

معصوم سا عشق

رمشا حسین

اپنا فائدہ سوچے بناسب کے ساتھ اچھائی کرو کیوں کے جو لوگ پھول تقسیم کرتے ہیں

ان کے ہاتھوں میں خوشبو ضرور رہ جاتی ہے

یہ منظر حسن لغاری ویلا کا تھا جہاں اُن کی بیگم صنم لغاری بچوں کو ٹیوشن دینے میں مصروف تھیں پاس ہی اُن کا آٹھ سالہ بیٹا میسم غبارے کی طرح اپنا چہرہ بھلائے بیٹھا تھا جن کو وہ کافی دیر سے نظر انداز کر رہی تھیں

امی مجھے گڑیا چاہیے۔۔۔" میسم کو مزید اپنا آپ نظر انداز ہونا پسند نہ آیا تو

خاموشی کا قفل توڑتا وہ خود ہی بول اُٹھا

لڑکے گڑیا سے نہیں کھیلتے۔۔۔" صنم لغاری مسکراہٹ دبائے بولی

آپ جانتی ہیں میں کس گڑیا کی بات کر رہا۔۔۔" میسم کا اپنی ماں کی بات سن "کر منہ بن گیا

میری جان یہاں آؤ۔" بچوں کو جھٹٹی دیتی وہ پوری طرح سے میسم کی

طرف متوجہ ہوئی

دیکھو میسم آپ کے ماشاء اللہ تین بھائی اور دو چچی زاد ہیں آپ اُن کے ساتھ

کیوں نہیں کھیلتے؟" الگ سے بہن کیوں چاہیے؟" صنم لغاری اُس کے پاس

خود ہی آکر بولی

وہ سارے مجھ سے بڑے ہیں مجھے الگ سے بس اپنی چھوٹی شہزادی چاہیے

جس کے ساتھ بس میں کھیلوں کوئی اور نہیں۔۔۔" میسم کا انداز حتمی تھا

پھر آپ اللہ میاں سے دعا کریں کہ اس بار وہ آپ کو بہن دے جو آپ کی "گڑیا ہو اور ہمیشہ آپ کے پاس رہے۔" صنم لغاری پیار سے اُس کے بال سنوار کر بولی تو آٹھ سالہ میسم کی آنکھوں میں چمک در آئی

اس بار آپ بے بی گرل دے گی نہ؟ "میسم اس بار اشتیاق سے اُن کو دیکھ کر بولا جن کے حمل کا ساتواں مہینہ چل رہا تھا

اگر خدا نے چاہا تو۔" صنم لغاری نے ٹھنڈی سانس خارج کی اب وہ اُس کو کیا بتاتی کہ رب نے اُنہیں خیر سے اس بار بھی بیٹے کی نعمت سے نواز رہا تھا

اکیلے کیا گفت و شنید ہو رہی ہے؟ "وہ ابھی تک گھر کے لان میں بیٹھے تھے"

جب وہاں سونیا لغاری آتی اُن کو دیکھ کر شرارت سے گویا ہوئیں

کیا بتاؤ بھابی آپ کو؟ "آپ کو تو پتا ہے ان موصوف کو بہن چاہیے۔" صنم

لغارہ نے بتایا تو وہ مسکرائی

اور میری بیٹیوں کو بھائی۔" سونیا لغاری کرسی کھینچ کر بیٹھتی بتانے لگی

آپ نے الٹر اساوڈنڈ کروایا تھا؟" میسم کو کھیلنے کے لیے بھیجتی وہ اُن سے "در فایت کرنے لگی جس پر اُنہوں نے اپنا سر نفی میں ہلایا
مُحسن نے منع کیا ہوا ہے۔۔" سونیا لُغاری اپنے شوہر کا نام لیتی بتانے لگیں "ہو نہہ۔۔" جواباً صنم لُغاری ہنکارہ بھرتی رہ گئی۔



حسن لُغاری اور مُحسن لُغاری آپس میں دو بھائی تھے بہن اُن کی کوئی تھی "نہیں۔۔" جب کہ وہ دونوں ایک ڈیفنس میں رہتے تھے اُن کے گھر بس چند قدموں کی دوری پر تھے

حسن لُغاری کی شادی اپنی کزن صنم لُغاری سے ہوئی تھی جن سے اُن کے "چار بیٹے تھے۔۔" ایک کا نام ابراہیم دوسرے کا یوسف "تیسرے کا شہزاد اور چوتھا بیٹا میسم تھا جس کو بہن نہ ہونے کا غم تب سے ستانے لگا تھا جب سے اُس کے دوست کی بہن اسکول آنے لگی تھی۔" اپنے دوستوں اور کلاس فیلوز کی بہنوں کو دیکھ کر اُس کا بھی دل چاہنے لگا تھا کہ اُس کی بھی کوئی ایک بہن ہوتی

جس کا وہ خیال کرتا جو اُس کو بھیا بولتی۔۔ "بس اب آگے دیکھنا تھا کہ اُس کی یہ معصوم خواہش پوری ہونی تھی یا نہیں

دوسری طرف مُحسن لُغاری جن کے ہاں بیٹے کی پیدائش نہیں ہوئی تھی "اُن کی دو بیٹیاں تھی سُمعیہ اور سوہا جبکہ سونیا بیگم پھر سے ماں بننے والی ہوئی تو سب کو بیٹے کی خواہش ہوئی تھی۔ "اُن کا پانچواں مہینہ شروع ہو چکا تھا پر اُس کے باوجود انہوں نے یہ جاننے کی کوشش نہ کی کہ اس بار بھی بیٹی ہوگی یا بیٹا ہوگا



جس وقت کا سب سے زیادہ سے انتظار میسم کو تھا وہ وقت آخر آ ہی گیا "تھا۔۔ "صنم لُغاری نے ایک خوبصورت بیٹے کو جنم دیا تھا جس پر ہر جگہ خوشیوں کا سماں تھا لیکن میسم کا رور و کر بُرا حال ہو گیا تھا وہ بضد ہو گیا تھا کہ اُس کو بھائی نہیں بہن چاہیے۔۔ "اُس کا اس بار اس قدر شدید رد عمل دیکھ کر

ہر کوئی پریشان ہو گیا تھا پہلے پہل سب کو یہی لگتا تھا کہ یہ اُس کا بچپنا تھا پر جس طرح اُس نے اپنی حالت خراب کر دی تھی رور و کراہی میں اُس کو سنبھالنا سب کے لیے مشکل ہو رہا تھا کیونکہ وہ کسی کی کوئی بھی بات سُننے کو تیار نہ تھا

میسم بیٹا ضد چھوڑ دو اور اپنی امی سے کیوں اتنا ناراض ہو؟ "صنم لُغاری میسم" کو دیکھ کر بولی۔ "ایک ہفتہ ہو گیا تھا میسم ہر ایک سے روٹھا ہوا تھا اُس کو ایسے دیکھ کر صنم لُغاری اپنے نو مولود بچے کے بچائے میسم کے آگے پیچھے گھوم رہی تھی جو نہ اسکول جانے پر تیار تھا اور نہ سہی سے کھانا کھاتا تھا۔۔۔" باہر کھیلنا بھی اُس نے بند کر دیا تھا۔ "اُس کے ایسے کرنے پر سب کو فکر لاحق ہوئی تھی کہ وہ کہیں بیمار نہ پڑ جائے

آپ جھوٹ بولی تھی۔۔۔" میری کبھی کوئی گڑبیا نہیں ہوگی۔۔۔" میسم "بھرائی آواز میں بولا جس کو سن کر صنم لُغاری کا دل تڑپ اُٹھا اپنے سب بچوں

میں اُن کو میسم سے زیادہ پیارا تھا کیونکہ میسم اُن کے بچوں کے نسبت کافی
حساس بچہ تھا وہ ہر بات دل پر لے لیتا تھا

سمعیہ اور سوہا بھی تو آپ کی بہنوں جیسی ہیں نہ۔۔ "صنم لغاری نے اُس کو"
سمجھانا چاہا

وہ بڑی ہیں مجھے چھوٹی سی پیاری سی گڑیا چاہیے جس کا بہت سارا میں خیال
رکھوں۔۔ "اپنے ساتھ کھلاؤں اسکول لیکر جاؤں اور پونیاں بناؤں۔۔" اپنے
ہاتھوں سے کھانا بھی کھلانا چاہتا ہوں۔۔ "میسم کی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائی
ابھی تو میرا میسم خود چھوٹا ہے وہ کسی اور کا خیال کیسے رکھ سکتا ہے۔۔" صنم
لغاری نے کہنے کے ساتھ اُس کا ماتھا چوما

مجھے نہیں پتا مجھے بس اپنی بہن چاہیے۔۔ "میسم کا انداز اٹل تھا جس پر صنم
لغاری نے اپنا ماتھا مسلا میسم آجکل اُن کو ٹف ٹائیٹم دے رہا تھا



یاد دل چھوٹانہ کر میری بہن بھی تو تیری بہن ہوئی نہ میسم کا دوست آہل اُس
کو تسلی دے کر بولا

میں کیا پھر اُس کو اپنے گھر لے جاسکتا ہوں؟ "وہ میرے ساتھ رہ سکتی"
ہے؟ "میسم نے اُس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا
اُس کے لیے ممی پایا نہیں مانے گے نہ۔۔" آہل کو افسوس ہوا

پھر وہ میری بہن کیسے ہوئی؟ "میسم نے سر جھٹکا اُس کا خراب موڈ مزید
خراب ہو گیا تھا



کیا سوچا جا رہا ہے؟ "حسن لغاری نے صنم لغاری کو سوچو میں گم دیکھا تو
استفسار ہوئے

میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ ہم بچہ ایڈاپٹ کریں۔ "صنم بیگم پر سوچ لہجے"
میں بولتی اُن کو حیران کر گی؟

آپ کو اندازہ ہے آپ نے کیا بولا ہے؟ "ماشاء اللہ! ہم پانچ بیٹوں کے"
والدین ہیں کسی اور بچی کی نہ تو ہمیں ضرورت ہے اور نہ گنجائش نکلتی
ہے۔ "حسن لغاری کا انداز دو ٹوک تھا

میں ہمارے لیے نہیں میسم کے بارے میں سوچ رہی ہوں اُس کو بہن کی
ضرورت ہے دیکھا نہیں آپ نے کتنا چپ چاپ سارے لگا ہے
وہ۔۔۔ "صنم لغاری نے وضاحت دیتے ہوئے کہا

بچہ ہے وہ آپ اُس کے ساتھ بچی نہ بنے۔۔۔ "آہستہ آہستہ وہ نارمل ہو جائے
گا۔۔۔ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے کہا

ایک بار سوچے تو اس میں قباحت تو کوئی نہیں ہے کیا آپ کو بیٹی کی خواہش
نہیں؟ "صنم لغاری نے اُنہیں منانے کی بھرپور کوشش کی

بیٹی کی خواہش کرنے سے کیا ہوگا؟ "وہ ہمارا خون ہماری اولاد نہیں ہوگی"
اس لیے ابھی تو آپ نے یہ بات کہی دوبارہ مت کہیے گا۔۔۔ "حسن لغاری نے
دو ٹوک لہجے میں کہا

پرورش تو ہمارے ہا"

میرا نہیں خیال کہ مزید ہمیں اس بارے میں بات کرنی چاہیے۔۔ "صنم"
لُغاری کچھ کہنے والی تھی جب وہ اُن کی بات درمیان میں کاٹ کر بولے جس
پر پھر وہ کچھ اور نہ کہہ پائی کیونکہ اُن کا چھوٹو ریان رونا شروع ہو گیا تھا



"کچھ وقت بعد"

مبارک ہو رحمت ہوئی ہے۔۔ "نرس نے مسکرا کر آ کر بتایا تو محسن لُغاری
کے چہرے پر کچھ ناگواری در آئی اُنہوں نے گہری سانس بھر کر نرس کی گود
میں موجود خوبصورت بچی کو دیکھا جو آنکھیں موندیں ہوئیں تھی
ماشاء اللہ بہت مبارک ہو بھائی صاحب۔ "صنم لُغاری نے اطمینان بھرا"
سانس خارج کرتے ہوئے کہا۔۔ "ڈیلیوری کے دوران سونیا لُغاری کی

طبیعت بگڑ گئی تھی جس وجہ سے ہر کوئی دعا گو تھا اب خوشی کی خبر سن کر سب کے تاثرات ڈھیلے ہوئے تھے

خیر مبارک بھابھی۔۔ "بچی کو گود میں لیتے محسن لغاری نے لیے دیئے انداز" میں جواب دیا

امی کیا یہ گڑیا آئی ہے۔۔ "حسن لغاری کے ساتھ ہسپتال آتا میسم جگمگاتے" چہرے کے ساتھ پوچھنے لگا
ہاں میری جان۔۔ "صنم بیگم نے ہنس کر بتایا تو میسم خوشی سے اُچھل پڑا اُس" کی خوشی قابل دید تھی

چچا مجھے دیکھائے نہ۔۔ "میسم بھاگ کر محسن لغاری کی ٹانگوں سے لپٹ پڑا" جس پر وہ ہلکا سا جھکے

واؤ یہ تو سب سے پیاری اور کیوٹ بھی ہے۔۔ "چچا یہ میری گڑیا ہو گی" نہ؟ "میں ہر وقت اس کے ساتھ کھیل سکتا ہوں نہ؟" میسم نے بچی کو دیکھا تو

پر جوش لہجے میں پوچھنے لگا ساتھ ہی اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اُس کا
چہرہ چھو کر دیکھنے لگا

اُف فف ف کتنی سو فٹ ہے۔۔ "میسم کی حالت خوشی میں پاگل ہونے کے در"
پہ تھی

ضرور کھیلنا پر اُسے پہلے تھوڑا بڑا تو ہونے دو۔۔ "حسن لغاری نے اُس کے"
بال بگاڑے

تو کیا ابھی یہ بھی ریان کی طرح ہر وقت سوتی رہے گی؟ "میسم نے منہ بنایا
جس پر سب کی ہنسی چھوٹ گئی وہ لگ جوا تنا پیار رہا تھا

ہاں تو میسم سارے بچے پہلے ایسے ہوتے ہیں آہستہ آہستہ بڑے ہوتے ہیں"
پھر آپ جتنا چاہے کھیلنا کوئی منع کرنے والا نہیں ہوگا۔۔ "محسن لغاری نے
پہلی بار لب کشائی کی

اچھا ٹھیک ہے میری گڑیا تو آگئی نہ یہی بہت ہے۔۔ "خوشی سے چہک کر کہتا
میسم اُس کے گال پر بوسہ دینے لگا۔ "اُس بچی کے آنے کی اگر کسی کو سب
سے زیادہ خوشی تھی تو وہ تھی میسم کو جبھی جو اُس نے وہ کام بھی کر دیا جو اُس
بچی کے باپ تک نے نہیں کیا تھا

مرے دل کے آنگن میں جب سے تم آئی ہو
جیسے کسی ویراں میکدے میں ساغر آئی ہو

تم بھی تو اپنی پھول جیسی بچی کو پیار دو۔۔ "حسن لغاری نے اپنے چھوٹے
بھائی کو ٹوکا

کیوں نہیں بھیا۔۔ "مُحسن لغاری جبراً مسکراتے بچی کے ماتھے پر بوسہ دیا جو
اب آنکھیں کھول کر اپنے باپ کو دیکھنے میں مصروف تھی

یا ہو و و و و اس نے آنکھیں کھولی۔۔ "میسم کی خوشی دو گنا ہوئی وہ تو بچی کے"
واری صدقے جا رہا تھا

یہی کھڑے رہو تمہاری تصویر نکالوں۔۔ "دیکھ رہے ہیں کتنا خوش ہو رہا"
ہے ہمارا بچہ۔۔ "صنم لغاری نظروں ہی نظروں میں میسم کی نظر اُتارتی حُسن
لغاری سے بولی جو مسکراتی نظروں سے میسم کا کھلتا چہرہ دیکھ رہے تھے
ہاں جی وہی دیکھ رہا ہوں پہلی بار اتنا خوش ہوتا دیکھ رہا ہوں میں۔۔ "حسن"
لُغاری نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا



سو نیا لغاری نے اپنی بیٹی کا نام "مشک" رکھا تھا اُس کی پیدائش کے بعد میسم "
کا سارا وقت اپنے چچا کے ہاں ہی گزرتا تھا رات کے وقت ہی بہت مشکل سے
صنم لغاری بہلا پھسلا کر اُس کو گھر لے جاتیں جبکہ مشک کی پیدائش تک کا
پورا ہفتہ وہ اُن کی طرف ہی رہا تھا ہر وقت جانے کیا وہ مشک کے پاس بیٹھا

بولتا رہتا تھا اُس کو اچھا لگتا تھا مشک کے ساتھ باتیں کرنا اب اگر اُس کو کسی اور چیز کا انتظار تھا تو بس اِس کا کہ کب وہ بڑی ہوگی اور اُس کے ساتھ کھیلے گی

آرام سے کھاؤ کس چیز کی جلدی ہے آپ کو؟ "صنم لغاری ریان کو فیڈ"
دینے کے بعد میسم کے پاس آتی اُس کو ٹوک کر بولی جو ایک کے بعد ایک نوالہ
کھاتا ہڑ بڑی کا مظاہرہ کر رہا تھا

امی مجھے مشک کے پاس جانا ہے کل اُس کو بخار تھا نہ۔۔ "جوس کا گلاس ہاتھ"
میں پکڑتا میسم اہم وجہ بتانے لگا

وہ اب ٹھیک ہے میسم اور آپ نے تو پریشان کر دیا ہے مشک کے بعد تو مزید
آپ کی حرکات عجیب و غریب ہو گئیں ہیں۔۔ "صنم لغاری کے لہجے میں
تاسف تھا

امی پھر آپ اُس کو یہاں لائے کتنا مزہ آئے گا۔۔ "میسم کو بس اپنی پڑی تھی"

وہ یہاں کیسے آسکتی ہے؟ "اُس کا گھر تو دوسرا ہے نہ۔۔" سونیا لغاری نے "گو یا اُس کی عقل پر ماتم کیا

پر آپ تو کہتیں ہیں وہ میری ہے تو میں یہاں ہوں پھر اُس کو بھی میرے "

ساتھ یہاں ہونا چاہیے نہ۔۔" میسم سوچ سوچ کر بولا

بلکل وہ آپ کی گڑیا ہے اُس سے پھر کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ یہاں رہے یا "

وہاں؟ "رہنا تو اُس نے آپ کا ہی ہے نہ۔۔" صنم۔ لغاری اُس کے بال بگاڑ کر

بولی جو بڑے غور سے اُن کی بات سنتا آخر میں مسکرایا تھا

ایسا بھی ہوتا ہے؟ "میسم اپنے ننھے دماغ پر زور دینے لگا "

بلکل ایسا بھی ہوتا ہے اور مشک آپ کی کزن ہے جبکہ ریان آپ کا بھائی "

کبھی یہ پیار اُس پر بھی برسا دیا کریں۔۔" صنم لغاری مصنوعی گھوری سے اُس

کو نواز کر بولی

وہ میری گڑیا ہے ریان مجھے نہیں پسند اگر وہ نہ ہوتا تو میری بہن "

ہوتی۔۔" میسم کو جیسے اُن کی بات پسند نہیں آئی

بہت بُری بات ہے میسم میں دوبارہ تمہاری زبان سے ایسی کوئی بات نہ "
 سُنوں۔۔ "حسن لغاری جواب تک کے سارے بحث مباحث پر خاموش
 تھے وہ میسم کی بات سن کر سختی سے اُس کو ٹوک کر بولے جس پر میسم کا چہرہ
 بُجھ گیا تھا

کیا کرتے ہیں بچہ ہے۔۔ "صنم لغاری سے میسم کی اُتری ہوئی شکل دیکھی "
 نہیں گی

ہفتہ بعد نو سال کا ہو جائے گا اور باتیں دیکھو زرا چھوٹا بھائی اس سے "
 برداشت نہیں ہو رہا۔۔ "حسن لغاری کو ضرورت سے زیادہ غصہ آ گیا تھا
 سوری۔۔ "بھرائی ہوئی آواز میں کہتا میسم وہاں رُکا نہیں تھا بلکہ بھاگ کر "
 باہر کی طرف بڑھ گیا تھا

آپ کو میسم کے مزاج کا پتا ہے اُس کے باوجود ایسے سختی سے پیش
 آئے۔۔ "صنم لغاری نے شکوہ کرتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

بیگم آپ سمجھائے پھر اپنے سپوت کو کیونکہ میرا سمجھانا تو پسند نہیں"

آ رہا۔۔ "حسن لغاری سر جھٹک کر بولے



تمہیں پتا ہے ڈیڈ نے آج مجھے ڈانٹا۔۔ "محسن لغاری کے ہاں آتا میسم مشک
کے چھوٹے ہاتھوں کے ساتھ کھیلتا افسردہ لہجے میں بتانے لگا جو اپنی آنکھوں
کو بڑی بڑی کرتی اُس کو دیکھ رہی تھی پھر مسکرا پڑتی
مسکراؤ نہیں۔۔ "میسم نے خفگی سے اُس کو دیکھا"

تم آج اسکول نہیں گئے کیا؟ "وہ باتوں میں مصروف تھے جب سونیا لغاری
مشک کا فیڈر تیار کرتی کمرے میں آ کر میسم کو دیکھ کر پوچھنے لگی
نہیں اور یہ مجھے دے میں پلاؤں گا اپنی گڑیا کو دودھ۔۔ "میسم جواب دیتا اُن
کے ہاتھ سے فیڈر لینے لگا تو وہ مسکرائی

آہستہ آہستہ پلانا تم آتے ہو تو مشک سے بے فکر ہو جاتی ہوں بہنیں تو اس کا
خیال ہی نہیں کرتی کام کاج کے لیے مسئلہ ہوتا ہے ملازمہ رکھنے کی بھی

اجازت نہیں۔۔ "سونیا لغاری اُس کے خوبصورت بالوں میں ہاتھ پھیر کر
بولی

پھر آپ یہ ہمیشہ کے لیے مجھے دے میں بہت خیال رکھوں گا اپنا کمرہ بھی "
شیر کروں گا اور کھلونے بھی۔۔ "میسم فوراً سے اپنے مطلب کی بات پر آیا

اگر ایسا ہے تو ریان اپنا چھوٹا بھائی ہمیں دو اور اسے لے جاؤ۔ "جانے کہاں "
سے اچانک محسن لغاری نے آکر میسم سے کہا تو سونیا لغاری اپنی جگہ دنگ رہ
گی جبکہ میسم کچھ زیادہ اُن کی بات سمجھ نہیں پایا

میں سمجھا نہیں؟ "دودھ پیتی مشک سے نظریں ہٹائے میسم اُن کو سوالیہ "
نظروں سے دیکھنے لگا

مطلب بہن چاہیے تو بھائی دو ہمیں اپنا اس کی ہمیں ویسے بھی ضرورت
نہیں۔۔ "محسن لغاری نے اپنی بات کا مطلب سمجھایا

بچے سے کیسی گفتگو کر رہے ہیں آپ؟ "سو نیا لغاری کو افسوس ہوا اپنی"
معصوم بچی کی بے قدری پر

گڑیا تو ویسے بھی میری ہے کیا فرق پڑتا ہے وہ یہاں ہو یا وہاں؟ رہنا تو اُس"
نے میرا ہے نہ۔ "میسم کو صنم لغاری کا پڑھایا ہوا پارٹ یاد آیا تو کہا جس پر
محسن نے سر جھٹکا سو نیا لغاری جبکہ تینوں پر نظر ڈالتی وہاں سے چلی گی تھیں



دن تیزی سے گزر رہے تھے دیکھتے ہی دیکھتے مشک بارہ سال اور میسم بیس"
سال کا بھرپور مرد بن گیا تھا گزرتے وقت کے ساتھ دونوں کا رشتہ گہرے
سے گہرا ہوتا گیا تھا دونوں کی ایک دوسرے میں جان بستی تھی پورے
خاندان کو یہ بات پتا تھی "مشک محسن میسم حسن کی لاڈلی تھی جس نے اپنی
گڑیا کو پلکوں پر بٹھار کھا تھا دوسری طرف مشک نے گزرتے وقت کے ساتھ
ساتھ اپنے بے حد نزدیک اگر کسی کو پایا تھا تو وہ میسم کی ذات تھی اپنی زندگی
میں اگر وہ کسی کو سب سے زیادہ چاہتی تھی تو میسم لغاری تھا جو اُس کی ایک پکار

کر بھاگم بھاگ چلا آتا تھا محس لغاری نے تو کبھی اُس کو وہ پیار نہیں دیا جس کی
چاہ ہر بیٹی کو ہوتی ہے۔۔ "اِس لیے مکمل طور پر اُن سے مایوس ہوتی مشک اپنی
ساری باتیں ساری فرمائش اور لاڈ میسم سے پورے کرواتی تھی جو دل و جان
سے نبھاتا تھا میسم مشک لیے کافی حساس تھا اُس کو وہ بہت عزیز تھی اپنے
بھائیوں سے بھی زیادہ اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھتا تو تڑپ جاتا
تھا۔۔ "مشک کی ساری ذمیداری اُس نے بچپن سے خود اٹھائی تھی دونوں
کے درمیان کوئی تکلف نہ تھا مشک کے لیے وہ اُس کا فرینڈ تھا تو میسم کے لیے
وہ اُس کی گڑیا

گڑیا کتاب پر دھیان دو۔۔ "میسم نے مصنوعی گھوری سے نیند سے جھولتی "
مشک کو دیکھ کر کہا جو اوور ڈھیلی ڈھالی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس اُس کے
کمرے میں اُس کے بیڈ پر بیٹھی اپنے پیپر کی تیاری کر رہی تھی جو کہ میسم کا حکم

تھاور نہ رات کے دس بجے اُس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ وہ بیٹھی میتھ کا پیپر یاد کرنے کی زحمت کرتی

فرینڈ بس نہ اب بہت پڑھ لیا مجھے سونا ہے۔۔ "مشک نے معصوم شکل"

بنائے التجائیہ لہجے میں اُس سے کہا

نہیں تم کافی ویک ہو میتھ میں اور میں چاہتا ہوں کل والی ٹیسٹ میں تم"

فرسٹ پوزیشن لو۔۔ "میسم اُس کے شولڈر کٹ بالوں کو بڑی مشکل سے

پونی میں قید کرتا بولا

سب کچھ تو جان لیا ہے اب بس سونا ہے۔۔ "اُس کو اپنے سامنے بیٹھائے"

گود میں سر رکھتی مشک نے کہا تو میسم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جو

اُس کی محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی تھی

اچھا سو جاؤ اسکول جانے سے پہلے تھوڑا پڑھ لینا۔ "میسم کو بھی وقت کا اندازہ"

ہوا تو اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر بولا

ہممم۔ "ہنکارہ بھر کر کہتی مشک گہری نیند میں چلی گی تھی اُس کو واقعی بہت"
تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی۔ "اُس کو پر سکون سوتا دیکھ کر میسم کے چہرے پر
مسکراہٹ آئی تھی جو سوتے ہوئے بالکل معصوم نظر آتی تھی ورنہ اُس کی جو
حرکتیں تھی اُس سے تو شیطان بھی پناہ مانگتا ہوگا

تقریباً پانچ منٹ بعد میسم نے احتیاط سے مشک کا سر تکیے پر رکھا اور خود اُٹھ"
کر اُس کا پھیلا یا ہوا سامان سمیٹ کر اُس کے بیگ میں ڈالا اُس کے بعد کمبل
اُس پر سہی کرتا کمرے کی ساری لائٹس آف کر کے وہ کمرے سے باہر نکل گیا
اُس کا ارادہ اب اسٹڈی روم میں جانے کا تھا کیونکہ اپنے کمرے میں تو وہ اب جا
نہیں سکتا تھا وہاں تو کوئی اور بڑے حق کے ساتھ سویا ہوا تھا اور یہ حق دینے
والا بھی وہ خود تھا

نیہا اس وقت کال خیریت؟ "وہ جو اسٹڈی آتا بھی پڑھنے لگا تھا سیل فون پر"
آتی کال ریسیو کرتا تھوڑا حیران ہوا

کیوں کیا میں آپ کو اس وقت کال نہیں کر سکتی؟ "دوسری طرف "نیہا"
خفگی بھرے لہجے میں جواباً بولی

ایسا تو میں نے بالکل بھی نہیں کہا آپ جب چاہے کال کر سکتیں "

ہیں۔۔ "میسم نے گہری مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ہو نہہ اب آئے نہ لائن پر۔۔ "نیہا ہنسی "

کل کالج آؤں گی نہ؟ "بہت مس کرتا ہوں یار تمہیں میں۔۔ "میسم جذب "

کے عالم میں بولا

میں نے آپ کو بہت مس کیا ہے جناب آپ تو میرے لیے میری سانسوں "

کے زیادہ ضروری ہیں۔۔ "نیہا نے خوبصورت لہجے میں کہا

تو۔ اتنا دور کیوں گی؟ "میسم نے شکوہ کیا "

مجبوری تھی فیملی ایونٹ تھا اور میں گھر کی بڑی بیٹی تھی۔۔ "نیہا نے اپنی "

مجبوری بیان کی

اچھا پھر کل کا سارا وقت ہمارا ہو گا۔۔ "میسم نے باور کروایا "

جو حکم۔ آپ کا یہ بتاؤ کیا کر رہے ہو؟ "نیہانے پوچھا"

میں گڑیا کو پڑھا رہا تھا اب وہ سو گئی تو میں اسٹڈی روم میں چلا آیا۔ "میسم" نے بتایا

اس وقت پڑھا رہے تھے؟ "نیہانے چونک کر وقت دیکھا"

ہاں۔ میٹھ میں ویک ہے بہت وہ۔ "میسم نے جواب دیا"

ابھی کہاں ہے وہ؟ "نیہانے اگلا سوال کیا"

میرے کمرے میں بڑے مزے سے سو رہی ہے پڑھائی سے اُس کی جان

جاتی ہے۔ "میسم" مشک کا ذکر کرتا ہنس پڑا

بہت کلوز ہے نہ وہ تمہارے؟ "نیہا اُس کے لہجے میں جھلکتی محبت صاف"

محسوس کر سکتی تھی

بہت میرے بغیر تو کھانا تک نہیں کھاتی جان ہے وہ میری پتا ہے آج کیا کہہ

رہی تھی وہ؟ "میسم نے بتانے کے بعد آخر میں سسپینس پھیلایا

کیا کہہ رہی تھی؟ "نیہانے پوچھا"

کہا جب آپ کی شادی ہوگی تو آپ کی بیوی کو میں خوب تنگ کروں۔"
گی۔۔"یہ بھی کہ تب بھی یو نہی آپ کے کمرے میں رہا کروں گی۔۔"میسم
نے بتایا جس پر اس بار نیہا کی بھی ہنسی چھوٹ گئی
بڑی تیز ہے تمہاری گٹھیا۔۔"نیہا نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے کہا
ہاں نہ۔۔"میسم ہلکا سا مسکرایا

اچھا تو پھر کیا ہم اب اپنی بات کر سکتے ہیں؟"نیہا نے بات کا رخ بدلنا چاہا
ضرور کیوں نہیں۔۔"میسم کا اتنا کہنا تھا اور پھر وہ اپنی باتیں بتانے پر آئی تو
بتاتی چلی گئی جس کو میسم کافی دلجموعی کے ساتھ سن رہا تھا
میسم اور نیہا کلاس فالو تھے اُن کی پہلی ملاقات کالج میں ہوئی تھی جہاں پہلے
اُن کی دوستی ہوئی اور یہ دوستی کب محبت میں بدلتی شدت اختیار کرنے لگی
دونوں میں سے کسی کو پتا نہیں چلا تھا۔۔"کم عرصے میں ہی وہ جان گئے تھے
کہ ایک دوسرے کے لیے وہ لازم و ملزوم ہیں



مشک تم میسم کے کمرے میں تھی رات کو؟ "مشک کی صبح جب آنکھ کھلی تو"
جلدی سے اپنا سامان اٹھاتی جب وہ کمرے سے باہر نکلی تو صنم لغاری نے
قدرے چونکتے ہوئے اُس سے سوال کیا

جی چچی رات کو جانے کب آنکھ لگی پتا نہیں چلا آپ بتائے فرینڈ کہاں
ہیں؟ "اپنے بکھرے بال سنواری مشک ایک سانس میں بولی

ڈوپٹہ سہی سے لو اب تم بڑی ہو چھوٹی بچی نہیں۔۔" اُس کا فرش پر رُلتا
ڈوپٹہ دیکھ کر صنم لغاری نے کہا

جی لیا اب بتائے نہ فرینڈ کہاں ہے؟ "مشک کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی"
تھی

میں یہاں ہوں۔۔" اچانک میسم وہاں آکر بولا

میں اب گھر جا رہی ہوں مجھے جلدی لینے آنا آج ٹیسٹ ہے۔۔" انوکھا
دلفریب انداز تھا اُس کا دھونس جمانے کا جیسے میسم اُس کے حکم کا غلام ہو

کیوں نہیں ابھی تم جا کر جلدی سے فریش ہو جاؤ ناشتہ کرو میں بھی تب تک " اپنے ایک دو کام نپٹا کر آپ کی طرف آتا ہوں۔۔ " میسم نے مسکرا کر کہا
یو آر دا بیسٹ۔۔ " ایرٹھیوں کے بل اونچی ہوتی اُس کا گال چوم کر کہتی وہ " وہاں سے بھاگی تھی اُس کی تیز رفتار دیکھ کر میسم نے بے ساختہ اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

یہ مت کرنے دیا کرو۔۔ " صنم لغاری جو خاموش کھڑی تھی میسم کو دیکھ کر " بولی جس نے مشک کی حرکت کو کافی لائٹلی لیا تھا کیونکہ اُس کا یہ انداز بچپن سے مشک نے اپنا یا تھا جب بھی وہ خوش ہوتی تو ایسے ہی اظہار بلا جھجھک کر دیا کرتی تھی۔۔ " میسم کو اچھے سے یاد تھا جب اُس نے پہلی بار ایسا کیا تھا تو وہ دو سال کی تھی اور تب دس سالہ میسم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اکثر وہ اُس کے گال پر موجود ڈمپل والی جگہ پر بوسہ دیتا تھا مگر جب مشک نے دیا تو وہ

خوشی سے اچھل اچھل کر سب کو یہ بات بتا رہا تھا جس کو سن کر سب اُس کا
پاگل پن دیکھ کر ہنس رہے تھے

کیا نہ کرنے دیا کروں؟ "میسم اُن کی بات سمجھ نہیں پایا تھا"
یہی جواب بھی وہ کر کے گئی ہے۔۔ "صنم لغاری کے چہرے پر ہلکی سی ناگواری"
کاتاثر تھا

امی وہ میری چھوٹی سی گڑیا ہے آپ ایسا کیوں بول رہی ہیں؟ "میسم سنجیدہ"
ہوا

تمہاری گڑیا اب بڑی ہو رہی ہے تو تھوڑا فاصلہ بناؤ ایک حد مقرر کرو"
دونوں جس کو دونوں میں سے کوئی بھی کر اس نہ کرے۔۔ "صنم لغاری کا
لہجہ دو ٹوک تھا

پر کیوں؟

کیونکہ اگر اُس نے ایسا کسی اور کے سامنے کیا تو لوگ غلط اندازے لگا سکتے ہیں
وہ لڑکی ذات ہے احتیاط کرنا اُس کا ضروری ہے۔۔ "صنم لغاری نے بتایا

آپ سے مجھے اس بات کی امید نہیں تھی امی آپ جانتی ہو گڑیا میرے لیے "

کیا ہے اُس کے باوجود ایسا بول رہی ہے؟ " آپ نے مجھے بہت مایوس کیا ہے۔۔ " ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہتا میسم وہاں پھر رُکا نہیں تھا بلکہ کمرے میں جاتے ہی اُس نے دروازہ بند کر لیا تھا پیچھے صنم لُغاری نے ٹھنڈی سانس خارج کی تھی



دن کو وہاں سارا وقت رہتی ہو پر رات کو اپنے گھر رہا کرو وہاں لڑکوں کا "

ہجوم ہے۔۔ " مشک گنگنائی گھر آئی تو سوہانے اُس کو دیکھ کر تنبیہ لہجے میں کہا

کیا مطلب آپ؟ " مشک کے چہرے کی خوشی اُداسی میں بدل گئی تھی "

مطلب ڈیڈ کو غصہ آیا تھا جب رات کو تمہیں یہاں نہ پایا تو۔۔۔ " سوہانے

بتایا

پیار کب آتا ہے؟ " مشک آہستہ سے بڑبڑائی

کیا کہا؟ "زرا اُونچا بولنا؟" سوہانے مشکوک نظروں سے اُس کو گھورا جس پر وہ ہلکا سا گڑبڑاگی

میرا ٹیسٹ ہے نہ آج تو فرینڈ نے اُس کی تیاری کروائی تھی تھک گی تھی تو " وہی سو گئی۔۔ "مشک نے سنبھل کر وضاحت دینا ضروری سمجھا ہمممم اب جاؤ اور اسکول کے لیے تیار ہو جاؤ ڈیڈ سے بات کرنے کی " ضرورت نہیں۔۔ "سوہانے سر تا پیر اُس کو گھور کر کہا جی بہتر۔۔ بامشکل اپنے لہجے پر قابو پاتی وہ آہستگی سے بول کر اپنے کمرے " کی طرف بڑھ گئی

آدھے گھنٹے بعد جب میسم اُس کو لینے آیا تو روز کے برعکس وہ چپ چاپ اُس کے پیچھے بائیک پر بیٹھ گئی آج اُس کی یہ خاموشی میسم محسوس نہیں کر پایا کیونکہ وہ خود از حد مایوس ہو گیا تھا وجہ صنم لغاری سے ہوئی بحث تھی

اسکول واپسی پر مجھے فالودہ "قلفی اور حلوہ پوری کھانی ہے۔۔" میسم کوچپ

چاپ بانیک چلاتا دیکھ کر مشک نے خود ہی اپنی چچی توڑی

سب ایک ساتھ۔۔ "میسم بانیک سلوا سپیڈ کرتا اُس کی فرمائشیں سن کر بولا

میں نے ناشتہ نہیں کیا۔۔" مشک نے منہ بنایا

وہ کیوں؟ "آپ کو پتا ہے نہ بھوک کی کس قدر کچی ہے پھر بھی یہ

لاپرواہی؟" میسم پریشان ہوا

ٹفن رکھا ہے آپ جواب دے اسکول واپسی سب کھلانے لے جائے گے

نہ؟" مشک مطلب کی بات پر آئی

ضرور کیوں نہیں۔۔ "میسم پہلی بار مسکرایا

پیسے تو ہیں نہ آپ کے پاس؟" مشک نے راز درانہ انداز میں پوچھا

کنگلا سمجھا ہوا ہے اپنے فرینڈ کو؟" میسم نے مصنوعی غصے سے کہا

ہاہاہاہا بالکل بھی نہیں۔۔ "مشک کھلکھلائی اُس کو ہنستادیکھ کر بے ساختہ"
گردن موڑ کر میسم نے اُس کی جانب دیکھا جس کا گڑھا پوری آب و تاب سے
ظاہر ہو رہا تھا

میں پہلے ڈسٹرب تھا اب آپ کو ایسے دیکھ کر مطمئن اور پرسکون"
ہوں۔۔ "میسم نے مسکرا کر کہا اور اپنا سارا دھیان بانیک پر دیا
وہ کیوں؟" کس نے آپ کو پریشان کیا؟" نام بتائے میں نے چٹیاں سے"
پکڑنا ہے اُس کو۔۔ "مشک فوراً جذباتی ہوئی
بریک پر پاؤں رکھو یونہی ہو گیا تھا اور اب دیکھو تمہارا اسکول"
آگیا۔۔ "بانیک کو روکتا میسم بولا جس پر مشک منہ بناتی اٹھ کر اُس کے پاس
کھڑی ہوئی

کیا ہوا؟" خود پر اُس کی نظریں محسوس کرتا میسم سوالیہ نظروں سے اُس کو"
دیکھنے لگا

فرینڈ آپ بہت بہت زیادہ اچھے ہوا گر آپ نہ ہوتے تو جانے میرا کیا

ہوتا؟" آنکھوں میں اُترتی نمی کو پیچھے کی جانب دھکیلتی مشک بولی

خیریت ہے؟" کچھ چاہیے جو اتنی بٹرنگ کری جا رہی ہے؟" اپنی بھوری

آنکھوں کو چھوٹا کیے میسم نے بغور اُس کا جائزہ لیا جو اسکول یونیفارم میں

ملبوس انہاک سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔ "اُس کی نیلی آنکھوں میں جُھپی

ادا سی وہ بھانپ سکتا تھا

کیا آپ کی تعریف بغیر وجہ کے نہیں کی جاسکتی؟" مشک نے منہ بنایا

کی جاسکتی ہے پر افسوس ہوتی نہیں۔۔ "میسم نے مسکراہٹ دبائے کہا

ایسا بھی نہیں کرتی ہوں اور آپ کو مانتی بھی ہوں۔۔ "آپ میرے لیے

میرے بابا میرے فرینڈ میرے کیٹر ٹیکر میرے لکی چارم میرے ٹیچر

میرے ٹیوٹر میرے گارڈین سب کچھ ہے اور۔۔۔ "ایک سانس میں اُس کو

بیان کرتی مشک اچانک خاموش ہو گئی

اور؟ "اُس کا گال سہلاتا میسم نے اُس کو دیکھا جس کا چہرہ لال ہو گیا تھا اپنی"
اہمیت اُس کی زندگی میں جان کر وہ مغرور ہوا تھا

اور بڑی ہو جاؤں گی میں جب تب آپ میرے شوہر بھی بن"
جانا۔ "مشک نے اپنی بات مکمل کی تو پہلے پہل تو وہ خاموش سا اُس کو دیکھنے
لگا جیسے بات سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو پر جیسے اُس کو بات سمجھ آئی ایسے میں
اُس کی ہنسی چھوٹ گئی اُس نے اب غور کیا کہ سب کچھ اُس نے ایڈ کیا تھا
مگر "بھائی" ایڈ نہیں کیا تھا

ہنس کیوں رہے ہیں؟ "مشک حیران سی اُس کو دیکھے گی جس کا پورا چہرہ ہنسنے"
کے باعث سرخ ہو گیا تھا آنکھوں میں نمی تک آگئی تھی

میں آپ کا سب کچھ ہو سکتا ہوں پر شوہر نہیں۔۔ "آپ میری گڑیا ہو جس"
کا خیال میں ساری عمر رکھوں گا۔ "اور دوبارہ یہ بچوں والی باتیں نہ
کرنا۔ "ہنسی کنٹرول کرتا میسم نے کہا

وہ کیوں؟ "مشک کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے"

یہ بتانے کے لیے ابھی آپ بہت چھوٹی ہو خیر ابھی آپ اسکول
جائے۔۔ "میسم نے ٹالا

آپ ہمیشہ میرے ساتھ ایسے رہے گے نہ؟ "جیسے ڈیڈ مجھ سے دور رہتے"
ہیں ویسے آپ تو کبھی دور نہیں ہو گے نہ؟ "کسی خدشے کے تحت اپنا پیار اس
ہاتھ اُس کے بازوؤں پر رکھتی سہمے ہوئے بچے کی طرح وہ پوچھنے لگی
یو نہی نہیں کہتا میں آپ کو اپنی جان۔۔ "آپ میں واقعی میری جان مقید ہے
میں خود سے آپ کو کبھی دور نہیں رکھوں گا یہ میرے اختیار میں نہیں ہے
آپ ہمیشہ میرے ساتھ ہو گئیں۔۔ "میسم مسکرا کر بہت بڑے الفاظ بول گیا
جس کو سنتی مشک کی آنکھوں میں جگنو چمکنے لگے تھے
میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی؟ "وہ جیسے ابھی تک یقین نہیں کر پائی"
جی ہمیشہ۔۔ "میسم نے مسکرا کر اُس کو دیکھا"

واعدہ؟ "مشک نے اپنا گول مٹول خوبصورت سا ہاتھ اُس کے آگے کیا"

پکا وعدہ۔۔ "اُس کی باتوں کو بچپنا سمجھتا میسم اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے"
گیا۔۔ "وہ نہیں تھا جانتا اس وعدے کی کتنی بڑی قیمتی اُس کو چُکانی تھی



ریان کو بھی ساتھ لیکر جانا چاہیے تھا میسم کو۔۔ "اخبار کو تہہ لگاتے حسن"
لغاری نے اپنی بیگم سے کہا

بائیک پہ وہ دونوں ایک ساتھ کیسے بیٹھتے؟ "آپ کو تو پتا ہے مشک اور"
ریان ہر وقت لڑا کرتے ہیں۔۔ "میسم مشک پر کوئی بات کہاں برداشت کرتا
ہے اُپر سے مشک کی ذمیداری اُس نے اپنے سر اٹھار کھی ہے تو ایسے میں کہاں
وہ ریان کو پک اور ڈراپ کی سروس دے گا۔۔ "صنم لغاری نے تفصیل سے

جواب دیا

بات تو آپ کی بھی سہی ہے اگر مشک نہ ہوتی تو میسم کی زندگی میں ایک بڑا "خلا رہ جاتا کہ اُس کے پاس بہن کیوں نہیں؟" جیسے سوہا والوں کو ہے کہ اُن کا بھائی کیوں نہیں؟ "حسن لغاری کی بات پر اُنہوں نے گہری سانس بھری سہی کہا آپ نے ویسے یہ مشک میسم کے لیے سگوں سے بڑھ کر اور بھائی "صاحب نے اُس کو وہ لاڈ پیار نہیں دیا جو اپنی باقی دو بیٹیوں کو دیا ہے۔۔" مجھے تو لگتا ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہیں۔۔" صنم لغاری کی بات

پر حسن لغاری نے اتفاق کیا



آج مجھے تمہارے ساتھ کسی اچھے سے پارک جانا ہے۔۔" دونوں کی کلاس

ختم ہوئی تو نیہانے میسم کا ہاتھ تھام کر کہا

کل ضرور ہم کسی اچھے سے پارک میں جائے گے اور ایک ساتھ وقت "

گنہاریں گے۔۔" میسم محبت سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا

کل کیوں؟" آج کیوں نہیں ہمارا سارا پلان کل طے ہو چکا تھا نہ؟" نیہا کو
اُس کی بات پر تعجب ہوا

گڑیا نے اچانک سے صبح پلان بنا ڈالا اُس کو اسکول واپسی پر قلفی "حلوہ پوری"
اور فالودہ کھانا ہے۔۔ "تو اُس کو لیکر جانا ہے۔۔" میسم نے بتایا جس پر نیہا کے
تاثرات سپاٹ ہوئے

میسم مشک کا پلان وغیرہ صبح بنا ہے ہم کافی دنوں بعد مل رہے ہیں اور اس
بارے میں کل بات بھی ہو چکی تھی پھر سب تم یہ کینسل کیسے کر سکتے
ہو؟" نیہا کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہیں آیا

سویٹ ہارٹ بات کو سمجھونہ۔۔ "گڑیا کا تمہیں پتا ہے وہ ناراض ہو جائے"
گی۔۔ "میسم اُس کے گال پر ہاتھ رکھتا سمجھانے والا انداز میں بولا

گڑیا کو ہٹاؤ اور بتاؤ میری کیا اہمیت ہے تمہاری نظر میں؟" تمہیں مجھ سے "
زیادہ گڑیا کی پرواہ ہے جو چوبیس گھنٹے تمہارے ساتھ ہوتی ہے اُس کو جو کچھ

کھانا پینا ہے وہ پیک بھی کرایا جاسکتا ہے اُس کے لیے ہم اپنے اسپیشل مومنٹس
کیوں ویسٹ کریں؟ "نیہا کا لہجہ سنجیدگی سے بھرپور تھا

نیہا تمہاری اور گڑیا کی جگہ الگ ہے تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟ "میسم اُس کو"
لیکرسیر ھیوں کے پاس بیٹھا

میسم جیسے میری اولین ترجیح تم ہو ویسے میں تمہاری اولین ترجیح بننا چاہتی ہوں۔۔
"جہاں تمہارے کوئی مسائل نہ ہو جہاں گڑیا کی باتیں اُس کی فکریں
نہ ہو بس ہم دونوں اور ہمارا پیارا ہو۔۔" میں تمہارے ساتھ خوبصورت
لمحات جینا چاہتی ہوں۔۔ "نیہا نے جو کچھ کہا اُس کو سن کر میسم گہری نظروں
سے اُس کو دیکھنے لگا

مجھے پتا نہیں تھا کہ اتنے دنوں کی جدائی تمہیں میرے لیے حساس بنا ڈالے گی۔۔
"میسم شوخ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولا

میں ہمیشہ سے ایسی ہوں تمہارے معاملے میں۔۔ "اپنا سر اُس کے کندھے"
پر رکھتی نہی اتر کر بولی

آئے لو یو نہی میرے دل میں جو تمہاری جگہ ہے وہ کوئی اور نہیں لے"
سکتا۔۔ "اس لیے بے فکر رہا کرو میں بس تمہارا ہوں۔۔" میسم اُس کا ہاتھ
اپنے ہاتھ میں لیتا پُر یقین لہجے میں گویا ہوتا اُس کو معتبر کر گیا



تم اتنی بڑی ہو پھر بھی ٹفن لائی ہو؟ "ریان جو کلاس سے باہر جا رہا تھا اُس"
نے مشک کے ہاتھوں میں ٹفن دیکھا تو مذاق اڑانے لگا ہاتھ آیا موقع بھلا وہ
کیسے جانے دے سکتا تھا

بڑوں کو بھوک نہیں لگتی کیا؟ "مشک نے اُس کو گھورا"

لگتی ہے پر ہم ساتویں کلاس کے شاگرد ہیں کزن۔۔ "ریان جانے کیا باور"
کر وانا چاہتا تھا

فضول مت بولو اور مجھے آرام سے کھانے دو۔۔ "صبح ناشتہ بھی نہیں کیا"

تھا۔۔ "مشک کا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ اُس کے ساتھ کوئی بحث کرے

اچھا کیا لائی ہو؟" ریان کو بھی بھوک ستانے لگی

تمہیں کیوں بتاؤں؟" مشک نے فوراً سے اپنا ٹفن کھسکایا

آدھا آدھا کھاتے ہیں نہ میرے پاس چاکلیٹس بھی ہیں۔۔ "ریان نے لالچ

دی

کو نسی والی؟" مشک پر جوش ہوئی

کٹہ کیٹ تمہیں پسند ہے نہ۔۔ "ہاتھ جیب میں ڈال کر ریان نے چاکلیٹ

باہر نکالا جس کو مشک نے جلدی سے اچک لیا

کھڑے کیوں ہو؟" بیٹھ جاؤ اپنا ہی کلاس سمجھو۔۔ "مشک اپنا بیگ اٹھاتی

اُس کے بیٹھنے کی جگہ بنانے لگی

پراٹھا کیوں لائی؟" ریان نے پوچھا

یہی نظر آیا می مصروف تھی ڈیڈ کے کاموں میں۔۔ "چاکلیٹ کھاتے"
مشک نے اُدا سی سے بتایا

بھیا سے کہتی نہ وہ تمہیں کچھ اور کھلاتے۔۔ "ریان نے مشورہ دیتے کہا"
وہ واپسی پر مجھے حلوہ پوری "فالودہ" اور قلفی کھلانے لے جائے گے بہت"
مزہ آئے گا پھر۔۔ "مشک نے خوش ہو کر بتایا

کاش ایسے لاڈ بھیا میرے بھی اُٹھاتا۔۔ "ریان حسرت بھرے لہجے میں"،
بولا تو وہ ہنس پڑی

بدھو تمہارا خیال تو "یوسف بھیا" ابراہیم بھیا والے رکھتے ہیں نہ میرے"
پاس تو بس فرینڈ ہے۔۔ "مشک نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا
بات تو تمہاری بھی سہی ہے۔۔ "کھانے سے فارغ ہوتا ریان اُس کی بوتل
سے پانی پینے لگا

واپسی پر گھر آئے گے تو تمہارے لیے آئس کریم لے آئے گے۔۔ "آج"
مشک نے سخاوت کا مظاہرہ کیا

چلو پھر اس خوشی میں بیڈ مینٹن ساتھ کھلتے ہیں۔۔ "ریان نے پیش کش کی"
سچ میں؟ "پروہاں تو بس لڑکے ہو گے نہ؟" مشک پہلے پر جوش ہوئی لیکن "
پھر تھوڑا جھجھکی

تو کیا ہوا؟ "سب میرے فرینڈز ہیں اور ہمارے کلاس فیلوز بھی تم آؤ بہت"
مزہ آئے گا۔۔ "ریان نے سادہ لہجے میں کہا
بیڈ بال بھی۔۔ "مشک راضی ہوتی بولی"

ٹھیک ہے ہم آخری والی کلاس نہیں لینگے۔۔ "ریان نے راز درانہ انداز میں "
بتایا

ابھی تو فری پیریڈ ہے بعد کون کھیلنے دے گا؟ "مشک اُس کے ساتھ کلاس "
روم سے باہر نکلتی پوچھنے لگی

میرے پر سب چھوڑ دو۔۔ "بارہ سالہ ریان نے مصنوعی کالر جھاڑے "



مجھے چوڑیاں لینی ہیں۔۔ "نیہا نے ایک شاپ کی طرف اشارہ کر کے بتایا"

آپ کو یہ شوق کب سے لاحق ہوا؟ "کانچ کی چوڑیاں تو نہیں پسند نہ آپ"
کو؟ "میسم اُس کے تعاقب میں دیکھتا شرارت سے گویا ہوا

جب سے مجھے پتا چلا ہے یہ سب آپ کو پسند ہے تب سے میں بھی پسند"
کرنے لگی ہوں۔۔ "نیہا ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے بولی
اچھا جی؟ "میسم نے آوارہ لٹ اُس کے کان میں اڑ سی"

ہاں جی۔۔ "نیہا نے زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا"
تو چلیں چوڑیاں لیتے ہیں۔۔ "میسم نے کہا پھر وہ دونوں اُس شاپ کی"
طرف بڑھ گئے

کس رنگ کی؟ "میسم نے بہت ساری چوڑیوں کو دیکھنے کے بعد نیہا سے"
سوال کیا

سُرخ۔۔ "نیہا نے بتایا"

ہاتھ آگے کر واپس۔ "میسم سُرخ چوڑیاں ہاتھوں میں لیتا اُس کی جانب"
متوجہ ہوا تو نیہا مسکراتی اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دیا جس کے بعد میسم نے خود
اُس کے ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں ڈالی

نیلے پیلے رنگ کی کیوں لے رہے ہو؟ "نیہا جو چوڑیوں کی چھن چھن آواز"
سنتی مسکراتی ہی تھی میسم کے ہاتھوں میں مختلف رنگ کے چوڑیوں کا ڈبہ دیکھا
تو چونک پڑی ساتھ میں خوش قسم بھی

فالودہ وغیرہ نہیں کھلاؤں گا تو وہ ناراض ہو جائے گی تو بس یہ منانے کا پلان"
ابھی سے تیار کر رہا ہوں۔۔ "میسم نے مسکرا کر بتایا۔ "اُس کے جواب پر نیہا
کا چہرہ تاریک ہوا تھا

پورا ڈبہ؟"

چوڑیوں کی دیوانی ہے وہ۔۔ "میسم اُس کا ہاتھ تھا متا شاپ سے باہر نکل کر"
بتانے لگا

تمہاری بہن سے اب مجھے انسکیورٹی فیل ہو رہی ہے بھی ہماری شادی سے " پہلے تم اُس کی شادی کروانا۔ " میں نہیں چاہوں گی شادی کے بعد بھی تمہیں بس اُس کی پرواہ ہو۔ " مطلب دیکھو نہ وہ ہمارے درمیان نہ ہو کر بھی ہر وقت رہتی ہے۔ " نیہا کافی جھنجھلائی محسوس ہوئی رلیکس سویٹ ہارٹ گڑیا سے انسکیورمت ہو۔ " میسم نے نرمی سے کہا مووی دیکھنے چلے؟ " نیہا نے بات کا رخ بدلنا چاہا ضرور پر آدھے گھنٹے بعد۔ "

آدھے گھنٹے بعد کیوں؟ "

کیونکہ گڑیا کو پک کرنا ہے اسکول سے اُس کو گھر چھوڑ آنے کے بعد چلے " گے۔ " اُس کے پوچھنے پر میسم نے بتایا

چلو یہ سہی رہے گا پھر تمہیں بھی کوئی فکر نہیں ہوگی۔ " نیہا مطمئن ہوئی "

پھر جب تک کافی پینے چلتے ہیں اُس کے بعد میں نے گڑیا کے اسکول جانا "

ہے۔ " میسم نے کہا

وہ تو ٹھیک پر میسم دیر نہ لگانا۔ "جلدی سے بس اُس کو گھر چھوڑ کر میرے"

پاس آنا۔ "نیہا نے لاڈ سے کہا

میں نے آنا تو آپ کے پاس ہی ہے فکر نہ کرے۔ "میسم نے اُس کو تسلی
کروائی

کچھ وقت بعد میسم اسکول پہنچا تو چوکیدار سے جو کچھ اُس کو سُننے کو ملا اُس نے
اُس کو اپنی جگہ پر نشان کر گیا۔ "چوکیدار کا کہنا تھا وہ واپس بارہ بجے کے
وقت چلی گئی تھی جس کو لینے اُس کا فرسٹ کزن آیا تھا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا
کہ اُس کے علاوہ کسی اور نے اُس کی گڑیا کو پک کیا تھا

روز میں آتا ہوں گڑیا کو لینے پھر آپ نے ایسے کیسے اُس کو جانے دیا؟ "میسم"
کا پارہ ہائے ہوا تھا

بیٹا اُن کے پاؤں پر چوٹ آئی تھی رونے لگیں تھیں وہ مجبوراً ہمیں اُن کے "گھر والوں کو اطلاع دینی پڑی۔" آپ کا سیل فون تو آف تھا۔" چوکیدار کی بات پر بے ساختہ میسم نے اپنا ہاتھ بالوں میں پھیرا اُس نے خود کو کوسا کہ آخر وہ اتنی بڑی لاپرواہی کیسے کر سکتا تھا؟ "اُس کی گٹھیا کو چوٹ آئی تھی وہ تکلیف میں تھی اور وہ اُس کے پاس نہیں تھا یہ بات اُس کے لیے ناقابل برداشت تھی۔" مزید بحث سے بچتا وہ جلدی سے دوبارہ بائیک پر بیٹھتا بائیک کو زن سے اڑا گیا

وہ سیدھا محسن لغاری کے ہاں آیا تھا جہاں سونیا لغاری سے اُس کو معلوم ہوا "کہ وہ اپنے کمرے میں تھی۔" یہ سُننا تھا اور میسم بغیر یہاں وہاں دیکھے "مشک کے کمرے کی طرف بھاگا جہاں وہ زخمی پاؤں سمیت بیڈ پر نیم دراز تھی اُس نے جب اپنے کمرے میں "میسم کو دیکھا تو آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی

فرینڈ۔۔" میسم کو دیکھتی وہ سسک پڑی

کیا ہوا آپ کو؟ میسم اُس کے پاؤ پر بندھی پٹی کو دیکھ کر مزید پریشان ہوتا بیڈ "
پر اُس کے پاس آیا تو بنا جواب دیئے مشک اُس کے سینے سے لپٹی پھوٹ
پھوٹ کر رو پڑی۔ "اُس کے عمل پر میسم بوکھلا ہٹ کا شکار ہوتا اُس کے بالوں
میں ہاتھ پھیرنے لگا

کیوں تکلیف دے رہی ہو مجھے؟ "بتاؤ یہ سب کیسے ہوا؟" ٹھوڑی سے پکڑ "
کر اُس کا چہرہ اپنے روبرو کرتا میسم سوال گو ہوا
آپ کیوں نہیں آئے تھے اسکول؟ "میں نے پکارا بھی تھا۔ "مشک نے "
اُس کی بات کو نظر انداز کر کے شکوہ کیا

سوری اپنے فرینڈ کو معاف کر دو دوبارہ ایسا نہیں ہو گا۔ "اُس کے چہرے "
کو دیکھتا وہ اپنے کان پکڑ کر بولا جس پر اپنا سر نفی میں ہلاتی وہ دوبارہ اُس کے
سینے سے لگ گئی

درد ہو رہا ہے؟ "گہری سانس بھرتا میسم پوچھنے لگا ہاتھ آہستہ آہستہ اُس کے "
بالوں میں رینگ رہے تھے

بہت۔۔ "مشک نے بتایا"

کیسے چوٹ لگوائی؟ "اگلا سوال"

بیٹ بال کھیل رہے تھے تو بال میری ٹانگ پر لگی اور میں گر گئی۔۔ "پاؤ میں"
موج بھی آئی تو اتنا پین ہوا۔۔ "اُلٹا سب نے مجھے ڈانٹا۔۔" مشک اتنا بتاتی
رونے لگی

کس نے ڈانٹا آپ کو۔۔ "میسم کی آنکھیں سُرخ ہوئیں"

سب نے امی نے ڈیڈ نے سمعیہ اور سوہا آپ نے بھی۔۔ "اُنہوں نے کہا"
بیٹ بال کیوں کھیلی میں؟ "میں کوئی بچی ہوں؟" مشک روہانسی ہو گئی تھی
دوائی کھائی آپ نے؟ "میسم نے اُس کا دھیان بھٹکایا"

جی۔۔ "اُس سے فاصلہ بناتی مشک اپنے آنسو وُصاف کرتی بتانے لگی"

یونیفارم کیوں نہیں چنچ کیا؟ "رونے کے باعث اُس کے گال اور ناک"

سُرخ پڑتے دیکھ کر میسم کو تکلیف ہوئی

بعد میں کروں گی ابھی نہیں اٹھا جا رہا۔ "امی سے مدد مانگی پر اُن کو ابھی "نیچے کام تھا۔ "مشک نے کسی مجرم کی طرح بتایا

میں ہوں نہ آپ کی مدد کرتا ہوں بتائے کیا مدد چاہیے۔؟ "میسم نے نرمی سے پوچھا

الماری سے کپڑے اٹھا کر دے کر آپ باہر جائے میں یہی چینیج کر لوں "گی۔۔ "مشک نے آہستگی سے بتایا تو میسم نے ویسا ہی کیا تھا اُس کو کپڑے تھما کر خود وہ باہر دروازے کے پاس چلا گیا واپس تب آیا جب پانچ منٹ بعد مشک نے اُسے آواز دی

بیڈ سے اب نہیں اُترنا اسکول سے بھی چھٹی ہے آپ۔ کی۔۔ "اُس کا "یونیفارم بیڈ سے اٹھاتا دوسری طرف کر کے میسم سنجیدگی سے بولا ابھی ویلکی ٹیسٹ ہیں۔۔ "مشک نے دُکھ سے بتایا

بعد میں دے دینا میں بات کروں گا اسکول والوں سے۔۔ "ابھی کوئی بھی "بات اپنے دماغ پر سوار نہیں کرو۔۔ "میسم کا انداز سمجھانے والا تھا

آپ یہی ہونہ؟ "مشک پر سکون ہوتی پوچھنے لگی"

میں یہی ہوں آپ کے پاس آپ ریٹ کرے۔۔ "اُس پر لحاف ڈالتا میسم"

کمرے میں موجود چیئر پر بیٹھ گیا

آپ اسکول مجھے لینے گئے تھے؟ "ہمارا تو پلان بھی کینسل ہو گیا۔۔" گردن

تک لحاف ڈالے مشک نے تھوڑا سر اُونچا کر کے اُس کو دیکھ کر کہا

پلان بنتا رہے گا۔۔ "میسم نے گہری سانس بھر کر کہا اور کرسی اُس کے"

قریب کھسکائی

مجھے لگا آج آپ نہیں آؤ گے۔۔ "ڈیڈ کہہ رہے تھے آپ کے لاڈ پیار نے"

مجھے بگاڑ دیا ہے اور اب میں آپ کے پاس نہ آؤں۔۔ "مشک نے دھیمی آواز

میں بتایا

چچا سے بات کروں گا میں کہ پھر وہ کبھی دوبارہ آپ سے ایسی بات نہ

کرے۔۔ "میں ہمیشہ آپ کے پاس رہوں گا۔۔" جب بھی آپ کو کبھی

تکلیف کا سامنا کرنا پڑا آپ کا فرینڈ ہمیشہ آپ کے پاس رہے گا۔ "میسم کا انداز سنجیدگی سے بھرپور تھا

آپ کے ہوتے ہوئے بھلا مجھے کیا تکلیف ہو سکتی ہے؟ "اُس کا ہاتھ اپنے " ہاتھ میں لیکر مشک نے کہا تو اُس کے ہاتھوں پر نظر پڑتے ہی میسم کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

ان موٹے خوبصورت ہاتھوں کے لیے کچھ لایا تھا میں۔۔ "میسم نے " مسکراہٹ دبائے کہا

میرے ہاتھ موٹے نہیں۔۔ "مشک روہانسی ہوئی

گول گپے جیسی ہو۔۔ "میسم نے اُس کے گال کھینچے

فرینڈ ڈڈڈ۔۔۔۔۔ "مشک نے کھینچ کر اُس کو پکارا

اچھا بابا سوری۔۔ "میسم نے دوبارہ اپنے کان پکڑے

یو آر دی بیسٹ۔۔ "اُٹھ کر کہتی مشک جوش میں آتی اُس کے گال پر بوسہ"
دینے لگی تو میسم کے دماغ میں صنم لغاری کے الفاظ گونجنے لگے جیسے وہ اپنا چہرہ
دوسری طرف کر گیا جس وجہ سے مشک اُس کے گال پر بوسہ نہیں دے پائی
اب میں بڑا ہو گیا ہوں تو آپ یہ نہ کیا کریں۔۔ "میسم نے اُس کو سمجھانے کا"
فیصلہ کیا

کیا نہ کیا کروں؟ "مشک جو اُس کے عمل پر حیران تھی لفظوں پر مزید ہوئی"
بوسہ یہ سہی نہیں۔۔ "میسم نظریں چرا کر بولا"

کیا مطلب؟ "فرینڈ میں تو آپ کی گڑیا ہوں نہ اور کس تو کر سکتی ہوں آپ"
کو۔ "آپ بھی کر سکتے ہیں جیسے یہاں پہلے کرتے تھے۔۔" مشک نے اپنے

گال پر اشارہ کر کے بتایا جہاں اکثر گڑھا نمایاں ہوتا تھا

پیار کا اظہار بغیر بوسے کے بھی کیا جاسکتا ہے۔۔ "امید ہے آپ میری بات"
سمجھو گی اور عمل بھی کرے گی؟ "میسم اُس کے گال پر چٹکی کاٹ کر بولا

جی۔۔ "مشک کو اچانک سے میسم کا ایسا کہنا سمجھ تو نہیں آیا۔ تھا پر اُس کے "
باوجود وہ اُس کی بات مان گئی

گڈ گرل۔۔ "میسلم مدھم مسکراہٹ سے بولا

میرا بوسہ آپ کو پسند نہیں؟ "ایک خیال کے تحت مشک نے سوال داغا "
بلکل بھی نہیں دراصل میں لڑکا ہوں نہ اور آپ لڑکی تو یوں نہیں کیا جاتا "
جیسے یہ کس آپ ریان کو نہیں کر سکتی۔۔ "میسلم جلدی سے اپنا سر نفی میں
ہلا کر بولا مبادہ وہ اپنے تنگے لگا کر غلط نہ سوچنے لگ پڑے

مجھے نہیں پتا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں مجھے تو اچھا لگتا ہے آپ کے قریب "
رہنا۔۔ "مشک منہ بنا کر کہتی آگے بڑھ کر اپنا سر اُس کے کندھے پر رکھا جس
پر میسم نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی وہ سمجھ گیا کہ اتنا آسان نہیں تھا مشک
کو بات سمجھانا۔۔ "وہ دونوں جانتے تھے اُن کی اسٹینشن غلط نہیں پر دونوں
میں سے کوئی ایک بھی یہ بات ماننے کو تیار نہ تھا کہ دونوں میں اس قدر بے

تکلفی کارشتہ بھی نہیں تھا اور جورشتہ تھا اُن بنیاد پر کچھ حدود بھی مقرر کر نہیں
تھیں۔۔ "جس طرح سے مشک کے وجود سے غافل ہو کر محسن لغاری نے
اُس کی ساری ذمیداری میسم کو سونپی تھی ایسے میں وہ اُس پر اپنا ہر حق جائز
سمجھتا تھا۔۔" مشک کا بھی یہی حال تھا اپنے ماں باپ بہنوں سے زیادہ میسم کا
اُس کے لیے فکر مند ہونا یہ احساس کروا گیا تھا کہ اگر کوئی اُس کا اپنا تھا تو بس
میسم تھا



کیسی ہے مشک اب؟" میسم دیر بعد اپنے گھر آیا تو صنم لغاری نے فکر مندی "
سے پوچھا۔۔ "ریان نے اُن کو سب کچھ بتایا ہوا تھا
ابھی تو ٹھیک ہے دوائی کھا کر سوئی ہے صبح ہی اُٹھے گی اب۔۔" صوفے پر "
گرنے والے انداز میں بیٹھتا میسم حواب دینے لگا
زیادی پریشانی والی تو بات نہیں نہ؟" صنم لغاری بھی اُس کے پاس جا کر "
بیٹھی

چوٹ گہری ہے۔۔ "آپ کو تو پتا ہے اُس کا نازک سی ہے اور چچا والوں نے"
بھی اُسے ڈانٹا جس وجہ سے مزید وہ ڈپریسڈ ہو گئی تھی وہ تو اچھا ہوا جو میں وقت
پر وہاں گیا اور اُس کو سنبھالا۔۔ "میسم نے تفصیل سے بتایا

مشک کے وقت اُن سب کو یقین تھا کہ بیٹا ہو گا۔۔ "صنم لغاری نے اُس کی
بات کے جواباً کہا

یہ تو کوئی وجہ نہ ہوئی۔۔ "چچا والے اگر سمعیہ اور سوہا آپنی جن سے اچھا"
سلوک کر سکتے ہیں تو گڑیا کے ساتھ بھی اُن کا رویہ اچھا ہونا چاہیے وہ چھوٹی
ہے اُس کو زیادہ پیار اور کیئر کی ضرورت ہے۔۔ "میسم نے سر جھٹکا

چھوڑو ان باتوں کو یہ بتاؤ کھانا لاؤں؟ "مجھے یقین ہے مشک کی فکر میں تم"
نے کچھ کھایا نہیں ہو گا

جی میں فریش ہو جاؤ پھر نیچے آکر کھاتا ہوں۔۔ "اتنا کہہ کر وہ اپنی جگہ سے"
اُٹھ کر اُپر کی جانب آیا

وہ جیسے اندر داخل ہوا تو اپنا فون چیک کیا جہاں نیہا کی بیس کا لڑا اور لا تعداد "میسیج دیکھ کر اُس نے بیدردی سے اپنا ہونٹ کچلا۔۔۔" مشک سے دھیان ہٹا تو اُس کو یاد آیا آدھے گھنٹہ کا بول کر وہ نیہا کو بلکل فراموش کر گیا تھا حد کرتا ہوں میں بھی۔۔۔" آہستگی سے خود کو کوستا میسم کال بیک کرنے لگا "جہاں کال جارہی تھی پر کوئی اُٹھا نہیں رہا تھا جس سے میسم کو اندازہ ہوا دوسری طرف نیہا اُس سے ناراض ہو گئی تھی اور اُس کا ناراض ہونا بنتا بھی تھا حرکت بھی تو اُس نے ایسی کی تھی۔۔۔" زیادہ نہیں تو میسیج پر اُس کو بتانا چاہیے تھا کہ وہ نہیں آپائے گا۔۔۔" پر وہ کیسے بتاتا؟" مشک کی چوٹ کا سن کر وہ سب کچھ ہی تو بھول گیا تھا

نیہا یار پلیز پک داکال۔۔۔" اُس کے نمبر پر میسیج چھوڑتا میسم دوبارہ اُس کا نمبر "ملانے لگا جہاں کوئی رسپانس دینے والا نہیں تھا تھک ہار کر وہ اپنا سر ہاتھوں میں گراتا بیڈ پر بیٹھ گیا



آپ بھی باقیوں کی طرح مجھ سے ناراض ہو؟ "صبح سونیا لغاری اُس کے"

کمرے میں آئی تو مشک نے اُداس نظروں سے اُن کو دیکھا

گڑیا تمہیں پتا ہے نہ اپنے باپ کا پھر کیوں کرتی ہو ایسا؟ "تم جس طرح"

اسکول میں شور مچا کر رو رہی تھی ایسے میں تمہارے ڈیڈ کو بہت غصہ آگیا تھا

سب ٹیچرز کے سامنے وہ شرمندہ ہو گئے تھے۔۔ "سونیا لغاری کی بات سن

کر اُس نے اپنا سر جھکا لیا

یہاں دیکھو میری طرف۔۔ "گہری سانس بھر کر سونیا لغاری نے اُس کا"

چہرہ اپنی طرف کیا جہاں اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں نظر آئے

رونے والی کی کیا بات ہے مشک؟ "باپ ہے تمہارا اگر تھوڑا بہت ڈانٹ لیا"

"تو برداشت کر لوں۔۔

تھوڑا بہت کہاں؟ "وہ ہر وقت مجھ پر غصہ ہوتے ہیں۔۔ "سوں سوں کر کے

بتایا گیا

اچھا بس اب رونا بند کرو۔۔ "میسم آنے والا ہو گا تمہارا حال پوچھنے تو اُس"
کے آگے رونا مت ورنہ وہ کیا سوچے گا ہمارے بارے میں کہ ہم اُس کی گڑیا
کا خیال نہیں رکھ رہے۔۔ "سو نیا لغاری نے اُس کی اُداسی ختم کرنا چاہی
امی کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں اور فرینڈ ایک ساتھ رہے؟" یہاں تو ہر کوئی "
مجھے ڈانٹتا ہے وہاں کوئی نہیں ڈانٹتا سب پیار کرتے ہیں۔۔ "مشک نے کسی
خیال کے تحت پوچھا

ایسا کیوں سوچتی ہو؟ "تمہارا اپنا گھر تو یہ ہے نہ؟" اپنے گھر کے علاوہ کہیں اور
تم محفوظ تھوڑی رہ سکتی ہو۔۔ "اور رہی بات ساتھ کی تو ایسا ممکن نہیں کل کو
میسم کی بھی شادی ہو گی اور جب تم بڑی ہو جاؤ گی ہم تمہاری بھی شادی
کرے گے تو ہر کوئی پھر اپنے گھر میں مصروف ہو جائے گا۔" سو نیا لغاری
کی بات پر مشک نے ناک منہ چڑھایا

مجھے نہیں کرنی شادی وادی۔۔ "مشک نے فوراً سے احتجاج کیا"

ابھی آپ کی شادی کی عمر ہے بھی نہیں۔۔ "اُس کے کمرے میں داخل ہوتا"

میسم نے کہا تو وہ دونوں چونک پڑی

آپ کی تو ہے نہ۔۔ "سونیا لغاری نے اُسے چھیڑا"

کہاں ابھی تو ہماری اسٹڈی تک کمپیٹ نہیں ہوئی۔۔ "مشک کے سرہانے"

آکر بیٹھتا میسم ہنس کر بولا

یہ تو ہے مشک کی وجہ سے آپ پورے دو سال فیل ہوئے تھے۔۔ "سونیا"

لغاری نے کہا تو میسم نے مسکرا کر مشک کو دیکھا جو خود اُس کی جانب دیکھ رہی تھی

تب میرے لیے میرے ایگزامز سے زیادہ گڑیا کی طبیعت زیادہ ضروری"

تھی۔۔ "میسم کی بات پر مشک مسکرا کر سونیا لغاری کو دیکھنے لگی

ہاں بھی تم بیٹھو میں تمہارے لیے کافی نہ بھواتی ہوں کالج بھی جانا ہو گا نہ تم"

نے پھر۔۔ "سونیا لغاری اٹھ کر بولی

جی جانا چاہتا تو نہیں تھا پر ضروری کلاس ہیں۔۔ "میسم نے جواب دیا۔۔ "اُس کا جواب سن کر سونیا لغاری سر ہلاتی باہر کی طرف بڑھ گئی فرینڈ آپ مجھے ایسے چھوڑ کر خود کالج جاؤ گے؟" میں مس کروں گی آپ" کو۔۔ "مجھے ضرورت ہے آپ کی۔۔" مشک اُس کے جانے کا سُن کر اُداس ہونے لگی

کالج تو روز جاتا ہوں نہ اور یقین کروا کر آج جانا ضروری نہ ہوتا تو میں کبھی نہیں جاتا۔۔ "میسم نے سمجھانا چاہا۔۔ "کیونکہ یہاں کل سے ایک بھی اُس کی کال نہیں اُٹھائی تھی اور نہ اُس کے کیسی میسج یا وائس نوٹ کا جواب دے رہی تھی۔۔" جس پر وہ حقیقتاً بہت پریشان ہو گیا تھا ایسا شدید رد عمل یہاں پہلی مرتبہ دیا تھا

میں بھی لیو پر ہوں آپ بھی لے نہ پلیز۔۔ "مشک بضد ہوئی

ایسے ضد نہیں کرو نہ ورنہ میں واقعی رُک جاؤں گا پر میرا آج کالج جانا"
ضروری ہے۔۔" میسم نے التجا کی

اچھا۔۔" مشک نے اپنے لب کانٹے"

جی اور واپس آؤں گا تو آپ کے لیے وہ گفٹ بھی لاؤں گا جو کل لیا"
تھا۔۔" میسم نے اُس کو خوش کرنا چاہا

ابھی کیوں نہیں لائے؟" مشک نے آئبرو سیکڑ کر اُس کو دیکھا"

ابھی یاد نہیں رہا۔۔" میسم کی بات پر اُس نے چھوٹا سا نگہ بنا کر اُس کے"

بازوؤں پر مارا جس کے جواب میں میسم ایسے کراہ اُٹھا جیسے جانے کتنی تکلیف
ہوئی ہو اُس کو۔۔" اور میسم کو ایسا کرتے دیکھ کر مشک کل سے پہلی بار اب
کھلکھلا کر ہنسی تھی اُس کو ہنستا دیکھ کر میسم بھی مسکرایا تھا



نیہامیری بات سُنو یا رکھا ہو گیا ہے؟ "میسم کالج آیا تو سیدھا نیہا کے پاس آیا جو
لا بُریری میں کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی۔ "مگر جب وہاں وہ آیا
تو وہ اُس کو نظر انداز کرتی اُٹھ کر جانے لگی جبھی میسم اُس کے پیچھے پیچھے باہر کی
طرف آیا

ابھی بھی مجھے کچھ بتانے کی ضرورت ہے؟ "نیہا نے طنزیہ نظروں سے اُس کو
دیکھا

کل کے لیے میں شر مندہ ہوں۔۔ "تم بیٹھو میں آرام سے سب بتاتا ہوں"
تمہیں۔۔ "میسم نے گہری سانس بھر کر کہا

سوری میسم پر مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سُننی بلکہ مجھے تمہاری شکل تک "
دیکھنا گوارا نہیں۔۔ "نیہا حد درجہ پتی ہوئی تھی

اتنا غصہ۔۔ "میسم نے اُس کی ناک دبائی جیسے وہ اکثر "مشک کی دباتا تھا"

میں کوئی بچی نہیں۔۔ "اُس کا ہاتھ جھٹک کر نیہا گھورنے لگی "

"غصہ تو بچوں جیسا کر رہی۔۔ "

اچھا تو کیا میرا قصور ہے؟ "میں نے کل تمہارا اتنا انتظار کیا اور تم گئے تو واپس"
آنے کا نام تک نہ لیا اور نہ میری کسی کال یا میسج کا جواب۔۔ "نیہا تا سَف سے
اُس کو دیکھ کر بولتی گی"

میری ہستی تیرے عشق کی عبادت کے سوا اور کچھ بھی نہیں
لاکھ بے مثال سہی تیری دُنیا بنانے والے
لیکن میرے روٹھے محبوب کے رخسار سے خوبصورت اور کچھ بھی نہیں

نیہا کے شکوے سن کر میسم نے شعر عرض کیا "
مشاعروں سے راضی ہونے والی نہیں میں۔۔ "نیہا نے اُسے ہری جھنڈی"
دِکھائی

جانے دو صاحب اتنے شکوے

لگتا ہے محبت نہیں احسان کرتے ہو

میسم نے ایک اور شعر پڑھا

اُس بے وفا سے ہم نے شکایت نہ کی

فراز

عادت اُس کو وعدہ خلاف بھی نہیں کہا

اِس بار نیہانے بھی اُس کے شعر کا جواب شعر پڑھ کر دیا

ظرف رکھتے تو جان لیتے

چُپ بھی ایک شکایت ہے

میسم نے اُس کا ہاتھ تھام کر محبت سے ایک اور شعر پڑھا۔

غیروں سے چلو شکایت کر لیں گے
لیکن جو بھی کیا اپنوں نے کیا اُن کا کیا

نروٹھے پن سے کہتی نہا ایک بار پھر اپنا ہاتھ چھڑوا گی۔

سویت ہارٹ مان بھی جاؤ۔۔۔ "اُس کے ترنت جوابات پر میسم نے کان کی لو پر
ہاتھ پھیر کر کہا تو پہلی بار نہا مسکرائی تھی اُس کو مسکراتا دیکھ کر میسم نے بھی
پر سکون سانس خارج کی تھی

ہائے محبت کے تقاضے ہیں ساغر

بس زرا سے لب ہلے "اور شکایت نے دم توڑ دیا

نیہا اُس کے دونوں ہاتھ تھام کر شاعرانہ انداز میں بولی "شکر الحمد للہ۔۔۔" میسم نے باقاعدہ شکر ادا کیا "

کل جو تم نے کیا پھر وہ کبھی نہ کرنا۔۔۔" نیہا نے سنجیدگی دے کہا "کینیٹین آؤ سب بتاتا ہوں میں۔۔۔" میسم نے کہا

کیا بات ہے؟ "سراشات میں ہلاتی نیہا متجسس نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی "

کل گڑیا کو اسکول میں چوٹ لگ گئی تھی میں جب وہاں پہنچا تو چوکیدار نے "

بتایا یہ جان کر میں بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔" گڑیا کو اچھے سے جانتا ہوں میں

ہلکی سی چوٹ پر پورا گھر سر پر اٹھا لیتی ہے یہاں تو چوٹ بھی گہری آئی

تھی۔۔۔" اِس وجہ سے میرے ذہن سے بالکل نکل گیا کہ میں نے تم سے

مووی دیکھنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔" میسم نے سب کچھ اُس کے گوش گزار کیا

وہ گھر خیریت سے پہنچ تو گی تھی نہ پھر تم نے اُس کے پاس جانے کو کیوں "

ترجیح دی؟ "نیہا کو اپنے اندر جلن کا احساس ہوا۔۔۔" بار بار میسم کے لبوں

سے "گڑیا" سُننا اُس کی برداشت سے باہر تھا

اُس کو چوٹ لگی تھی ایسے میں اُس کو اکیلا کیسے چھوڑ سکتا میں؟"

میسم تم نے اُس کو کوئی گود نہیں لیا ہوا اور نہ وہ کوئی یتیم ہے جو بھاگم بھاگ"

تم اُس کے پیچھے ڈوریں لگاتے ہو۔۔۔ "نیہا کی آواز اونچی ہو گی تھی جس پر اُس پاس کھڑے اسٹوڈنٹس کا دھیان اُن کی طرف ہو گیا تھا

سوچ سمجھ کر بولا کرو۔۔۔ "میسم کو اُس کی بات ایک آنکھ نہ بھائی تھی"

میسم تمہیں دکھائی نہیں دیتا کہ مجھے اچھا نہیں لگتا کہ تم میری ذات کو اپنی"

کزن کی وجہ سے اگنور کرو۔۔۔ "گہرے گہرے سانس بھرتی نیہا خود کو

پر سکون کرتی اُس سے بولی

فلحال تم غصے میں ہو ہمیں بعد میں بات کرنی چاہیے۔۔۔ "تم ابھی گڑیا کے"

بارے میں پھر کچھ کہو گی جو مجھ سے برداشت نہیں ہو گا تو اچھا ہے ابھی ہم

اس ٹاپک کو یہی چھوڑ دے۔۔۔ "میسم نے سنجیدگی سے کہا

یہ اہمیت ہے میری تمہاری زندگی میں؟ "نیہا بے یقین ہوئی"

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں نہیاء۔ "پھر تم کیوں ایک بارہ سال کی بچی"
سے اتنا انسکیور ہو رہی ہو؟" تمہیں نہیں پتا وہ میری زندگی میں کیا اہمیت
رکھتی ہے وہ میری گڑیا ہے مجھے بہت عزیز ہے اور میں نہیں سُن سکتا تھوڑا
بھی کچھ اُس کے خلاف۔۔ "تم دونوں کی جگہ الگ ہے تم اپنی جگہ
پہچانوں۔۔ "اور گڑیا سے انسکیور ہونا چھوڑ دو۔۔ "میسم اُس کو بازوؤں سے
تھامے اپنے روبرو کھڑا کیے سنجیدگی سے جو کچھ بولا اُس پر نہیہا کو اپنا آپ غلط لگا
اپنے لیے وہ میسم کی آنکھوں میں محبت صاف دیکھ سکتی تھی۔۔ "میسم کے دل
میں جو گڑیا کا مقام تھا اُس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا تھا۔۔ "اور نہ کبھی اُس کا
مقابلہ میسم کیسی سے کر سکتا تھا

سوری۔۔ "اُس کے کان پکڑ کر نہیہا نے معصوم شکل بنائی"
یہ میرے کان ہیں۔۔ "میسم نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ"
اور تم کس کے ہو؟" نہیہا نے آئبر واپر کیے سوال کیا
صرف آپ کا۔۔ "میسم نے سر کو خم دے کر کہا تو وہ ہنس پڑی"



یہ فروٹ مشک کو کاٹ کر دو۔ "محسن لغاری ایک شاپر سمعیہ کو تھما کر
بولے تو وہ جو صوفے پر بیٹھی ناخنوں پر نیل پینٹ لگانے میں مصروف تھی
اپنے باپ کی بات پر وہ چونک کر اُن کو دیکھنے لگی
یہ آپ مشک کے لیے لائے ہیں؟" شاپرز میں ڈھیر سارا سامان دیکھ کر سمعیہ
حیران ہوئی کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ "محسن لغاری مشک کے لیے کچھ
لائے ہو

ہاں کیوں؟" محسن لغاری کو اُس کا حیران ہونا سمجھ میں نہیں آیا
نہیں ایسے ہی میں جا کر دے آتی ہوں وہ خود کاٹ کر کھالے گی۔ "سمعیہ
نے سر جھٹک کر کہا

خود وہ کیسے کاٹے گی؟" چھوٹی سی ہے تم بڑی بہن ہو تمہارا کوئی فرض بنتا
ہے یا نہیں؟" تم یہاں ہو تمہاری ماں لان میں پودوں کو پانی دے رہی ہے

سوہا باورچی خانے ہے تو مشک کے ساتھ کون ہے؟ "محسن لغاری کا لہجہ سخت
ہوتا گیا جس کو محسوس کرتی سمعیہ بو کھلا ہٹ کا شکار ہوئی

وہ اکیلی ہے آرام کر رہی ہوگی۔ "سمعیہ منمنائی"

پاؤں میں چوٹ آئی ہے۔ "کچھ کھانا ہو گا پینا ہو گا واشروم جانا ہو گا اندازہ

ہے اکیلے وہ کیسے کرے گی؟ "محسن لغاری مزید بھڑک اٹھے

کیا ہوا؟ "اتنے غصے میں کیوں ہیں آپ؟" سونیا لغاری اندر آئی تو اُن کو چیتا

پا کر پریشان ہوئی

یہ تربیت ہے تمہاری؟ "ایک چھت میں رہو تو دل میں غیروں کے لیے"

بھی احساس جگتا ہے پر یہاں اپنی چھوٹی بہن تک کا کسی کو احساس

نہیں۔ "محسن لغاری نے اپنی توپوں کا رخ سونیا لغاری کی طرف کیا جس

کے جواب میں وہ اُن کو ایسے دیکھنے لگیں جیسے محسن لغاری کا دماغ کھسک گیا ہو

آپ کے اندر اچانک سے مشو کے لیے احساس کیسے اُجاگر ہوا؟ "اب کل کی" ہی بات ہے درد سے وہ تڑپ رہی تھی پھر بھی آپ نے اُس کو جھاڑ پلائی اور اب یہ اچانک سے اُس کے لیے آپ کے اندر سے محبت کیسے اُٹھ آئی؟ "سونیا لغاری بولے بغیر نہ رہ پائی اور اُن کی ایسی صاف گوئی پر وہ اپنی جگہ پہلو بدلتے رہ گئے

میسم کی طرح اُس کے لیے چیزیں بھی لائے ہیں۔۔ "سمعیہ نے شاہ پر اُن کو دیا

ان کی ضرورت نہیں تھی۔۔ "اپنی پاکٹ منی سے میسم اپنی گڑیا کے لیے" ڈھیر سارے پھل لایا تھا اور بھی ضرورت کا سامان موجود تھا وہ اب دوائی کھا کر سوئی ہوئی ہے۔۔ "میسم کالج سے واپس آئے گا تب ہی وہ اُٹھے گی۔۔ "سونیا لغاری شاہ پر واپس ٹیبل پر رکھ کر بولی

یہ میسم کو تم مجھ پر فوقیت دے رہی ہو؟ "میں اُس کا باپ ہوں۔۔ "محسن" لغاری کا پارہ ہائے ہوا

کافی دیر معلوم ہوا ہے۔۔ "تب ہونا چاہیے تھا یہ احساس جب اپنی"

ذمیداری سے ہاتھ اٹھا کر مشک کا سارا کام میسم کے حوالے کیا تھا باپ کی
ذمیداری میسم نے نبھائی ہے ایک دوست بن کر۔۔ "سو نیا لغاری کرارہ سا
جواب دیتی وہاں رُ کی نہیں تھی مشک کے کمرے کی طرف بڑھ گئی
تھی۔۔" وہ جانتی تھی ضرور حسن لغاری نے کوئی ایسی بات کی ہوگی جس کی
بدولت "محسن لغاری مجبوری کے تحت مشک کو اپنی توجہ دے رہے تھے پر
سو نیا لغاری کو اپنی بیٹی کا نظر انداز ہونا تو قبول تھا پر بھیک میں دی گئی توجہ اُن کو
قبول نہیں تھی چاہے پھر وہ بھیک دینے والا اُس کا باپ ہی کیوں نہ ہو



یوں اس طرح شادی سے پہلے آنا سہی نہیں لگتا۔۔ "میسم نے اپنی بانٹیک"
گھر کے سامنے روکی تو نیہا بانٹیک سے اتر کر تھوڑا جھجھک کر میسم سے بولی
غیروں والی باتیں نہ کرو۔۔ "امی کو تمہارا پتا ہے میں نے بتایا ہے۔۔" ویسے
بھی تم یہاں اپنا سسرال دیکھنے نہیں بلکہ گڑیا کی عیادت کرنے آئی

ہو۔۔ "میسم اُس کی بات سن کر مسکرا کر بولا کیونکہ وہ اُس کو یہی بول کر یہاں لایا تھا میسم چاہتا تھا کہ ایک بار نیہا مشک سے مل کر اپنے سارے وہم ختم کر دے اور مشک کی اہمیت بھی جان لے تاکہ دوبارہ کبھی کوئی غلط فہمی نہ ہو اُس کو میرا پتا ہے؟" کیا وہ جانتی ہے کہ تم مجھ کتنا پیار کرتے ہو؟ "نیہا نے جاننا چاہا

نہیں پہلے نہیں تھا بتایا بچی ہے نہ وہ پر اب سوچ رہا ہوں اب اُس کو "بتادوں۔۔ "میسم نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا چلو پھر۔۔ "نیہا پر جوش ہوئی"

یہاں نہیں وہاں۔۔ "نیہا جو اُس کے گھر کی طرف جانے لگی تھی میسم کے "ٹوکنے پر چونک کر پلٹی تمہارے چچا کی طرف؟" ہاں گڑبیا وہاں ہے۔۔ "میسم نے بتایا"

اُن سے کیا بول کر میرا تعارف کرواؤ گے؟ "سہی نہیں کہ تم گڑیا کو اپنے"
گھر لے آؤ۔۔۔ نہا کو سہی نہیں لگا

بتایا جو تھا اُس کو چوٹ لگی ہے وہ کیسے آئے گی؟ "میسم نے سوال داغا"
میسم پاؤں میں ہلکی سی چوٹ آئی تھی وہ چل پھر لے گی تم اتنا اور سینسٹو
کیوں ہو رہے ہو؟ "اس بار نہانے اُس کو ٹوکا

اچھا میں دیکھتا ہوں۔۔۔" میسم کچھ سوچ کر بولا

میں خود ہی تمہارے گھر چلی جاتی ہوں۔۔۔ "تم بھی گڑیا کو لیکر آنا جلدی"
سے۔۔۔ "نہا اتنا کہتی اندر کی طرف بڑھ گی جہاں اُس کا سامنا" صنم لغاری

سے ہوا

السلام علیکم۔۔۔ "نہانے سلام میں پہل کی

وعلیکم السلام آپ نہیہا ہونہ؟ "صنم لغاری کو خوشگوار ہوئی کیونکہ میسم نے بتانے کے ساتھ ساتھ نہیہا کی تصویریں تک دکھائی ہوئیں تھیں جس وجہ سے انہیں پہچاننے میں مشکل نہیں ہوئی

جی آئی میں نہیہا مقصود ہوں کیسی ہیں آپ؟ "نہیہا نے مسکرا کر بتانے کے بعد پوچھا

بلکل ٹھیک آپ آئے بیٹھے۔۔ "صنم لغاری نے اُس کو بیٹھنے کا اشارہ دیا تو نہیہا "صوفے پر براجمان ہوتی آس پاس کا جائزہ لینے لگی گھر کافی خوبصورت ہے آپ کا۔۔ "نہیہا ستائش بھرے لہجے میں بولی شکریہ۔۔ "آپ کیا میسم کے ساتھ آئیں ہیں؟ "صنم لغاری نے پوچھا جی وہ گڑیا سے ملوانا چاہتا تھا ابھی بھی اُس کو لینے گیا ہے۔۔ "نہیہا نے بتایا "وہ یہاں نہیں آپائے گی بیڈ سے پاؤں تک نیچے نہیں رکھ رہی کافی سست " لڑکی ہے۔۔ "صنم لغاری مسکرا کر بولی

گھر بھر کی لاڈلی محسوس ہوتی ہے۔۔ "نیہانے اُن کی باتوں سے اندازہ لگایا"

کوئی شک نہیں یہاں تو سب کی آنکھوں کا تارہ ہے۔۔ "میسم میں تو اُس کی"

جان بستی ہے۔۔ "صنم لغاری بلا جھجک بولی

جبھی ہر ایک کی زبان پر اُس کا نام ہے۔۔ "میسم بھی ہر وقت اُس کا ذکر کرتا

رہتا ہے۔۔ "نیہا گہری سانس بھر کر بولی

جہاں نام میسم کا ہو گا وہاں "مشک کا ذکر خود بخود آ جائے گا کیونکہ میسم کا ایسا"

کوئی حوالہ نہیں جس میں "مشک کا نام موجود نہیں یوں مانوں ایک دوسرے

کی پہچان ہے دونوں۔۔ "صنم لغاری کا اندازہ بے حد سادہ تھا پر جو الفاظ تھے

اُن کے اُن کو ہضم کرنا نہیہا کے لیے مشکل تھا بہت

آئی آپ میسم کے بارے میں کچھ بتائے نہ ویسے تو میں اُس کے بارے میں

جانتی ہوں پر آپ اُس کی ماں ہیں تو اپنی رائے دے کہ وہ کیسا ہے؟ "نیہانے

جو پوچھا اُس کو سن کر صنم لغاری مسکرائی کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی یہ سوال

نیہانے مشک کے ذکر سے بچنے کے لیے کیا تھا

میرا بیٹا لاکھوں میں نہیں بلکہ کروڑوں میں ایک ہے آپ کو خوش ہونا"
چاہیے کہ آپ اُس کا انتخاب ہو۔۔۔" صنم لغاری محبت سے اُس کی ٹھوری چھو
کر بولی

وہ تو میں جانتی ہوں پر میسم کو کیا کبھی غصہ آتا ہے؟" میں نے ابھی انکل کو اتنا
غصے میں دیکھا تو بے ساختہ خیال آیا کہ شاید میسم بھی غصے کا تیز ہو۔۔۔" نیہا
نے اس بار اپنی اُلجھن بیان کی

کیا کبھی آپ نے اُس کو غصہ ہوتا دیکھا ہے؟" صنم لغاری نے سوال کیا"
نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔" میں نے ہمیشہ میسم کو پر سکون کول اور کام پایا"
ہے۔۔۔" نیہا اپنا سر نفی میں ہلاتی مسکرا کر بتانے لگی

پھر یہ جان لو میرا میسم اپنے بابا سے بے حد منفرد ہے۔۔۔" اُس کی الگ
شخصیت ہے۔۔۔" صنم لغاری مسکرا کر بولی

کبھی تو غصہ ہوتا ہو گا نہ؟" نیہا متجسس ہوئی"

ہاں پہلی بار تب آیا تھا جب مشک چار سال کی تھی۔۔ "ریان اور اُس کی"
لڑائی ہوئی تھی ریان نے گلاس اٹھا کر اُس کو مارا تھا جس سے مشک کا سامنے
والا دانت تھوڑا سا ٹوٹ گیا تھا مشک تب خوب روئی تھی اور اُس کو روتا دیکھ
کر بارہ سالہ میسم اپنا آپا کھو بیٹھا پہلی بار ہمارے گھر کی دیواروں نے اُس کو چیتا
سُنا تھا۔۔ "بال مشک نے بھی ریان کے کھینچے تھے پردِ کھائی بس میسم کو مشک کا
رونا آرہا تھا۔۔ "صنم لغاری پرانہ وقت یاد کرتی بولی
بچوں کی لڑائیاں ہوتیں رہتی ہیں اس میں اتنا شدید ری ایکشن؟ "نیہا کو حیرانی
ہوئی

میسم ایسا ہی ہے مشک کے بارے میں۔۔ "صنم لغاری نے شانے اُچکائے
دوبارہ کبھی پھر غصہ نہیں آیا میسم کو؟ "نیہا نے جاننا چاہا
چھ سالہ مشک کو اور ریان کو پارک لے گیا تھا میسم جہاں غلطی سے مشک "
کے سر پر بال لگی یہ دیکھنا تھا اور میسم کا پارا ہائے ہو اُس نے وہ بال اٹھایا اور
پوری قوت سے اُس بچے کے سر پر دے مارا۔۔ "مشک کا تو نہیں پر بچے کا

خون کافی بہا تھا ایمر جنسی ٹریٹمنٹ دینا پڑا۔ "حسن صاحب نے کافی باز پرس کی میسم سے مشکل سے معاملہ انڈر کنٹرول ہوا تھا۔" صنم لغاری نے اس بار جو کہا اُس پر نیہا کو جھر جھری سی آئی

اُس نے ایسا کیوں کیا؟" بچے کو اگر کچھ ہو جاتا تو؟

یہ بات سب کے لبوں پر تھی تب۔۔ "پر میسم کا بس اتنا کہنا تھا کہ وہ بس اُس"

بچے کو وہ تکلیف محسوس کروانا چاہتا تھا جو مشک نے برداشت کی

ہو گی۔۔ "صنم لغاری اس بار اپنی ہی بات پر ہنس پڑی

مشک کو ہلکی بال لگی تھی۔۔ "نیہا کے لہجے میں ناگواری تھی

لگی تو تھی نہ۔۔ "صنم لغاری نے گہری سانس خارج کی"

تو مطلب دونوں ہی مرتبہ میسم نے غصہ مشک کی وجہ سے کیا؟" نیہا جیسے

بات کی تہہ تک پہنچ گئی

دوبار نہیں کی بار۔۔ "جہاں بات مشک پر آئے وہاں میسم اپنا اختیار کھو بیٹھتا" ہے وہ چاہتا ہے ہر کوئی مشک کے لاڈ اٹھائے کوئی بھی ناگوار نظر اُس پر نہ اٹھے کافی ٹچی ہے وہ اپنی گڑیا کے معاملے میں۔۔ "اُس کا بس نہیں چلتا ورنہ اُس سرد ہوا سے بھی لڑ پڑے جو مشک کو چھو کر گنہ رتی ہے۔۔" ویسے تو خاموش طبیعت اور شانت رہنے والا میسم ہے پر جب بات مشک پر آئے تو سائلنٹ پسند کرنے والا سائلنٹ پھیلانے میں دیر نہیں لگاتا۔۔ "صنم لغاری نے تفصیل سے بتایا

وہ ایسا کیوں ہے آنٹی؟ "کیا کوئی اُس کو روکتا نہیں؟" کیا اُس کا اتنا مشک کے لیے ٹچی ہونا سہی بات ہے؟ "آگے جا کر مسئلہ بھی تو ہو سکتا ہے نہ؟ مسئلہ کیسا؟" پوری برادری کو پتا ہے کہ میسم خود پر ہر بات برداشت کر سکتا ہے پر مشک پر ایک آنچ تک نہیں برداشت کر سکتا۔۔

اگر ایسا ہے تو کبھی مجھ میں اور مشک میں سے میسم کو کسی ایک کو چُنا پڑا تو آپ " کو کیا لگتا ہے وہ کس کا انتخاب کرے گا میرا یا اُس کا؟ " "نیہا نے بے حد سنجیدگی سے سوال کیا

یہ کیسا سوال ہے؟ " صنم لغاری چونکی "

سوال جیسا بھی ہے آپ جواب دے۔۔ "نیہا بضد ہوئی "

آپ دونوں سے وہ بہت محبت کرتا ہے خُدا نہ کرے کہ کبھی اُس کو کسی ایک " کو چُنا پڑے۔۔ " صنم لغاری پریشان ہونے لگی

ایک کو چُنا ہو تو وہ کیا کرے گا؟ " نیہا کو جیسے اپنے مطلب کا جواب نہیں ملا

وہ چناؤ نہیں کر پائے گا۔۔ " تم دونوں میں سے کسی ایک کو چُنا تو ٹوٹ جائے "

گا دوسرے کو چُنا تو مر جائے گا۔۔ " صنم لغاری کی بات پر وہ استہزائیہ مسکرائی

تو یعنی طے ہوا میرے بنا وہ مر جائے گا۔۔ " نیہا رلیکس ہوئی "

تمہیں چُنے گا تو تمہارا بھی نہیں رہے گا۔۔ "اپنی گڑبیا کے بغیر وہ مر جائے"

گا۔۔ "ہاں اگر اُسے چُنا تو تمہارے بنا ٹوٹ ضرور جائے گا میں نے اُس کی آنکھوں میں تمہیں کھونے کا خود دیکھا ہے میرا بیٹا بہت چاہتا ہے تمہیں وہ کبھی ایسی نوبت آنے نہیں دے گا جس سے اُس کو کسی ایک کو چُھنا پڑے۔۔" صنم لغاری نے خود ہی اپنی بات کی وضاحت دی

آپ کو نہیں لگتا یہ اہمیت میری ہونی چاہیے اُس کی زندگی میں؟ "نیہا کے چہرے کی رنگت فق ہوئی تھی

آپ کو اُس کی زندگی میں آئے تین چار سالوں کا عرصہ ہوا ہے جبکہ مشک " بارہ سالوں سے اُس کے ساتھ ہے۔۔ "دونوں نے بچپن سے ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔۔" آپ کا یا مشک کا ایک دوسرے سے کوئی مقابلہ نہیں کیونکہ دونوں کی الگ جگہ ہے وہ بہنوں جیسی ہے میسم کی۔۔ "جبکہ آپ کو شریک حیات کا رتبہ حاصل ہو گا۔۔" صنم لغاری نے اس بار جو کہا اُس پر نیہا کچھ بھی

بول نہیں پائی جانے کیوں پر اُسے مشک سے اچھی وائبر نہیں آتی تھی اُس کا
وجود بن دیکھے ہی اُس کے لیے ناگوار سا تھا

اگر میں کچھ مشک سے کہوں گی تو کیا مجھ پر بھی وہ غصہ ہوگا؟ "کسی خیال"
کے تحت نیہانے اُن سے سوال کیا

وہ تم پر غصہ کیسے ہو سکتا ہے؟ "اول تو تم اُسے ڈانٹو گی نہیں اگر ڈانٹا بھی تو"
ضرور اُس کے کسی بھلے کے لیے ڈانٹوں گی۔۔ "صنم لغاری نرم لہجے میں بولی
جی وہاں میسم آیا تھا جس کے ساتھ "مشک بھی تھی۔۔ "نیہانے غور سے
گھٹنوں تک آتی لوز بلیک شرٹ اور وائٹ ٹراؤزر میں ملبوس "مشک کو دیکھا
جس کے سر پہ وائٹ ڈوپٹہ اوڑھا ہوا تھا اُس کو دیکھ کر بے ساختہ نیہانے خود کو
ملامت کری کیونکہ سامنے کھڑی "مشک اُس کو معصومیت کا پیکر اور بہت
چھوٹی سی لگی کیونکہ اُس نے ڈریسنگ ہی کچھ ایسی کی تھی
السلام علیکم۔۔ "مشک نے گلا کھنکھار کر سلام کیا"

وعلیکم السلام شکل کے ساتھ ساتھ آواز بھی بہت پیاری ہے۔۔ "نیہا مسکرا کر
اُس کو دیکھ کر بولی

شکریہ۔۔ "مشک ہلکا سا شرمائی اپنی تعریف سن کر جس کو نوٹ کرتا میسم اپنا"
سرفنی میں ہلانے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا یہ محض ایک ڈرامہ تھا
پاؤں کیسایے تمہارا؟" نیہا نے خود ہی بات بڑھائی

جیسے سب کا ہوتا ہے۔۔ "بس سائیز اور اسکن کلرڈ فرنٹ ہوتا ہے۔۔ "مشک
نے سر سے کھسکتا ڈوپٹہ سہی کر کے بتایا تو نیہا تعجب سے کبھی "میسم کو دیکھتی
تو کبھی "صنم لغاری کو

گٹھیا آپ کو چوٹ لگی تھی نہ تو درد کا پوچھ رہی ہیں۔۔ "میسم نے "مشک کو"
دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے بتایا

اچھا وہ چوٹ۔۔ "مشک نے اپنے سر پر ہاتھ مارا
کیسی چوٹ ہے؟" نیہا نے پھر سے پوچھا

چکاچک۔۔ "مشک نے مزے سے بتایا"

چکاچک کا مطلب؟ "نیہا لجھن کا شکار ہوئی"

مطلب ٹھیک ہے۔۔ "جواب میسم نے دیا تھا"

کافی ویرڈ نہیں تمہاری کزن؟ "نیہا میسم کو دیکھ کر آہستگی سے بولی"

اس میں ویرڈ والی کیا بات ہے؟ "میسم نے الٹا اس سے سوال کیا"

میرے دونوں سوالوں کا جواب گول کر گئی تھی۔۔ "نیہا کے لہجے میں خفگی تھی"

کیونکہ میں گڑیا کو ہمارا بتا کر آیا ہوں تو وہ تھوڑا خفا سی ہے۔۔ "میسم نے وجہ بتائی"

اچھا۔۔ "نیہا نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی"

چلنے پھرنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہو رہا نہ؟ "اس بار صنم لغاری نے سوال کیا"

نہیں چچی۔۔ "مشک نے مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلایا"

میں کچھ کھانے پینے کو لاتا ہوں۔۔ "اتنا بول کر صنم لغاری وہاں سے اُٹھ کر چلی گئی"

ویسے میں یہاں تمہاری عیادت کرنے آئی تھی۔۔ "نیہا نے مشک کو دیکھ کر بتایا جو اپنے ہاتھوں کو دیکھنے میں مصروف تھی"

خالی ہاتھ؟ "نہیں میرا مطلب عیادت کرنے کوئی جاتا ہے تو فروٹ یا" کھانے پینے کی اشیاء لاتے ہیں نہ آپ نہیں لائی کچھ؟ "مشک نے اپنی پہلی بات پر میسم کی گھوری خود پر محسوس کی تو تھوڑا سنبھل کر بولی

میرا آنا کافی نہیں لگا؟ "اپنی خفت مٹانے کے غرض سے نیہا نے کہا"

اچھا لگا آپ سے مل سے۔۔ "وہ تو یو نہی میں" عیادت لفظ سن کر پوچھ

لیا۔۔ "مشک نے اپنے ہاتھوں کو باہم پھسا کر بتایا

میں نے تمہارے بارے میں بہت سنا تھا میسم کی زبانی۔۔ "نیہا نے مشک کو

دیکھ کر اس بار بات بدلتے کہا

اور میں نے مختصر سے بھی کم مختصر سُنّا فرینڈ کی زبانی آپ کو۔۔ "ایک"

ناراض نظر میسم پر ڈالتی مشک بتانے لگی

تمہیں بتانا میسم نے ضروری نہیں سمجھا ہو گا۔۔ "نیہا نے جیسے اُس کو پچکارہ"

امی کہتی ہیں جو ضرور ہوتا ہے بتایا اُس کے بارے میں جاتا ہے۔۔ "مشک"

نے ٹرنت جواب دیتے کہا جس کو سن کر نیہا کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا

تو دوسرا جا رہا تھا

ناراضگی چھوڑ بھی دو اب۔۔ "میسم اُٹھ کر اُس کے پاس جا کر بیٹھا"

یہ بات سب سے پہلے آپ کو مجھے بتانی چاہیے تھی اور کتنی بُری بات ہے"

آخر میں مجھے پتا چلی ہے۔۔ "چلے جائے میں نے آپ سے بات نہیں

کرنی۔۔ "مشک اپنی جگہ سے اُٹھ کر آہستہ سے چلتی سنگل صوفے پر جا کر

بیٹھی

میرا اور میسم کا جو ریلیشن شپ ہے وہ کافی خوبصورت اور گہرا ہے۔۔ "اور"
کچھ لوگ اس لیے نہیں جھپاتے کہ غیر ضروری لگتا ہے بلکہ اس لیے
جھپاتے ہیں کیونکہ اُن کو نظر لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔۔ "نیہا کی سوئی جیسے" مشک
کی بات پر اٹکی ہوئی تھی تبھی سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا
میں نے کہیں پڑھا تھا۔۔ "مشک اُس کی بات پر بولی"
ہماری گڑیا پڑھتی بھی ہے۔۔ "میسم نے حیران ہونے کا ڈرامہ کیا"
آپ سے کٹی ہے۔۔ "مشک نے ٹھینکا دکھایا جس پر میسم کا چہرہ اتر گیا"
کیا پڑھا تھا؟ "نیہا نے مداخلت کی"

Beautiful relationship like a yummy
cake.

ریلیشن شپ کیک کی طرح ہوتا ہے جتنا بھی خوبصورت ہو آخر میں اُس نے
کٹ ہی جانا ہے۔ "مشک نے جو کہا اُس پر اس بار نیہا کی آنکھیں ضبط سے
سُرخ ہوئیں البتہ لب کا کونہ دباتا میسم اپنا چہرہ جھکا گیا تھا

کیا مطلب تمہارا اس بکو اس سے؟ "نیہا جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کر پوچھنے لگی تو ایک پل کو مشک سہم گئی

نیہا لیکس۔۔ "میسم بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا"

کیا لیکس تم نے سنا نہیں یہ کیا بولی؟ "یہ اتنی بڑی بات اتنی آسانی سے کیسے بول سکتی ہے؟" نیہا ہتھ سے اکھڑ گئی

آئے ایم سوری میں نے یو نہی ایک بات کہی تھی۔۔ "میرا مقصد آپ کو"

ہرٹ کرنے کا نہیں تھا۔۔ "مشک کو نیہا سے ڈر لگا

آپ کو سوری کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ "اور نیہا آپ کو اتنا ہاتھ پیر ہونے"

کی ضرورت نہیں گڑیا نے کوئی اتنی بڑی بات نہیں کہی۔۔ "میسم نرمی سے

مشک کو بولتا آخر میں نیہا سے کہنے لگا

یہ میری کب سے انسلٹ کر رہی تھی اور"

میں نے کب آپ کی انسلٹ کی؟ "آپ مجھ پر یہ آروپ نہیں لگا سکتی ورنہ"

سزا کے طور پر سیکشن 182 کے تحت آپ کو چھ مہینہ جیل ہو سکتی ہے اور

دس ہزار کا جرمانہ عائد ہو سکتا ہے۔۔۔ نہیہا کچھ کہنے لگی تھی جب اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر "مشک ایک سانس میں بولتی گی جو سن کر میسم نے اُس کو آنکھیں دیکھائی تھی البتہ نہیہا کی کڑی نظریں میسم پر جم گئی تھی۔۔۔" معصوم دیکھنے والی مشک اس بار اُس کو پٹاخہ لگی تھی



میری جان آپ خاموش بیٹھو میں بات کر رہا ہوں نہ۔۔۔" میسم نے منت کرتی نظروں سے "مشک کو دیکھا پھر نہیہا کو جو اپنا رخ باہر کی طرف کر گئی تھی نہیہا میری بات سُنو یا۔۔۔" میسم جلدی سے اُس کے پیچھے گیا "ابھی سے یہ حال ہے۔۔۔" دونوں کو آگے پیچھے جاتا دیکھ کر مشک نے ناک

منہ چڑھایا

ارے نہا کہاں چلی گی؟ "صنم لغاری ریفریشمنٹ کا سامان لائی تو "مشک کو"
اکیلے دیکھ کر حیران ہوئی

چچی اپنی اُلٹی گنتی شروع کریں۔۔ "بیٹا تو سمجھو ہاتھ سے"

گیا۔۔ "ریفریشمنٹ کی ٹرالی اپنے قریب کرتی کھسکاتی مشک ہمدرد نظروں
سے اُن کو دیکھ کر بولی

کیا مطلب؟ "صنم لغاری نا سمجھی سے اُس کو دیکھتی اُس کے پاس بیٹھ گی"
یہ جو لڑکی ہے نہ فرینڈ کی اپازٹ کاپی ہے۔۔ "مذاق برداشت ہی نہیں ہوتا"
غصہ تو ناک پر جما ہوا ہے ایسے جیسے دوسرے ممالک میں سردیوں میں
گاڑیوں پر برف جمی ہوئی ہوتی ہے۔۔ "مشک آرام سے کباب کھاتی اُن کو
اپنی بات سمجھانے لگی

گڑیا میں تم سے نہا والوں کا پوچھ رہی تھی۔۔ "اور کیا یہ" لڑکی لگایا ہوا"
ہے "بھا بھی بولو۔۔ "صنم لغاری نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

بھا بھی "بھائی کی بیوی کو کہا جاتا ہے۔۔" اور میرا کوئی بھائی وائی " نہیں۔۔ "مشک نے سر جھٹکا

بُری بات ہے مشک۔۔ "میسم جانے گا تو اُس کو کتنا فسوس ہو گا۔۔" صنم " لغاری کی بات پر "مشک کی ہنسی چھوٹ گئی

یہ بات میں نے اُن کے منہ پر بھی کہی ہے۔۔ "وہ بُرا کبھی نہیں مانتے وہ خود " کہتے میں اُن کی بہن تب ہوتی جب مجھے آپ جنم دیتی "جب میں آپ کے گھر میں رہا کرتی میں تو اُن کی "گڑیا ہوں بہن نہیں۔۔" مشک نے رُٹے رٹائے انداز میں بتایا

اچھا سہی ہے اب اتنا نہ کھاؤ موٹی ہو جاؤں گی۔۔ "صنم لغاری نے اُس کے ہاتھ سے پلیٹ واپس لی جو ایک کے بعد ایک کباب کھائے جا رہی تھی

نیہا باجی کے لیے بنانے وقت نہیں سوچا کہ وہ موٹی ہو جائے گی پھر فرینڈ " کے ساتھ کتنا بُرا کیل بنے گا۔۔ "میری باری میں تو سب کو میرے وزن کی

پرواہ ہو جاتی ہے۔۔ "آنے دے میں فرینڈ سے کہتی ہوں کہ آجکل میرے
نوالے گنر جاتے ہیں۔۔ "اُن کی بیوی آئی نہیں اور ابھی سے مجھے کیک
آؤٹ کرنے کا سوچا جا رہا۔۔ "اور تو اور کھانا پینا بھی مختصر کیا
جا رہا۔۔ "اُف فف ابھی تو میں نے کباب کا ٹیسٹ بھی فیل نہیں کیا
تھا۔۔ "مشک کے ڈرامے عروج پر تھے وہ یکسر بھول چکی تھی کہ میسم سے تو
ناراض ہے وہ

اللہ اللہ! مشک تین سے چار کباب کھانے کے باوجود ٹیسٹ فیل نہیں
کیا؟ "صنم لغاری غش کھانے کے در پر ہوئیں
اللہ اللہ! میں نہ کہتی تھی یہاں اب میرے نوالے گنر جا رہے۔۔ "مشک کو
جیسے موقع مل گیا

بھابھی سہی کہتی ہیں تمہیں لگام میسم ہی دے سکتا ہے میری تو توبہ "
ہے۔۔ "صنم لغاری نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگائے

تُرکش ڈرامے نہ دیکھے غلط اثر پڑ رہا ہے۔۔ "مشک نے کن آنکھوں سے"

اُنہیں دیکھ کر کہا

اور آپ بھی زرا انڈیا کے ڈرامے دیکھنے بند کرے "غلط اثر تو ہو ہی رہا ہے"

ساتھ میں اُردو بھی بگڑ رہی ہے۔۔ "صنم لغاری دو بد و بولی

میں کیوں بند کروں؟" اب کیا وزن کے ساتھ ساتھ آنکھوں کو بھی خطرہ"

ہے کیا۔۔ "مشک نے منہ بنایا

کیا کھاتی ہو مشک؟ "صنم لغاری کی ہمت جواب دینے لگی"

کھانے کوئی دیتا کہاں ہے؟ "یہاں کھانا شروع کرتی نہیں کہ وہاں سب کو

میرے وزن کی پرواہ ہونے لگتی ہے۔۔ "مشک نے منہ بنایا

میسم کے سر میں بھی ایسے درد کرتی ہو؟ "صنم لغاری کو اچانک خیال آیا"

چچی آپ کو نہیں لگتا ایک دن میں آپ نے مجھ پر کافی غلط آروپ لگائے"

ہیں؟ "یقین کریں فرینڈ کی وجہ سے خاموش ہوں ورنہ قانوناً یہ جرم ہے اور

قید چھ ماہ ہے کتنا بُرا لگے گا فرینڈ کو جب اُن کی ماں اور ہونے والی بیوی
سلاخوں کے پیچھے آہ آہ

مشک افسوس بھرے لہجے میں کچھ کہنے لگی تھی جب "صنم لغاری نے"
اچانک اُس کا کان دبوچا

ہماری بلی ہمی سے میاؤں۔۔ "صنم لغاری نے اُس کو گھور کر دیکھا"
چچی جان کان چھوڑے کان چھوڑے چھوٹا بڑا ہو جائے گا پلینز ظلم نہ کرے"
یہ۔۔ "میں نہیں لگاتی شکایت آپ کی۔۔" مشک نے ہڑ بڑا کر کہا
میری جان آپ کا فرینڈ میرا بیٹا ہے۔۔ "اُس کی دھمکیاں آپ مجھے تو نہیں"
دے سکتی۔۔ "صنم لغاری نے بتایا

آپ کا بیٹا میرا بھی کچھ لگتا ہے اُس کے تحت میں دھمکی لگا سکتی ہوں۔۔ "اپنا"
کان آزاد کرواتی "مشک ہلکا سا منمنائی

اب بتاؤ گی کہاں گئے وہ دونوں؟ "صنم لغاری کام کی بات پر آئی"
آپ کا بیٹا نہا باجی کے پیچھے گیا ہے۔۔ "مشک نے بتایا"

کیوں؟" اور کچھ کھایا کیوں نہیں؟" صنم لغاری کو عجیب لگا۔

نیہا باجی کو پتا چل گیا یہاں ہر کوئی ڈائٹ کو ننشس ہیں جی بھی وہ روزہ رکھ کر۔

باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔ "فرینڈ شاید اُن کو افطار پارٹی دینے گئے

ہیں۔۔" مشک کان کی لو سہلاتی جو بولی اُس پر صنم لغاری نے ٹھنڈی سانس

بھر کر اُس کو دیکھا جو سہی سے کچھ اُن کو بتا ہی نہیں رہی تھی

تمہیں افطار پارٹی کی ضرورت نہ پڑے اُس سے پہلے سب کچھ بتا دو۔

ہمیں۔۔" صنم لغاری نے وار ننگ دی

نیہا باجی۔

باجی مت کہو۔۔" صنم لغاری نے اُس کو ٹوکا۔۔ "کیونکہ وہ جس طرح سے"

اُس کو "باجی" بول رہی تھی ایسے میں مشک کے منہ سے لفظ "باجی" سُننا اُن

کو عجیب لگ رہا تھا

اتنی بڑی ہے وہ خالی نام لوں گی تو کتنا عجیب لگے گا۔۔" مشک کو یہ سہی

نہیں لگا

آپی کہو یا پھر بھا بھی۔۔ "پر باجی نہیں۔۔" صنم لغاری نے کچھ سوچ کر کہا "نیہا آپا کہوں؟" مشک کچھ سوچ کر بولی "

رہنے دو بس تم۔۔" صنم لغاری نے جان چھڑائی۔۔ "مشک بھی شانے" اچکاتی آرام سے صوفے پر لیٹ گئی

نیہا کیا ہو گیا ہے بات تو سنو میری۔۔ "میسم جلدی سے اُس کے راستے میں" حائل ہوتا بولا

میسم اب کیا بات سنوں میں تمہاری؟ "جب کہ وہاں تمہیں میرے حق" میں بولنا چاہیے تھا۔۔ "نیہا نے سر جھٹک کر کہا

وہاں کو نسی عدالت تھی جو میں تمہارے حق میں بولتا یا گواہی دیتا۔۔" مشک نے بہت بُرے طریقے سے مجھے ٹریٹ کیا میسم تمہیں غصہ نہیں "آیا؟" نیہا حیران ہوئی

ایسی کوئی بات نہیں وہ بس ناراض تھی۔۔ "میسم نے اُس کو سمجھانا چاہا"

ناراض تم سے تھی مجھ سے ایسے بات کیوں کی؟ "نیہا ایک بات پر ڈٹی ہوئی تھی

اگر تمہیں ایسا لگا تو معافی بھی مانگ لی تھی۔۔ "اتنا سیریس ایکٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟" جانے کیا سوچتی ہو گی وہ۔۔ "میسم بھی سنجیدہ ہوا تھا واقعی؟" تمہیں ابھی بھی اُس کی پرواہ ہے؟ "تمہیں اُس سے غصہ ہونا" چاہیے تھا منع کرنا چاہیے تھا کہ مجھ سے ایسے بات نہ کرے۔۔ منع کروں گا میں پر غصہ نہیں ہو سکتا۔۔ "میسم نے بات ختم کرنے کی کوشش کی

غصہ نہ کرنے کی وجہ؟ "نیہا طنزیہ ہوئی

میں اُس کے لیے لڑ سکتا ہوں اُس کے لیے غصہ کر سکتا ہوں پر اُس سے نہ لڑ سکتا ہوں اور نہ غصہ ہو سکتا ہوں۔۔ "میسم کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ ہو گیا

مجھے گھر جانا ہے۔۔ "نیہا نے سنجیدگی سے کہا"

ناراض ہو کر نہیں جاؤ مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ "میسم نے منانے کی ایک اور کوشش کی

تم بس گڑیا کے لاڈ اٹھا سکتے ہو اُس کی پرواہ کر سکتے ہو میری نہیں۔۔ "نیہا" تلخی سے گویا ہوئی

اپنی محبت کا ثبوت دینے کے لیے مجھے کیا کرنا ہو گا؟ "میں ایسا کیا کروں" جس سے تمہیں یقین آجائے؟ "میسم ہار مان کر بولا

والدین سے بول کر میرے گھر رشتہ لے آؤ۔۔ "نیہا نے آرام سے اُس کے سر پہ بم پھوڑا

رشتہ اتنا جلدی؟ "آئے مین ابھی اسٹڈی کمپلیٹ نہیں ہوئی ایسے کیسے فیملی" مانے گی؟ "اور تمہیں پتا ہے مجھ سے بڑے تین بھائی بیٹھے ہیں۔۔ "میسم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے ری ایکٹ کریں

تم جانے کب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاؤ دس سال بعد نو سال بعد میں "

انتظار کر لوں گی۔۔ "پرگار نئی چاہیے ہمارا یا تو نکاح ہو گا یا پھر

انگیجمنٹ۔۔ "اپنے بھائیوں کی بھی خوب کہی۔۔ "اُن کا بھی تو رشتہ ہو گیا

ہے نہ اگر تم اپنی بات کرو گے تو کیا غلط ہے؟ "نیہا نے ہنوز سنجیدگی سے

بھرپور لہجے میں کہا

اُن کی الگ بات ہے۔۔ "وہ جاب کرتے ہیں میری طرح اسٹوڈنٹ "

نہیں۔۔ "خیر اگر تم اس سے مطمئن ہو جاتی ہو تو میں امی سے بات کروں

گا۔۔ "میسم کسی خیال کے تحت بولا

مجھے پتا تھا تم انکار نہیں کرو گے۔۔ "نیہا پہلی بار مسکرائی "

تمہاری فیملی مان جائے گی؟ "میسم کو خدشہ لاحق ہوا "

اُن کو منانا میرا کام ہے۔۔ "نیہا پر سکون تھی "



آگئے تم نیہا کہاں ہے؟ "میسم" نیہا کو گھر چھوڑ کر واپس آیا تو صنم لغاری نے

جھٹ سے پوچھا

افطار پارٹی کیسی تھی؟ "مشک ٹانگ سمیٹ کر بیٹھتی اُس کے لیے بیٹھنے کی"

جگہ بنا کر پوچھنے لگی

یہ کچھ بتا نہیں رہی تھی تم بتاؤ سب۔۔ "صنم لغاری کو فکر ہوئی"

اپنے کانڈ کون بتاتا ہے۔۔ "میسم نے ہلکی سی چپت اُس کے سر پر ماری"

آپ کے جانے کے بعد انہوں نے میرا کان پکڑا وہ بھی زور سے۔۔ "اگر"

رہڑکا ہوتا تو یقیناً آپ کے پاؤ چھوتا۔۔ "مشک نے شکرتی لہجے میں بتایا

تمہارے پاؤں میں چوٹ نہ لگتی تو میں نے اٹھک بیٹھک کروانا تھا۔۔ "میسم"

اُس کے دونوں کانوں کا جائزہ لیکر بولا جہاں اُس کا ایک کان ہلکا سا سُرخ تھا

میسم میں کچھ پوچھ رہی ہوں۔۔ "صنم لغاری زچ ہوئی"

اُس کو ضروری کام آگیا تھا تو وہ گھر واپس لوٹ گئی۔۔ "میسم نے بتایا"

نیہا باجی کو میرا سلام دیجئے گا۔۔ "مشک نے مسکراہٹ دبائے کہا"

بابی؟ "میسلم نے اُس کو گھورا"

عزت کرتی ہوں میں اُن کی دل کی گہرائیوں سے آفرِ آل وہ بھی مسز"

ہو گئیں۔۔ "مشک معصومیت کے تمام رکاز ڈٹوڑ کر بولی

اتنی عزت کرنے کی ضرورت نہیں بد ہضمی ہو جائے گی اُسے۔۔ "میسلم"

نے سر جھٹک کر کہا پھر ہاتھ جھاڑ کر اُٹھ کھڑا ہوا

کیا ہوا؟ "صنم لغاری نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

آپ سے کچھ ضروری بات کرنا تھی۔۔ "میسلم نے کہا جس پر مشک الرٹ
ہوئی

گڑیا کو چھوڑ آؤ پھر بتاتا ہوں۔۔ "میسلم" مشک کو اُٹھنے کا اشارہ کرتا "صنم"

لغاری سے بولا

مجھے بھی سننی تھی بات۔۔ "مشک نے احتجاج کیا"

آپ کے سُننے کی بات نہیں۔۔ "اُس کو اُٹھنے میں مدد دیتا میسلم بولا"

میرے پاؤں میں چوٹ ہے بار بار نہیں چلا جاتا۔ "مشک کا چہرہ سُرخ ہوا"
تھا پاؤں پر زور دینے سے

بس ایک بار پھر آپ آرام ہی کرتی رہنا۔ "میسم نے اُس کو پچکارا"

وہ باجی مجھے ایگر یسیو لگیں۔ "مشک گھر سے باہر نکلتی تبصرہ کرتی بولی"

ایک دفع کسی سے ملنے پر رائے قائم نہیں کرنی چاہیے۔ "میسم نے ٹوکا"

یہ رائے کمپلیمنٹ وغیرہ نہیں بس تبصرہ ہے۔ "اور تبصرہ وقت کے"

ساتھ ساتھ بدلتا رہتا تھا۔ "مشک نے مزے سے کہا

ارے واہ آج تو کوئی بڑی سمجھداری والی باتیں کر رہا ہے۔ "میسم جھک کر"

اُس کی ناک دبا کر بولا

آپ کی آئٹم کو اچھا ایمپریشن جو دینا تھا۔ "مشک نے وجہ بتائی"

کچھ زیادہ ہی اچھا تاثر نہیں دیا آپ نے؟ "میسم نے مصنوعی گھوری سے اُس"

کو دیکھا

"بس کبھی غرور نہیں میں اُن کو خوش کرنا چاہتی تھی۔۔"

کافی خوش ہو کر گئی ہے آپ کی تعریف کر کے اُس کی زبان تک نہیں "

تھک رہی تھی۔۔" میسم جھر جھری لیکر بولا

سچی؟ "مشک کی خوشی قابل دید تھی"

"مُجی۔۔"

اچھا آپ مجھے دیکھے۔۔ "مشک بلکل اُس کے سامنے کھڑی ہوئی"

گڑیا میں روز آپ کو کی بار دیکھتا ہوں۔۔ "میسم نا سمجھنے والے انداز میں اُس " کو دیکھ کر بولا

روز کی طرح نہیں الگ طریقے سے دیکھے۔۔ "مشک نے جھٹ سے اپنا سر نفی میں ہلایا

گڑیا ااا۔۔ "میسم نے کھینچ کر اُس کا نام لیا کیونکہ وہ کچھ اور سوچ بیٹھا تھا"

توبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ ایسا ویسا نہ سوچا کریں میرا مطلب تنقیدی نظروں سے "

دیکھے۔۔ "مشک نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"ویسے کیوں دیکھوں میں آپ کو؟"

اگر ویسے دیکھے تو مجھ میں کوئی کمی کوئی خامی نظر آئے گی آپ کو یوں پیار"
سے دیکھے گے تو سب سے اچھی لگوں گی آپ کو۔۔" مشک نے وجہ بتائی
جو بات ہے وہ کھل کر کرو نہ۔۔" میسم الجھن زدہ لہجے میں بولا ""
میں موٹی ہوں کیا؟" مشک نے منہ بٹھلا کر پوچھا"

اب یہ کھچڑی آپ کے دماغ میں کس نے پکائی؟" خود وہ عقل کا اندھا"
انسان ہو گا اور موٹی آنکھیں رکھتا ہو گا جی آپ سے یہ کہا ویسے کہا کس
نے؟" مجھے نام بتائے میں ابھی جا کر خبر لیتا ہوں۔۔" میسم سنجیدگی سے چور
لہجے میں بولا تو مشک ہلکا سا گڑ بڑائی اب وہ اُس کو کیسے بتاتی جس کو وہ ایک
ساتھ اتنے القابات سے نواز چکا تھا وہ اُس کی خود کی امی حضور ہیں
کبھی فرصت سے بتاؤں گی ابھی اجازت۔۔" اپنے گھر کا گیٹ کھول کر کہتی"
مشک لنگڑا کر اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔" پیچھے میسم کافی دیر تک اُس کی باتوں

کو سوچنے لگا پر کچھ بھی سمجھ نہ آنے پر وہ سر جھٹک کر اپنے گھر کی طرف بڑھ گیا



تمہیں نہیں لگتا کہ یہ فیصلہ لیکر تم نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے۔۔ "نیہا کی" دوست عمارہ اُس کو دیکھ کر بولی جس کو گھر آنے کے بعد نیہا نے اُس کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی تھی

پتا نہیں۔۔ "بس مجھے عجیب سا محسوس ہونے لگا تھا۔ تم جانتی ہو میں میسم کو" بہت چاہتی ہوں اور میں اُس کو کھونے کا رسک نہیں لے سکتی۔۔ "قطعاً نہیں۔۔" نیہا نے گہری سانس بھر کر کہا

جانتی ہوں پر خود سوچو جس سے تمہیں خوف ہو رہا وہ ایک بچی "ہے۔۔" تمہیں لگتا ہے ایک بارہ سال کی بچی کے دماغ میں ایسا کچھ ہو گا یا میسم جیسا میچویر انسان بارہ سال کی بچی کو ایسی نظر سے دیکھے گا؟ "عمارہ کو سوچ کر بھی عجیب لگ رہا تھا

یہ بات نہیں۔۔ "اگر ایسا ہوتا تو مشک مجھے دیکھ کر جیلس ضرور ہوتی یا"
ناگواری کا مظاہرہ کرتی پر اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا اور نہ مجھے ایسا کوئی شک ہے
وہ اسکول اسٹوڈنٹ ہے حرکات بھی بچوں والی تھی۔۔ "میں بس میسم کے
رائٹس اپنے پاس محفوظ رکھنا چاہتی ہوں۔۔ "میں اُس کو خود میں مصروف
رکھنا چاہتی ہوں تاکہ اُس کی توجہ کیسی اور کی طرف نہ جائے۔۔ "میں چاہتی
ہوں اُس کے سارے احساسات جذبات محض میرے لیے ہو۔۔ "اُس
مشک کے لیے نہیں۔۔ "مشک کی جگہ میسم کی کوئی سگی بہن ہوتی تو بھی میرا
یہی ری ایکشن ہوتا۔۔ "نیہانے کھل کر اپنی کیفیت بیان کی

تمہیں یقین ہے نکاح یا منگنی کے بعد ایسا ہو جائے گا؟ "میسم کی زندگی کا"
دائرہ محض تمہارے گرد رہ جائے گا؟ "عمائے نے اُس کو کُریدہ
بلکل ہو جائے گا۔۔ "تب میں سہی معنوں میں اُس پر اپنا حق جتا پاؤں گی وہ"
میرا پابند ہو جائے گا۔۔ "اُس کو میری ہر بات ماننی ہوگی۔۔ "پھر کوئی یہ

نہیں کہہ پائے گا کہ میں اُس کی زندگی میں ابھی آئی ہوں تبھی میری ویلیو کم ہو گی۔۔" اِس کا جواب میرے پاس یا تو ہاتھ میں پہنی انگھوٹی ہو گی یا نکاح کے کاغذات اِس سے بڑی دلیل کیا ہو گی کہ چاہے مجھے اور میسم کو ایک ساتھ کم عرصہ ہوا ہے پر درمیان جو رشتہ ہے وہ سب سے گہرا اور بختہ ہے۔۔ نیہا پُر امید تھی

سُننا تھا جن سے محبت ہو وہ جن سے محبت کرتے ہو خود بخود اُن سے بھی " محبت ہو جاتی ہے۔۔" عمارؔہ جانے کیا کہنا چاہتی تھی سچ کہوں تو میسم جتنے پیار سے اُس کا ذکر کرتا تھا۔۔" یہ سب دیکھ کر مجھے پہلے " انسیت سی ہو گی تھی۔۔" پر جب سے مشک کو وہ مجھ پر فوقیت دینے لگا ہے عجیب چڑھونے لگی ہے مشک سے۔۔" لاکھ وہ معصوم پیاری سہی پر مجھے پسند نہیں آئی۔۔" تمہیں میسم کی امی کی باتیں سُننا چاہیے تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے میں تو میسم کے لیے کچھ بھی نہیں جو کچھ بھی ہے وہ بس مشک عرف گڑیا ہے۔۔" دو جسم یک جان۔۔" نیہانا گواری سے بولی

گھر کا آخری بچہ ہر ایک کو پیارا ہوتا ہے۔۔ "تمہاری الگ اپنی جگہ ہے میسم کو" جانتی ہوں وہ ایسا نہیں کرے گا تم پر کسی اور کو فوقیت نہیں دے گا یہ محض تمہارا وہم ہے۔۔ "عمارہ نے سمجھانا چاہا

وہم ہے یا حقیقت میں بس شیورٹی چاہتی ہوں۔۔ "نیہانے آرام سے کہا" ویسے میرے پاس اچھا سا آئیڈیا ہے تم آرام سے میسم کی جان اُس کی گڑیا" سے چھڑا سکتی ہو۔۔ "عمارہ کے پر سوچ لہجے پر نیہا چونکی "کیسے؟"

تم صاف لفظوں میں مشک کے آگے اپنی اہمیت بیان کروں۔۔ "اُس سے کہو کہ وہ دور رہے میسم سے۔۔ "وہ بیزار ہوتا ہے اُس کو پرائیویسی چاہیے اور یہ بھی کہ اب وہ بچی نہیں جس کو میسم ہر وقت اپنے سینے سے لگائے پھرے گا۔۔ "اُس کی پرسنلی لائف ڈسٹرب ہوتی ہے ایسے۔۔ "عمارہ نے سب کچھ ڈیٹیل میں اُس کو بتایا

پلان اچھا ہے لفظوں سے پر وہ ایمو شنلی ڈیمجڈ ہو جائے گی اور میں اُس کو "ہرٹ نہیں کرنا چاہتی میں بس میسم کی توجہ اپنے پر چاہتی ہوں۔۔" ایسے میں اُس معصوم کو ایسے کہنا سہی نہیں رہے گا اور کیا پتا یہ سب وہ میسم کی بتا دے۔۔" ایسے تو پھر وہ مجھ سے دور ہو جائے گا۔" نیہا کا دل نہیں مانا دیکھو نیہا ضروری نہیں نکاح کے بعد ویسا سب ہو جیسا تم چاہتی ہو۔۔" ایسا "تب ہو گا جب مشک خود میسم سے دور جائے گی اگر وہ دور ہو جائے گی تو میسم زبردستی اُسے خود سے تو نہیں باندھے گا نہ؟" عمارتہ نے اُس کو راضی کرنا چاہا ایک بار مشک اپنی ماں کے ساتھ نہال گی تھی بس ایک دن کے لیے اُس "ایک دن کی دوری پر میسم نے پتا ہے مجھ سے کیا کہا تھا؟" نیہا نے رُک کر اُس کو دیکھا

کیا کہا تھا؟" عمارتہ نے جاننا چاہا

اُس نے کہا تھا کہ گڑیا کے بغیر اُس کو اپنا آپ خالی سا محسوس ہو رہا "ہے۔۔" کالج میں پورا دن وہ غیر دماغی رہا تھا چپ چاپ سا جیسے کوئی قیمتی

اساسہ اُس کا کھو گیا ہو۔۔ "دونوں کی بانڈنگ اچھی ہے میں نہ وہاں ڈرار ڈالنا چاہتی ہوں اور نہ گڑیا کو ہرٹ۔۔" میں بس ایسا کچھ کرنا چاہتی ہوں جس سے میسم خود "گڑیا کو وقت دینا کم کرے ایسے میں" میسم کو اپنا آپ خالی محسوس نہیں ہوگا اور نہ کسی وجہ سے مایوس۔۔ "وہ دونوں خود اپنی مرضی سے اپنے راستے الگ کر لے۔۔" نیہا کی بات پر عمارتہ خاموش ہو گئی

لیکن تم فکر نہیں کرو۔۔ "اگر مشک ہمارے درمیان آئی تو مجھے جو سہی لگے" گا وہ میں کروں گی۔۔ "چاہے پھر وہ سہی ہو یا غلط۔۔" نیہا نے اُس کو خاموش دیکھ کر کہا

مرضی ہے تمہاری۔۔ "معاملہ اتنا سیدھا نہیں جتنا نظر آرہا ہے۔۔" عمارتہ نے شانے اُچکا کر کہا

میں کل جاؤں گی وہاں پھر اور آرام سے مشک کو سمجھاؤں گی۔۔ "نیہا کچھ" سوچ کر بولی

"مان جائے گی؟"

ماننا تو ہو گا۔۔ "اگر ہماری بات اُس نے اپنے پاس رکھی تو مجھے پتا چل جائے"
گا کہ وہ دل کی صاف ہے۔۔ "نیہا اب کی پر سکون تھی

ہاں اگر عمر میں بڑی ہوتی تو شادی کروا کر رخصت کر سکتی تھی ابھی تو اُس"
کے بھی چانسز نظر نہیں آرہے۔۔ "زیادہ نہیں تو چھ سال انتظار کرنا پڑے گا
تمہیں جب تک وہ اُٹھارہ کی نہیں ہو جاتی۔۔ "عمائرہ نے کہا

چھ سالوں میں بہت کچھ ہو سکتا ہے اپنی رخصتی سے پہلے میں مشک کو"
ٹھکانے لگاؤں گی۔۔ "ویسے بھی میسم کو ابھی کافی وقت چاہیے خود کے پاؤں
پر کھڑا ہونے کے لیے۔۔ "نیہا سارا کچھ سوچ بیٹھی تھی

پھر تو تمہارا مسئلہ ہی ختم۔۔ "سسرال ایسا ڈھونڈنا جو اُسے میکے جانے ہی نہ"
دے۔۔ "عمائرہ نے آنکھ کا کونا دبا کر اُس سے کہا

دعا کرنا بس جو میں چاہتی ہوں ویسا ہو جائے گا۔ "مجھے نہیں ہوتا برداشت"

میسم کے آس پاس کوئی۔۔ "نیہا کی بات پر عمائرہ گہری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جو اس وقت اُس کو کوئی دیوانی لگی تھی



میسم تمہارے سامنے ابھی پوری زندگی پڑی ہے تم ان جھنجھٹوں میں کیوں"

پھسنا چاہتے ہو؟ "صنم لغاری کو جب میسم نے رشتے کی بات کرنے کا کہا تو وہ

تھوڑا پریشان ہوئیں

امی صرف منگنی سے کیا ہو گا؟ "میسم نے اُنہیں منانا چاہا"

میسم دیکھو منگنی اگر ہو جاتی ہے تو شادی کے لیے بھی جلدی مچائی جاتی ہے"

اور ابھی تمہیں اپنے فیوچر کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔ "تمہیں پڑھائی

پوری کرنی ہے ابھی اُس کے بعد جاب پھر جا کر تم یہ ذمیداریاں نبھانے کے

قابل ہو گے۔۔ "صنم لغاری ماننے کو تیار نہیں تھی

امی آپ تو ڈیڈ کی طرح ری ایکٹ کر رہی۔۔ "شادی ابھی نہیں ہوگی آئے"

پرومس۔۔ "پہلے میں کچھ بن جاؤں گا اُس کے بعد کروں گا صرف منگنی کرنا چاہتے ہیں ہم۔۔" میسم نے منت کی

میسم میری جان ابھی تم یہ ذمیداریاں نبھانے کے اہل نہیں بات کو"

سمجھو۔۔ "یہ کوئی چھوٹی بات نہیں۔۔" لڑکی والے بھی ایسے تو اپنی بیٹی کا

"ہاتھ تمہیں نہیں سونپے گے نہ؟"

اُس کی آپ فکر نہ کرے وہاں نیہا سب سنبھال لے گی آپ بس ڈیڈ کو"

کنوینس کرے۔۔ "نیہا کو بہت چاہتا ہوں میں۔۔" میسم اُن کے پاس گھٹنوں

کے بل بیٹھ کر بولا

تمہیں واقعی لگتا کہ تم یہ ذمیداری نبھاسکتے ہو؟ "صنم لغاری نے بغور اُس کا"

چہرہ دیکھا

افکورس۔۔ "میسم جھٹ سے بولا"

پھر تمہیں گڑیا سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔۔ "صنم لغاری کی بات پر میسم کے " گلے کی ہڈی اُبھر کر معدوم ہوئی تھی

کک کیا مطلب؟ " میسم خود کو کمپوز کرتا پوچھنے لگا "

مطلب صاف ہے اگر تم منگنی کرنا چاہتے ہو تو گڑیا سے دستبردار ہونا پڑے " گا۔۔ " مجھے تو لگا تھا پہلے تم اُس کا سوچو گے پھر اپنا سوچو گے۔۔ " ہمیشہ تم نے

اول اُس کے بارے میں سوچا نہ پھر زندگی کے اہم فیصلے میں اُس کو بھول گئے؟ " نیہا کی باتوں میں صاف ظاہر تھا کہ اُس کو ہماری گڑیا کا وجود گوارا نہیں

شاید یہ شوشہ بھی اس وجہ سے چھوڑا گیا ہے۔۔ " دیکھو میسم تمہاری عمر سے زیادہ مجھے لوگوں کو پرکھنے کا تجربہ ہے۔۔ " یا مشک کے بالغ ہوتے ہی تم اُس

کا کسی سے نکاح کراؤ پھر اپنا سوچو یا اُس کی ذمیداری سے پیچھے ہٹ جاؤ۔۔ " دو کشتیوں کے مسافر بنو گے تو کہی کے نہیں رہو گے۔۔ " صنم

لغاری دو ٹوک ہوئیں

آپ جانتی ہیں میں گڑیا سے کبھی دستبردار نہیں ہو سکتا۔ "مجھے بہت"

عزیز ہے وہ۔ "میسم بھی سنجیدہ ہوا

نیہا سے کھل کر بات کرو۔ "اُس کو سمجھاؤ کہ ابھی جو وہ چاہتی ہے ایسا"

ممکن نہیں۔ "ایسے پھر تمہاری اسٹڈی ڈسٹرب ہوگی تم تو بس اپنی منگیتر

کے ناز نخرے اٹھانے میں مصروف رہو گے۔ "بہتر ہے ابھی اس ٹاپک کو

ختم کیا جائے۔ "صنم لغاری فیصلہ کن لہجے میں بولی

یہ سب اگر آپ گڑیا کی وجہ سے بول رہی تو اس کی کوئی ٹک نہیں آپ"

جانتی ہیں اُس کا فیصلہ میں لے چکا ہوں بے فکر رہے آپ۔ "میں کبھی بھی

اُس سے بے نیاز یا غافل نہیں رہوں گا میرے دل میں میری زندگی میں جو

اُس کی اہمیت ہے وہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ "میں اُن مردوں میں سے ہر گز

نہیں ہوں جو بیوی کے پلو سے بندھ کر گھر والوں سے لا تعلق ہو جاؤں ویسے

بھی جیسا آپ کو لگتا ہے ویسا کچھ نہیں ہو گا۔ "میسم اپنی بات سے پیچھے ہٹنے کو

تیار نہ تھا وہ کیسے بھی کر کے اُن کو منانا چاہتا تھا

"حسن صاحب نہیں مانے گے میسم۔۔"

آپ منائے گی تو مان جائے گے۔۔ "پلیز میری خاطر۔۔" مجھے میری "ذمیداریوں کا احساس بخوبی ہے میں برابری کروں گا آپ کو کبھی شکوہ کرنے کا موقع نہیں دوں گا۔" میسم نے یقین دلانا چاہا

تم میرے خدشوں کو نہیں سمجھ رہے میسم۔۔ "ہمارا خاندان جانتا ہے کہ "مشک تمہارے لیے کیا ہے۔۔" کیا نیہا کی فیملی مشک کو ایکسیپٹ کرے گی؟ "تمہاری توجہ اُن کو برداشت ہوگی۔۔" کیونکہ یہ حقیقت تو کوئی جھٹلا نہیں سکتا کہ مشک تمہاری سگی بہن نہیں وہ تمہاری کزن ہے۔۔ "اس لیے اپنی امی کی بات مانو خود کو وقت دو۔۔" صنم لغاری کی باتوں سے میسم ہرٹ

ہوا

وہ میری گڑیا ہے امی۔۔ "آپ بار بار ایسا نہ کہا کریں جس سے مجھے یہ " احساس ہو کہ میں اُس کے لیے کوئی غیر یا اجنبی شخص ہوں۔۔ "کسی کو اُس بچی سے کیا ہی پر خاش ہو گا۔۔ "میسم سر جھٹک کر بولا

تمہاری ضد کے آگے میں ہار مان کر تمہارے بابا سے بات کروں گی اور " منانے کی بھی بھرپور کوشش کی۔۔ "پر یہ بات یاد رکھنا نئے رشتے بندھ جائے تو پُرانے رشتے بوجھ لگتے ہیں۔۔ "مشک کو کبھی بوجھ مت سمجھنا وہ تمہیں اپنا کمفرٹ زون سمجھتی ہے تبھی بلا جھجک ہر بات تم سے شیئر کرتی ہے اگر تم نے اُس سے بے نیازی برتی تو وہ بچی سہ نہیں پائے گی۔۔ "ہر چیز کو بیلیننس میں رکھنا بھی کہ تمہارے ایک غلط فیصلے سے وہ اپنی شخصیت کھو سکتی ہے۔۔ "صنم لغاری نے باور کروانے والے انداز میں کہا

آپ کو کم از کم گڑیا کے لیے مجھے یہ نہیں کہنا چاہیے۔۔ "سب جانتے ہیں " میں اپنی گڑیا پر ایک آنچ تک نہیں سہہ سکتا۔۔ "بے نیاز ہونا تو بہت دور کی

بات ہے۔۔ "میسم اُن کی بات پر خوش ہو کر بولا کیونکہ اُس کو لگتا تھا اُن کے خدشات بلا وجہ تھے وہ کبھی اپنی وجہ سے اپنی گڑبیا کو ہرٹ نہیں کر سکتا تھا میرے دل چاہ رہا ہے تم سے وہ سوال کروں جو نیہانے مجھ سے کیا"

تھا۔۔ "صنم لغاری کو اچانک جانے کیا سو جھاتو بول پڑی

کونسا سوال؟" میسم جو کمرے میں جا کر نیہا کو کال کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اپنی

ماں کی بات سن کر ایریڈیوں کے بل اُن کی طرف گھوما

یہی کہ زندگی میں کبھی تمہیں مشک اور نیہا میں سے کسی ایک کو چُھنا پڑا تو"

تمہارا انتخاب کون ہوگا؟" صنم لغاری اُس کے تاثرات جانچ کر بولی

یعنی کچھ بھی؟" میسم نے ہنس کر سر جھٹکا"

جواب کیا ہوگا تمہارا؟" صنم لغاری نے ٹٹولا"

امی آپ تو ایسے فضول سوال نہ کریں اور میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں"

آپ ڈیڈ سے بات آج رات ہی کرنا۔۔ "میسم اپنے آپ میں مگن ہو کر کہتا

باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔ "پچھے صنم لغاری کو بے چینی نے آگھیرا جانے کیوں

پر اُن کو یہ وقت سہی نہیں لگ رہا تھا اُن کو لگتا تھا جیسے میسم اور نیہا کو ایک دوسرے کو اسپیس دینی چاہیے تھا اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ لینا جیسے سہی ثابت نہیں ہو گا۔ "اُن کو سب سے زیادہ پرواہ اگر کسی کی تھی تو وہ مشک کی تھی۔" کیونکہ کچھ بھی اُن کی آنکھوں سے ڈھکا جھپا نہیں تھا اُن کو پتا تھا "مشک محسن کی زندگی سے اگر میسم حسن نکالا جاتا تو "مشک کے پاس کچھ نہ رہتا۔" مشک کے پاس اگر کچھ قیمتی تھا تو وہ تھی "میسم کی توجہ اُس کی فکر اور اُس کا پیار۔" اگر ان چیزوں میں کمی آ جاتی تو مشک کو شاید معلوم ہو جاتا کہ ہوتی وہ کتنی اکیلی ہے۔ "باپ کی بہنوں کی سب کی بے رُخی اُس کو محسوس جس کی کمی میسم پوری کرتا آیا تھا۔" تبھی اُن کو لگتا تھا جب تک وہ بالغ ہو کر اپنی زندگی کا فیصلہ نہیں لے لیتی تب تک میسم اُس کے ساتھ کھڑا رہے اُس کی ہمت باندھے ناکہ اپنی دُنیا بسا کر اُس میں مگن ہو جائے۔ "وہ چاہتی تھی اگر میسم "مشک کی ذمہ داری لے چکا تھا تو آخر تک اب نبھائے بھی یوں بیچ

میں نہ چھوڑے مشک کو جبکہ ایسا کچھ میسم نے کہا بھی نہیں تھا بس اُن کے
اپنے خدشات تھے یہ



میسم زیادہ بڑا نہیں بیس سال کا ہے۔۔ "اور یہ عمر بھی ویسی نہیں ہوتی جس
میں انسان سیریس ہو کر اپنے بارے میں کچھ سوچ پائے یا فیصلہ لے
پائے۔۔" اس عمر میں بھی بچپنا ہوتا ہے۔۔ "میسم سے کہوا بھی کچھ سال
انتظار کرے۔۔" صنم لغاری نے "حسن لغاری سے بات کہی تو جواباً انہوں
نے سنجیدگی سے کہا
میسم بہت سنجیدہ ہے۔۔" میں نے بہت سمجھایا پر اُس کا کہنا ہے وہ منگنی کرنا "
چاہتا ہے۔۔" تو مجھے بھی لگتا ہے گناہ کرنے سے اچھا ہم اُن دونوں کی منگنی
کے بعد نکاح کی رسم کروا لیتے ہیں۔۔" ویسے بھی بچے بالغ ہیں۔۔" یوں بغیر

کسی رشتے کے گھومنے سے اچھا وہ پاک رشتے میں بندھ جائے۔۔" صنم

لغاری اُنہیں راضی کرنے کا مائنڈ بنا چکی تھی

لڑکی کیسی لگی آپ کو؟ "حسن لغاری اُن کی بات پر سوچنے پر مجبور ہوئے"

سلیجھی ہوئی پیاری بچی تھی۔۔" میسم بہت چاہتا ہے نیہا کو اُس کے ساتھ"

خوش رہے گا۔۔" صنم لغاری نے اطمینان دلایا

میں فلحال میسم کی شادی یا نکاح کے حق میں نہیں۔۔" اُس نے اپنی پندرہ

سالہ عمر میں محسن سے کہا تھا کہ اُسے گڑیا کی ذمہ داری سونپی جائے وہ اُس کو

عزیز ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ کوئی کسی وجہ سے اُس کو گڑیا سے دور

رکھے۔۔" محسن نے اعتراض بھی نہیں اٹھایا اور حامی بھر گیا تھا۔" تو مجھے لگتا

ہے ابھی میسم کو انتظار کرنا چاہیے مشک کے بالغ ہونے کا۔۔" مشک کا نکاح

پہلے ہو اُس کے بعد میسم اپنا سوچے ورنہ چیزیں اُس کے ہاتھ سے بکھر جائے

گیں۔۔" وہ بیوی والا بنا تو گڑیا کی ذمہ داری سہی سے نہیں اٹھاپائے

گا۔ "اِس میں اُس بچی کا کیا قصور جو میسم کے توجہ کی عادی ہو گئی ہے۔" بچپن سے اُس نے میسم کا پیار دیکھا ہے اگر وہ نہ رہا تو کافی تنہا محسوس کرے گی اپنے آپ کو۔ "کم عمری میں ذہنی افیت میں نہ مبتلا ہو جائے۔" حسن لغاری کی آخری بات پر اُن کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا خدا نہ کرے ایسا کچھ ہو۔ "آپ منہ سے اچھی باتیں نکالیں۔" میں اِس بارے میں بھی میسم سے بات کر چکی ہوں اُس نے یقین دلایا ہے کہ مشک کی ذات اگنور نہیں ہو گی۔ "صنم لغاری نے بتایا

میسم گارنٹی دے رہا ہے تو میں رشتہ لیکر جانے میں کوئی مسئلہ " نہیں۔" ابھی بس منگنی ہو گی نکاح کی رسم ایک دو ماہ بعد۔ "پہلے یوسف اور ابراہیم کا بھی ہم نے سوچنا ہے۔" حسن لغاری نیم رضا مند ہوئے



کیا واقعی فرینڈ کی منگنی ہو گی؟ "مجھے نہ پیار اسسا پھر ڈریس چاہیے۔" میں " فرینڈ سے کہوں گی کہ وہ اچھا والا لائے میں خود جاؤں گی لینے اُن کے ساتھ

اور خوب شاپنگ کروں گی۔۔" مشک کو جیسے یہ بات پتا چلی وہ پر جوش ہوتی
"سونیا لغاری سے بولی جو کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

مشئی تم اُس لڑکی سے ملی تھی جو میسم کی بیوی بننے والی ہے؟" سونیا لغاری
اُس کی بات نظر انداز کر کے پوچھنے لگی

کل ملی تھی نہ آپ کو پتا ہے بہت خوبصورت تھی بال بھی جتنے دیکھے اچھے
تھے اور ناخن بہت بڑے اور خوبصورت تھے۔۔" میک اپ بھی اچھا کرتیں
ہیں۔۔" مشک نے بتایا

تمہارے ساتھ اُس کا رویہ کیسا تھا اُس کا؟" سونیا لغاری نے اگلا سوال کیا
ٹھیک۔۔" زیادہ بات نہ ہو پائی اُن کو کام آگیا تھا ضروری۔۔" مشک نے
گول مٹول سا جواب دیا

اچھا۔۔" سونیا لغاری اتنا کہتی خاموش ہو گئی۔۔

آپ پریشان ہو؟" فرتج میں سے چاکلیٹ اٹھاتی "مشک اُن کو دیکھ کر اندازہ
لگا پائی

پریشان تو نہیں بلکہ سوچ رہی تھی کچھ۔۔ "سونیا لغاری سر جھٹک کر بولی"
کیا؟ "مشک نے پوچھا"

یہی کہ اب آپ کافرینڈ مصروف ہونے والا ہے تو آپ نہ اُس کو تنگ زیادہ"
مت کیجئے گا۔ "شاپنگ کرواؤں گی آپ کو آپ کی مرضی کی میں۔۔" یہ
وقت میسم کو انجوائے کرنے دے۔۔ "سونیا لغاری نے سنجیدگی سے کہا
میرے ہوتے ہوئے کیا وہ انجوائے نہیں کر پائے گے؟" اور میں اُن کو
تنگ کرتی ہوں؟ "ایسا تو کبھی نہیں کہا اُنہوں نے؟" مشک کا چہرہ بُجھ گیا
کہا نہیں اور شاید محسوس بھی نہ کیا ہو۔۔ "میں بس خود چاہتی ہوں کہ آپ"
اب اُس سے دور دور رہے۔۔ "سونیا لغاری نے مسکرا نے کی کوشش کی
میں جب تک اُن کو ڈھیر سارا دن کا حال نہ سنا ڈالوں تب تک چین نہیں"
آتا۔۔ "مجھے تو پڑھاتے بھی وہ ہیں۔" اسکول لیکر بھی وہ جاتے ہیں۔۔ "کچھ
چاہیے ہو تو میں اُن سے بولتی ہوں پھر آپ خود سوچے دور رہ کر میرے
سارے کام کیسے ہو گے؟" آپ کے پاس یا کسی اور کے پاس یہاں تو میرے

لئے ٹائیم نہیں ہوتا میری ڈھیر ساری باتیں کیسے سُنے گے؟ "ٹیسٹ میں یا
پیپرز بھی فیل ہو سکتی ہوں میں۔۔" مشک چاکلیٹ واپس رکھ کر ایک سانس
میں بولتی گی

میں تمہیں اپنا وقت دینے کی پوری کوشش کروں گی۔۔ "اور اسکول"
جانے کے اور واپسی کے لیے اسکول وین کا بندوبست بھی کروں گی وہاں بہت
ساری بچیاں ہو گئیں آپ کو مزہ آئے گا۔۔ "سو نیا لغاری نے پر جوش لہجے
میں اُس سے کہا

مزہ مجھے فرینڈ کے ساتھ اُن کی بائیک پر آتا ہے۔۔ "مشک نے مایوسی سے"
اپنا سر جھکا لیا

دیکھو مشی آج میسم کی منگنی کل شادی ایسے میں تمہیں وہ وقت نہیں دے"
پائے گا۔۔ "میری جان اس لیے میں چاہتی ہوں تم خود اُس سے دوری اختیار
کر لوں ایسے تکلیف بھی نہیں ہو گی۔۔ "سو نیا لغاری نے اُس کو سمجھانا چاہا

فرینڈ آپ لوگوں جیسا نہیں کہ کاموں کا بہانا کر کے مجھے بھول جائے وہ"

بہت اچھا ہے۔۔ "اُس کو میری بہت پرواہ بھی ہے۔۔" آپ اپنی باتوں سے مجھے اُن کے خلاف نہیں کر سکتی اور نہ دور۔۔ "مشک سنجیدگی سے دو ٹوک لہجے میں کہتی باورچی خانے سے باہر نکل گئی۔۔ "اُس کے رد عمل پر سونیا لغاری ہکا بکاسی رہ گئی اُن کو مشک سے ایسی کسی جواب کی توقع ہر گز نہ تھی دوسری طرف اپنے کمرے میں آتی مشک بے دلی سے اسکول جانے کے لیے تیار ہونے لگی۔۔ "اُس کے پاؤں کو تھوڑا سا آرام تھا جی گھر میں فارغ بیٹھنے سے اچھا اُس نے اسکول جانے کو ترجیح دی۔۔ "فریش ہونے کے بعد یونیفارم پہنتی اپنے بالوں کو پونی میں قید کیا پھر بیڈ سے یونیفارم کا ڈوپٹہ اٹھا کر وی اسٹائیل میں لیا

تمہاری کتاب کھو گئی تھی نہ یہ؟ "مشک جو شوز کی لیس باندھنے میں"

مصروف تھی "سوہا کے کمرے میں آنے پر چونک کر اُس کو دیکھا جس کے ہاتھ میں اُس کی اُردو کی کتاب تھی

شکریہ۔۔ "مشک نے مسکرا کر اُس کا "شکریہ ادا کیا اُس کو خوشی ہوئی تھی" سوہا کو اپنے کمرے میں دیکھ کر کیونکہ "سوائے سونیا لغاری کے کوئی بھی اُس کے کمرے میں نہیں آتا تھا" ویسے تو سونیا لغاری نے تینوں کا کمرہ ایک سیٹ کیا تھا پر اُن دونوں کو "مشک کا وجود اپنے کمرے میں برداشت نہیں تھا جی سونیا لغاری نے اُس کا کمرہ الگ سیٹ کر دیا تھا جہاں وہ اکیلی رہتی تھی

میں نے کل میسم اور اُس کی گرل فرینڈ کی باتیں سنی تھی جس سے اندازہ ہوا "کہ تم نے اُن دونوں کے درمیان آگ بھڑکائی ہے۔۔" سوہا نے استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر جو کہا اُس پر مشک کے چہرے کی رنگت فق ہوئی تھی۔۔ "آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تھا جس پر کنٹرول کرنے کی اُس نے

پوری کوشش کی

گرل فرینڈ بہت بُرا لفظ ہے آپ کو یہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔۔ "فرینڈ"
کی منگنی ہوگی پھر وہ اُن کی منگیتربن جائے گی۔۔ "اور میں آگ کیوں
بھڑکاؤں گی میں کونسا ماحس کی تیلی ہوں یا بم کا گولہ۔۔ "مشک دونوں شوز
پہننے کے بعد اپنا اسکول بیگ اُٹھا کر بولی

باتیں کروالوں بس تم سے۔۔ "سوہانے آنکھیں گھمائی

فرینڈ لینے آئے ہو گے مجھے۔۔ "خدا حافظ۔۔ "مشک اُس پر ایک الوداعی"
نگاہ ڈال کر کہتی کمرے سے باہر نکل آئی جہاں لاؤنج میں پہلے ہی میسم موجود
تھا اور سمعیہ کی کوئی بات سُن رہا تھا

چلیں؟ "اُن دونوں کو دیکھ کر مشک نے میثم سے کہا"

ہاں آؤ۔۔ "میسم اپنی بائیک کی چابی اُٹھا کر بولا"

آج مجھے یاد سے ملوانا۔۔ "سمعیہ نے مسکرا کر کہا"

ضرور۔۔ "آپ ساتھ جائیے گا اس اُتوار کو امی والے بات کرنے جائے"
گے۔۔ "سمعیہ کی بات پر میسم جواباً بولا

چہرہ دیکھو اپنا کیسا لڑکیوں کی طرح گلو کر رہا ہے۔۔ "سمعیہ نے اُس کو چھیڑا"
جس کا بُرا مانے بنا وہ ہنس پڑا پھر مشک کو ساتھ لیے گھر سے باہر نکل گیا
ابھی تک ناراض ہو؟ "اُس کی خاموشی محسوس کیے میسم اندازہ لگا کر بولا"
نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر جواب دیا
مجھے لگا آپ لڑائی کرے گی پر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ "میسم نے ناراضگی
سے کہا

لڑائی کروں گی آپ کو ایسا کیوں لگا؟"

منگنی کا اچانک پتا چلا نہ آپ کو۔۔ "یہ بات مجھے بتانا چاہیے تھی آپ"
کو۔۔ "میسم نے وجہ بتائی

اب یہ ضروری تو نہیں نہ کہ آپ ہر بات مجھے بتائے۔۔ "مشک تلخی ہوئی"
کچھ ہوا ہے کیا؟ "میسم کو وہ اُداس لگی"

نہیں کچھ بھی نہیں ہوا۔ "مشک کو خوا مخواہ رونا آنے لگا

دیکھو اُداس مت ہو۔ "نکاح کی تاریخ میں آپ کی مرضی سے رکھوں"

گا۔ "جو آپ بتاؤ گی وہ۔" ایسے لا تعلق نہ بنو۔ "سائیڈ پر بائیک روکتا

میسم اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

کیا کل میری وجہ سے آپ کی آئٹم کے ساتھ لڑائی ہوئی؟ "مشک نے"

آہستگی سے پوچھا

بلکل بھی نہیں ایسا کس نے کہا آپ سے؟ "میسم نے ہنوز سنجیدگی سے پوچھا"

سوہا آپ نے کہا کہ میں نے آگ بھڑکائی ہے۔ "یہ بتاتے ہوئے مشک کو"

پھر سے رونا آنے لگا

گڑیا جو بھی بات ہو مجھ سے کلیئر کیا کرو۔ "کسی اور کی باتوں کو دل سے"

لگا کر ہرٹ نہ ہوا کرو۔ "آپ کو ایسے دیکھ کر میں بے چین ہو جاتا

ہوں۔" سوہا آپ نے غلط بات کی ہے میں بات کروں گا۔ "اُن سے کہوں

گایسی نیگیٹو باتیں آپ کے مائنڈ میں نہ ڈالے۔۔ "میسم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر تسلی آمیز لہجے میں بولا

کل میں بس مذاق کرنا چاہتی تھی اُن سے۔۔ "مجھے لگا وہ آپ کی طرح" ہوگی اگر اُن کے مزاج کا پتا ہوتا تو میں کبھی مزاق نہ کرتی۔۔ "مشک نے وضاحت دی

کم از کم مجھے تو آپ وضاحت نہ دے۔۔ "میں آپ کو آپ سے زیادہ جانتا" ہوں۔۔ "میسم نے اُس کی ناک دبائی

مجھے اسٹریس فیل ہو رہا تھا۔۔ "مشک نے سوں سوں کر کے بتایا" اسٹریس کی اسپیلنگ آتی ہے آپ کو؟ "میسم نے مسکراہٹ دبائے سوال کیا" انداز چھیڑنے والا تھا

فرینڈ۔۔ "مشک نے خفگی سے اُس کو دیکھا"

اچھا سوری نہیں کہتا ایسا کچھ میں پر آپ بھی اتنے بڑے لفظ استعمال نہ کیا" کرے۔۔ "میسم کی بات پر اُس نے اپنا چہرہ غبارے کی طرح بھلایا

مائے کیوٹوں۔۔ "میسم نے اُس کے گال کھینچے اور دوبارہ بایک اسٹارٹ کی"
دیکھو گڑیا کوئی بھی بات ہو وہ مجھ سے آکر شیئر کیا کرو آپ کے لیے میری
بات اہمیت کی حامل ہونی چاہیے کسی اور کی باتوں کو سر پر سوار کرنے کی
ضرورت نہیں۔۔ "میسم نے کچھ سوچ کر اُس سے کہا
جی آگے ایسا کروں گی۔۔ "مشک نے تائید کرتے ہوئے کہا جس پر وہ گہری
سانس بھرتا رہ گیا

آپ مجھے شاپنگ کراؤگے نہ خود؟ "مشک نے کچھ توقع بعد کہا"
بلکل یہ بھی کوئی کہنے والی بات ہے۔۔ "میسم اُس کی بات پر مسکرایا"
آپ کو تو آسٹم کو بھی شاپنگ کروانی ہوگی پھر؟ "اتنے پیسے آپ کہاں سے"
لاؤگے مہینے کی آخری تاریخیں چل رہی ہیں۔۔ "مشک کو اُس کے جیب
خرچ کی فکر ہونے لگی

آپ پریشان کیوں ہوتیں ہیں؟ "نیہا کے لیے شاپنگ جو کرنا ہوگی وہ امی"
کرے گی میرا اُس میں کوئی عمل دخل نہیں ہوگا۔ "ہاں البتہ آپ کے لیے
پیسے ہیں میرے پاس۔" میسم نے بتایا
اچھا کتنے؟ "مشک چہکی"

پانچ ہزار۔۔ "میسم نے آرام سے بتایا"
پانچ ہزار؟ "مشک کا منہ کھل گیا"

زیادہ ہیں نہ؟ "جونچے اُس میں سے ہم میچنگ سینڈل خرید لے"
گے۔۔ "میسم نے اُس کی حیرانی بھانپ کر کہا

آپ کو پانچ ہزار زیادہ لگ رہے؟ "آپ کی منگنی ہوگی اور آپ کا اسپیشل"
ڈے ہوگا یعنی میرا تو کیا مجھے آپ بس پانچ ہزار میں ٹر خائے گے؟ "مشک کو
صدمہ لگ گیا

پانچ ہزار ایک ڈریس کے لیے کم تو نہیں۔۔ "بس ایک دن کے لیے تو پہننا"
ہوگا۔۔ "میسم ہنوز اُسی انداز میں بولا

نہیں چاہیے میں عید والا جوڑا پہن لوں گی۔۔ "مشک نے منہ بنایا"
مذاق کر رہا تھا میں ناراض کیوں ہونے لگی ہو جلدی سے۔۔ "میسم مسکرایا"
مجھے اچھا والا ڈریس چاہیے خوبصورت سا اور ہیل والا سینڈل"
بھی۔۔ "مشک نے روعب سے بتایا

سب ملے گا ایک بار بات پکی ہو جائے پھر آپ جو چاہے گی وہ آجائے گا"
میری کچھ سیونگنز پڑی ہیں آپ ٹینشن نہ لو۔۔ "میسم کی بات پر وہ پرسکون
ہوتی آس پاس دیکھنے لگی



ہماری پروپر منگنی نہیں ہوئی اور میسم کے نکاح کا سوچا جا رہا۔۔ "ابراہیم صنم"
لغاری کو دیکھ کر اپنے نادیدہ آنسوؤں صاف کر کے بولا
ایسی بات نہیں آپ کے ڈیڈ کا کہنا ہے پہلے آپ کو ٹھکانے لگایا جائے گا اُس"
کے بعد میسم کو۔۔ "صنم لغاری نے مسکرا کر بتایا
کیا واقعی؟" یوسف کو خوشگوار حیرت ہوئی"

میرا کیا ہوگا؟" میرا کسی نے سوچا ہے کچھ یا نہیں؟" شہزاد نے اپنا دکھرا رویا
لڑکی پسند کر لینی تھی نہ۔۔ "ابراہیم نے اُس کو چڑایا"
ملی نہیں تو کیسے پسند کرتا۔۔ "شہزاد نے منہ بنایا"
تو امی کو بھی ملی نہیں تو تمہارا سوچے کیسے؟" اس بار یوسف نے اُس کی "
ٹانگ کھینچی

نا انصافی ہے یہ۔۔ "شہزاد نے احتجاج کیا"
جو بھی ہے اب چھوٹے بھائی کی شادی انجوائے کرو جب تک تمہاری کہی
سیٹنگ نہیں ہو جاتی۔۔ "ابراہیم نے آرام سے کہا

حسن لغاری کا بڑا بیٹا "ابراہیم حسن تھا جس کی عمر تیس سال تھی اور"
دوسرے نمبر پر "یوسف آتا تھا جو کہ پچیس برس کا تھا اُس کے بعد باری آتی
تھی شہزاد کی جو تیس سال کا تھا اور یونیورسٹی کے لاسٹ ایئر میں
تھا۔۔ "ابراہیم اور یوسف کا رشتہ سالوں پہلے حسن لغاری نے اپنی بھتیجیوں

کے ساتھ طے کر دیا تھا "جس پر کسی کو بھی اعتراض نہیں تھا پر وہ طریقے سے کوئی بھی رسم ابھی تک نہیں ہوئی تھی کیونکہ اُن کا ماننا تھا جب تک پوری طرح سے اپنی زندگی میں سیٹل نہیں ہو جاتے تب تک منگنی یا نکاح نہیں ہونا چاہیے۔۔" ابراہیم کو اور یوسف کو نوکری تو مل گئی تھی پر "صنم لغاری نے جب شادی کا ذکر چھیڑا تو "محسن لغاری نے کچھ وقت مانگا تھا کیونکہ وہ اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی ایک ساتھ دھوم دھام طریقے سے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

کیا ہو جاتا چچی کو اگر مشک سے پہلے ایک اور بیٹی کو جہنم دے دیتی۔۔" اور کیا ہو جاتا مشک کو اگر میرے ساتھ دُنیا میں لینڈ کرتی اتنا لیٹ لینڈ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ "شہزاد کی دُہائی سُن کر یوسف اور ابراہیم دل کھول کر ہنسنے قصور چچی یا مشک کا نہیں تمہاری قسمت کا ہے۔۔" یوسف اُس کی حالت "

سے لطف اندر روز ہوا

یہی تو غم ہچکولے کھا رہا ہے۔۔ "شہزاد نے منہ بسورا"

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تم تینوں میں سے اُتوار والے دن کون ساتھ آئے"

گا۔۔ "صنم لغاری جو خاموش بیٹھی اُن کی نوک جھونک سُن رہی تھی درمیان میں مداخلت کرتی بولی

پورا خاندان جانا ہے کیا؟" شہزاد کی زبان میں کھجلی ہوئی"

بڑے بھائی ہو تم لوگ میسم کے تو کوئی تو ساتھ ہو۔۔ "صنم لغاری نے اُن کو گھورا

ڈیڈ اور میسم کافی ہیں میرا نہیں خیال زیادہ بھیڑ کو لے جانا سہی رہے"

گا۔۔ "یوسف نے اپنی رائے دی

زندگی میں پہلی بار عقلمندانہ والی بات کہی ہے آئے پراؤڈ آف یو"

برو۔۔ "شہزاد نے اُس کو فلائنگ کس دی

نہیں مطلب کیا اگر تمہارا رشتہ نہیں ہو گا تو ہمارے ساتھ توں یہ بے"

غرتیاں کرے گا؟" ابراہیم نے اُس کو ملامت بھری نظروں سے دیکھا

کہیں سے تو کام چلانا ہے نہ اب۔۔ "شہزاد باز نہیں آیا"

تم تینوں کی فضول گوئی ہو گی ہو تو ماں کی بات بھی سُن لو۔۔ "صنم لغاری"
زچ ہوئی

جی ارشاد۔۔ "شہزاد اُن کی طرف متوجہ ہوا

امی تمہیں پروین شا کر لگ رہی ہیں جو ارشاد کرنے کا بول رہا"

ہے۔۔ "یوسف نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

یعنی آپ تینوں میں سے کوئی نہیں جائے گا؟" اُن کو پھر سے شروع ہوتا"

دیکھ کر صنم لغاری بول پڑی

نہیں نہ آپ لوگ جائیے گا اور مشک تو امپورٹ ہو گی۔۔ "ابراہیم نے"

جواب دیا

اگر چچی ساتھ نہ آئے تو سمعیہ بھابھی کو ساتھ لے جائیے گا۔۔ "یوسف"

معنی خیز نظروں سے ابراہیم کو دیکھ کر صنم لغاری سے بولا

بڑی بہو ہے وہ تو افکورس اُنہیں ہی لے جانا ہے سوہا بھابھی کو تو لیکر جانے "

سے رہی۔۔ "شہزاد نے اپنا حساب چکوتا کیا



مجھے یقین نہیں آرہا کہ اتنی آسانی سے سب ہو گیا۔۔ "نیہا چہکتی ہوئی میسم کو "

دیکھ کر بولی

آسان تمہارے لیے ہو گا میرے لیے تو محاذ سر کرنے کے برابر تھا۔ "امی "

کو لگتا ہے ابھی ہم میچیور نہیں ہم جس عمر میں ہے وہاں انسان میں بچپنا ہوتا

ہے۔۔ "اسائنمنٹ بنانے میں مصروف میسم اپنی اور صنم لغاری کے درمیان

ہوئی بحث کو یاد کرتا بولا

ایسی تو اب کوئی بات نہیں خیر مان تو گئے نہ وہ یہی بہت ہے۔۔ "نیہا بہت "

خوش تھی

ہاں شکر الحمد للہ۔۔ "میسم مسکرایا "

میں نے سوچ لیا ہے میں پنک لہنگا پہنوں گی اور ہم ساتھ شاپنگ کرنے
جائے گے۔۔ "نیہا پلان ترتیب دینے لگی

ڈریس لینے کے لیے تو تمہیں امی کے ساتھ جانا ہو گا نہ؟" میسم نے چونک
کر اُس کو دیکھا

ہاں پر میں تمہارے ساتھ چلوں گی۔۔ "ایسے ہمیں ایک ساتھ وقت
گنہار نے کاموقع بھی مل جائے گا۔۔ "نیہا نے بتایا

پہلے تمہاری طرف سے ہاں تو ہو۔۔ " میسم اپنی کتاب سمیٹ کر بولا جی
اُس کی کتاب سے ایک پیپر نکلا

یہ کیا ہے؟ "نیہا نے متجسس ہو کر وہ کاغذ اٹھایا"

یہ گڑیا کی ڈرائینگ ہے میرا چہرہ ڈرائنگ کیا ہے۔۔ " میسم نے ہنس کر بتایا"

ساتھ ہی اُس کے ہاتھ سے وہ کاغذ لیکر فولڈ کر کے اپنی کتاب میں واپس

ڈالا۔۔ "نیہا جو کھول کر دیکھنے والی تھی میسم کی حرکت پر منہ بسورا

"دیکھنے تو دیتے۔۔"

یقین کرو یقین نہیں آئے گا دیکھ کر کہ ڈرائنگ بنانے والی "گڑیا"
ہے۔۔ "میسم نے کاغذ دوبارہ اُس کو تھمایا

اتنی بُری ڈرائنگ کرتی ہے؟" "نیہا نے حیران ہو کر کاغذ کھولا تو اُس کا منہ"
پورا کھل گیا وہ حیران ہوتی تو کبھی میسم کو دیکھتی تو کبھی کاغذ کو
یہ تو اسکیچ ہے اور اتنا اچھا اسکیچ مشک نے تو نہیں بنایا ہو گا ضرور کسی اور سے"
بنوایا ہو گا تم سے جھوٹ بول کر اپنا نام لیا۔۔ "نیہا کو یقین نہیں آیا
میں نے پہلے ہی بولا تھا تمہیں یقین نہیں آئے گا۔۔ "میں بھی بے یقین ہوا"
تھا میں اتنا زیادہ پیارا ہوں اس بات کا پتا یہ اسکیچ دیکھ کر ہوا اور یہ واقعی گڑیا نے
بنایا ہے وہ جھوٹ نہیں بولتی میرے سامنے کافی بار بنا چکی تھی۔۔ "شہزاد
BFA بھائی اُس کو اچھی طرح سے ٹپس دیتے ہیں اور تمہیں پتا شہزاد بھائی
کے اسٹوڈنٹ ہیں۔۔ "میسم اُس کا منہ بند کرتا بتانے لگا جو حیرانی کے باعث
نیہا بند کرنا بھول گئی تھی

اتنی صفائی سے۔۔ "نیہا کو یقین نہیں آرہا تھا"

گڑیا کافی ذہین ہے اگر کسی کام میں دل و جان سے دلچسپی شو کرے تو کوئی "جو بھی کام اُس کے لیے مشکل نہیں ہو گا یہ تو پھر بھی چھوٹا سا سیکچ ہے۔۔" جو ابھی ادھورا ہے بھائی کا کہنا ہے مشک کو مزید محنت کی ضرورت ہے۔۔" میسم نے بتایا

ہم اپنی منگنی کی تیاریوں کے بارے میں ڈسکشن کر رہے تھے۔۔" نیہانے "موضوع بد لنا چاہا

تم دن بتانا ہم کر لے گے شاپنگ۔۔" میسم نے سب اُس پر چھوڑا "اوکے گریٹ۔۔" نیہانے سر اثبات میں ہلایا "



تم اپنے فرینڈ کو کیا گفٹ کروں گی؟ "اسکول آکر مشک نے اپنی پوری کلاس "والوں کو بتادیا تھا کہ اُس کے فرینڈ کی انگیجمنٹ ہوگی جی بھی اُس کی ایک دوست "روحانے اُس سے سوال کیا

گفٹ کیوں؟" میں نے تو کبھی کوئی گفٹ نہیں دیا فرینڈ کو؟"، مشک اُس کی بات پر حیران اور پریشان ہوئی

فرینڈز کو گفٹ دیا جاتا ہے۔۔" جیسے ہم دیتے ہیں اور جب کسی کی منگنی اور " شادی ہو تو اُس کو سارے تحائف دیتے ہیں۔۔" اب کی اُس کی دوسری دوست نے تفصیل سے اُس کو سمجھایا اچھا۔۔"

ہاں تو اب بتاؤ کیا گفٹ دوگی؟" روحانے پھر پوچھا"

تم لوگ بتاؤ مجھے کیا دینا چاہیے؟" مشک فکر مندی سے اُن دونوں کو دیکھ کر " پوچھنے لگی

کوئی اچھا اور مہنگا گفٹ دینا تاکہ وہ خوش ہو۔۔" روحانے مشورہ دیا"

ایسا کیا دوں؟" مشک کو ابھی تک کچھ سمجھ نہیں آیا"

برینڈ ڈپر فیوم دینا اُن میں نہ خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔۔" عمل نے بتایا"

میرے پاس تو جمع کیے ہوئے بس پانچ سوہیں اُن میں سے تو برینڈ ڈپر فیوم "
کیا دکان والا اُس کا ڈھکن بھی نہ دے۔۔ "مشک اُداس ہوئی

وہ تو کلکیولیٹر کے لیے جمع کر رہی ہونہ تاکہ میتھ میں پرو بلم نہ ہو؟ "روحا"
نے اُس کی بات سن کر کہا

ہاں پر اب مجھے فرینڈ کو گفٹ دینا ہے اُس کو کتنا اچھا لگے گا۔۔ "مشک اُس کی"
خوشی سوچ کر خود ہی خوش ہونے لگی

میرے پاس بہت اچھا آئیڈیا ہے۔۔ "عمل اچانک بولی تو دونوں اُس کی"
طرف متوجہ ہوئیں

کیا؟"

میں نے اکثر ڈراموں میں دیکھا ہے کچھ لوگ نہ کیل کو فوٹو فریم گفٹ "
کرتے ہیں تم ایسا کرنا اپنے فرینڈ اور اُس کی منگیتر کی پکچر کلک کرنا پھر ہم اُس کو
فریم کروانے لے جائے گے۔۔ "عمل پر جوش لہجے میں بولی

فوٹو ایسے ہاتھوں سے کلک کروں یا موبائل تم خرید کر دوں گی۔۔ "فریم"
بھی تو پیسوں سے آئے گانہ اور میں تو غریب ہوں۔۔ "مشک کو اپنی مالی
حالت پر رونا آنے لگا

فون تو اپنی امی سے لے سکتی ہو میسری کارڈ میں تمہیں لا کر دوں گی پھر وہ "
تصویر میسری کارڈ میں ڈال کر ہم دکاندار کو دینگے۔۔ "روحانے اُس کو تسلی
کروائی

فریم کے لیے ہم کیسے جائے گے؟ "بچیاں سمجھ کر دکان والے نے لوٹ لیا"
تو؟ "مشک کو ایک اور فکر ستانے لگی

وہ میں اپنے بھائی سے کہوں گی تمہارا کام ہو جائے گا۔۔ "تم پانچ سو دینا اگر"
اُن میں سے پیسے بچے تو تمہارے ورنہ کم پڑے تو میں اور روح اپنی پاکٹ منی
سے دینگے۔۔ "عمل نے بھی اُس کی پریشانی بانٹی تو مشک کی آنکھیں چمک

پڑی

ٹھیک ہے پھر میں امی سے موبائل لیکر تصویر بنواؤں گی۔۔ "مشک نے"
خوش ہو کر بتایا

ہاں وہ فریم تم خوبصورت کور میں ڈالنا پھر دینا۔۔ "اپر ربن باندھ"
کر۔۔ "روحانے جلدی سے بتایا جس پر وہ زور شور سے اپنا سر اثبات میں
ہلانے لگی



آج اُتوار کا دن تھا اور حسن لغاری اپنی بیگم اور بچوں کے ساتھ نیہا کے گھر"
کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے خوش گپوں میں مصروف تھے۔۔ "حسن لغاری کو
نیہا کی فیملی پسند آئی تھی اُن کو میسم کا فیصلہ دُرست لگا تھا

بھی سارے معاملات تو بچوں نے طے کر لیے ہیں تو ہمیں بس منہ میٹھا کرنا"
چاہیے۔۔ "نیہا کے والد اصغر علی نے کہا

میں ابھی مٹھائی لیکر آتی ہوں۔۔۔ "عمارہ فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھ کر کہا تو "سُرخ جوڑے میں ملبوس نیہانے نظریں اٹھائے میسم کو دیکھا تو اُس کا حلق تک کڑوا ہو گیا وہ یہ سوچے ہوئے تھی کہ وہ لازمی اُس پر نظریں جمائے بیٹھا ہو گا پر وہ تو مشک کی باتوں کو سُننے میں مصروف تھا جو اُس کے کان میں جانے کیا کھسر بکھسر کرنے میں لگی ہوئی تھی

یہ لے اور اپنی ہونے والی مسز کامنہ میٹھا کر وائے۔۔۔ "عمارہ بڑوں میں "مٹھائی تقسیم کرنے کے بعد میسم کے پاس آ کر شرارت سے بولی ضرور کیوں نہیں پر پہلے ہماری گڑیا تو اپنے فرینڈ کی بات پکی ہونے کا لڈو "کھائے۔۔۔ "مسکرا کر کہتا میسم پلیٹ سے ایک لڈو اٹھا تا مشک کی طرف کر گیا ماشاء اللہ کافی کیوٹ ہے۔۔۔ "عمارہ نے مشک کے گال کھینچے جو آدھا لڈو "کھانے کے بعد بچا ہوا لڈو میسم کو کھلانے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔ "یہ منظر کافی ناپسند نظروں سے نیہانے دیکھا تھا اُس کے اندر ایک اُبال سا اٹھا تھا کانگریس۔۔۔ "میسم سب کی نظروں سے بچتا اُس کے پاس جا کر بیٹھا "

تمہیں نہیں لگتا پہلے منہ میٹھا کرنے کا حق میرا تھا۔۔ "نیہانے اُس کو دیکھ کر"
سنجیدگی سے کہا

تمہیں بُرا لگا؟ "میسم نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا جہاں ناگواری چھائی ہوئی"
تھی

بہت۔۔ "نیہانے بلا جھجک اعتراف کیا"

نارمل بات ہے میں نے گڑیا کو اس لیے پہلے کھلائی کیونکہ وہ میرے ساتھ

بیٹھی ہوئی تھی۔۔ "میسم نے وضاحت دی۔۔ "جبھی اُن دونوں پر مشک کی

نظر کی تو دماغ میں روح اور عمل کے ساتھ بنایا گیا پلان یاد آیا

یہی اچھا موقع ہے تصویر بنانے کا۔۔ "مشک نے آہستگی سے خود سے کہا اور"

صنم لغاری کے پاس آکر اُن کا سیل فون اٹھایا

میں آپ دونوں کی ایک ساتھ تصویر کھینچوں۔۔ "مشک کی اچانک آمد پر"

میسم اُس کی طرف متوجہ ہوا

دونوں کی کیوں آپ بھی آجائے۔۔ "میسم اُس کے ہاتھ میں موبائل دیکھ"
کر مسکرایا پھر اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیٹھایا تو وہ ہلکا سا گڑ بڑاہٹ کا شکار
ہوئی۔ "اب منظریوں تھا کہ مشک کے دائیں طرف میسم بیٹھا ہوا تھا اور بائیں
طرف پر نیہا بیٹھی ہوئی۔۔ "اور اُن کے درمیان مشک برجمان تھی
کبان میں ہڈی۔۔ "نیہا مشک کو دیکھ کر بس یہ سوچ پائی کہہ کچھ بھی نہیں"
پائی لیکن اُس نے سوچ لیا تھا آج وہ مشک کا دماغ ٹھکانے لازمی لگائے گی تبھی
اپنی سوچ سے مطمئن ہوتی وہ کیمرہ کی طرف دیکھنے لگی جو مشک نے آن کیا تھا



مسکرائے نہ آپ کی تصویر آدھار کارڈ کے لیے تھوڑی چاہیے۔۔۔ "مشک جو
تصویر لینے والی تھی نیہا کے چہرے پر ماتم کناں والے تاثرات دیکھے تو ٹوک کر
کہا

آدھار کارڈ؟ "نیہا کو سمجھ نہیں آیا"

مطلب شناختی کارڈ۔۔ "جواب میسم نے دیا تھا مشک تو تصویریں لینے میں"
مصروف تھی اُس کے پاس اتنا ٹائم کہاں سے آتا کہ وہ نیہا کو وضاحت دے کر
بتاتی کچھ

ویسے یہ آپ کو کہاں ملی تھی؟ "آپ کی آئٹم کو کچھ بھی نہیں آتا۔۔" مشک
نے خاصے افسوس کا اظہار کیا اور دونوں کے درمیان سے اٹھ گئی
کیا ہوا؟ "اُس کو یوں اٹھتا دیکھ کر میسم سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا"
ایک آپ دونوں کی اکیلے میں۔۔ "مشک نے کہا تو نیہا میسم کے قریب"
ہونے لگی

زیادہ چپکنے کی ضرورت نہیں فاصلہ بنائے گی پھر بھی کیمرہ میں آجائے گی"
آپ۔ "نیہا جو جڑ کر بیٹھنے والی تھی مشک کی بات پر اُس کا چہرہ سُرخ ہوا تھا وہ
کھا جانے والی نظروں سے اُس کو گھورنے لگی

سوری۔۔ "میسم کے تنبیہ کرتی نظروں پر" مشک نے فوراً سے معذرت کی

اچھا اگر تمہارا ہو گیا ہو تو میں ایک کال سُن آؤں۔۔ "میسم نے اپنی جیب"
سے فون نکال کر کہا

جی بس ہو گیا۔۔ "مشک مسکرائی تو میسم بھی ایک نمبر ڈائل کرتا وہاں سے"
چلا گیا

آپ کو لمبے بالوں سے اریٹیشن نہیں ہوتی؟ "مشک نیہا کے پاس دوبارہ"
بیٹھتی پوچھنے لگی اُس کی نظر نیہا کے بڑے بالوں پر اب پڑی تھی جو صرف
بڑے نہیں تھے خوبصورت بھی تھے
نہیں۔۔ "نیہا نے مختصر جواب دیا"

آپ کو بڑے بال تنگ نہیں کرتے؟ "مشک نے اگلا سوال کیا"
کچھ خاص نہیں اور یہ بڑے بال میرے میسم کی وجہ سے ہیں اُس کو پسند ہیں"
نہ تبھی میں نے اپنے بال بڑے کروائے ہیں۔۔ "نیہا نے بغور اُس کو دیکھ کر
کہا تو مشک نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی ٹھیک اُسی وقت عمارہ
بھی اُن دونوں کے پاس جا کر بیٹھی

اب میں کچھ تم سے پوچھوں؟ "نیہا نے اس بار اُس کو مخاطب کیا پہلے"

جی ضرور۔۔ "مشک نے خوشدلی سے جواب دیا

یہ اتنے لوز کپڑے تم اس وجہ سے پہنتی ہو نہ تاکہ تمہارا موٹا پاچھپ

جائے؟ "نیہا ایک مسکراتی نظر عمارہ پر ڈالتی مشک سے بولی جس کی

مسکراہٹ سمٹ گئی تھی

میں موٹی تو نہیں۔۔ "مشک اپنا جائزہ لیتی بولی کیونکہ آج سے پہلے کبھی کسی"

نے یوں حقارت بھرے لہجے میں اُس سے یہ نہیں کہا اپنی بہنوں تک نے

بھی نہیں "ہاں البتہ صنم لغاری اور شہزاد مذاق میں اُس کو ضرور بولتے تھے

اور وہ اُن کا مذاق سمجھتی بھی تھی تبھی ہنس کر خود ساتھ بھی دیا کرتی تھی

تم آئینہ نہیں دیکھتی؟ "نیہا نے مصنوعی حیرانگی کا مظاہرہ کیا"

دیکھتی ہوں۔۔ "فرینڈ بولتا ہے میں موٹی بالکل بھی نہیں جس کو میں موٹی"

لگتی ہوں اُن کی نظر کا قصور ہے۔۔ "مشک نے اپنی آواز کو دمدار بنانا چاہا پر

ناکام ٹھیری کیونکہ عمارتہ اور نیہا کی نظریں صاف مذاق اڑاتی ہوئیں محسوس
ہونے لگیں تھیں

میسم کی بھی خوب کہی وہ تو تمہارا دل رکھنے کے لیے کہتا ہے۔۔ "خیر کبھی تم"
فٹنگ والا ڈریس پہن کر دیکھنا پتا چل جائے گا۔۔ "نیہا نے جیسے اُس کو پچکارا

میں کیوں پہنوں؟" ایسے کپڑے تو میری بڑی بہنیں تک نہیں"
پہنتی۔۔ "اور آپ مجھے بار بار ڈی گریڈ کیوں کر رہی ہیں؟" آپ کو پتا ہونا
چاہیے پاکستان پینل کوڈ سیکشن 506 کسی کو بھی ایمو شنلی ڈیمیجڈ کرنے پر
سات سال عمر قید اور دس ہزار کا جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔۔ "مشک نے جو آخر
میں کہا اُس پر نیہا نے آنکھیں گھمائی تھیں البتہ عمارتہ کی شکل دیکھنے لائق
ہوئی تھی

یہ کیسا قانون ہے میں نے پہلی بار سنا ہے۔۔ "عمارتہ حیرت سے بولی"
کبھی قانون پڑھا ہے آپ نے؟" مشک نے اس بار اُس سے پوچھا"

نہیں۔۔ "عمارہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

یہ وہ قانون ہے جو آپ نے نہیں پڑھا۔ "مشک نے آرام سے بتایا"

اچھا کیا تم لاء اسٹوڈنٹ بنوں گی؟ "عمارہ نے تگہ لگایا"

نہیں میں تو پیئر پہنوں گی۔۔ "شہزاد بھائی کی طرح پھر میں ہاتھوں سے"

خوبصورتی کو کیچر کروں گی کیمرہ سے نہیں۔۔ "مشک پر شوق لہجے میں

بولی جس کو سن کر "نیہا کو اُس کا بنایا ہوا سکیچ یاد آیا تھا جو اُس نے میسم کے پاس

دیکھا تھا

مجھے تم سے کچھ کہنا تھا۔۔ "اُس کے چہرے پر چھایا سکون دیکھ کر نیہا نے"

کہا۔۔ "وہ سمجھ گئی کہ "مشک کے حلیے کو اگر وہ ٹارگٹ بنائے گی تو وہ کوئی

خاص نوٹس نہیں لے گی کیونکہ وہ بچی تھی لڑکی نہیں جس کو اپنے ویٹ اور

آئیڈیل فکر کی فکر ہوتی تو وہ عمر کے جس حصے میں تھی وہاں تو ہر کوئی موج

مستی کرتا ہے ہر فکر وں سے وہ آزاد ہوتا ہے۔۔۔ "اور مشک کا بھی یہی حال

تھا اُس کو اپنے موٹے ہونے سے کچھ زیادہ فرق نہیں پڑا تھا۔ "اِس لیے اُس نے کچھ اور کرنے کا سوچا جس سے سانپ بھی مر جاتا اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹتی جی کہے؟" مشک نے پوچھا۔

میں جو تم سے بات کرنے والی ہوں وہ اگر میسم تک پہنچی تو میسم اور میرا رشتہ "خراب ہو جائے گا اور اگر ایسا ہوا تو اُس کی ذمہ دار تم ہو گی۔" تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ وہ مجھ سے کتنا پیار کرتا ہے میں اُس کے لیے ایسے ہوں جیسے زندہ رہنے کے لیے سانس۔۔ "نیہا نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں اُس سے کہا دوسری جماعت میں پڑھا تھا زندہ رہنے کے لیے "ہوا" آگ "پانی یہ تینوں" ضروری چیزیں ہیں آپ کا تو اُس میں ذکر کہیں نہیں تھا۔ "دوسرا آکوریڈنگ ٹو سائنس زندہ رہنے کے لیے آکسیجن کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔۔۔" آکسیجن ہو من باڈی کے لیے انرجی پروڈیوس کرنے کے لیے ضروری ہے۔۔۔" مشک کو اُس کی بات خاص پلے نہیں پڑی تبھی ایک

سائنس میں بولتی گی آخر کو کل رات ہی میسم نے اُس کو سائنس کی ٹیسٹ کی تیاری کروائی تھی جس کی اچھی تیاری کا ثبوت مشک نے دیا تھا
تم بدھو ہو یا خود کو اور سمارٹ سمجھتی ہو زیادہ۔۔۔ "نیہا کا دماغ گھوم گیا تھا"
اُس کے جوابات سن کر

فرینڈ کہتا ہے میں انٹلیجنٹ ہوں۔۔۔ "میسم کی تلاش میں نظریں یہاں"
وہاں کرتی "مشک بتانے لگی
دیکھو مشک میری اور میسم کی منگنی کی تاریخ طے ہو گئی ہے اور میں چاہتی "
ہوں جب تک ہماری منگنی نہیں ہو جاتی تب تک تم اُس سے دور رہو۔۔۔ "نیہا
مدعے پر آئی

دور کیوں؟ "مشک الجھن بھری نظروں سے اُس کو دیکھا"
اتنی کم عمر بھی نہیں تم آجکل تمہاری عمر کی لڑکیوں کو سب پتا ہوتا "
ہے۔۔۔ "دیکھو مشک فرینڈ لی میں تم سے ایک بات کہوں گی یہ جو ہماری

زندگی کے مومنٹس ہیں نہ وہ بہت خاص ہیں اور میں نہیں چاہتی کہ وہ تمہاری وجہ سے ضائع ہو۔۔ "نیہا نے سنجیدگی سے کہا

میری وجہ سے ضائع ہو گے ایسا آپ کو کیوں لگتا ہے؟ "مشک کی آنکھوں میں نمی اترنے لگی

کیونکہ ظاہر ہے میسم ہر کام ہر بات میں تمہیں آگے کرنا چاہے گا جو میں نہیں چاہتی۔۔ "میں پرائیویسی چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں یہ جو وقت ہے اس وقت میں ہمارے درمیان نہ تم رہو اور نہ تمہارا ذکر۔۔ "میں کھل کر میسم کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہوں اور میسم بھی یہی چاہتا ہے۔۔ "نیہا کے لفظوں سے مشک کے چہرے کی رنگت بدلتی جا رہی تھی

میں سب سے زیادہ فرینڈ سے کلوز ہوں اگر ان سے دور رہوں گی تو آپ "انجوائے کرے گی پر میرا وقت اچھا نہیں گزرے گا۔۔ "مشک کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اپنی بات کہے

میسم تمہارا ٹائم پاس ہے؟ "نیہا طنزیہ ہوئی

میرا وہ مطلب نہیں تھا دراصل فرینڈ سے دن میں ڈھیر ساری باتیں "

کرتیں ہوں۔۔" آنسکریم کھانے باہر جاتی ہوں تو آگ

تو اگر اب نہیں کروں گی ایسا تو مر نہیں جاؤ گی۔۔" میسم تمہارا باپ نہیں اور

نہ اُس نے تمہارا اٹھکا اٹھایا ہوا ہے جو باپ ہے نہ اُس سے جا کر یہ فرمائش کیا

کرو۔۔" نیہانے بُری طرح سے اُس کو جھڑکا جس پر وہ خوفزدہ ہوئی تھی

اب آپ کا فرینڈ مصروف ہونے والا ہے تو آپ نہ اُس کو تنگ زیادہ مت "

" کیجئے گا۔۔" شاپنگ کرواؤں گی آپ کو آپ کی مرضی کی میں۔۔

نیہا کے رویے اور باتوں سے جانے کیوں اس وقت مشک کو "سونا لغاری کا"

بولا گیا جُملا شدت سے یاد آیا تھا

منگنی تک کی تو بات ہے ٹھیک ہے فرینڈ کو پراسیوئیسی دوں گی۔۔ "میری"
وجہ سے وہ پریشان ہو میں ایسا تو کبھی نہیں چاہوں گی۔۔ "کوئی اور وقت ہوتا
تو شاید نہیہا کی بات اُس پر اثر انداز نہ ہوتیں پر جیسا نہیہا کا لہجہ تھا اور کچھ دن پہلے
یہی سب الگ انداز میں "سونیا لغاری نے بھی اُس سے کہا تو وہ سوچنے پر مجبور
ہوئی کہ واقعی اُس کو میسم اور نہیہا کے بیچ میں نہیں آنا چاہیے تب تک جب تک
اُن کی منگنی نہیں ہو جاتی

بس اللہ تعالیٰ کرے اُن کی منگنی جھٹ پٹ ہو جائے۔۔ "مشک دعائیہ"
انداز میں بڑبڑانے لگی

کیا سوچا تم نے؟ "اُس کو خود میں مصروف دیکھ کر نہیہا نے اپنی جانب متوجہ"
کیا

میں فرینڈ کو تنگ نہیں کروں گی اور نہ کوئی فرمائش جب منگنی ہو جائے گی"
تب کروں گی۔۔ "مشک نے بتایا

شبابش میسم نے سہی کہا تھا تم کافی ہوشیار ہو۔۔ "اب ایسا کرنا میسم اگر ضد"
کرے بھی تو تم روڈلی بیسیو کرنا۔۔ "نیہا کے چہرے پر عجیب سا تاثر آیا تھا
روڈلی بیسیو کیوں؟" مشک نے جا نچتی نظروں سے اُس کو دیکھا"
ابھی جیسا میں کہتی جاؤں ویسے کرتی جاؤ مطلب سارے بعد میں آرام سے"
بتاؤں گی۔۔ "نیہا مطمئن سی ہوتی بولی

ٹھیک ہے۔۔ "مشک ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی بات ماننے پر تیار"
ہوئی۔۔ "اُس کو اپنی باتوں میں اتنا دیکھ کر نیہا عمارہ کو تھمب کا نشانہ دیا تھا

گڑیا چلیں۔۔ "امی والے جانے کے لیے تیار ہیں۔۔ "میسم سیل فون"
جیب میں رکھتا "مشک کے پاس آکر بولا

میسم مجھے تم سے کچھ کہنا تھا کیونکہ نہ ہم دونوں باہر"
نیہا مسکرا کر کچھ کہنے لگی تھی جب وہاں سمعیہ آئی"

میسم تم نے اپنی بائیک کیوں منگوائی ہے؟ "ہم تو گاڑی میں آئے تھے"
نہ؟ "سمعیہ کے سوال پر نیہا گہرا مسکرائی تھی۔ "اُس کو ایسا لگا جیسے میسم بھی وہ
چاہتا تھا جو وہ چاہتی تھی

مجھے گڑیا کو ٹریٹ دینی تھی آپ لوگ جائے ہم بعد میں آجائے
گے۔۔ "میسم کے جواب پر "مشک کی باچھیں کھل گئی تھیں وہ پر جوش ہوتی
میسم کو دیکھنے لگی البتہ نیہا کے چہرے کی مسکراہٹ جیسے کسی نے نوچ پھینکی
ہو۔۔ "اُس کو اُمید نہیں تھی کہ میسم آج بھی محض اپنی گڑیا کا سوچے گا
اچھا سہی ہے۔۔ "اتنا کہتی سمعیہ واپس چلی گئی جبکہ میسم نیہا کی طرف متوجہ
ہوا

آپ کچھ کہنا چاہ رہی تھی؟"
نہیں تم جاؤ دیر ہو رہی ہو گی۔۔ "نیہا نے سنجیدگی سے کہا اور اُس کو
چھوڑنے باہر تک آئی

ہماری جان ہے یہ اُمید ہے آپ لوگ اُس کو بیٹی بنا کر رکھے۔"

گے۔۔۔" اصغر علی نے نیہا والوں کو باہر آتا دیکھا تو نیہا کو اپنے ساتھ کھڑا کیے "حسن لغاری سے کہا مشک نے بڑے غور سے اُن کو دیکھا تھا اور بھی نہیں جب سے آئی تھی تب سے اُن کو دیکھ رہی تھی جو نیہا کے لیے کافی محبت پاش لہجے میں بات کر رہے تھے اور کسی بچے کی طرح اُس کے ناز نخرے اُٹھا رہے تھے بات بھی وہ کر رہے تھے جو نیہا اُن سے کہنے کا بول رہی تھی یہ اتنی بڑی ہیں پھر بھی ان کے بابا کیسے فکر مند ہو رہے۔۔۔" میرے ڈیڈ تو " کبھی میرے لیے ایسے نہیں ہوئے ہلانکہ میں چھوٹی سی ہوں۔۔۔" اُن کو دیکھ کر بے ساختہ یہ خیال مشک کے دماغ میں آیا تھا یکایک پھر اُس کی نظر میسم پر گئی تو مسکرائی

اگر نیہا باجی کے پاس پیار کرنے والے بابا ہیں تو میرے پاس "فرینڈ ہے"

مجھے ایسے نہیں سوچنا چاہیے حسرت سے۔۔۔" میسم کو دیکھ کر مشک خود کو

سمجھانے لگی

کیا آج میں زیادہ پیار لگ رہا ہوں؟ "میسم نے خود پر مشک کی نظریں محسوس
کی تو شرارت سے پوچھنے لگا

بہت۔۔ "مشک کے ترنت جواب پر میسم ہنس پڑا"

بھائی صاحب آپ نہیہا کی طرف سے بے فکر ہو جائے۔۔ "آپ کو ہم سے"
کسی قسم کا کوئی شکوہ شکایت نہیں ہوگی۔۔ "صنم لغاری نے تسلی آمیز لہجے
میں اُن سے کہا تو نہیہا نے گردن موڑ کر میسم کو دیکھا جو پہلے سے ہی اُس کو دیکھ
رہا تھا اور نہیہا کی نظریں خود پر محسوس کرتا آنکھ و نک کر گیا تھا
اب اجازت دے۔۔ "حسن لغاری" اصغر علی کے بغلگیر ہوتے بولے پھر "
وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے جانے لگے تو میسم بھی اپنی بائیک پر بیٹھتا
مشک کو بیٹھنے کا اشارہ دینے لگا

آج آپ کو ٹریٹ کا خیال کیسے آیا؟ "وہ لوگ نہا کے گھر سے دور ہونے"
لگے تو اونچا بول کر میسم سے مشک نے سوال کیا

سوچا پہلے تھا خیال بھی پہلے کا ہے۔۔ "دن یہ مناسب لگا تو سوچا آپ کے"
ساتھ سیلیبریٹ کیا جائے یہ خاص دن۔۔ "میسم نے بتایا

اچھا تو میرے ساتھ انجوائے کرے گے؟ "مشک نے اگلا سوال کیا"
افکورس یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔ "میسم اُس کی بات پر مسکرایا تھا"
مجھے لگا شاید یہ دن آپ اپنی آسٹم کے ساتھ رہے۔۔ "مشک نے گہری"
سانس بھر کر کہا

ہاں اب یہ دن تو بازار کے چکر کاٹنے میں لگ جائے گے اور کالج کا برڈن"
الگ سر پر ہو گا۔۔ "کافی ٹف ٹائم ہے یہ۔۔ "میسم جھرجھری سی لیکر بولا تو
"مشک ایک پل کو خاموش ہو گئی

مصروف ہو جائے گے نہ آپ؟ "مشک اُداس ہونے لگی اُس کو یقین سا"
آنے لگا کہ میسم اُس کو وقت نہیں دے پائے گا

بڑھ جائے گی نہ تو آپ مصروفیت بانٹ لینا میرا ساتھ دے کر۔۔ "میسم"

اُس کی سوچو سے بے خبر چھیڑنے کے غرض سے بولا

میں آپ کی کیا مدد کر پاؤں گی؟ "ہاں یاد آیا میں نہ آپ کو تنگ نہیں کروں"
گی اور نہ اپنا زیادہ کوئی کام کہوں گی۔۔ "آپ آرام سے اپنا یہ وقت انجوائے
کرے۔ اپنی آسٹم کے ساتھ۔۔" مشک پہلے تو حیران ہوئی پھر اپنی عقل
مطابق اُس کو جواب دینے لگی

آپ مجھے تنگ نہیں کرتی گڑبگ۔۔ "میسم نے اُس کو ٹوکا"

ہاں پر ابھی آپ بڑی رہنے والے ہیں نہ تو جھبی میں نے بولا۔۔ "مشک نے"
وضاحت پیش کی اور پھر دونوں کے درمیان خاموشی حائل ہوئی تھی "میسم
نے بھی اپنا دھیان بانیک چلانے میں لگایا ہوا تھا۔۔" یوں خاموش بیٹھتے
ہوئے مشک کا دماغ پھر سے "نیہا کی باتوں میں گیا تو بے ساختہ وہ اپنا پیٹ
بازوں" اور ہاتھ وغیرہ کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھنے لگی پھر تھوڑا سا جھک کر
گردن نیچے کیے اپنے پاؤں کا جائزہ لیا

میں موٹی تو نہیں۔۔ "خود کو دیکھ لینے کے بعد مشک یہی سمجھ پائی اُس کو اپنا"
آپ موٹا ہونا نہیں لگتا تھا اُس کو پتا ہوتا وہ نارمل ویٹ کی تھی نہ پتلی اور نہ
موٹی کوئی اگر اُس کو پتلی نہیں بول سکتا تھا تو موٹی ہونے کا طعنہ دینا بھی نہیں
دے سکتا تھا۔۔ "خود کو کچھ بھی نہ سمجھ آنے پر اُس نے میسم سے سوال کرنا
ضروری سمجھا تبھی اُس کو مخاطب کیا

فرینڈ کیا میں موٹی ہوں؟"

گڑبڑا اگر ایک بار پھر آپ نے یہ سوال کیا تو میں بانٹک کہی ٹھوک دوں"
گا۔۔ "میسم اُس کے سوال پر تاسف سے گویا ہوا جس کے دماغ میں آجکل یہی
سوال ہوتا تھا۔۔ "اور میسم کو اچھا نہیں لگ رہا تھا اُس کو پتا تھا اگر وہ ہر ایک
سے یہ سوال کرے گی تو لوگوں نے اُس کا مذاق اڑانا تھا اور شاید اُس کو "موٹی
بھی کہنا شروع کر دیتے جو برداشت میسم سے تو ہونا نہیں تھا
اچھا تھوڑی بانٹک رو کے زرا۔۔۔ "مشک نے کچھ توقع بعد کہا"

کچھ ہوا ہے کیا؟" بانیک سائیڈ پر کھڑی کرتا میسم گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

ایک منٹ۔۔ "یہ بول کر مشک بانیک سے جمپ لگا کر اُٹھی"

اب سچی سچی بتائے کیا میں موٹی ہو گی ہوں؟" دیکھے اگر بانیک ٹھو کے گے"

تو نقصان آپ کا اپنا ہو گا۔۔ "مجھے تو کچھ بھی نہیں ہو گا میں تو بانیک پر ہوں ہی نہیں۔۔" مشک خود بانیک سے اتر کر سمجھداری کا ثبوت دے کر پھر سے سوال کرنے لگی تو اُس کی چالاکی پر میسم غش کھانے کے درپہ ہوا

کیوں پوچھتی ہو آپ یہ سوال؟" مجھے آج آپ نہ بتادے تاکہ میں اُس"

انسان کی عقل ٹھکانے لگا دوں۔۔ "میسم ضرورت سے زیادہ سنجیدہ ہوا"

بات اگر مشک پر آتی تھی تو وہ ایسے ہی جذباتی ہو جایا کرتا تھا پھر اُس کو یاد نہیں ہوتا تھا کہ وہ مسیحیور انسان ہے اور مشک ایک بچی۔۔ "اُس کی نظر میں بس سامنے اُس کی گڑیا ہوتی تھی اور وہ اپنی گڑیا کا فرینڈ دوسری کوئی چیز اُس کے

لیے میٹر نہیں کرتی تھی اور وہ ہر گز ایسا نہیں چاہ سکتا تھا کہ وہ کبھی کسی
کمپلیکس کا شکار ہو

مجھے ایسا لگتا ہے آپ کو پتا ہے میرا سانس پھول جاتا ہے جلدی سے اور "
بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھاتی زیادہ ہوں اور زیادہ کھانے سے انسان موٹا ہو جاتا
ہے میرے کچھ کپڑے تک پورے نہیں آتے۔۔" مشک نے جلدی جلدی
سے بتایا

وہ اس لیے کیونکہ ابھی آپ نے حال میں شاپنگ نہیں کی۔۔ "آپ کے "
سارے کپڑے گزشتہ سال کے ہیں تو ہو سکتا ہے اس وجہ سے آپ کو لگا
ہو۔۔ "آپ اب اُن کا استعمال نہ کرے ہم دوبارہ شاپنگ کر کے نئے کپڑے
خریدے گے ٹھیک ہے؟" میسم اُس کا گال سہلا کر سمجھانے والے انداز میں
بولا

ایک سال زیادہ تو نہیں ہوتا۔۔ "اور یہی مطلب ہو انہ میرا وزن بڑھ رہا "
ہے۔۔" مشک کو جیسے یقین ہونے لگا

چلیں مان لیا آپ موٹی ہوگی ہو تو پھر؟ "اس میں کیا ہے؟" ہیلدی بچہ کتنا "کیوٹ اور پیارا ہوتا ہے ہر کسی کو پسند ہوتا ہے ہیلدی بچہ تو بیمار بھی نہیں ہوتا۔" اُن میں انرجی ہوتی ہے زیادہ۔۔ "میسم نے چھوٹے بچوں کی طرح اُس کو پچکارا

دس ماہ بعد میں تیرہ کی ہو جاؤں گی اور آپ مجھے یوں پچکار رہے جیسے میں "پانچ سال کی بے بی ہوں۔۔" مشک نے خفگی سے کہہ کر رُخ موڑ لیا اپنا گڑیا ناراض نہ ہو آج میں بھی آپ کے ساتھ پانی پوری کھاؤں گا سہی "ہے؟" میسم نے منانے والے انداز میں کہا

مصالحہ دار؟ "مشک کی ناراضگی اُڑن چھو ہوئی" بلکل جیسا آپ کہو گی۔۔ "میسم اُس کے گال کھینچ کر بولا تو جلدی سے اپنا "سرا ثبات میں ہلاتی مشک بانٹیک پر بیٹھ گی۔۔ "میسم بھی شکر کا سانس خارج کرتا بانٹیک اسٹارٹ کرنے لگ

یو نہی گول گیاں نہیں کہتا میں آپ کو۔۔۔" میسم اُس کو چھیڑنے سے باز " نہیں پر اس بار مشک ناراض ہونے کے بجائے اُس کی گردن پر چٹکی کاٹی تو میسم ضبط کرتا رہ گیا کیونکہ مشک نے اپنی زندگی کی بارہ سالہ طاقت جمع کر کے ایک چٹکی کاٹنے میں سرو کردی تھی



اگلے دن حُسن لغاری کے ہاں منگنی کی تیاریاں شروع ہو گئی۔۔۔" نیہا نے اپنا پلان میسم کو بتا دیا تھا اور آج اُن دونوں نے شاپنگ پر جانا تھا جبھی میسم حامی بھرتا اُس کو ساتھ لیے "مشک کی طرف آیا تھا جو اپنے گھر میں کارٹوں دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔" نیہا کو اُس کا یہاں آنا سمجھ تو نہیں آیا پر پھر بھی خاموش سی اُس کی تلقید میں چلنے لگی گڑیا جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم نے باہر جانا ہے۔۔۔" میسم کی اچانک آمد پر " گڑیا پہلے پہل تو خوش ہوئی پر نیہا کو دیکھ کر اُس کی خوشی جھاگ کی مانند بہہ گئی

کیونکہ نہیہا کافی سنجیدہ سی اُس کو دیکھ رہی تھی اور اپنے تاثرات سے اُس کو وہ کیا
باور کروانا چاہتی تھی یہ مشک کو اچھے سے پتا تھا

آپ دونوں جائے مجھے نہیں آنا ساتھ۔۔۔" مشک چہرہ جھکائے اپنے
ہاتھوں کو دیکھ کر بولی

کیوں نہیں آنا ساتھ؟" میسم نے تعجب سے پوچھا ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ مشک
نے اُس کی کسی بات پر انکار کیا ہو۔ دوسری طرف نہیہا کے اندر ٹھنڈک پڑ گئی
تھی

میرے سر میں درد ہے آپ لوگ جائے۔۔۔" مشک نے جلدی سے بہانا
بنایا اور میسم کا اتنا سُنا تھا جلدی سے وہ اُس کی طرف آتا تھا چھو کر چیک کرنے
لگا

کب سے ہے؟" پہلے کیوں نہیں بتایا؟" ڈوپٹہ لو اپنا ہمیں ڈاکٹر کے پاس
جانا چاہیے۔۔۔" میسم فکر مندی سے جو بولا اُس پر نہیہا کا دل چاہا اپنا سردیوار پر

دے مارے

مجھے نہیں جانا میں آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔ "مشک کو شرمندگی ہوئی اپنے"

جھوٹ پر

واپس آکر آرام کر لینا بھی آؤ ہمارے ساتھ۔ "میسم نے پھر سے کہا"

میسم ہلکا سا سرد رہے تم اتنا سینسٹو کیوں ہو رہے ہو؟ "ہمیں شاپنگ پر جانا"

ہے اُس کے بعد ڈیزائنر سے بھی ملنا ہے اور تو اور جیولری بھی خریدنی

ہے۔ "نیہانے اُس کی توجہ اپنی طرف کروائی"

وہ کل بھی ہو سکتا ہے ابھی گڑیا کو شاید بخار ہو رہا دیکھو ماتھا گرم"

ہے۔۔ "میسم کا پورا دھیان مشک کی طرف تھا

گرمیوں کا مہینہ چل رہا ہے اور دیکھو یہ اے سی کے بغیر بیٹھی ہے تبھی"

تمہیں ایسا لگ رہا۔۔ "نیہانے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر کہا

اے سی نہیں یہاں پنکھا چل رہا ہے وہ دیکھیں۔۔ "مشک نے اُس کا دھیان"

چھت پر کروایا

تم بیٹھو میں تھرمامیٹر سے چیک کرتا ہوں۔ "میسم اُس کو صوفے پر بٹھاتا"

واقعی میں "تھرمامیٹر لینے جانے والا تھا جب لاؤنج میں "سونیا لغاری آئی

آپ لوگ کب آئے؟" "سونیا لغاری کو خوشگوار حیرت ہوئی"

چچی گسٹیا کو سر میں درد ہے آپ نے کوئی دوائی دی ہے یا نہیں؟" "میسم نے"

فلحال اُن کی بات کا جواب نہیں دیا

تمہارے سر میں درد ہے؟" "پہلے کیوں نہیں بتایا۔" "سونیا لغاری کو حیرت"

ہوئی اور پریشانی بھی

ابھی تازہ ہوا نیہا باجی نے کافی تیز خوشبودار پرفیوم لگایا ہے اور آپ کو تو پتا"

پیٹرول کی تیز خوشبو ہو یا پرفیوم کی سمیل مجھے سر میں درد ہونے لگتا

ہے۔۔" مشک نے نیہا کی طرف دیکھ کر اور ایک بہانا بنایا

پیٹرول کی سمیل اور پرفیوم کی خوشبو۔۔" اور ایسا کچھ نہیں ہوتا۔۔" نیہا نے"

دانت پیسے ساتھ میں اُس کے جملے کی تصحیح بھی کی

خوشبو کو انگریزی میں سمیل بولا جاتا ہے۔۔ "فرینڈ یہ آپ کو کہاں ملی"

تھی؟" مشک نے بڑی اماؤں کی طرح سر پہ ہاتھ مار کر میسم سے کہا جس پر وہ

چاہ کر بھی مسکرا نہیں پایا تھا

کہا جاتا ہے بوء کو سمیل۔۔ "نیہا نے" "Fragrance" پر فیوم کی خوشبو کو

گھور کر اُس کو دیکھا

میں نے انگریزی کو اتنا ڈیلی نہیں پڑھا ویسے بھی سمیل کا من ورڈ"

ہے۔۔" وہ مشک ہی کیا جو اپنی غلطی تسلیم کر لے

واقعی تمہیں پر فیوم اپنا چیلنج کرنا چاہیے۔۔ "میسم کو" مشک کی پہلی بات"

سہی لگی ج بھی دونوں کی بحث میں مداخلت کرتا اُس سے کہا جس پر نیہا حیرت

سے اُس کا منہ تکتی رہ گئی اتنے سالوں میں پہلے کبھی میسم نے اُس کے پر فیوم پر

اعتراض نہیں اٹھایا تھا وہ جانتا جو تھا وہ جو پر فیوم یوز کرتی ہے وہ اُس کا فیورٹ

ہے اور آج ایک جھٹکے میں وہ اُس سے کہہ رہا تھا کہ اپنا پر فیوم بدل لوں

کیونکہ "مشک کا سرد رد کر رہا تھا

مسئلہ گڑیا کو ہے تو وہ سانس نہ لے۔۔ "نیہا طنزیہ ہوئی"

بہت بُرا مذاق تھا۔۔ "میسم نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا"

میسم تم جانتے ہو میں کتنا مہنگا پر فیوم استعمال کرتی ہوں اور میرے پر فیوم"

میں ایسی کوئی پرو بلم نہیں۔۔۔ "نیہا نے ضبط سے کہا

کتنے کا لیتی ہو آپ پر فیوم؟" مشک کو جاننے کا اشتیاق ہوا"

Thirty thousand,two hundred fifty two.

نیہا نے بتایا تو مشک بیچاری کا منہ حیرت کے مارے پورا کھلا کا کھلا رہ گیا"

اتنا مہنگا پر فیوم بھی ہوتا ہے؟" فرینڈ آپ کی پاکٹ منی سے زیادہ تو ان کا"

ایک پر فیوم ہے۔۔ "مشک بیہوش ہونے کے در پر تھی

تمہیں زیادہ درد تو نہیں ہو رہا؟" دوائی کھائی ہے یا نہیں؟" میسم کو ایک"

بات کی پڑی تھی

آئی آپ پلیز اپنی بیٹی کو دیکھے ہمیں باہر جانا ہے دیر ہو رہی ہے۔۔۔" "نہا"
نے اکتا کر "سونیا لغاری سے بولی جو خود بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں
آپ جائے پلیز میں ٹھیک ہوں سونا چاہتی ہوں۔۔۔" مشک نے میسم سے کہا
آپ کو بھی تو کپڑے چاہیے تھے نہ؟"
امی نے کہا وہ لا کر دینگی۔۔۔" اب آپ سے نہیں چاہیے آپ کے پاس تو ان "
کا ہی بیل زیادہ آئے گا۔۔۔" مشک کی بات پر میسم نے گہری سانس بھر کر اُس
کو دیکھا

کوئی بات ہے؟ "میسم کو اُس کا گریزا چھا نہیں لگ رہا تھا"
آپ سمجھائے نہ فرینڈ کو۔۔۔" مشک نے مدد طلب نظروں سے "سونیا"
لغاری کو دیکھا۔ "وہ نہا کے کہنے پر اُس سے دور ہو سکتی تھی پر روڈ کبھی نہیں
ہو سکتی تھی ایسا برتاؤ کرنا اُس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا اگر آتا بھی روڈ ہونا تو
بھی وہ میسم سے تو بالکل بھی نہیں ہو سکتی تھی

میسم بیٹا آپ جاؤ میں ہوں یہاں۔۔۔" سونیا لغاری نے بھی بات کو ختم کرنا"

چاہا

کیسے جاؤں گڑیا کو ایسے چھوڑ کر۔۔۔" میسم کا دل نہیں مانا"

بیٹا آپ کے پاس ایک اور ذمہ داری کا اضافہ ہوا ہے تو آپ وہاں دھیان"
دے۔۔۔" سونیا لغاری نے رسائیت بھرے لہجے میں بول کر بیزار کھڑی نہیہا
کی طرف اشارہ کرنے لگی

آپ کے بھروسے چھوڑ کر جا رہا ہوں۔۔۔" خیال رکھیے گا۔" میسم ہلکا سا"
جھک کر مشک کا ماتھا چھو کر کہتا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔" اُس کا مشک
کے سر پر بوسہ لینا نہیہا کو حیرت میں مبتلا کر گیا تھا وہ تعجب سے "سونیا لغاری کو
دیکھنے لگی جن کے تاثرات نارمل تھے نہیہا کو یہ سب عجیب سا لگا وہ یاد کرنے
لگی کہ ان تین چار سالوں میں کب میسم اُس سے اتنا بے تکلف ہوا ہو کبھی
بھی تو نہیں وہ تو ایک لمٹ تک اُس کے قریب رہتا تھا تو یہ لمٹ اُس نے"
مشک کے لیے حائل کیوں نہیں کی؟" نہیہا کو ایسا محسوس ہونے لگا جیسے

دونوں کی ایک دوسرے سے اتنی بے تکلفی آگے جا کر دونوں کو بہت بڑے
خسارے میں ڈال دے گی

چلو اب۔۔ "نیہانے سر جھٹک کر فوراً سے اُس کا بازو تھام لیا"
دوائی کھا کر سو جانا۔۔ "ٹی وی دیکھنے کی ضرورت نہیں۔۔" میسم نے
ہدایت دینا شروع کی

بے فکر ہو کر جاؤ۔۔ "سو نیا لغاری اُس کی پریشانی پر مسکرائے بغیر نہ رہ پائی"
آؤ۔۔ "میسم نیہا سے کہتا باہر کی طرف نکل گیا پیچھے" مشک کو اُدا سی نے آ"
گھیرا اُس کا بڑا دل چاہ رہا تھا باہر جا کر خریداری کرنے کا اور کچھ کھانے پینے کا پر
اُس کو سمجھ آنے لگا تھا کہ شاید نیہا اُس کو میسم کے ساتھ جانے نہ دے

میں دعا کروں گی کہ اللہ تعالیٰ فرینڈ کو بڑی سی گاڑی دے پھر میں بھی آرام"
سے اُن کے ساتھ جا پاؤں گی۔۔ "بانیک پر فرینڈ کو شاید مسئلہ ہو پورا گر گاڑی

ہوئی تو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔۔ "مشک اُپر کی جانب دیکھ کر دعائیہ انداز
میں بڑبڑائی

کچھ چاہیے تو بتاؤ؟" سونیا لغاری اُس کی اُداسی بھانپ کر اپنے ساتھ لگائے "
پوچھنے لگی

مجھے بھی نئے کپڑے چاہیے آپنی والے مجھے ساتھ کیوں نہیں لے "
گئے۔۔۔ "اُن کے سینے سے لگ کر مشک نے اُداس لہجے میں کہا

کہو تو ابراہیم سے کہوں تمہیں لے جائے بازار آج اُس نے بھی چھٹی کی "
ہے۔۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کو خوش کرنا چاہا

ابراہیم بھائی کے ساتھ نہیں اُن کو لڑکیوں کی خریداری کا نہیں پتا۔۔ "منہ "
بنا کر کہتی مشک وہاں سے اُٹھ کر چلی گئی پیچھے سونیا لغاری نے ٹھنڈی سانس
خارج کی

عمر کے ساتھ ساتھ بچپنا میں بڑھتا جا رہا ہے اس کا۔۔ "سونیا لغاری آہستگی "
سے بڑبڑائی پھر سر جھٹک کر اپنے کاموں میں لگ گئی



میسم نیہا کو اُس کی مطلوبہ جگہ چھوڑ کر خود ضروری کام کا کہہ کر کہی اور چلا گیا۔
تھا اور جب وہ واپس آیا تو اُس کے ہاتھوں میں چار پانچ شاہرہ تھے جنہیں دیکھ
کر نیہا چونکی

کہاں گئے تھے تم اور یہ کیا ہے؟ "نیہا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا۔"
گڑیا کے کچھ کپڑے جوتے ہیں۔۔۔" اور چاکلیٹس لیز چس و غیرہ ہیں۔"
سرور د کاسیرپ بھی ہے اور ایک گیم ہے۔۔۔" میسم نے بتایا

ڈسپینسری بھی گئے تھے تو یہ تھا تمہارا ضروری کام جس کا بول کر گئے۔"
تھے؟ "میسم یار ہمیں اپنی شاپنگ کرنی تھی اور تمہارے پاس "مشک کے
لیے اتنے پیسے کہاں سے آتے تھے؟" نیہا زچ ہوئی

میں گڑیا کے لیے ہر ماہ پیسے بچاتا ہوں تاکہ اگر اُس کو کسی چیز کی ضرورت
پڑے تو میں انکار نہ کروں۔۔۔" میسم نے بتایا اور سوچنے لگا کہ کچھ اور رہ تو
نہیں گیا

تمہیں اب اپنی سیونگنز ہمارے لیے بچانی چاہیے کسی اور پر خرچ کے ضائع " نہیں کرو۔۔۔ "مشک کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے اُس کے والدین موجود ہیں۔۔۔" تم اپنے فیوچر کا سوچو۔۔۔ "نیہا نے مسکرا کر کہا فضول خرچی لگی ہے یہ تمہیں؟" میسم کو نیہا کی بات ناگوار لگی "ہاں تو اور؟" اگر تم ہر ماہ اپنی پاکٹ منی سے پیسے جمع کر رہے ہو تو اُس کو "سنجھال کریو مشک پر خرچ نہ کرو اپنے لیے بچا کر رکھو سال دو سال بعد تم اپنی گاڑی خرید سکتے ہو۔۔۔" نیہا نے مشورہ دیتے کہا

گاڑی ہزاروں میں نہیں لاکھوں میں آتی ہے۔۔۔ "خیر گڑیا میری ذمہ داری " ہے اور مجھے خوشی ہوتی ہے اگر کچھ پیسے میں اُس پر خرچ کرتا ہوں یہ سیونگنز جمع بھی اُس کے لیے کرتا ہوں اپنی ضرورتوں کے لیے نہیں اُس کے والدین اپنے حساب سے کرتے ہیں جبکہ میں خاص مواقع پر کرتا ہوں جیسے عید ہو "یا اُس کی سالگرہ یا اُس کے اسکول میں کچھ خاص ایونٹ وغیرہ ہو تو دوسرا اگر

کسی ٹیسٹ یا ایگزامز میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرتی ہے تو میں اُس کو
ایپریشٹ کرنے کے لیے تحفہ دیتا ہوں۔۔۔" میسم نے سنجیدگی سے اُس کو
وضاحت دی جس کو سن کر نیہا کو چپ لگ گئی تھی
میں نے بس یو نہی بات کہی تھی تم اتنا غصہ کیوں ہو رہے ہو؟ "خود کو کمپوز"
کرتی نیہا اُس سے بولی

میں غصہ نہیں ہوں خیر تمہیں کچھ اور چاہیے تو بتاؤ۔۔۔" میسم نے سر جھٹکا
میں کیا کہہ رہی تھی تم سیکنڈ ہینڈ گاڑی لے سکتے ہو۔ "نیہا نے تھوڑا
جھجھک کر کہا

میں یوز ڈ چیزیں نہیں لیتا مجھے کسی کی استعمال شدہ چیزیں پسند نہیں ہوتی "
بانیک بھی میں نے نیو خریدی تھی۔۔۔" میسم کا موڈ بُری طرح سے آف ہو چکا
تھا

کیا تم ناراض ہو گئے ہو؟ "دیکھو میسم شاید تمہیں میری بات پسند نہیں "
آئے پردیکھو نہ اب میں تمہاری ذمہ داریوں میں آتی ہوں تمہیں نہیں لگتا کہ

"گرمیا کے بجائے اب تمہیں ہمارے فیوچر کے بارے میں کچھ سوچنا

چاہیے۔۔۔" نیہا اُس کے بازوؤں پر اپنا ہاتھ رکھ کر تحمل سے بولی

میرے خیال سے ہم یہاں خریداری کرنے آئے ہیں اپنا فیوچر ڈسکس

کرنے نہیں۔۔۔" میسم ایک قدم پیچھے لیتا بولا نیہا نے بہت غور سے اُس کے

چہرے پر چھائی سُرخی کو دیکھا تھا وہ جان نہیں پائی ایسا بھی اُس نے "مشک

کے خلاف کیا بول دیا تھا جو وہ اتنا بُرا مان گیا تھا

سوری اگر تم نے مائنڈ کیا تو ہم پہلے کچھ کھا لیتے ہیں اُس کے بعد کچھ اور لیتے

ہیں۔۔۔" نیہا نے اُس کو ہشاش بشاش کرنا چاہا

جیسے تمہاری مرضی۔۔۔" میسم نے بحث نہیں لگائی

میسم تمہیں ایک فرینڈ لی مشورہ دینا چاہوں گی میں۔۔۔" وہ دونوں فوڈ کارنر

آئے تو نیہا نے سیدھے طریقے سے اُس سے بات کرنے کا فیصلہ کیا

کونسا کیسا مشورہ؟" میسم نے آبرو اُپر کیے اُس سے سوال کیا

تمہیں نہیں لگتا تمہارا یوں مشک کے لیے جذباتی ہونا فوراً سے غصے میں " ! آجانا آگے جا کر مشک کے لیے مسائل پیدا کر سکتا ہے
تمہاری بات سمجھا نہیں میں؟ " میسم نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا " تمہیں گڑیا عزیز "

وہ مجھے اللہ کی طرف سے نعمت لگتی ہے۔۔۔ " میری زندگی میں تب آئی وہ جب مجھے شدت سے اُس کی ضرورت تھی۔۔۔ " امی کو بار بار بہن کا کہتا تھا پھر جب چچی کے ہاں " گڑیا کی پیدائش ہوئی تب مجھے جو خوشی ملی تھی وہ بیان سے باہر ہے۔۔۔ " اگر وہ نہ ہوتی تو بچپن میں شاید میں اب تک مرچکا ہوتا کہنے کو میرے کزنز بڑے بھائی وغیرہ بھی تھے پر مجھے ایک چھوٹی سی پری چاہیے تھی جس کو میں بچوں کی طرح ٹریٹ کروں وہ نہ کرے۔۔۔ " گڑیا میری زندگی کا اہم حصہ ہے میں نہ اُس سے زیادتی کر سکتا ہوں اور نہ کسی کی زیادتی برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔ " وہ میرے لیے کیا ہے یہ میں لفظوں میں بیان تو بالکل ہی نہیں کر سکتا۔۔۔ " جب جب وہ تو تلی زبان میں مجھ سے

مخاطب ہوتی تھی تب تب مجھے احساس ہوتا تھا یہ کہ دُنیا میں کوئی بھی آواز
میری گڑیا کی آواز کا خوبصورتی میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔۔ "وہ روتی ہے تو
آنکھیں میری نم ہوتی ہے چوٹ اُسے لگتی ہے تو درد مجھے ہوتا ہے۔۔ "اُداس
وہ ہوتی ہے تو بے چین میں ہوتا ہوں۔۔ "شاید یہ کافی ہو گا تمہیں بتانے کے
لیے کہ گڑیا میسم حسن لغاری کے لیے کیا ہے اور اگر تمہیں مجھ سے محبت
ہے تو گڑیا کو بھی اپنا نا ہو گا میں کسی کے لہجے میں اُس کے لیے ناپسندیدگی
"ناگوار ی سہ نہیں سکتا۔۔ "وہ بارہ سال کی ایک حساس بچی ہے جو مجھے اپنا
سب کچھ مانتی ہے اور میں اُس کے معاملے میں بے بس ہوں میں چاہوں بھی
تو اُس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔۔ "وہ مجھے اس لیے بھی عزیز ہے کیونکہ وہ
میری ملکیت ہے چاچوں نے خود بولا تھا بلکہ خود مجھے یہ اختیارات سونپے تھے
کہ میں گڑیا کی زندگی کے کوئی بھی فیصلے لے سکتا ہوں اُس میں وہ کوئی عمل
داخل نہیں کریں گے۔۔ "نیہا کچھ کہنے والی تھی جب میسم اُس کی بات سنی تو

کاٹ کر سنجیدگی سے بولتا گیا وہ چاہ کر بھی اپنے لہجے میں در آتی سختی کو کم یا ختم نہیں کر پایا تھا

میسم میں تمہاری محبت اور احساسات کی قدر کرتی ہوں بات دراصل یہ ہے " کہ تمہارا یہ لاڈ پیار آگے جا کر اُس کے لیے مسئلہ ایسے بن سکتا ہے کہ وہ پوری تم پر ڈپنڈ ہونے لگے گی۔۔ " نیہانے اُس کو سمجھانا چاہا

اس میں کیا بُرائی ہے پھر؟ " میں کوئی اُس کا دشمن تو نہیں۔۔ " میسم سنجیدگی سے بولا

بات دوست یا دشمن کی نہیں بات پوائنٹ کی ہے اور میرہ بات کا پوائنٹ یہ ہے کہ جب وہ بڑی ہوگی تو اُس نے شادی بھی کرنی ہے یا تم اپنی جنونی حساس طبیعت کے باعث اُس کی شادی ہونے نہیں دو گے۔۔ " نیہانے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

جب وہ وقت آئے گا تب اُس بارے میں دیکھا جائے گا ویسے بھی ابھی خود "
وہ بچی ہے میں اُس کی شادی وغیرہ کا نہیں سوچتا۔" میسم نے سر جھٹکا
تم "

کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔ "نیہا کچھ کہنے والی تھی جب میسم نے اُس کو "
ٹوک کر کہا اشارہ صاف تھا کہ وہ مزید اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا تھا۔ "نیہا
نے بھی سوچ لیا وہ دوبارہ میسم سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرے گی
کیونکہ آج سے پہلے نہ میسم نے اُس کو ٹوکا تھا اور نہ ایسی سرد مہری کا مظاہرہ کیا
تھا کبھی وہ تو ہمیشہ نرم تاثرات سجائے اُس سے بات کرتا تھا اور اُس کی پوری
بات سُنتا تھا لیکن آج "ایک مشک کی بات پر وہ ایسے سیریس ایکٹ کر رہا
تھا۔ "جو بھی تھا وہ کسی تیسرے کی وجہ میسم کے ساتھ اپنا ریلیشن خراب
نہیں کرنا چاہتی تھی



شام کا وقت تھا مشک ٹھوڑی پر ہاتھ جمائے خاموش سی سوہا اور سمعیہ کو "دیکھنے میں مصروف تھی جو" سونیا لغاری کو ایک ایک کر کے اپنی کی ہوئی شاپنگ دکھا رہی تھی۔۔ "یہ سب دیکھ کر اُس کو میسم کے ساتھ اپنا نہ جانا یاد آرہا تھا اُس کو اپنے ناجانے کا افسوس ہو رہا تھا اور اپنی بہنوں کا سامان دیکھ کر حسرت بھی ہونے لگی تھی جبھی ایک نظر اُن لوگوں پر ڈالتی وہ اپنے گھر کی چھت پر آئی تو پہلی نظر میسم پر گئی تھی جو ابھی واپس لوٹا تھا اور نہیہا بھی ساتھ تھی اُن کے ہاتھوں میں اتنے شاپنگ بیگز دیکھ کر اُس کا دل مزید ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا جبھی چھت سے بھی نیچے آکر سیدھا اپنے کمرے میں گئی اور لحاف ڈال کر سوتی بن گئی۔ "اُس کا دل شدت سے رونے کو کر رہا تھا پر وہ رونا نہیں چاہتی تھی

پانچ منٹ بعد اُس کو اپنے کمرے میں کسی کی آہٹ سنائی دی جس کا اُس نے "کوئی رسپانس نہیں دیا بس یوں ظاہر کیا جیسے وہ گہری نیند میں ہو

گڑیا آپ ٹھیک ہونہ؟ "جولاء میں باہر کو نسی برف پڑی ہے جو آپ یہاں"
لحاف تان کر سوئی ہیں۔۔ "میسم نے" مشک کو اس طرح پورا لحاف لپیٹ کر
سوتا پایا تو فکر مند ہوتا بیگز نیچے رکھ کر اُس کے سرہانے آیا اور آہستہ سے اُس
کے چہرے سے لحاف ہٹایا تو سامنے مشک کا پسینے میں نہایا ہوا چہرہ دیکھ کر اُس
نے سرد سانس اپنے اندر کھینچی

گڑیا؟ "اُس کے چہرے پر چپکے ہوئے بالوں کو ہاتھوں کی مدد سے پیچھے کرتا"
"میسم نرمی سے اُس کو پکارنے لگا

مجھے سونا ہے۔۔۔ "کروٹ بدل کر مشک نے سنجیدگی سے کہا"
پورا لحاف ہٹاؤ اپنے آپ سے اور دیکھو میں کیا لیا ہوں آپ کے"
لیے۔۔ "میسم نے اُس کا رخ اپنی طرف کیا

مجھے بس سونا ہے۔۔ "مشک نے لفٹ نہیں کروائی"

طبیعت زیادہ خراب ہے؟ "میسم نے اُس کا ماتھا چیک کیا جو نارمل تھا"

میں ٹھیک ہوں آپ جائے تھک گئے ہو گے نہ آرام کرے"

جا کر۔۔۔"تھک ہار کر مشک اٹھ بیٹھ کر بولی

ایسے بات کیوں کر رہی ہو؟"میسم نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا جو سُرخ
اور کچھ بُجھا ہوا تھا

ایسے مطلب؟"مشک نے چونک کر اُس کو دیکھا"

یہاں میں آپ کے لیے ڈھیر ساری شاپنگ کر کے آیا ہوں اور لفٹ ہی
نہیں کروا رہی۔۔۔"ایسا کیوں وجہ جان سکتا ہوں؟"میسم نے پوچھا
میں تھک گی ہوں۔۔۔"مشک نے بتایا"

اچھا جی آپ تھک گئی ہے؟"جبکہ تھکنا تو مجھے چاہیے تھا۔۔۔"میسم اُس کی
ناک دبا کر بولا

ان بیگنز میں کیا ہے؟"مشک کی نظر بیگنز میں گئی تو اُس کو تجسس ہوا"
آپ تھک گئی ہونہ تو ابھی آپ آرام کرو یہ ہم پھر کسی اور دن دیکھے"
گے۔۔۔"اس بار میسم نے نخرہ دکھایا

فرینڈ دکھائے نہ۔۔ "مشک بصد ہوئی"

اچھا ویٹ۔۔ "میسم اتنا کہتا بیڈ سے اٹھ کر نیچے رکھے بیگز اٹھائے اور بیڈ پر"

اُس کے ساتھ آکر بیٹھا

خود کھول کر دیکھے۔۔ "میسم اُس کے چہرے پر گرتے بالوں کو پیچھے کرتا بولا"

تو مشک بیگز کھول کر دیکھنے لگی تو اُس کی اُداسی پل میں غائب ہوئی تھی

ایک "دو" تین "چار" پانچ "چھ" سات۔۔۔ "ڈریسر آپ میرے لیے"

لائے ہو؟ "مشک کو یقین نہ آیا

ایک اور بھی ہے جو آپ میری منگنی والے دن پہنے گی۔۔ "میسم نے دوسرا"

بیگ اُس کے سامنے کیا تو مشک نے جھٹ سے وہ بیگ تھاما

یو آر دا بیسٹ۔۔ "چاکلیٹس کے ڈبے چپس گیم وغیرہ دیکھ کر مشک کی"

خوشی قابل دید تھی

بس روکھا سا بیسٹ؟ "میسم نے خفگی سے اُس کو دیکھا تو مشک نے چونک کر"

اُس کو دیکھا

ایک بوسہ توڈیزرو کرتا ہوں میں سارا دن اسٹریس میں اور آپ کی فکر میں رہا ہوں۔۔ "میسم اس وقت" صنم لغاری کی باتوں کو بالکل فراموش کر بیٹھا تھا دوسری طرف اپنی جگہ سے اٹھ کر مشک اُس کے تھوڑا پاس آتی زور سے اُس کا گال چوم کر بیڈ سے جمپ لگا کر اٹھ کھڑی ہوئی

میں امی کو دیکھا کر آتی ہوں۔۔ "بیگز اٹھا کر مشک نے پر جوش لہجے میں کہا" آہستہ خیال سے جانا۔۔ "اُس کو ایسے بھاگتا دیکھ کر میسم فکر مندی سے بولا" پھر سر اٹھا کر اُپر کی جانب دیکھا جہاں پنکھا بہت آہستہ چل رہا تھا یہ دیکھ کر گہری سانس بھرتا میسم کھڑکی کے پاس آیا اور کمرے کی کھڑکیاں کھول دی

یہاں تو کافی گرمی ہے میں نے پہلے نوٹس کیوں نہیں لیا؟" پنکھے کو دیکھنے " کے بعد میسم کو "مشک کا پسینے میں شرابور چہرہ یاد آیا تو آہستگی سے بڑبڑایا پھر کچھ سوچ کر باہر آیا جہاں مشک کافی خوش باش سی سو نیا لغاری کو اپنا سامان دیکھانے میں مصروف تھی

چچی آپ سے بات کرنا تھی گڑیا کے کمرے میں موجود پنکھا شاید خراب "

ہے آپ ایسا کمرے گڑیا کا بستر آپی سمعیہ والوں کے کمرے میں

لگائے۔۔ "میسم کی بات پر پاس بیٹھی سوہا چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

ہمارے کمرے میں کیوں؟ "سوہا فوراً سے بولی "

کیونکہ گڑیا کا کمرہ چھوٹا ہے وہاں بہت گرمی ہے رات کو اُسے نیند نہیں "

آئے گی سہی سے۔۔ "جب تک اُس کے کمرے میں اے سی کا بندوبست

نہیں ہو جاتا وہ آپ لوگوں کے ساتھ رہا کرے گی۔۔ "یا میں اُس کو اپنے

ساتھ لیجاتا ہوں اپنا کمرہ اُسے دوں گا۔۔ "میسم کا لہجہ دو ٹوک تھا

میں خود مشک کا بستر وہاں لگانے والی تھی۔۔ "سوہا لگاری نے پہلی بار لب "

کشائی کی

کیوں امی؟ "وہ مچھر دانی لیکر چھت پر بھی سوؤ سکتی ہے۔۔ "سمعیہ نے "

احتجاج کیا تھا مشک جبکہ اُن سب سے لا تعلق جو تیں پہن کر خود کو دیکھنے میں

مصرف تھی آس پاس کیا ہو رہا تھا اُس کا اُس کو کچھ پتا نہیں تھا

اکیلے کیسے سوئے گی وہ؟ "بولنے والا میسم تھا"

تم اپنے ساتھ لے جاؤ ہمیں کوئی مسئلہ نہیں۔۔ "سوہانے سر جھٹک کر کہا"

تم دونوں خاموش رہو۔۔ "اور میسم تم پریشان نہیں ہو جب تک میری"

کمیٹی نہیں کھل جاتی تب تک مشک رات کے وقت ان کے کمرے میں رہا

کرے گی۔۔ "سونیا ان دونوں کو جھڑک کر آخر میں میسم سے بولی تو وہ

مطمئن ہوتا سر اثبات میں ہلانے لگا

گڑیا یا ایک گلاس پانی ہی پلا دو۔۔ "خود میں مشک کو مصروف دیکھ کر میسم"

نے گلا کھنکھار اُس کو مخاطب کیا

میں نے نہ شربت بنانا سیکھا ہے آپ کے لیے وہ بنا کر لاتی"

ہوں۔۔۔ "مشک پر جوش سی بول کر باورچی خانے میں چلی گئی

میسم تم مشک پر اپنی توجہ دیتے ہو یہی بڑی بات ہے پر یہ سب نہ کیا"
کروں۔۔۔" یہاں کونسا اُس کو کسی چیز کی کمی ہے۔۔۔" سونیا لغاری کا اشارہ
اُس کی کی ہوئی شاپنگ کی طرف تھا

جی چچی مجھے سب پتا ہے اور مجھے اچھا لگتا ہے یہ سب گڑیا کے لیے کرنا اور وہ"
کافی خوش بھی ہوتی ہے۔۔۔" میسم نے بتایا

وہ تو جھلی ہے تم تو سمجھداری کا ثبوت دو۔۔۔" سونیا لغاری نے اُس کو ٹوکا"
میں نے کوئی زیادہ بڑا کام نہیں کیا میں تو سوچ رہا تھا اپنے کمرے کا اے سی"
اٹھا کر گڑیا کے کمرے میں لگاؤں پر آپ کہتیں ہو تو کمیٹی کا انتظار کر لیتے
ہیں۔۔۔" میسم رلیکس سا بولا تو سونیا لغاری نے اُس کو گھور کر دیکھا
تم"

میسم تم پانچ منٹ کا بول کر واپس آنا بھول گئے۔۔۔" سونیا لغاری مزید کچھ"
کہتی اُس سے پہلے وہاں نہی آئی اور میسم کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا
میں بس آنے والا تھا۔۔۔" میسم نے بتایا"

اچھا چلو ضروری بات بتانی ہے۔۔ "نیہا اتنا کہتی اُس کو اپنے ساتھ لیجانے لگی"
تھوڑا صبر کرو شربت لینے گی ہے گڑیا۔۔ "میسم نے اُس کو روکنا چاہا پر نیہا"
اُس کی سُننے کو تیار نہیں تھی وہ جس تیزی سے آئی اُس تیزی سے اُس کو ساتھ
لیکر گئی۔۔ "پیچھے سونیا لغاری کے ساتھ ساتھ سمعیہ والوں کو بھی نیہا کا انداز
پسند نہیں آیا تھا

یہ کافی لبرل مائنڈڈ نہیں؟" سوہا بولے بغیر نہ رہ پائی"

بہت ہے گھر دیکھنا چاہیے تھا کافی شاندار تھا امیر باپ کی لاڈلی بیٹی ہے میسم"
کے تو بھاگ کھل گئے۔۔ "سمعیہ نے سر جھٹک کر بتایا
میسم پر ایسا نہیں۔۔ "سوہا اُس کی بات سمجھتی جواباً بولی"

فرینڈ کہاں چلا گیا میں نے شربت بنایا تھا۔۔ "مشک باہر آئی تو" میسم کو"
ناپا کر چونک پڑی

تمہارا فرینڈ تو کوئی اور لے اڑا یہ شربت مجھے دو تم۔۔ "سوہا نے آرام سے کہا"
میں نے فرینڈ کے لیے بنایا تھا۔۔ "مشک نے شربت دور کیا"

وہ یہاں نظر آرہا ہے؟" سوہانے گھورا"

کہاں گیا وہ؟"

نہی آئی تو اُس کے ساتھ چلا گیا۔۔" سونیا لغاری نے بتایا"

میں نے کہا جو تھا شربت بنا کر آؤں گی پھر وہ ایسے کیوں اُٹھ کر چلے"

گئے؟" مشک کو دُکھ ہوا

اتنا وقت لگایا تھا کیسے بیٹھتا ویسے بھی اب وہ ایک عدد منگیترا شدہ ہے اُس کے"

ناز نخرے اُٹھائے یا تمہارا بنایا ہوا بد ذائقہ شربت پیئے۔۔۔" اُس کے ہاتھ

سے شربت لیکر سوہانے ایک گھونٹ شربت پی کر منہ بنایا

اچھا نہیں تھا؟" مشک نے اُس کے بگڑے زاویے دیکھ کر اندازہ لگایا"

انتہائی گھٹیا تھا۔۔" سوہانے شربت کا گلاس واپس اُس کو پکڑایا"

اپنی چیزیں اُٹھا کر کمرے میں جا کر رکھو۔۔" سونیا لغاری نے کہا تو بے دلی"

سے سارا سامان اُٹھا کر مشک اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی



تھیم بلو ہونا چاہیے تمہیں کیا لگتا ہے؟ "نیہا میسم کے ساتھ مل کر ایونٹ آرگنائیز کیسے کیا جائے وہ ڈسکس کرنے میں لگی ہوئی تھی جب وہاں ابراہیم "یوسف شہزاد والے آئے

ان سب کو چھوڑو اور میری بات سُنو۔۔ "شہزاد نے آرام سے کہا" بکو۔۔ "یوسف اُس کی طرف متوجہ ہوا تو نیہا کی ہنسی چھوٹ گئی۔" میں نہیں بولتا کچھ۔۔۔ "شہزاد ناراض ہو گیا"

اچھا سوری فرمائیے حضور۔۔ "ابراہیم نے اُس کو عزت بخشی" میں کہنے والا تھا کہ کیوں نہ کل گید رنگ کی جائے پک نیک مناتے ہیں" سب۔۔ "شہزاد نے بتایا

کافی اچھا خیال آیا ہے پر جانے کا پلان کہاں ہوگا؟ "اور کون کون ہوگا؟" نیہا" پر جوش ہوئی

یہاں سے تو ہم سب پانچ بھائی اور تین کزنز ہوگی باقی آپ چاہے جس کو"
بھی انوائٹ کرے۔۔" شہزاد نے بتایا تو سب کو اُس کا پلان پسند آیا
گریٹ پھر بھی اپنی فرینڈ اور بھائی کے ساتھ آنا چاہوں گی آپ ساری"
ڈیٹیل مجھے بتا دینا۔۔" نیہا نے سر کو جنبش دیتے کہا
جائے گے کیسے؟ "ڈیڈ سے اجازت مل جائے گی؟" میسم نے پوچھا"
اجازت کی تم فکر نہ لو وہ میں لے چکا ہوں۔۔" شہزاد نے مزے سے بتایا"
کبھی کبھی کام کی چیزیں بھی کر لیتا ہے۔۔" یوسف نے اُس کو شاباشی دی"
جائے گے کہاں؟ "ابراہیم نے پوچھا"
افکوریس کوہ مری اور کہاں جاسکتے ہیں ہم۔۔" شہزاد نے بتایا"
کتنے دنوں کا اسٹے ہوگا؟" نیہا نے جاننا چاہا
دو تین دنوں کا۔۔" شہزاد نے بتایا
گریٹ کافی مزہ آئے گا۔۔" نیہا کافی خوش ہوئی تھی"
ان۔ شاء اللہ۔۔" میسم نے گہری سانس بھر کر کہا"

پھر کبھی جائیے گا میں نہیں جا پاؤں گا۔۔ "ریان اُن لوگوں کے پاس آکر"

بولا

اور ایسا کیوں؟ "یوسف نے اُس کو اپنی گود میں بٹھایا"

چھوٹا بچہ نہیں یہ۔۔ "میسم نے آنکھیں گھمائے کہا"

تم تو چھوڑ ہی دو۔۔ "ابراہیم نے اُس کو آنکھیں دکھائی"

تم بتاؤ کیوں نہیں چل سکتے ساتھ؟ "شہزاد نے ریان سے پوچھا"

ہماری ویلکی ٹیسٹ شروع ہیں جو ضروری ہیں گڑیا نے پہلے بھی مس کیا تھا"

چھٹی کے کوئی چانس نہیں۔ "ریان نے منہ بسور کر بتایا"

اچھا کونسا ٹیسٹ گڑیا نے مس کیا اور یہ بات گڑیا نے تو مجھے نہیں بتائی؟ "میسم"

کوشاک لگا

آج گڑیا اسکول نہیں آئی تھی۔۔ "ریان نے بتایا"

جی میں سوچو مجھے کیسے نہیں پتا اور بھائی پھر تو میں بھی نہیں آ پاؤں گا"
کیونکہ ان دونوں کو ٹیوشن میں دیتا ہوں۔۔۔" میسم نے معذرت کر لی
یہ کیا بات ہوئی میسم؟ "تم بنانا یا پلان کیسے خراب کر سکتے ہو؟" "نیہا کو اُس"
کی بات پسند نہیں آئی

میرے خیال سے میسم سہی بول رہا ہے گھومنے پھرنے سے زیادہ بچوں کا"
پڑھنا ہے۔۔۔" ابراہیم میسم کی تائید میں بولا

ابراہیم بھائی پر بچوں کے لیے ٹیوٹر ار تیج ہو سکتا ہے۔۔۔" "نیہا کا موڈ بُری"
طرح سے آف ہوا

ہم سب باہر ہو گے عیاشی کرینگے تو یہ کہاں پڑھ پائے گے سارا ادھیان تو ان"
کا ہماری طرف ہو گا۔۔۔" یوسف نے بھی اُن کی بحث میں حصہ لیا بھلا اُن
بھائیوں کی رائے الگ کیسے ہو سکتی تھی

اگر ایسی بات ہے تو ہم ان کے ٹیسٹ وغیرہ کے بعد کا پلان بنا لیتے"
ہیں۔۔۔" شہزاد پر سوچ لہجے میں بولا

ریان نے بولا کہ ضروری ہے تو میرا نہیں خیال ابھی کوئی ٹرپ سہی رہے"
گا۔۔"یوسف نے بھی کہا

جیسا آپ لوگوں کو سہی لگے۔۔۔"سنجیدگی سے بول کر نیہا اپنی جگہ سے"
اٹھ کھڑی ہوئی

کیا ہوا؟"اُس کو ایسے اٹھتا دیکھ کر میسم بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوتا اُس کو"
دیکھنے لگا

گھر جانا بے کافی لیٹ ہو گئی ہوں میں۔۔"نیہا نے بتایا"
میں ڈراپ کر لوں گا۔۔"میسم بائیک کی چابیاں ہاتھ میں لیکر بولا"
تم مائنڈ نہیں کرو ٹرپ نہیں تو کیا ہوا ہم کل چھوٹی سی پارٹی تھرو کرے گے"
ہم سب لوگ ہو گے ایسے بھی مزہ آئے گا۔۔"ابراہیم نے ہلکی مسکراہٹ
سے کہا

شیور۔۔"نیہا نے مزید کچھ نہیں کہا وہ جانتی تھی فائدہ کوئی ہونا نہیں تھا"



ابراہیم نے اپنی بات مطابق اگلے دن چھوٹی سی پارٹی کا بندوبست کر لیا تھا جس کی اجازت بھی اُن کو گھر کے بڑوں سے مل گئی تھی۔۔۔ "سوہا سمعیہ اور عمارہ نے مل کر کوکنگ کی تھی جبکہ نیہا کو کیز بنانے کا ذمہ لیا تھا۔" باقی کھانے پینے کی چیزیں یوسف باہر سے لایا تھا۔۔۔ "ابراہیم اور شہزاد جبکہ چھت کو سجانے میں مصروف تھے کیونکہ شور شرابہ سارا اُن کو وہی کرنا تھا۔" میسم نے سارے کاموں سے معذرت کر لی تھی کیونکہ اُس نے اپنا اسائنمنٹ بنانا تھا جو ادھورا چھوڑ کر وہ دوسرے کاموں میں لگ گیا تھا البتہ باقی سب لوگ خوب انجوائے کر رہے تھے

ویسے بڑوں کی پارٹی میں آپ دونوں کا تو کوئی کام نہیں تھا پراگر آگئے ہو تو "ہیلپ کرو۔۔۔" ابراہیم "مشک کو اٹھائے ٹیبل پر کھڑا کیے بولا جی جی کیوں نہیں۔۔۔" "مشک فوراً سے مان گئی"

تو آپ نے کرنا یہ ہے کہ لڑیاں پکڑے۔۔۔ "ابراہیم نے لائٹس کی ایک"
تار اُس کو پکڑائی

اِس کا کیا کروں میں؟ "مشک کو سمجھ نہیں آیا"

اِس کا آپ نے کرنا یہ ہے کہ چھت پر جو گملے ہیں اُن پر سیٹ کرنے ہیں تاکہ
ویو و خوبصورت نظر آئے۔۔۔ "ابراہیم اُس کے گال کھینچ کر بولا

پر ابراہیم بھائی وہاں کیوں؟" یہ مجھے دے نہ میں اپنے کمرے میں جو مرر"
ہے وہاں لگواؤں گی بہت پیارا لگے گا۔۔۔ "مشک نے معصومیت سے آنکھیں
پٹپٹائے کہا

گٹھیا رانی یہ وہ لائٹس نہیں۔۔۔ "ابراہیم کو اُس کی بات پر ہنسی آئی"

مجھے تو وہی لگ رہی آپ پلیز دے نہ میں اپنے کمرے میں رکھ آؤں اور میں"

نے نہ ایک ڈرامہ دیکھا تھا کہ ایسی بہت ساری لڑیاں بیڈ کے چاروں اطراف
ہوتیں ہیں اور ساتھ میں پھول بھی۔۔۔ "مشک نے اپنی طرف سے اُس کو اہم

معلومات فراہم کی

اچھا چھوڑے یہ سب آپ نیچے جائے اور دیکھ آئے کہ کھانے میں کتنا " وقت ہے۔۔ " ابراہیم جان گیا کہ باتوں میں وہ مشک کے ساتھ جیت نہیں سکتا تبھی اُس کو نیچے اتار کر بولا تو میسم جو اُپر چھت کی طرف آیا تھا سامنے والا منظر دیکھ کر جانے کیوں اُس کے چہرے پر ناگواری والے تاثرات نمایاں ہوئے

ٹھیک ہے پر یہ لائنس میری۔۔۔ "مشک نے جاتے ہوئے اُس کو وارن کیا" جی حکم آپ کا ابھی پلیز جا کر دیکھ آئے تب تک میں میوزک سسٹم چیک " کر لوں۔۔۔ " ابراہیم اُس کی بات پر نیم رضا مند ہوا

کیا بات ہے؟ "کیا چاہیے آپ کو؟" مجھے بتایا کریں کسی اور کے پاس نہیں " جا کر بولا کرے۔۔۔ " میسم اُس کے سامنے پنچوں کے بل بیٹھ کر بولا جو ابراہیم نے بھی سنا تھا

میں کسی نہیں اور گڑیا نے تنگ نہیں کیا کوئی بس لائٹس پسند آئی تو وہی "

مانگ رہی تھی۔۔۔" ابراہیم اپنا کام چھوڑ کر وہاں آکر بتانے لگا

جی اور آپ کا کالج ورک ختم ہو گیا؟ "مشک نے پوچھا"

بھائی گڑیا تو یہ میری ہے آپ اس کا نام لیکر بھی پکار سکتے ہیں۔۔۔" میسم "

مشک کی بات کو اگنور کرتا "ابراہیم سے بولا

گڑیا تمہاری کب سے ہوئی؟ "اور تمہیں کس نے بولا کہ تم ہی اُس کو"

پکار سکتے ہو کوئی اور نہیں۔۔۔" ابراہیم کو اُس کا رویہ عجیب لگا کیونکہ آج سے

پہلے "میسم نے کبھی کسی کو "مشک کو گڑیا کہنے سے ٹوکا نہیں تھا

میں نے یو نہی ایک بات کہی تھی خیر آپ کوئی کام کر رہے تھے وہ "

دیکھے۔۔۔" میسم ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہوتا بولا

میں بھی جاؤں؟ "مشک اجازت طلب ہوئی"

ہاں جاؤ۔۔۔" میسم نے اجازت دی تو وہ باہر کی طرف بڑھ گئی "

تم ٹھیک ہو؟ "ابراہیم غور سے اُس کے تاثرات جانچ کر بولا "

جی کیوں؟"

کافی ویئرڈ بیسویئر تھا تمہارا جانتا ہوں گڑیا تمہیں عزیز ہے پر میسم خود پر "کنٹرول پاؤ تمہارا اتنا پوزیسیو ہونا اُس کے معاملے میں اُس کے لیے سہی نہیں۔۔" ابراہیم نے ایک بڑے بھائی ہونے کی حیثیت سے اُس کو سمجھایا ایسی بات نہیں بھائی دراصل وہ ہر بات مجھ سے کیا کرتی ہے۔۔۔ "جو کچھ" چاہیے بھی ہو تو مجھ سے آکر کہتی ہے آج پہلی بار آپ سے کہا تو مجھے بس بُرا لگا۔ "میسم نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

تم نہیں تھے ویسے بھی بچی ہے وہ اور ہم سب کی لاڈلی ہے تبھی سبھی کو اپنا "مان کر جو دل کرتا ہے بول دیتی ہے اُس کو پتا ہے انکار سُننے کو نہیں ملے گا۔" ابراہیم اُس کی پیٹھ تھپتھپا کر بولا

لاڈلی بھی تو وہ میری ہے اور یہ اُمید بھی اُس کو مجھ سے لگانی چاہیے خیر بات "زیادہ سیریس ہونے لگی ہے ہمیں کام پر فوکس دینا چاہیے۔۔۔" میسم نے بات کو بدلنا مناسب سمجھا

مستقبل میں گڑیا کے شوہر کو تم کافی ٹف ٹائم دینے والے ہو۔۔۔" ابراہیم
جھر جھری سی لیکر بولا

آپ کو کیا لگتا ہے ایرے غیرے سے اپنی گڑیا کو بیاہ لوں گا؟ "اُس کے"
مقابل وہ ہو گا جو ہماری گڑیا کو ڈیزرو کرتا ہو گا لکی ہو گا وہ۔۔۔" اور پھر ایسے
آئیڈیل پرسن کو ٹف ٹائم کوئی کہاں دیتا ہے۔۔۔" میسم ہنس کر بولا تو جواباً
ابراہیم بھی مسکرایا

گیم کھیلے؟ "کھانے (Spin the bottle) کیوں نہ اسپین دا بوتل"
پینے کی چیزوں سے فارغ ہوتے نہانے سب کو دیکھ کر کہا
کیوں نہیں۔۔۔" شہزاد کو اُس کا آئیڈیا پسند آیا"
گول دائرہ بنا کر بیٹھتے ہیں جس پلیئر پر بوتل کا منہ آیا تو وہ ٹرتھ ڈیرچوز"
کرے گا یا اپنے پار ٹنر کاراز کھولے گا۔۔۔" نہانے باری باری سب کو دیکھ کر
پر جوش لہجے میں بتایا

اس گیم میں ایسا ہوتا ہے؟ "مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔" یوسف ابراہیم کے "کان کے پاس آتا سرگوشی نما آواز میں بولا تو اپنی مسکراہٹ ضبط کرتا ابراہیم اُس کی پیٹھ پر ایک مگہ جڑ دیا

چلو ہر کوئی اپنا جگہ بناؤ اور آپ دونوں لوڈوں کھیلوں۔" ابراہیم اپنی جگہ "سے اُٹھ کر کہتا آخر میں "ریان اور مشک سے بولا

نہیں آپ لوگوں کا گیم کھیلے گے۔" مشک نے منہ بنا کر کہا "کیوں نہیں آؤ یہاں۔" میسم نے مسکرا کر اُس کو اپنی طرف آنے کا کہا "یہ بچے ہیں۔" شہزاد نے اپنی رائے دی "

ہمیں آتا ہے یہ گیم اسکول میں کھیلتے ہیں۔" ریان نے جھٹ سے کہا "اتنا سرا کر رہے ہیں تو کھیلنے دو۔" سمعیہ نے بھی کہا تو شہزاد نے اپنے ہاتھ "کھڑے کیے دوسری طرف "مشک میسم کے پاس بیٹھنے کے بجائے ابراہیم اور

یوسف کے درمیان بیٹھی پر شوق نظروں سے بوتل کو دیکھ رہی تھی جس کو "شہزاد گھمانے والا تھا

گڑیا یہاں آؤ۔۔ "میسم نے سنجیدگی سے اُس کو مخاطب کیا"

نہیں میں یہی ٹھیک ہوں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر انکار کیا"

یہاں یا وہاں کیا فرق پڑتا ہے؟ "شہزاد نے سر جھٹک کر "میسم کو دیکھا جس کے تاثرات "مشک کے انکار پر تن سے گئے تھے

یہ اتنی سیدھی نظر تو نہیں آتی تھی خیر ماننا پڑے گا معصوم واقعی میں ہے " بس چہرے سے نہیں ثبوت یہ ہے کہ تمہاری بات مان گئی۔۔ "عمار نے آہستگی سے نیہا کو کہا

زبان کے جوہر دیکھے تھے نہ اس کے؟ "نیہا نے دانت کچکچائے"

زبان کا کیا کرنا ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہارے اور میسم کے " درمیان "مشک نامی کانٹا ہٹ رہا ہے۔۔ "عمار نے اُس کو تسلی کروائی

ہاں پر میسم کافی سنجیدہ سا ہو گیا ہے غصہ بھی کرنے لگا ہے۔۔ "نیہا"

فکر مندی سے بولی

جہاں تک میں نے ازبر کیا ہے اُس سے یہی اخذ کر پائی ہوں کہ "مشک کے" معاملے میں میسم ابھی تک ایک آٹھ سال کا بچہ ہے جس کو بس یہ فکر ہے کوئی اُس کا من پسند کھلونہ چھین کر نہ لے جائے۔ "دیکھو ہمارے ساتھ میسم کافی مختلف ہوتا ہے اور مشک کے ساتھ الگ انداز میں بات کرتا ہے اُس کو ٹریٹ بھی نرمی سے کرتا ہے اُس کا جو ذہن ہے نہ وہ آٹھ سالہ میسم میں اٹک گیا ہے جو بڑا نہیں ہو رہا۔۔۔" عمار نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں اُس کو سمجھایا جس کو سن کر نیہا میسم کو دیکھنے لگی جو بے چین سایہاں وہاں دیکھ رہا تھا

میسم کو میں بہت پیار اداں گی اور خود میں اتنا مصروف کروں گی کہ اُس کو "گڑیا کے ہونے یا نا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔" نیہا گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی بولی

مجھے تم پر یقین ہے۔۔۔" عمار نے کہا اور گیم کی طرف متوجہ ہوئی

شہزاد نے بوتل گھمائی تو سب سے پہلے وہ یوسف پر آکر رُکی تھی جس پر ہر " کوئی معنی خیز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

بھا بھی آپ سوال کرے گی یا یہ نیک کام میں اپنی زبان سے " کروں؟ " شہزاد شوخ نگاہوں سے " سوہا کو دیکھ کر بولا تو وہ بلا وجہ خفت کا شکار ہوئی

تم پوچھ لو۔ " سوہا نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے تو شہزاد ہنس کر چیلینج بھری " نظروں سے " یوسف کو دیکھنے لگا جس پر یوسف کو اپنے آس پاس خطرے کی بو محسوس ہونے لگی اُس کو " شہزاد کے ارادے سہی نہیں لگے ہاں تو بڑے بھیا آپ سچ بتائیے گا جو بھی سوال آپ سے کیا " جائے۔۔۔ " شہزاد اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑ کر بولا

مم میں چاہوں گا کہ مجھ سے سوال گڑیا کرے۔۔ " یوسف نے بوکھلاہٹ " کا شکار ہوتے " مشک کی طرف اشارہ کیا جو دلچسپی سے سب کو دیکھ رہی تھی میں؟ " مشک پر جوش ہوئی "

یہ کیوں یہ تو آسان کام دے گی نہیں آپ کو میں سوال دوں گا۔ "شہزاد"
ہاتھ آیا موقع کیسے جانے دے سکتا تھا

گڑیا آپ کروں گی نہ سوال؟ "یوسف نے" شہزاد کو فل اگنور مارا"
جی میں دوں گی آپ کو سوال۔۔ "مشک نے زور شور سے اپنا سرائیبات میں"
ہلایا

کونسا سوال دوں گی؟ "میسم نے جاننا چاہا"
آپ کی سیلری کتنی ہے؟ "مشک کے سوال پر ہر کوئی اپنی جگہ حیران ہوا تھا"
کیونکہ کسی کو بھی اُس سے ایسے سوال کی توقع نہیں تھی
"Guriya it's too personal."

یوسف نے احتجاج کیا
ہاں نہ مردوں سے سیلری کون پوچھتا ہے وہ بھی اتنے سارے لوگوں کے"
درمیان۔۔۔ "شہزاد نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دبائی

مجھے تو جواب چاہیے کیونکہ جاب کے بعد فوراً سے آپ کو گاڑی ملی تھی تو"
اگر فرینڈ بھی وہاں کام کریں گے تو وہ بھی گاڑی خرید پائے گے۔۔" مشک نے
اس بار جو کہا اُس کے بعد سب کو کچھ سمجھ آنے لگا کہ اُس نے ایسا سوال
کیوں کیا؟" جبکہ میسم کے چہرے پر پہلی بار مسکراہٹ آئی تھی

مجھے کمپنی والوں سے گاڑی ملی ہے میری پروموشن ہوئی تھی"

نہ۔۔۔" یوسف نے بتایا

سب کو ملتی ہے؟" مشک نے جاننا چاہا"

نہیں بس مجھ سے قابل ٹیلینٹڈ انسان کو۔۔" یوسف نے کالر جھاڑے"

پھر تو فرینڈ کو تین چار گاڑیاں ملنی چاہیے کیونکہ اُن سے زیادہ تو کوئی بھی"

ٹیلینٹڈ نہیں۔۔" مشک نے خوش ہو کر کہا

دیکھ لے بھائی تیری ترقی کی فکر نہیہا باجی سے زیادہ ہماری گڑیا کو"

ہے۔۔" مشک کی دیکھا دیکھی میں "شہزاد بھی نہیہا کو" باجی کہنے لگا تھا جس پر

باقی لوگ تو ہنس پڑے تھے لیکن نہانے کاٹ کھاتی نظروں سے "شہزاد اور
مشک کو دیکھا تھا

آپ کو میری بابت اچھی نہیں لگتی کیا؟" میسم نے مسکراتے لہجے میں اُس
سے سوال کیا

لگتی ہے بہت اچھی لگتی ہے پر آپ کی بھی پروموشن ہونی چاہیے"
نہ۔۔ "مشک نے جس انداز میں کہا اُس پر میسم کو ٹوٹ کر اُس پر پیار آیا تھا
اچھا اب پھر سے گیم شروع کرتے ہیں۔۔۔" ابراہیم نے بول کر بوتل
گھمائی تو اس بار وہ میسم پر آکر ٹھہری

لوجی اب آئے گا مزہ۔۔ "یوسف نے ہنس کر اُس کو دیکھا"
تمہیں میں دوں گی۔۔ "نہا پر جوش ہوئی"

کیا؟؟؟؟ "یوسف" ابراہیم "شہزاد" سوہا "سمعیہ یہ پانچوں ایک ساتھ"
بول پڑے تھے جس پر "میسم نہا" عمارہ حیرت سے اُن پانچوں کو دیکھنے لگے
سوری ہٹینیو۔۔ "وہ لوگ خجلت کا شکار ہوئے"

میں چاہوں گی میسم کوئی غزل سُنائے۔ "نہا سر جھٹک کر بولی"
غزل؟ "میسم نے اپنی بچھلی گردن رب کیے سب کو دیکھا"
ہاں جی۔۔ "نہا نے اپنا شانہ اُس کے شانے سے ٹکرائے لاڈ سے کہا"

تجھ کو دیکھا ہے جو دریا نے ادھر آتے ہوئے
کچھ بھنور ڈوب گئے پانی میں چکراتے ہوئے

ہم نے تورات کو دانتوں سے پکڑ کر رکھا
چھینا جھپٹی میں افق کھلتا گیا جاتے ہوئے

میں نہ ہوں گا تو خزاں کیسے کٹے گی تیری

شوخی پتے نے کہا شاخ سے مرجھاتے ہوئے

حسرتیں اپنی بلکتیں نہ یتیموں کی طرح
ہم کو آواز ہی دے لیتے ذرا جاتے ہوئے

سی لیے ہونٹ وہ پاکیزہ نگاہیں سن کر
میلی ہو جاتی ہے آواز بھی دہراتے ہوئے

میسم نے نیہا کو دیکھ کر غزل سنائی تو جہاں وہ گہرا مسکرائی تھی وہی باقی سب "
نے تالیاں بجا کر اُس کو داد دی تھی
اب میں گھماؤں؟" مشک نے بوتل اپنی طرف کیے سوال کیا اور بنا جواب کا "
انتظار کیے بوتل کو تیزی سے گھمایا تو وہ نیہا پر آکر رُک گئی
ہوووو۔۔" سوہا عمارتہ "سمعیہ نے ہوٹنگ شروع کی تھی "
سوال میں کروں گی۔۔" سوہا نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا "

ڈیر بھی تو کوئی دے۔۔ "عمارہ نے منہ بنایا"

وہ آپ کے لیے بچا کر رکھا ہے۔۔ "شہزاد کی زبان میں کھجلی ہوئی"

آپ کرو سوال۔۔ "نیہا نے سوہا سے کہا"

تمہارے لیے یہ کسی ڈیر سے کم نہیں ہوگا کیونکہ میسم کے مطلق سوال ہے"

اور جہاں تک ہمیں پتا ہے میسم اپنی پروائیوسی انجوائے کرتا ہے۔۔ "سوہا نے

لب دانتوں تلے دبائے کہا

میں میسم کو اچھے سے جانتی ہوں اور مجھے سب پتا ہے۔۔ "آپ پوچھے جو"

پوچھنا چاہتی ہیں۔۔ "نیہا فل کانفڈنٹ سے بولی" گیم میں مشک کی دلچسپی

مزید بڑھ گی وہ اشتیاق بھری نظروں سے کبھی اُس کو دیکھتی تو کبھی "میسم کو

میسم کی ایسی کوئی بات جو تمہارے علاوہ کسی اور کو پتا نہ ہو۔۔ "کیا ایسا کوئی"

راز ہے؟ "سوہا نے سوال پر وہ مسکرائی

خواہش کا پتا ہے جو شاید نہیں یقیناً آپ میں سے کسی کو بھی پتا نہیں"

ہوگا۔۔ "نیہا پر اعتماد لہجے میں بولی

اچھا پر مجھے تو فرینڈ ہر بات بتاتے ہیں میں اُن کی پر سنلی ڈائری ہوں اور یہ "بات اُنہوں نے مجھے خود کہی تھی۔۔" نیہا کی بات پر مشک بولے بغیر نہ رہ پائی

تمہیں بھی نہیں ہو گا پتا اور یہ بات ہے وہ کہ "میسم کو اُردو ادب سے کافی لگاؤ ہے اور مستقبل میں اُس کی خواہش ہے کہ کسی کالج یا یونیورسٹی میں "اردو ادب کا لیکچرار بنے۔۔" نیہا کی بات پر میسم نے اپنا سر جھکا لیا تھا البتہ باقی سب ایک دوسرے کا منہ تکتے لگے پھر اچانک سب کے منہ سے ہنسی کا فوارہ چھوٹ گیا

کیا ہوا؟ "نیہا کو اُن کے رد عمل پر حیرانی ہوئی"

یہ بات تو مجھے بھی پتا ہے بھائی کو اردو ادب سے کافی لگاؤ ہے اور وہ لکھنؤ شہر کی لینگویوٹیج کی طرح بول چال کرنا بھی چاہتے ہیں پر ویسے بات نہیں کر پاتے۔۔" لیکچرار کی خواہش بھی اُن کو سالوں سے ہے۔۔" ریان نے

پہلی بار لب کشائی کی تو نیہا کے چہرے کی رنگت متغیر ہوئی تھی اُس کو سب
کے سامنے شدت سے اپنی بے عزتی کا احساس ہوا تھا



پھر سے کرے کوئی سوال۔۔ "نیہا نے خود کو کمپوز کیے کہا
فیورٹ کلر بتا دو۔۔" سوہانے اگلا سوال کر لیا "
سُرخ۔۔" نیہا فوراً بولی "

غلط۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر مداخلت کی "
رائٹ آنسر ہے۔۔ "نیہا کو اُس کانچ میں آنا پسند نہیں آیا "
نہیں رونگ ہے۔۔ "مشک اپنی جگہ بضد تھی "
رائٹ آنسر آپ کو پتا ہے؟ "ابراہیم والے دلچسپی سے "مشک کا کانفڈنٹ "
دیکھنے لگے

جی مجھے پتا ہے فرینڈ کا فیورٹ کلر "گرے" ہیں۔۔ "مشک نے جھٹ سے"
بتایا اُس کے جواب پر میسم نے مسکرا کر اُس کو دیکھا
میسم نے خود مجھے بتایا تھا کہ اُس کو سُرخ رنگ پسند ہیں۔۔ "نیہا نے اپنی"
بات پر زور دیا

سُرخ رنگ اُن کو چچی پر پسند آتا ہے جبکہ فرینڈ کا اپنا فیورٹ کلر ""
گرے" ہیں۔۔ "آپ اُن کا وارڈروب چیک کر سکتی ہیں وہاں اُن کا آپ کو
گرے رنگ کا نائٹ سوٹ نظر آئے گا شلوار قمیض" گول گلے والی ٹی
شرٹس الگ قسم کی ملے گیں۔۔ "مشک نے ہنوز پُر جوش لہجے میں کہا تو نیہا
نے گردن موڑ کر "میسم کو دیکھا جیسے تائید چاہتی ہو
گٹھیا سہی بول رہی۔۔ "میسم کے جواب پر نیہا نے ضبط سے آنکھوں کو میچ لیا"
مجھے تو وہ بات بھی پتا ہے جو فرینڈ کی کسی اور کو نہیں پتا۔۔ "مشک نے"
پر جوش لہجے میں مزید بتایا

واقعی؟ "ہر کوئی حیرانی سے اُس کو دیکھنے لگا"

آہم ہم۔۔ "مشک نے سر کو جنبش دی"

گڑیا۔۔ "میسم نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا جیسے باز رکھنا چاہتا"

ہو

اگنور مار و اور بتاؤ کیا بات ہے وہ۔۔ "شہزاد نے درمیان میں ٹانگ آڑائی"

چوہا؟ مشک اتنا کہتی اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی"

چوہا؟ "مشک کی بات پر سب نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے"

جی چوہا فرینڈ کو چوہے سے ڈر لگتا ہے۔۔ "ایک بار اسٹوروم میں چوہا دیکھا"

تھا میں اتنا ڈر گی فرینڈ کو پکارا تو وہاں آکر وہ چوہے کو بھگانے کے بجائے خود

بھاگ کر اسٹول پر چڑھ گئے۔۔ "مشک نے جو کچھ بتایا اُس پر اب سب کی

نظروں کا مرکز" میسم تھا جو ٹھوڑی پر ہاتھ کی مٹھی جمائے مشک کو دیکھ رہا تھا

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتا اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

سوری۔۔ "مشک نے معصوم شکل بنائے اپنے کان پکڑے"

یہ بات واقعی ہم میں سے کسی کو پتا نہیں تھی۔۔ "ابراہیم ابھی تک حیران"
تھا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اُس کا ہٹا کٹا بھائی ایک چوہے سے ڈرتا تھا
تم نے کبھی بتایا نہیں ایسا کچھ۔۔ "نیہا نے ناراض نظروں سے میسم کو دیکھا
آپ نے کبھی پوچھا جو نہیں تھا۔۔ "میسم مسکرا کر بولا"

نیہا ڈارلنگ میں نے کہا تھا کہ میسم اپنی پرائیویسی انجوائے کرتا ہے۔۔ "سوہا"
نے کہا تو وہ مسکرائی

پر ہماری مشک کو پتا تھا۔۔ "یوسف نے" مشک کے گال کھینچے پھر دوبارہ"

بوتل گھمائی گی تو اس بار اُس کا رخ مشک کی طرف تھا

میں کروں گی۔۔ "کسی اور سے پہلے نیہا نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا"

آسان پوچھیے گا۔۔ "مشک سر کو جنبش دے کر بولی"

سوال نہیں ہو گا میں نے سنا ہے تم اسکی چنگ کرتی ہو؟ "نیہا بغور اُس کے"

تاثرات جانچ کر بولی

تھوڑی بہت۔۔ "مشک نے بتایا"

میں چاہوں گی تم سوال کے بدلے ابھی میرا سکیچ بناؤ۔۔ "نہا کی بات پر"
سب مشک کو دیکھنے لگے

آپ کا سکیچ میں کیسے بنا سکتی؟" مجھے ابھی اتنا نہیں آتا۔۔ "مشک نے افسوس سے بتایا

میں نے دیکھا تھا میسم کا سکیچ تم نے کافی حد تک اچھا بنایا تھا۔۔ "نہا نے بتایا"
اُن کی بات الگ ہے فرینڈ کا سکیچ بہت بار بنا چکی ہوں شہزاد بھائی مدد کرتے ہیں
چہرے کا شیب و غیرہ جو ہوتا ہے یہ گائیڈ کرتے ہیں تبھی میں کر پاتی ہوں
آپ کا بھی کر لوں گی پر اُس کے لیے کچھ ٹائیم چاہیے ہو گا۔۔ "مشک نے بتایا"
ٹائیم کیوں میرا چہرہ سامنے ہیں تمہارے اور ویسے بھی ڈیٹیل میں بتانے سے
آتا ہے تو وہ میسم بتا دے گا۔۔ "نہا اپنی بات پر ڈٹی رہی

ضد نہیں لگاؤ واقعی کسی اور کا سکیچ مشک نہیں بنا پاتی میسم کا بھی مشکلوں سے
سیکھا تھا ایک بار میں نے اپنا بنوایا تھا دس دنوں تک آئینے میں اپنا چہرہ دیکھنے

سے کترار ہاتھا۔۔ "شہزاد جھر جھری سی لیکر بولا تو سب اُس کی بات کے آخر

میں قہقہہ لگانے لگے ماسوائے مشک کے اُس کا منہ بن گیا تھا

بنا کر دیکھ لو کیا پتا بن جائے ویسے بھی میسم کا آگیا ہے تو اُس کی منگیتر کا بھی "

مشک بنا سکتی ہے۔۔۔" سوہانے کہا

نہیں بس رہنے دے۔۔۔ "نیہا کا دل اچاٹ ہو گیا اُس نے اپنے خوبصورت "

چہرے کا نقشہ نہیں بگاڑنا تھا

اچھا اب یہ گیم سٹاپ کر کے دوسرا سٹارٹ کرتے ہیں۔۔۔ "عمائرہ نے کسی "

خیال کے تحت کہا

وہ کیا؟ "سوہانے پوچھا"

نیولی کیل ہے یہ دونوں تو کیوں نہ ان دونوں کے بیچ مشاعروں کا مقابلہ "

کروایا جائے۔۔۔ "آپ سب کو پتا ہے کالج میں اکثر یہ دونوں ایک دوسرے

کومات دیتے ہیں۔۔۔ "شاعری کا شوق تو نیہا بھی رکھتی ہے۔۔۔ "عمائرہ نے

جو کہا وہ سن کر نیہا کا دل چاہا اُس کا منہ چوم لے پر وہ میسم سے کچھ ناراض بھی
تھا تبھی اُس کا اظہار اُس نے شاعری کے ذریعے کرنا چاہا
بہت اچھا آئیڈیا ہے۔۔ "میسم تم رومانٹک شاعری کرنا۔۔" "سمعیہ کو عمارتہ"
کی بات پسند آئی

کیوں نہیں۔۔ "میسم نے سر اثبات میں ہلایا"
سٹارٹ میں لوں گی۔۔ "نیہا نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا"
ارشاد۔۔ "میسم اُس کی طرف متوجہ ہوا"

تیری خوشیوں کا سبب یار کوئی اور ہے نہ
دوستی مجھ سے ہے اور پیار کوئی اور ہے نہ

نیہا میسم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر شعر پڑھنے لگی تو سب نے ہوٹنگ
شروع کی

کب نہیں ناز اُٹھائے ہیں تمہارے میں نے
دیکھو آنچل پے سجاے ہیں ستارے میں نے

میسم بھی جواب میں فوراً سے شعر پڑھنے لگا

پیار کے دو میٹھے بول سے خرید لو مجھ کو
دولت دیکھائی تو سارے جہاں کی کم پڑے گی

نیہا کہاں پیچھے رہنے والی تھی

تمہارے پیروں کی خاک اُٹھا کر
سُرمہ لگاؤں تو مانو گے محبت ہے؟

میسم کا یہ شعر ہر چیز کو مات دے گیا تو ہر کسی نے تالیاں بجا کر اُس کو شاباشی "دی تھی البتہ ریان اور مشک یہ سب سمجھنے کی کوششوں میں تھے

سنو! بس اتنا ہے تم سے کہنا
ہمیشہ میرے ہی ہو کر رہنا

نیہا مسکراہٹ ضبط کیے دو بدوبولی "

آبیٹھ میرے سامنے تجھ سے کلام کروں
لفظ اک نہ بولوں زندگی تیرے نام کروں

اپنے لفظوں سے جیسے میسم نے اُس کو تسلی دلوائی تھی "

محبت کی جو کتابِ دل میں ہے اُس کتاب کا _____ گلاب ہو تم

نیہانے سب کی نظروں سے بچ کر شرارت سے آنکھ و نک کری تھی "

کون سا پھر سوال بچتا ہے

جب محبت جواب دے جائے

میسم نے شانے اُچکا کر ایک آخری شعر پڑھا تھا ساتھ میں اُس کو بھی تھمنے کا "

اشارہ دیا

میرے الفاظ نامکمل، میرے مصرعے ادھورے سے

میرا خلاصہ ہے محبت، میری تشریح مت پوچھو

ابتداء کے ساتھ انتہاء کر کے نبھانے محفل برخواست کی تو وہ سب جو ٹرانس " کی کیفیت میں دونوں کو دیکھ رہے تھے یکدم ہوش میں آکر "واہ واہ" کرنے لگے

تم دونوں نے تو میدان لوٹ لیا۔۔ "سوہانے دونوں کو اپریشٹ کیا شاعری واقعی بہت اچھی تھی۔۔۔" ابراہیم نے بھی کہا "فرینڈ یہ سب آپ میرے لیے بھی بولونہ۔۔" مشک کے دل میں جانے کیا "سمائی جوانو کھی فرمائش کرنے لگی کیونکہ میسم جب شعر پڑھ رہا تھا تو اُس کو اچھا لگ رہا تھا

اچھا آپ کے لیے بھی۔۔" میسم نے ہنس کر اُس کو دیکھا باقی سب بھی " "مشک کی بات پر مسکرائے تھے سوائے نبھا کہ

ہاں نہ سمجھ تو کچھ نہیں آیا پر لگ اچھا رہا تھا اس لیے کچھ آپ میرے لیے " بھی کہونہ۔۔" مشک بضد ہوئی

یہاں آئے پھر۔۔ "میسم نے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تو اس بار اپنی جگہ"
سے اُٹھتی مشک اُس کے برابر جا کر بیٹھی
بچی ضد کر رہی ہے تو کچھ سُنادو۔ "یوسف نے بھی کہا میسم نے مشک نے"
گال کھینچے پھر بولا

الفاظ کام پڑ گئے اس کی تعریف کرتے کرتے
مگر دل نہ بھر سکا اس کی تعریف میں لکھتے لکھتے

اوووو ہوووووو"

میسم نے شعر عرض کیا تو سب نے اُونچی آواز میں ہوٹنگ کی تھی سب کو"
ایسا کرتے دیکھ کر مشک خوش ہوئی تھی جبکہ نہا کا مانوں غصے میں بُرا حال
ہو گیا تھا

اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا
تجھے مجھ سے زیادہ کوئی پیار نہیں کر سکتا

میسم نے یہ لائنز یوسف اور ابراہیم خاص طور پر ابراہیم کو دیکھ کر کہی تھی "
جس پر وہ دونوں ہی چونکے تھے پھر اپنا وہم جان کر سر جھٹکتے رہ گئے

تیرا وجود انتہائی عزیز ہے مجھے
تیرے سوا نہیں آتا کسی پہ پیار مجھے

باقی سب تو نہیں پر یہ ایک شعر مشک کو اچھے سے سمجھ آیا تھا تبھی گہری "
مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ میسم کو دیکھنے لگی

کوئی تعلق پوچھے تو بتا دینا

دو جسموں میں ایک جان بستی ہے

یہ بول کر آخر میں میسم نے اُس کی ناک دبائی تو سب نے تالیاں بجائی تھی "مگر اس بار زور شور سے یہ کام انجام دینے والی مشک تھی کافی معصوم سی پیاری سی شاعری تھی۔۔" یوسف بولے بغیر نہ رہ پایا "ہاں بھی ہماری گڑیا تو میسم کا معصوم سا عشق ہے جو وہ کسی سے بانٹ نہیں سکتا۔" شہزاد نے مزاحیہ انداز میں جو کہا اُس پر نیہا کی جیسے اب بس ہوئی تھی

میرے خیال سے ہمیں چلنا چاہیے اب۔۔" نیہا نے عمارتہ کو دیکھ کر کہا "کیوں تمہیں کوئی بات بُری لگی کیا؟" سمعیہ کو اُس کا اچانک ایسے اٹھ کر جانا سمجھ میں نہیں آیا

ایسی بات نہیں دراصل کافی وقت ہو گیا ہے۔۔" چلنا چاہیے ہمیں۔۔" نیہا "نے سنجیدگی سے بتایا

پر ہمیں تو آنسکریم کھانے بھی جانا تھا۔۔ "ریان کو اچانک یاد آیا"

بلکل۔۔ "مشک کو بھی یاد آیا"

آنسکریم کھا لیتے ہیں اُس کے بعد میسم تمہیں ڈراپ کر آئے گا۔۔ "ابراہیم"

نے بھی باتوں میں حصہ لیا

اچھا تو کب اور کیسے جانا ہے؟ "نیہانے جانا چاہا"

تم دونوں بانیک پر آ جانا باقی یہ سارے یوسف کی گاڑی میں بیٹھ جائے

گے۔۔ "میں بھی بانیک پر آؤں گا گڑیا کے ساتھ۔۔" ابراہیم نے بتایا

ریان کو آپ بٹھانا گڑیا ہمارے ساتھ ایڈجسٹ ہو جائے گی۔ "میسم ابراہیم"

کی بات پر سنجیدگی سے بولا جس پر نیہانے صبر کا گھونٹا بھرا

بچے مت بنو تم دونوں آپس میں آ جانا۔۔ "ریان بھی گاڑی میں ہو گا میں اور"

گڑیا بانیک پر آ جائے گے گڑیا کو گاڑی میں بٹھا لیتا لیکن پچھلی سیٹ پر آلریڈی

تین لڑکیاں ہو گی گڑیا کا اضافہ ہو گا وہاں تو انہیں مشکل ہو سکتی ہے پراگر گڑیا

سامنے والی سیٹ پر یوسف یا شہزاد کی گود میں بیٹھی تو واویلا بھی تم نے مچانا ہے

اس لیے جیسا میں بول رہا ہوں ویسا کرو۔۔ "ابراہیم کی بات پر میسم اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا

ہمیں ایک ساتھ وقت گزارنا چاہیے کسی تیسرے کی موجودگی کے " بغیر۔۔ "نیہا اُس کا ہاتھ تھام کر دلفریب لہجے میں بولی جس کے جواب میں میسم کچھ بول نہیں پایا تھا

سب لوگ گھر سے باہر آ کر گاڑی کی طرف بڑھے تو ابراہیم نے بانیٹک باہر " نکالی اور مشک کو بیٹھنے کا کہا۔۔ "مشک ابراہیم کے پیچھے بیٹھی تو میسم جو اپنی بانیٹک سنبھالنے والا تھا اُس کو چھوڑ کر اُن کی طرف آیا

گڑیا تھوڑا دور ہو کر بیٹھو اتنا چپک کر کیوں بیٹھ رہی ہو؟ "کونسا پہلی بار بیٹھنے " والی ہو اور ایک بات کہ ان ہینڈلز کو پکڑو بھائی کا بازو " کندھا یا پیچھے سے شرٹ کھینچوں گی تو وہ ڈسٹرب ہو گے۔۔ "میسم اُن کے سر پر نازل ہوتا سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا تو ابراہیم نے تاسف سے اُس کو دیکھا البتہ مشک فرمانبرداری کا ثبوت دیتی ویسا کرنے لگی جیسا میسم نے اُس سے کہا

گرنے کا ڈر ہو تو بانیک کو پکڑنا بھائی کو نہیں۔۔۔ "میسم نے جاتے ہوئے"
بھی ٹوکنا ضروری سمجھا

تمہارا فرینڈ پاگل ہو گیا ہے۔۔۔ "ابراہیم ہیلمنٹ پہنتا مشک سے بولا"
بُری بات ہے پیٹھ پیچھے کسی کے بارے میں ایسا کہنا چاہیے۔۔۔ "مشک"
کو "ابراہیم کا میسم کے لیے ایسا کہنا پسند نہیں آیا تبھی فوراً اعتراض اٹھایا جس پر
ابراہیم نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے



مشک تم تیار ہو؟ "مشک اسکول کے لیے تیار ہوتی اپنا بیگ لیتی کمرے سے
باہر نکلنے والی تھی جب "سونیا لغاری اُس کے کمرے میں آئی
جی اور فرینڈ آگئے ہیں کیا؟ "مشک نے بتانے کے بعد پوچھا"
نہیں آج تم یوسف کے ساتھ اسکول جاؤ گی۔ "سونیا لغاری نے بتایا"
اُن کے ساتھ کیوں؟ "مشک چونک پڑی"

کیونکہ وین والے سے تمہارے ڈیڈ نے بات کر لی ہے وہ اگلے ماہ سے آئے گی تب تک کے لیے تمہیں یوسف پک اینڈ ڈراپ کی سروس دے گا میری بات ہو گی ہے اُس سے اُس کو کوئی مسئلہ نہیں۔۔ "سونیا لغاری نے بتایا لیکن وین میں یا یوسف بھائی کے ساتھ کیوں؟" میں تو روز فرینڈ کے ساتھ آتی جاتی ہوں۔۔ "مشک کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

بھابھی نے بتایا کہ نیہا کو وہ اب سے پک کرے گا اور ساتھ میں وہ دونوں کالج جائے گے تو مجھے نہیں لگتا اب وہ تمہیں اسکول چھوڑ آنے کی ذمہ داری اٹھاپائے گا کیونکہ ایسے اُس کو اپنے کالج سے دیر ہو جائے گی۔۔ "سونیا لغاری نے بتایا

مجھ سے تو فرینڈ نے ایسا کچھ بھی نہیں کہا۔۔ "مشک اُداس ہوئی"

سوال جواب نہیں کرو جلدی سے جاؤ یوسف کو اپنے دفتر بھی جانا"

ہے۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کو ٹوک کر کہا تو ناچار اُس کو ان کی بات ماننی پڑی

تو کیا اب میرے پاس فرینڈ بھی نہیں رہے گا؟ "باہر نکلتے ہوئے مشک کے " دماغ میں یہ خیال بے ساختہ آیا تھا

آج پہلی بار مجھے کوئی اور اسکول چھوڑ آئے گا۔ "فرینڈ نے تو پرومس کیا تھا " کہ وہ مجھے ڈیڈ کی طرح اگنور نہیں کریں گے۔ "مشک کی اُداسی بڑھتی جانے لگی

آجاؤ میڈم آپ کو آج گاڑی کی سیر کراتے ہیں۔ "وہ گھر سے باہر نکلی تو " یوسف اُس سے اسکول بیگ لیکر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر رکھ کر بولا اور اُس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا

آپ کی گاڑی تو بہت اچھی ہے۔ "مشک کی آنکھوں میں ستائش " اُبھری۔ "دھیان میسم سے ہٹنے لگا

Did you like my car?

یوسف نے جانتے ہوئے بھی سوال کیا

بہت زیادہ۔۔ "مشک نے بتایا اور یوسف کو دیکھا جو اُس کا سیٹ بیلٹ باندھ رہا تھا

چلو میرا بچہ اسکول پھر ہمیں لیٹ ہو رہا ہے۔۔ "یوسف نے شوخ لہجے میں " کہتے گاڑی کو سٹارٹ کیا اُن کی گاڑی جیسے باہر نکلی ٹھیک اُسی وقت میسم کالج جانے کے لیے تیار شیار سا بائیک کو باہر نکالے کھڑا کیے "محسن لغاری کے گھر کی طرف بڑھ گیا

السلام علیکم چچی۔۔۔ "میسم گھر میں داخل ہوا تو اُس کا سامنا "سونیا لغاری سے ہوا جی وہ اُنہیں سلام کرتا "مشک کی تلاش میں نگاہیں یہاں وہاں گھمانے لگا وعلیکم السلام میسم تم یہاں؟ "سونیا لغاری اُس کو دیکھ کر حیران ہوئی جی میں یہاں کیوں کیا ہوا؟ "میں کونسا پہلی بار آیا ہوں۔۔۔ "اُن کو ایسے " حیرت زدہ دیکھ کر وہ کنفیوزڈ ہوا

تمہیں تو نیہا کو لینے جانا تھا نہ؟ "سونیا لغاری سنبھل کر بولی "

جی پر پہلے تو میں گڑیا کو اسکول چھوڑنے جاتا ہوں نہ۔۔ "کہاں ہے"

وہ؟ "بلائے اُسے۔۔" میسم نے بتانے کے بعد پوچھا

ایسے تو تمہارے لیے مسئلہ ہو جائے گا اور کالج کے لیے دیر بھی ہوگی تو"

تمہیں گڑیا کو اسکول لیجانے اور واپس آنے کی فکر نہیں کرنی چاہیے۔۔ "سونیا

لغاری نے کہا

ایسا کیوں بول رہی آپ اور یہ گڑیا کہاں رہے گی ہے ابھی تک باہر کیوں نہیں"

نکلی؟ "میسم کو اُن کا رویہ عجیب لگا

دراصل گڑیا نہیں ہے میں نے اُس کو اسکول بھیج دیا۔۔ "سونیا لغاری کی"

بات پر وہ الرٹ ہوا

کب اور کس کے ساتھ بھیج دیا؟ "اور کیوں کسی اور کے ساتھ بھیجا؟" میسم

یکدم سنجیدہ ہوا

بھابھی نے مجھ سے جب بات کی تو مجھے تمہاری سہولت کا خیال آیا جی میں"

نے گڑیا کو یوسف کے ساتھ بھیج دیا وہ آفس کے لیے نکل رہا تھا تو کہا گڑیا کو

بھی چھوڑ آئے ویسے بھی اُس کا راستہ بھی وہاں جاتا ہے جہاں گڑیا کا اسکول ہے۔۔ "سونیا لغاری کی وضاحت پر بے اختیار میسم نے اپنی کنپٹی کو مسلا کیوں کیا آخر آپ نے ایسا؟" سالوں سے یہ ذمہ میرا ہے تو آج آپ کیسے " اُس کو کسی اور کے ساتھ بھیج سکتی ہیں۔۔۔ " میسم کی آواز تیز ہونے لگی میسم یہ کس ٹون میں بات کر رہے ہو تم مجھ سے۔۔۔ " سونیا لغاری نے اُس کو جھڑکا

یہ میری بات کا جواب نہیں چچی۔۔ "گڑیا کو میں اسکول چھوڑنے جاتا ہوں" پھر آپ نے یوسف بھائی سے کیوں کہا؟ "اور گڑیا ایسے کیسے کسی کے ساتھ بھی اُٹھ کر چلی گی۔۔۔" میسم کے دماغ کا میٹر شاٹ ہونے لگا میسم وہ کسی ایرے غیرے کے ساتھ نہیں گی یوسف بڑا بھائی ہے تمہارا " مت بھولو۔۔ " اور جس طرح تم گڑیا کے کزن ہو ویسے وہ بھی ہیں۔۔ " سونیا لغاری نے رسائیت سے سمجھایا

چچی پلیز آپ مجھے باقیوں کی لسٹ میں ایڈ نہ کرے۔۔ "میسم کو اُن کی بات"
پسند نہیں آئی

اچھا تم رلیکس رہو میں پوری بات تمہیں بتاتی ہوں۔۔ "سونیا لغاری نے"
تخل کا مظاہرہ کیا

شکر یہ لیکن مجھے کچھ بھی نہیں سُننا۔۔ "اِتنا بول کر میسم وہاں سے واک"
آؤٹ کر گیا پیچھے اُس کے انداز پر سونیا لغاری دنگ رہ گئی اُن کو اندازہ نہیں تھا
کہ میسم اِتنا ہارشری ایکشن دے گا آج سالوں بعد اُنہوں نے میسم کے
چہرے پر غصے کی جھلکیاں دیکھیں تھیں۔۔ "کام اور کول رہنے والا میسم حسن
ایک چھوٹی سی بات پر اتنا شدید رد عمل دے گا اِس بات کا اُنہیں واقعی میں
کوئی اندازہ نہیں تھا

یہ میسم تو مشک کو اپنی پراپرٹی سمجھنے لگا ہے۔۔ کیا ہو گیا جو آج وہ کسی اور کے"
ساتھ گی بھی تو۔۔ "سونیا لغاری اپنا سر تھام کر صوفے پر ڈھے سی گی"



یہ آج میسم نہیں آیا کیا؟ "عمارہ نے نیہا سے پوچھا جو کالج گیٹ پر نظر ٹکائے"
کھڑی تھی

نہیں آیا۔ "اُس نے ایسا کچھ بتایا بھی نہیں تھا۔ "نیہا فکر مند سی بولی"
کال کر کے پوچھ لو۔ "عمارہ نے مشورہ دیا"
اُس کا سیل فون آف ہے۔ "نیہا نے بتایا"

گھر کا نمبر تو ہو گا نہ وہاں کال کر کے پتا کرواؤ۔ "عمارہ کی بات اُس کو سہی"
لگی تبھی وہ ویسا کرنے لگی

السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ؟ "میسم سے بات ہو سکتی ہے؟" نیہا نے نمبر
ملایا تو دوسری طرف کال اٹھانے والی صنم لغاری تھی

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں بچے اور کیا آپ دونوں کی لڑائی ہوئی
ہے؟ "دوسری جانب سے" صنم لغاری کی پریشان کن آواز سن کر نیہا مزید
فکر مند ہوئی

نہیں آنٹی ہماری تو کوئی لڑائی نہیں ہوئی آپ نے ایسا کیوں پوچھا؟ "کیا کچھ"
ہوا ہے؟ "اور آج میسم کو مجھے پک کر نا تھا وہ آیا بھی نہیں۔۔" "نیہا نے بتانے
کے بعد پوچھا

ایک گھنٹہ پہلے سب ٹھیک تھا وہ تیار ہو کر کالج کے لیے نکلا پھر جلدی واپس "
آگیا اور جب سے آیا ہے خود کو کمرے میں لا ک کیا ہے میرا پہلا خیال آپ کی
طرف گیا کہ شاید کوئی مسئلہ ہوا ہو۔۔" صنم لغاری نے بتایا

ایسا کیا ہوا؟ "خیر میں آتی ہوں پھر خود اُس سے پوچھ لوں گی۔" آپ "
پریشان نہ ہو۔۔" "نیہا نے اُن کو تسلی دلوا کر کال کاٹ دی
کیا ہوا؟ "اُس نے کال کاٹ دی تو عمارہ نے پوچھا "

یہ تو میسم سے ملنے کے بعد پتا چلے گا۔ "نیہا نے شانے اُچکا کر جواب دیا "
ہماری ضروری کلاس تھی آج۔۔" عمارہ نے یاد کروایا "

تم دیکھ لو میرا میسم کے پاس ہونا زیادہ ضروری ہے۔۔۔ "نیہا نے کہا اور"

جلدی سے باہر کی طرف بڑھنے لگی



میسم دروازہ کھولوں میں ہوں نیہا۔۔۔ "حسن لغاری کے ہاں آتی" نیہا سیدھا

میسم کے کمرے کی طرف آئی تھی

میسم"

وہ دوسری بار بھی آواز لگانے والی تھی جب کلک کی آواز سے دروازہ کھل

گیا۔۔۔ "سامنے میسم کو دیکھ کر نیہا نے سکون کا سانس خارج کیا

تم ٹھیک ہو؟" کان کیوں نہیں آئے تھے۔۔۔ "آنٹی سے بات ہوئی تھی"

میری اور اُن کی باتیں سُن کر میں مزید پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ "نیہا فکر مندی

سی اُس کو دیکھ کر بولتی گی

کہی باہر چلیں؟" میسم نے پوچھا"

ہاں؟ "نیہا حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی اپنی بات کے جواب میں یہ وہ الفاظ "
نہیں تھے جن کو سُننے کی اُس کو توقع تھی

میں نے کہا کہیں باہر چلیں۔۔۔" ریسٹورنٹ پارک یا جہاں تم "
کہو۔۔۔" میسم نے دوبارہ کہا

ضرور پر تمہیں ہوا کیا تھا؟ "نیہا نے جاننا چاہا "

کچھ خاص نہیں بہت اور ری ایکٹ کر لیا تھا پر اب میں ٹھیک "

ہوں۔۔۔" میسم نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

اچھا آؤ۔۔۔" نیہا نے مزید نہیں گُریدہ "

کیا ہوا تھا میسم؟ "وہ دونوں باہر جانے لگے تو سامنا صنم لُغاری سے ہوا "

کچھ بھی نہیں امی۔۔۔" میسم نے مسکرا کر اُن کا فکر مند ہوتا چہرہ دیکھا "

کچھ نہیں ہوا تھا تو ایسے کمرے میں خود کو بند کیوں کیا تھا؟

مجھے بہت غصہ آگیا تھا جس کو دبانے کے لیے اکیلے رہنا ضروری تھا۔ "میسم نے بتایا

غصہ کس بات پر آیا تھا؟" صنم لغاری چونکی

چھوڑے نہ اب تو میں فٹ اور فائن ہوں۔ "میسم نے ٹالا

اچھا ہوا بیٹا جو تم آگئی۔ " صنم لغاری اب نیہا کی طرف متوجہ ہوئی

اس میں شکریہ والی کوئی بات نہیں آئی۔ " نیہا مسکرا کر بولی پھر میسم کے

اشارے پر وہ اُس کے ساتھ باہر کی طرف نکل گئی

نیہا اور میسم کافی شاپ آئے تھے جہاں اُنہوں نے کافی کا آرڈر کیا تو میسم کے نمبر پر آنے لگی

ایک منٹ۔ "میسم نیہا سے کہتا کال ریسیو کر گیا

ہیلو میسم؟ "دوسری طرف سے یوسف تھا

جی بھائی کوئی کام تھا۔ "میسم نے سنجیدگی سے پوچھا

کام کوئی نہیں تھا بس تمہیں بتانا تھا کہ اسکول سے گڑیا اور ریان کو میں پک کروں گا۔ "گڑیا نے صبح کافی انجوائے کیا تھا پتا ہے اُس کو گاڑی پسند آئی تھی تبھی سوچا واپسی پر بھی میں لیتا جاؤں ساتھ میں اُن کو گھماؤں گا بھی۔۔۔" یوسف نے ہنس کر بتایا تو موبائل پر میسم کی گرفت مضبوط ہوئی تھی

میں باہر ہوں تو پھر بات ہوگی۔۔۔ "میسم نے سنجیدگی سے محض اتنا کہا " ارے ہاں تمہارا کالج ہو گا نہ میں رکھتا ہوں مجھے بھی کام ہے " بہت۔۔۔ "یوسف اپنے سر پہ ہاتھ مار کر بولا تو میسم کچھ نہ بولا بس جلدی سے کال کاٹ دی کون تھا؟ "

یوسف بھائی۔۔۔ "میسم نے اُس کے پوچھنے پر بتایا " کیا بول رہے تھے؟ " اگلا سوال "

کہہ رہے تھے گڑیا اور ریان کو اسکول لینے وہ جائے گے۔۔ "میسم نے بتایا تو
نیہا چپ ہو گی اُس نے یہ نہیں پوچھا کہ روز تو یہ ڈیوٹی تم سرانجام دیتے ہو پھر
آج کوئی اور کیسے؟

شام کے وقت میسم گھر کی طرف بڑھنے لگا تو نظر سب سے پہلے یوسف کی
گاڑی پر گی تھی جو باہر کھڑی تھی سب سے الگ تھلگ

"گڑیا نے صبح کافی انجوائے کیا تھا پتا ہے اُس کو گاڑی پسند آئی تھی۔۔

گاڑی کو دیکھ کر میسم کو "یوسف کے بولے گئے الفاظ یاد آئے تو تیز قدموں
کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوتا وہ باورچی خانے کی طرف بڑھ گیا وہاں سے
پیٹرول اور ماچس اٹھاتا یہاں وہاں دیکھے بنا وہ باہر کی طرف آیا جہاں یوسف
کی گاڑی موجود تھی۔

گاڑی کے پاس آتا میسم سارا پیٹرول اُس پر انڈیلنے لگا پھر ماچس جلا کر تیلی "گاڑی کے اُپر پھینک دی دیکھتے ہی دیکھتے آگ کا شعلہ بھڑکا تھا اور پوری گاڑی کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔" مالی نے یہ سب دیکھا تو فوراً سے اندر جا کر اطلاع دی

"یا اللہ خیر میسم دور ہٹو اور یہ سب کیسے ہوا؟"

کوئی آگ بجھاؤ جلدی سے۔۔" گھر کے سب افراد باہر آئے تو سامنے کا "منظر دیکھ کر اپنی جگہ ساکن ہوئے تھے جبکہ اپنی گاڑی کا یہ حشر دیکھ کر یوسف کو سکتہ طاری ہو گیا تھا۔۔" صنم لغاری نے جلدی سے میسم کو دور کھڑا کیا شہزاد مالی کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگا

یہ سب کیسے ہوا؟" حسن لغاری نے سنجیدگی سے "میسم کو دیکھ کر سوال کیا"

جو بُت بن کر کھڑا ہوا سا سامنے گاڑی کو دیکھنے میں مصروف تھا اُس کے چہرے کے تاثرات عجیب سے تھے جس کو کوئی سمجھ نہیں پارہا تھا

آگ کیسے لگی؟" صنم لغاری نے بھی پوچھا"

میں نے لگائی۔۔ "میسم نے پر سکون لہجے میں بتایا تو ابراہیم اور شہزاد چونک "
 کر اُس کو دیکھنے لگے جس کا اعتماد قابل دید تھا
 کیا مطلب تمہارا؟ "حسن لغاری گرج پڑے "
 مطلب صاف ہے یہ آگ میں نے لگائی ہے۔۔ "میسم نے اُن کو دیکھ کر "

بتایا

چٹاخ "

حسن لغاری نے ایک زناٹے دار تھپڑ اُس کے گال پر جڑ دیا تھا ایک تو اُس کا اتنا
 بڑا قدم اُٹھانا دوسرا ڈھٹائی سے اعتراف کرنا اُن کو خاکستر کر گیا تھا
 ڈیڈر لیکس۔۔ "ابراہیم نے اُن کو سنبھالا۔۔ "میسم اپنے گال پر ہاتھ رکھتا "
 بے سُدھ کھڑا تھا

ہاتھ کیوں اُٹھایا۔۔ "صنم لغاری پریشان سی میسم کے پاس جا کر کھڑی " "
 ہوئی اور اُس کو اپنے ساتھ لگایا

حد کرتیں ہیں آپ بجائے اس سے سوال کرنے کے آپ مجھ سے پوچھ " رہی کہ ہاتھ کیوں اٹھایا؟ " سامنے اس محترم کا کارنامہ نظر نہیں آرہا؟ وہ تپ اُٹھے

میسم یہ سب کیا ہے؟ " کیوں کیا تم نے ایسا؟ " شہزاد نے سنجیدگی سے پوچھا " اب خاموش کیوں ہو جواب دو؟ " ابراہیم نے بھی اُس کو ٹوکا " ان سے سوال کرے آپ کہ یہ کیوں گڑیا کو اسکول چھوڑنے گئے؟ " میسم " نے یوسف کی جانب اشارہ کیے بے تاثر لہجے میں پوچھا کیا مطلب؟ " یوسف حیرت میں مبتلا ہوا "

مطلب صاف ہے روزیہ سب میں کرتا ہوں آج آپ نے یہ کس سے پوچھ " کر کیا؟ " میں کیا مر گیا تھا یا بستر مرگ پر تھا۔۔۔ " میسم کے لہجے میں کوئی لچک کوئی رعایت نہیں تھی

ہوش میں ہو تم بڑے بھائی سے بات کرنے کا یہ کیا طریقہ ہے؟ " حسن " لغاری کا بس نہیں چل رہا تھا کہ مار مار وہ میسم کی چٹری اڈھیر دیتے

پھر آپ اپنے بڑے بیٹوں کو سمجھالے کہ گڑیا سے دور رہے۔۔ "میسم نے"
بے خوف ہو کر کہا

ایک منٹ مشک کا یہاں کیا ذکر؟ "ابراہیم اُلجھن کا شکار ہوا"

انہوں نے آج اُس کو اسکول چھوڑا پھر مجھے بول رہے کال پر کہ آج گڑیا نے"
انجوائے کیا اس کا مطلب میں کیا سمجھوں کہ وہ میرے ساتھ خوش نہیں
رہتی؟" یہ بس ٹیلر تھا ایک دوبارہ کسی نے بھی گڑیا کو بلا وجہ کوئی فیور دی تو
میں کیا کر گزروں گا مجھے بھی نہیں پتا۔۔ "میں زندہ ہوں ابھی آپ لوگ اُس
سے دور رہے۔۔۔" میسم دو ٹوک لہجے میں کہتا لمبے لمبے بھرتا وہاں سے
چلا گیا پیچھے وہ سب بات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگے

تو کیا محض اس وجہ سے میسم نے گاڑی کو آگ لگائی کیونکہ یوسف گڑیا کو اُس
پر بٹھا کر اسکول چھوڑنے گیا تھا؟ "ابراہیم اندازہ لگا کر شہزاد سے بولا

اب تمہیں کس سانپ نے سونگھ لیا؟ "شہزاد کو خاموش دیکھ کر ابراہیم نے"

طنزیہ کیا جو ریان کو کافی ہمدرد نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

مجھے اس بیچارے پر ترس سا آرہا جانے آگے جا کر میسم کے ہاتھوں اس کا کیا"

بنے گا؟ "شہزاد نے افسوس بھرے لہجے میں کہا

شٹ اپ۔۔۔" ابراہیم نے اُس کو گھڑکا اور یوسف کی طرف بڑھا جواسٹچو"

بن کر کھڑا تھا

تماشا ختم ہو گیا ہے اندر جاؤ سب۔۔۔" حسن لغاری سخت لہجے میں اُن سب"

سے بول کر اندر کی طرف بڑھ گئے تو وہ سب بھی باری باری اندر کی طرف

جانے لگے

میسم نے کافی بڑا قدم اٹھایا ہے اُس کو ایسے نہیں تھا کرنا چاہیے۔۔۔" وہ"

دونوں اندر آکر یوسف کے کمرے میں بیٹھے تو شہزاد نے کہا

میسم نے واقعی بہت غلط کیا پر ایک طرح سے دیکھا جائے تو ابھی وہ خود بچہ " ہے اور اس عمر میں لوگ جذباتی پن کا مظاہرہ کر جاتے ہیں۔۔ "ابراہیم اُس کی بات کے جواب میں بولا یوسف جبکہ ابھی تک صدمے جیسی کیفیت میں تھا

بیس سال کا مرد بچہ تو نہیں ہوتا اُس کو اچھے بُرے کا بہت اچھے سے پتا ہوتا " ہے۔۔ "شہزاد کو ابراہیم کا آج بھی میسم کی حمایت میں بولنا حیرانی میں مبتلا کر گیا تھا جیسا سر جھٹک کر بولا

امیچور ہے وہ آگے جا کر آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا ابھی جو بات پہ بات " جذباتی ہو جاتا ہے پھر ایسا نہیں ہو گا۔ "ابراہیم ہنوز پر سکون لہجے میں بول رہا تھا

کیا گارنٹی ہے؟ "ہم تو اس عمر میں کافی سنجیدہ "بُرد بار اور ٹھیرے ہوئے مزاج کے تھے پھر میسم کس پر چلا گیا؟ "شہزاد نے اس بار جو کہا وہ سن کر ابراہیم اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے بول رہا ہو یہ کچھ زیادہ نہیں ہو رہا

اچھا سوری میں بس یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ میسم نے جو کیا وہ غلط کیا بہت زیادہ"
غلط اُس کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا گڑیا ہماری بہنوں جیسی ہے ہمیں بھی
عزیز ہے۔۔۔" اگر یوسف نے اُس کو ڈراپ کیا تو اُس کو بُرا کیوں لگا؟" کیا
اُس کو ہماری نیت خراب لگتی ہے وہ شک کرتا ہے ہم پر؟" شہزاد نے سنجیدگی
سے بولنے لگا

بات شک کی نہیں حق کی ہے۔۔" یوسف نے پہلی بار لب کشائی کی"
مبارک ہو یہ کومہ سے باہر نکل آیا۔۔" شہزاد نے بھگو کر طنزیہ کیا تو وہ"
دونوں اُس کو گھورنے لگے

کونسا حق؟" ابراہیم نے اُلجھن بھری نظروں سے اُس کو دیکھا
جب سے گڑیا کی پیدائش ہوئی ہے تب سے میسم کسی سائے کی طرح اُس کے
ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔۔ اور" بات یہ نہیں کہ اُس کو ہم پر یقین
نہیں۔۔" بات اصل میں یہ ہے کہ اُس کی اپنی ایک انسکیورٹی ہے اُس کو لگ
رہا ہے اگر ہم گڑیا کو وقت دے گے اُس سے بات کرے گے یا کوئی فیور دے

گا کہ تو ایسے میں میسم کو لگتا ہے کہ گڑیا کی نظر میں اُس کی اہمیت کم ہو جائے گی یا وہ ہمیں بھی وہ اہمیت دے گی جو میسم کو دیتی ہے

تمہیں یاد ہو یا نہ ہو پر جب میسم دس سال کا تھا اُس کو بہت تیز بخار ہوا تھا "ہفتہ بھر تو کم نہیں ہو رہا تھا پھر ویکنس کی وجہ سے وہ تین سالہ مشک کو نہ گود میں اٹھا سکتا تھا اور نہ کوئی کھیل کھیل سکتا تھا ایسے میں ابراہیم ایک تم تھے جو مشک ہمارے ہاں آتی تھی تو اُس کو چاکلیٹس دیتے تھے یا باہر لے جانا ہو تو تم لے جاتے تھے تمہاری اس توجہ سے یہ ہوا کہ مشک تو بچی تھی میسم کے بعد وہ تمہاری توجہ کی عادی ہو گئی تھی جب بھی تم سامنے جاتے تمہیں دیکھ کر مسکراتی تھی "شرارت کرتی تھی تنگ کرتی تھی اگر میسم کے پاس ہو بھی تمہاری طرف آنے کے لیے مچلتی تھی۔۔" یہ دیکھ کر میسم کافی مایوس ہو گیا تھا اُس کو لگ رہا تھا اُس کے بیمار ہونے کے بعد مشک اُس کو بھول گئی

ہے۔۔" تبھی وہ اپنے سے پھر اُس کو الگ نہیں کرتا تھا اور نہ کسی کو گود میں پھر سے کسی اور کے پاس اٹھانے دیتا تھا اُس کے اندر ڈر بیٹھ گیا تھا کہ کہیں وہ

جانے کے لیے تیار نہ ہو۔۔ "اُس واقعے کے بعد میسم بخار میں جھلس بھی رہا ہوتا تھا تو بھی مشک کے آگے سے نہیں اٹھتا تھا۔۔" اور میری گاڑی کو آگ اس لیے نہیں لگائی کہ میں گڑیا کو اسکول چھوڑنے گیا تھا بلکہ

بلکہ یہ ڈرستانے لگا کہ کہیں پھر سے گڑیا گاڑی میں بیٹھنے کی خواہش نہ کرے تمہارے ساتھ جانے کو ترجیح نہ دینے لگے کیونکہ باہر میسم یہی بولا تھا کہ اُس نے کہ تم نے اُس سے کہا گڑیا کو گاڑی پسند آئی ہے گڑیا نے انجوائے بھی کیا۔۔۔ "یہ بات میسم کو اچھی نہیں لگی تھی مسئلہ اُس کو ہم میں سے کسی کے ساتھ نہیں بلکہ ڈر اس بات کا ہے کہ گڑیا ہمیں بھی نہ میسم کی طرح ٹریٹ کرے۔۔۔" اُس کو ڈر لگتا ہے کہ کہیں گڑیا اُس کی جگہ ریپلیس نہ

کر دے۔۔ "بچپن والا خوف ابھی تک اُس کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔۔" یوسف آگے مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے بیچ میں ابراہیم بولتا اُس کی بات کو مکمل کر گیا ایکزاکلی یہ بات ہے وہ اپنے علاوہ گڑیا کی توجہ کسی اور پر برداشت نہیں

کر پار ہا۔۔۔ "اُس پر وہ بس اپنا حق سمجھنے لگا ہے۔۔" کیونکہ چچا نے شروع

سے کبھی اُس پر کوئی روک نہیں کی وہ جب چاہے جہاں گڑیا کو لے جاسکتا تھا
چچا نے کبھی مشک کو وہ اہمیت نہیں دی جو سوہا اور سمعیہ کو ملتی آئی

ہے۔۔ "ایسے میں گڑیا کا بھی بس میسم کے ساتھ ہونا ایسا تھا جیسے دونوں بس

ایک دوسرے کے پابند ہو۔۔ "گڑیا تو بچی ہے پر میسم نہیں چاہتا گڑیا وں

پر سنٹ بھی اُس کو اگنور کرے۔۔ "یوسف نے سر کو جنبش دے کر کہا تو

ساری بات سمجھ آنے پر "ابراہیم نے گہری سانس بھری

یعنی تمہاری گاڑی کو آگ اس لیے لگائی تاکہ نہ رہے بانس نہ بچے بانسری "

انٹر سٹنگ۔۔ "شہزاد کو ہنسی آنے لگی

ہمارے ابا نے لیکر نہیں دی تھی وہ گاڑی کمپنی والوں کی طرف سے ملی تھی "

اب کل اُن کو میں کیا منہ دیکھاؤں گا؟ "یوسف فکر مندی سے بولا

اللہ نے چاہے کان "ہاتھ "ٹانگیں "آنکھیں ہونٹ آئینہ روز دے دیے ہیں پر "

شکل ایک ہی دی ہے تو تمہیں یہی اُنہیں دکھانی پڑے گی۔۔ "شہزاد اُس کی

حالت سے لطف اندوز ہونے لگا

زیادہ جلد پر پیٹرول کا کام کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" یوسف نے اُس کو آنکھیں دکھائی

بلکل یہ کام کرنے کے لیے میسم ہے نہ۔۔۔" شہزاد کہاں باز آنے والا تھا تپ " کر یوسف نے کشن اٹھا کر اُس کو دے مارا

میسم کی یہ پوزیشنیں نیچر تب ختم ہوگی جب گڑیا بڑی ہوگی اپنا سب کام خود سے کرے گی اور اُس کا سب بچپنا ختم ہوگا۔۔۔" کیونکہ لڑکیاں بڑی

ہونے کے بعد محتاط رہتیں ہیں۔۔۔" گڑیا جیسے اب "میسم کے ساتھ ہوتی ہے مجھے یقین ہے بڑی ہونے کے بعد وہ ایسا نہیں کرے گی وہ سمجھداری کا ثبوت دے گی اور ایک حد تک میل جول رکھے گی میسم کے ساتھ کیونکہ پھر اُس کو میسم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔" ایسے پھر میسم کے مزاج میں بھی ٹھیراؤ آئے گا۔۔۔" ابراہیم اپنے انداز سے مطابق بولا

ظاہر ہے ایسا ہی ہو گا تب کون چاہے گا کہ گڑیا میسم کے ساتھ اتنا بے تکلف رہے۔۔ "شہزاد نے بھی اُس کی بات سے اتفاق کیا

بلکل پر پیار تو کم نہیں ہو گا بس عقل آجائے اور میں چاہتا ہوں یہ عقل پہلے " میسم کو آئے گا اب اُس کی منگنی ہونے والی ہے۔۔ "اُس کا یہ جلالی روپ سرالیوں نے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو سکتا ہے۔۔ "یوسف نے فکر مندی سے کہا

اُس کا اینگری موڈ "گڑیا کی وجہ سے آن ہوتا ہے اگر بات اُس پر نہ آئی کوئی " تو میسم سے زیادہ ٹھنڈے مزاج کا مالک کوئی نہیں۔۔ "شہزاد کی بات دونوں کو درست لگی

مجھے ویسے ایک بات سمجھ نہیں آئی آگ لگانے کے لیے یہ ڈیزل پیٹرول " وغیرہ ہمارے گھر میں کہاں سے آیا؟ "ابراہیم کو اچانک خیال آیا تو بات بدل کر بولا جس پر یوسف کو پھر سے اپنی گاڑی یاد آئی

امی نے کسی سے کہہ کر رکھوایا ہو گا گھر میں کہی۔ "میسم کو پتا ہو گا تو اُس نے یہ

کام سرانجام دے دیا۔" شہزاد نے شانے اُچکا کر جواب دیا

پتا لگو انا پڑے گا ویسے آگ بُجھ گی ہو گی نہ؟ "ابراہیم نے پوچھا"

ہاں شکر زیادہ نقصان نہیں ہوا بس میری گاڑی کا آخری دن تھا۔ "یوسف"

سر جھٹک کر بولا

آگ ایسی لگائی مزہ آگیا۔ "با نہیں کھول کر انگریزی لیتا شہزاد گانا گنگنا نے لگا"

تو اب کی بار ابراہیم کی بھی ہنسی چھوٹ گی البتہ یوسف کی بس رونے کی کسر رہ

گی تھی



اُس واقعے کے بعد حسن لغاری نے میسم کے ساتھ بول چال بند کر دی تھی

اُس کے عمل پر اُن کو حقیقتاً تکلیف پہنچی تھی۔ "اُن کو افسوس ہو رہا تھا کہ آخر

اُن کی تربیت میں کہاں کمی رہ گئی تھی جو وہ یہ قدم اٹھا گیا تھا۔ "اُس واقعے بعد گھر میں عجیب سا ماحول بن گیا تھا ہر کوئی اپنے آپ سے نظریں چُرا رہا تھا۔" میسم کی حرکت اُس پڑوس میں سب کو پتا چلی تھی پر اُنہوں نے بات سنبھال کر سبھی کو یہ بتایا کہ "محض حادثہ تھا اور محسن لغاری والوں سے بھی یہی کہا گیا تھا جس کے جواب پر "محسن لغاری نے اُن سے بس یہی کہا کہ پیٹرول گھر میں اتنا سارا رکھا کیوں تھا؟" اور اُن کے ایسے سوال پر سوائے خاموش رہنے کے کچھ اور نہ کر پائے

میسم کے بارے میں سوچ رہے؟" صنم لغاری اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر جان کر بھی پوچھنے لگی

جی۔۔ "اُنہوں نے سر کو جنبش دیتے بتایا"

آج تو میں بھی میسم کی حرکت پر حیران رہ گئی تھی۔ "یوسف بھی کافی" پریشان ہو گیا ہے مجھے پتا نہیں تھا کہ وہ اس حد تک جاسکتا ہے۔ "میسم کی

اٹچمنٹ ضرورت سے زیادہ گڑبیا کے لیے ہو گئی ہے۔۔ "صنم لغاری کی بات پر اُنہوں نے ہنکارہ بھرا

کافی دیر اندازہ ہوا ہے۔۔ "اگر اب کوئی قدم اٹھایا گیا تو مشکل مزید بڑھ جائے گی۔۔ "گڑبیا کی مینٹل ہیلتھ کے لیے بھی نقصان دہ بات ہو سکتی ہے اگر اچانک میسم اُس سے دور ہوا اور میسم بھی مزید پاگل ہو جائے گا۔۔ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے کہا

کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم میسم کو لاہور بھیج دے؟ "صنم لغاری اچانک کچھ سوچ کر بولی

اُس سے کیا ہوگا؟ "وہ نا سمجھی سے اُن کو دیکھنے لگے

زیادہ نہیں تو یہ ضرور ہوگا میسم خود پر اپنے غصے پر قابو پانا سیکھ جائے گا اور اُس کا دھیان "گڑبیا سے ہٹ جائے گا۔۔ "صنم لغاری نے بتایا

یہ واقعی ضروری ہے ورنہ جو شخص اُس پر کسی کا سایہ برداشت نہیں کر سکتا"
کل کو اُس کا شوہر کیسے برداشت ہوگا؟" میسم کا یہ انداز ہمیں مشکلات میں
دھکیل سکتا ہے۔ "حُسن لغاری پریشانی سے اپنا ماتھا مسل کر بولے

آپ پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا میسم بچپن سے ایسا ہے۔۔۔" مجھے "
یقین ہے وہ دوبارہ کبھی ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گا۔" صنم لغاری نے
اُن کو پر سکون کرنا چاہا



تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔" تمہارا گڑبیا کے لیے اتنا حساس اتنا ٹچی ہونا
صرف اُس کے لیے ہی نہیں بلکہ تمہاری زندگی میں مسائل کھڑے کر سکتا
ہے۔۔۔" میسم کے بچپن کا دوست آہل اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جو
اُس سے ملنے آیا تھا

مجھے بس غصہ آگیا تھا۔" میسم یہی بول پایا"

تمہیں اینگر ایشوز تو نہیں پھر کیوں آیا اتنا غصہ؟" آہل نے جاننا چاہا"

مجھے ایسا لگتا ہے جیسے گھر والے اب چاہتے ہیں کہ میں گڑیا سے دور رہوں۔۔" اور تمہیں پتا ہے میرے اختیار میں نہیں میں بھلا اُس کا دشمن تو نہیں میری وجہ سے کبھی اُس کو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ میسم سرد سانس اپنے اندر کھینچ کر بولا

میں سمجھ سکتا ہوں اور ایک مشورہ دوں گا کہ ابھی تم اپنا سارا فوکس نیہا پر " کرو وہ تمہاری منگیتربنے والی ہے اُس کو ٹائیٹم دو۔۔" زیادہ کچھ اور فضول مت سوچو۔۔" دیکھو جیسا تم سوچتے ہو اب ہر کوئی تمہاری طرح تو نہیں سوچ سکتا تھا ویسے بھی وہ بچی ہے اگر تمہارا ایسا روپ دیکھا تو تم سے خوفزدہ ہو جائے گی۔۔" آہل نے اُس کو سمجھانے کے غرض سے کہا

میں نے اُس سے تو کچھ بھی نہیں کہا جتنا بھی غصہ آیا پر میں ضبط کر گیا ایک " لفظ تک اُس کو نہیں بولا۔۔" میسم جلدی سے بولا

وہ اس لیے کیونکہ اپنی ساری فرسٹریشن تم نے اپنے بھائی کی گاڑی پر " نکالی۔۔" اگر ایسا ہی رہا تو تمہارا بیج خراب ہو جائے گا میں جانتا ہوں وہ کافی

اچھے ہیں پر تمہیں بھی اچھا بننا پڑے گا۔ "وہ تمہاری صرف تمہاری پر اپرٹی
نہیں آگے جا کر ایسا دعویٰ کرنے کا حق صرف اور صرف اُس کے شوہر کو
ہو گا۔ "آہل نے مزید کہا تو میسم خاموش سا ہو گیا

میں سب سے اپلو جائیز کر لوں گا۔ "میسلم کچھ توقع بعد بولا وہ چاہ کر بھی یہ "
نہیں بول پایا کہ اُس کو اپنے عمل پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا
تمہیں کرنی چاہیے بھی۔ "ایک دن بعد تمہاری انگلیجمنٹ ہے اُس سے "
پہلے یہ کشیدگی ساری ختم کر دو۔ "آہل کی بات پر وہ سر اثبات میں ہلا پایا



آج نہیہا اور میسم کی منگنی کا دن تھا حسن لغاری کے ہاں رونق لگی ہوئی تھی ہر
کوئی یہاں سے وہاں کاموں میں مصروف دکھائی دے رہا تھا منگنی سے ایک
دن پہلے "میسلم نے یوسف سے اپنے کیئے کی معافی مانگ لی تھی جو یوسف نے

جلدی دے بھی ڈالی تھی اُس کے لیے یہی بہت تھا کہ میسم کو اپنی غلطی کا احساس تھا اور آگے جا کر پھر وہ ایسا کوئی شدید قسم کا قدم نہیں اٹھائے گا

میں ٹھیک تو لگ رہا ہوں نہ؟ " میسم مر رہی میں خود کو دیکھتا براہیم سے پوچھنے " لگا

شہزادہ لگ رہا ہے میرا بھائی۔۔۔ "جواب شہزاد نے اُس کو دیکھ کر دیا تھا جو " اسکن کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس تھا قمیض کے اُپر سیم اسکن کلر کا ہی

واسکوٹ تھا جو اُس پر بہت بیچ رہا تھا

پکا؟ " میسم کو یقین نہیں آ رہا تھا "

بلکل پکا اور اگر تمہارا ہو گیا ہو تو نکلنے کی کرو ہم نے لڑکی والوں کی ہاں بھی "

جانا ہے۔۔۔ " اِس بار کہنے والا یوسف تھا

اچھا میں گڑیا کو دیکھ آؤں وہ تیار ہوئی ہے یا نہیں۔۔ "میسم ایک تنقیدی نگاہ"
خود پر ڈال کہتا باہر جانے والا تھا جب شہزاد اور یوسف نے اُس کا راستہ روک
لیا

کیا ہوا؟ "میسم نے حیرت سے اُن دونوں کو دیکھا"

میاں آج تمہارا خاص دن ہے تو پلیز آج گڑیا کو بھول جاؤ اور نیہا کا سوچو کہ "
کیا دیکھ رہی ہو گی۔۔ "شہزاد نے چھیڑنے والے انداز میں اُس سے کہا
جی پر وہ بھی تو ہمارے ساتھ آئے گی نہ؟ "میسم نے پوچھا"

وہ امی والوں کے ساتھ ہو گی جب کہ ہمارے جانے کا بندوبست الگ "
ہے۔۔ "ابراہیم نے بتایا تو میسم نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش
دی۔۔ "خلاف توقع اُس نے کوئی ضد نہیں لگائی بلکہ اُن کی بات آسانی سے
مان گیا

تیری صورت کو دیکھ کر مری جاں

خود بخود دل میں پیارا اٹھتا ہے

کیا پڑھ کر اپنے آپ مسکرایا جا رہا ہے؟ "عمائرہ نیہا کے کمرے میں آئی تو اُس کو مسکراتا دیکھ کر چھیڑا

میسم کو اپنی تصویر بھیجی تھی جواب شعر سے آیا تو لبوں کو مسکراہٹ نے چھو"

لیا۔ "نیہا نے چہک کر بتایا آج اُس کے چہرے پر الوہی چمک تھی جس کو چاہا

تھا اُس کو پانے کا احساس کس قدر پیارا تھا یہ کوئی آج اُس سے پوچھتا

خوش ہو؟ "عمائرہ نے محبت سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا جو گولڈن کلر کے"

کا مدار فراک میں ملبوس حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی چہرے پر

خوبصورت طریقے سے کیا گیا میک اپ اُس کے نین نقش کو مزید نکھار رہا تھا

کیا مجھے یہ بتانے کی ضرورت ہے؟ "میری آنکھیں میری خوشی کا پتا نہیں"

دے رہیں؟ "نیہا نے مصنوعی خفگی بھرے لہجے میں اُس سے سوال کیا

سب صاف ظاہر ہے میں نے یو نہی پوچھ لیا۔۔۔ "خیر بتاؤ نہ کیا جواب دیا"

میسم کو؟ "عمائڑہ نے مسکرا کر پوچھا

کچھ خاص نہیں بس یہ لکھ کر بھیجا ہے۔۔۔ "کہنے کے ساتھ ہی نیہا نے اُس کو

شعر پڑھ کر سنایا

کاش کہ تم واقف ہو جاؤ میری محبت کی انتہا سے

حیران ہو جاؤ گے اپنی خوش نصیبی دیکھ کر

واہ۔۔۔ "عمائڑہ نے آہستہ سے تالیاں بجائی"

آپی لڑکے والے آئے ہیں۔۔۔ "وہ مسکرا کر آپس میں باتوں میں مصروف"

تھیں جب کمرے میں نیہا کی گیارہ سالہ بہن نے آکر بتایا

مبارک ہو بھی تمہارے سسرالی تو بڑے وقت کے پابند ہیں۔۔۔ "عمائڑہ"

نے معنی خیز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

باہر چلیں کیا؟ "نیہا نے لب دانتوں تلے دبائے کہا"
ضرور کیوں نہیں۔۔۔ "آلموسٹ سارے گیسٹ بھی آچکے"
ہیں۔۔۔ "عمائے نے اُس کی بات کے جواب میں کہا اور اُس کا ڈوپٹہ ٹھیک
کر کے اُس کو اُٹھنے کا اشارہ کیا

میں بیمار محبت ہوں مجھے غرض کیا حکیموں سے
اگر میری شفاء چاہو تو میرا محبوب لے آؤں

نیہا کو باہر لائے میسم کے ساتھ بٹھایا گیا تھا۔ "وہ جیسے ہی بیٹھی میسم نے اُس"
کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں کہا تو نیہا نے گردن موڑ کر مسکرا کر
اُس کو دیکھا جو روز کے برعکس آج کافی الگ اور بہت پیارا لگ رہا تھا سامنے
بیٹھا شاندار شخصیت کا مالک اُس کا تھا یہ خیال آتے ہی نیہا کے چہرے پر سکون
کی لہر ڈوری تھی

کیسا لگ رہا ہوں؟ "اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش دیکھ کر میسم نے"
ہولے سے پوچھا

میرے لگ رہے ہو۔۔ "اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر نیہانے جذب کے"
عالم میں کہا تو میسم کے ہونٹوں پر تبسم کھلا
تم بھی میری لگ رہی ہو۔۔ "میسم دو بدو بولا"

تھوڑی شرم حیا کا دامن پکڑ کر سامنے بھی دیکھ لیو۔۔ "شہزاد اسٹیج پر آتا میسم"
کو دیکھ کر طنزیہ ہوا جو ارد گرد سے بے نیاز اپنے آپ میں مصروف تھے۔۔
امی والے آئے ہیں کہاں ہیں؟ "میسم خجالت کا شکار ہوتا بات بدلنے کے"
غرض سے بولا

وہ لوگ ابھی آئے ہیں سب سے ملنے ملانے میں ہو گے۔۔ "شہزاد نے بتایا"
گڑیا کہاں ہے میں نے تو اُسے صبح سے نہیں دیکھا۔۔ "میسم نے پوچھا تو نیہا"
نے بھی چونک کر اُس پاس نظریں گھمائے اُس کو تلاش کرنا چاہا آج اُس کو"

مشک کا نام سُن کر چڑ نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ خوش اتنا تھی کہ فلحال کسی بھی وجہ سے اپنا موڈ خراب کرنا نہیں چاہتی تھی

اُس کی فرینڈز بھی آئیں ہیں اُن کے ساتھ ہو گی۔۔ "شہزاد نے بتایا"

اچھا واقعی؟ "میسم کو خوشگوار حیرت ہوئی"

وہ دیکھو۔۔ "نیہا کی اچانک نظر" مشک پر پڑی تو سامنے کی جانب اشارے"

سے اُس کو دیکھنے کا کہا تو میسم نے اُس کے تعاقب میں دیکھا جہاں گلابی رنگ

کے شلوار قمیض میں ملبوس شولڈر بالوں کو کھلا چھوڑے مشک اپنی فرینڈز

سے باتوں میں مصروف تھی اُس کا چہرہ میک اپ سے پاک تھا اُس کے بار بار

کہنے کے باوجود "سو نیا لغاری نے سوائے ایک لپ گلوں کے اُس کو کسی اور چیز

کا استعمال کرنے نہیں دیا تھا لیکن اُس کے باوجود وہ بہت کیوٹ اور پیاری لگ

رہی تھی

کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔ "میسم اُس کو دیکھ کر خوش ہوا"

ہاں بھی آج تو کسی کو پہچان ہی نہیں رہی ہواؤں میں ہے محترمہ۔۔۔ "شہزاد"
بھی مشک کو دیکھ کر ہنس پڑا

یہ ہماری طرف کیوں نہیں آرہی؟ "میسم کو عجیب لگا کیونکہ بہت وقت"
گزر جانے کے باوجود مشک نے "اُس کی طرف دیکھا تک نہیں تھا اور یہ بات
میسم کو کچھ ہضم نہیں ہوئی

اُس کی فرینڈز ہیں تو شاید اس وجہ سے۔۔۔ "کافی خوش ہے اُن کے ساتھ اور"
دیکھو ہاتھ میں کوئی گفٹ بھی ہے۔۔۔ "نیہا نے اپنے تیسے اندازہ لگایا
بندہ مبارکباد ہی دے دیتا ہے۔۔۔" میسم کا منہ بن گیا تھا جیسی مشک کا"
دھیان اب اُن لوگوں پر پڑا تو تیز قدموں کے ساتھ چلتی ہوئی اُن کی طرف
آئی

فرینڈ یہ آپ دونوں کے لیے۔۔۔ "مشک نے ہاتھ میں پکڑا گفٹ اُن دونوں"
کی طرف بڑھائے کہا

لڑکی پہلے سانس تو لو آج تو کسی کو پہچان ہی نہیں رہی۔۔ "میسم نے خفگی"
سے اُس کو دیکھا تو وہ کھلکھلائی

وہ اس لیے کیونکہ میری دو فرینڈز ہیں آپ کو پتا ہے نہ اُن کا۔۔ "مشک نے"
بتایا

روح اور عمل؟ "میسم نے دونوں کا نام لیا تو "مشک نے زور شور سے اپنا"
سرا ثبات میں ہلایا

تمہیں نام بھی پتا ہے واہ۔۔ "نیہا کو حیرت ہوئی"

مجھے گڑیا کے پورے کلاس فیلوز کا نام معلوم ہے۔۔ "میسم ہنس کر بتانے لگا"
اچھا فرینڈ اب میں جاؤں اور یہ گفٹ تو پکڑونہ۔۔ "مشک نے اُن کی توجہ"
اپنے گفٹ پر کروائی

ارے واہ گڑیا گفٹ لائی ہے لازمی پیار اساہو گا آپ کی طرح۔۔ "میسم اُس"
کے ہاتھ سے گفٹ لیکر بولا

ہاں بہت پیارا ہے آپ دونوں کی جوڑی کی طرح۔۔ "پتا ہے نیچے سب"
آپ دونوں کی تعریف کر رہے تھے۔۔ "مشک نے راز درانہ انداز میں جو کہا
اُس کو سن کر جہاں میسم مسکرایا تھا وہی نہیہا نے غور سے "مشک کا معصوم چہرہ
دیکھا جہاں خوشی "سکون صاف ظاہر ہو رہا تھا۔۔ "وہ کس قدر بے فکر اور
مطمئن تھی اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا

تھینک یو پر آپ ہمارے ساتھ بیٹھو نہ۔۔ "کھیلے گی تو ڈریس خراب"
ہو جائے گا آپ اور تیاری بھی۔۔ "میسم نے اُس کو نیچے اترتا دیکھا تو کہا
جانے دے نہ مجھے بہت مزہ آرہا ہے۔۔ "مشک نے منت کی"
ہاں سہی ہے تم جاؤ اپنی عمر کے بچوں کے ساتھ رہو گی تو زیادہ انجوائے"
کر پاؤں گی۔۔ "اس بار کہنے والی "نہیہا تھی جی وہاں آہل آیا اور پھولوں کا
بکے میسم کی طرف بڑھایا

بہت ساری مبارک ہو۔۔ "آہل اُس کے بغلگیر ہوتا مبارکباد دینے لگا"

یہ گڑیا ہے نہ؟ "آہل کی نظر مشک پر پڑی تو تائید چاہی"

ہاں۔۔ "میسم نے جواب دیا"

بہت سنا ہے آپ کے بارے میں اور یہ بھی کہ میسم نکاح کی تاریخ آپ سے "پوچھ کر رکھے گا۔۔" آہل باقاعدہ مشک سے مخاطب ہوا تو وہ جو نیچے جانے والی تھی نا سمجھی سے اُن سب کو دیکھنے لگی

گڑیا تم بتاؤ تمہارے نزدیک نکاح کی کونسی تاریخ ہونی چاہیے؟ "میں نے آپ سے کہا تھا نہ کہ آپ سے پوچھوں گا۔۔" میسم اُس کے فیس ایکسپریشنز دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا گیا

میں بتاؤں؟ "مشک حیرت سے اپنی طرف اشارہ کر گئی"

ہاں بتاؤ۔۔ "نیہا نے بھی پوچھ لیا

تیس فروری اچھی تاریخ ہے فروری کی یہ تاریخ کافی شُب مانی جاتی

ہے۔۔ "مشک نے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے کہا تو پہلے نیہا کو

کچھ سمجھ نہیں آیا پر جب سمجھ آیا تو گردن موڑ کر اُس نے میسم کو دیکھا جو اُس

کے یوں اس طرح گھورنے پر یہاں وہاں دیکھتا خود کو لا پر واہ ظاہر کر رہا تھا۔ "البتہ آہل قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا کیونکہ وہ مشک کی آنکھوں میں اٹھ آتی شرارت بھانپ گیا تھا

بد تمیز۔۔ "نہیا آہستگی سے بڑبڑائی"

کیوٹ۔۔۔ "آہل بولے بغیر نہ رہ پایا"

بال باندھ لو گڑیا۔۔ "اُس کو تیزی سے جاتا دیکھ کر میسم نے اچانک کہا کیوں اچھے نہیں لگ رہے کیا؟" مشک نے بے ساختہ اپنے بالوں کو چھوا "بہت اچھے لگ رہے جی بول رہا ہوں بال باندھ لو ورنہ نظر لگ جائے" گی۔۔ "میسم نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی جواباً مسکراتی بالوں کو بند کرنے کی کوشش کرتی روح اور عمل کی طرف بڑھ گئی

کچھ وقت بعد رسم کا وقت ہوا تو سب اسٹیج کی طرف بڑھے تھے پہلے میسم "نے نہیا کو انگھوٹی پہنائی اُس کے بعد نہیا نے مسکرا کر میسم کے ہاتھ کی انگلی میں انگھوٹی پہنائی تو ہال تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا

منگنی کی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ "میسم مسکراہٹ دبائے بنا اُس کا ہاتھ"

چھوڑے "مبارکباد دینے لگا

آپ کو بھی یہ دن بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ "نیہا بھی اپنا دوسرا ہاتھ اُس کے"

ہاتھ کے اُپر رکھتی مبارک وصول کرنے کے ساتھ اُس کو بھی دینے لگی

میں بہت خوش ہوں آج۔۔۔ "میسم نے اعتراف کیا"

میں اپنی خوشی الفاظ میں بتانے سے قاصر ہوں۔۔۔ "نیہا اُس کے انداز پر"

مسکرائی

منگنی پر یہ حال ہے تو نکاح والے دن کیا کیفیت ہوگی؟ "میسم اپنی بات پر"

خود ہنس پڑا

ہمیشہ میرے بنے کے رہنا میسم۔۔۔ "نیہا اس بار سنجیدہ سی ہوگی"

تمہیں ہماری محبت پر یقین ہونا چاہیے۔۔۔ "میسم نے بھی جواب سنجیدگی"

سے دیا

یقین بہت ہے تبھی ایسا کوئی موقع نہیں چاہتی جو ہماری محبت پر حاوی"
پڑ جائے۔۔"مجھے اُمید ہے تم ہمیشہ اُپر ہمارا رشتہ رکھو گے اب۔۔"نیہا اُس
بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی
می"

اگر بُرا نہ مانے تو نیہا بچے آپ میرے ساتھ آئے کچھ رشتہ داروں سے ملوانا"
تھا آپ کو۔۔"صنم لغاری کی اچانک آمد پر میسم کی بات منہ ہی رہ گئی
جی آئی کیوں نہیں۔۔"نیہا مسکرا کر میسم سے تھوڑا دور کھڑی ہوتی اُن کی
طرف بڑھی

یہ ہے نیہا میسم کی منگیت۔۔۔"اور نیہا یہ ہماری پھوپھو زاد بہنیں ہیں۔۔"صنم
لغاری نیہا کو لیکر کچھ عورتوں کے پاس آئی اور تعارف کروایا
السلام علیکم۔۔"نیہا نے مسکرا کر سلام کیا

وعلیکم السلام ماننا پڑے گا تمہاری ساری بہوئیں ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔

۔ "اب شہزاد کا بھی سوچو بس ایک رہتا ہے چھوٹے سے ریان تک کی منگنی

کر ڈالی اور ایک شہزاد کو چھوڑ دیا۔۔۔" ایک خاتون کی بات پر جہاں صنم

لغاری مسکرائی وہی "نیہا نے چونک کر اُن کی طرف دیکھا

ریان؟" "جوا بھی بارہ تیرا سال کا ہے؟" "وہ ابھی سے انگلیجڈ ہے اور آئی آپ"

نے کبھی بتایا نہیں تھا۔۔؟ نیہا حیرت سے صنم لغاری کو دیکھ کر بولی

بتا دیتی پر کبھی موقع نہیں ملا اور نہ اس بارے میں کبھی بات ہوئی۔۔ "صنم"

لغاری نے بتایا

اچھا ویسے کس کے ساتھ طے کی ہے؟ "نیہا نے دلچسپی ظاہر کی"

ارے بیٹا اور کون ہو سکتا ہے؟ "میسم کی گڑیا ہے ریان کی منگ اور یہ رشتہ"

بھی میسم نے خود کروایا تھا جب وہ پندرہ سا کا تھا غضب خدا کا ایسی محبت پہلے نہ

کبھی دیکھی اور نہ سنی۔۔ "وہ جانتا جو ہے اگر مشک بچی کی شادی ہو جائے گی

کل تو اُس کا شوہر جانے پھر کیسا ہو وہ اُس پر اعتراض نہ اٹھائے تبھی تو میسم نے

ریان کو چُنا ایک تو وہ اُس کا چھوٹا بھائی ہے دوسرا اُس سے دب کر رہے گا ساتھ
میں مشک سے بھی ڈرے گا سب جانتے ہیں نہ مشک کیا ہے میسم کے
لیے۔۔ "جواب" صنم لغاری کی ایک کزن نے دیا تھا جو نیہا کے لیے کسی
دھماکے سے کم نہ تھا وہ حیرانی کا مجسمہ بنی صنم لغاری کو دیکھے گی اُس اُمید کے
ساتھ کہ وہ ابھی بولے گئیں کہ نہیں ایسی بات نہیں یہ بس مذاق تھا پر اُن کے
چہرے پر چھائی مسکراہٹ نے اُس کے ارمانوں پر اُس ڈال دی
آئی؟ "نیہا کی زبان کو جیسے قفل لگ گیا تھا"

یہ سچ ہے بیٹا۔۔ "تمہیں اندازہ ہو گیا ہو گا کہ میسم کو گڑیا کتنی عزیز"
ہے۔۔ "وہ کبھی اُس سے دور نہ جائے ہمیشہ اُس کی آنکھوں کے سامنے رہے
اِس لیے اُس نے سالوں پہلے اپنے باپ سے گڑیا اور ریان کا رشتہ کروانے کا
کہا تھا یہ بات بڑوں تک ہے ابھی۔۔ "ریان اور گڑیا والے تو ابھی بچے ہیں تو
اُن کو یہ بات بالکل بھی نہیں پتا۔۔ "ہم نے خاموشی سے اُس کی بات مان لی
تھی کوئی قباحت جو نہ تھی آگے جا کر اگر کوئی ہماری مشک کا شوہر بنتا تو جانے

کیسا ثابت ہوتا اور میسم کے معیار پر جانے کوئی پورا اُترتا بھی یا نہیں اس لیے
سب نے ریان کے لیے رضا مندی ظاہر کی وہ تو ہمارا اپنا بیٹا ہے۔۔۔ "میسم کو
پھر کیا پریشانی ہونی تھی۔۔۔" صنم لغاری کے تفصیل سے بتانے پر نیہا کا دماغ
بھک سے اڑا تھا اُس کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے محسوس ہوئے بے
ساختہ اُس کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔۔ "وہ تو روز خود کو یہ تسلی کرواتی تھی
کہ "مشک نامی کا نٹا آج ہے کل نہیں ہو گا اُس کو کیا پتا تھا کہ وہ ہمیشہ رہنے والی
تھی۔۔۔" اُس کو لگتا تھا میسم کو جیسے تیسے منا کر بہت دور وہ مشک کا رشتہ کروا کر
اُس سے جان چھڑالے گی میسم کو پھر وہ یاد تک نہیں ہو گی پر یہاں تو اُس نے
پہلے سے بندوبست کر لیا تھا جو ایک منٹ تک کے لیے اُس کو اپنے اور میسم
کے پاس برداشت نہیں ہوتی تھی ساری عمر وہ کیسے اُس کو برداشت
کرتی؟ "یعنی دونوں کے درمیان" دیورانی جیٹھانی کا رشتہ بن جانا
تھا۔۔۔ "یہ سب سوچتے ہوئے بے ساختہ نیہا کا سر نفی میں ہلا تھا۔۔۔" میسم
کے دل میں مشک کی اہمیت کا پتا اُس کو اچھے سے تھا وہ جانتی تھی اگر وہ یونہی

ساتھ ہوئی تو کوئی بعید نہیں تھا کہ میسم اُس کو ترجیح دیتا آج چاہے وہ بچی تھی پر کل اُس نے جو ان بھی ہونا تھا۔۔۔ "نیہا کے اندر جانے کتنے سارے وسوسے اپنے ستانے لگے تھے سوچ سوچ کر اُس کا دماغ پھٹنے کا قریب ہوا یہ تو طے تھا اور میسم کے درمیان اُس کو کوئی بھی گوارا نہیں تھا مشک تو ہر گز نہیں۔۔۔" اگر کل کو ریان سے اُس کی شادی ہو جاتی تو بھی میسم کا سارا خیال اپنی شادی سے زیادہ اُن دونوں کی زندگی میں زیادہ ہوتا۔۔۔ پھر تو میسم کا جھکاؤ کسی اور میں دیکھ کر اُس نے تو پاگل ہو جانا تھا

اُن لوگوں سے ایکسکیوز کرتی نیہا وہاں سے ہٹ گئی اُس کا ارادہ ڈھکے چھپے "لفظوں میں میسم سے بات کرنے کا تھا۔۔۔" وہ اپنے اُنہیں خیالوں میں گم میسم کے پاس جانے لگی تھی جب اُس کا تصادم زور سے مشک سے ہوا تھا جس کے ہاتھ میں جو س کا گلاس تھا اور وہ آگے بھاگتی ہوئی روحا کے پیچھے جا رہی تھی "تصادم ہونے کی وجہ سے جو س سارا نیہا کے کپڑوں پر گرا تھا اور اُس کا فون الگ سے نیچے گر کر ٹوٹ گیا

سُورِی وہ می"

چٹاخ"

مشک ہڑ بڑی کی حالت میں اُس کے کپڑے دیکھ کر پریشان ہوتی اور نیچے گرا"
فون اٹھا کر دیتی معذرت کرنے والی تھی جب نہانے بنا سوچے سمجھے کھینچ کر
ایک تھپڑ اُس کے نازک گال پر جڑ دیا تھا تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ مشک اپنا توازن
برقرار نہ رکھ پائی تھی وہ لڑکھڑائی تھی جس سے اُس کا سر سامنے پڑی کرسی پر
لگا تھا

نہا تو ویسے ہی بہانے کی تلاش میں تھی دماغ اُس کا پہلے ہی خراب ہو چکا تھا"
ایسے میں مشک کا ایسے سامنے آجانا اُس کے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا تبھی
اُس نے جان کر پوری قوت سے اُس کے چہرے پر تھپڑ مارا تھا یہ منظر کسی کی
بھی آنکھوں سے ڈھکا چھپا نہیں تھا خاص طور پر میسم کی آنکھوں میں تو جیسے
کُھب گیا تھا وہ پہلے ہی پریشان سا مشک کو یہاں سے وہاں بھاگتا دیکھ رہا تھا اُس

کو ڈر لگ رہا تھا کہی خود کو گرا کر وہ چوٹ نہ لگوالے پر نہیاسے اُس کا ٹکرا نا اور
نہیہا کایوں اُس کو مارنا ایک سیکنڈ لگا تھا میسم کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا آنکھیں الگ
سے یہ منظر دیکھ کر جل اُٹھی تھی مشک پر ایک کھڑو چ تک برداشت نہ
کرنے والا یہ تھپڑ کیسے برداشت کرتا؟ تھپڑ بھی وہ جو بیدردی سے مار گیا ہو"
میسم ہاتھ میں پکڑا فوٹو فریم نیچے پھینکتا مشک کی طرف بھاگا تھا اس بات سے
بے خبر کہ جو فوٹو فریم اُس نے پھینکا تھا اُس میں جو تصویر اُس کی اور نہیہا کی
ایک ساتھ لی گئی تھی اس طرح پھینکنے پر اُس فریم کے فوٹو کے درمیان شیشہ
ٹوٹ گیا تھا اور درمیان ڈرا آگئی تھی

یہ وہ فوٹو فریم تھا جو مشک نے کافی چاہ اور محبت سے اُن دونوں کے لیے بنوایا"
تھا پھر خوبصورت طریقے سے کور میں پیک کر کے اُس نے اُن دونوں کو دیا
تھا جو جواب میں میسم نے بھی محبت سے کھولا تھا اور موجودہ تصویر دیکھ کر اُس
کو خوشگوار حیرت نے بھی آگھیرا تھا اُس کو اب سمجھ آیا کہ اُس دن مشک اُن
دونوں کی تصویریں کیوں کھینچ رہی تھی اور اب وہ سہی سے یہ خوشی محسوس

بھی نہیں کر پایا کہ یہ سب ہو گیا اور اب وہ فوٹو نیچے پڑا اپنی بے قدری پر ماتم
کنڈاں تھا



مشک"

ایک جست میں اُس تک آتا میسم نے جب اُس کا رخ اپنی طرف کیا تو اُس کو "
ایسے لگا جیسے کسی نے اُس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔" مشک کے ماتھے پر
کرسی کا کونا لگنے پر چوٹ آئی تھی جس سے خون تک بہہ رہا تھا چہرہ الگ خوف
کے مارے لٹھے مانند سفید پڑ گیا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی گڑیا پر ہاتھ اٹھانے کی؟ "میسم غصے سے سے پاگل "
ہوتا نہ ہا پر چیخا خود پر یوں میسم کو گرجتا دیکھ کر نہیا آنکھیں پھاڑے اُس کا چہرہ
تکنے لگی جو بھسم کر دینے والی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔" ہال میں

موجود ہر کوئی معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا "صنم لغاری اور سونیا لغارہ
نے "مشک کے چہرے پر چوٹ دیکھی تو فکر مندی سے اُس کی طرف بڑھی
تھی۔۔ "اپنی ماں کو سامنے دیکھ کر مشک فوراً سے اُن سے لپٹ پڑیں تھیں
یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو مجھ "

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ "نیہا کی بات وہ درمیان میں کاٹ گیا تھا"
اِس وقت وہ اپنے حواس میں بالکل بھی نہیں تھا

ایجوکیٹڈ ویل فیملی سے تعلق ہے نہ تمہارا پھر اِس طرح چیخ کر بات کرنے کا"
مقصد۔۔۔ "نیہا کے بھائی کو میسم کا انداز ناگوار گنہرا تھا

بلکل یہ سوال میں نیہا سے کروں گا کہ اُس نے ایسا کیوں کیا؟ "میسم نیہا کو"
دیکھ کر سنجیدگی سے بولا۔۔ "نیہا کی جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً وہ پھر سہی
سلامت کھڑا نہ ہوتا اِس وقت جانے کیسے میسم نے خود پر ضبط کے کڑے
پہرے بٹھائے تھے

میرا پورا ڈریس خراب کر دیا اور فون تک توڑ دیا۔۔۔ "نیہا کو اپنی آواز کھائی"
سے آتی محسوس ہوئی میسم کو ایسے دیکھ کر اُس کو اپنے جسم سے جان جاتی ہوئی
محسوس ہوئی

میسم کے پاس جاؤ وہ آپے سے باہر ہو رہا ہے اگر کچھ غلط کر دیا تو مسئلہ "
ہو جائے گا۔۔۔" یوسف نے شہزاد کے پاس آکر آہستہ آواز میں کہا جو کافی
دلچسپ نگاہوں سے 'میسم اور نیہا کو دیکھ رہا تھا جیسے سامنے کوئی سیریس مسئلہ
نہیں اُس کا کوئی فیورٹ شو ہو

چھوڑو نہ ابھی تو پارٹی تو شروع ہوئی ہے۔۔۔" شہزاد نے بنا دیکھے اُس سے کہا "
شیزی۔۔۔" ابراہیم نے اِس بار اُس کو ٹوکا "

بھائی میں نہیں جاؤں گا اُس کے پاس ایسا نہ ہو کہ نیہا کا غصہ وہ مجھ معصوم پر "
نکالے۔۔۔" شہزاد نے رونی صورت بنائی

شرم کر ڈوپ مرو چھوٹا بھائی ہے وہ تمہارا اُس سے ڈر رہے ہو۔۔؟ "یوسف" نے ملامت کرتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

خود بڑے تم ٹام کرو ز تیسمار خان ہو تو جاؤ اور اُس کا غصہ ٹھنڈا "

کرو۔۔ "سب کو پتا ہے گڑیا کے معاملے وہ جلالی ساروپ اختیار کر جاتا ہے۔۔ "شہزاد نے طنزیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

ہمیں گڑیا کو لانا نہیں چاہیے تھا خون دیکھو کتنا بہہ رہا ہے اُس کے سر "

سے۔۔ "یوسف فکر مند سامشک کو دیکھ کر بولا۔۔ "جبکہ اُن دونوں سے بے

نیاز شہزاد میسم کو دیکھنے لگا جو نہیہا سے کہہ رہا تھا

سوری کہو گڑیا سے۔۔۔ "میسم نے اچانک سے جو کہا اُس پر ہر کوئی اپنی جگہ "

دنگ رہ گیا۔۔۔ "شہزاد بھی ہونٹوں کو گول شپ دیتا اپنی گردن رب کرنے

میسمر لیکس کوئی بات نہیں ہوتا رہتا ہے ہمیں بات ختم کرنی"

چاہیے۔۔۔" چاہے ابراہیم کو بھی نہا کی بات بُری لگی تھی پر آگے بڑھ کر اُس نے سمجھداری کا ثبوت دے کر بات کو ختم کرنا چاہا

یہ کب سمجھے گا کہ خاندان کا فنکشن بنا کسی پھڈے کے ایسا ہے جیسے آئے"

سی یو میں پڑا بند آکسیجن ماسک کے بنا۔۔" شہزاد خاصا بد مزہ ہوا

یہ انوکھی مثالیں تم نے گڑیا سے سیکھی ہے نہ؟" یوسف نے افسوس بھری"

نگاہوں سے اُس کو دیکھا جس کو ابھی تک مذاق کرنے کی پڑی تھی

مم مجھے س سوری نہیں چاہیے۔۔۔" مجھے گھر جانا ہے۔۔۔" مشک کی"

خوفزدہ آواز سن کر میسم نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا۔" شہزاد

بھی اُس کو دیکھ کر گہری سانس بھرتا آہستہ سے چلتا ہوا اُس کے پاس آیا اور

اپنی جیب سے رومال نکال کر اُس کے ماتھے پر رکھنے لگا۔" اس وقت اُس

کے چہرے پر پہلے والی شوخی نہیں تھی۔۔" میسم کی طرح اُن تینوں بھی

"مشک بہت عزیز تھی اُس کے ہوتے ہوئے اُن تینوں کو کبھی بہن کی

ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔ "اور نہیہا کہ حرکت پر بُرا شہزاد کو بھی لگا
تھا پر وہ خاموش تھا کیونکہ جانتا تھا "مشک کے درد کا حساب میسم اچھے سے
لے گا۔۔۔"

نہیہا میں نے کچھ کہا ہے تم سے۔۔۔ "میسم اُس پر نظریں اٹکائے"
بولے۔۔۔ "مشک کی بات کو وہ اگنور کر گیا تھا

میری بیٹی ایک بچی سے معافی ہر گز نہیں مانگے گی۔۔۔ "اصغر علی دو ٹوک"
لہجے میں بولے

میسم تم اوور ری ایکٹ کر رہے ہو ساتھ میں میری انسلٹ بھی۔۔۔ "نہیہا نے"
سنجیدگی سے کہا

انسلٹ ہے وہ جو تم نے سب کے سامنے گڑیا کی ہے۔۔۔ "میسم نے اپنی"
بات پر زور دیتے کہا

گڑیا گڑیا گڑیا جب دیکھو تب تمہیں بس اس کی پڑی رہتی ہے کبھی اس کے"
علاوہ بھی کچھ سوچا ہے۔۔۔ "نہیہا چیخی

زور سے چلا کر بات کرنے سے تمہاری غلطی چھپ نہیں جائے گی۔"
نیہا۔۔۔" غلطی کی ہے تو اُس کو سُدھارو گڑیا سے معافی مانگو۔۔۔" میسم نے
پھر سے کہا

معافی مانگے میری جوتی۔۔۔" نیہا نے صاف لفظوں میں انکار کیا تو میسم نے"
زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا ماتھے کی رگیں اُبھر کر نمایاں
ہونے لگیں تھیں
تم"

دور رہو میری بہن سے۔۔۔" مری نہیں تمہاری گڑیا۔۔۔" میسم زور سے"
اُس کا بازو دوچتا کچھ کہنے والا تھا جب نیہا کے بھائی نے میسم کو دور کیا لیکن اُس
کی آخری بات پر میسم نے زور سے اپنے ہاتھ کاٹک بنا کر اُس کے منہ پر پڑا جس
سے وہ دور جا کر گرا

یہ لگا سیکسر۔۔۔" شہزاد کی زبان میں کھجلی ہوئی"

یہ تھی تمہاری پسند جس کے لیے ہمارے سامنے کھڑی ہوگی تھی کیسا"
وحشیانہ انداز ہے۔۔۔" نیہا کی ماں نے نخوت بھرے لہجے میں اُس سے
کہا۔۔۔" اپنے بیٹے کو مار کھاتا دیکھ کر اُن کا دل بُرا ہوا تھا

میں یہ دیکھ رہی ہوں موم کیا یہ ہے میری پسند۔۔۔" نیہا بے یقین نظروں
سے میسم کو دیکھ کر بولی ماحول ایسا بن گیا تھا کہ کوئی کچھ اور بول تک نہیں پارہا
تھا

میسم گھر چلو بات مزید بگڑ جائے گی۔۔۔" صنم لغاری نے معاملہ رفع دفع
کرنا چاہا

نہیں امی انہوں نے گڑیا کو ہرٹ کیا ہے تو ازالہ بھی کرنا پڑے"
گا۔۔۔" میسم اپنی جگہ سے ایک انچ تک نہ ہلا

میسم میری بات سُنو تم۔۔۔" نیہا اُس کے روبرو آتی کچھ کہنا چاہتی تھی"
پہلے معافی اُس کے بعد کوئی اور بات۔۔۔" میسم نے اشارے سے اُس کو دور
رہنے کا کہا

بہن جی بات بڑھ گئی ہے آپ کا بیٹا تو چھٹانگ بھر کی لڑکی کی وجہ سے میری "بیٹی کو زلیل کر رہا ہے اب فیصلہ ہو کر رہے گا یا تو یہ رشتہ رہے گا یا پھر یہ لڑکی کبھی میسم کے آس پاس نہیں بھٹکے گی۔۔۔" اب یہ رشتہ اسی صورت ممکن ہے جب یہ لڑکی میسم کی زندگی سے نکل جائے گی۔۔۔ "اصغر علی کی بات پر سب کو سانپ سونگھ گیا تھا تو آخر وہ وقت آگیا تھا جس وقت "میسم کو نیہا اور مشک میں سے کسی ایک کو چُھنا تھا

بولو کیا تمہیں اپنی کزن عزیز ہے یا میری بیٹی سے شادی۔۔۔" تمہارا ہر "ایک لفظ یہ بیان کرے گا کہ تم میری بیٹی کے لائق ہو یا نہیں۔۔۔" اصغر علی کی بات پر ایک پل کو میسم کا دل لرز اٹھا

نیہا معافی مانگ کر تم یہ بات ختم کر سکتی ہو۔۔۔ "میسم نے اُن کو اگنور کیے نیہا" سے کہا

معافی تو میں کبھی نہیں مانگوں گی اور آج فیصلہ کر ہی لو میں یا یہ گڑیا اگر "
تمہیں واقعی مجھ سے محبت ہے تو اپنی اس کزن کو چھوڑ دو۔۔" "نیہا کو اپنے
باپ کی بات پسند آئی تھی

غلط کر رہی ہو یہ۔۔۔" میسم یہی بول پایا "

غلط میں نہیں تم ہو ایک کزن کی وجہ سے مجھ سے بد تمیزی سے پیش آرہے "
ہو مجھ پر فوقیت دے رہے ہو۔۔۔" "نیہا تکلیف دہ لہجے میں بولی

گڑیا کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔" میسم شکست خور لہجے میں بولا کیونکہ واقعی وہ "
ایسا نہیں کر سکتا تھا اُس کی بات پر شہزاد نے گہری سانس بھر کر مشک کو دیکھا
جو فرش کو گھور رہی تھی اُس کا چہرہ پہلے جو گلاب کی طرح کھلا ہوا تھا اب
مر جھا سا گیا تھا

پھر مجھے چھوڑ دو۔۔" "نیہا بے رحمی سے بولی "

میسم اپنا سوچو گڑیا کے پاس ہم ہیں۔۔۔" "سو نیا لغاری نے پہلی بار لب "

کشتائی کی

یو نہی نہیں کہتا میں آپ کو اپنی جان۔۔ "آپ میں واقعی میری جان مقید ہے
میں خود سے آپ کو کبھی دور نہیں رکھوں گا یہ میرے اختیار میں نہیں ہے
آپ ہمیشہ میرے ساتھ ہو گئیں۔۔ "میسم مسکرا کر بہت بڑے الفاظ بول گیا
جس کو سنتی مشک کی آنکھوں میں جگنو چمکنے لگے تھے
میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی؟ "وہ جیسے ابھی تک یقین نہیں کر پائی"
جی ہمیشہ۔۔ "میسم نے مسکرا کر اُس کو دیکھا"
واعدہ؟ "مشک نے اپنا گول مٹول خوبصورت سا ہاتھ اُس کے آگے کیا"
پکا واعدہ۔۔ "اُس کی باتوں کو بچپنا سمجھتا میسم اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے"
"گیا۔۔"

سو نیا لغاری کی بات سن کر میسم کو اپنا واعدہ یاد آیا تھا جو اُس نے مشک سے کیا"

چھوڑ دیا۔ "میسم نہیہا کو دیکھ کر اپنے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو ہر طرف چہ " میگوئیاں شروع ہو چکی تھیں خوشیوں والا سماں ماتم کنڈاں بن گیا تھا۔ "نہیہا کی فیملی اور صنم لغاری والے یہ سب بے یقین سے میسم کا منہ تکتے لگے جو اتنے بڑا الفاظ اتنی آسانی سے بول گیا تھا

میسم؟ "نہیہا گنگ سی اُس کو دیکھتی رہ گئی۔"

سوری پر میں گڑیا کو اپنی زندگی سے دور نہیں کر سکتا تم سے محبت ایک " طرف پر گڑیا؟ "وہ وہاں ہوتی ہے جہاں جہاں میں ہوتا ہوں۔۔۔" میسم کا ہاتھ اپنے دوسرے ہاتھ کی انگھوٹی میں پڑا تھا۔ "دل چاہ رہا تھا واقعی میں یہ بحث ختم ہو پر گڑیا کی نم آنکھیں یاد آتی تو وہ یہ خیال جھٹک رہا تھا۔ "گڑیا کی آنکھوں سے نکلے آنسوؤں ہر احساس پر حاوی ہونے لگے تھے

میسم ابھی تم غصے میں ہو۔۔۔" یوسف نے اُس کو ٹوکا "۔

کیا تمہیں کبھی مجھ سے محبت تھی؟ "نہیہا ہر ایک سے غافل ہوتی اُس سے " سوال گو ہوئی

ہاں کی تھی پر پتا ہے کیا؟ ایسی ہزاریں محبتیں گڑیا پر قربان۔۔۔ "میسم اُس"
کی ہتھلی پر انگھوٹی رکھ گیا تھا سینڈز کی بات تھی اور سب ختم ہو گیا تھا جہاں
وہ دونوں پہلے خوشی میں پھولے نہیں سما پارے تھے اب چند لمحوں میں اپنا
راستہ الگ کرنے کا سوچ بیٹھے تھے بلکہ کر چکے تھے

وہ قیامت کی گھڑی، وہ موت کا ہے سامنا
جب کوئی معشوق سے مل کر جدا ہونے لگے

میسم تم پچھتاؤ گے۔۔ "نیہانے اُس کو باز رکھنا چاہا ہلانکہ بے یگی ضد اُس کی
طرف سے لگائی گی تھی

پچھتا تو میں واقعی رہا ہوں کہ اپنی گڑیا کے اُپر اٹھا ہاتھ میں سہی سلامت چھوڑ
رہا ہوں اُس کو جڑ سے اکھاڑا نہیں۔۔ "دبا ہوا غصہ پھر سے عود آنے لگا

خاموش رہو تم دونوں؟" اور میسم یہ بچپنا ہے۔۔ "ابراہیم نے سخت لہجہ"

اپنایا

بچپنا نہیں بات اب بس ختم ہوگی یا تو یہ لڑکی رہتی اس کی زندگی میں یا پھر"
میری بیٹی اور تمہارے بھائی نے انتخاب اس لڑکی کا کیا ہے تو میں ایسے شخص
کو اپنی بیٹی ہر گز نہیں دوں گا جس کی نظر میں اُس کی کوئی ویلیو نہ ہو۔۔ "اصغر
علی سر جھٹک کر بولے

آپ باپ ہیں یقیناً جو بھی فیصلہ لے گی وہ آپ کی بیٹی کے حق میں بہتر"
ہو گا۔۔ "اپنے دل کو تھپتھپاتا میسم سنجیدگی سے بول کر نیہا کو شک میں ڈال
گیا وہ حیرت اور بے یقین نظروں سے میسم کو دیکھنے لگی۔۔ "جس نے چار
سال کے تعلق کو توڑنے میں چار منٹ تک کا وقت نہیں لیا تھا یا اتنی بے
عر رزا تھی اُس کی ذات سامنے والے کے لیے؟

مجھے چھوڑ کر خوش رہ لو گے "نیہا کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا اور کیسے کہے؟"

میں نہیں تم چھوڑ رہی ہوں۔۔" میں یہ رشتہ برقرار رکھنا چاہتا ہوں بشرطکہ "تم گڑیا سے معافی مانگو اور کہو کہ جو ہوا غلط ہو دو بارہ ایسا کچھ نہیں ہوگا۔" میسم اُس کی بات سن کر اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

فرینڈ غلطی میری تھی آپ پلیز دونوں لڑائی نہ کرو۔۔" سب کو ایسے غصے "میں اور کچھ کو خاموش دیکھ کر "مشک آہستہ سے چلتی ہوئی اُس کے پاس آ کر بولی

بند کرو تم یہ ڈرامہ منحوس ماری جب دیکھو ہمارے سر پر منڈلاتی رہتی "ہو۔۔" مشک کو دیکھ کر جانے کیوں ایک بار پھر اُس کو طیش آیا جی غصے سے پاگل ہوتی ایک بار پھر اُس کو مارنے کے آگے بڑھی تو اُس کا ایسا انداز دیکھ کر جانے کیسے "میسم کا ہاتھ بے اختیار ہوتا نہیہا کے گال پر نشان چھوڑ گیا۔۔" یہ اتنا چانک ہوا کہ کسی کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع تک نہ ملا تھا میسم خود اسٹجوبن کر کھڑا ہوتا اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جس نے نہیہا کو تھپڑ مارا تھا

میسم۔۔ "یوسف چیخا"

نن نکل جاؤ میرے گھر اور زندگی دونوں سے۔۔ "پہلے پہل تو نیہا اپنے گال پر ہاتھ رکھتی بُت بن کر کھڑی ہوئی لیکن جب اُس کا بھائی میسم کو مارنے کے آگے جانے لگا تو نیہا نے احساس سے عاری لہجے میں کہا

چلیں سب۔۔ "خود کو کمپوز کرتا میسم سب سے بولا"

بات کر"

بات کرنے سے کچھ نہیں ہو گا امی اب۔۔ "جہاں گڑیا کی کوئی عزت نہیں"

کرے گا وہاں میرا قدم رکھنا بھی حرام ہے۔۔ "صنم لغاری کچھ کہنے والی تھی

جب میسم اُن کی بات درمیان میں کاٹ کر کہتا "مشک کا ہاتھ پکڑے وہاں

سے باہر جانے لگا پھر جانے اُس کے دماغ میں کیا سمائی کہ اُس نے پلٹ کر

ایک نظر ساکت کھڑی نیہا کو دیکھا۔۔ "میسم کی آنکھوں میں جانے کیا تاثر

تھا جو چند پل کے لیے نیہا اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پائی تھی

کلیجہ رہ گیا اس وقت پھٹ کر

کہا جب الوداع اس نے پلٹ کر

جیسے جیسے میسم دور ہوتا جا رہا تھا ویسے ویسے اُس کو اپنا آپ خالی خالی سا لگنے " لگا اُس کو ایسے لگا جیسے سب کچھ ریت کی مانند اُس کے ہاتھ سے پھسلتا چلا گیا۔ " کیا سوچا تھا اُس نے اور کیا ہو گیا تھا۔ " آج میسم اپنی ساری باتیں سارے سارے وعدے بھلا کر اُس کو چھوڑ کر گیا تھا

عادتاً تم نے کر دیے وعدے

عادتاً ہم نے اعتبار کیا

وہ تمہارے قابل نہیں تھا۔ " نیہا کی ماں نے آکر اُس کو دیکھ کر کہا جیسے " ایک تسلی دی ہو۔ " لیکن اُن کی بات کا جواب دیئے بنا وہاں سے چلی گئی

میرا یار میرا غرور ہوا کرتا تھا

میرے یار نے میرا غرور خاک میں ملا دیا

اپنے کمرے میں آتی وہ بگھری حالت میں بیڈ پر نیم دراز ہوئی جب اُس کے "موبائل فون پر میسج ٹیون بجی۔۔" وہ فون چیک کرنا نہیں چاہتی پر نجانے کیا ہوا جو ہاتھ آگے بڑھا کر اُس نے اپنا موبائل چیک کیا جہاں میسم کا پیغام تھا یہ دیکھ کر نیہا کو ایک اُمید سے ہوئی پر میسج پڑھ کر اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر فون کی اسکرین پر گرنے لگے جہاں میسج کچھ یوں تھا

تمہارے پاس ہر رشتہ موجود ہے۔۔ "پر گٹھیا کے پاس صرف اُس کا فرینڈ " ہے جو کوئی اُس سے چھین نہیں سکتا۔۔ "اگر میں بھی اُس کو چھوڑ دوں گا تو وہ ٹوٹ کر بکھر جائے گی۔۔ "اور اُس کا ٹوٹنا ایسا تھا جیسے میسم حسن کے وجود میں سوئیاں چُھبنا

یہ شاید آخری میسج تھا جو اُس کی طرف سے آیا تھا اور اب شاید یہ نمبر دوبارہ "
کبھی اُس کے فون پر بلنک نہیں ہوگا

میں کس طرح سے گنہاروں کا عمر بھر کا فراق
وہ دو گھڑی بھی جُدا ہو تو جان جاتی ہے



جُدا ئی کام اپنا کر گئی ہے
تجھے پانے کی خواہش مر گئی ہے

وہ لوگ جب آئے تو سب کے سوالوں اور باتوں سے بچنے کی خاطر میسم "
اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا اور اندر آ کر دروازہ لاک کر لیا اس وقت وہ اُس
پوزیشن میں نہیں تھا کہ کسی کی بھی بات کا جواب دے پاتا یا سن پاتا اس

وقت اگر اُس کو کسی چیز کی شدت سے ضرورت تھی تو وہ تنہائی تھی۔۔ "اِس وقت وہ بالکل تنہا رہنا چاہتا تھا

کیوں کیا۔۔" اپنی پہنی واسکوٹ کو اُتار کر نیچے پھینکنے والے انداز میں رکھتا "میسم چیخا تھا

جان بوجھ کر کیا پتا بھی تھا اُسے میں کتنا عزیز رکھتا ہوں گڑیا کو اُس کے " باوجود اُس نے ہر ٹ کیا۔۔ "میسم آہستہ آہستہ اپنے دل کا غبار نکالتا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے لگا۔۔ "اُس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ یہاں کے بغیر وہ زندگی گزارے گا وہ تو اُس سے محبت کرتا تھا اور جب اب وہ سب ختم کر کے آیا تو اُس کا دل رو رہا تھا اُس کو کچھ کھوجانے کا احساس شدت سے ہو رہا تھا

یہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔ "ڈریسنگ ٹیبل کا سارا سامان اُلٹ پُلٹ کرتا اپنا "سرنفی میں ہلائے وہ سر ہاتھوں میں گراتا نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔ "اُس کو پتا بھی نہیں چلا کب نم آنکھوں سے آنسو بہہ کر فرش پر گر کے بے مول ہوا

بے وفا وقت تھا، تم تھے یا مقدمہ میرا

بات اتنی ہے کہ انجام جدائی نکلا



امی کیا اب فرینڈ کی شادی نہیں ہوگی؟ "سونیا لغاری اُس کے سر پر لگی"

چوٹ پر ڈریسنگ کرنے لگی تو مشک نے دھیمے لہجے میں اُن سے سوال کیا

نہیں۔۔ "اُنہوں نے مختصر جواب دیا"

کیوں؟ "مشک کو دُکھ ہوا"

کیونکہ جب محبت میں انا آ جاتی ہے تو محبت ہار جاتی ہے۔۔ "رشتوں میں"

سب سے پہلے محبت کو رکھنا چاہیے۔۔ "کیونکہ انا جیسا احساس پھر رشتوں کو

دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے جو جھکنا نہیں وہ کسی اپنے کو کھودیتا

ہے۔۔ "سونیا لغاری گہرے لہجے میں جو بولی وہ مشک سمجھ نہیں پائی

امی میں ذمہ دار ہوں نہ؟ "مشک نے ندامت سے سُرجھکائے اُن سے"

سوال کیا

اب بھی پوچھنے کا سوال بنتا ہے؟ "افکورس تمہاری وجہ سے ہوا تم نے میسم"

کی زندگی کی پہلی خوشی نوچ کھائی ہے۔" جواب سوہا کی طرف سے آیا تھا جو

سن کر مشک کو اپنا آپ مجرم لگا

سوہا۔۔ "سو نیا لغاری نے اُس کو ٹوکنا چاہا"

نہیں امی آج بات کرنے دے۔۔ "اس کی وجہ سے ہوا ہے سب آپ نے"

نیہا اور میسم کی حالت نہیں دیکھی کیا؟ "کس کُرب سے گنہگار رہے تھے وہ

دونوں۔۔" پہلے دونوں کے پاؤں زمین پر ہی ٹک نہیں رہے تھے اور اس

نے تو دونوں کے پاؤں کے نیچے سے زمین ہی کھینچ لی۔۔" میسم کتنا کچھ کرتا

ہے اس کے لیے اور اس نے کیا کیا؟ "سوہا نفرت سے مشک کا چہرہ دیکھ کر

بولی تو اُس کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ کر کے گالوں پر بہنے لگے

مشک نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔ "تم اندر جاؤ۔۔" سونیا لغاری نے اُس کو "

یہاں سے بھیجنا چاہا

سب اس کا کیا دھڑا ہے نہ یہ بھاگتی نہ اس کا ٹکراؤ نہیہا سے ہوتا۔۔ "نہ اُس کا "

فون ٹوٹا اور نہ کپڑے خراب ہوتے اُس کے اور نہ ہی بات اتنی

بڑھتی۔۔ "میسم نے تو ہاتھ تک اٹھالیا نہیہا پر اُس پر۔۔ "ہاتھ اٹھایا جس سے وہ

بے انتہا محبت کرتا ہے۔۔ "میری بات لکھ کر رکھ لے اس کے چکر میں ایک

دن میسم قتل تک کر ڈالے گا پھر سب کو عقل آئے گی ارے کوئی اس کو میسم

کے آگے پیچھے منڈلانے سے روکتا کیوں نہیں۔۔ "ساری خوشیاں تو اُس کی

کھاگی اب کیا زندگی بھی ختم کرے گی اُس کی؟ "نیہا نے سہی بولا تھا منحوس

ہے یہ۔۔ "سوہا نفرت انگیز لہجے میں بولتی چلی گی ایک پل کو بھی اُس کو یہ

احساس نہیں ہوا کہ جس کو وہ اتنی ساری باتیں سناتی جا رہی تھی وہ اُس کی اپنی

سگی چھوٹی بہن تھی۔۔ "جس کو اُس کے یہ سخت الفاظ اندر تک جھنجھوڑ رہے

تھے

اللہ نے کرے ایسا کچھ ہو اور تمہیں اس پر ترس نہیں آرہا؟ "گال دیکھو"
سو جھ گیا ہے سر پر الگ چوٹ آئی ہے جس کی طرف داری تم کر رہی ہو نہ اُس
نے چھوٹی سی بات پر یہ حال کیا ہے۔۔ "اگر میسم نیہا پر ہاتھ نہ اٹھاتا تو وہ مزید
میری بچی کو نقصان پہنچا سکتی تھی۔۔ "سو نیا افسوس بھری نظروں سے اُس کو
دیکھ کر بولی

یو نو واٹ؟ "جب یہ پیدا ہوئی تھی نہ آپ کو چاہیے تھا اس کا گلا گھونٹ کر"
مار دیتی۔۔ "ساری فساد کی جڑ تو یہ ہے۔۔ "ڈیڈ الگ سے اس کو چلتا پھرتا دیکھ
کر ڈپریشن ہو جاتے ہیں۔۔ "ہم دو بیٹیاں موجود تھیں نہ پھر اس کی کیا
ضرورت تھی۔۔ "سو ہا بغیر کسی لحاظ کے بولتی چلی گئی
میں فرینڈ کو آپ کی شکایت لگاؤں گی۔۔ "اپنے آنسوؤ صاف کرتی بھیکے"
لہجے میں اُس کو دھمکی دینے لگی

کیوں؟ "تاکہ اب ہمارا رشتہ تڑوا سکوں؟" سو ہا طنزیہ ہوئی

چاہے وہاں اُس نے تمہیں اہمیت دی پر اب وہ تمہاری شکل تک دیکھنا گوارا " نہیں کرے گا۔ " اور نہ کبھی بات کرے گا۔ " سوہا ایک اور کاری وار اُس پر کرتی تن فن کیے وہاں سے چلی گی پیچھے مشک کے رونے میں روانگی آگئی تھی اُس کو اتنی زور سے روتا دیکھ کر سونیا لغاری نے اپنے سینے میں جھپایا تھا۔ " جس کا نہ ساد ل سوہا کی آخری بات سن کر کانپ گیا تھا میں نے جان کر کچھ بھی نہیں کیا تھا۔ " میں دور ہونا چاہتی تھی پر نہ باجی کا دھیان کہیں اور تھا وہ مجھے نہ دیکھ پائی تھی پھر میرا پاؤں سلپ ہو گیا ورنہ یہ سب نہ ہوتا۔ " مشک نے ہچکیوں کے درمیان کہا جو ہو گیا اُس کو مت سوچو۔ " سونیا لغاری نے اُس کا ماتھا چوم کر پرسکون " کرنا چاہا۔ " مشک کی حالت دیکھ کر اُن کو پریشانی ہوئی تھی آج سے پہلے کبھی وہ اتنا روئی نہیں تھی جتنا اس وقت وہ رونے میں لگی ہوئی تھی مشک نہ روتا تھا۔ " سونیا لغاری نے پریشانی سے کہا

آپنی نے کہا فرینڈ اب مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کریں گے کیا وہ بھی ڈیڈ کی " طرح ہو جائے گے؟ " مشک نے روتے ہوئے جو پوچھا اُس پر سونیا لغاری سمجھ گی اُس کے رونے کی اصل وجہ تبھی کچھ بولے بنا بس اُس کے بال سہلانے لگی۔۔ "اپنی بات کے جواب میں اُن کو خاموش دیکھ کر مشک کا دل مزید اُداس ہونے لگا

قطرہ قطرہ لہجے میں ادا سی گھول دیتا ہے
وہ اکثر میری آنکھوں کے سمندر کھول دیتا ہے



میسم "

میسم دروازہ کھولوا ب ماتم کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا جو ہوا اُس کے ذمہ دار تم خود ہو۔۔ "حسن لغاری اُس کے کمرے کے باہر کھڑے ہوتے سنجیدگی سے باہر آنے کا کہنے لگے جس نے کل سے بھوک ہڑتال کی ہوئی تھی اور

کمرے سے باہر تک نہیں نکل رہا تھا اُس کے ایسا کرنے سے گھر میں ہر کوئی پریشان تھا۔ "صنم لغاری کو یہ فکر لاحق تھی کہ کہی وہ خود کے ساتھ کچھ غلط نہ کر ڈالے۔" آگ والا واقعہ وہ بھولی ہر گز نہ تھی

میسم ڈیڈ تم سے مخاطب ہیں۔۔ "میسم کو باہر نہ آتا دیکھ کر اس بار ابراہیم "اوپچی آواز میں بولا

مجھے لگتا ہے ہمیں میسم کو وقت دینا چاہیے ابھی وہ ہارٹ بروکن ہے۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے سب پر نظر ڈال کر کہا

کل سے بھوکا ہے۔۔ "خدا نخواستہ اگر خود کو کچھ کر دیا تو؟" صنم لغاری پریشانی سے گویا ہوئیں

اتنا بھی بیوقوف نہیں کہ خود کو نقصان پہنچائے آپ پریشان نہ ہو۔۔ "یوسف اُن کو اپنے بازوؤں کے حلقے میں لیتا تسلی آمیز لہجے میں بولا ہاں نہ غصہ اُتارنے کے لیے ایک اور گاڑی باہر موجود ہے۔۔ "شہزاد نے "بھی اپنی طرف سے اُن کو تسلی دلوائی جو پریشانی میں سہی سے وہ سُن نہ پائی

میسم باہر آجانا اب میں سب کو لیکر جا رہا ہوں۔۔۔ "ابراہیم کو یوسف اور"
شہزاد کی بات سہی لگی تبھی میسم سے کہتا اُس کے کمرے سے باہر نکل
گیا۔۔۔ "اس بات سے بے خبر جس گاڑی کا حوالہ وہ دے چکا تھا وہ اُس کی تھی

کچھ دیر بیت گی تو مشک اُن کے گھر میں داخل ہوئی تھی آج یہاں آکر اُس کو"
عجیب جھجک نے آگھیرا تھا پہلے کبھی اُس کو ایسا محسوس نہیں ہوا تھا اُس کو ڈر
تھا کہ کہیں کل والے واقعے کے بعد یہاں کوئی اُس سے خفا یا ناراض وغیرہ نہ
ہو

السلام علیکم چچی فرینڈ کہاں ہے؟ "مشک نے لاؤنج میں بیٹھی "صنم لغاری
سے پوچھا جو سر ہاتھوں میں گرائے پریشان بیٹھی تھیں
وعلیکم السلام اپنے کمرے میں ہے وہ۔۔۔ "صنم لغاری کی نظر اُس کے"
چہرے پر گی تو اُنہیں تاسف نے آگھیرا سو جھیں آنکھیں ماتھے پر پٹی دیکھ کر اُن
کو سمجھ نہیں آیا کہ سامنے مشک سے کیسے نظریں ملائے

میں جاؤں اُن کے پاس؟ "مشک نے اجازت مانگی"

پوچھ کیوں رہی ہو؟ "صنم لغاری نے کچھ حیرت سے اُس کو دیکھا جو آج پہلی

بار اجازت مانگ رہی تھی وہ بھی میسم کے کمرے میں جانے کے لیے

نہیں بس میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔ "مشک اتنا کہتی جلدی سے "میسم کے"

کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ "وہاں آئی تو کمرہ لاک دیکھ کر اُس کو اُدا سی نے آ

گھیرا لیکن پھر کچھ سوچ کر دروازہ ناک کیا

فرینڈ دروازہ کھولیں۔۔ "مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔ "مشک نے"

تھوڑا اونچا بول کر اُس کو مخاطب کیا دوبارہ کچھ کہنے کی اُس کو ضرورت نہ پڑی

کیونکہ دروازہ کھل گیا تھا۔۔ "دروازہ کھلا دیکھ کر مشک سہی سے خوشی بھی

نہیں ہو پائی کیونکہ سامنے کھڑا میسم اُس کو اپنا فرینڈ نہیں لگا۔۔ "بکھرے

بال "سُرخ سو جھیں ہوئیں آنکھیں اور کل والے شکن زدہ کپڑوں میں

ملبوس کھڑا شخص بھلا اُس کا فرینڈ ہو بھی کیسے سکتا تھا؟ "وہ تو اپنی پرسنالٹی کے

معاملے میں کوئی کمپر وائز نہیں کرتا تھا پھر آج؟

آج وہ ایسی حالت میں اُس کے سامنے کیوں تھا؟"

فرینڈ"

گڑبڑ کیا ہم بعد میں بات کریں؟" مشک کے کچھ بھی کہنے سے پہلے میسم
سنجیدگی سے جو بولا وہ سن کر مشک کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا اُس کو
سوہا کی باتیں سچ لگیں اُس کو لگ رہا تھا جیسے واقعی میسم اُس سے ناراض ہو گیا
تھا

آپ ناراض ہو؟" مشک نے اندر داخل ہوتے سوال کیا"
نہیں میرے سر میں درد ہے آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔" میسم اُس سے نظریں
چرا کر بولا

مجھے پتا ہے آپ دُکھی ہو اور میں آپ کا دُکھ بانٹنے آئی ہوں۔۔" جیسے آپ"
نے بولا تھا کہ مصروفیت بانٹی جاتی ہے ٹھیک ویسے۔۔" مشک نے آہستگی
سے بتایا اُس سے اپنے فرینڈ کی ایسی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی

جب کانچ اٹھانے پڑ جائیں
تم ہاتھ ہمارے لے جانا
جب سمجھو کہ کوئی ساتھ نہیں
تم ساتھ ہمارا لے جانا
جب دیکھو کہ تم تنہا ہو
اور راستے ہیں دشوار بہت
تب ہم کو اپنا کہہ دینا
بے باک سہارا لے جانا
جو بازی بھی تم جیتو گے
جو منزل بھی تم پاؤ گے
ہم پاس تمہارے ہوں نہ ہوں
احساس ہمارا لے جانا

اگر یاد ہماری آجائی
تم پاس ہمارے آجانا
بس اک مسکان ہمیں دینا
..... پھر جان بھی چاہے لے جانا

میں دُکھی نہیں آپ پلیز ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دے۔۔ "میسم چہرے پر ہاتھ"
پھیر کر بولا

میں نہ فنی جو کس یاد کر کے آئی ہوں آپ سُنے گے نہ تو ہنس پڑے گے اور "
اُداسی بھی منٹوں میں غائب ہو جائے گی۔۔ "مشک نے اپنے لہجے کو ہشاش
بشاش بنائے کہا

گڑبڑا۔۔ "میسم نے بے بسی سے اُس کو دیکھا"

سُن لیں پلیز ایک بار۔۔ "آپ کی یہ منگنی ٹوٹ گی تو کیا ہوا میں بڑی"
ہو جاؤں گی تو آپ کے لیے پیاری دو لہن لاؤں گی۔۔ "جو آپ سے آپ کو

چھوڑنے کی کبھی باتیں نہیں کرے گی۔۔ "مشک نے اُس کو منانے کی
کوشش کی

میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔ "میسم کے لہجے میں سنجیدگی تھی"
ٹپچر کہتی ہے انسان اکیلا ہوتا ہے تو شیطان اُس کو بہکاتا ہے۔۔ "چھوڑے"
میں آپ کو ایک لطیفہ سُناتی ہوں وہ یہ کہ
پڑھائی ایک خوبصورت احساس ہے
اوپر والی لائن بکواس ہے

اتنا بول کر مشک جان کر اُونچا ہنسی پر میسم مسکرایا بھی نہیں تھا۔۔ "جبکہ"
مشک اُس کو پہلے کی طرح دیکھنا چاہتی تھی ویسے جیسے پہلے بنا سر پیر والا جو کہ
بھی اگر وہ سُناتی تو میسم انجوائے کر کے قہقہہ لگاتا تھا
مزہ نہیں آیا؟ 'خیر ایک اور سُن لے۔۔"

نگاہیں آج بھی اُس شخص کو تکتی ہیں فراز

جس نے کہا تھا میٹرک کر لو آگے پڑھائی بڑی آسان ہے
مشک نے ایک اور لطیفہ سنایا اُسے پر میسم کی طرف سے رسپانس کوئی نہیں "
تھا

جو لوگ پانی میں ایلفی ڈال کر نہاتے ہیں فراز
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کر بکھرا نہیں کرتے

مشک اُس کے بال سنوار کر کہنے لگی تو میسم نرمی سے اُس کا ہاتھ تھامتا اُس کو "
لیے کمرے سے باہر کھڑا کیا

جو کہ اچھے تھے پر اس وقت میری حالت نہ ہنسنے والی ہے اور نہ رونے
والی۔۔ "ہم بعد میں بات کریں گے گڑیا۔۔" یہ بول کر میسم نے دروازہ بند
کر لیا تو مشک کی آنکھوں میں نمی اُترنے لگی۔۔ "کل سے سمعیہ اور سوہا کی جلی
کٹی باتوں سے پریشان ہوتی وہ یہاں آئی تھی اور یہاں آ کر میسم کا اتنا روڈ انداز
دیکھ کر اُس کے حواس سہی معنوں میں جھنجھلا سے گئے تھے دماغ تو سب کی

باتوں سے خراب ہو گیا تھا اور اب تو جیسے اُس کا اسٹریس بڑھ گیا تھا دوسرا کل
سے اُس نے بھی کچھ نہیں تھا کھایا تبھی اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہونے لگا
اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ میسم کے کمرے کے باہر زمین بوس ہوئی تھی۔۔ "جس
کا پتا میسم کو تو نہیں چلا پر اپنے کمرے سے باہر نکلتے ابراہیم نے جب یوں مشک
کو گرتا دیکھا تو جلدی سے اُس کے پاس آیا ایک تاسف بھری نگاہ میسم کے بند
دروازے پر ڈال کر وہ مشک کو اٹھاتا تیزی سے نیچے جانے لگا

ہمارا کیا ہے جو ہوتا ہے جی ادا اس بہت

تو گل تراشتے ہیں تتلیاں بناتے ہیں



پہنچ سے دُور۔۔ چمکتا سراپ۔۔ یعنی تُو

مجھے دکھایا گیا ایک خواب یعنی تُو

میں جانتا ہوں بُول اور گلاب کے معنی
بُول یعنی زمانہ، گلاب یعنی تُو

جمالیات کو پڑھنے کا شوق تھا، سو مجھے
عطا ہوا ہے مکمل نصاب یعنی تُو

کہاں یہ ذرّہء تار یک بخت یعنی میں
کہاں وہ نُور بھرا ماہتاب یعنی تُو

بدل گئی ہے بہت مملکت مرے دِل کی
کہ آگیا ہے یہاں انقلاب یعنی تُو

ہر اک غزل کو سمجھنے کا وقت ہے نہ دماغ
مجھے بہت ہے فقط انتخاب یعنی تُو

کبھی تو میرے اندھیروں کو روشنی دے گا
گریز کرتا ہوا مانتا ہے یعنی تُو

ادھر ہے کوہ کنِ دشتِ عشق یعنی میں
اُدھر ہے حُسنِ نزاکتِ مآب یعنی تُو

اُجاڑ گلشنِ دل کو بڑی دعاؤں کے بعد
ہوا نصیب گلِ باریاب یعنی تُو

بہت طویل سہی داستانِ دل، لیکن
بس ایک شخص ہے لُبِ لباب یعنی تُو

کبھی کبھی نظر آتا ہے دشتِ ہجر اں میں
جنوں کی پیاس بڑھاتا سراپ یعنی تُو

چکھے بغیر ہی جس کا نشہ مسلسل ہے
مجھے بہم ہے اک ایسی شراب یعنی تُو

کوئی سوال ہے جس کو جواب ملتا نہیں
سوال یعنی کہ فارس، جواب یعنی تُو

رحمان فارس

مشک کو کیا ہوا؟ "ابراہیم کو سیڑھیاں اترتا دیکھ کر اور مشک کو بیہوش دیکھ کر "صنم لغاری پریشان ہوئی

کمزوری کی وجہ سے شاید بیہوش ہو گئی ہے۔۔ "مشک کو احتیاط سے صوفے پہ لیٹاتا ابراہیم بتانے لگا

یہاں کیوں لیٹا رہے ہو؟ "میرے کمرے میں لے چلو۔۔ "صنم لغاری" فکر مندی سے "مشک کا نقا ہٹ زدہ چہرہ دیکھ کر بولی

امی آپ گڑیا کو ہوش میں لانے کی کوشش کرے میں تب تک کیب منگواتا" ہوں ہسپتال لیجانا چاہیے "گڑیا کو کیا پتا میڈیسن کی ضرورت ہو چہرہ دیکھے

آپ اور ماتھا بھی کافی کونے کی طرح گرم ہے۔۔ "ابراہیم اپنی جیب سے موبائل نکال کر اُن سے کہنے لگا

کیب جانے کب آئے تم اپنی گاڑی نکالو نہ۔۔ "صنم لغاری کی بات" لاؤنج میں آتے شہزاد اور یوسف نے بھی سُنی تھی اور نا سمجھی کے عالم میں

ایک دوسرے کو دیکھنے لگے پھر جب نظر صوفے پر لیٹی "مشک پر پڑی تو بات
کچھ کچھ اُن کو سمجھ آنے لگی

کیا ہوا ہے امی؟ "یوسف ایک نظر ابراہیم پر ڈالتا" صنم لغاری سے پوچھنے لگا
اور یہ گڑبیا یہاں کیوں سوئی ہے؟ "شہزاد نے بھی پوچھا"

سوئی نہیں بیہوش ہو گئی ہے کمزوری کی وجہ سے مجھے لگتا ہے ڈاکٹر کے پاس
لیجانا چاہیے۔۔ "ابراہیم نے بتایا

تو لے جاؤ۔۔ "شہزاد نے کہا"

کیب منگوار ہا ہوں وہ آئے تو۔۔ "ابراہیم نے بتایا"

کیب کیوں منگوائی تمہیں ایسبولینس بلانی چاہیے تھی۔۔ "شہزاد نے ماحول
میں چھائی افسردگی کو کم کرنے کی خاطر کہا

بکو اس نہیں کیا کرو شہزاد۔۔ "اور ابراہیم تمہاری گاڑی میں کیا مسئلہ"

ہے۔۔۔ "صنم لغاری نے دونوں کو ایک ساتھ ٹوکا

مسئلہ کوئی نہیں امی پانچ ماہ کی سیلری جمع کر کے لی ہے۔۔ "آپ کا بیٹا جو اُپر"
دیو داس بنا بیٹھا ہے جانے پھر کب اُس کے دماغ کا میٹر شاٹ کر جائے اور
لگے ہاتھوں میری گاڑی کو بھی آگ لگا دے تب میں کیا کروں گا؟ "گاڑی کو
تو ٹھیک سے بھی ابھی ایک ماہ بھی نہیں ہوا۔۔" میں تو گڑیا کو اپنی گاڑی کے
آس پاس بھی نہ بٹھکنے دوں۔۔ "یہ نہ ہو کل اُس کا سایہ میری گاڑی پر پڑے
اور میسم وہ گاڑی کا حصہ جلا کر بولے گڑیا کا سایہ میری بائیک پر آنا تھا آپ کی
گاڑی پر کیوں آیا؟" ابراہیم جو بولا وہ سن کر شہزاد سمجھ نہیں پایا کہ افسوس
کرے یا قہقہہ لگائے

اس لیے تو اُسی رات میں نے گاڑی نہ خریدنے کا عہد خود سے کر لیا تھا "
یوسف کی گاڑی دیکھ کر مجھے عبرت حاصل ہوئی ورنہ تو میں پاگل یہ سوچ رہا
تھا جب لوں گا تو ریان اور گڑیا کو لونگ ڈرائیو پر لے جاؤں پر شکر اللہ کا انہوں
نے میری آنکھیں اور عقل کھول دی ویسے میں کچھ اور بھی کہہ رہا تھا
کہ "اس نے تو شوق میں بٹھایا تھا ساتھ میں پھلجڑیاں بھی چھیڑی تھی اس

لیے میرے بھائی توں دل کو بڑا کر اور گاڑی میں گڑیا کو ڈال میسم جلا دے بھی
تو کیا ہوا دوبارہ پانچ ماہ کی سیلری جمع کر کے فی لیٹسٹ ماڈل کی گاڑی خرید
لینا۔ "شہزاد نے سوچ و بیچار کے بعد اپنی زبان کو زحمت دی
شکر یہ مگر میں نے آپ سے رائے نہیں مانگی بڑائے مہربانی آپ خاموش"
اختیار کرے۔۔ "ابراہیم نے اُس کو گھورا

یقین کرو پورا گھر چھان مارا ہے پیٹرول کی ایک بوند تک گھر میں موجود"
نہیں۔۔ "ڈیڈ نے امی کو سخت ہدایت دی ہے کہ پہلے والی لاپرواہی دوبارہ نہ
ہو اور وہ پیٹرول کچن میں بھی یوسف نے رکھوایا تھا پر تب اُس کو یاد نہیں آیا
کیونکہ نیا نیا کومہ سے باہر آیا تھا ایسے کنڈیشن میں یادداشت بحال ہونے میں
وقت لگتا ہے پھر ہمارے پیارے چچا محترم نے عقلمندی کا مظاہرہ کیے ڈیڈ کو
ایک مفید مفت میں مشورہ دیا کہ پیٹرول جیسی چیز گھر کے باورچی خانے میں
رکھنا ایک احمقانہ حرکت ہے اگر وہ حادثہ خدا نخواستہ گاڑی کے بجائے گھر میں

ہوتا تو ہم سارے اُس کی لپیٹ میں آ جاتے پھر کیا تھا یہ سن کر ڈیڈ کو مزید
طیش آیا اور یوسف سے بولا

یوسف تمہاری گاڑی کے ساتھ جو ہوا ہے اُس کے ذمہ دار پہلے یوسف ہے "
پھر میسم ہے۔۔" اگر پیٹرول ہوتا نہیں تو آگ کیسے لگتی؟ "شہزاد پہلے کہاں
اُن کی گھوریوں سے باز آیا تھا جواب آتا

تم دونوں کی فضول گوئی بند ہو گی ہو تو کوئی یہاں بھی دھیان "
دے۔۔" مشک کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔۔" شہزاد تم ایسا کرو پڑوس سے
شاکر کو لے آؤ تاکہ وہ چیک اپ کرے۔۔" یوسف نے اُن کو بحث میں پڑتا
دیکھ کر بیچ میں ٹوکا۔۔" صنم لغاری تو بس پریشان بیٹھی مشک کو دیکھے جا رہی
تھی

شاکر ہ ملی تو لے آؤں گا۔۔" شاکر کو دیکھ کر ایسا نہ ہو میسم شاہجہان والی "
روایت قائم کر کے اُس بیچارے کے ہاتھ کاٹ دے۔۔" شہزاد نے اپنی

رائے دی جو کسی کو بھی پسند نہیں آئی تبھی تند نگاہوں سے اُس کو گھورنے لگے اور اس بار تیز گھوری صنم لغاری کی تھی

شاکر شاکر کو لے آتا ہوں بس پانچ منٹ کا وقت درکار ہے۔۔ "شہزاد گڑ بڑا" کر کہتا باہر کی طرف رفوچکر ہو گیا

چچی کو بتایا آپ نے؟ "یوسف نے صنم لغاری سے پوچھا"

نہیں۔۔ "ہوش آجائے تو بتا دوں گی۔۔" صنم لغاری نے بتایا تو یوسف نے "گہری سانس بھری پھر ایک پل کو چونک پڑا

ویسے یہ اچھا ہے مشک کا بتا کر ہم میسم کو باہر نکال سکتے ہیں ورنہ جانے کب" وہ کمرے سے باہر نکلے۔۔ "یوسف جلدی سے بولا

کوئی ضرورت نہیں اُس نے گڑیا سے بھی بے رُخی کا مظاہرہ کیا تھا میں اپنے "کمرے سے باہر نکلا تو دیکھا گڑیا اُس کے کمرے کے باہر بیہوش تھی اور وہ اندر آرام سے بیٹھا تھا۔۔ "ابراہیم سر جھٹک کر بولا جس پر یوسف خاموش ہو گیا

اپنی بات مطابق شہزاد پورے پانچ منٹ بعد شا کر کو لے آیا تھا جس نے "اچھی طریقے سے مشک کا معائنہ کیا تھا کچھ دیر بعد مشک کو ہوش تو آ گیا تھا پر بخار اترنے کا نام تک نہیں لے رہا تھا۔" سو نیا لغاری اُس کو اپنے گھر لے آئی تھی اور اُس کا بہت خیال رکھنے لگی پر مشک کو جانے کیا ہوا جو وہ ہر وقت غنودگی میں رہ کر یہی بات کرتی تھی کہ "فرینڈ بھی اب اُس سے ڈیڈ کی طرح پیش آئے گا۔" یہ سن کر سو نیا لغاری کو معلوم ہوا کہ مشک کی طبیعت زیادہ خراب میسم کے روڈ رویے کی وجہ سے ہوئی تھی اگر وہ آ کر مشک سے بات کرتا تو ممکن تھا کہ اُس کی حالت کچھ بہتر ہو جاتی

میری جان کچھ کھالوں پھر دوائی بھی لینی ہے۔۔" مشک نے آنکھیں "کھولی تو سو نیا لغاری نے شکر بھر اسانس خارج کیے کہا فف فرینڈ نہیں آیا؟" اُن کو بتایا نہیں آپ نے؟ "یہ کام تو وہ کرتے تھے" نہ؟ "اپنی بند ہوتی آنکھوں کو با مشکل کھولنے کی کوشش کرتی مشک نے جو

کہا وہ سن کر سونیا لغاری نے افسوس بھری سانس خارج کری۔۔ "جہاں بیمار بچے کو سب سے زیادہ اپنی ماں کی طلب ہوتی تھی وہ اُس سے لپٹ جانا چاہتا تھا بس اُس کی طرف ہمکنے لگتا تھا پر مشک کو اپنی ایسی حالت میں "میسم چاہیے تھا کیونکہ اکثر بیماری کی حالت میں چوٹ لگنے کی صورت میں اُس نے اپنے پاس زیادہ کسی کو دیکھا تھا تو وہ میسم تھا اُس کو میسم کی توجہ کی عادت تھی۔۔ "سونیا لغاری نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ اگر اُس کو بخار ہے تو وہ خود اُس کی تیمارداری کرے بلکہ جب بچپن سے میسم اُس کے کاموں میں آگے آگے بھرتا تو وہ سب کچھ اُس کو سمجھا کر خود دیگر کاموں میں مصروف ہو جایا کرتیں تھیں تب اُن کو یہ سب اچھا لگتا تھا کہ چلو کوئی ہے تو جو مشک کا خیال کسی غرض کے بنا رکھتا تھا پر آج جب میسم نہیں تھا تو اُن کو احساس ہوا کتنا غلط تھی وہ ماں کے ہوتے ہوئے مشک کا کسی اور کی چاہ کرنا اُن کو اندر جھنجھوڑ گیا تھا۔۔ "اُن کو احساس نہیں ہوا کہ بابت مشک اُن سے دور ہوتی میسم کے اتنا قریب ہوئی

آجائے گا پر تب جب تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔ "سو نیا لغاری زبردستی"

مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس سے بولی

امی اُنہوں نے پہلی بار مجھے اپنے کمرے سے باہر نکال دیا۔۔ "مجھ سے بات"

تک نہیں کر رہے۔۔ "اب اُن کو مجھ سے بات بھی نہیں کرنی ملنے بھی نہیں

آ رہے۔۔ "ایسا کیوں کر رہے وہ؟" کیا وہ مجھ غلط سمجھ رہے؟" کیا اُن کو لگ

رہا میں نے جان کر کیا یہ؟" آپ اُن سے بولو نہ مجھ پر یقین کرے پھر چاہے

مجھے چھوڑ کر وہ نہا باجی سے شادی کر لے میں کبھی اُن کو تنگ نہیں کروں گی

مذاق بھی نہیں کروں گی۔۔ "بس ایک بار یقین کر کے مجھ سے اچھے سے

بات کریں۔۔ "آپ کا کہنا مان کر روز وین سے اسکول بھی جایا کروں

گی۔۔۔ "تیزی سے بولتے ہوئے اُس کا پورا سانس پھول گیا تھا اُس کو بات

کے آخر میں بُری طرح سے کھانستادیکھ کر سو نیا لغاری نے جلدی سے پانی کا

گلاس اُس کے ہونٹوں کے پاس کیا

فرینڈ مجھ سے ملنے کیوں نہیں آتا؟" مجھے چھیخ بھی آتی تھی تو وہ پریشان ہوا "کرتے تھے۔۔" پانی کا ایک گھونٹ اپنے اندر اُتارنے کے بعد مشک نے پھر وہی رٹ لگائی

ضد نہیں کرو۔۔" چُپ چاپ یہ سوپ پیو۔۔" پھر دوائی بھی لینی ہے تم " نے۔۔" سونیا لغاری نے سختی کا مظاہرہ کیا سب لوگ ڈانٹا کرتے ہیں مجھے۔۔" مشک کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگے " کیا ہو گیا ہے گڑیا کیوں بات پہ بات رونا شروع کر دیتی ہوں اچھا سوری اب " سوپ پیو تاکہ بُخار تھوڑا کم ہو تمہارا۔۔" سونیا لغاری نے پچکارنا شروع کیا اُس کو

میرا دل نہیں۔۔" مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا " تھوڑا سا۔۔" سونیا لغاری نے زبردستی کی پھر دوائی کھلائی تو مشک کو قے سی " آنے لگی۔۔

واثر روم جانا ہے۔۔ "مشک اٹھ کر واثر روم جانا چاہتی تھی پر کمزوری کے"
باعث اٹھ نہیں پائی جبھی "سو نیا لغاری سے کہا تو وہ اُس کو سہارا دیتی وہ
واثر روم جانے لگی۔ "لیکن وہاں اُس کو اُلٹیاں کرتا دیکھ کر سو نیا لغاری کی
پریشانی میں اضافہ ہوا تھا۔۔ "مشک کی حالت سُدھرنے کے بجائے بگڑنے
لگی تھی اور اس کا ذمہ دار اُنہیں میسم لگا تھا
اب میسم آئے گا بھی تو تم سے ملنے نہیں دوں گی میری پھول جیسی بچی کا کیا"
حال بنا دیا ہے۔۔ "کیا ہو جاتا اگر دو دنوں میں ایک بار بھی ملنے آ جاتا
وہ۔۔ "خود آگے بڑھ کر اُس کا منہ صاف کرتی سو نیا لغاری جو بولی اُس کو سُن
کر مشک بس چند قدم چلتی دیوار کے سہارے کھڑی ہو گئی۔۔ "کچھ بولی نہیں
تھی شاید کچھ کہنے کی اُس میں ہمت نہ تھی

میں اپنی دوستی کو شہر میں رسوا نہیں کرتی
محبت میں بھی کرتی ہوں مگر چرچا نہیں کرتی

جو مجھ سے ملنے آجائے میں اس کی دل سے خادم ہوں
جو اٹھ کے جانا چاہے میں اسے روکا نہیں کرتی

جسے میں چھوڑ دیتی ہوں اسے پھر بھول جاتی ہوں
پھر اس ہستی کی جانب میں کبھی دیکھا نہیں کرتی

تیرا اصرار سر آنکھوں پہ کے تم کو بھول جاؤں میں
میں کوشش کر کے دیکھوں گی مگر وعدہ نہیں کرتی



سسکیاں لیتی ہوئی غمگیں ہواؤ، چپ رہو

سورہے ہیں درد، ان کو مت جگاؤ، چپ رہو

رات کا پتھر نہ پگھلے گاشعاعوں کے بغیر

صبح ہونے تک نہ بولو ہم نواؤ، چُپ رہو

بند ہیں سب میکدے، ساقی بنے ہیں محتسب

اے گر جتی گو نجی کالی گھٹاؤ، چُپ رہو

تم کو ہے معلوم آخر کون سا موسم ہے یہ

فصلِ گل آنے تلک اے خوشنواؤ، چُپ رہو

سوچ کی دیوار سے لگ کر ہیں غم بیٹھے ہوئے

دل میں بھی نغمہ نہ کوئی گنگناؤ، چُپ رہو

چھٹ گئے حالات کے بادل تو دیکھا جائے گا

وقت سے پہلے اندھیرے میں نہ جاو، چُپ رہو

! دیکھ لینا، گھر سے نکلے گا نہ ہمسایہ کوئی

اے مرے یارو، مرے درد آشناؤ، چُپ رہو

! کیوں شریک غم بناتے ہو کسی کو اے قتیل

اپنی سولی اپنے کاندھے پر اٹھاؤ، چُپ رہو

شکر اُونٹھ نے کروٹ تو بدلی۔۔ "آج ہفتہ بعد میسم کو اپنے کمرے سے باہر"

نکلتا دیکھ کر شہزاد نے اخبار کو تہہ لگا کر چسکا لیکر کہا

امی کھانے کو کچھ مل سکتا ہے؟ "میسم نے شہزاد کی بات کو اگنور کیا"

سُنو گھر میں پیٹرول تو نہیں پڑا نہ؟ "شہزاد نے سیل فون میں مصروف"

یوسف کو ٹھوکا مار کر سوال کیا

نہیں کیوں؟ "یوسف نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا"

جنرل نانج۔۔ "شہزاد دانتوں کی نمائش کرتا میسم کو دیکھنے لگا جو صنم لغاری کی"
گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا

تم کہو تو ہم جاتے ہیں اُن کی طرف معافی مانگ کر معاملہ حل"

کر لینگے۔۔ "تمہاری ایسی حالت ہم سے دیکھی نہیں جا رہی۔۔" ابراہیم بھی

اُن لوگوں کے پاس آتا میسم کو دیکھ کر بولا جو ضرورت سے زیادہ سنجیدہ سا تھا

میرا نہیں خیال ہمارا معافی مانگنا بنتا ہے۔۔ "اُنہوں نے ہماری معصوم گڑیا کو"

چھوٹی سی بات پر تھپڑ مارا وہ توازن برقرار رکھ نہیں پائی تھی اُس کے ماتھے پر

الگ سے گہری چوٹ آئی تھی۔۔ "جس کا نشان شاید ساری عمر رہنا

ہے۔۔" یوسف نے ابراہیم کی بات پر اعتراض کیا جبکہ اُس کے آخری

لفظوں نے میسم کو بے چین سا کر دیا تھا اپنی تکلیف میں وہ اپنی گڑیا کی تکلیف تو

بلکل فراموش کر گیا تھا

میسم نے بھی تو زور سے تھپڑ مار کر حساب برابر کر دیا نہ تو ہمیں بات کرنی "
چاہیے میسم چاہتا ہے نیہا کو وہ کم عمری کی محبت ہے میسم کی وہ کیسے اُس کے بغیر
جیئے گا۔ "شہزاد بھی سنجیدہ ہوا

بھائی جس محبت میں احساس نہ ہو آگے جا کر بوجھ بن جاتی ہے۔ "نیہا کو "
مجھ سے محبت ہوتی یا میری محبت کی قدر ہوتی تو وہ ایسے کبھی نہ
کرتی۔ "میری آنکھوں سے وہ منظر نہیں ہٹ رہا جب اُس نے گڑیا کو اتنی
زور سے تھپڑ مارا پورا کانپ گی تھی وہ۔ "میں نے کبھی اُس کو اتنا خوفزدہ
نہیں دیکھا تھا جتنا وہ اُس دن تھی۔ "میسم شہزاد کی بات پر دو ٹوک لہجے میں
بولا

بھول پاؤ گے اُسے؟ "ابراہیم نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا "
میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ "میسم کا انداز صاف ٹالنے "
والا تھا

کانٹوں سے کیا گلہ وہ تو مجبور ہیں اپنی فطرت سے
درد تو تب ہو واجب پھول بھی زخم دینے لگے

میسم ابھی بھی وقت ہے سوچ لو۔۔ "شہزاد نے اُس کو منانا چاہا"
وہ چاہتے ہیں میں گڑیا سے دستبردار ہو جاؤں۔۔ "میسم نے یاد کروایا"
تو ہو جاؤ سات دنوں سے بھی تو ہوئے پڑے ہو پوری زندگی بھی"
ہو جانا۔۔ "ابراہیم نے عام بات کہی تھی یا طنز کیا تھا یہ بات میسم کو سمجھ نہیں
آئی

میں اُس کے سامنے جانے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔۔ "میسم نے کمزور سی"
دلیل دی

اپنی محبت کا سوچو۔۔ "شہزاد نے اُس کو آزمایا"
کوئی بھی محبت میرے لیے گڑیا سے بڑھ کر نہیں۔۔ "اُس کو کسی اور کے"
لیے چھوڑا تو ناشکر اکھلواؤں گا۔۔ "بچپن میں وہ میری زندگی میں تب آئی

جب مجھے اُس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی اب ایسے کیسے اُس سے لا تعلق ہو جاؤں؟ "جان بستی ہے اُس میں میری سب سے زیادہ عزیز ہے مجھے وہ۔" میسم کی بات پر اُن سب کو چُپ لگ گئی تھی

تمہیں پتا ہے تمہارا ایسے ہر شے سے بائیکاٹ کرنے پر پیچھے کیا ہوا؟ "یوسف نے بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا

یوسف۔۔ "صنم لغاری جواب تک خاموش تھی انہوں نے یوسف کو ٹوکا " کیا کچھ ہوا ہے؟ "گڑیا تو ٹھیک ہے نہ؟" میسم کا پہلا خیال مشک کی طرف گیا " تھا

ہاں وہ ٹھیک ہے اُس کو کیا ہونا ہے۔۔ "صنم لغاری نے اپنے لہجے کو ہشاش بشاش بنایا جس پر میسم کے سوا وہ تینوں اپنی ماں کو افسوس سے دیکھنے لگے میں مل کر آتا ہوں ناراض ہوگی ہوگی یقیناً۔" میسم اپنی جگہ سے اٹھ کر

بولا

ابھی کیوں؟" تم نے کھانا چاہیے تھا نہ؟ "اُس کو اٹھتا دیکھ کر وہ پریشان" ہوئیں

اُس کی کوئی ضرورت بعد میں کھالوں گا۔۔ "میسم نے جواب دیا اور مزید" پھر کوئی بھی بات کیے بنا باہر کی طرف بڑھ گیا
آپ نے بتانے کیوں نہیں دیا؟ "میسم کے جانے کے بعد یوسف سنجیدگی" سے بولا

پہلے جتنی تکلیف وہ اکیلے سہ چکا تھا اُس کے بعد میں مزید اُس کو کسی پریشانی" میں مبتلا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔ "صنم لغاری جواباً بولی
اب کونسا کچھ اُس سے جھپ جانا۔۔ "شہزاد سر جھٹک کر بولا باقیوں کو بھی" پریشانی نے آگھیرا تھا

گڑیا کہاں ہے چچی؟" اور کیا آپ کہی جانے والی ہیں؟ "میسم محسن لغاری کے
ہاں آیا تو سونیا لغاری کو باہر جانے کی تیاری کرتا دیکھ کر اندازہ لگا کر بولا

تمہیں کوئی کام تھا؟ "سونیا لغاری کا انداز کافی لیادیا تھا"

گڑیا سے ملنا تھا ناراض ہو گی نہ وہ۔۔ "میسم نے اپنے آنے کی وجہ بتائی"

اُس کو تم سے نہیں ملنا اور پلیر میسم بیٹا تم اب اُس سے دوری بنائے"

رکھو۔۔ "سونیا لغاری کی بات میسم کے لیے کسی دھچکے سے کم نہ تھی

یہ آپ کیا بول رہی ہیں؟" اور میں مان ہی نہیں سکتا کہ گڑیا مجھ سے ملنا پسند"

نہیں کرے گی آپ چھوڑے میں بلاتا ہوں اُسے۔۔ "میسم سنجیدگی سے بول

کر مشک کے کمرے میں جانے لگا جب سونیا لغاری اُس کے راستے میں حائل

ہوئی

گھر پر نہیں ہے وہ۔۔ "سونیا لغاری نے بتایا"

کہاں گی ہے وہ؟" آج تو اتوار ہے نہ گڑیا تو اسکول کے علاوہ کہیں بھی نہیں"

جاتی۔۔ "میسم کو تعجب ہوا

اپنے غم سے باہر نکلتے تو تمہیں پتا چلتا میری معصوم بچی ایک ہفتے سے بخار"

میں جھلس رہی ہے سب کچھ اُس کی وجہ سے ہوا ہے یہ گلٹ اُس کو کسی

دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے۔۔ "تین دن تک اُس کا بُخار اُترنے کا نام نہیں لے رہا تھا مجبوراً مجھے اُس کو ہو اسپتال میں ایڈمٹ کروانا پڑا۔" میرا تم سے زیادہ نہیں بس ایک سوال ہے میسم کہ اگر بعد میں تم نے یہی سب کرنا تھا تو میری بچی کو اپنا اتنا عادی کیوں بنایا؟ "اُس کو اتنا پیار اور توجہ کیوں دی؟" جو وہ نیند میں بھی تمہارا نام لیکر روتی تھی۔۔ "یعنی میں یہ سمجھوں نہ کہ تمہیں بچپن میں ایک کھلونہ چاہیے تھا اور جب تم بڑے ہو گئے ہو تو کھلونہ اُٹھا کر سائیڈ پر پھینک دیا۔ دیکھو میسم مشکلوں سے اُس کی حالت میں سُدھار آیا ہے میں نہیں چاہوں گی کہ تم اُس سے اب کبھی ملو۔۔" میں جیسے تیسے کر کے اُس کو سمجھا لوں گی۔۔ "سو نیا لغاری کے انکشاف پر میسم کو سب کچھ گھومتا نظر آیا۔" مشکِ اتنی تکلیف میں تھی اور وہ اتنا غافل تھا یہ سوچ سوچ کر اُس کو خود پر حیرت ہونے کے ساتھ ساتھ غصہ آرہا تھا۔ "سو نیا لغاری نے اپنے لفظوں سے اُس کو الگ سی تکلیف پہنچائی تھی

اِتناسب کچھ ہو گیا میری گڑیا ہو سپٹلائز ہے کسی نے مجھے یہ بات بتائی "
کیوں نہیں؟" میسم کا حال بُرا ہونے لگا

تم ایسی کسی کنڈیشن میں تھے؟" کسی سے ملتے یا بات کہاں کرتے "
تھے؟" سونیا لغاری کی بات پر وہ شرمندہ ہوا

آئے ایم سوری چچی پلیز پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دے اور "
بتائے کہ کس ہو سپٹل میں ہے وہ۔۔" میسم بے صبری سے پوچھنے لگا
میسم دیکھو ت "

چچی پلیز۔۔" بعد میں ابھی بس مجھے گڑیا کا بتائے۔۔ سونیا لغاری نے کچھ "
کہنا چاہا جب میسم نے بیچ میں اُن کو ٹوک دیا۔۔" مجبوراً سونیا لغاری کو میسم کو
مشک کا پتا بتانا پڑا کیونکہ وہ جانتی تھی اگر میسم اپنی محبت مشک کے لیے قربان
کر سکتا تھا تو وہ اُس کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔

بیس منٹ کا فاصلہ جلدی سے ختم کرتا میسم ہو سپٹل آتا مشک کے کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ ایڈمٹ تھی اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔ "مشک نے اکیلے سب سہا تھا وہ انجان تھا مشک کو کتنا دکھ ہوا ہو گا جب وہ اُس کے پاس نہیں تھا تو یہ سب سوچتے ہوئے میسم نے زور سے اپنی آنکھوں کو میچ کر دروازہ کھولا تو سامنے بیڈ پر بے سُدھ مشک کو سویا دیکھ کر میسم کو یقین نہ آیا کہ یہ وہ اُس کی گڑیا تھی۔ "گلابی گال پیلی رنگت میں بدل گئے تھے جس نے کسی نے اُس کے جسم کا سارا خون نچوڑ لیا ہو اُس کے بھرے بھرے گالوں کو کھینچ کر وہ اکثر اُس کو گول گپاں بول کر چڑاتا تھا پر اب تو اُس کے بھرے گال بھی آدھے بچے تھے جیسے۔ "اُس کے ہاتھ میں کینولہ دیکھ کر میسم نے اپنا سر جھکا لیا پھر آہستہ سے چلتا ہوا اُس کے پاس بیٹھ گیا۔ "دوسری طرف مشک جاگنے کے باوجود آنکھوں کو کھولنے کی زحمت نہیں دی اُس کو لگا تھا سو نیا لغاری ہو گی۔

لگ گڑیا۔ "ہمت جمع کر کے میسم نے اُس کو پکارا تو مشک کو اپنی سماعتوں"
پر یقین نہ آیا اُس نے آنکھیں کھول کر اپنے بچہ پاس میسم کو دیکھا تو خشک
آنکھیں نم ہونے لگیں۔ "آج اتنے دنوں بعد اُس کو دیکھ کر مشک کا جی بھر
آیا تھا۔" ان دنوں کتنا یاد کیا تھا اُس نے میسم کو۔ "یہ تو بس وہ جانتی تھی
اور کتنا انتظار کیا تھا اُس کے آنے کا

جب لفظ تھک گئے توہ پھر آنکھوں نے بات کی
جو آنکھیں بھی تھک گئی توہ اشکوں سے بات ہوئی

کیوں آئے ہیں آپ؟" مشک نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر کے پوچھا"
اپنی پیاری سی گڑیا سے ملنے آیا ہوں جس نے اپنی حالت خراب بنائی ہوئی"
ہے۔ "میسم نرمی سے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا

اُس کو آپ سے نہیں ملنا۔۔ "مشک نے بھگے لہجے میں کہا تو میسم کبھی اُس کا"
چہرہ دیکھتا تو کبھی کینولہ والا ہاتھ۔ "اُس کا کمزور وجود دیکھ کر میسم کو اپنی ہنستی
کھیلتی گڑباشدت سے یاد آئی تھی جو آج کسی کملائے پھول کی مانند
تھی۔۔ "اُس کو ایسے دیکھ کر میسم سے رہا نہیں گیا تو آگے بڑھ کر زور سے اُس
کو اپنے سینے سے لگایا تو اس اچانک افتاد پر مشک بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی
مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔ "جائے آپ۔۔ "مشک نے اُس سے "
الگ ہونا چاہا پر میسم کی گرفت مضبوط تھی۔۔ "آج مشک کو اپنی حالت عجیب
ہوتی محسوس ہوئی۔۔ "میسم کا آج اُس کے پاس آنا اُس کو عجیب کیفیت میں
متلا کر گیا تھا۔ "کچھ دنوں کی دوری کا اثر تھا یا کچھ اور بات تھی یہ وہ جان
نہیں پائی۔۔ "بر حال اُس سے الگ ہونے کی مشک نے ایک اور کوشش کی پر
جب اپنے کندھوں پر نمی کا احساس ہوا تو چونک کر گردن موڑ کر میسم کو دیکھا
تو وہ شذرہ گئی

فرینڈ آپ رور ہے؟ "پہلی باریوں اُس کو روتا دیکھ کر مشک پریشان ہوئی "

اپنے فرینڈ کو معاف کر دو۔۔ "آئندہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔" میسم جواب "دیئے بنا اپنے کان پکڑ کر بولا تو مشک نے اُس کے آنسو صاف کر کے اپنا سر نفی میں ہلایا

بریو لوگ رویا نہیں کرتے۔۔ "میں ہوں نہ آپ کی شادی کروادوں گی" پریشان مت ہو آپ۔۔ "مشک اپنی عقل مطابق بات بولی تو میسم ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا پھر اُس کے ماتھے پر لگی چوٹ کے نشان پر بوسہ لیتا اُس کو اپنے ساتھ لگایا تو کشمش میں مبتلا مشک نے کافی دیر بعد اُس کے گرد اپنا حصار باندھا تھا۔۔ "لیکن پھر وہی کیفیت اُس پر طاری ہوئی تو فاصلہ بنا کر اُس سے دور ہوتی پیچھے کھسک کر بیٹھ گئی۔۔ "میسم نے کافی غور سے اُس کا یہ انداز نوٹ کیا تھا

کیا ہوا؟ "میسم پریشان ہوا"

آپ نے سہی بولا تھا اب ہمیں یہ نہیں کرنا چاہیے بڑے ہو رہے ہیں نہ "ہم۔۔" مشک نے ہچکچاہٹ سے کہا اُس کا اشارہ گلے لگنے کی طرف تھا جو میسم

سمجھ بھی گیا تھا۔۔ "پر حیران ہوا تھا کیونکہ آج سے پہلے مشک نے کبھی ایسا برتاؤ نہیں کیا تھا۔۔" میسم کو وہم ہوا جیسے پھر وہ اُس سے دور ہونے لگی تھی پر مشک کے ساتھ کیا مسئلہ تھا فلحال وہ خود یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی کیوں؟ "کیا آپ کو میرا ٹچ اچھا نہیں لگتا؟" میسم نے غور سے اُس کا چہرہ "دیکھا پر اپنی سوچو میں وہ یہ بات محسوس نہیں کر پایا کہ مشک کا چہرہ اب سُرخ تھا

یہ بات نہیں بس آج پتا نہیں کیوں عجیب فیل ہوا پہلے نہیں ہوا" ایسا۔۔ "مشک نے کچھ زیادہ ہی صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

چلیں ٹینشن نہ لیں طبیعت ابھی پوری طرح سے آپ کی ٹھیک نہیں" ہوئی۔۔ "میسم اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرا کر بولا

جی یہی بات ہوگی۔۔ "مشک کو اُس کی بات سہی لگی"

پہلے کبھی فیل کیوں نہیں ہوا تھا؟ "اُس کو اپنی سوچو میں ڈوبتا دیکھ کر میسم" نے اُس کا دھیان اپنی طرف کروایا

ایسے میرے کلوز اور خیال تو بس آپ رکھتے ہیں نہ کوئی اور کہاں اتنے لاڈ"
اُٹھاتا ہے۔۔" گلے بھی تو میں بس آپ کے لگتی ہوں۔۔" آپ میرے
بیسٹ فرینڈ ہونہ اور ہمیشہ ہم ساتھ ہو گے آپ نے پرومس کیا
تھا۔۔" مشک نے کہا تو میسم کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا
تھا جس کا اندازہ اُسے خود بھی نہیں ہوا تھا وہ جانتا تھا اب تک مشک محسن کی
زندگی میں اگر کسی مرد کی اہمیت تھی یا کوئی اُس کے پاس جاتا تھا تو وہ ایک تھا
اور وہ ایک بس میسم لغاری تھا جس کو یہ حق حاصل تھا اور یہ حق خود کو دینے
والا بھی وہ خود تھا۔۔" اپنے اس گمان میں وہ بہت خوش تھا کہ آگے جا کر بھی
سب ایسا ہونا ہے مشک کی زندگی میں اُس کے علاوہ کوئی اور مرد کبھی نہیں
ہو سکتا۔۔" بقول اُس کے محسن لغاری نے تو خود مشک کے سارے
اختیارات اُسے سوئے تھے اب دیکھنا یہ تھا کہ میسم کا یہ گمان کب تک قائم
رہنا تھا



وہ صبح بیڈ سے انگڑائی لیکر اُٹھی تو ٹھیک اُسی وقت اُس کے پاس پڑا الارام بج اُٹھا۔ "جس پر وہ چونک کر سائیڈ ٹیبل کی جانب دیکھنے لگی جہاں نو بجے کا وقت ہو رہا تھا۔

پہلے آنکھیں کھولی اُس کے بعد ہم اُٹھے پر جم کر انگڑائی لی پھر جا کر یہ الارام "بجا۔، اُف فف کیا ہو جاتا اگر جو ہم الارام کے بجنے کے پانچ منٹ بعد اُٹھتے پر نہیں جی ہمیں تو ہمیشہ ایک منٹ پہلے اُٹھ کر نیا کارڈ بنانا ہوتا ہے۔" منہ میں بڑبڑاتی وہ اپنے لمبے بالوں کا جوڑا بنائے پاؤں میں چپل ڈال کر واش روم کی طرف بڑھ گئی

بیس منٹ بعد نہا کر واپس کمرے میں آئی تو اُس کا سیل فون بج رہا تھا۔ "وہ" جانتی تھی کال کرنے والا کون ہو گا جی اگنور کرتی مرر کے آگے کھڑی ہیئر ڈرائیر اُٹھا کر اپنے بالوں کو سُوکھانے لگی۔

مشک"

مشک

تمہاری دوست روحا کب سے مجھے کال پہ کال کیے جا رہی ہے تمہارا اپنا سیل فون کہا ہے؟ "سو نیا لغاری اپنا بجتا ہوا فون اٹھا کر اُس کے کمرے میں آتی زیچ ہو کر بولی تو وہ جواب اپنے بالوں کو پونی اسٹائل باندھنے میں مصروف تھی اُن کی بات سن کر مسکرائی

ہمارا فون بج رہا ہے پر ہم نہیں اٹھا رہے جان کر۔۔ "اُس کی تقریر سن کر" وقت ضائع ہونے سے اچھا ہم ریڈی ہو جائے اُس کی باتیں سننے کا موقع تو کالج میں بھی مل جائے گا۔۔ "مشک کا جواب سن کر سو نیا لغاری نے تاسف سے اُس کی پشت کو دیکھا

تم نہ سدھرنا کبھی۔۔ "سو نیا لغاری سر جھٹک کر بولی" بلکل بھی نہیں آپ پریشان نہ ہو۔۔ "مشک نے ڈھٹائی سے کہا"

اچھا مشک آج ناشتہ لازمی کر کے جانا ہے۔۔ "سو نیا لغاری بیڈ شیٹ"

درست کر کے بولی

کینیٹین سے کچھ کھالے گے پر اب مزید دیر کی تو ہمارا قتل سرِ عام"

ہو گا۔۔ "مشک عجلت کا مظاہرہ کرتی ہوئی اسٹڈی ٹیبل سے اپنا ضروری سامان

اٹھاتی ہوئی بیگ میں ٹھونسنے لگی۔۔ "اُس کو جلدی جلدی میں سب کرتا ہوا

دیکھ کر سو نیا لغاری باہر نکل گئی۔۔ "مشک بھی اپنی تیاری سے مطمئن ہوتی

کمرے سے باہر نکلتی باہر جانے لگی لیکن جب خود پر نظر کی تو بے ساختہ سر پہ

ہاتھ مار کر واپس کمرے میں داخل ہو کر الماری کی طرف بڑھی اور وہاں سے

کالے رنگ کی خوبصورت شال نکالی۔۔ "یہ شال اُس کو" میسم نے اُس کو

اُس کی ستر ہوئی سالگرہ پر تحفے میں دی تھی جو اُس نے سنبھال کر رکھی تھی

اور اتنا سنبھالا تھا کہ تین سال پرانی شال بھی نی لگتی تھی۔۔ "شال کو اپنے

شانوں پر ڈالے وہ ایک بار پھر مرر کے آگے کھڑی ہوئی تو اُس کا ڈمپل

نمایاں ہوا تھا۔۔ "عمر کے ساتھ ساتھ وہ خوبصورت تو بہت ہوئی تھی پر

ساتھ میں بڑھ گئی تھی۔۔ "بارہ سالہ چہرے سے معصومیت ہنوز موجود تھی
مشک میں اور بیس سالہ مشک میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔ "وہ اب ایک
دوشیزہ کا روپ اختیار کر گئی تھی۔۔ "شولڈر کٹ بال اب کمر تک لمبے گھنے
خوبصورت تھے اپنے بالوں کو لمبا کرنے میں اُس نے بہت محنت لگائی
تھی۔۔ "میسم کو بڑے بال پسند تھے تو مشک کو بھی بڑے بال اچھے لگتے
تھے۔۔ "میسم کا فیورٹ کلر "گرے" اور ریڈ تھا تو مشک کے بھی بس یہ دو
کلر فیورٹ تھے۔۔ "میسم کو چائے سے لگاؤ تھا کافی سے نہیں تو "مشک کو
بھی چائے سے لگاؤ تھا کافی سے نہیں۔۔ "میسم کو اردو ادب سے لگاؤ تھا تو
مشک کے لیے بھی فیورٹ سبجیکٹ اردو تھا۔۔ "گزشتہ سالوں میں اُس نے
جتنی اردو کی کتابیں پڑھیں تھیں اشعار پڑھے تھے ایسے میں اُس کے بول
چال کا انداز تک بدل گیا تھا۔۔ "وہ اب جس انداز میں بات کرتی تھی ایسے
سب کو بہت کیوٹ لگتی تھی۔۔ "سب لوگ اُس کی باتیں انجوائے کرتے
وابستہ کرنے کے باوجود اُس نے فیلڈ کا تھے۔۔ "اپنی ہر پسند میسم سے

کی ہی BFA انتخاب الگ کیا تھا۔ "وہ اُردو کی اسٹوڈنٹ بننے کے بجائے اسٹوڈنٹ بنی تھی کیونکہ یہ میسم کا حکم تھا اور وہ پگلی کبھی میسم کی بات سے انحراف کرنا تو دور سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔" بس وہ جو جو بولتا تھا "مشک بنا کسی سوال کے وہ سب مانا کرتی۔" اپنی سوچو میں جانے وہ کتنا اور مگن رہتی جب وقت کا احساس کرتی وہ تیزی سے باہر نکلی ابھی وہ گھر سے جانے والی تھی جب سونیا لغاری کی پکار پر اُس کو رُکنا پڑا

یہ سیپ پکڑو راستے میں کھا لینا۔ "سونیا لغاری کی بات پر مشک نے" مسکرا کر اُن کے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنایا اور زور سے اُن کا گال چوم کر بولی

آئے لو یو۔۔"

آئے لو یو ٹو اور بھی نکلو شاہاش۔ "سونیا لغاری جواباً مسکرا کر بولی تو بیگ" سے سیل فون نکالنے کے ساتھ باہر کی طرف بڑھتی اپنے لیے کیب منگوانے

لگی جب نظر سامنے والے گھر کی طرف اُٹھی جس کا دروازہ کھلا

تھا۔ "دروازہ کھلا دیکھ کر مشک کا دل زور سے دھڑک اُٹھا

اپنا کام بھول بھال کر آہستہ سے چلتی ہوئی گیٹ کے پاس آئی تو سامنے والا "

منظر دیکھ کر مشک کی آنکھوں میں جگنو چمک اُٹھے سامنے گرے شرٹ اور

وائٹ پینٹ میں ملبوس میسم ارد گرد سے بے نیاز گارڈن میں پودے لگانے

میں کافی مصروف تھا اُس کے ہاتھ حتیٰ کہ آگے سے پوری شرٹ مٹی میں

لدمی ہوئی تھی جس سے بے نیاز وہ اپنے کام میں لگا ہوا تھا۔ "سامنے والا یہ

منظر مشک کو نہایت خوبصورت لگا تھا۔ "وہ بہت غور سے چاہے دور سے پر

میسم کی ہر ایک حرکت کو بڑے دھیان سے ملاحظہ فرما رہی تھی وہ کیسے بیٹھا

ہوا تھا۔ "اُس کے چہرے کے ایکسپریشن کیسے تھے۔ "پودا کس ہاتھ میں

تھا اور دوسرا ہاتھ کس پوزیشن میں تھا یہ سب مشک نے اپنی آنکھوں میں قید

کر لیا تھا۔ "آس پاس سے یکسر بے نیاز وہ جانے کتنے وقت سے وہاں کھڑی

میسم کو دیکھنے میں مصروف تھی اُس کو اندازہ بالکل بھی نہیں تھا اور نہ کسی چیز کا

تو تب آیا جب اپنے کام سے فارغ ہوتا میسم اپنے ہوش تھا۔ "ہوش آیا بھی
ہاتھ جھاڑ کر گھر کے اندرونی حصے کی جانب بڑھ گیا۔ "اُس کو نظروں سے
اُو جھل ہوتا دیکھ کر مشک کے چہرے کی چمک مدھم ہوئی تھی اُس نے گہری
سانس بھری پھر خود کمپوز کیے اُس پاس کا جائزہ لیا تو یاد آیا اُس کو کالج جانا
تھا۔ "وہ کیب منگوانے والی تھی یہ سب آتے ہی اپنا لب دانتوں تلے
دبائے سیل فون کی اسکرین آن کی تو حیرانی سے اُس کا منہ کھل گیا
دس بج گئے؟" حیرت سے وہ کافی اونچا بول گی تھی اُس کو یقین نہ آیا کہ "
ڈیرہ گھنٹے سے وہ کھڑی میسم کو دیکھنے میں مصروف تھی۔

کیا حُسن تھا آنکھ سے دیکھا ہزار بار
پھر بھی نظر کو حسرت دیدار رہ گی

کیا ہو گا ہمارا آہ سس۔۔ "اپنے سر پہ ہاتھ مارے وہ آگے جانے لگی تو"
قدموں نے ساتھ دینے سے انکار کیا ایک جگہ اسٹل کھڑے ہونے کی وجہ
سے اُس کو اب اپنی ٹانگوں میں درد محسوس ہوا اور ٹانگیں تک چلنے کے لیے
کچھ وقت مانگ رہی تھی

ایک دن پاگل ہو جانا ہم نے اُف ف خیر صبح اچھی ہوئی ہے دن اچھا گنہ رے
گا۔۔ "خود سے باتیں کرتی وہ آہستہ آہستہ چلتی روڈ تک آئی پھر کیب منگوانے
کا خیال جھٹکتی وہ رکشے میں بیٹھ گئی۔۔

دن بھی ہے رات بھی ہے صبح بھی ہے شام بھی ہے
اتنے وقتوں میں کوئی وقت ملاقات بھی ہے

رکشے میں بیٹھنے کے بعد اُس نے اپنے بیگ سے اسکیچ بک نکالا اور پینسل ہاتھ
میں پکڑ کر آنکھوں کو بند کیا تو جھماکے کے ساتھ میسم کا عکس آنکھوں کے

پردوں میں لہرایا۔ "اُس کو آنکھوں میں بسائے وہ تیزی اور صفائی سے اپنا
ہاتھ اسکیچ بک پر چلانے لگی

باجی آپ کا کالج آگیا۔ "رکشے والی کی بات پر مشک نے چونک کر اپنا"
سر اٹھایا اور اپنے اطراف دیکھنے لگی جہاں وہ اپنے کالج کے گیٹ کے باہر تھی
یہ سب دیکھنے کے بعد اُس نے اسکیچ بک کی جانب دیکھنے لگی جہاں میسم کا اسکیچ
بلکل ویسا تھا جیسے کچھ وقت پہلے اپنے گارڈن میں بیٹھا وہ پودے لگانے میں تھا
ایسا لگ رہا تھا جیسے بلکل اب یہی ہو یا کسی نے تصویر کیمرہ میں قید کی
ہو۔۔ "اُس کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی حرکات کو "مشک نے اپنے اسکیچ بک
پر اتارا تھا۔ "میسم کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی مشک نے ٹھنڈی سانس خارج
کی پھر رکشے سے اتر کر اپنا پاؤچ بیگ سے نکالا اور رکشہ ڈرائیور کو کرایہ دیتی
وہ کالج کے اندر داخل ہوئی

ارے تم زندہ ہو ہم تو قُل پڑھنے آرہے تھے۔۔ "روح اور عمل کی نظر اُس"
پر گی تو روحانے طنز کیا

کافی بھونڈا مذاق تھا۔۔ "منہ بنا کر کہتی مشک نے" کرچ کی آواز سے سیپ
کھانا شروع کیا تو وہ دونوں اُس کو گھورنے لگیں

ایک ہے ندیدوں کی طرح نہ دیکھو ہم نہیں دینے والے۔۔ "مشک نے"
ہری جھنڈی دکھائی

محترمہ آپ سے سیپ کوئی نہیں مانگ رہا اندر چلو کلاس میں۔۔ "عمل نے"
دانت پیس کر کہا

ہاں چلتے ہیں پر تھوڑی ٹانگیں تو دبا دے ہماری کافی کشت اٹھایا ہے ہم نے"
درد سے چور اور چلنے سے انکاری ہیں۔۔ "مشک نیچے گھاس پر ٹانگیں سیدھی
کیے بیٹھتی اُن سے بولی

کیوں؟ "پیدل آئی ہو؟" روحانے تعجب سے اُس کو دیکھا"
نہیں رکشے سے۔۔ "مشک نے بتایا"

تو وہ کشت رکشہ تھا جس کو اٹھا کر آپ یہاں تک آئی ہیں؟ "اس بار طنزیہ"
کرنے والی عمل تھی

بکیتی نہ کرو ہم رکشہ میں شریف کر کے آئے ہیں۔۔ "مشک نے"
سر جھٹک کر کہا

بھوک لگی ہے تو سیپ کھاؤ۔۔ "تشریف کا" ت "نہیں۔۔" روحانے"
مسکراہٹ دبائے کہا

تم لوگوں سے تو ہمیں کوئی اچھی اُمید نہیں چلو کلاس جاتے ہیں۔۔ "مشک"
نے ہاتھ جھاڑ کر کہتی اٹھ کھڑی ہوئی

کل جب پینٹنگز کی سیل ہوگی تو وہاں تمہاری بھی لگائی جائے گی۔۔ "عمل"
نے پر جوش لہجے میں بتایا

کیا مطلب ہماری سیل؟ "کمر پر ہاتھ رکھ کر مشک فُل لڑا کا لہجے میں بولی
اس کا مطلب تھا تمہاری پینٹنگز کی سیل۔۔" روحانے دونوں کی عقل پر ماتم"
کیا تو سمجھنے والے انداز میں مشک نے سر کو جنبش دی

آرٹ گیلری میں آلریڈی ہماری ساری سینٹگز موجود ہیں۔۔ "سر جھٹک کر"

مشک نے شانے اُچکا کر جواب دیا

پتا ہے کہنے کا مطلب ہے اگر کوئی خریدے تو اچھی قیمتی بتانا۔۔ "بز نس مین"

لوگ تو چیک دیتے ہیں۔۔ "روحانے اس بار کہا

تم لوگ ایسا کرنا۔۔ "ہمارے ہنر کی تو کوئی قیمتی نہیں اور نہ کوئی لگا سکتا"

ہے۔۔ "یہ بس ہم نے بھی میم کے کہنے پر ڈسپلے کی ہیں۔۔ "مشک نے سادہ

لہجے میں جواب دیا

باتیں کروالوں بس تم سے کچھ اور عقل والی بات تو تم میں نہیں۔۔ "عمل"

نے منہ بنایا

اچھا سہی ہے جیسا تم لوگ کہو گے ویسا ہم کرے گے خوش؟ "مشک نے ہار

مان کر کہا تو خوش ہوئیں

اکثر کالج سے واپسی کے بعد وہ بچوں کو ٹیوشن دیتی تھی جس کی تعداد بہت " اچھی تھی۔۔ "کچھ فرینڈز کی ریفرنس کی وجہ سے کچھ آس پاس لوگوں نے اُس کی ذہانت کی وجہ سے اپنے بچوں کو اُس کے پاس بھیجا تھا جس سے وہ اپنے پیسے کما تو لیتی تھی پر خود اعتمادی بھی اُس میں آگئی تھی اب کہیں بھی آنے جانے کے لیے اُس کو میسم کی اُن گلی نہیں پکڑنا پڑتی تھی اور نہ جب کسی چیز کے لیے دل چاہتا تو اُس کے سر پر نازل ہوتی۔۔ "آہستہ آہستہ اپنے سارے کام وہ خود کرنے لگی تھی جس پر اُس کے فرینڈ میسم نے کبھی کوئی اعتراض نہیں اٹھایا تھا وہ خود بھی یہی چاہتا تھا کہ اُس کی گڑیا سرائٹھا کر جیسے اور اُس میں کانفڈنٹ بھی پیدا ہو۔۔ "اُس نے ہر حال میں ہر قدم میں اُس کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔۔ "مشک مانتی تھی آج جو کچھ بھی وہ ہے وہ میسم کی بدولت ہے۔۔ "اگر وہ اُس کی زندگی میں نہ ہوتا تو وہ کچھ بھی نہ ہوتی۔۔ "وہ اُس کا کمفرٹ زون تھا اور وہ اُس کی پرسنل ڈائری جس سے اُس کی کوئی بھی بات

جُھپی ہوئی نہیں تھی اور نہ وہ اپنے کمفرٹ زون سے کچھ بھی چُھپاتی تھی پر
ایک چیز تھی جو وہ خود سے کہنے سے بھی کتراتے تھی

ان آٹھ سالوں میں یہ ہوا تھا کہ مشک کو اب نہ اپنے باپ کی بے رُخی تکلیف "دیتی تھی اور نہ اپنی بہنوں کی بات کو پہلے کی طرح وہ دل پہ لیتی تھی۔۔" اب اُس نے نظر انداز کرنا سیکھ لیا تھا اور وہ یہ کام اچھے سے کر لیا کرتی تھی اُس کو اگر اب کسی بات سے فرق پڑتا تھا کہ تو وہ تھی میسم کی ذات "زندگی میں اُس کو میسم کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے تھا اگر وہ اُس کے ساتھ ہوتا تھا تو اُس کو لگتا تھا جیسے پوری دُنیا اُس کی مٹھی میں ہے۔۔" سو ہا سمعیہ کی شادی کے بعد عام بہنوں کی طرح اُس کو گھر خالی خالی سا محسوس نہیں ہوا تھا کیونکہ اُن دونوں کی موجودگی اُس کے لیے تو غیر موجودگی کے برابر تھی ہاں البتہ جب سے اُن کی شادی ہوئی تھی۔۔" ایک طرح سے مشک کو ذہنی سکون حاصل ہوا تھا کیونکہ ہر منٹ بعد کسی نہ کسی وجہ سے اُس کو باتیں سنانے کے لیے کوئی رہتی تھی موجود نہیں تھا۔۔" جہاں اپنے گھر میں وہ کسی پرائے کی طرح

اب آرام دہ محسوس کر کے وہاں رہتی تھی نہ کوئی طنز کرنے والا تھا اور نہ کسی کی روک ٹوک تھی۔۔

شادی کے دو سال بعد سمعیہ کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی جس کا نام "انہوں نے عبداللہ رکھا تھا۔۔" جو چھ سالہ کا تھا اور سوہا کا ایک بیٹا اور دوسری بیٹی تھی جو دو سال کی تھی بیٹا جبکہ چار سال کا تھا۔۔" بیٹے کا نام علی اور بیٹی کا علینہ رکھا تھا۔۔" ایک سال پہلے شہزاد نے بھی شادی کر لی تھی پر اُس کی ابھی تک کوئی اولاد نہیں تھی وہ زیادہ تر اپنی جاب کی وجہ سے شہر سے باہر رہتا تھا۔۔" ابراہیم کا بھی دوسرے شہر کراچی میں ٹرانسفر ہو گیا تھا جس سے وہ اور سمعیہ اُن کا بیٹا کراچی میں شفٹ تھے بس کبھی کبھی ملنے آجایا کرتے تھے۔۔" میسم نے ابھی تک شادی نہیں کی تھی اور نہ اُس کا کوئی ارادہ تھا ایسا وہ اپنی زندگی میں خوش باش سا تھا ایسا نہیں تھا کہ اُس نے نہا کے بعد نہا کا روگ دل پر لگالیا تھا بس جو پہلے ہوا تھا وہ نہیں تھا چاہتا کہ دوبارہ ایسا کچھ ہو دوبارہ کوئی اُس کی وجہ سے مشک کوہرٹ کرے اس لیے اُس نے صنم لغاری

سے صاف بول دیا تھا کہ اُس سے کوئی شادی کی بات نہ کرے۔۔ "صنم
لغاری نے سمجھانے کی بہت کوشش کی تھی پر میسم کا انداز اٹل تھا اُس کو بضد
دیکھ کر صنم لغاری کچھ وقت کے لیے خاموشی اختیار کر گئی تھی

کالج سے واپس آ کر وہ جلدی سے فریش ہوئی اور کمرے سے باہر آئی آہستہ "آہستہ بچوں نے بھی آنا شروع کر دیا تھا جن کا سیٹ اب اُس نے لان میں
اچھے سے کر دیا تھا اور اب کھانا کھانے کے بعد وہ اُن کے پاس جانے کا ارادہ
رکھتی تھی جب سو نیا لغاری اچانک اُس سے مخاطب ہوئی

یاد آیا "علی" آیا تھا ابھی کہہ رہا تھا خالہ سے کہیے گا کہ اُنہیں میسم چاچوں بللا "رہے ہیں۔۔" سو نیا لغاری کی بات سن کر مشک کو نوالہ اپنے گلے میں اٹکتا
محسوس ہوا۔۔ "اچانک وہ کھانسنے لگی تو سو نیا لغاری جلدی سے اُٹھ کر اُس کو

پانی کا گلاس پکڑا یا

کیا ہوا ٹھیک ہو؟ "سونیا لغاری نے اُس کی پیٹھ سہلائی"

جی ٹھیک ہیں۔۔ "اور اُنہوں نے کیوں بلوایا ہے؟" مشک نے جلدی سے

خود کو کمپوز کیے پوچھا

مجھے کیا پتا تم جاؤ گی تو پتا چلے گا۔۔ "اِس لیے کھانا ختم کرو اور جلدی سے"

جاؤ۔۔ "سونیا لغاری نے شانے اُچکا کر کہا تو مشک کی ساری بھوک جیسے ختم

ہو گئی تھی۔۔ "اُس کو اپنے روبرو دیکھے گی یہ خوشی ایک طرف لیکن روبرو

جا کر بات کیسے کرے گی؟" یہ فکر اُس کو خوش ہونے نہیں دے رہی

تھی۔۔ "جب سے اُس کے دل کی حالت بدلی تھی تب سے وہ اُس کے سائے

سے بھی دور بھاگا کرتی تھی۔۔ "سامنے کبھی وہ آ بھی جاتا تو ہچکچاہٹ اور

جھجھک کے مارے اُس سے کچھ بولا نہیں جاتا تھا۔۔ "اور ابھی بھی یہی حال تھا

ہمیشہ کی طرح ایسے ڈر گی تھی جیسے کسی چوری پکڑنے کا خوف ہو

ہم جا کر دیکھتے ہیں۔۔ "کھانے کی پلیٹ واپس کھسکائے وہ اپنی جگہ سے اٹھ

کھڑی ہوئی

کھانا تو ختم کر لوں پہلے۔۔ "سو نیا لغاری پلیٹ دیکھ کر بولی"

اب نوالہ گلے سے کیسے اترے گا؟ "آہستگی سے بول کر وہ حسن لغاری کے"
ہاں آئی تو سامنا سب سے پہلے سوہا سے ہوا تھا جو اپنے دو سالہ بیٹی کو گود میں
اٹھائے شاید باہر لے جانے والی تھی

السلام علیکم فرینڈ کہاں ہے؟ "مشک نے سلام کے بعد پوچھا

اسٹڈی روم میں۔۔ "سوہا نے بتایا تو بنا کوئی اور بات کیے مشک اسٹڈی روم"
کی جانب آئی تو ٹھٹک گئی کیونکہ سامنے تو میسم بیٹھا تھا پر اُس کے برابر والی
کُرسی پر بھی کوئی موجود تھا جس کی پشت اُس کی طرف ہونے کی وجہ چہرہ
نہیں دیکھ پائی

السلام علیکم۔۔ "سلام کر کے اُس نے اُن دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا
وعلیکم السلام۔۔ گڑیا یہاں بیٹھو۔۔ "میسم کی نظر اُس پر پڑی تو چہرے پر نرم
مسکراہٹ کا تاثر آیا جیسے اکثر اُس کے چہرے پر اُس کی گڑیا کی وجہ سے ہوتی
تھی

آپ نے بلایا تھا؟" نیچے بچھے قالین کو گھورتی مشک نے اُس سے سوال کیا۔

جی میں نے بلایا تھا خود تو آپ آتیں نہیں۔۔" میسم کے شکوے پر بے

ساختہ اُس نے اپنا سر اٹھائے اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھا جو صبح والے ٹائیم سے

یکسر مختلف لگ رہا تھا۔۔" اِس وقت وہ وائٹ شلوار قمیض میں ملبوس چیئر پر

ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے شان سے بیٹھا اُس کے دل کی دھڑکن اُتھل پتھل

کر گیا۔۔" اگر اُس میں بدلاؤ آیا تھا تو سامنے والا بھی پہلے جیسا نہیں

تھا۔۔ آٹھائیس سالہ میسم بھرپور دراز قدم وجیہہ شخصیت کا مالک بن گیا

تھا۔۔" وہ کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل بن سکتا تھا۔۔" کم تو پہلے بھی نہیں تھا

لیکن اب کی بات کچھ اور تھی۔۔" اُس کے چہرے پر ہمہ تن چھائی سنجیدگی

اُس کو الگ بناتی تھی آنکھوں پر چڑھایا نظر کا چشمہ اُس پر کافی سوٹ کرتا تھا جو

ابھی بھی اُس کی آنکھوں کی زینت بنا ہوا تھا۔۔" بات کرنے کا انداز گھمبیر لہجہ

سن کر مشک کو اپنا دل کانوں میں بجتا سُنائی دیتا تھا

گڑیا آپ ٹھیک ہو؟ "اُس کو خاموش خود کی جانب ٹکٹی باندھتا ہوا دیکھ کر"

میسم نے اپنا ہاتھ آگے لہرایا تو مشک جیسے ہوش میں آئی تھی

جج جی ہم ٹھیک ہیں آپ کو کوئی کام تھا؟ "مشک نے ہڑبڑا کر کہا"

اِس سے ملو یہ ہے میرا دوست ہے آہل۔۔ "میسم نے سامنے کی طرف"

اشارے سے بتایا تو مشک نے گردن موڑ کر دیکھا جہاں پولیس یونیفارم میں

میسم کے ہم عمر لڑکا بیٹھا پہلے سے ہی اُس کو دیکھ رہا تھا

اے ایس پی آہل سفیر۔۔ "آہل نے اُس کی تصحیح کی"

میں یہاں بیٹھا ہوں۔۔ "اُس کو بات خود سے کرتا ہوا اور نظریں مشک پر

ڈالتے ہوئے دیکھا تو سنجیدگی سے کہا

جانتا ہوں بینائی سلامت ہے میری۔۔ "آہل نے ہنوز ویسی پوزیشن میں"

جواب دیا

اگر چاہتے ہو ہمیشہ سلامت رہے تو سیدھے ہو کر بیٹھو۔۔ "میسم نے ٹوک"

کر کہا

تم ایک آن ڈیوٹی پولیس آفیسر کو دھمکانے کا انجام جانتے ہو؟ "یکدم سیدھا"
ہوتا آہل مصنوعی گھوری سے اُس کو نواز کر پوچھنے لگا

آن ڈیوٹی پولیس آفیسر کو دھمکانے کی صورت میں 353 سیکشن آف "
پاکستان پینل کوڈ مطابق سزا دو سال ہوتی ہے۔۔ "مشک پر سوچ لہجے میں
بولی

دیکھا تم سے زیادہ قانون گڑیا کو پتا ہے۔۔ "آہل مشک کی حاضری جوابی پر "
حیران ہونے کے ساتھ ساتھ ایمپریس بھی ہوا

مدعے پر آیا جائے؟ "میسم نے سنجیدگی سے پوچھا"

شیور۔ "آہل نے سر کو خم دے کر کہا تو میسم نے مشک کی جانب دیکھا جو "
کنفیوزڈ سی کھڑی تھی

گڑیا ایک کیس کے سلسلے میں نہ آہل کو آپ کی مدد کی ضرورت "

ہے۔۔ "میسم نے بیٹھنے کا اشارہ کرنے کے ساتھ ساتھ مشک کو اپنے بلانے کا

مقصد بتایا

ہم کیا مدد کر سکتے ہیں؟ "مشک حیران ہوئی"

آپ اسکیچ بنا لیتی ہیں نہ؟ "تو بس آپ سے ایک اسکیچ بنوانا دراصل یہ ایک میرا خفیہ مشن ہے اس لیے آپ کو زحمت دے رہا ہوں ورنہ کسی اور کو بھی بول سکتا تھا۔" آہل نے وضاحت دے کر بتایا تو وہ اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی کیا ہوا بنالوں کی نہ آپ؟ "میسم نے اُس کے چہرے پر سوچ کے تاثرات دیکھے تو پوچھا

شاید ہم سے نہ ہو پائے۔۔" مشک نے ہچکچاہٹ سے کہا

کیوں کالج میں سیکنڈ ایر ہے نہ آپ کا؟ "تو کیا ایک اسکیچ تک آپ نہیں بنا سکتی؟" آہل تعجب سے اُس کو دیکھا

میں بات کر رہا ہوں نہ؟ "میسم آہل سے بولتا مشک کی جانب متوجہ ہوا" آپ آرٹ اسٹوڈنٹ ہے آپ کے لیے تو یہ معمولی سی بات ہے پھر انکار کی وجہ؟ "میرا بھی تو بنایا کرتی تھیں نہ؟" میسم نے نرمی سے کہا

آپ کا بناتی ہوں نہ کسی اور کا کیوں بنائے؟ "وہ بھی ایک کریمنل"
کا؟ "مشک بے ساختگی کے عالم میں بولتی گی جس سے وہ دونوں چونک اٹھے

جو فنا ہو جاؤں تیری چاہت میں تو غرور مت کرنا
یہ اثر نہیں تیرے عشق کا میری دیوانگی کا ہنر ہے

آپ ایک آرٹسٹ ہو اور آرٹسٹ صرف ایک چہرہ نہیں بناتا۔ "آہل اُس"
کی بات کا بُرا مان کر بولا

گڑیا آہل سے میں نے آپ کا ذکر کیا تھا تبھی یہ یہاں موجود ہے آپ "
میرے لیے تو اتنا کر سکتی ہو نہ؟ "میسم نے تو کہا اس بار وہ ٹال نہیں
پائی۔۔ "یہ اُس کے اختیار میں تھا کہاں؟ "پر وہ کسی اور کا اسکیچ بنا بھی تو نہیں
سکتی۔۔ "گزشتہ چار سالوں سے اُس نے بس ایک چہرہ جانے کتنی بار اسکیچ کیا

تھا اب تو وہ حفظ کر گئی تھی بند آنکھوں سے بھی وہ اسکیچ بنا سکتی لیکن صرف اور صرف میسم کا کسی اور کا نہیں۔۔

یوں ہی خاک میں پھیری تھی انگلیاں
دیکھا جو غور سے تیری تصویر بن گئی

یہ لیں۔۔ "اُس کی خاموشی کو اقرار جانتا آہل ایک بُک اور پینسل اُس کو"
دے گیا

یہاں بیٹھ کر بنائے۔۔ "آہل آپ کو اُس کے نین نقش بتا دے گا۔" میسم
کی بات پر مشک کے ہوش خطا کر گئے اُس کو اپنا آپ بُری طرح سے پھستا
محسوس ہوا شاید ہی کبھی اُس نے خود کو اتنا بے بس پایا ہو جتنا آج اُس کو
محسوس ہو رہا تھا

کیا کریں ہم؟ "ہمارے ہاتھوں سے تو بس ان کا سکیج بن جائے گا۔" اور "اگر ایسا ہو تو سب کو ہم پر شک ہو سکتا ہے یا اللہ پلیر ہماری مدد کریں۔" ان سے کیسے کہوں کہ نین نقش بتائے یا وہ انسان سامنے کھڑا کرے وہ پھر بھی اُس کا سکیج نہیں بنائے گے۔ "اُس کے ہاتھوں کو بس ایک چہرہ سکیج کرنے کی عادت تھی اور بہت تھی اتنی کہ کیسی اور کے لیے انکاری تھے یہ بتائے تو آپ رکارڈ کر کے ہمیں وہ واٹس واٹس ایپ کریں ہم پھر وہ رات تک بنا کر آپ کو بھیج دے گے۔" ایک خیال کے تحت اُس کی آنکھیں چمک اُٹھی

ابھی کیوں نہیں؟ "آہل ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر بولا "ابھی ٹیوشن دینا ہوتا ہے ہمیں۔" بچیں آچکے ہیں۔" سکیج بنانے کے لیے تو کافی وقت چاہیے۔" مشک نے بہانا بنایا ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جیسا آپ کو آسان لگے۔" میسم کو اُس کی بات سہی لگی

تو ہم جائے؟ "مشک فوراً سے کھڑی ہوئی"

ہاں جائے ڈیٹیل میں آپ کو واٹس ایپ کر دوں گا۔ "میسم اُس کی"

جلد بازی پر مسکرائے بنانہ رہ پایا

خدا حافظ۔۔ "اتنا کہہ کر مشک باہر نکل گئی"

گرمیا کا رویہ تمہیں عجیب نہیں لگا؟ "آہل نے جانے کے بعد میسم سے کہا"

عجیب مطلب؟ "میسم نے چونک کر اُس کو دیکھا"

پہلے مطلب وہ ایسی نہیں تھی میں ملا تھا جب پہلی بار اُس سے تب تو کافی"

الگ تھی خاص طور پر اُس کا سینس آف ہیومر۔۔ "آہل نے پر سوچ لہجے میں

بتایا

تب چھوٹی تھی جو بھی آتا تھا بنا سوچے سمجھے بول دیتی تھی ہر ایک سے ہنسی"

مذاق بھی کرتی تھی پر اب ایسا نہیں کرتی زندگی کو لیکر کافی سنجیدہ

ہے۔۔ "البتہ سینس آف ہیومر اُس کا ابھی تک اعلیٰ ہے۔۔" میسم نے بتایا

ہاں میں سمجھ رہا ہوں پر وہ شرمیلی ٹائپ لگی مجھے۔۔ "کترار ہی تھی تم سے"
ہلانکہ بچپن میں کتنا بے تکلف ہوتی تھی۔۔ "باقی سب سے سمجھ آتا ہے پر
تمہارے ساتھ ایسے کیوں ہے؟" تمہیں تو وہ اپنا کمفرٹ زون مانا کرتی تھی
نہ؟ "کچھ تھا جو آہل کو پریشان کر رہا تھا

جانتا ہوں تم آن ڈیوٹی ہو پر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ تم میری گڑبگڑ یا
انویسٹیشن کرنے لگو۔۔ "میسم کو خواہ مخواہ اُس کی باتوں سے پریشانی ہونے لگی
تھی تبھی بات بدل کر بولا

تفتیش نہیں کر رہا بس ایک بات کہی تھی میں نے۔۔ "آہل وضاحت دے"
کر بولا



ہم سراٹھا کر چلتے تھے اس زمانے میں
ایک تیرے عشق کے سامنے سر جھکا بیٹھے ہیں

رات کے دس بجے اپنے تمام کاموں سے فارغ ہو کر وہ کمرے میں آئی تو اپنا
موبائل چیک کیا جہاں واٹس ایپ پر میسم کے نمبر سے واٹس نوٹ کا میسج
تھا۔ "بنائے وہ جانتی تھی کہ یہ اسکیج بنانے کے لیے کیا گیا ہو گا تبھی وہ سُننے
کے بجائے اُس نے میسم کی پروفائل چیک کی تو چہرے پر بے ساختہ
مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا کیونکہ پروفائل پر اُس کے بچپن کی تصویر تھی
جب وہ دو سال کی تھی۔" یہ دیکھ کر گہری مسکراہٹ چہرے پر سجاتی اپنے
سر پہ ہاتھ مار گئی۔ "پھر کچھ منٹ لگے اُس کو خود کو نارمل کرنے میں اور
جب وہ نارمل ہوئی تو وہی واٹس نوٹ فارورڈ کر کے روحا کے نمبر پر بھیج
دیا۔" ٹھیک دو منٹ بعد اُس کی کال آنے لگی۔ جس کو اُس نے بنانا خیر کے
ریسیو کیا

یہ جیسا نین نقش بتایا جا رہا ہے اگر میں امیجن کروں تو کافی ڈریشنگ بندہ "
ہو گا۔" کہیں تم نے میرے لیے رشتہ تو نہیں دیکھ لیا؟ "کال پک ہوتے

ہوئے روح جو بولی وہ سن کر مشک نے موبائل کان سے ہٹائے اسکرین کو
گھورا جیسے سامنے روحا ہو

ہو گیا تمہارا؟ "مشک طنزیہ ہوئی"

ہاں اب پھوٹو کس کا بتایا جا رہا تھا۔ "روحانے منہ بنایا"
امیجن کرنے کے لیے نہیں بلکہ اسکیچ بنانے کے لیے سینڈ کیا ہے کل تک "
بن جانا چاہیے۔۔ "مشک نے کہا

تم کس کے لیے ہو؟ "اور میں کیوں بناؤں؟" خود کیوں نہیں "
بنالیتی؟ "جہاں تک میری ناقص عقل کام کرتی ہے اُس حساب سے تم سے
زیادہ تو کوئی اچھا اسکیچ نہیں بنا سکتا تمہارے لیے تو یہ بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔
روح حیران ہوئی

تمہاری ناقص عقل پوری ناقص ہو چکی ہے ناکارہ۔۔ "ہم نے بولا نہ ہم "
نہیں بنا سکتے۔۔ "مشک سر جھٹک کر بولی

لیکن کیوں؟ "وجہ بھی تو ہو کوئی۔۔ "وہ ابھی تک حیران تھی "

ہمارے ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی ہے۔۔ "مشک نے تپ کر جواب دیا"

اچھا کھانا میں ویڈیو کال کرتی ہوں۔۔ "روح پر جوش ہوئی"

روحی یار چھیڑومت سیریس بنو۔۔ "مشک بیزار ہوئی"

تم کیوں نہیں بنا رہی پہلے یہ بتاؤ۔۔ "روح کا انداز تفتیش سے بھرپور تھا"

تمہیں کہنا ہی نہیں چاہیے ہم عمل سے بولتے ہیں۔۔ "مشک سر جھٹک"

کر کہتی کال بند کرنے لگی جب روح بول پڑی

"غصہ نہیں کرو تمہارا کام ہو جائے گا۔۔"

شکر یہ۔۔ "رلیکس ہوتی مشک ایک دو اور باتیں کرنے کے بعد کال کاٹ

گی"

یہ مسئلہ تو حل ہوا۔۔ "سکون سے بڑبڑاتی اسٹڈی ٹیبل کے پاس آکر کرسی"

گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔ "سامنے پڑا ایک نیا سکیج بک اٹھا کر وہ شام میں ہوئی میسم

سے اپنی ملاقات یاد کرنے لگی۔۔ "یاد کرنے لگی کہ اُس کو دیکھ کر پہلے میسم

کا کیا تاثر ابھرا تھا چہرے پر۔۔ "وہ یاد کرتی پھر سے پینسل اپنے ہاتھ میں

پکڑے وہ اسکیچ بنانے لگی اور یہی اُس نے بس نہیں کی تھی پانچ سے چھ مختلف اینگل سے میسم کا اسکیچ بنانے لگی کہ کب کیا بات کرتے ہوئے کیسے اُس کے ہاتھ ہل رہے تھے "وہ کیسے بیٹھا ہوا تھا اور اُس کے تاثرات تب کیسے بن رہے تھے۔۔۔" اُس کے بال جیل سے سیٹ تھے یا ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے ہر چیز کو ذہن میں رکھتی وہ انتہائی خوبصورت انداز اور چاہ سے یہ سب کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔ "نہ اُس کو وقت کا احساس تھا اور نہ اپنی تھکاوٹ کا اُس کا سارا دھیان تو ایک ایک اپنے بنائے ہوئے اسکیچ کی جانب تھا جن کو مسلسل ٹکٹی باندھے دیکھنے سے اُس کا جی نہیں بھر رہا تھا۔۔۔" لیکن جلدی خود کو بہلا بھسلا کر اُس نے پین پینسل کے بجائے ایک واٹر کلر اٹھایا اور اسکیچ کے نیچے اپنا سائن دینے کے بجائے ڈیٹ اور شام کا وقت لکھنے لگی۔۔۔ "پھر دوسری سائیڈ پر اپنی خوبصورت رائٹنگ میں لکھا

معصوم سا عشق"



لکھتا ہے توں جو بات
وہ لگتی ہے میری سی
کچھ خلش سی ہے تجھ میں میری سی
اور کچھ تپش سی ہے مجھ میں تیری سی

اپنی کاروائی سے فارغ ہونے کے بعد اُس نے وقت دیکھا تو رات کا ایک بج رہا
تھا۔ "یہ دیکھ کر جمائی لیتی اور اپنا سارا سامان سمیٹ کر ایک اسکیچ بک لیکر
بیڈ پر لیٹ گئی

یہ کوئی نئی بات نہ تھی جانے کتنے اسکیچرز میسم کے بنائے اُس نے اپنے پاس
جھپائے رکھے تھے اور کسی کو علم تک ہونے نہیں دیا تھا۔ "اسکیچ بک کا ایک
ڈھیر تھا جو اُس کے پاس تھا مگر اُن میں چہرہ محض ایک تھا

میسم کی زندگی کا ایک ایک دن ایک لمحہ اُس نے اپنے پاس محفوظ کر رکھا تھا۔ "گذشتہ چار سالوں میں ایسا کوئی دن نہیں تھا جب اُس نے ایک دن میں اُس کو دیکھ کر تین سے چار اسیکچ نہ بنا ڈالے ہو اب تو ان سب کی اُس کو عادت ہو گئی تھی جب تک وہ یہ سب نہ کرتی تھی اُس کو چین نہیں آتا تھا آپ کا ہر کہا سر آنکھوں پر ہم اسیکچ بک پر آپ کے علاوہ کسی اور کا چہرہ نہیں اُتار سکتے۔۔۔" تصور میں "میسم سے مخاطب ہوتی وہ گہری سانس بھر کر کروٹ کے بل لیٹتی سونے کی کوشش کرنے لگی



صبح اُٹھ کر مشک پودوں کو پانی دینے لگی جب باہر گیٹ پر بیل کی آواز سن کر "وہ اپنے ہاتھ صاف کرتی گیٹ تک آئی تو اتنی صبح کوریروالے کو دیکھ کر اُس کو اُچنچا سا ہوا

جی؟" یہ میسم لغاری کا گھر ہے؟ "کوریروالے نے پوچھا تو بے ساختہ "مشک کی نظر سامنے گیٹ پر اُٹھی

جی اُن کا ہے آپ کو کیا کام ہے؟ "مشک نے سنبھل کر جواب دیا اور تجسس"
کا شکار ہوئی

یہ اُن کے لیے۔۔۔ "آپ یہاں سائن کر دے۔۔۔" کوریٹر والے نے کہا تو
اُس کے ہاتھ سے لفافہ پکڑتی سائن کرنے کے بعد مشک نے دروازہ بند کیا
اور جلدی سے لفافہ کھول کر چیک کیا تو خوشی کے مارے اُس کی چیخ نکلی تھی
جس کو دباتی وہ فوراً سے اپنے کمرے میں بھاگی

کمرے میں آ کر سب سے پہلے اپنا فون اٹھایا روکا کو میسج بھیجا کہ وہ آج کالج
نہیں آئے گی پھر لفافہ احتیاط سے رکھ کر وہ باورچی خانے میں آئی

تم ابھی تک کالج کے لیے تیار نہیں ہوئی؟ "سو نیا لغاری جو اپنے لیے چائے"
بنانے میں مصروف تھی "مشک کو دیکھ کر افسوس سے بولی

ہمیں کیک بیک کرنا ہے۔۔۔ "کالج سے چھٹی۔۔۔" فرینڈ دس بجے تک "
اُٹھ جائے گے دس بجے کے تیس منٹ پر وہ ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھے گے

ہمیں اُن سے پہلے یہ سب کام نپٹانا ہے پھر تیار بھی ہونا ہے۔۔۔" ہم بہت
ایکسا مٹڈ ہے سالوں بعد فرینڈ سے ٹریٹ مانگے گے۔۔ "مشک پر جوش لہجے
میں بولتی گی

سائنس لو لڑکی اتنا چہکنے کی وجہ سے؟ "اور صبح ناشتے میں کیک کون کھاتا"
ہے؟ "رات نیند پوری نہیں ہوئی کیا تمہاری؟" سونیا لغاری الجھن بھری
نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی

اب یہ تو ہم ابھی بتانے سے رہے۔۔۔ "پہلے فرینڈ کو بتائے گے اُس کے"
بعد کسی اور کو۔۔ "مشک نے صاف ٹالنے والے انداز میں کہا وہ اُن سے یہ نہ
کہہ پائی کہ "میسم کے نام کا پارسل وہ ریسیو کر چکی تھی
آج ایگزیکٹو سیشن تھی نہ کالج ضروری تھا نہ چھٹی کیوں نہیں کی؟" مشک
آرٹ گیلری میں اگر تمہاری بنائی گی سینٹگنز پسند کی جاتی تو بچہ یہ تو اچھا موقع
تھا نہ آپ کے لیے۔۔۔ "سونیا لغاری نے سمجھانا چاہا اُس کو پر فلحال وہ کچھ
بھی سُننے کے موڈ میں نہ تھی

امی ہمیں جہاں ہونا چاہیے ہم وہاں ہیں۔۔۔ "اگر کسی کو ہمارا بنایا ہوا کام اچھا"
لگے گا تو پتا چل جائے گا ابھی ہمیں کیک پر فوکس کرنے دے۔۔۔ "مشک
مصروف لہجے میں بولتی ساری توجہ اپنے کام میں دینے لگی

کبھی کسی کی سُننا مت۔۔۔ "چائے کپ میں انڈیل کر کہتی وہ باہر نکل گئی"
کیک سے فارغ ہونے کے بعد مشک نے وقت دیکھا تو دس بج کر بیس منٹ "
کا وقت ہو رہا تھا۔۔۔ "یہ دیکھ کر اُس کو احساس ہوا کہ تیار ہونے کا وقت اُس
کے پاس بالکل بھی نہیں تھا جبھی شانوں پر پھیلا ہوا ڈوپٹہ سر پر اچھے سے لیتی
کیک کو آرام سے اُٹھائے وہ باہر نکل گئی

حسن لغاری کے ہاں جب اُس نے قدم رکھا تو میسم اکیلا اُس کو ناشتے کی ٹیبل "
پر بیٹھا نظر آیا یہ دیکھ کر وہ دبے پاؤں چلتی اُس کے نزدیک کھڑی ہو کر آگے
کیک رکھ دیا جس پر میسم چونک کر گردن موڑی تو مشک کو دیکھ کر حیران
ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کو ہنسی بھی آئی کیونکہ جگہ جگہ اُس کے چہرے
پر "کریم کے ساتھ ساتھ آٹا لگا ہوا تھا

نیو برینڈ ڈمیک اپ آیا ہے کیا مارکیٹ میں؟ "میسم نے مسکراہٹ دبائے"
اُس سے سوال کیا

آپ کیوں پوچھ رہے؟ "کسی گرل فرینڈ کو گفٹ کرنا ہے؟" "کیک کے"
بجائے اُس کی توجہ کسی اور طرف جاتے دیکھ کر مشک نے کچھ روعب سے
پوچھا

بھی ہم نے تو یونہی پوچھا پر آپ یہ بتائے کہ کیک کیوں؟ "وہ بھی اس"
وقت؟ "میسم اتنا بولتا ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھنے لگا
آج آپ ناشتے میں کیک کھائے گے۔۔۔" "نائیف اُس کی طرف بڑھا کر"
مشک نے بتایا

کیک کون کھاتا ہے؟ "اگر آج کا ناشتہ آپ نے کروانا تھا تو ہماری پسند کا"
بنا کر لاتی نہ ڈائٹ خراب کرنا کیوں چاہتی میری؟۔۔۔" اپنی جگہ سے اٹھ کر
اُس کے لیے کرسی گھسیٹ کر بیٹھنے کا اشارہ کرتا میسم بولا تو وہ ہنس پڑی

آپ کو پتا ہے آج آپ کا بیسٹ دن ہے۔۔ "مشک نے بیٹھنے کے بعد اُس سے کہا جو دوبارہ کرسی سنبھال چکا تھا

آپ کو دیکھ کر ہمیں اندازہ ہو گیا تھا آخر کو ہماری گڑبڑ اتنی صبح خاص ہم سے ملنے جو آئی ورنہ اب یہ کہاں ہوتا ہے روز روز۔۔ "میسم اُس کی بات پر مسکرا کر بولا

اب ایسا بھی نہیں۔۔ "مشک کچھ شر مندہ ہوئی"

کیک لانے کی وجہ؟ "میسم اصل بات پر آیا"

پہلے کھائے اور بتائے کیسا ہے۔۔ "مشک نے بے صبری کا مظاہرہ کیا"

بن کھائے جانتا ہوں اچھا ہو گا یقیناً۔۔ "کیوں بنانے والی تو اعلیٰ ہستی

ہے۔۔ "میسم نے کیک کو دیکھ کر کہا

پر ہم چاہتے آپ کھا کر تعریف کریں ایسی ہوائی تعریف نہیں۔۔ "مشک

نے منہ بنا کر کہا جس پر "لفظ ہوائی فائرنگ پر میسم کا قہقہہ چھوٹ گیا

ہوائی فائرنگ سُناتھا پر یہ ہوائی تعریف نیا لفظ ہے۔۔ "میسم نے ہنسی کے"
درمیان کہا

آپ کیک کٹ کرے نہ اتنے پیار سے بنایا ہے۔۔ "مشک سے اب مزید"
صبر نہیں ہو رہا تھا

ضرور کاٹ رہا ہوں۔ "میسم اُس کی بات مان کر ہلکا سا کیک کٹ کر کے"
کھانے لگا۔ "لیکن اُس سے پہلے ٹشو پیپر اُٹھائے وہ مشک کا چہرہ صاف کرنا
نہیں بھولا تھا جس سے وہ کھسیانی سی ہو گی تھی

کیسا تھا؟" دھڑکتے دل کے ساتھ مشک نے سوال کیا

زبردست۔۔ "میسم نے تعریفی لہجے میں بول کر اُس کو دیکھا جو اتنا سنتی بیحد"
خوش ہوئی تھی

اب بتائے کیا بات ہے جس کے لیے اتنی صبح آپ کو محنت کرنی"
پڑی؟ "میسم نے جاننا چاہا

آپ کو یاد ہے آپ نے کالج میں لیکچرار کے لیے اپلائے کیا تھا؟ "مشک نے"
پوچھا

اتجھے سے یاد ہے آپ کے کالج میں ہی تو اپلائے کیا تھا۔۔ "میسم نے سر کو"
خم دے کر کہا

آج وہاں سے جواب آگیا صبح ڈاک والا آیا تھا اور لیٹر دے کر چلا گیا ہم نے"
جب دیکھا تو کالج کی طرف سے تھا اور آپ کے لیے پیغام تھا کہ آپ وہاں
آکر اردو کی کلاس لے سکتے ہیں پہلی تاریخ سے۔۔ "مشک نے خوشی سے
چہک کر بتایا جس پر میسم کو بھی خوشگوار حیرت ہوئی لیکن اُس سے زیادہ مشک
کی خوشی قابل دید تھی

یہ تو اچھی بات ہے لیکن ڈاک والا آپ کے پاس کیوں آیا؟ "جہاں تک مجھے"
یاد پڑتا ہے ایڈریس تو میں نے یہی کا دیا تھا۔۔ "میسم ایک بات پر قدرے
حیرت سے بولا

گھر بلکل پاس ہے تو وہ تھوڑا کنفیوز ہو گیا۔۔۔ "مگر ہم نے یہ بات اُس کو پتا"

لگنے نہیں دیا۔۔۔ "مشک نے بتایا

ہممم وہ لیٹر کہاں ہے اب پھر؟" میسم نے پوچھا تو بے اختیار لب دانتوں تلے"

دبائی مشک نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

وہ تو ہم بھول گئے شام میں بھجوادے گے۔۔۔ "مشک نے کہا"

سہی ہے تو گویا یہ آپ نے سیلبریشن کے لیے خاص ہمارے لیے کیک بنایا"

تھا؟" میسم جیسے اب ساری بات سمجھنے لگا

جی خاص آپ کے لیے اور ہم آج کالج بھی نہیں گئے اس وجہ سے سوچا"

آپ سے ٹریٹ لے گے تو آپ تیار ہیں نہ؟" مشک نے بتانے کے بعد آخر

میں پوچھا تو غور سے اُس کا چہرہ دیکھتا "میسم ہلکا سا مسکرایا۔۔۔ "آج بہت وقت

بعد اُس کو مشک میں اپنی پُرانی گڑبیا نظر آئی تھی جو بلا جھجک کوئی بھی فرمائش

اُس سے کر لیا کرتی تھی ورنہ بیچ میں جتنا وہ اُس سے کتراتی تھی ایسے میں اُس

کو کہیں نہ کہیں یہ بات بُری لگتی تھی۔۔۔ "اُس کو لگتا تھا جیسے آہستہ آہستہ

مشک بڑی ہونے کے بعد خود مختار بننے کے چکر میں یہ سمجھنے لگی تھی کہ آگے جا کر اُس کو کبھی اپنے فرینڈ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔" پر آج اپنی خوشی والے دن خود سے زیادہ مشک کو خوش دیکھ کر دل کے کسی کونے میں یہ اطمینان ضرور پھیلا تھا کہ وہ آج بھی اُس کی گڑیا تھی جس کو اپنے فرینڈ کی پرواہ تھی

ایسے کیا دیکھ رہے آپ؟ "خود کی طرف میسم کو ایسے دیکھتا پا کر وہ کنفیوز" ہونے لگی گود میں پڑے ہاتھ ہلکا سا کپکپائے کل آپ کے بارے میں آہل مجھ سے کچھ کہہ رہا تھا۔" میسم نے بتایا وہ کیوں بات کر رہے تھے ہماری آپ سے؟ "آپ نے روکا کیوں" نہیں؟ "مشک بُرا مان کر بولی بات نہیں بس کچھ خیالات تھے جو بیان کر رہا تھا۔۔۔" اُس کے فیس " ایکسپریشنز دیکھ کر وہ مسکرائے بنانہ رہ پایا

وہ کون ہوتے ہیں ہمارے بارے میں خیالات رکھنے والے؟ "مشک نے"
بُری شکل بنائی جس پر میسم جو آگے مزید کچھ کہنے والا تھارک کر گردن ایک
طرف کر کے اُس کو دیکھتا ہنس پڑا

چھوڑے وہ سب یہ بتائے ٹریٹ کیا چاہیے آپ کو؟ "میسم نے پوچھا"
ہمیں وہ "

ارے موٹوں تم کب آئی؟ "مشک کچھ کہنے والی تھی جب اچانک وہاں"
ریان آتا اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا تو اُس کی آمد پر مشک نے چہرے
کے زاویے بگاڑے تھے اپنے اور میسم کے درمیان اس وقت کسی تیسرے کا
آنا اُس کو بد مزہ کر گیا تھا بڑی مشکلوں سے تو موقع ملتا تھا جب وہ بنا کسی جھجک
کے اُس سے بات کرتی تھی ورنہ ہر وقت کوئی نہ کوئی آس پاس اُن کے
درمیان میں ہوتا تھا یا پھر کچھ کہنے کی وہ ہمت نہیں کر پاتی تھی۔۔ "جانے
کیوں اُس کا سارا کانفڈنٹ میسم کے آگے ہوا ہو جاتا تھا اُس کو دیکھ کر یا اُس کی
آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنا اُس کو انتہائی مشکل کام لگتا تھا

موٹے ہو گے تم اور تمہاری ہوتی سوتی۔۔ "سر جھٹک کر مشک نے لڑا کا"
انداز میں اُس سے کہا

دیکھو دیکھو زبانی کتنی لمبی ہو گئی ہے تمہاری۔۔ جیسے کوئی رول پیپر جس کو "
جتنا آگے کھینچو اتنا باہر نکلتی اپنا راستہ بناتی ہے۔۔ "ریان نے کان کو ہاتھ لگایا
جبکہ میسم کبھی اُس کو دیکھ رہا تھا تو کبھی اُس کے ہاتھ کو جو ابھی تک مشک کے
کندھے پر تھا

بات دور رہ کر بھی ہو سکتی ہے اور کیا تم کالج نہیں جانے والے۔۔۔ "اُس کا"
ہاتھ مشک کے کندھے سے ہٹا کر میسم نے سنجیدہ لہجے میں ریان سے کہا تو
ریان تو نہیں پر اپنی اس قدر لا پرواہی پر مشک میسم کے سامنے شرمندگی
محسوس کرنے لگی

آج میری لیٹ کلاس ہے تو میں جی بھر کر سویا ہوا تھا آپ لوگ بتائے کیا"
ہو رہا اور یہ کیک؟ "بات کرنے کے درمیان اچانک اُس کی نظر کیک پر پڑی

تو ہاتھ بڑھا کر وہ چکھنے والا تھا جب بیچ میں زور سے مشک نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پہ مار کر اُس کی کوشش کو ناکام بنایا

خبردار جو چھو ابھی یہ ہم نے فرینڈ کے لیے بنایا ہے۔۔۔ "مشک نے گھورتی" نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا

ظالم تمہارا فرینڈ میرا بھی کچھ لگتا ہے وہ مجھ سے زیادہ کیک کو اہمیت تھوڑی " دے گے۔۔۔ "اپنے ہاتھ کی پشت کو سہلاتا وہ ڈبل گھوری سے اُس کو نوازنے

لگا

فرینڈ اس پیٹوں کی کیک آپ نہ دینا۔۔۔ "مشک نے میسم کو دیکھ کر کہا جو " خاموش بیٹھا اُن کی بحث سُن رہا تھا

بھائی میں آپ کا پیار سا کیوٹ سا بھائی ہوں مجھ سے کیک چھپائے " گے؟ "ریان نے معصوم شکل بنائی

تھوڑے سے میں کیا ہو گا؟ " میسم نے مشک کو دیکھ کر کہا " آپ کے لیے بنایا تھا۔۔۔ "قدرے آہستگی سے وہ منمنائی "

سارا یہ تھوڑی کھائے گے۔۔ "ڈائٹ پر ہے بھائی۔۔" بولنے والا ریان تھا۔
ایک کیک سے کیا ہوگا؟ "مشک کا دل نہیں مانا"
کیک تو سب مل کر کھاتے ہیں نہ۔۔ "میسم اُس کی ضد پر مسکرایا"
اچھا پر تھوڑا سا۔۔ "مشک نے سر کو جنبش دے کر کہا"
جیسا آپ کہو۔۔ "مسکرا کر کہتا چھوٹا سا پیس کٹ کر کے میسم نے ریان کی"
طرف بڑھایا

یو آر دا بیسٹ برادر۔۔ "ریان خوش ہوا"
ہم پھر چلتے ہیں۔۔۔ "مشک اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی"
کیوں؟ "ٹریٹ نہیں چاہیے کیا؟" میسم نے پوچھا"
کوئی مجھے بتائے گا بھی یہ کیک اور ٹریٹ کس خوشی میں؟ "ریان کیک اپنی"
جانب کھسکا تا دونوں سے پوچھنے لگا

فرینڈ کو جاب مل گئی ہے اب وہ ہمارے کالج میں جو اُردو ڈپارٹمنٹ ہے " وہاں اُردو لیکچرار ہو گے۔۔ "مشک نے آنکھیں دیکھائے کر کیک میسم کی جانب کر کے ریان کو تفصیل سے بتایا

ارے واہ بھائی مبارک ہو بہت بہت اور پھر تو ٹریٹ میں میرا حصہ بھی نکلتا " ہے۔۔۔ "ریان جھٹ سے بولا

ہاں کیوں نہیں تم دونوں ٹائم بتا دو میں لیکر چلوں گا۔ "میسم کی بات پر " ریان نے "یا ہوں کا نعرہ لگایا تھا مشک بھی ایک آخری گہری نظر اُس پہ ڈالتی واپس جانے کے لیے پلٹ گئی

گڑیا تمہیں جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے؟ "بیٹھ جاؤ نہ کچھ دیر۔۔ "وہ ابھی " چند قدم آگے بڑھی تھی جب میسم نے خفگی بھرے لہجے میں اُس سے کہا ہمیں نہ رونا کو کال کرنی تھی اس لیے گھر جا رہے موبائل ساتھ لینا بھول " گئے۔۔۔ "مشک نے ہاتھوں کی انگلیاں چٹخا کے جواب دیا۔۔۔ "میسم نے

کافی عجیب نظروں سے اُس کی اس حرکت کو دیکھا تھا۔۔۔ "آہل کی بات اُس

کو اب سہی لگی تھی کہ کچھ تھا جو مشک چھپا رہی تھی اُس کا یہ گریز اور نظریں جھکا کر پھر اٹھا کر نظریں چڑا کر بات کرنا میسم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی تھی؟ "اگر کوئی بات تھی بھی تو کم از کم وہ اُس سے تو نہیں چھپا سکتی تھی میسم نے اُس سے یہ اعتماد تو بخشا تھا کہ وہ اپنی کوئی بھی بات بنا ڈرے اُس سے کر سکتی تھی۔۔" وہ خود کو کو سنے لگا کہ پہلے کبھی مشک کے اس رویے پر اُس نے توجہ کیوں نہیں دی؟ "کیوں اُس کو سمجھدار ہونے کا سمجھ کر ہمیشہ وہ اگنور کر بیٹھا

روح کو فون کرنی ہے یا روحان کو جو اتنی لال ٹماٹر بن گئی ہو؟" ریان نے "اُس سے چھیڑنے کی غرض سے کہا تو میسم کے سامنے اُس کا ایسا کہنا مشک کو بوکھلاہٹ میں مبتلا کر گیا تھا یکدم گڑ بڑا کر میسم کو دیکھنے لگی یہ مزاق تھا؟" میسم نے سرد لہجے میں اُس سے سوال کیا "

جسٹ کو تسخین تھا اگر یہ محترمہ جواب دینا پسند کرے تو؟" اُس سے "

ڈرے بنا ریان مگن انداز میں بولا وہ بھی "ریان حسن لغاری تھا خوبصورتی

میں کسی سے کم وہ بھی نہیں تھا سینس آف ہیومر تو جیسے اُس نے اپنے بھائی
شہزاد سے چرایا تھا ڈھٹائی میں اگر شہزاد کو کوئی مات دے سکتا تھا تو وہ تھا اُس کا
چھوٹا بھائی "ریان لغاری

لڑکیوں سے ایسے سوال کرنا کسی بھی لڑکے کو زیب نہیں دیتا۔۔ "مشک کو"
کچھ اور سمجھ نہ آیا تو

بس یہ کہا

اچھا؟ "بس اتنا کہو گی مجھے لگا اپنے فرینڈ کو ایڈریس بتاؤ گی آفر آل تمہارا"
رشتہ انہوں نے ہی کروانا ہے۔۔ "ریان اُس کی بات سے لطف اندوز ہوا
ریان اب یہ بہت زیادہ ہو رہا ہے۔۔ "میسم نے زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر"
مارا تھا چانک اُس کو غصے میں آتا دیکھ کر ریان کو اندازہ ہوا کہ اُس نے مذاق
کے لیے غلط انسان کو چننا تھا۔۔ "لیکن وہ سمجھ نہیں پایا وہ اپنے مذاق میں مشک
کی جان آدھی کر چکا تھا۔۔ "اُس کی بات سے اُس کے چہرے پر ایک ساتھ
جانے کی رنگ آکر گنہارے تھے دل کی حالت بجد بُری ہونے لگی

تھی۔۔ "آنکھیں الگ سے نم ہوئی تھیں اُس کو ریان کا مذاق بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

بھائی آپ تو ایسے ری ایکٹ کر رہے جیسے ایسا کچھ کبھی ہو گا نہیں ویسے میں " سوچ رہا تھا اس کا رشتہ کیسے ہو گا؟ " ایک بار میں امیجن کرنے لگا کہ ہمارے گھر کے باہر نہ ایک لائن جمع ہے اور سامنے والی کرسی پر آپ شان سے براجمان ہوتے باری باری سب کے انٹرویو لے رہے تھے چیک کر رہے تھے کہ کوئی مشک کے شایانِ شان ہے بھی نہیں میں نے گنتی کری تو تقریباً سو کی تعداد میں لوگ تھے پر حیرت انگیز طور پر آپ کو ان میں سے ایک بھی پسند نہیں آیا ریجیکٹ ریجیکٹ اور بس ریجیکٹ کر دیا سب کو۔۔ "ریان چہرے پر سنجیدگی اور آنکھوں میں شرارت بھرا تاثر سجائے پھر بولا تو مشک کی ہمت جیسے اب جواب دے گی تھی۔۔ "وہ غصے سے ریان کی طرف بڑھنے لگی لیکن اُس کی بات کے جواب میں میسم نے جو کہا وہ سن کر اُس کو رُکنا پڑا

سو کیا اگر میرے سامنے ہزار سے زائد لوگوں کی تعداد ہوگی تو بھی ہر ایک کو اچھے سے جانچ کر پھر اپنی گڑیا کا رشتہ کرتا۔

آسمان سے اُتری حور ہے نہ۔۔۔ "ریان نے منہ بگاڑا جی وہ کسی آفت کی طرح اُس پر نازل ہوتی پاس پڑا جو س کا پورا جگ اٹھا کر ریان کے سر پہ انڈیل دیا یہ اتنا چانک ہوا کہ ریان اپنا بچاؤ بھی نہیں کر پایا تھا وہ آنکھیں پھاڑے اپنے بالوں سے جو س کو ٹپکتا دیکھ رہا تھا اور جلدی سے اٹھ کر اپنی شرٹ کا گلا سہی کرنے لگا کیونکہ جو س تو شرٹ کے اندر بھی جا رہا تھا

That's my girl.

اُس کا جلالی روپ دیکھ کر میسم آہستگی سے بڑبڑایا تھا مشک کا اتنے وقت تک خاموش رہنا اُس کو ہضم نہیں ہو رہا تھا پر اب اُس کو کچھ سکون تھا وہ اپنی پر جو اُتر آئی تھی

سلی گرل یہ کیا کر دیا؟ "ریان چیخا"

آئندہ ہمارے ساتھ ایسا مذاق کیا تو اس کی جگہ یا تو پیٹرول ہو گا یا پھر تیزاب اور آپ۔۔ "غصے سے پھولی سانسوں کے درمیان اُسے دھمکانے کے بعد آخر میں انگلی اٹھا کر وہ میثم کے پاس تھوڑا جھکی اُس کا جیسا انداز تھا وہ دیکھ کر ایک پل کو میثم بھی گڑ بڑاتا یکدم سیدھا بیٹھ کر اُس کو دیکھنے لگا میں کیا؟ "میثم نے پوچھا"

اگر ہمارا آپ نے ایک بھی رشتہ دیکھنے کی جُرئت کی تو ہم۔۔۔ "اتنا کہتی وہ" یکدم خاموش ہوئی آگے کیا کہنا چاہیے اُس کو سمجھ نہیں آیا کیونکہ اب اُس کو ہوش آیا کہ سامنے کون ہستی ہے

تو آپ؟ "میثم نے دلچسپ نظروں سے اُس کا جوالہ مکھی والا روپ دیکھا" تو ہم آپ کا چشمہ اُتار کر غائب کر دے گے اور یہی نہیں جو بھی آپ لے گے وہ سب۔۔ "نہ آپ کو چشمہ ہو گا اور نہ آپ کو کچھ سہی سے کچھ نظر آئے گا اور نہ آپ کو میرا رشتہ تلاش کرنے کی سوجھے گی۔۔ "پھر بھی اگر خیال آئے تو دور بین کا استعمال کیجئے گا سنا ہے اُس سے کچھ زیادہ ہی چیزیں صاف

دکھائی دیتی ہیں۔ "اپنی طرف سے اُس کو بھی دھمکی لگاتی مشک مطمئن ہوتی
سیدھی ہوئی پھر تھوڑا تعجب کا شکار ہوتی اُن دونوں کو باری باری دیکھنے لگی اُس
نے محسوس کیا اپنی بات پر وہ دونوں کو خاموش کر چکی تھی

کچھ زیادہ تو نہیں بول دیا؟ "آہستگی سے بڑبڑاتی وہ پریشان ہونے کا سوچ"
بیٹھی تھی جب اچانک ریان کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجاتھا اُس کو ایسے پاگلوں کی
طرح ہنستادیکھ کر مشک منہ کھولے اُس کو حیرت سے دیکھنے کے بعد "میسم کو
دیکھنے لگی جو خود مسکراتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا پھر جب مشک نے بھی
اُس کو دیکھا تو گردن ترچھی کرتا ہلکا سا ہنس پڑا۔ "یہ دیکھ کر اُس کے دل نے
ایک بیٹ مس کی تھی جتنا وہ اس وقت مشک کو پیارا لگا تھا شاید ہی کبھی لگا ہو

سیریلی مشک چشمہ غائب کرو گی؟ "ریان کی آواز پر وہ یکدم ہوش میں آتی"
یکدم میسم سے اپنی نظروں سے زاویہ بدل گئی

ہم بس مذاق کر رہے تھے آپ اتنا غصہ نہ ہو اور پلیز یہ ظلم نہ کیجئے گا میرا۔"
چشمہ غائب نہ کیجئے گا پہلے ہی رات کو سونے کے وقت اُتارتا ہوں تو صبح اُٹھنے
کے بعد نہیں ملتا۔۔۔" غبارے کی طرح اُس کا بھلا ہوا چہرہ دیکھ کر میسم نے
ہنسی کنٹرول کیے کہا

آپ ہم سے بات نہ کرنا۔۔۔" مشک سمجھ گئی کہ وہ اپنی مسکراہٹ قابو پانے
کی کوشش کر رہا ہے ج بھی نروٹھے پن سے کہتی وہ جانے لگی
ہمیں یہ تو بتاتی جائے پھر ایسا کیک بیک کر کے ہمارے غریب اشیانے کب
لائے گی؟" ریان اُس کو تنگ کرنے سے باز نہ آیا

جب جب تم کہو گے یہ بنا چوں چراں کیے لائے گی آفر آل یہ تمہارا حق ہے"
آگے جا کر تمہاری خدمت کرنا تو ہماری گڑیا کا فرض ہو گا۔۔۔" میسم کے
سارے مزے تو بعد میں ختم ہو جائے گے۔۔۔" اچانک شہزاد کی آواز پر وہ
تینوں چونک کر داخلی دروازے کی جانب دیکھنے لگے اُس کی اپنی بیوی کے
ساتھ آمد اتنی غیر متوقع تھی کہ مشک اور ریان تو بس حیرانی میں اُس کے

الفاظ پر غور نہیں کر پائے تھے البتہ میسم کے چہرے کے تاثرات سنجیدہ ہوئے تھے

بھائی کیا اینٹری ماری ہے یار۔۔ "ریان جوش سے کہتا بھاگ کر اُس سے گلے لگنے والا تھا جب شہزاد بدک کر اُس سے دور ہوا

شہزادے پہلے نہا کر آیا۔۔ "شہزاد نے اُس کا حلیہ دیکھ کر اپنی ناک پر ہاتھ رکھ کر کہا تو ریان کی شکل دیکھنے والی ہوئی تھی جبکہ مشک کھلکھلا کر ہنسی تھی بھائی۔۔ "ریان بچوں کی طرح پاؤں فرش پر مارنے لگا تو شہزاد ہنس کر آگے بڑھا اور اُس کے گلے لگا تھا میسم جبکہ آگے نہیں بڑھا تھا اور نہ اُس نے کسی خوشی کا اظہار کا تھا وہ شاید ابھی تک اُس کے لفظوں کے زیر اثر تھا

لگتا ہے تمہیں میرے آنے کی خوشی نہیں ہوئی؟ "شہزاد خود اُس کے "رو برو کھڑا ہو کر کہتا گلے لگا

خوشی ہوئی ہے پر آپ نے تو آنے کے ساتھ فضول گوئی کرنا شروع"
کردی۔۔"اُس کے گرد اپنا حصار بنائے میسم اُس کے کان کے پاس سرگوشی
نما آواز میں بولا تو شہزاد نے سر اٹھا کر چونکنے والے انداز میں اُس کو دیکھا


میں نے کونسی بکواس کی؟"شہزاد کا منہ کھل گیا"
کیسے ہیں آپ؟"اور آپ بھا بھی آپ سنائیں؟"میسم سر جھٹک کر بات
بدل کر بولا
میں ٹھیک ہوں آپ سب کیسے ہیں؟"شہزاد کی بیوی رباب نے مسکرا کر
جواب دینے کے بعد پوچھا
فٹ اینڈ فائن۔۔"جواب ریان نے دیا تھا

امی اور باقی سب کہاں ہیں؟ "میں نے تو سنا ہے یوسف کراچی سے واپس"
آگیا ہے؟ "شہزاد صوفے پر بیٹھتا پوچھنے لگا
امی پڑوس میں گئی ہیں عیادت کرنے کے لیے اور سوہا بھابھی بچوں کو لیکر "
پارک گئی ہیں۔۔" میسم نے بتایا
تمہارا کب شادی کرنے کا ارادہ ہے؟ "رُباب نے مسکرا کر پوچھا "
ابھی کیسے کر سکتے ہیں شادی؟ "ابھی تو ہم بے ایف اے میں ہیں اُس کے "
بعد ایم ایف اے کرنے کا بھی ارادہ ہے۔۔" مشک نے یہ سنا تو جھٹ سے
بولی جس پر سب لوگ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگے تو مشک کو اپنی جلد بازی
ک احساس ہوا جس سے وہ ایک بار پھر جی بھر کر شر مندہ ہوئی
تم سے پوچھ کون رہا ہے؟ "بھائی سے پوچھا جا رہا ہے۔۔" ریان نے مذاق "
اڑاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو مشک یہاں وہاں دیکھنے لگی جیسے کچھ سنا
ہی نہیں

آپ کی شادی میں جانتی ہوں بہت وقت ہے میں تو میسم سے جاننا چاہتی "۔
تھی اُس کو اب کرنی چاہیے شادی کسی خوبصورت لڑکی سے۔۔ "اُرباب نے
مسکرا کر مشک کو دیکھ کر کہا

میں تو انتظار میں تھا کہ گٹھیا میرے لیے کوئی لڑکی تلاش کرے گی بچپن "۔
میں کافی بار کہہ چکی تھی کہ میں آپ کی پیاری سی لڑکی سے شادی کرواؤں
گی۔۔ "میسم نے مشک کو دیکھ کر کہا تو باقی لوگ بھی مشک کو دیکھنے لگے سب
کی توجہ خود پہ پا کر وہ تذبذب کا شکار ہوئی

تو کیا سوچا ہے روحا ٹھیک رہے گی یا عمل؟ "ریان پھر سے اُس کو جھپٹا "۔
سوری پر وہ تم جیسے کارٹون سے شادی کرنے سے اچھا کنواری رہنا پسند "۔
کرے گی۔۔ "مشک نے فوراً سے کہا

مجھے اُن لنگوریوں سے شادی کرنا ہے بھی نہیں میں تو بس بھائی کے لیے "۔
پوچھ رہا تھا۔۔ "ریان اُس کو گھور کے بولا

ان سے کوئی اور شادی کیوں کرے گی؟ "سب لوگ کیا باتیں لیکر بیٹھے ہو کچھ اور باتیں کرو نہ۔۔" مشک جھنجھلاہٹ کا شکار ہوئی

اچھا اچھا لیکس ہم کچھ اور ٹاپک ڈسکس کرتے ہیں تم بتاؤ کیسا جا رہا ہے "کالج؟" شہزاد نے اُس کو پرسکون کرنا چاہا

بہت اچھا آج آرٹ گیلری میں سینٹگنز سلیکشن ہونی تھی پر ہم نہیں "گئے۔۔" مشک نے بتایا

تمہیں جانا چاہیے تھا بہت اچھا موقع تھا پتا ہے میری سینٹگنز ہر وزیر کو پسند "آتی تھی اور میں اپنی مرضی مطابق ڈیمانڈ کرتا تھا جو پوری ہو بھی جاتی تھی۔۔" شہزاد نے بتایا

وہ تو سینٹگنز کی سائیز پر ڈیپینڈ کرتا ہے نہ؟ "مشک نے پوچھا" بلکل پر محنت بھی تو ہوتی ہے نہ۔۔ شہزاد نے سر کو خم دے کر کہا "گرمیا آج آپ کو جانا چاہیے تھا کالج۔۔" میسم سنجیدگی سے بولا "

مجھے آپ کے لیے کیک بنانا تھا مجھے جانا ضرور نہیں لگا پھر۔۔ "مشک نے"
صاف گوئی کا مظاہرہ کیے بتایا۔۔ "وہ ہمیشہ صاف گوئی کا مظاہرہ کرتی تھی یہ
بات ہر گوئی جانتا تھا اُس کی عادت میسم کو بچہ اچھی لگتی تھی لیکن وہ انجان تھا
اُس کی یہ صاف گوئی ایک دن میسم کو حد درجہ بُری لگے گی

واپسی پر بنا لیتی جانتا ہوں آپ کے بغیر بھی ہو جائے گا کیونکہ آپ کی سینٹگنز"
تو وہاں موجود ہے پر پھر بھی آگر آرٹ کے ساتھ آرٹسٹ بھی وہاں موجود
ہوتا تو بات کچھ الگ ہوتی۔۔ "میسم کی بات پر سب نے تائید کی تھی
ہمیں یہ سہی لگا۔۔ "مشک کی آواز آہستہ ہو گئی تھی"

چلو خیر چھوڑو یہ باتیں مجھے کچھ اور بتانا تھا کہ ابراہیم بھی کل آنے والا"
ہے۔۔ "شہزاد نے باتوں کا رخ بدلا

یہ تو اچھی بات ہے فائنلی ہمیں پہلے کی طرح ساتھ رہنے کا موقع مل"
رہا۔۔۔ "ریان خوش ہو کر بولا تو باقی سب بھی مسکرائے



یہ لو تمہارا سکیچ۔۔۔ "اگلے دن وہ کالج آئی تو روحانے ایک کاغذ اُس کی"

طرف بڑھائے کہا

ہمیں کچھ بتانا تھا آپ لوگوں کو۔۔۔ "بنا سکیچ کو دیکھے بیگ میں ڈالتی مشک"

پر جوش لہجے میں بولی

کیا تمہارا رشتہ طے ہو گیا ہے؟ "روحانے بھی جواباً پر جوش لہجے میں پوچھا"
تمہیں ہر وقت رشتہ رشتہ کیوں سو جھٹتا ہے "دھیان رہے کوئی رکشے والا نہ"

متھے لگ جائے تمہارے۔۔۔ "مشک بیزاری کا شکار ہوتی بولی

اسے چھوڑو ہمیں بتاؤ کیا بات ہے؟ "عمل نے تجسس بھرے لہجے میں اُس"

سے پوچھا

اصل میں نہ ہمارے کالج کا جو اردو ڈپارٹمنٹ ہے وہاں اب فرینڈ کلاس"

لے گے۔۔۔ "مشک نے خوش ہو کر بتایا

اُردو لیکچرار؟ "اُن کی جیسی پرسنالٹی ہے اُس حساب سے یہ سبجیکٹ تو اُن پر"
سوٹ نہیں کرے گا اُنہیں تو انگلش یا پھر میتھ پڑھنا چاہیے تھا۔ "روحہ
پر سوچ لہجے میں بولی

ہاں نہ اُردو کلاس کی تو اٹینڈنس بھی کافی کم ہوتی ہے۔ "عمل نے روحہ کی"
بات سے اتفاق سے کیا

اُنہیں اُردو سے لگاؤ تھا اور وہ ہر شے میں سوٹ کرتے ہیں جب وہ کالج آئے "
تو دیکھنا۔ "مشک اپنے آپ میں مگن ہوتی بولی

وہ تو ٹھیک ہے پر تم اب راحیل سے فاصلہ بنانا ایسا نہ ہو۔ "تمہارے فرینڈ"
کی نظر اُس پہ پڑے اور پھر وہ غصے سے آگ بگولہ نہ ہو جائے۔ "روحہ نے
اُس کو مشورہ دیا

ہم اُس سے دور ہوتے ہیں وہ خود چیونگم کی طرح چپکنے کی کوشش کرتا ہے "
ہمیں تو وہ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ "مشک سر جھٹک کر بولی

راحیل سے یاد آیا وہ کچھ دنوں سے دکھائی نہیں دے رہا؟ "عمل اچانک بولی"
چھٹیوں پر ہے۔۔ "روحانے بتایا"

اللہ کرے اُس کی چھٹیاں کبھی ختم نہ ہو۔۔ "مشک دعائیہ انداز میں ہاتھ اُپر"
اُٹھائے بولی

اِتنا بُرا نہیں جتنا تم اُس سے کتراتے ہو بیچارہ اور دِل کا مریض ہے۔۔ "روحانہ"
نے شرارت سے اُس کو دیکھ کر کہا

دِل کا مریض ہے تو دِل والے ڈاکٹر کے پاس جائے ہمارا دماغ نہ خراب
کرے۔۔ "مشک منہ بنا کر بولی

بہن اُس کا علاج تمہاری "ہاں" ہے دو سالوں سے تمہارے پیچھے خوار پھر
رہا ہے اور ایک تم ہو جو اُس کو لفٹ نہیں کرواتی ورنہ وہ بیچارہ تو اپنا دِل تمہیں
کب کا دے چکا ہو گا۔۔ "عمل ڈرامائی انداز میں بولی

وہ دے چکا ہو گا پر ہم نے لیا نہیں اس فضولیات کے علاوہ بھی اور بہت کچھ
ہوتا ہے جیسے ابھی ہم نے آگے پڑھنا ہے بہت اچھی جاب کرنی ہے اپنا گھر اور

گاڑی خریدنی ہے اور بھی بہت کچھ چاہیے ہمیں۔۔۔" پیار محبت کے علاوہ بھی زندگی میں بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں۔۔۔" مشک سنجیدہ ہوتی بولی جانتے ہیں سب پتا ہے بس تمہیں چڑانے کے غرض سے کہا۔۔۔" روحانے ہنس کر کہا

ہمیں مت چڑایا کرو غصہ آجاتا ہے۔۔۔" اور وہ بُرا بالکل بھہ نہیں بس زمانے بھر کا آوارہ لڑکا ہے۔۔۔" اپنا سامان سمیٹ کر مشک نے بتایا "یہ ایسے مزے کی محبت کرتے ہیں۔۔۔"

ہاں ناولوں میں۔۔۔" مشک نے طنزیہ کیا تو دونوں کا منہ بن گیا ویسے مرد کو محبت سے چاہت کب تک ہوتی ہے؟" عمل نے پوچھا "جب تک وہ اُسے حاصل نہیں کر لیتا۔۔۔" مشک نے سادہ لہجے میں بتایا "اور ایک عورت کی کب تک رہتی ہے؟" یہ پوچھنے والی روحا تھی

تب تک جب تک مرد اُس کی عزت کرنا نہیں چھوڑتا۔۔ "ویسے یہ بس
ہمارے خیالات ہیں باقی ہر ایک کا اپنا نظریہ اور تجربہ ہے۔۔" مشک نے
دونوں کو دیکھ کر کہا

یہ بتاؤ شادی کے بارے میں تمہارے فرینڈ کی کیا رائے ہے؟ "تمہاری"
زندگی کے فیصلے وہی لیتا ہے نہ؟ "روح کو جاننے کا اشتیاق ہوا
انہوں نے کبھی ہماری شادی کی بات نہیں کوئی چڑاتا ہے یا ذکر چھیڑتا ہے تو"
بھی بس وہ اُن کو جواب دیتے الگ سے کبھی خود یہ نہیں کہا کہ ہماری شادی
کب اور کیسے ہوگی؟ "مشک نے گہری سانس بھر کر کہا
شاید کبھی وہ تمہارے شادی نہ کروائے۔۔۔" نہیں مطلب جیسے وہ ہیں"
ایسے میں نہیں لگتا کہ وہ تمہاری شادی کسی سے کروا کر خود سے دور بھیجے
گے۔۔ "عمل اپنی سوچ کے تانے بانے جوڑ کر بولی
وہ ہماری شادی کسی اور سے کروائے گے بھی کیوں؟ "وہ تو خود"

مشک آپ کو آرٹ گیلری میں بلایا جا رہا ہے۔۔ "ابھی وہ اپنی بات مکمل"
کرتی اُس سے پہلے ایک اسٹوڈنٹ نے آکر اُس سے کہا تو اپنی جگہ سے اُٹھ کر
مشک آرٹ گیلری کی جانب آئی

آپ کی یہ دو سینگزران کو پسند آئی ہے لینا چاہتے ہیں آپ بات"
کر لے۔۔ "ایک لڑکی نے سامنے کی جانب اشارے سے بتایا تو مشک نے
چونک کر سامنے دیکھا جہاں ایک لڑکے کی پشت اُس کے آگے تھی۔۔
، چوڑی پشت "قد کاٹھ اور کھڑے ہونے کا اسٹائیل دیکھ کر "مشک کو"
"میسم کا خیال آیا تھا پر اپنی سوچ کی نفی کرتی وہ اُس سے مخاطب ہوئی
جی آپ کون؟"

ہم ہیں؟ "وہ پلٹا تو واقعی میں "میسم کو دیکھ کر مشک کے چہرے کی ہوائیاں"
اڑی تھیں

آپ؟" وہ حیرت سے میسم کو دیکھنے لگی جو ڈارک بلیک شرٹ کے ساتھ میسم "بلیک پینٹ میں ملبوس آنکھوں میں نظر کا چشمہ لگائے کھڑا نرم تاثر لیے اُس کو دیکھ رہا تھا

تو مس مشک محسن لغاری آپ کا نام ہے؟" میسم کے ترزِ مخاطب پر مشک "بیہوش ہونے کے درپہ ہوئی تھی وہ ہونک بنی میسم کا چہرہ تکتے لگی جس نے پہلی بار پہلی بار اُس کو اُس کے نام سے پکارا تھا وہ بھی ایسے جیسے وہ اُس کو جانتا تک نہ ہو

جی سر یہ ہیں ہماری قابل اسٹوڈنٹ۔۔ "اُس کی کلاس ٹیچر نے مسکرا کر "مشک کو دیکھ کر میسم سے کو بتایا

آپ کافی اچھی پینٹنگز بنا لیتی ہیں مجھے یہ پسند آئی آپ بتائے کتنے میں مجھے "دینا پسند کرے گی۔۔ "اُس کے تاثرات کو دیکھ کر بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ قابو میں کیے میسم نے اُس سے پوچھا جس پر مشک میں زرا برابر کوئی ہلچل نہیں ہوئی تھی وہ ابھی تک بے یقین سی تھی

آریوفائن مشک؟ "مشک کو مسلسل خاموش دیکھ کر میم نے سوال کیا
ہم ٹھیک ہیں کیا آپ ٹھیک ہیں؟" انہیں جواب دینے کے بعد مشک نے "
براہ راست میم سے سوال کیا
ہم بھی ٹھیک ہیں۔۔" میم نے جواب دیا "
نہیں مطلب آتے ہوئے آپ کے سر میں چوٹ وغیرہ تو نہیں آئی تھی "
نہ؟ "مشک کو تفتیش ہوئی
بلکل بھی نہیں۔۔" میم نے اپنا سر نفی میں ہلایا "
مشک یہ آپ سے پیٹنگلز کے مطلق بات کرنا چاہ رہے اور آپ کیسے سوال "
لیکر بیٹھ گئی ہو؟ "میم نے اُس کو ٹوکا
سوری۔۔" مشک شرمندہ ہوئی "
کوئی بات نہیں آپ بتائے کتنے میں دینا چاہے گی یہ؟ "میم نے ہلکی "
مسکراہٹ سے پوچھا

آپ سے پیسے کیسے لے سکتی ہوں میں؟ "مشک بنار د گرد کا سوچے اُس سے"

بولی

ان سے پیسے کیوں نہیں لے سکتی آپ؟ "یہ تو آپ کا رائٹ ہے؟" میم

تعجب کا شکار ہو کر بولی

ان کو پتا چل ہو گیا ہو گا نہ کہ نیکسٹ ویک میں بھی یہاں لیکچرار کی حیثیت سے آنے والا ہوں تبھی مروت ایسے بول رہی ہیں نہ؟ "بات کو سنبھالنے کے ساتھ میسم نے مشک کو دیکھ کر تائید مانگی

جی بلکل۔۔" شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر مشک نے سر اثبات میں ہلایا

تو بتائے؟ "میم گھوم پھر کر مدعے پر آیا"

بلینک چیک دے۔۔" مشک نے حساب چکلتا کر ناچا ہا یہ اُس نے میسم کی سزا تجویر کی تھی جو آج اُس سے اجنبیت برت رہا تھا اور پہچاننے تک سے انکاری ہونے کے ساتھ ساتھ باقیوں کی طرح اُس کا نام لیکر مخاطب ہو رہا تھا۔۔" وہ

خود چاہتی تھی کہ اب میسم اُس کو "گڑیا نہیں بلکہ اُس کو اُس کے نام سے

پکارے پر اب جب وہ پکار رہا تھا تو مشک کو یہ بات پسند نہیں آئی

ڈسکاؤنٹ نہیں مل سکتا؟" میسم نے لب دانتوں تلے دبائے اُس سے پوچھا

نہیں ڈسکاؤنٹ کیسا؟" یہاں کو نسی سیل لگی ہوئی ہے۔۔" مشک نے فوراً

سے اپنا سرنفی میں ہلایا

اچھا تو پھر ایسا کریں آپ میرا والٹ اپنے پاس رکھ لے۔۔" میسم نے پینٹ

کی جیب سے اپنا والٹ نکال کر اُس کو پکڑایا جس کو تھام کر مشک نے کھول کر

چیک کیا جہاں بیس ہزار کے علاوہ ایک آئی ایم کارڈ تھا

آپ کی یہ گھڑی کافی خوبصورت لگ رہی ہے ایسا کرے یہ بھی ہمیں

دے۔۔" مشک نے بھی بیچارے سے غیروں والا سلوک کیا

مشک؟" میسم نے حیرت سے اُس کو دیکھا

سوری پر یہ میں آپ کو نہیں دے سکتا یہ میری گڑبیا نے مجھے گفٹ کی تھی " آپ سیل سمجھ کر ڈسکاؤنٹ کر دے۔۔ " میم کو نظر انداز کیے وہ اپنی میں لگے ہوئے تھے

سستی لگ رہی ڈرامے نہ کرے ہمیں دے ورنہ ہماری پیسٹنگز کو بھول " جائے۔۔ " مشک نے نخرہ دکھایا

دینے والا قیمتی ہے آپ ایسا کرے ہمارا موبائل رکھ لے۔۔ " میسم نے " مظلوموں والی شکل بنائی

آپ لوگ ڈیپارٹمنٹ کریں میں آتی ہوں۔۔ " جھر جھری سی لیکر کہتی میسم " وہاں سے ہٹ گئی

یہ کیا تھا؟ " میسم نے خفگی سے اُس کو دیکھا "

یہ تو بتائے آپ کہ یہ کیا تھا؟ " والٹ واپس اُس کو تھمائے مشک نے پوچھا " میں تو یہاں آپ کی پیسٹنگز دیکھنے آیا تھا مجھے لینی ہے اپنے کمرے میں لگاؤں " گا۔۔ " میسم ستائشی لہجے میں بولا

ہم سے کہا ہوتا ان سے زیادہ خوبصورت اور بڑی بنا کر آپ کے کمرے میں " لگا لیتے۔۔ "مشک نے کہا

جانتا ہوں پر مجھے ان کی قیمتی بھی دینا تھی۔۔ "میسم نے بتایا"
ہمارے لیے اس سے بڑی قیمتی کیا ہو گی کہ یہ آپ کے کمرے میں "
ہو گیں۔۔ "مشک اُس کی بات پر فوراً سے بولی

نہیں پر اس بار میں پیمنٹ کروں گا۔۔ "میسم بضد ہوا"
ہم ناراض ہو جائے گے۔۔ "مشک نے وارننگ دی"
میں منالوں گا۔۔ "میسم پر سکون تھا"

اچھا یہ بتائے آپ نے ہمارا نام کیوں لیا؟ "ہم تو آپ کی گڑیا ہیں "
نہ؟ "یہاں رنگ برنگی تتلیاں دیکھ کر آپ ہمیں بھول تو نہیں گئے
تھے؟ "یہ پہچاننے میں دقت پیش آئی؟ "مشک کو اچانک یاد آیا تو اُس سے کہا

ایسی تو بات نہیں بس میں چاہتا تھا کہ کسی کو یہاں ہمارے بارے میں پتہ نہ
چلے۔۔ "ورنہ سب کو یہ لگے گا کہ آپ کو ایکسٹرا پروٹوکول مل رہا آپ کی
محنت کو پھر دیکھ نہیں پائے گا۔" میسم نے بتایا
اچھا۔۔ "یہ سن کر وہ اُداس ہوئی"

تو بتائے کیا چاہیے آپ کو؟ "ایک ہاتھ میں سیل فون دوسرے ہاتھ میں اپنا
والٹ پکڑے میسم نے آپشن دیا

دونوں میں سے کچھ بھی نہیں۔۔ "مشک نے وہی رٹ لگائی جس کو سن کر"
میسم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا



ریان تم یہاں آکر بیٹھو۔۔ "یہ اگلے دن کی بات تھی جہاں ابراہیم کی آمد پر"
وہ سب لوگ ساتھ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے گھر میں رونق کا سماں تھا بڑے
سب ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف تھے اور چھوٹے سب تھوڑا کچھ
دور نیچے قالین پر بیٹھے کھیلنے میں مصروف تھے۔۔ "اُسی دوران جب مشک

وہاں آئی تو ریان نے اپنی عادت موجب مشک کو چھیڑنا شروع کر دیا تھا وہ
دونوں ایک صوفے پر بیٹھے لڑنے میں ایک دوسرے کو طنزیہ کرنے میں لگے
ہوئے تھے جب میسم بھی وہاں آیا تو یہ منظر دیکھ کر سنجیدگی سے بولا باقیوں کی
طرح اُن دونوں کی نوک جھونک میسم نے انجوائے نہیں کی بلکہ اُس کے
چہرے کے تاثرات سپاٹ سے ہوئے تھے

پتا ہے جب ان دنوں کی شادی ہوگی تو سب سے پہلے میسم کا کیاری ایکشن "
ہوگا یعنی وہ کیا تحفہ دے گا؟" شہزاد جو سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا اور اُس
کے دائیں بائیں صوفوں پر "ابراہیم اور یوسف اپنی اپنی بیگم کے ساتھ
براجمان تھے اُن دونوں کو اشارے سے اپنی جانب متوجہ کر کے بولا
کیا دے گا؟" دونوں اُس کے ساتھ سر جوڑ کر بیٹھے اُس سے کسی اچھی بات "
کی توقع کرنے لگے ساتھ میں پوچھ بھی لیا

شادی والی رات ریان کا بیڈ جلا ڈالے گا۔ "پورے کمرے میں ہر طرف"
آگ ہی آگ ہوگی۔ شہزاد اتنا بولتا مطمئن سا سیدھا ہو کر بیٹھا وہ تو جو اُس کو
گھورنے والے تھے ایسے اُس کے پیچھے ہٹنے پر ایک دوسرے کو گھورتے رہ
گئے

یقین نہیں آتا اتنا بیہودہ انسان ہمارا بھائی ہے۔ "ابراہیم بھی سیدھا ہو کر"
بیٹھتا دانت پیس کر بولا

ہاں نہ؟ "مجھے بھی نہیں آتا کہ میں؟" میں تم دونوں کا بھائی ہو۔۔۔ "شہزاد"
ڈھٹائی کا ثبوت دے کر بولا

فرینڈ آپ کو پتا ہے یہ ریان کا بچہ کیا بول رہا؟ "مشک نے میسم کو آتا دیکھا تو"
جھٹ سے ریان کی اُس سے شکایت کرنا چاہی

نہیں ان کو پتا ہے کہ ریان کا کوئی بچہ نہیں ابھی وہ خود بچہ ہے۔۔۔ "اپنی بات"
پر ریان خود ہی قہقہہ لگانے لگا

تم چُپ رہو زیادہ بولا تو ایک مکہ مارنا ہے۔۔ "مشک زچ ہوئی"

کیوں جی؟ "کس خوشی میں؟" ریان فل لڑائی کے لیے تیار ہوا"

فرینڈ آپ خاموش کیوں ہو؟ "اسے کچھ کہتے کیوں نہیں پتا ہے یہ سینٹگرز"

چور ہے۔۔ "مشک سے کچھ اور نہ بن پایا تو خاموش کھڑے میسم کو گھسیٹا

یہ بھی انجوائے کر رہا ہے بلکل ٹوم اینڈ جیری ہو آپ لوگ۔ "شہزاد کی بیوی"

رُباب کی بات پر بے ساختہ میسم نے اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کر کے کھولا تھا

پلیز ایکسپلین کرے کہ میں کیا سمجھوں خود کو؟ "ریان بُرا مانے بغیر بولا"

افکورس تم ٹوم۔۔ "رُباب ہنس کر بولی"

بھا بھی آپ دو انسانوں کو کارٹوں سے کیسے ملا سکتی ہیں؟ "گڑیا کو جیری بنا دیا"

جیری بھی وہ جولاسٹ اپیسوڈ میں مر جاتا ہے۔۔ "میسم سے ضبط نہیں ہوا تو

بلا آخر بول پڑا

جیری مر جاتا ہے؟ "اوو وسوسیڈ۔۔ "شہزاد نے اُس کالال بھجو چہرہ دیکھ کر"

نیہایت افسردگی کا اظہار کیا

تعزیت کرنے کب جانا ہے۔۔ "سب کو خاموش دیکھ کر شہزاد خود بول پڑا
زیادہ ناک بھلانے کی ضرورت نہیں رلیکس ہو کر بیٹھ جاؤ۔۔ "ابراہیم"
شہزاد کو گھورتا آخر میں میسم سے بولا

یس بروچل۔۔ "ریان نے بھی اُس کا موڈ ہشاش بشاش کرنا چاہا"
مجھے جیری کے اختتام کا نہیں تھا پتا۔۔ "باب کو گویا افسوس ہوا"
سینیٹی نہ ہو آپ۔۔ "اِس کو تو مشک کے معاملے میں ہر چھوٹی سے چھوٹی"
بات دل پر زیادہ زور سے لگتی ہے سہ نہیں پاتا۔۔ "نہ اُس کی تعریف اور نہ
اُس کے خلاف کچھ سامنے والا اُس کا روپ دیکھ کر سوچ میں پڑ جاتا ہے ایسی
بھی کیا غلطی سرزند ہوگی اُس سے جو یوں کٹھرے میں کھڑا کیا
جارہا۔۔ "سمعیہ نے اُس کو دیکھ کر سر جھٹک کر کہا
آپ کے لیے چائے بنائے؟" مشک نے میسم کو دیکھ کر پوچھا تا کہ اُس کا موڈ"
کچھ بہتر ہو

ہاں لیکن احتیاط سے بنانا۔ "میسم فکر مندی سے بولا تو مسکرا کر سر کو"

جنبش دیتی "مشک وہاں سے اٹھ کر چن کی طرف جانے لگی

میرے لیے اپنے جیسی خوبصورت سی کافی بنا لانا تاکہ مجھے لو"

ہو جائے۔۔ "لاسٹ ٹائم جب تمہارے ہاتھ کی کافی پی کر گیا تھا نہ یقین جانو

کسی اور کی کافی میں سواد نہیں آ رہا تھا۔ "شہزاد نے پاس سے گزرتی مشک کو

روک کر کن آکھیوں سے "میسم کو دیکھتے ہوئے کہا

کیوں نہیں ضرور۔۔ "مشک نے خوشدلی سے کہا پھر یوسف اور ابراہیم کی"

جانب متوجہ ہوئی

آپ لوگوں کو بھی کچھ چاہیے تو بتادے۔۔؟"

اسرار کر رہی ہو تو ایک کپ گرم گرما چائے کا میرے لیے"

بھی۔۔ "ابراہیم نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

لگتا ہے دانت پیارے نہیں۔۔ "ابراہیم کی بتیسی دیکھ کر شہزاد منہ ہی منہ"

میں بڑبڑایا

اور میرے لیے گرین ٹی۔۔ "یوسف نے بھی بتایا تو وہ کچن کی طرف بڑھ"
گی۔۔ "سر جھٹک کر میسم بھی سیل فون میں بزی ہو گیا

Excuse me please.

سب کو باری باری دیکھ کر کہتاریاں بھی وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا"

میسم تمہیں نہیں لگتا اب ریان اور مشک کا رشتہ ظاہر ہونا چاہیے۔۔ "دیکھو"
ماشاء اللہ سے اب بڑے ہو گئے ہیں کالج جاتے ہیں۔۔ "لیکن اپنی زندگی کی
اتنی بڑی بات سے انجان ہے خدا نخواستہ دونوں میں سے کسی ایک کا جھکاؤ کسی
اور میں ہو گیا تو مسئلہ ہو سکتا ہے اس لیے ہمیں بتادینا چاہیے تاکہ وہ دونوں
ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔ "ابراہیم نے" دونوں میں سے
کسی کو بھی ناپا کر میسم سے کہا

گڑیا کسی اور میں انٹر سٹڈ نہیں اگر ہوتا تو مجھے ضرور بتادیتی۔۔ "اور ریان"
بھی ان چو نچلوں سے پڑے رہتا ہے تو کیا ضروری ہے ابھی سے یہ باتیں اُن

کے ذہنوں میں ڈالنا؟" بھائی بات دراصل یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں گڑیا بھی
ان سوچو سے پاک زندگی گزارے اپنی اسٹڈی میں فوکس دے اگر یہ بات
اُس کو پتا چلتی ہے تو اُس کا دھیان دو جگہوں میں تقسیم ہو جائے گا پھر وہ اپنا
بیسٹ نہیں دے پائے گی۔۔۔ "اور اُس کو پتا ہے اُس کی شادی کا فیصلہ وہ نہیں
میں کروں گا۔۔۔" ریان چاہے میرا بھائی ہے مجھے عزیز بھی بہت ہے پر پہلے
اُس کو چاہیے خود کو میری گڑیا کے قابل بنائے۔۔۔ "میسم کو چاہے ابراہیم کی
بات درست لگی تھی پر وقت ابھی اُس کو نامناسب سالگا تبھی اپنی رائے دے
کر بولا

ابھی کم عمری کی وجہ سے بچپنا ہے آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا تم اُس کی "
ٹینشن نہ لو۔۔۔" یوسف نے اُس کو تسلی کروائی
امید تو یہی ہے۔۔۔ "میسم نے گہری سانس بھری "
پر کیا اگر ریان تمہاری امیدوں یا معیار پر پورا نہ اُترا تو کیا تم رشتہ نہیں دو "
گے گڑیا کا اُسے؟ "شہزاد نے جاننا چاہا

دوں گا کیونکہ کسی اور کو دے کر میں گڑیا کو خود سے یا سب سے دور غیروں " کو تو نہیں دے سکتا نہ۔۔ " اس لیے ریان کو خود کو اُس قابل بنانا پڑے گا۔ " میسم نے سنجیدگی سے جواب دیا

آئے تھنک ابراہیم کی بات میں پوائنٹ ہے رشتہ ایکسپوز ہونا چاہیے ساتھ " میں انگیجمنٹ بھی۔۔ " سمعیہ نے اپنی رائے دی

امی بتا رہی تھی مشک کے رشتے بھی آتے ہیں۔۔ " اگر کوئی رسم ہو جائے " گی تو سب کے منہ بند ہو جائے گے۔۔ " سوہانے بھی باتوں میں حصہ لیا

اگر آپ سب کی مرضی اسی میں ہے تو میں سوچوں گا پھر کوئی فیصلہ لے " سکتا ہوں۔۔ " میسم نیم رضا مند ہوا تب تک مشک " ٹرے ہاتھ میں پکڑے

وہاں آچکی تھی اُس کے ساتھ ریان بھی تھا جس کے تاثرات پہلے کی نسبت قدرے سنجیدہ سے تھے۔۔ " جس کا نوٹس کسی نے نہیں لیا تھا کیونکہ سب

کچھ دیر ہوئی ڈسکشن کے بارے میں سوچنے میں تھے

مشک بچہ کوئی یہ آپ کے لیے باہر گیٹ پر چھوڑ گیا تھا تو میں یہاں لے " آیا۔ "مالی بابا نے آکر بتایا تو ہر کوئی حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگا۔ "مشک خود تعجب سے اُن کے ہاتھوں میں موجود خوبصورت سُرخ گلاب کے بُکے کو دیکھ رہی تھی

ہہ ہمارے لیے؟ "سب کے سامنے جانے کیوں اُس کو شرمندگی "

ہوئی۔۔ "البتہ میسم کے تاثرات پھولوں کو دیکھ کر پتھر یلے ہوئے تھے ماتھے اور گردن کی نسیں تک اُبھر کر عیاں ہونے لگیں تھیں

جی چٹ بھی ہے آپ دیکھ لے۔۔ "وہ بول کر پھول اُس کو پکڑا کر خود باہر " نکل گیا۔۔ "جس پر کانپتے ہاتھوں سے مشک نے چٹ کو کھولا جہاں لکھا ہوا تھا

I'm back

لکھا ہوا "R" اور نیچے بڑا سا "

کس نے بھیجا ہے؟ "اچانک میسم کی سرد آواز اپنے بجد پاس سُن کر مشک کا" دل اچھل کر حلق میں آیا تھا وہ خوفزدہ نظروں سے اپنے پاس کھڑے میسم کو دیکھنے لگی جو چٹاپے ہاتھ میں لے چکا تھا

"روح کو فون کرنی ہے یا روحان کو جو اتنی لال ٹماٹر بن گئی ہو؟"

آردیکھ کر بے ساختہ میسم کے دماغ میں ریان کا جُملا گونجا تھا
آر سے کس کا نام آتا ہے؟ "اُس کے چہرے پر خوف اور ڈر کے تاثرات دیکھ"
کر "میسم نے اپنے لہجے کو نرم کیے پوچھا باقی سب تماشائی بن کر بیٹھے تھے
ایک شہزاد تھا جس کو سامنے والا منظر دیکھ کر "پاپ کارن کی کمی شدت سے
محسوس ہوئی تھی

رورور روحا کا نام ہے۔۔ "اٹک اٹک کر بامشکل اُس نے اپنی بات پوری"
کی۔۔ "ہلانکہ وہ جانتی تھی یہ کام" منحوس را حیل کا ہوگا

کوئی لڑکی تمہیں ایسے پھول کیوں بھیج رہی؟ "یوسف کو تعجب ہوا"

ہاں اور وہ بھی سرخ۔۔ "شہزاد نے چسکا لیا"

بتاؤ۔۔ "میسم نے گہری سانس بھر کر اُس سے پوچھا"

میں نے خود کہا تھا مجھے پسند ہیں یہ "

تمہیں للی کے پھول پسند ہیں۔۔ "ابھی وہ بات مکمل کرتی اُس سے پہلے میسم

نے بیچ میں ٹوک کر کہا

یہ بھی اچھے لگتے ہیں دراصل وہ چھٹیوں پر تھی تو ہم نے اور عمل نے اُس "

سے کہا تھا کہ جب واپس آ جاؤ تو ہمیں پھولوں کا بُکہ بھیج کر سر پر اُڑ

دینا۔۔ "مشک نے اپنے لہجے کو مضبوط بنائے کہا تو ہر کوئی اُس کے جواب پر

مطمئن ہوا ماسوائے میسم اور شہزاد کے۔۔ "میسم کو اُس کی آنکھوں میں

صداقت نہیں دکھی اور شہزاد کو اسٹوری میں کلائمکس نظر نہیں آیا

اگر اللہ کے بندے کا زندگی سے دل اکتا گیا ہے تو صاف بول دیتا کہ بھی میسم "

مجھے مار دو اس بوجھ سے آزاد کرو۔۔ "اس طرح گڑیا کو پھول بھیج کر اپنی

شامت بلوانے کا مقصد؟ "شہزاد ہزار منہ کے زاویے بگاڑ کر بولا جس پر ابراہیم نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو نخرہ دکھانے میں اور منہ بنانے میں لڑکیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا کرتا تھا

سچ کہہ رہے ہم۔۔ "میثم کو مسلسل خاموش پا کر مشک نے پھر کہا " اچھا۔۔ "یہ بول کر میثم نے اُس کے ہاتھ سے وہ بُکا لیا اور نیچے پھینک کر "اپنے پاؤں اُپر رکھ کر زور سے پھولوں کا مسل ڈالا میثم"

اُس کی اس حرکت پر ہر کوئی اپنی جگہ ششدر ہوتا اُٹھ کھڑا ہوا۔ "شہزاد" بھی اب پر سکون ہوتا ہاتھ جھاڑ کر شاک والی کیفیت چہرے پر سجائے اُس کو دیکھنے لگا جیسے اُس کے لیے یہ کوئی غیر متوقع حرکت ہو یہ آپ نے؟ "مشک بوکھلا ہٹ کا شکار ہوتی میثم کو دیکھنے لگی "

میرے ساتھ آؤ۔۔ "کہنے کے ساتھ ہی بنا اُس کے جواب کا انتظار کیے وہ "اُس کا ہاتھ اپنی آہنی گرفت میں لیتا پر لے جانے لگا

میسم کیا مسئلہ ہے؟ "ہاتھ چھوڑو گڑیا کا۔" کیا تمہیں اُس پر یقین نہیں جو "ایساری ایکٹ کر رہے ہو؟" ابراہیم اُس کے راستے میں حائل ہوتا بولا تو وہ جو خاموشی سے اُس کے ساتھ گھسیٹتی ہوئی جا رہی تھی چونک کر گردن موڑتی میسم کو دیکھنے لگی جو نا فہم تاثرات چہرے پر سجائے کھڑا تھا یقین نہیں تھا تو کیا وہ اُس پر شک کر رہا تھا؟ "مشک کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا

اُس کا فرینڈ اپنی گڑیا پر شک کر سکتا تھا؟" یہ خیال آتے ہی اُس کی آنکھوں "کے گوشے بھینگنے لگے تھے یہ وہ آخری خیال تھا جو کم از کم سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میسم بھی اُس سے بدگمان ہو سکتا تھا وہ تو سمجھتی تھی کہ پوری دُنیا بھی اگر اُس کے خلاف ہو جاتی تو میسم اُس کی ڈھال بن کر کھڑا ہو گا لیکن یہاں تو شک کرنے والا وہ خود تھا پھر وہ شکوہ شکایت کس سے کرتی؟

بات شک کی نہیں بات حق کی ہے آج یہ نہیں کہو گے کیا؟ "شہزاد نے پاس کھڑے یوسف کی کمر پر ایک تھپڑ رسید کیے سوال کیا تو وہ اُس کو گھورنے لگا اولڈ ڈائلاگ؟ "اسکرپٹ چیلنج کی ہے؟ "شہزاد نے معصومیت کی انتہا" کر دی

شٹ اپ۔۔ "آلریڈی میری کمر میں درد ہوتا ہے اُپر سے تم نے اپنا بھاری" ہاتھ وہاں مارا ہے۔۔ "یوسف نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا کیوں سیزر ہوئی ہے کیا؟ "شہزاد ہنسی کنٹرول کیے راز درانہ انداز میں سوال " کیا تو اُس کی بات کا مطلب سمجھتا یوسف کا دماغ گھوم گیا ابراہیم کو سہی شک ہوتا ہے کہ واقعی میں تم ہمارے بھائی ہو؟ "یوسف "خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہنے لگا مجھے بھی ہوتا ہے۔۔ "شہزاد کے لہجے میں افسوس کی جھلک تھی " ہر حالات میں تمہارا کمینٹری کرنا ضروری ہوتا ہے یا تم اپنا فرض سمجھتے " ہو؟ "یوسف نے آخر پوچھ ہی لیا

اولین فرض سمجھتا ہوں۔۔ "یوسف نے اعتراف کیا"

بات شک کی نہیں مجھے بس کام ہے گڑیا سے۔۔ "سنجیدگی سے بول کر"
مشک کو اپنے ساتھ لیے وہ رُکا نہیں تھا

میسم تم سب بھائیوں سے کافی مختلف ہے۔۔ "رُباب بولے بغیر رہ نہیں"
پائی جب بھی اُس کا سامنا میسم سے ہوتا تھا یہ اُس کا ایک مخصوص جُملا تھا جو وہ
ہر بار کہنے پر مجبور ہو جایا کرتی تھی

ہاں اس لیے کیونکہ اُس کی زندگی میں گڑیا ہے اگر وہ نہ ہوتی تو میسم نارمل "
ہوتا ہمارے طرح پر اب جب اُس کی زندگی میں گڑیا ہے تو وہ اُس کے معاملے
میں ایسا ہی ہے شدت پسند "جنونی مجھے بس ریان پر ترس آتا ہے۔۔ "شہزاد
اپنی بیئر ڈپر ہاتھ پھیر کر جواباً بولا جس کو سُن کر "رُباب نے حیرت سے ریان
کو دیکھا جو اتنا سب ہونے کے باوجود خاموش بیٹھا تھا ورنہ یہ تو اچھا موقع تھا
اُس کے لیے مشک کو چڑانے کا جو ضائع کر دیا تھا اُس نے

یہ لو صابن اور یہ فیش واش ہے جو سہی لگتا ہے اُس کو اٹھاؤ اور اپنے ہاتھ
اتچھے سے صاف کرو مجھے آپ کے ہاتھوں سے اُن پھولوں کی خوشبو نہیں آنی
چاہیے۔۔ "میسم اُس کو اپنے کمرے سے سیدھا واشروم لایا تھا اور واش بیسن
کے آگے کھڑا کیے حکیمہ لہجے میں بولا

ہمارے ہاتھوں میں خوشبو نہیں پھولوں کی۔۔ "اور کیا آپ کو ہم پر
شک ہو رہا اپنی گڑبیا پر؟" مشک شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھتی بولی تو
رُخ بدلتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے میسم گہرے گہرے سانس بھرتا خود کو
پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا

جواب دے۔۔ "مشک اُس کے روبرو کھڑی ہوئی"

آپ پہلے اپنے ہاتھ دھوئے۔۔ "میسم نے سنجیدگی سے کہا تو وہ یک ٹک اُس
کو دیکھتی اپنے ہاتھ دھونے لگی تاکہ میسم کو سکون آجائے

ایک بار اور۔۔۔"مشک اپنے ہاتھ دھونے کے بعد صاف کرنے والی تھی"

جب میسم اُس کو ٹوک کر بولانا چار مشک کو دوبارہ سے ہاتھ دھونے پڑے۔۔۔"پانچ منٹ کی رگڑائی کے بعد اپنے ہاتھ اُس نے میسم کے سامنے کیے

دیکھ لے خوشبو نہیں۔۔۔"مشک نے کہا تو جواب میں جو حرکت میسم نے کی" اُس پر مشک کا دل پوری رفتار سے دھڑک اُٹھا وہ اپنی جگہ بُت بن کر کھڑی ہوتی بے یقین نظروں سے میسم کو دیکھنے لگی جو اپنا چہرہ اُس کے ہاتھوں کے پاس کرتا گہری سانس اپنے اندر کھینچ چکا تھا

اب ٹھیک ہے۔۔۔"میسم مطمئن ہوا جبکہ مشک کے چہرے پر گلابیاں کھلی" تھیں وہ بنا کچھ کہے اُس کی سائیڈ سے گنہر باہر کی طرف بھاگنے والے انداز میں نکل گئی۔۔۔



تمہیں کیوں سانپ سونگھ گیا ہے؟ "شہزاد ریان کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا
مجھے کچھ کہنا تھا آپ لوگوں سے۔۔" ریان نے اُس کی بات نظر انداز کیے
کہا

ہاں کہو؟ "شہزاد ہمہ تن گوش ہوا"

آپ سے کروں؟ "ریان تھوڑا کنفیوزڈ ہوا"

ہاں کیوں؟ "تمہیں کس نے بول دیا کہ میں بہرا ہوں اور سُن نہیں
سکتا۔۔" شہزاد نے گھور کر کہا

نہیں بات دراصل سیریس ہے۔۔" ریان نے بتایا

تو؟ "شہزاد سمجھ نہیں پایا"

تو آپ سے کرنا ٹھیک رہے گا؟ "آپ تو مذاق اڑانا شروع کر دے"

گے۔۔" ریان نے اپنا مسئلہ بتایا

بتا رہے ہو یادوں کان کے نیچے ایک۔۔ "شہزاد نے بڑے بھائیوں والا

روعب جمایا

اصل میں نہ وہ"

چاچو چاچو ہمارے ساتھ کھیلے نہ۔۔ "ریان ابھی بتانے والا تھا جب عبداللہ"

اور علی "شہزاد سے لیٹ پڑے

ہاں بچہ پارٹی کیوں نہیں؟ "شہزاد دونوں کے گال کھینچ کر بولا"

ابھی بات کا بریک اپ کرتے ہیں فری وقت میں یہی سے شروع کرے"

گے۔۔ "شہزاد ریان کو دیکھ کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا پیچھے بے اختیار ریان

نے اپنی اٹکی سانس بحال کی تھی



چُپ کیوں ہو؟ "سونیا لغاری نے رات کھانے کے وقت "مشک کو چُپ"

چاپ دیکھا تو پوچھا

چُپ نہیں کچھ سوچ رہے تھے۔۔ "مشک نے نظریں چرا کر بتایا"

کیا سوچ رہی ہو؟ "سونیا لغاری نے جاننا چاہا"

آپ کو تو پتا ہے ہمارے کام کی نوعیت کا تو سوچ رہے تھے کیوں نہ اسٹوروم"
خالی کر کے ہم اُس کی صفائی کرے پھر اُسے اپنی اسکیچنگ اور پینٹنگ کی
گیلری کی شکل دے۔۔ "ہمارا پورا کمرہ ایسے دھڑم بھڑم ہو رہا۔۔ "مشک
نے گہری سانس بھر کر بتایا

اس میں پریشان ہونے والی تو کوئی بات نہیں میں نے تو بہت بار تم سے کہا"
ہے کہ "سوہا اور سمعیہ والا کمرہ لو پر تم ہی ہو جس نے اپنے کمرے سے ایسا دل
لگایا ہے کہ بس اللہ کی پناہ۔۔ "سونیا لغاری کو جھر جھری سی آئی
اپنے کمرے سے انسیت ہے اور دوسری بات کہ اُن دونوں کا کمرہ نہیں"
چاہیے۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلائے کہا

پھر جیسا تمہیں سہی لگتا ہے وہ کرو۔۔ "میں روکوں گی نہیں۔۔ "اُپر چھت"
پر جو کمرہ ہے نہ چھوٹا ہے پر کچھ ضروری سامان وہ رکھنا باقی جو غیر ضروری

ہو گا وہ کباڑ والے کو دے دیں گے۔۔ "سو نیا لغاری سر جھٹک کر کہتی کھانے کی پلیٹس سمیٹنے لگیں

ڈیڈ آجکل کافی لیٹ گھر آنے لگے ہیں پتا نہیں کیوں؟ "وال کلاک پر وقت دیکھتی کچھ پریشان کن لہجے میں مشک نے کہا

اور ٹائم کرنے لگے ہیں اس وجہ سے خیر تم تھکی ہوئی ہو گی جاؤ جا کر کمرے میں سو جاؤ۔۔ "سو نیا لغاری اُس کا گال چھو کر بولی

برتن دھونے کے بعد سوتی ہوں۔۔ "مشک نے یاد کروایا"

آج میں کر لوں گی تم آرام کرو۔۔ "سو نیا لغاری نے تسلی کروائی تو بنا ضد لگائے وہ کمرے میں آ کر سونے کے لیے لیٹ گئی

لیٹنے کے ساتھ ہی اُس کو آج کا سارا واقعہ یاد آیا تو مشک نے گہری سانس

بھری۔۔ "میسم کی حرکت نے دل کے کسی کونے کو کافی مایوس کیا تھا

آپ کو ہم پر شک نہیں کرنا چاہیے تھا۔ "جانے کہاں ہم سے غلطی ہوئی"

جو وہ ہمارے بارے میں ایسا سوچنے لگے۔ "خود سے مفروضے قائم کرتی

مشک رونے کا شغل فرمانے لگی جبھی اُس کا سیل فون رینگ کرنے لگا تو چونک

کر اُس نے موبائل اسکرین کو دیکھا جہاں "فرینڈ کالنگ لکھا جگمگا رہا تھا یہ دیکھ

کر اُس کو میسم کی آخری حرکت پھر اپنا جلدی میں وہاں سے نکلنا یاد آیا تھا

اس وقت کال کیوں کر رہے؟" وقت دیکھ کر مشک آہستگی سے بڑبڑائی

کیونکہ آج سے پہلے کبھی میسم نے رات کے دس بجے ٹائم اُس کو کال نہیں کی

تھی اس لیے اُس کا حیران ہونا بنتا تھا

اُٹھاؤں یا نہیں؟" مشک کشمش میں مبتلا ہوئی۔ "کوئی اور وقت ہوتا تو وہ بنا"

تاخیر کے اُٹھا بھی لیتی پر رات کے اس پہر اُٹھانا اُس کو مناسب نہیں لگ رہا تھا

وقت نے اُس کو کافی احتیاط کرنا سکھائی تھی۔ "وہ ہر ایک قدم پھونک کر

اُٹھانے والی لڑکی تھی رشتہ جو کوئی بھی ہو وہ ایک حد تک محدود رہنا پسند کرتی

تھی

اگر ہم کال اٹھائے گے تو اُن کا بولنا پسند آئے گا۔۔ "پھر ہم اپنی سُنّے بیٹھے"

گے تو وقت تک کا احساس بھی نہیں ہو گا۔۔ "اپنی بے اختیاری کا اُس کو اچھے سے علم تھا تبھی اتنا سوچ و بیچار کرنے میں لگی ہوئی تھی

نہیں اگر آج بات کی تو سلسلہ آج ختم نہیں ہو گا ہمیں عادت پڑ جائے گی"

رات کے وقت اُن سے بات کرنے کی جو ٹھیک نہیں۔۔ "ہم تو پاگل

ہو جاتے ہیں خود بہانے تلاش کرے گے پھر وہ تو ہم سے بیزار ہو جائے گے نہیں یہ ٹھیک نہیں۔۔ "جھٹکے سے اُٹھ بیٹھ کر مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور سیل فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔ "کال دوبارہ سے آنے لگی تھی پر وہ ڈھیٹ بن کر نظر انداز کرنے لگی

آپ سے اب ڈھیر ساری باتیں کرنے کا دل چاہتا ہے لیکن خواہش اتنی ہے"

کہ پہلے کوئی مضبوط پاک رشتہ بندھ جائے تاکہ کوئی جھجک نہ ہو۔۔۔ "آپ پر حق تو ہمارا ہے لیکن جب پوری طرح سے آپ ہمارے نام ہو جائے گے تو

بات کچھ اور خوبصورت ہوگی۔ "اور ہمیں پتا ہے" آپ کو ہم سے محبت ہے
ہم نے یہ آپ کی آنکھوں میں دیکھا ہے۔ "چاہے نفسیات نہیں پڑھی لیکن
آپ کی آنکھوں میں موجود تحریر ہم سے ڈھکی چھپی ہوئی نہیں ہے۔۔۔" اس
لیے آنکھوں کے ذریعے آپ ہمارے دل کے بھید سے نہ واقف ہو جائے
اس سے ڈر لگتا ہے جبھی ہم آپ سے فاصلہ بنانے پر مجبور ہیں۔۔۔ "کیونکہ
پہل ہم آپ سے چاہتے ہیں۔۔۔" ہم نے بہت انتظار کیا ہے اور خود پر ضبط
بھی۔۔۔ "خود کو پورا آپ کی پسند میں ڈھال دیا ہے پر جانے کیا بات ہے جو
آپ کی نظریں ہم پر اٹھتی تو ہیں پر ٹھیر نہیں جاتی۔۔۔" جانے کیوں آپ
انجان بن جاتے ہیں۔۔۔ "تکیہ گود میں رکھ کر وہ تصور میں اُس سے مخاطب
ہونے لگی

ہر چیز میں پہل ہم نے کی ہے پر اظہار کے معاملے میں کبھی ہم پہل نہیں "کرے گے۔۔۔" کچھ بھی ہو جائے لیکن یہ میجک تھری ورڈز پہلے ہمیں آپ
سے سُننا ہے۔۔۔ "ویسے بھی پہل مرد کرے تو زیادہ اچھا لگتا ہے۔۔۔" ویسے

ایک بات سمجھ نہیں آتی "جب کوئی آپ سے شادی کا پوچھتا ہے تو تب آپ ہمارا نام کیوں نہیں لیتے؟" ہماری طرف کیوں نہیں دیکھتے؟ "کیا وہ آج بھی؟" یہ خیال جب دماغ میں آیا تو گھبرا سی گئی پھر کچھ سوچ کر وہ بیڈ سے اٹھ کر آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی اور اپنے ماتھے کو چھوا جہاں سالوں پہلے لگی چوٹ کا نشان ابھی تک تازہ تھا۔ "ویسے تو نہیں پر جب بھی وہ حسن لغاری کے ہاں جاتی تھی تو اکثر اس جگہ کو میک اپ کی مدد سے چھپا لیتی تھی۔" اُس کی کوشش ہوتی تھی کہ یہ نشان کبھی بھی میسم نہ دیکھے اُس کو پتا تھا اگر نشان یہ "میسم دیکھ لیا تو ضرور اُس کو نیہا کا خیال آئے گا اور شاید اپنی اُداس بھی ہو جائے یہی سوچ کر وہ یہ نشان چھپانے پہلی محبت یاد کر کے وہ کی بھرپور کوشش کرتی تھی پر اپنی اس کوشش میں وہ کتنا کامیاب ہوتی تھی اس بات کا اندازہ اُسے نہیں تھا۔ "وہ نہیں جانتی جس نشان کو چھپانے کے جتن کیا کرتیں تھیں تاکہ میسم کو تکلیف نہ ہو اُس نشان سے تو میسم کب کا واقف تھا۔ پر نشان دیکھ کر کبھی بھی میسم کو نیہا کا خیال نہیں آیا تھا

فرینڈ کو اگنور کیا ہم نے اس وجہ سے اب نیند تو آنے سے رہی تو کیوں نہ ہو"
اسکیچنگ کی جائے۔ "آہستگی سے بڑبڑا کر سر جھٹک کر وہ سائیڈ ٹیبل کی
طرف آکر کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گئی۔۔" وہ خود کبھی نیہا کو یاد کرنا نہیں چاہتی
تھی پر جو اُس نے چوٹ کی صورت میں نشان دیا تھا اُس وجہ سے وہ ناچاہتے
ہوئے بھی تھوڑا بہت اُس کو یاد کرنے پر مجبور ہو جاتی تھی اور سب سے بڑی
وجہ اُس کے پاس "میسم تھا جو کس زمانے میں اُس کا خواہشمند تھا اُس سے
محبت کرتا تھا لیکن دونوں کا ملن نہ ہو پایا تھا کبھی کبھی یہ سب سوچتے ہوئے
اُس کو افسوس ہوتا تھا کہ کاش تب وہ مل جاتے۔۔" پھر بے ساختہ خیال آتا
کہ اگر وہ دونوں مل جاتے تو اُس کا کیا ہوتا؟ "سالوں پہلے جو کبھی نہ الگ
ہونے کا وعدہ میثم نے اُس سے کیا تھا وہ پھر اپنا وعدہ کیسے پورا کرتا۔۔" اس
مصلحت لیے اُس کو لگتا تھا نیہا میثم کو نہیں ملی تو خدا کی طرف سے ضرور کوئی
تھی اور وہ مصلحت اُس کو اپنا آپ لگتا تھا اُس کو لگتا تھا جتنا وہ "میثم کا خیال رکھ

سکتی تھی جتنا وہ اُس کو چاہتی تھی شاید کوئی اور ہو گا جو "میثم کو اُس کے جیسا یا اُس کے جتنا چاہ سکتا ہو۔۔" بھلے محبت نہانے بھی کی تھی پر محبت میں اُس نے اپنا طرف بڑا نہیں کیا تھا لیکن مشک نے اپنا طرف بڑا کیا تھا۔ "نہا کو محبت میں قربانی دینے کا نہیں تھا پتا لیکن مشک جانتی تھی محبت قربانی ضرور مانگتی تھی اگر کبھی اُس کو میثم کو اُس کی خوشی کی خاطر چھوڑنا پڑا تو وہ بخوشی چھوڑ بھی دے اُسے۔۔" پر اپنی انا کا پرچم بلند رکھنے کے چکر میں کبھی میثم کو خود سے الگ کرنے کا سوچے گی بھی نہیں

نہیں تو آنکھوں سے کوسوں دور تھی جی بھی یہی سب سوچتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا سیل فون اٹھایا جہاں میثم کی لا تعداد کالز تھی لیکن ریسو ایک بھی نہیں ہوئی تھی

دوسری طرف موبائل اسکرین کو دیکھ کر میثم بے چین سا ہو گیا۔۔ "مشک" نے اُس کی اتنی ساری کالز میں سے ایک بھی کال نہیں اٹھائی تھی یہ اُس کے

لے کسی شک سے کم نہیں تھا۔ "بے ساختہ آنکھوں کے پردوں میں اُسے
مشک کا بھاگ کر چلے جانا یاد آیا تو اُس نے گہری سانس خارج کی

وہ دیکھنے مجھے آنا تو چاہتا ہوگا
مگر زمانے کی باتوں سے ڈر گیا ہوگا

اسے تھا شوق بہت مجھ کو اچھا رکھنے کا
یہ شوق اوروں کو شاید برا لگا ہوگا

کبھی نہ حد ادب سے بڑھے تھے دیدہ و دل
وہ مجھ سے کس لیے کسی بات پر خفا ہوگا

مجھے گمان ہے یہ بھی یقین کی حد تک

کسی سے بھی نہ وہ میری طرح ملا ہوگا

کبھی کبھی تو ستاروں کی چھاؤں میں وہ بھی
مرے خیال میں کچھ دیر جاگتا ہوگا

وہ اس کا سادہ و معصوم والہانہ پن
کسی بھی جگہ میں کوئی دیوتا بھی کیا ہوگا

نہیں وہ آیا تو جالب گلہ نہ کر اس کا
نہ جانے کیا اسے درپیش مسئلہ ہوگا

کیا وہ مجھ سے ناراض ہے؟ "یہ پہلا خیال تھا جو اُس کو آیا تھا"

ایسی بھی کیا ناراضگی کہ بندہ ایک کال بھی نہ اٹھائے۔۔ "میٹم بڑ بڑاہٹ"

میں خود سے بولا

کل مل کر بات کرنی چاہیے۔۔ "ایک خیال کے تحت خود سے کہتا وہ سونے"

کی کوشش کرنے لگا پر آج تو جیسے نیند بھی اُس سے روٹھی ہوئی تھی

اگلے دن مشک کی آنکھ ایک الگ احساس سے کھلی تھی اپنی آنکھیں کھول"

کر اُس نے اُس پاس کا جائزہ لیا تو اپنے تکیے کے پاس سفید للی پھول دیکھ کر اُس

کو حیرت ہوئی۔۔ "پھول حیرت سے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر وہ اُن کی مہک کو

محسوس کرنے لگی۔۔ "ڈریسنگ ٹیبل پر الگ سے وہ پھول دیکھ کر اُس کے

دماغ میں کچھ کلک ہوا جس پر بے ساختہ اُس کا دھیان اپنی اسٹڈی ٹیبل پر گیا تھا

ہڑ بڑا کر اُس نے وہاں کا جائزہ لیا اور پھر اپنا اسکیچنگ بک دیکھا جو ہمیشہ کی

طرح اپنے پاس رکھ کر سوتی تھی ہر چیز اپنی جگہ پر ویسی پا کر شکر کا سانس

خارج کیا تھا۔ "لیکن پھر کچھ سوچتی وہ باہر آئی جہاں "سونیا لغاری مورنگ
شودیکھنے میں بڑی تھی

امی کیا فرینڈ ہمارے کمرے میں آیا تھا۔ "مشک نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے "
پوچھا

وہ کہاں تمہارے کمرے میں آتا ہے۔ "کہتا ہے گڑیا بڑی ہوگی ہے اب "
اُس کی پرائیویسی کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہیے کیا پتا ایسے بے دھڑک جانا اُس
کو بُرا لگ جائے۔ "سونیا لغاری نے ٹی وی پر نظریں مرکوز کیے اُس کو بتایا
پھر یہ پھول۔۔؟ "مشک نے تعجب سے پکڑ کر ہاتھ میں پکڑے پھولوں کو "
دیکھا جو تازہ تھے

یہ میں نے رکھے تھے۔ "میشم نے بولا تھا تم اُس سے ناراض ہو کیا؟ "سونیا "
لغاری نے اُس کے پوچھنے پر بتایا

ہم کیوں ہونے لگے ناراض اُن سے۔۔ "مشک مسکرا کر پھولوں کو دیکھ کر"
بولی

پھریوں گھر سے باہر کیوں چلی گی؟ "میری کال کیوں نہیں اُٹھائی"
تھی؟ "میٹم کے شکوے پر وہ ایک جھٹکے سے پلٹی تھی

آپ؟ "مشک گڑ بڑا گی اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ یہاں چلا آئے گا"
ہاں میں کیوں کیا نہیں آسکتا؟ "اُس کی حیرت پر وہ مبہم سا مسکرایا"
آسکتے ہیں بیٹھے نہ آپ پلیز۔۔ "مشک نے جلدی سے کہا"
کیسی ہو؟ "میٹم نے پوچھا"

ٹھیک ہیں لیکن آپ اتنی صبح؟ "اور یہ پھول؟" مشک دوسرے صوفے پر
بیٹھتے پوچھنے لگی

مجھے لگا آپ ناراض ہو گی ہو تو بس یہ ناراضگی ختم کرنے کے لیے"
دیا۔۔ "کل والی حرکت میری شاید آپ کو بُری لگی تھی" سوچا اُس کے لیے
معذرت کر لوں۔۔ "کل جب آپ نے کال نہیں اُٹھائی تو عجیب لگا ایسا کبھی

ہوا جو نہیں آپ تو جب ناراض بھی ہوتیں تھیں پھر بھی بات کرنا نہیں
چھوڑتی تھیں بلکہ جتایا کرتیں ہیں۔۔۔ "کیونکہ یہ آپ کا حق ہے۔۔۔" تو کیا
میں جان سکتا ہوں ایسی بھی کیا ناراضگی جو کالِ پک کی نہیں کیا وہ پھول زیادہ
اسپیشل تھے؟ "میٹم نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولنا شروع کیا تو وہ خاموشی
سے اُس کو بس سنتی گئی چاہ کر بھی یہ بول نہیں پائی کہ ایسا نہیں تھا کہ اُس نے
کسی ناراضگی کی وجہ سے کال نہیں اٹھائی تھی بلکہ اس وجہ سے نہیں اٹھائی تھی
کہ کہیں اُس کو رات کے وقت اُس سے بات کرنے کا چسکا نہ لگ جائے وہ خود
کو اس لت سے بچانا چاہتی تھی

ایسا نہیں ہے ہم کل رات جلدی سو گئے تھے۔۔۔ "مشک نے بہانا بنایا"
صاف اور کھڑی بات کرتیں ہوئیں آپ اچھی لگتیں ہیں۔۔۔ "دُنیا سے"
جھوٹ بول سکتیں ہیں پر مجھ سے نہیں میں آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر
ساری بات جاننے کا ہنر رکھتا ہوں۔۔۔ "آپ کو پتا ہے نہ آپ کی آنکھیں ٹاک
ٹیو ہیں۔۔۔" میٹم کی بات پر مشک پریشانی سے یہاں وہاں دیکھنے لگی یہی وجہ تو

تھی جو وہ "اُس سے دور بھاگتی تھی وہ ابھی کسی مضبوط رشتے کے بغیر اپنا راز
عمیاں نہیں کرنا چاہتی تھی وہ چاہتی تھی پہلے میٹم اُس کو اپنا پورا بنالیتا پھر وہ اُس
سے اپنے تمام جذبات بتاتی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی بات جس کو وہ خود تک
محدود رکھتی آئی تھی

اگر آپ سب جانتے ہیں تو کل وہ سب کیوں کیا؟ "آپ کو ہم پر یقین کیوں"
نہیں آیا؟ "اُن پھولوں کی ہماری نظروں میں کوئی وقعت نہ تھی ہمارے لیے
ضرور آپ کا اعتماد ہے۔۔" جس کو کبھی کرچی کرچی ہوتا ہوا ہم نہیں دیکھ
سکتے۔۔ "ہر چیز ایک طرف اور آپ کی آنکھوں میں ہمارے لیے یقین وہ
دوسری طرف جو سب پر بھاری ہے۔۔" بچپن سے آپ کو اپنے پاس کسی
سائے کی طرح پایا ہے۔۔ "سائے تو آپ کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے پھر آپ
نے کل اتنا غصہ کیوں کیا؟" مشک کو جو بات اندر ہی اندر پریشان کر رہی تھی
وہ بول ہڑی

کس نے کہا کہ مجھے اپنی گڑبیا پر یقین نہیں؟ "خود سے زیادہ آپ پر یقین کرتا" ہوں مجھے پتا ہے آپ ایسا کچھ نہیں کرے گی جس سے میں ہرٹ ہو۔۔ "میثم نے وضاحت دیتے کہا

پھر جو کل کیا؟ "وہ سب کیا تھا؟" مشک کی سوئی ایک بات پراٹک گی تھی "دوستی میں لڑکیاں ایک دوسرے کو سُرخ پھول بھی دیا کرتیں ہیں یہ "میرے لیے تھوڑی فی بات تھی۔۔ "غصہ آگیا تھا پر اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں تھا کہ مجھے کوئی شک ہوا تھا۔۔ "دیکھو گڑبیا آپ بہت معصوم ہو اور میں نہیں چاہوں گا کہ کوئی آپ کی معصومیت کا فائدہ اٹھائے۔۔ "میثم کے لہجے میں اُس کے لیے فکر مندی کا عنصر نمایاں تھا ہم معصوم ہو سکتے ہیں پر بیوقوف نہیں۔۔ "اس لیے آپ ہمارے لیے "پریشان نہ ہوا کرے۔۔ "مشک نے مسکرا کر کہا تو آج باہر چلیں؟ "میثم نے پوچھا"

آج تو کالج جانا ضروری ہے۔۔ "شام میں ٹیوشن کے بچوں کی چھٹی کے بعد
پکا۔۔" ہم نے بہت وقت سے گول گپے نہیں کھائے۔۔ "مشک نے
ہونٹوں پر زبان پھیر کر بتایا

ٹھیک ہے جیسا آپ کہو۔۔ "میثم نے ہلکا سا سر کو خم دیا تو وہ مسکرا کر بھرپور "
طریقے سے اُس کا جائزہ لینے لگی جو اس وقت براؤن کرتا پا جامے میں ملبوس
تھا۔۔ "بالوں کو نفاست سے سیٹ کیا ہوا تھا اور ہمیشہ کی طرح آنکھوں میں
چڑھا نظر کا چشمہ اُس کی شخصیت میں چار چاند لگا رہا تھا۔۔ "مشک کو ماننے میں
دیر نہ ہوئی کہ یہ عینک میثم پر کافی چیتی تھی۔۔ "لیکن اُس کے باوجود اُس کو
اس عینک سے عجیب پر خاش محسوس ہوتی تھی



محسن لغاری آفس میں کام کرنے میں مصروف تھے جب اُن کے فون میں "
کال آنے لگی وہ آس پاس نظریں ڈورانے کے بعد موبائل اسکرین کو دیکھا

جہاں کوئی انون نمبر تھا پہلے اُنہوں نے سوچا گنور کرے لیکن پھر کچھ سوچ کر اُنہوں نے کال اٹھالی

ہیلو السلام علیکم انکل میں راحیل بات کر رہا ہوں۔۔ "دوسری طرف سے" جو بتایا گیا وہ سن کر "محسن لغاری اپنے دماغ پر زور ڈالنے لگے پر کچھ ایسے نام کا بندہ اُن کو یاد نہ آیا

کون راحیل؟" میں کسی راحیل کو نہیں جانتا۔۔ "یہ بول کر "محسن لغاری" کال کاٹنے والے تھے جب اگلے کی بات سن کر مجبوراً نہیں رُکنا پڑا آپ نہیں جانتے لیکن آپ کی بیٹی "مشک اچھے سے مجھے جانتی ہے پہچانتی" ہے۔۔

اس بکو اس کا مطلب؟ "محسن لغاری کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات اُبھر آئے

مجھے کچھ بات کرنی تھی کال پر نہیں ہو سکتی تو کیا آپ مجھ سے مل سکتے ہیں" جگہ کا پتا میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔۔ "راحیل نے بتایا

کونسی؟" اور کس مطلق بات کرنی ہے؟" محسن لغاری نے پہلے جاننا چاہا۔

افکوریس آپ سے مشک کے مطلق بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" راحیل کی

جواب پر انہوں نے گہری سانس بھری

مشک کے مطلق بات کرنی ہے تو اُس سے بات کرو جس کے پاس اُس کے

اختیارات ہیں۔۔۔" لوکیشن سینڈ کرو میں میٹم کو بول دوں گا وہ آکر تم سے ملے

گا۔۔۔" سنجیدگی سے بول کر انہوں نے بنا کوئی اور بات راحیل کی سُننے کا

کاٹ دی

یہ دن بھی دیکھنا تھا کہ بیہودہ قسم کے لڑکے مجھ سے کہے گے آپ کی بیٹی

کے مطلق بات کرنی ہے۔۔۔" محسن لغاری کا موڈ بُری طرح سے خراب

ہو گیا تھا جی بھی نخوت سے بڑبڑانے لگے۔۔۔" بر حال جو بھی تھا انہوں نے میٹم

کو کال کر کے سارا کچھ بتا دیا جس کو میٹم نے خاموشی سے سُننا تھا اور کہا کہ وہ

کہیں نہیں جائے گا جس کو ملنا ہے وہ اُس کے گھر آئے جو بھی بات ہوگی وہ

اُس سے اپنے اسٹڈی روم میں کرے گا



جہاں تک ہماری ناقص عقل کام کرتی ہے اُس حساب سے سفید للی پھولوں "کا مطلب ہوا" وفا اور احساس۔۔ "کیا ہو جاتا تو سفید کے لال للی پھول دے دیتے۔۔" سارا دن گنہر گیا تھا پر اُس نے میٹم کے دیئے پھولوں کو اپنی نظروں سے اوجھل نہیں کیا تھا رات کو بھی جب سونے کا وقت ہوا تو اُن کو دیکھتی وہ خود سے باتیں کرنے لگی

احساس کے ساتھ اُن کو ہم سے محبت بھی تو ہے نہ۔۔ "پھر پھول دے نہ" دے۔۔ "اظہار کریں یا نہ کریں اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" مشک نے خود کو تسلی دلوائی پھر سونے کے لیے آنکھیں موند گئی



آپ ہو میٹم لغاری؟ "مجھے تو لگا تھا کوئی لگ بگ پچاس سال کی عمر کا مرد" ہو گا لیکن آپ نے تو میرے خیالات پر پانی پھیر دیا۔۔ "را حیل کو ریان

"میثم کے ہجرے میں چھوڑ کر باہر نکل گیا تو" میثم کو دیکھ کر بولا جو بلیک شلوار قمیض میں ملبوس کرسی پہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا

حیرانی بچا کر رکھوا گر کبھی ارادوں میں پانی پھیر و تب ظاہر کرنا۔ "وہ"

چاہے اُس سے متاثر ہوا ہو پر میثم رتی برابر بھی نہیں ہوا تھا

میرا نام تو آپ کو پتا ہو گا میرا نام پورا شہر جانتا ہے میں ایک بہت بڑے

بلڈرز کا اکلوتا چشم و چراغ ہوں۔۔ "راحیل بُرا مانے بغیر بولا

آپ کا نام میں کیسے جان سکتا ہوں؟" جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہ ہماری

پہلی ملاقات ہے تو اگر آپ اپنا تعارف کروائے گے تو مجھے آسانی

ہوگی۔۔ "بائے داوے آپ کا نام؟" میثم نے بے لچک انداز میں بولا تو

راحیل کو اپنی بے عزتی کا احساس شدت سے ہوا تھا

راحیل ہاشمی نام ہے میرا۔۔ "مشی اچھے سے"

مشک محسن لغاری نام ہے اُس کا۔۔ "اُس کو مشی کہنے کا حق میں نے کسی کو"

بھی نہیں دیا۔۔ "اُس کی بات پوری ہونے سے پہلے میثم نے ٹوک دیا

گارڈین ہیں آپ اُس کے؟" راہیل طنزیہ ہوا

جس کام کے لیے آئے تھے وہ کریں تو زیادہ بہتر ہو گا۔" میں اُس کے لیے کیا ہوں یہ بتانے پر آیا تو دن کم پڑ جائے گا۔" میثم نے اچھے سے طنزیہ کا جواب طنزیہ سے دیا۔" اخلاق کا بہترین شخص سے اگر جب کوئی "اُس کی گڑبیا کی بات کرتا تھا جانے اُس کا اخلاق کہاں غائب ہو جاتا تھا وہ سارے لحاظ بلائے طاق رکھتے ہوئے بات کرنا شروع کر دیا کرتا تھا

میں پوائنٹ پر تھا مجھے آپ نے ہٹایا اپنی وے آپ نہیں جانتے مجھے لیکن "مشک محسن لغاری مجھے سے اچھے سے جانتی ہیں۔" وہ بھی آج یا کل سے نہیں بلکہ دو سالوں سے مجھے جانتی ہے۔" کالج میں دیکھا ہے مجھے کہ میں کیسا ہو۔۔۔" راہیل نے سنجیدگی سے بتایا۔" ہونٹوں کو آپس میں بھینچ کر اُس نے ہاتھ کی مَٹھی کو زور سے بند کر کے کھولا تھا

تو آپ کو وہ دو سال سے جانتی ہے تبھی میں سوچو گھر پر اُس نے کارٹون دیکھنا "
کیوں بند کر دیئے تھے۔۔" اب سمجھا کہ انٹرٹینمنٹ کالج میں اُس کا ہو جاتا
تھا۔۔" میثم کی بات اُس کے سر پر سے گزر گئی میثم نے اس بار بے عزتی بھی
اُس کی ایسی کی تھی کہ اُس کو محسوس تک نہیں ہوئی تھی
میں سمجھا نہیں۔۔" راحیل اُلجھا "

بات پوری کرے۔۔" میثم نے سر جھٹک کر کہا "

میں اُس سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔" مجھے اُس سے پہلی نظر کا پیار ہو گیا تھا "
اور وہ یہ بات اچھے سے جانتی ہے میں نے بہت بار اظہار بھی کیا ہے اُس
سے۔۔" حال کی بات ہے میں اُس کو پھولوں کا گلہ ستہ گفٹ کیا تھا اور اُس
نے وہ قبول بھی کر لیا تھا۔۔" مختصر یہ کہ میں اُس سے شادی کرنا چاہتا ہوں
یہ بات کرنے کے لیے میں اُس کے فادر سے ملنا چاہتا تھا جنہوں نے یہاں
مجھے آپ کے پاس بھیج دیا۔۔" راحیل ایک سانس میں بولتا گیا حیرت انگیز
طور پر اس بار میثم نے اُس کو ایک بار بھی ٹوکا نہیں تھا

باہر خود جانا پسند کریں گے یا میں چھوڑ آؤں؟ یہ پہلا جُملا تھا جو اتنے وقت میں
اُس کے منہ سے نکلا تھا

جی مطلب؟ "را حیل حیرت سے اُس کا منہ تکتے لگا

Get lost.

ایک جھٹکے سے اپنی جگہ پر سے اٹھتا میثم اپنی نظریں اُس پر گاڑھ کر بولا

یہ میری انسلٹ ہے۔۔ "را حیل نے ناگواری سے کہا"

اوو واؤ اتنی جلدی محسوس بھی ہوئی آپ کو؟ "میثم نے بھگو کر طنزیہ کیا"

میں نے کوئی غلط بات کر دی آپ سے جو اس طرح پیش آرہے؟ "شادی کرنا"

چاہتا ہوں اس میں غلط کیا ہے؟ "اور آپ ہوتے کون ہیں مجھے ریجیکٹ

کرنے والے؟" اندازہ ہے آپ کو کہ میں ہوں کون؟ "را حیل غصے سے

آگ بگولہ ہوا

گلے میں اپنے نام کی پلیٹ پہن لو۔۔ "پھر مجھ سے یا کسی اور سے پوچھنے کی"

ضرورت نہیں پڑے گی کہ میں کون ہوں؟ "اب ہر کوئی تمہارے نام سے

واقفیت تو نہیں رکھتا ہو گا۔" میثم نے بڑی مشکل سے خود کو شانت رکھنے کی کوشش کر کے اُس کو جواب دیا۔ "اُس کو پچھتاوا ہوا کہ ملنے کے لیے اُس نے یہاں کا انتخاب کیوں کیا؟" یہاں سب لوگ موجود تھے خاص طور پر بچے بھی تھے جن کی وجہ سے وہ کوئی تماشا نہیں چاہتا تھا۔ "پر خود پر ضبط پانا بھی اُس کے لیے ایک انتہائی مشکل عمل تھا تبھی وہ یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ اگر باہر کہیں اُس سے ملا ہوتا تو ابھی تک اُس کا منہ زور توڑ دیا ہوتا۔ اور صرف منہ نہیں گدی سے زبان تک کھینچ لی ہوتی جس سے اُس نے اُس کی "گڑیا کو مشی کہنے کی جرئت کی تھی



مجھے پہلے یہ بتائے کہ میرا قصور کیا ہے اور کس وجہ سے مجھے ریجیکٹ کیا جا رہا؟" راحیل اپنی جگہ بضد ہوا

بھی زندگی سے بیزار ہو تو صاف بول دو۔۔ "ایسے بار بار ایک بات بول کر" کیوں اپنے لیے جنازہ تیار کروا رہے ہو۔۔ "اچانک وہاں شہزاد نے آکر جو کہا وہ سن کر میثم نے ضبط بھرا سانس خارج کیا آپ کون؟" راحیل نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

ہم پانچ بھائی ہیں مشک عرف مشی کے۔۔ "دو سالوں میں اُس نے یہ آپ" کو نہیں بتایا؟" بہت بُری بات ہے آئے تو میں ڈانٹتا ہوا اُس کو۔۔ "شہزاد نے بے دھیانی میں اپنے ساتھ ساتھ "ریان کو بھی مشک کا بھائی بنادیا

اچھا تو آپ بھی اُس کے بھائی ہیں اور کیسے بھائی ہیں جس کو اپنی بہن کی "خوشیوں کی کوئی پرواہ نہیں۔۔" راحیل میثم کو گھور کر بولا تو بے اختیار میثم نے اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کر کے کھولا تھا

مجھ سے بات کرو نہ فلحال یہ تمہارے لیے موت کے فرشتے سے کم ثابت "

نہیں ہوگا۔ "شہزاد نے اُس کی گردن کو اپنے شکنجے میں لیا

میں ایک بہت بڑے بلڈرز کا اکلوتا بیٹا ہوں۔۔ "را حیل نے جتانے والے "

لہجے میں بتایا ساتھ میں اپنی گردن بھی اُس کی فولادی گرفت سے چھروائی

کیا فائدہ کونسا مشک سے شادی کے بعد آدھی پر اپرٹی تم نے میرے نام "

کر دینی ہے۔۔ "ویسے اگر سالا سمجھ کر تم ایسا کرتے ہو تو میں سوچ سکتا

ہوں۔۔ "یقین کرودن رات محنت کر کر کے تھک گیا ہوں۔۔ "اِس کی تم

پرواہ مت کرنا اس کو مشک کی خوشی سے فرق پڑتا ہے۔۔ "اگر وہ تمہارے

ساتھ رہے گی تو یہ کوئی واویلا نہیں مچائے گا۔ "شہزاد نے شیطانی

مسکراہٹ سے کہا

ایک منٹ بھائی گڑیا اس کے ساتھ کیسے خوش رہ سکتی ہے۔۔ "وہ تو بس "

میرے ساتھ خوش رہ سکتی ہے۔۔ "بے ساختگی کے عالم میں "میثم کے منہ

سے کیا نکل گیا اُس کو اندازہ تک نہیں ہوا تھا لیکن شہزاد کو وہ اپنی بات سے
اچھا خاصہ دھچکا دے چکا تھا اُس کے چہرے کی شوخی پل بھر میں اُڑن چھو ہوئی
تھی

کیا مطلب آپ کا؟ "راحیل بھی چونک پڑا"
مطلب ہے۔۔ "اُس کی خوشی ہم سب میں ہے اگر تمہارا ہونا اُس کے لیے"
زرا برابر بھی اہمیت کا حامل ہوتا تو ہم سے ضرور شیر کرتی۔۔ "میثم مضبوط
لہجے میں بولا

آپ سمجھاتے کیوں نہیں انہیں؟ "راحیل زچ ہوا"
تمہارا جینے سے دل اٹھ گیا ہو گا پر میرا نہیں۔۔ "سر جھٹک کر شہزاد اپنی"
جون میں واپس آکر بولا

میں واقعی آپ کی بہن سے پیار کرتا ہوں۔۔ "راحیل جذباتی پن سے بولا"
ٹھیک ہے اگر تم مخلص ہو۔۔ "سچے ہو تو میں تمہارے بارے میں سوچ"
سکتا ہوں۔۔ "لیکن اُس سے پہلے میں اپنی طرف سے تمہاری چھان بین

کراؤں گا۔" مجھے اگر تم گڑیا کے اہل لگے تو کوئی بھی تمہارے رشتے سے انکاری نہیں ہو گا۔" اُس کو بار بار اسرار کرتا ہوا دیکھ کر میثم کو جیسے ترس آ گیا تھا یا پھر واقعی وہ سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کیونکہ وہ خود بھی تو "مشک کی خوشیاں چاہتا تھا

میثم؟" شہزاد نے اُس کو ٹوکنا چاہا

نہیں بھائی۔۔" بات گڑیا کی خوشیوں کی ہے۔۔" میثم نے اُس کو کچھ بھی " کہنے سے روک دیا

تم خود کہتے تھے کہ اُس کو خود سے دور نہیں کر سکتے۔۔" پھر یہ کیا بچپنا " ہے؟" شہزاد نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

یہ دن تو آنا تھا نہ بھائی ماشاء اللہ سے وہ بڑی ہونے لگی ہے۔۔" ہر طرف سے " کسی نہ کسی کو اُس کا رشتہ چاہیے۔۔" دور رہے یا پاس اُس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔" فرق اس سے پڑتا ہے کہ وہ کیسی زندگی گزار رہی ہے اچھی یا

بُری؟" خوشیوں سے بھری یا غمگین؟" وہ نزدیکی بھائی میرے کس کام کی

جس میں اُس کی خوشی نہ ہو۔۔" ویسے بھی ابھی میں نے بس سوچنے کا فیصلہ لیا ہے۔۔" کچھ بھی فائنل نہیں ہوا۔۔" میثم سنجیدگی سے دو ٹوک لہجے میں بولتا اُس کو لا جواب کر گیا

ٹھیک ہے جو تمہیں مناسب لگے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔" شہزاد ہار مان کر " بولا

ابھی کے لیے تم جاؤ۔۔" جب تمہاری ضرورت پڑے گی تو بلا لے "

گے۔۔" میثم نے اس بار براہ راست راحیل کو دیکھ کر کہا جس وجہ سے اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی

مجھے انتظار رہے گا۔۔" راحیل مصافحہ کرنے کے غرض سے اُس کی طرف "

ہاتھ بڑھا کر بولا تو بنا کچھ کہے میثم نے اُس سے ہاتھ ملایا

راحیل کے جانے کے بعد شہزاد نے بھی پھر کوئی بات اُس سے نہ کہی تھی وہ "

ابھی میثم کے فیصلے سے مطمئن نہیں تھا تبھی بنا کچھ کہے وہاں سے جانے لگا تو

میثم نے اُس کو آواز دی

آپ خفانہ ہوا بھی کوئی فیصلہ نہیں لیا میں نے بس سوچ ویچار کرنے کا فیصلہ " لیا ہے۔۔

دیکھو میٹم میں جانتا ہوں ہم سے زیادہ تم نے گڑیا کا خیال رکھا ہے۔۔ "اُس" کو محبت دی ہے لیکن بس میں اتنا کہوں گا کسی انجان کا کوئی حق نہیں کہ وہ ہماری بہن کو ہم سے دور لے جائے۔۔ "تم سے زیادہ اُس کے لاڈ نہیں اٹھائے لیکن محبت اتنی ہی کی ہے۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے کہا آپ کو مجھے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ "مجھے پتا ہے بھائی" سب کچھ اور مجھے آپ لوگوں پر کوئی شک ہے بھی نہیں۔۔ "میٹم سنجیدگی سے بولا

پھر یہ کیا تھا مذاق تھا؟ "بچپن سے وہ ریان کی منگ رہی ہے اور ابھی اچانک " سے کوئی بھی ایرہ غیرہ اٹھ کر چلا آتا ہے اُس کا ہاتھ مانگتا ہے اور تم راضی ہو جاؤ گے۔۔ "اُس لڑکے کے بارے میں ہمیں پتا ہی کیا ہے؟" مجھے تو لگا تھا

تم اُس کی زندگی کا یہ آخری دن ثابت کرو گے لیکن نہیں تم اُس کی چند چیزیں
لا سز پر موم کی طرح پگھل گئے۔۔ "شہزاد کافی برہم معلوم ہو رہا تھا
آپ کو کیا لگتا ہے میں کوئی انویسٹیشن نہیں کروں گا؟" "ریان سے رشتہ"
بھی میں نے کروایا تھا پر ابھی یہ بات دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں
پتا۔۔ "دوسرا میں بتا چکا ہوں کہ پوری معلومات ہو جانے کے بعد کوئی بھی
فیصلہ لوں گا۔" ایک وجہ یہ بھی ہے اگر ریان کو بات پتا چلے گی تو وہ بس
ہماری وجہ سے شادی پر راضی ہو گا اُس کی پسند شاید نہ ہو۔۔ "پر یہ لڑکا گڑیا کو
چاہتا ہے اُس سے محبت کا دعویٰ دار ہے تو ظاہر سی بات ہے میں اُس شخص کو
چنوں گا جو میری گڑیا کو محبت دے۔۔" عزت دے اور اُس کا قدردان
ہو۔۔ "میثم نے گہری سانس بھر کر کہا
تمہاری مرضی ہے۔۔" "میں یا کوئی اور کیا کہہ سکتا ہے؟" "شہزاد شانے"
اچکا کر کہتا باہر نکل گیا اُس کے جانے کے بعد "میثم نے آہل کو فون کیا

آہل مجھے را حیل ہاشمی کی ساری ڈیٹیل چاہیے۔۔۔ "وہ کیسا ہے اُس کے جاننے والوں کا اُس کے بارے میں کیا خیال ہے کریکٹر کا کیسا ہے۔۔۔"؟ "افیررز کے بارے میں یعنی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات مجھے جانی ہے۔۔۔" دوسری طرف سے جب کال اٹھائی گی تو میثم سنجیدگی سے بولتا گیا

ٹھیک ہے میں لگوالوں گا پتا لیکن یہ ہے کون؟ "آہل نے پوچھا"

گڑیا کا کوئی کالج فیلو ہے۔۔۔ "اُس سے شادی کرنے کا خواہشمند ہے۔۔۔" میثم

نے بتایا

اچھا لیکن تم نے تو بتایا تھا وہ تم سے دور نہ ہو اس لیے تم نے اُس کے لیے

ریان کو چُنا ہے پھر یہ "را حیل ہاشمی اچانک سے کہاں سے ٹپک پڑا؟" گڑیا کے

معاملے میں لگتا ہے اب مچبور ہو گئے ہو۔۔۔ "آہل نے اُس کو چھیڑا

میں سیریس ہوں آہل۔۔۔" میثم سنجیدگی سے بولا

جانتا ہوں پر وجہ کیا ہے؟ "آہل نے جاننا چاہا"

خاص وجہ کوئی نہیں مجھے بس بہترین کی تلاش ہے جو ہر لحاظ سے گڑیا کے " لیے پرفیکٹ ہو۔۔ " میثم نے بتایا

تو تمہیں کیا اپنے بھائی پر یقین نہیں؟ " آہل کچھ حیران ہوا "

بات یقین نہ ہونے کی نہیں ہے۔۔ " ابھی بس میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ "

راحیل کیسا ہے۔۔ " وہ قابل ہواریاں سے بہتر ہوگا تو میرا چناؤ پھر راحیل

ہوگا۔۔ " میثم نے سنجیدگی سے بتایا

ٹھیک ہے جو تمہیں مناسب لگے میں ایک دو دن تک ساری اُس کی بائیو ڈیٹا " نکال دوں گا اگر تمہاری گڑیا کی لینگویو تاج میں بولا جائے تو کنڈلی کھول کر

سامنے رکھ دوں گا تمہارے۔۔ " آہل کی بات پر اتنے وقت میں وہ پہلی بار

مسکرایا تھا

اب ہندی نہیں بولتی وہ۔۔ " میثم نے بتایا "

ہاں اب تو کافی بدلاؤ آیا ہے۔۔ " آہل نے اُس کی بات سے اتفاق کیا "

کوئی پریشانی ہے کیا؟ "شہزاد کو آج خلاف توقع خاموش دیکھ کر "رُباب نے"

پوچھا

پریشان والی بات ہے بھی اور نہیں بھی۔۔ "شہزاد نے بتایا"

وہ کیسے مطلب؟ "رُباب نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی"

میں سوچ رہا ہوں میٹم گڑیا کے لیے اتنا جنونی ہے کہ ایک نظر بھی کسی کی"

اُس پر برداشت نہ کر پائے پھر وہ ہمیشہ کسی اور کا ہوتا ہوا اُس کو کیسے دیکھ سکتا

ہے؟ "کیسے وہ اُس کو کسی اور ہوتا ہوا دیکھ سکتا ہے؟" کیا میٹم واقعی گڑیا کی

شادی کسی اور سے ہونے دے گا۔۔ "وہ برداشت کر پائے گا کسی اور کا اُس پر

حق جتنا۔۔ "شہزاد اُلجھن آمیز لہجے میں بتانے لگا

ایسا تمہیں اس لیے لگ رہا کیونکہ ابھی مشک کی زندگی میں کوئی اور نہیں"

جب کوئی آئے گا تو آہستہ آہستہ وہ سمجھ جائے گا کہ وقت ایک جیسا نہیں رہتا

بھلا میثم والدین سے زیادہ تو نہیں چاہ سکتا نہ مشک کو۔۔ "رُباب نے اپنی طرف سے اُس کو تسلی دلوائی

تم نے اُس کا پاگل پن نہیں دیکھا ہم نے دیکھا ہے۔۔ "ایسا لگتا ہے جیسے "مشک کسی اور کی ہوگی تو میثم کی سانس بند ہو جائے گی۔۔ "شہزاد کسی انہونی کے احساس کو محسوس کرتا بولا

خدا نہ کرے۔۔ "آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے۔۔ "رُباب حیرت سے "گنگ ہو کر اُس کو دیکھنے لگی

میثم کی بہت فکر ہوتی ہے مجھے۔۔ "شہزاد محض اتنا بولا "

بھائی ہے آپ کا اور یہ ایک فطری بات ہے۔۔ "رُباب اُس کی بات پر "مسکرائی

ہاں لیکن میں چاہتا ہوں ریان سے "گٹھیا کی شادی ہو پھر جب میثم کے ری "ایکشن کے بارے میں سوچتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے چیزیں کافی اُلجھ گئی

ہیں۔۔"یعنی بچپن میں جو دونوں کے درمیان نزدیکیاں تھیں وہ اب اُن کو مشکل میں نہ ڈال دے۔۔" میثم کافی ٹچی ہے اُس کو لیکر۔۔" بات یہ ہے کہ مشک کی پیدائش جب سے ہوئی تب سے ایک میثم تھا جو اُس پر اپنا تسلط جمایا کرتا تھا باپ ہونے کے باوجود "مشک کی زندگی میں واحد مرد ایک" میثم تھا جو اُس کو چھو سکتا تھا اُس کے قریب جاسکتا تھا۔۔" گڑیا بھی اُس کے حکم کی غلام ہوتی تھی وہ جو جیسا جیسا اُس کو کہتا وہ کرتی جاتی۔۔" دونوں کافی کلوز رہے ہیں ایک دوسرے سے۔۔" گڑیا کا نہیں پتا لیکن میثم کو اچھے سے جانتا ہوں بچپن سے وہ حساس طبیعت کا رہا ہے۔۔" گڑیا کے معاملے میں بھی ایسا ہو گیا یا زیادہ ہو گیا تھا بچپن میں دونوں کے درمیان کوئی نہیں ہوتا تھا تو اب تیسرے کا وجود میثم کو برداشت نہیں ہوتا شاید اُس نے کسی بھی کسی تیسرے کو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ آئے گا۔۔" ریان سے مشک کی شادی ہو یہ بھی ایک بچپن میں جذبات میں لیا گیا فیصلہ تھا۔۔" شہزاد اپنی کنپٹی مسل کر پریشانی سے بولتا گیا

آپ رلیکس رہے اور زیادہ نہ سوچے جیسا آپ کو لگتا ہے ایسا نہیں کچھ۔"

۔"وہ بچپن کی باتیں تھی اب وہ بڑا ہو گیا ہے حقیقت کو اُسے قبول کرنا ہو گا اور وہ کرے گا۔" رباب کو اُس کے سارے خدشے بے معنی سے لگے



مشک اسٹوروم کی صفائی کے بعد اپنا سامان وہاں سیٹ کرنے لگی تھی جب "

سونیا لغاری نے اُس کو میٹم کے آنے کا بتایا تو اپنا کام درمیان میں چھوڑتی

دروازہ اچھے سے لاک کیے وہ لاؤنج میں آئی جہاں میٹم اُس کے انتظار میں تھا

السلام علیکم۔۔" مشک نے ڈوپٹہ ٹھیک کیے جلدی سے سلام کیا

وعلیکم السلام میں نے آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کر دیا؟" میٹم اُس کا حلیہ دیکھ کر

سمجھ گیا کہ وہ کسی کام میں مصروف تھی جی بھی پوچھا۔" لیکن اُس کے پوچھنے

کے بعد مشک کو احساس ہوا کہ وہ میلے کپڑوں میں اُٹھائے اُس کے سامنے آگئی

تھی

نہیں ایسی بات نہیں آپ بتائے کوئی کام تھا۔۔ "اپنی خفت مٹانے کے"
غرض سے "مشک نے پوچھا

زیادہ خاص تو نہیں آج اُتوار تھا تو سوچا آپ سے گپ شپ لگائی
جائے۔۔ "میثم نرم لہجے میں بولتا اُس کو مسکرا نے پر مجبور کر گیا
آپ یہی رہے ہم بس چینیج کر کے آتے ہیں۔۔ "مشک نے جلدی سے کہا"
ایسی بھی اچھی لگ رہی ہو۔۔ "بیٹھ جاؤ۔" میثم نے کہا تو ناچار وہ اُس کی بات
ماننے پر مجبور ہوئی

مجھے آپ اپنا کمفرٹ زون کہتی ہونہ؟ "بچپن سے میں آپ کا کمفرٹ"
زون رہا ہوں جس سے آپ اپنی ہر بات شیر کرتی ہو۔۔ "میثم نے اُس کو
دیکھ کر کہا

بلکل آپ ابھی تک ہمارے لیے وہی ہے۔۔ "جن سے ہم ہر بات"
بلا جھجک کہہ دیا کرتے ہیں۔۔ "مشک نے سر کو جنبش دے کر کہا

پھر کیا ایسا کچھ ہے آپ کی زندگی میں جس سے میں انجان ہوں؟ "مجھے ایسا"
کیوں لگتا ہے جیسے آپ مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں۔۔۔" دیکھے اگر ایسا ہے تو
مجھے ابھی بتا دو۔۔۔" میثم نے اُس کو کریدنا چاہا

ایسی کوئی بات نہیں اور بھلا ہم آپ سے کیا چھپا سکتے ہیں؟ "ہماری زندگی تو"
آپ کے لیے ایک کھلی کتاب کی مانند ہے۔۔۔" مشک نے جلدی سے کہا
اچھا تو ایسا کچھ بھی نہیں جس میں انجان ہوں؟ "میثم نے غور سے اُس کا چہرہ"
دیکھا

جی بلکل ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔" مشک نے پُر اعتماد لہجے میں کہا اُس کو"
اندازہ نہیں تھا کہ اصل میں "میثم اُس سے جاننا کیا چاہتا تھا
کالج میں سب ٹھیک ہوتا ہے؟" مطلب کوئی پریشان و غیرہ تو نہیں کرتا نہ"
آپ کو؟ "میثم کو تسلی نہیں ہوئی

اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو ہم سب سے پہلے آپ کو بتاتے۔۔۔" مشک نے"
کندھے اُچکائے جواب دیا۔۔۔" اس وقت اُس کے دماغ میں کہیں بھی"

راحیل کا کوئی عکس نہیں تھا نہ وہ اُس کو یاد تھا اگر یاد ہوتا بھی تو وہ میثم کو نہیں بتاتی کیونکہ اُس کے حساب سے یہ زیادہ بڑی بات نہیں جو وہ میثم کو بتا کر پریشان کرتی اُس کو لگتا تھا وہ راحیل کو اکیلے اچھے سے ہینڈل کر سکتی تھی اور یہ اُس کی سب سے بڑی بھول تھی

آپ اتنے اعتماد سے بول رہی ہیں تو واقعی میں یہی بات ہوگی۔۔ "میثم تھوڑا" مطمئن ہوا

کچھ ہوا ہے کیا؟ "آپ ہمیں آج کافی پریشان لگ رہے ہیں۔۔" مشک "فکر مند ہوئی

ایسی بات نہیں۔ "میثم اپنا سر نفی میں ہلا کر کہتا اُٹھ کھڑا ہوا"

کیا ہوا؟ "اُس کو اُٹھتا دیکھ کر وہ بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی"

چلتا ہوں اب ضروری کام آگیا ہے یاد۔۔۔ "میثم نے بتایا"

آپ چائے وغیرہ تو پیتے۔۔ "ہم نے آپ کو ایک غزل بھی سُنائی"

تھی۔۔ "مشک اُداس ہونے لگی

غزل واقعی میں؟ "میثم کو خوشگوار حیرت ہوئی"

جی۔۔۔ "مشک نے بچوں کے انداز میں سر کو جننش دی"

پھر آپ کی غزل میں کسی اچھے وقت اور پر سکون ماحول میں چائے کے

ساتھ سُنوں گا۔۔۔ "میثم ہلکی مسکراہٹ سے بولا

"ابھی کیوں نہیں؟"

مائنڈ ابھی تھوڑا ڈسٹر ب ہے شاید انجوائے نہ کر پاؤں اور ایپریشٹ بھی ٹھیک

سے نہیں کر پاؤں گا۔۔۔ "میثم نے وجہ بتائی

، چلیں کوئی نہیں لیکن پھر کبھی پکا۔۔۔ "مشک نیم رضا مند ہوتی بولی تو"

مسکرا کر سر اثبات میں ہلاتا وہ باہر کی طرف بڑھ گیا اُس کو نظروں سے اوجھل

ہوتا دیکھ کر مشک کو اپنے اندر ویرانی چھائی محسوس ہوئی۔۔۔ "گہری سانس بھر

کر اُس نے خود کمپوز کیا اور اپنا دھیان کاموں میں لگانے کی کوشش کرنے لگی

جو کی اب ناممکن سی بات تھی



آہل کے ساتھ ریسٹورنٹ میں بیٹھا وہ ماتھے پر لاتعداد شکنوں کا بل لیتے "سامنے پڑے کاغذات کو دیکھ رہا تھا جہاں "راحیل ہاشمی کے بارے میں ہر انفارمیشن موجود تھی۔۔۔" شاید کوئی ایسا بُرا کام ہو گا جس میں راحیل کا ہاتھ نہ ہو۔۔۔" چاہے پھر شراب نوشی کرنا ہو۔۔۔" لڑکیوں کو ٹیشو پیپر کی طرح یوز کرنا ہو یا آور گردگی کرنی ہو۔۔۔" سب میں اُس کا ہاتھ تھا نہ اُس کا کوئی دین تھا اور نہ ایمان تھا۔۔۔" میٹم کو رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا کہ ایسا گھٹیا انسان اُس کی گڑیا کے بارے میں سوچ بھی کیسے سکتا تھا؟

یہ سب جان کر میں نے راحیل کو بول دیا تھا کہ وہ اب کبھی تمہارے سامنے "نہ آئے میں جانتا ہوں اگر پھر کبھی وہ تمہارے راستے میں آئے گا تو تمہارا خون کھول اٹھے گا اور تم اُس کو جان سے مارنے میں بھی گریز نہیں کرو گے۔۔۔" آہل کی بات پر میٹم نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا

میرے سامنے ایک بار آتا تو میں بتاتا۔۔۔ "مجھے اُسی دن اُس کا حال وہ کرنا چاہیے تھا جس کے بعد کبھی وہ گڑیا کو نظر اٹھانے تک کی جرئت نہ کرتا۔" اپنا ہاتھ زور سے شیشے کی ٹیبل پر مار کر وہ غصے سے آگ بگولہ ہو گیا رلیکس اب سب ٹھیک ہے ایک پولیس آفیسر نے اُس کو دھمکایا ہے وہ "جرئت نہیں کرے گا تمہارے سامنے آنے کی۔۔۔" مشک کے توسائے سے بھی وہ اب دور دور رہے گا۔۔۔ "آہل نے اُس کو تسلی کروائی کچھ دن بعد میرا بھی کالج جانا شروع ہے۔۔۔" پھر دیکھتا ہوں کون میری "گڑیا کو اُس کی مرضی کے خلاف اُس کو نظر اٹھا کر دیکھتا ہے۔۔۔" اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر وہ کافی تپے ہوئے لہجے میں بولا اُس کا غصے سے لال ہوتا چہرہ دیکھ کر آہل نے گہری سانس بھری



ڈیڈ یہ کون تھا؟ "راہیل اپنے باپ کے آفس آیا تو وہاں سے "محسن لغاری کو نکلتا دیکھ کر اُن سے پوچھنے لگا

امپلوئے ہے میرا لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ "فراز ہاشمی نے بتانے کے "
بعد پوچھا

ڈیڈ مجھے آپ سے ایک فیور چاہیے۔۔۔ "امید ہے آپ انکار نہیں کرو"
گے۔۔۔ "راحیل آنکھوں میں چمک لیے اُن سے بولا
ناٹ ایٹ آل۔۔۔ "پہلے کب انکار کیا ہے جواب کروں گا۔۔۔ "تم بتاؤ کیا"
بات ہے؟ "فراز ہاشمی نے مسکرا کر کہا

آپ کو یاد ہے آج سے دو سال پہلے میں غصے میں گھر آیا تھا اور جب آپ "
نے وجہ پوچھی تو میں نے آپ سے کیا کہا تھا؟ "راحیل نے اُن کو دیکھ کر کہا
یہی کہ کسی لڑکی نے تمہیں تھپڑ مارا تھا۔۔۔ "وہ دماغ پر زور دے کر بولے "
ایکزا نگلی ڈیڈ اور وہ لڑکی یہاں سے جوا بھی شخص نکلا ہے اُس کی بیٹی "
تھی۔۔۔ "راحیل نے جو کہا وہ سن کر چونک پڑے
واٹ؟ "

یس ڈیڈ۔۔۔ "راحیل نے سر کو اثبات میں جنبش دی

میں ابھی اس کو جاب سے نکالتا ہوں۔ "ایسے شخص کی میرے آفس میں"
کوئی ضرورت نہیں۔۔ "وہ نفرت انگیز لہجے میں بولے
بلکل بھی نہیں آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔ "راحیل نے اپنا سر نفی میں ہلایا
لیکن کیوں؟ "وہ حیرت سے پوچھنے لگے"
کیونکہ میں بدلا چاہتا ہوں۔۔ "اُس بے عزتی کا بدلا جو اس شخص کی بیٹی نے
میری کی تھی پورے مجموعے کے سامنے۔۔ "ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے
آپس میں بھینچے راحیل بدلے کی آگ میں جھسلتا ہوا بولا

تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟ "وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہوئے"
ڈیڈ آپ بس وہ سب کرتے جائے جیسا میں آپ سے کہتا جاؤں۔۔ "راحیل"
نے سنجیدگی سے کہا
تم کھل کر بات کرو۔۔ وہ اس بار ٹوکنے پر مجبور ہوئے"

میں چاہتا ہوں آپ وہاں میرا رشتہ لے جائے۔۔ "راحیل کی بات اُن کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی

آریوان یوٹر سینس؟" ایک تو اُس لڑکی نے تمہاری بے عزتی

کی۔۔ "دوسرا وہ ہے بھی میرے ایک امپلوئے کی بیٹی تم نے سوچ بھی کیسے

لیا کہ میں تمہاری شادی وہاں کرواؤں گا؟" فراز ہاشمی نے ناگوار لہجے میں کہا

ڈیڈ پلیر میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں ویسے بھی یہ کوئی تا عمر قائم

رہنے والی شادی نہیں ہوگی۔۔ "آپ بحث نہ کرے بس جیسے تیسے کر کے

میری شادی مشک محسن سے کروائے۔۔ "مجھے اُس کی اکڑ کو توڑنا

ہے۔۔ "راحیل نے اپنے لفظوں پر زور دے کر کہا

میرا دل نہیں مان رہا کہ میں تمہاری شادی ایسے گھر میں کروں۔۔ "فراز

ہاشمی کا دل نہیں مانا

میری انا کو ٹھینس پہنچی ہے ڈیڈ اور یہ کوئی عام بات نہیں میری بات کو"
سمجھے اور وہ کرے جو میں چاہتا ہوں۔۔"را حیل نے کیسے بھی کر کے اُن کو

منانا چاہا

ٹھیک ہے میں کوئی مناسب وقت دیکھ کر بات کروں گا محسن سے۔۔"فراز"
ہاشمی نے اُس کو تسلی دلوائی تو راحیل کچھ پر سکون ہوا
لیکن ایک مسئلہ ہو سکتا ہے۔۔"را حیل کچھ یاد آنے پر بولا
میرے ہوتے ہوئے کیا مسئلہ ہو سکتا ہے؟"

مشک کے پانچ بھائی ہے چار بھائیوں کو مائٹنس کیا بھی جائے تو ایک پھڑا"
لازمی کرے گا جس سے میری شادی اُس سے نہ ہو۔۔"را حیل ہاتھوں کی
مٹھیوں کو بھینچ کر غصے سے بولا

پانچ بھائی؟"محسن لغاری کا ایک بھی بیٹا نہیں اگر بیٹا ہوتا کوئی تو کیا وہ اس عمر"
میں نوکری کرتا؟"فراز ہاشمی نے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا
پھر یہ میثم لغاری کون ہے؟"را حیل حیران ہوا"

بھتیجا ہے۔۔ "اُنہوں نے بتایا"

اچھا تو کزن ہو کر اتنی اکڑ دکھا رہا تھا پتا ہے ذیڈ وہ کیا بول رہا تھا کہ وہ میرے "بارے میں چھان بین کروائے گا کہ میں کیسا ہوں؟" پھر ایک دو ٹکے کا پولیس آفیسر کہتا ہے کہ میں اب اُس میٹم لغاری کو نہ دکھوں ورنہ پھر دُنیا میں کہیں نہیں دکھوں گا۔۔ "را حیل ایک ایک لفظ چبا کر بولا

تمہیں اب پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں ہوں نہ ویسے بھی "انکار کی کوئی گنجائش نہیں نکلے گی۔۔ "سالوں پہلے کمپنی سے لون لیا تھا محسن لغاری نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے وقت جو ابھی تک پورا نہیں کیا۔۔ "یہ اُس کی بہت بڑی کمزوری ہے ہمارے پاس۔۔ "افراز ہاشمی نے ہر طرح سے اُس کو تسلی دلوائی تو وہ خباثت سے ہنس پڑا



! کچھ دن بعد

آج میثم کا پہلا دن تھا کالج میں اور جب وہ لیکچرار کی حیثیت میں کالج پہنچا تو جانے کتنوں کی نظریں اُس پر ٹھہر گئی تھیں ہر کوئی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اُس کو دیکھ رہا تھا کسی کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اُردو ادب کا لیکچرار اتنا کم عمر ہونے کے ساتھ ساتھ ایسا پُرکشش شخصیت کا حامل بھی ہو سکتا ہے۔۔ "جو بھی میثم سب کی نظریں خود پر محسوس تو کر رہا تھا لیکن نظر انداز کرتا اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا تھا اُس کو ان ستائش بھری نگاہوں سے فرق نہیں پڑتا تھا وہ توجہ نہ بھی دیتا تو بھی اُس کو پتا چل جاتا تھا کہ آس پاس کے لوگوں کی نظروں کا مرکز اُس کی ذات ہے۔۔ "اب تو جیسے اُس کو ان سب کی عادت تھی اس لیے نہ اُس کو خوشی ہوتی تھی اور نہ کچھ اور محسوس ہوتا تھا بس یہ سب اُس کے لیے عام سی بات تھی جیسے روٹین کا حصہ

کین یوبلیو گائیز کہ اُردو ڈپارٹمنٹ پورا بھرا پڑا ہے۔۔ "میثم محسن کی کلاس چیک کر آؤ زرافل اٹینڈنس ہیں یار وہاں۔۔ "مشک ایک چارٹ سامنے کیے

کچھ بنانے میں مصروف تھی جب اُس کی کلاس فیلو نے آکر بتایا تو ایک پل کو
اُس کا دل زور سے دھڑکا تھا

دشمنِ جان کلاس لینا شروع کر چکا تھا یعنی موقع تھا وہ اُس کو دیکھ سکتی "
تھی۔۔" محض یہ خیال ہی گد گد آنے کو کافی تھا باقی باتوں کو تو جیسے اُس نے
سُنا ہی نہ تھا

کیوں نہ ہم بھی اُردو کی کلاس لے؟ "مشک نے پر جوش لہجے میں عمل اور "
روحاً کو دیکھ کر کہا

بہن مجھے معاف کر دو۔۔ "اُردو کے بھاری لفظ سُننا پڑھنا میرے بس کی "
بات نہیں۔۔ "روحاً نے باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑے
ہاں نہ اور یہ ہمارا سبجیکٹ نہیں رشتہ داری ایک طرف پر میرا نہیں خیال وہ "
تمہیں کلاس میں گھسنے دے گے۔۔ "عمل نے بھی روحاً کی بات سے اتفاق
کیا

وہ ہمیں کسی بات پر انکار نہیں کر سکتے۔۔ "مشک نے فخریہ لہجے میں کہا

جانتے ہیں پر یار سہی نہیں لگتا اُس ڈپارٹمنٹ میں ہمارا کیا کام؟ "عمل نے"
اُس کو سمجھانا چاہا

تم لوگوں کو نہیں چلنا تو وہ الگ بات ہے۔۔ "لیکن ہم جارہے"
ہیں۔۔ "سنجیدگی سے بول کر مشک اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی
اچھا کو احسان نہیں کرو بے عزت ہونا ہے تو ایک ساتھ ہوتے"
ہیں۔۔ "اُس کو ناراض ہوتا دیکھ کر منہ بنا کر کہتی روحا بھی اٹھ کھڑی ہوئی
بہت دنوں سے میری بھی عزت افزائی نہیں ہوئی ٹھیک ہے اسی بہانے"
آج ہو جائے گی تو کھانا کھانے میں بھی مزہ آئے گا ورنہ بے سواد سا لگتا
ہے۔۔ "دونوں کی دیکھا دیکھی میں عمل بھی جانے کو تیار ہوئی
فضول ہی بولنا۔۔ "مشک نے دونوں کو گھورا پھر وہ تینوں اُردو ڈپارٹمنٹ"
کی جانب چل پڑے

آپ میں سے کوئی مجھے پروین شاکر یا کسی اور شاعر کا کوئی شعر یا غزل پڑھ " کر سُنائے۔۔ "وہ تینوں جیسے ہی کلاس کے قریب ہوئیں اُن کے کانوں میں "میثم کی آواز گونجی تو مشک کے چہرے پر مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا خاموشی کیوں ہے؟ "میثم نے ایک سنجیدہ نظر پوری کلاس پر ڈالی کیونکہ ہر اسٹوڈنٹ محض اُس کو تاڑنے میں لگا ہوا تھا

ہم سُنائیں؟ "مشک نے جھجک کر پوچھا تو ہر کوئی کلاس روم کے دروازے کی جانب متوجہ ہوا جہاں "مشک روحا اور عمل کے ہمراہ کھڑی تھی آپ کا تعارف؟ "میثم نے سنجیدہ نظر اُس پر ڈالی تو "مشک نے بامشکل اپنے آپ پر قابو پایا

بڈھے تو ہیں نہیں پھر یادداشت لاپتہ ہونے کی کوئی خاص وجہ؟ "چشمہ غلط " تو نہیں پہن لیا؟ "چیک کرو زرا مجھے لگ رہا کہ شاید اُلٹا پہنا ہوا ہے۔۔ "روحا حیرت سے مشک کے کان کے سرگوشی نما آواز میں بولی تو مشک نے تگڑی گھوری سے اُس کو نوازا۔۔ "بھلا میثم کا غصہ کس پر تو اُتارنا تھا نہ

تعارف میں کیا رکھا ہے آپ کو "پروین شاکر کی غزل سُننی تھی تو وہ ہم"
سُناتے ہیں ہم ناصر ہیں۔۔ "مشک نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا
ناصر نہیں حاضر ہوتا ہے۔۔ "مشک کی آخری لائن پر کلاس میں ایک لڑکی
نے ہنس کر ٹوکتے ہوئے کہا

یہ زبان تب کہاں غائب تھی جب غزل کے بارے میں پوچھا جا رہا"
تھا؟" اپنی خفت مٹانے کے غرض سے وہ اُس پر چڑھ ڈوری تو وہ بیچاری بول
کر پچھتائی

آپ بتائے کونسی غزل سُننا چاہتی ہیں۔۔ "میثم نے درمیان میں مداخلت"
کری تو مشک گلا کھنکھار کر غزل سُنانے لگی

کبھی ہوتی ہے آپنوں سے
کبھی ہوتی ہے سپنوں سے

کبھی رانجان راہوں سے
کبھی رگننام ناموں سے

کبھی رہتی ہے پھولوں سے
کبھی بچپن کے جھولوں سے

کبھی بے اختیاری میں
کبھی یکے اصولوں سے

محبت اک صداقت ہے
محبت اک عبادت ہے

دُکھوں میں رول دیتی ہے

درد انمول دیتی ہے

زہر بھی گھول دیتی ہے

محبت چیز ایسی ہے

واہ

واہ

وہ پڑھ کر جیسے خاموش ہوئی سب نے "اُس کو شاباشی دی

آپ"

ایک اور بھی ہے سنیں۔۔ "میثم کچھ کہنے والا تھا جب اُس کو خاموش کرواتی

مشک ایک اور غزل پڑھنے لگی

کبھی رُک گئے کبھی چل دیئے

کبھی چلتے چلتے بھٹک گئے

یو نہی عمر ساری گزار دی
یو نہی زندگی کے ستم سہے

کبھی نیند میں کبھی ہوش میں
تُو جہاں ملا تجھے دیکھ کر

نہ نظر ملی نہ زباں ملی
یو نہی سر جھکا کے گزر گئے

کبھی زلف پر کبھی چشم پر
کبھی تیرے حسیں وجود پر

جو پسند تھے میری کتاب میں
وہ شعر سارے بکھر گئے

مجھے یاد ہے کبھی ایک تھے
مگر آج ہم ہیں جدا جدا

وہ جدا ہوئے تو سنور گئے
ہم جدا ہوئے تو بکھر گئے

کبھی عرش پر کبھی فرش پر
کبھی اُن کے در کبھی در بدر

غم عاشقی تیرا شکریہ
ہم کہاں کہاں سے گزر گئے

میدان لوٹ لیا قسمے۔۔ "روحافل جوش میں آتی مشک کا گال چوم کر بولی تو"
اُس کے ایکٹ پر عمل ہنس پڑی البتہ میثم نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور
سے بند کر کے کھولا تھا گردن پر ہاتھ پھیر کر اُس نے خود کو پر سکون کرنا چاہا
لیکن بے سود

جہاں گڑیا پر بات ہو وہاں پہلے اُس نے خود پر قابو پایا تھا جواب پالیتا"
وہ۔۔ "سخت چڑ تھی اُسے اُن لوگوں سے یوں مشک سے بے تکلف اور چپکنے
کی کوشش کرتے تھے۔۔ "اور روحانے تو بوسہ بھی غلط جگہ دیا
تھا۔۔ "مشک کے گال پر گڑھا نمایاں ہوتا تھا وہاں تو بچپن میں محض وہ ہی
بوسہ دیتا تھا کیونکہ اُس کو ڈمپل والی جگہ پسند تھی لیکن اپنے بعد کسی اور کو حق

یہ کہاں دیا تھا؟" اگر وہ اب اُس کا گال چھو نہیں سکتا تھا تو روحا کون ہوتی تھی
ایسا کرنے والی؟



سوشل ڈسٹینس بنائے۔۔ "کیا آپ کو پتا نہیں یہ کتنا ضروری ہے۔۔" بڑی
مشکل سے خود کو نارمل کرتا میثم سنجیدگی سے چورلہجے میں براہ راست روحا
سے بولا تو اُس کی گرجدار آواز پر ہر کوئی ایک دوسرے کا منہ تکتے
لگا۔۔ "روحا تو ایک پل کو ڈرسی گی تھی۔۔" مشک حیرت سے میثم کو دیکھنے
لگی جو اُس کی بیسٹ فرینڈ کو گھور رہا تھا
سر یہ سوشل ڈسٹینس مطلب؟" روحا تعجب سے بولی

سوشل ڈسٹینسن وہ ہے جو آپ کو سمجھنا چاہیے آج جو حرکت آپ نے کی " ہے وہ آئندہ نہ ہو۔۔ " بیس نہیں تو پانچ قدموں کی دوری پر رہے گی آپ ان سے۔۔ " میثم کا اشارہ واضح مشک کی طرف تھا

لیکن یہ میری دوست ہے۔۔ " روحا منمنائی "

آپ کی دوست ہے ملکیت نہیں۔۔ " وہ دو بدو بولا ماتھے پر ابھی تک ان " گنت شکنوں کا جال تھا

لیکن سر یہ کیا بات ہوئی۔۔ " اگر آپ لڑکے دوست ایک دوسرے کو کسز "

نہیں دیتے تو کیا ہم لڑکیاں بھی نہ دے دے یہ ہمارے لیے تو عام ہے۔۔ " مشک

بھی بوسہ دیتی ہے ہمارے گالوں پر۔۔ " روحا اپنے دفاع بولی تو جہاں میثم کا

پارہ ہائے ہوا تھا وہی مشک ہونک زدہ شکل بنائے " روحا کو دیکھنے لگی جیسے کہنا

چاہتی ہو کہ بہن میں نے کب تمہارے گال پر بوسہ لیا

مس آپ بھی زرا سوشل ڈسٹینسن کا خیال رکھے۔ " میثم نے ضبط سے اس "

بار مشک کو دیکھ کر کہا تو وہ بلا وجہ شرمندہ ہونے لگی

لیکن کیوں سر؟ "اپنی دوستوں سے کیا ڈسٹینس۔۔" اس بار عمل کی زبان "میں کھجلی ہوئی

آپ

سر کلاس کا وقت ضائع ہو رہا یہ تینوں لڑکیاں ہمارے ڈپارٹمنٹ کی نہیں "آپ پلیران سے جانے کا بولے ہمیں ڈسٹر بنس ہونے لگی ہے۔۔" میٹم مزید کچھ سخت اس بار عمل سے بولتا اُس سے پہلے ایک لڑکی نے جلدی سے بیچ میں ٹوکتے ہوئے کہا

آپ یہاں کی نہیں یہ پہلے کیوں نہیں بتایا؟ "اور یہ کیا طریقہ ہے کلاس کے وقت مذاق کرنے کا؟" میٹم سنجیدگی سے ایسے بولا جیسے یہ بات اُس کے لیے فی ہو

سر ہمیں اُردو سے لگاؤ ہے تبھی کلاس لینے آئے ہیں۔۔ "مشک نے آہستگی سے کہا

کلاس آلریڈی فل ہے آپ کہاں بیٹھے گی؟ "اپنا اور ہمارا وقت مزید ضائع نہ"
کرے اور اپنی کلاس میں جائے۔۔ "میٹم سنجیدگی سے جو بولا وہ سن کر مشک
کو ڈکھ ہوا اور ڈکھ کی وجہ سے آنکھیں نم ہونے لگی اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا
کسی اور کے کہنے پر وہ اُس کی بات کو اہمیت نہیں دے رہا تھا
سر جگہ تو بنانے سے آتی ہے نہ۔۔ "مشک نے ایک اور کوشش کی"
پلیز آپ تینوں جائے۔۔ "میٹم اپنی بات پر بضد رہا تھا ایک شکوہ بھری نگاہ"
اُس پر ڈالتی مشک وہاں سے چلی گی اُس کو ایسے جاتا دیکھ کر "روح اور عمل بھی
اُس کے پیچھے وہاں سے چلتی بنی

اتنے ظالم مت بنو کچھ تو مروت کرنا سیکھو غالب
تم پر مرتے ہیں تو کیا واقعی مار ہی ڈالوں گے ہمیں

مشک رکو یار کہاں جا رہی ہو؟ "روح ابھاگ کر اُس کے روبرو کھڑی ہوئی

جہنم میں جارہے۔۔" پھاڑ کھانے والے انداز میں بتایا گیا۔"

اتنا ایمو شنل کیوں ہوتی ہو؟" کچھ غلط تو نہیں کہا ایسے اگر ہماری جگہ بن"

بھی جاتی تو ہو سکتا تھا تجسس کے مارے کوئی اور اسٹوڈنٹ بھی ایسا کرتا ایسے

پھر اُن کی کلاس واقعی میں ڈسٹرب ہونی تھی۔۔" ناراض یا غصہ ہونے

بجائے اُن کی ہوزیشن کو سمجھو۔۔" عمل نے اُس کو سمجھانا چاہا

ہاں نہ اگر جگہ مل بھی جاتی تو یقیناً انہوں نے سوشل ڈسٹینس پر لیکچر دینا"

شروع کر دینا تھا۔۔" روحا جھر جھری سی لیکر بولی

بکو اس نہیں کرو۔۔" مشک نے اُس کو گھورا"

غلط کیا بولا سہی بات ہے۔۔" بھلا سوشل ڈسٹینس تو کرونا کے وقت تھا نہ

اب کیسا سوشل ڈسٹینس۔۔" عمل نے بھی روحا کی بات پر تائید کرنا اپنا

فرض سمجھا

ہمارا موڈ خراب ہے مزید نہیں کرو۔۔" مشک نے چڑ کر کہا

غلطی تمہاری ہے ہمارے منع کے باوجود تمہیں شوق تھا کلاس اٹینڈ کرنے " کا اور بھروسہ تھا کہ وہ تمہیں اجازت دے گے پر نہیں دی نہ۔۔ "روحانے سارا ملبہ اُس پر تھوپا تو ایک بار مشک کو مایوسی نے آگھیرا اُن کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ "مشک افسردہ لہجے میں بولی چھوڑو نہ چلتے ہیں کینٹین کچھ کھائے گے تو بہتر ہو گا موڈ۔۔ "روحانے اُس کو ہشاش بشاش کرنا چاہا

تم لوگ جاؤ ہمارا موڈ نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا " یہ نور العین ہے نہ؟ "عمل نے دونوں کا دھیان سامنے کی جانب کروایا " جہاں اُن کی کلاس فیلو سیڑھیوں کے پاس خاموش بیٹھی تھی نہیں حور العین ہے گو نچو پتا ہے نور العین ہے تو پوچھنے کی وجہ؟ روحانے " اُس کو گھورا

چلو جا کر پوچھتے ہیں کہ ایسے کیوں بیٹھی ہے؟ "مشک نے غور سے نور العین کی جانب دیکھ کر اُن دونوں سے کہا

ہمارا کیا کام؟ "ہر ایک بندے کی پروائیو یسی ہوتی ہے۔۔" "روح کو ٹھیک" نہیں لگا

پروائیو یسی کی ایسی کی تیسی۔۔ "کلاس فیلوز کے بھی کچھ حقوق ہوتے" ہیں۔۔ "مشک نے اُس کو گھورا اور ساتھ میں زبردستی اُس کو اپنے ساتھ لیکر نور العین کے پاس گئی

السلام علیکم ہم نے آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا؟ "نور العین کے دائیں بائیں" بیٹھ کر اُنہوں نے اُس کو مخاطب کیا وعلیکم السلام بلکل بھی نہیں۔۔ "نور العین اُن تینوں کو دیکھ کر ہلکا سا" مسکرائی

تم یہاں اکیلے خاموش کیوں بیٹھی ہو؟ "عمل نے پوچھا" ہاں نہ جو تاریکی میں رنگ بھرنا جانتے ہو اُن کے چہرے پر چھائی یہ افسردگی "اچھی نہیں ہوتی۔۔" "آرٹسٹ کا مطلب کیا ہوتا ہے؟" "رنگوں سے کھیلنا اور

رنگوں سے ہر شے کو بھرنا پھر آپ کا یہ چہرہ بے رنگ سا کیوں ہے؟ "مشک
نے بھی جاننا چاہا

بعض دفعہ رنگوں سے ہر شے کو بھرنے والے خود ہر رنگ سے محروم "
ہوتے ہیں۔۔ "نور العین نے گہری سانس بھر کر کہا

ایسے کیوں بول رہی ہے؟ "روحانے غور سے اُس کو دیکھا "

کیونکہ میری کیفیت ہے ایسی ہے کہ خود بخود یہ بے رنگ لفظ نکل رہے "
ہیں۔۔ "نور العین نے بتایا

کھل کر بتاؤ نہ کیا پتا ہم تمہاری کوئی مدد کر پائے۔۔ "اُس کو ایسے دیکھ کر "
"مشک پریشان ہوتی بولی وہ ایسی ہی تو تھی ہر ایک کی پریشانی اور اُدا سی کو دل پر
محسوس کرنے والی

میں زندگی کے اُس موڑ پر ہوں جہاں میرے اندر ہر احساس ختم ہو گیا "

ہے۔۔ "اب نہ کوئی بات خوشی دیتی ہے اور نہ کوئی چیز تکلیف دیتی

ہے۔۔ "یا تو میں بے حس ہوں یا خود غرض بنادیا گیا ہے۔۔ "نور العین کی

بات پر وہ چُپ بیٹھی بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگیں تینوں میں سے کسی نے بھی
اُس کو درمیان میں ٹوکا نہیں تھا وہ چاہتیں تھیں کھل کر نور العین نے اپنے
دل کا غبار ہلکا کرے

مجھے آج تک وہ نہیں ملا جس کی میں نے چاہ کی ہے۔۔ "اگر ملا بھی ہے تو پھر"
مجھے وہ خوشی حاصل نہیں ہوئی جو ملنی چاہیے۔۔ "اگر میں کچھ کہوں تو سب
کو غلط لگتا ہے۔۔" یعنی اگر میں حق بجانب بھی ہوگی تو بھی سب کی نظروں
میں غلط ٹھہری جاؤں گی۔۔ "پتا نہیں میرے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے؟" کیا
میں ٹھیک نہیں ہو سکتی؟ "میری باتیں سچ نہیں ہو سکتی؟" یوں جان لیں کہ
میں خود سے بیزار ہوں خود سے تنگ ہوں۔۔ "نور العین نے مزید کہا تو اُس
کی حالت پر روح اور عمل کو ترس سا آگیا

زندگی میں ایک وقت آتا ہے جب یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ صفحہ پلٹنا ہے یا پھر کتاب بند کرنی ہے۔۔!! "مشک نے جو کہا اُس پر نور العین نا سمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھے گی"

مطلب؟ "نور العین نے جاننا چاہا"

مطلب یہ کہ جیسی تمہاری کیفیت ہے وہ بس تمہاری کیفیت نہیں ایسے "بہت سو لوگوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے کچھ کمپر و مائز کرتے ہیں تو کچھ لوگوں کو ایسے جینے کی عادت پڑ جاتی ہے پھر ایسا ہوتا ہے کہ آس پاس جو کچھ ہوتا ہے جو کوئی بھی کچھ بھی کہے اُن کو فرق نہیں پڑتا۔۔" پر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بے حس ہیں یا خود غرض ہیں۔۔ "اُنہیں سمجھدار مسیحیور بھی کہا جاسکتا ہے جو اپنے کام سے کام رکھنا جانتے ہیں۔۔" مشک نے تفصیل سے اس بار بتایا

لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے؟ "نور العین ابھی تک سمجھ نہیں پائی"

ہم جس وقت کی جزیشن ہیں زیادہ تر ایسی چیزوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے "

اور پتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے؟ "ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ ہم اپنی

ایکسپٹیشن لیول کافی ہائے کر لیتے ہیں پھر جب وہ پوری نہیں ہوتی یا ہم پوری نہیں کر پاتے تو ہم مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔۔۔ "ایسے میں حل صرف ایک ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنی ایکسپٹیشن کو کم کیا جائے۔۔۔" دوسرا یہ کہ تمہیں اپنے ایموشنز سمجھنا چاہیے۔۔۔ "اپنے جذبات کو سمجھو اور پھر انہیں ایکسپریس بھی کرو۔۔۔" ساتھ میں اپنی طاقت اور کمزوری کو بھی پہچانوں۔۔۔ "اور سب سے بڑی بات کہ اچھا اچھا سوچو اگر اچھا سوچو گی تو اچھا پاؤ گی۔۔۔" ہماری زندگی میں زیادہ تر چیزیں ہماری اچھی بُری سوچ پر بھی مشتمل ہوتی ہے۔۔۔ "اس لیے پوزیٹو سوچو ہمیشہ۔۔۔" اپنے گولز کو پہچانوں اور وہاں فوکس کرو۔۔۔ "اِنْ شَاءَ اللہ تم پھر بہتر محسوس کرو گی۔۔۔" مشک نے سنجیدہ لہجے میں اُس کو سمجھانے والے لہجے میں بتایا تو روحا اور عمل اُس سے ایمپریس ہوئیں تھیں۔۔۔ "اُس کی باتوں سے تھوڑا بہت "نور العین کو بھی ڈھارس ملی تھی

کچھ پلے پڑا؟ "روحانے اُس کو خاموش دیکھ کر پوچھا"

کچھ موٹویشن حاصل ہوئی ہے۔۔ "نور العین نے بتایا"

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے راز داں اور بھی ہیں

مشک نے اب کی بار شعر پڑھا تو نور العین کے چہرے پر مسکراہٹ آئی "
آپ سب کا بہت شکریہ۔۔" میرے دل کو کچھ راحت ملی ہے۔۔ "اور یہ "
بھی خیال آیا کہ جن کو میری باتیں سہی نہیں لگتی جن کی نظروں میں میرا

وجود قابل قبول نہیں اُن سے فاصلہ بنانا چاہیے۔۔۔ "اب میں اپنا وقت اپنے لیے نکالوں گی اور اُنہیں دوں گی جن کو دیکھ کر مجھے لگا کہ "ہاں یہ ہیں جن کو میرے ہونے یا نہ ہونے سے فرق پڑتا ہے۔۔۔" نور العین نے عزم سے کہا ، بالکل کچھ نہیں ملا کا افسوس نہ کرو کیونکہ زندگی ابھی ختم نہیں ہوئی زندگی ابھی باقی ہے خزا کے بعد ہی بہار آتی ہے۔۔۔" اور ایک کے بعد جن کو کچھ بھی نہیں ملتا آگے جا کر اُنہیں بہت کچھ اور بہترین سے خدا پاک نوازتا ہے۔۔۔" اتنا بول کر مشک اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اُن کی کلاس کا وقت ہو گیا تھا

مایوسی اور اُمید تم میں ہے، وہ کہتا ہے "اللہ تمہارے حالات تب تک نہیں بدلتا جب تک تم وہ نہیں بدلتے جو تمہارے اندر پوشیدہ ہے" * "تو جب تک تم اُن چیزوں پر خوش رہنا نہیں سیکھو گے جو تمہارے پاس ہیں تو اللہ تمہیں وہ کیسے دے گا جو تم مانگتے ہو؟

گٹھیا"

کالج وقت ختم ہونے کے بعد باہر کھڑی "مشک کیب منگوانے والی تھی"

جب میثم نے اُس کو پکارا جس کو وہ فل اگنور کرتی اپنے سیل فون میں بزی رہی

میرا بے بی ناراض ہے؟ "میثم اُس کا روٹھا ہوا چہرہ دیکھ کر مسکراہٹ دبائے"

پوچھنے لگا تو "مشک کے گال مزید پھولنے لگے یہ دیکھ کر میثم کو اپنا قہقہہ ضبط

کرنا از حد مشکل لگا لیکن ابھی وہ ہنس پڑتا تو لازمی تھا مشک مزید اُس سے

ناراض ہو جاتی اور فلحال وہ یہ رسک ہر گز نہیں لینا چاہتا تھا۔ "کیونکہ ابھی تو

محض وہ میزائل پر بیٹھی ہوئی تھی اگر بم میں پھٹ جاتی تو ایسے اُس کے

پیارے پیارے گال وہ کہاں سے دوسرے لاتا؟

ہم آپ کے بے بی نہیں پورے بیس سال اور پانچ ماہ ستائیس دن کے ہیں"

ہم۔۔ "مشک نے نروٹھے پن سے بنا اُس کو دیکھے بتایا

جی جی ہمیں اچھے سے پتا ہے کہ آپ بیس سال اور پانچ ماہ چھبیس دن اور "

پانچ گھنٹے چالیس منٹ "پندرہ سیکنڈز کی عمر کی ہیں۔۔" میثم نے ہلکی

مسکراہٹ سے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی کو دیکھ کر کہا

آپ زیادہ ہم سے فری ہونے کی کوشش نہ کریں۔۔" ہم غیروں سے "

مخاطب نہیں ہوا کرتے۔۔" مشک نے سر جھٹک کر کہا

ہم غیر تو نہیں۔۔" میثم نے خفگی سے اُس کو دیکھا "

آپ اُردو لیکچرار میثم حسن لغاری ہیں جن کو ہم نہیں جانتے سو پلیز آپ "

ہمارا اور اپنا وقت ضائع نہیں کرے۔۔" مشک نے سود سمیت اُس کو اُس کے

الفاظ واپس لوٹائے

لگتا ہے کوئی سخت ناراض ہیں ہم سے۔۔" میثم نے گہری سانس بھر کر اُس "

کو دیکھا

لگتا ہے کسی کو ہماری بات سمجھ نہیں آئی۔۔" مشک نے دو بدو جواب دیا "

چلیں مل بیٹھ کر گپ شپ لگاتے ہیں ایسے جان پہچان بھی ہو جائے"
گی۔۔"کچھ آپ ہمارے بارے میں جانے گا کچھ ہمیں آپ کے بارے میں
جاننے کا موقع ملے گا۔۔"میٹم نے اُس کو آفر دی

اگر ہمارے فرینڈ کو آپ کے ان نادری خیالات کا پتا چلا تو پھر کسی کی بھی
پہچان میں آپ تو ہر گز نہیں آئے گے۔۔"مشک نے اُس کو ڈرایا

کافی ہلکے میں لے رہی ہیں آپ ہمیں۔۔"ایک بار اچھے سے آپ مان
جائے پھر آپ کے فرینڈ کی بھی ایسی کی تیس

اوتے خبردار جو ہمارے فرینڈ کے بارے میں ایسا ویسا کچھ بھی بولا ورنہ ہم
آپ کا چشمہ اُتار پھینکے گے۔۔"اُس کی بات پوری ہونے سے پہلے "مشک
نے سخت قسم کے تاثرات چہرے پر سجائے اُس کو وارن کیا تو وہ واقعی ڈر بھی
گیا تھا لیکن اُس کی آخری بات پر تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا جس نے ہمیشہ کی
طرح "آج بھی اُس کی عینک کا نشانہ بنایا تھا

اب یہ اچھی بات نہیں کوئی ہماری عینک کا کیا قصور۔۔"؟ میٹم نے پوچھا"

یہ قصور کم ہے اس کا کہ آپ کی آنکھوں کے نزدیک ہے۔۔ "مشک آہستگی"
سے بڑ بڑائی

تھوڑا اونچا بولے پلیز۔۔ "میثم تھوڑا اُس کے نزدیک کھڑا ہوا"
کیوں آنکھوں کے ساتھ کان بھی خراب ہو گئے ہیں کیا آپ کے؟ "مشک"
نے آنکھیں گھمائے کہا

اب آپ یہ بد تمیزی کر رہی ہے اگر ہم آپ کے لیے اُردو لیکچرار ہیں تو اُن
سے کون ایسے بات کرتا ہے؟ "میثم نے خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھا
ہم آپ پر کیس کریں گے۔۔" اِس لیے فاصلہ بنائے جناب۔۔ "مشک نے"
چند قدم دور کھڑے ہو کر کہا

گڑبیا میں وجہ بتاتا ہوں نہ آپ ناراضگی تو چھوڑ دے۔۔ "میثم نے اُس کو"
منانا چاہا

ہمیں آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ "پہلے اگر کوئی خود غزل سنانے کی"
 آفر کرتا ہے تو اُس کو بولا جاتا ہے اچھے موڈ میں سُنے گے لیکن یہاں تو بھی خود
 اپنے منہ سے ہزاروں لڑکیوں سے فرمائش کی جا رہی ہے کہ پروین شاکر کی
 غزلیں سناؤ۔۔ "وہ ہماری چچی لگتی ہے نہ۔۔" مشک نے نولفٹ کا بورڈ
 چہرے پر سجالیا۔۔ "ساتھ میں اپنے جلے دل کے پھپھوڑے بھی پھوڑے
 یہ زیادتی ہے کم از کم مجھے اپنی صفائی میں کچھ کہنے کا موقع تو دے۔۔" اور "
 آخری بات بھی خوب کہی آپ نے۔۔" میثم نے احتجاجاً کہا
 آپ اپنی صفائی میں کیا کہے گے کہ کالج میں اسپیشلی اپنی کلاس میں رنگ
 برنگی تتلیاں دیکھ کر ہم آپ کو ٹھیک سے دکھائی نہیں دیئے یا سرے سے
 نظر ہی نہ آئے؟ "کمر پر ہاتھ ٹکائے مشک نے سنجیدگی سے سوال کیا
 رنگی برنگی تتلیاں؟ "میثم کا پورا منہ حیرت سے کھل گیا "
 ہاں تو اور کیا بولے؟ "اُس کی حیرت پر وہ جزبز ہوئی "
 اتنا سنگین الزام تو نہ لگائے۔۔ "میثم نے جلدی میں کہا "

الزام نہیں سچ ہے۔ "اور آپ بتادے کہ کیا کہے آپ کو کیوں اتنی تکلیف"
ہو رہی۔۔ "مشک فل لڑا کا انداز میں بولی

کچھ بھی نہیں بس غصہ تھوک دے۔۔ "میثم نے مسکرا کر کہا تاکہ وہ اپنی
ناراضگی بھول بھال جائے

یہ تو ناممکن سی بات ہے۔۔ "مشک نے نخرہ دکھایا

گڑیا سوری نہ پلیز معاف بھی کر دو اب اپنے فرینڈ کو۔۔ "میثم منت پر اتر آیا"

نہیں آپ کی وجہ سے آج ہم روحا اور عمل کے آگے کافی شرمندہ ہوئے

ہیں۔۔ "کتنے مان سے بولا تھا ہم نے اُن سے کہ فرینڈ ہمیں کلاس میں ضرور

داخل ہونے دے گا پر آپ نے تو ہماری بات نہ ماننے کی آج جیسے قسم اٹھائی

تھی۔۔ "مشک کی ناراضگی ختم ہونے کو نہیں آرہی تھی۔۔ "اور آج اُس کو

اتنا سخت والا ناراض ہوتا دیکھ کر میثم حقیقتاً کافی پریشان ہونے لگا

اچھا تو پھر آپ کی ناراضگی کیسے ختم ہوگی؟ "میثم نے اُس کا رخ اپنی جانب"

کیا

ہمیں نہیں ختم کرنی کوئی ناراضگی۔۔ "میٹم کی بات پر وہ مزید ضدی ہونے لگی

کیوں جی ایسی بھی کیا غلطی سرزند ہوگی؟ مانتا ہوں میں نے اچھا نہیں کیا " آپ کے ساتھ لیکن میں آپ کو فور نہیں دے سکتا تھا۔۔ "کیونکہ واقعی میں کلاس میں اٹینڈنس زیادہ تھی ایسے میں کیا آپ کھڑی رہ کر کلاس لیتی؟" کھڑے کھڑے آپ تھک جاتی اور میری توجہ کلاس کے بجائے آپ تک محدود ہو جاتی۔۔ "میٹم نے سمجھانے والے انداز میں اُس سے کہا یہ ہمارا مسئلہ تھا آپ بس کلاس میں آنے کی اجازت دے دیتے۔۔ "پھر کہا " بیٹھنا تھا اور کہا نہیں یہ ہم خود دیکھ لیتے یوں انکار تو نہ کرتے آپ۔۔ "مشک کو یہ وجہ نامعقول سی لگی

اچھا ٹھیک ہے کل سے آپ میرے کلاس میں بیٹھنا لیکن صرف " آپ۔۔ "آپ کی وہ دوستیں نہیں صرف اکیلی آپ آنا۔۔ "لیکن پلیز اب

اپنے فرینڈ کو معاف کر دواب بھولے سے بھی وہ آپ سے ایسے پیش نہیں
آئے گا۔ "میثم نے کسی خیال کے تحت جلدی سے کہا
اتنی جلدی ماننے والے۔ "مشک اپنی خوشی کو چھپاتی مصنوعی سنجیدگی"
سے بولی

پھر اور کیا کروں میں؟ "میثم نے پوچھا"
آپ کلاس میں عینک کا استعمال نہیں کرے گے۔ "مشک نے سچ ویچار"
کے بعد کہا

کیا مطلب؟ "میثم سمجھ نہیں پایا"
مطلب یہ کہ آپ بنا عینک کے کلاس دے گے۔ "اور آج تو تتلیوں سے
غزل سُننے کی فرمائش ظاہر کر دی دوبارہ نہ کیجئے گا۔ "ایک اور حکم صادر ہوا
گڑیا وہ فرمائش نہیں میری ڈیوٹی تھی۔ "میثم نے جلدی سے کہا"
ہاں تو بس لڑکوں سے پوچھیے گا تتلیوں سے نہیں۔ "مشک بضد ہوئی"

اچھا منظور ہے لیکن آپ پلیز اُن کو تتلیاں تو نہ کہے۔۔ "میثم نے ہنس کر کہا"

آپ کو کیوں تکلیف ہو رہی اتنی۔۔ "مشک کو اُس کا ایسا کہنا بالکل پسند نہ آیا"

اچھا تو احتجاج بھی نہیں تھا کرنا؟ "میثم معصوم بن گیا"

جی۔۔۔ "مشک نے خاصا زور دے کر کہا"

تو ناراضگی ختم ہو گئی نہ اب؟ "میں آپ کا فرینڈ ہوں نہ؟" میثم نے کنفرم

کرنا چاہا

اگر جو ہم نے کہا وہ کل آپ نے نہیں کیا تو ہم نے پھر ناراض

ہو جانا۔۔ "مشک نے ایک بار پھر وارن کیا

آپ کو لگتا ہے میں ایسا دوبارہ کچھ کروں گا؟ "میری کیا مجال؟" میثم نے

اپنے ہاتھ کھڑے کیے

اب آئے نہ آپ لائن پر۔۔ "مشک گردن تان کر کھڑی ہوئی تو میثم پہلی بار

کھل کر ہنسا

عینک کے بغیر میں کل کیسے دیکھوں گا؟ "میثم کو ابھی سے فکر لاحق ہوئی"

دھندلا دھندلا نظر آجائے گا سارا سمجھ جانا آپ۔۔ "ویسے بھی آپ کی"
میسری فوٹو گرافک ہے تو آسانی ہوگی لیکن دیکھنے سے مراد تتلیوں کو دیکھنا
ہے تو اُس کے بارے میں نوکمنٹ۔۔ "مشک نے جو کہا اُس پر میٹم مصنوعی
گھوری سے اُس کو نوازتا تھا پر ہلکی سی چپت لگائی تو وہ مسکرا پڑی



آپ نے بلایا تھا؟ "محسن لغاری" فراز ہاشمی کے کعبین میں داخل ہو کر
بولے

ہاں بیٹھو بات کرنی ہے۔۔ "وہ سنجیدگی سے بولے"

سب خیریت ہے؟ "محسن لغاری نے بیٹھنے کے بعد پوچھا"

ہاں خیریت ہے دراصل تمہیں پتا ہو گا میرا ایک بیٹا ہے۔۔ "فراز ہاشمی نے"
بنا لگی لیٹی کے کہا

جی سنا ہے پر ملنے کا اتفاق نہیں ہوا کبھی۔۔ "محسن لغاری جواباً بولے"

راحیل ہاشمی نام ہے اُس کا تمہاری جو بیٹی آرٹ اسٹوڈنٹ ہے اُس کا سینئر " ہے۔۔ "افراز ہاشمی کی بات پر" محسن لغاری کے دماغ میں کچھ کلک ہوا اچھا۔۔ "جواباً محض وہ یہی بول پائے"

پسند کرتا ہے تمہاری بیٹی کو وہ اور شادی کا خواہشمند ہے۔۔ "افراز ہاشمی کی" بات پر اُن کو شدید قسم کا جھٹکا لگا اُن کو اُمید نہیں تھی کہ وہ ایسی بھی کوئی بات کہہ سکتے تھے

جی؟"

میں نے کہا میرا بیٹا تمہاری چھوٹی بیٹی کو پسند کرتا ہے۔۔ "ابھی میں نے تم" سے اس لیے کہا کیونکہ تم کوئی تارتخ بتاؤ میں پھر اُس دن اپنی بیگم کے ہمراہ رشتہ لینے آؤں گا۔۔ "افراز ہاشمی بنا اُن کی حیرانی کا خاص نوٹس لیے بس اپنی ہانکنے لگے

مجھے آپ کے کہے کی عزت ہے لیکن سر میری جو بیٹی ہے اُس کی ذمہ داری " میرے بھتیجے نے اٹھائی تھی بچپن سے۔۔ "دوسرا یہ کہ میری بیٹی منگنی شدہ ہے تو معذرت چاہوں گا میں۔۔ "محسن لغاری نے گلا کھنکھار کر کہا

منگنی ہوئی ہے نکاح تو نہیں ہوا۔۔ "منگنی تو ٹوٹ بھی جایا کرتی ہیں اس " میں کیا بڑی بات ہے؟ "افراز ہاشمی نے گویا اُن کی بات ہوا میں اڑائی

بڑی بات ہے سر کیونکہ وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے ایسے میں اگر رشتہ ٹوٹ گیا تو مسئلہ ہو سکتا ہے ایک تو بھائی چھوٹ جائے گا دوسرا ہو سکتا ہے کہ میری باقی دو بیٹیوں کا گھر مشکل میں پڑ جائے کیونکہ اُن کی شادیاں بھی وہاں ہو گئی ہیں تو ایسے میں کچھ بھی نہیں کر سکتا میں۔۔ "محسن لغاری نے اُنہیں سمجھانا

چاہا

مجھے انکار کرنے کی جرئت کیسے کر سکتے ہو تم؟ "وہ آگ بگولہ ہوئے "

معذرت خواہ ہوں لیکن مجبور بھی ہوں۔۔ "محسن لغاری سر جھکا کر بولے "

تمہیں بہت بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔۔ وہ دھمکی پر اتر آئے "

کیا مطلب؟ "محسن لغاری کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا"

تم پر قرضہ ہے دس لاکھ کا اگر رشتہ نہیں ہوا تو مجبوراً مجھے تمہیں آفس سے " بے دخل کرنا پڑے گا لیکن اُس سے پہلے تمہیں دس لاکھ بھی دینے ہو گے ورنہ ایسی صورت میں تمہیں جیل بھی ہو سکتی ہے۔۔ "افراز ہاشمی کی بات پر اُن کو اپنا آپ بُری طرح سے پھنستا محسوس ہوا

سر میں کی سالوں سے یہاں کام کرتا ہوں ایسے کیسے آپ نوکری سے نکال " سکتے ہیں وہ بھی ایک چھوٹی سی بات کو لیکر۔۔ "میں اگر ہاں کر بھی لوں تو میرا بھتیجا میٹم کبھی نہیں مانے گا وہ فساد کھڑا کر دے گا۔۔ "آپ اُسے جانتے نہیں۔۔ "محسن لغاری پریشانی سے بولے

تمہارا وہ بھتیجا کون ہوتا ہے تمہاری بیٹی کا فیصلہ کرنے والا؟ "باپ تم ہو " تمہارا حق ہے اُس پر۔۔ "تمہاری بیٹی کو وہ سب کرنا پڑے گا جو کچھ تمہیں اُس سے کہو گے ناکہ کوئی اور اُس سے اپنی بات منوا سکتا ہے۔۔ "افراز ہاشمی کی بات پر اُن کو چُپ سی لگ گئی

آپ سہی کہہ رہے لیکن سالوں پرانہ رشتہ ختم کیسے کر سکتا ہوں۔"

میں؟ "میرا بھائی مجھ سے قطعی تعلق کر جائے گا اور میری دو بیٹیوں کے مستقبل کا سوال ہے۔۔" محسن لغاری کمزور پڑنے لگے رہ رہ کر اُن کے غصے کا غلاف مشک پر مزید بڑھ گیا تھا کیونکہ ابھی جو کچھ اُن کو برداشت کرنا پڑ رہا تھا اُن کو اس سب کی ذمہ دار مشک لگی تھی

ٹھیک ہے تم بھائی چارہ اور بیٹیوں کا گھر بچاؤ اُن کا مستقبل بچاؤ۔۔ "لیکن یہ"

آفس چھوڑ دو ساتھ میں وہ قرضہ بھی جو لیا ہے۔۔ "افراز ہاشمی اُن کو کھائی سے نکال کر کنویں میں پھینکنے لگے

آپ کو میری بیٹی کا رشتہ کیوں چاہیے؟ "جبکہ آپ امیر لوگ"

ہیں۔۔ "آپ کے بیٹے کو رشتوں کی کمی تھوڑی ہو گی۔۔" محسن لغاری گہری سانس بھر کر بولے

بلکل لیکن میرے بیٹے نے اپنا جھکاؤ تمہاری بیٹی کے سامنے دیا ہے اور میں " کبھی بھی اُس کی کسی خواہش کو ادھورا نہیں کرتا۔ " وہ جو چاہتا ہے میں اُس کو پورا کرتا ہوں۔۔ "افراز ہاشمی مغرور لہجے میں بولے

لیکن اس بار اُس کی نظر غلط جگہ پڑی ہے۔۔ "محسن لغاری بولے بغیر نہ رہ پائے

دیکھو محسن میں کچھ نہیں جانتا مجھے بس تمہاری بیٹی کا ہاتھ اپنے بیٹے کے لیے " چاہیے تو بس چاہیے۔۔ "باقی تم اپنی فیملی کے مسائل کیسے حل کرتے ہو یہ تمہارا کام ہے میرا ان سب سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔ "ایک ہفتے تک کا وقت ہے تمہارے پاس سوچ و بچار کر لوں۔۔ "یہ بات ذہن نشین کرنا کہ تمہارا ایک غلط فیصلہ اس عمر میں تمہیں رسوا کر سکتا ہے۔۔ "میرا نہیں خیال کہ تم اس عمر میں جیل میں رہنا پسند کرو گے۔۔ "وہ تمسخرانہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولے تو بنا ایک لفظ بولے وہ وہاں سے اُٹھ کر جھکے کندھوں سمیت باہر کی جانب بڑھ گئے



ڈیڈ کو اب تک تو آجانا چاہیے تھا۔۔ "وال کلاک میں وقت دیکھ کر وہ آہستہ " آواز میں بڑبڑائی۔۔ "رات کے نو بجے کا وقت ہو رہا تھا اور "محسن لغاری کا کچھ اتا پتا نہیں تھا۔۔ "سو نیا لغاری ضروری ہے کام کا بول کر شام کو نکلی تھی اور ابھی تک واپس نہیں آئی تھی شاید اُن کو پتا تھا کہ واپسی پر اُن کو دیر ہو جائے گی جبھی خاص طور پر مشک کو تاکید کی تھی کہ باہر کھڑی ہو کر اپنے باپ کا انتظار کرے اور جب آئے تو رات کا کھانا نہیں سرو کریں۔۔ "تاکہ وہ غصہ نہ کرے۔۔ "اس لیے وہ اُن کے انتظار میں یہاں سے وہاں ٹہلنے میں مصروف تھی

یہاں کیوں کھڑی ہو؟ "محسن لغاری کی تیز آواز سن کر اُس کے ہوش خطا" ہونے لگے تھے لیکن جلدی اُس نے خود کو کمپوز کیا اور آگے بڑھی السلام علیکم ڈیڈ۔۔ "محسن لغاری کو گھر میں آتا دیکھ کر مشک نے جلدی سے اُن کو سُلام کیا تھا یہ بالکل بھی ظاہر ہونے نہیں دیا کہ اُن کو ایسے تیز مخاطب ہونے پر وہ کتنا ڈر گی تھی۔۔ "لیکن اُس کے باوجود اُس کو اُس کے سلام کا جواب تو نہیں ملا تھا پر ایک زوردار تھپڑ گال پر ضرور ملا تھا۔۔ "جس پر اپنے گال پر ہاتھ رکھتی وہ بے یقین نظروں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی۔۔ "اور سوچنے لگی ایسی کیا خطا اُس سے سرزند ہوئی جس کے انعام میں اُس کو تھپڑ سے نوازہ گیا تھا

ڈیڈ؟ "نم نظروں سے اُن کو دیکھتی وہ کچھ پوچھ بھی نہیں پائی کیونکہ ہاتھ " کے اشارے سے اُس کو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا گیا تھا

اپنی یہ شکل لیکر دوبارہ میرے سامنے مت آنا۔۔ "نفرت بھری نظروں " سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہتے وہ وہاں سے سیدھا اپنے کمرے کی جانب چل

دیئے۔۔ "اُن کے پیچھے جانے کتنی دیر تک وہ بے سُدھ اپنی جگہ جہاں تھی وہاں کھڑی کی کھڑی رہ گئی

ایسے کیوں کھڑی ہو؟" سونیا لغاری جو پڑوس کی تھی وہاں سے واپس آئی تو "مشک کو سکتے میں کھڑا دیکھ کر حیرت سے پوچھنے لگی
کلک کچھ نہیں۔۔" سب سے گہرا لفظ جو ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا "کچھ" نہیں

کتنی ازیت کتنی تکلیف تھی اُس کے لفظوں میں کوئی اُس سے پوچھتا۔۔"
گڑیہ کو کیا ہوا ہے؟" کہاں جا رہی ہو؟" سونیا لغاری پیچھے پریشانی سے اُس کو آواز دیتی رہ گئی لیکن وہ بنا کوئی جواب دیئے باہر نکل گئی۔۔ وہ اُس کے پیچھے جانا چاہتی تھی لیکن اندر سے آتی توڑ پھوڑ کی آواز پر وہ مشک کو اُس کے حال پر چھوڑتی اپنے اور محسن لغاری کے مشترکہ کمرے کی طرف بڑھ گئی کیونکہ آواز وہاں سے آرہی تھی۔۔ "دوسری طرف مشک لان میں آکر خاموش" اکیلی ایک کرسی پر اپنا سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔" جب سے اُس نے

ہوش سنبھالا تھا تب سے آئے روز وہ خود سے یہ سوال کرتی تھی کہ آخر اُس کا قصور کیا تھا؟ "ایسا بھی کیا گناہ کر دیا تھا اُس نے جس کے عیوض اُس کو باپ اور بہنوں کی نفرت و راشت میں ملی تھی۔" لیکن اتنے سالوں میں بس اُس کو ایک جواب ملا تھا کہ اُس کا قصور یہ تھا کہ وہ۔ "بیٹی تھی جبکہ اُس کے گھر والوں کو بیٹے کی چاہ تھی۔" اور یہی اُس کا سب سے بڑا جرم تھا جو اُس ہو کر کیا تھا پر سوچتی تھی کہ اس میں اُس کا کیا قصور نے اس گھر میں پیدا تھا؟ "وہ خود تو یہاں نہیں آئی تھی نہ یہ تو سب اللہ کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ تو بے قصور تھی پھر کیوں اُس کو کٹھرے میں کھڑا کر دیا جاتا تھا۔" پہلے تو محض اُس کی ذات نظر انداز کی جاتی تھی۔ پھر بات تزییل پر آنے لگی اور اب۔ "تکلیف سے اپنی آنکھوں کو موند کر اُس نے اپنا ہاتھ گال پر رکھا۔" دل درد سے پھٹنے کے قریب ہوا تھا۔ "باپ کی ایسی نفرت اُس سے برداشت نہیں ہوتی دل خون کے آنسو روتا تھا۔" اُس کو بھی ضرورت ہوتی تھی کہ اُس کا باپ اُس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ اُس کے سر پر

رکھے۔۔ "اُس کو بیٹیوں والا مان دے۔۔" ایک موقع دے کر دیکھے وہ اُن کو کبھی مایوس نہیں کرے گی۔۔ "محنت اور لگن سے اُن کو بیٹا بن کر دیکھائے گی ہر زمرہ داری کو اُٹھائے گی۔۔" اور بس ایک چانس دے کر تو اُسے دے بیٹے کی کمی کو پورا کر کے وہ نہ دکھائے تو پھر وہ کہے کہ بیٹیاں کسی کام کی نہیں

ہمیں ہار نہیں ماننی چاہیے۔۔ "بہت دیر تک اکیلے بیٹھنے کے بعد آہستگی سے " بڑ بڑاتی وہ اپنا دماغ ہر سوچ سے آزاد کروانے لگی۔۔ "ساتھ میں جلدی سے اپنے آنسوؤ صاف کیے۔۔" ہر سوؤ گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا لیکن پھر بھی نہ اُس کو وقت کا احساس ہوا اور نہ کوئی ڈر یا خوف محسوس ہوا

فرینڈ کہتا تھا کہ اکیلے رویا نہیں کرتے ایسے شیطان ساتھ بیٹھ کر دلا سے دیتا " ہے گلے لگاتا ہے۔۔ "بچپن کی بات یاد آئی تو وہ جلدی سے اُٹھ کھڑی ہوئی

'اپنی یہ شکل لیکر دوبارہ میرے سامنے مت آنا۔'

اندر جانے کے لیے قدم بڑھانے لگی تو کانوں میں "محسن لغاری کا جُملا کسی" ہتھوڑے کی طرح اُس کو اپنے دماغ میں لگتا محسوس ہوا۔ "دل ایک بار پھر بھرنے لگا تو اپنے قدم اندر کے بجائے اُس نے "حسن لغاری کے ہاں بڑھائے۔" رات کے پہر وہ وہاں جانا نہیں چاہتی تھی پر حالت ایسی تھی کہ وہ اپنے گھر بھی نہیں جانا چاہتی تھی کیونکہ اُس کو پتا تھا وہاں سوائے اکیلے گھٹ گھٹ کے رونے کے کچھ اور نہیں کر پائے گی جبھی من ہلکا کرنے کے لیے بہترین ٹھکانہ اُس کو اپنے چچا کا گھر لگا تھا

حسن لغاری کے ہاں آئی تو چاروں اطراف دیکھا جہاں سمعیہ "سوہا کے" ساتھ کچن میں جانے لگی تھی شاید اُن کو آج کھانا بنانے میں دیر ہوگی تھی۔ "اُن دونوں سے نظریں ہٹائے سامنے دیکھا تو رُباب بچوں کو لیے اُپر بڑھ گئی وہاں ہر کوئی اپنے کاموں میں مصروف تھا یلکخت اُس کی نظر ٹٹی وی

لاؤنج میں بیٹھے میسم پرگی جس کے ہاتھ میں "جون الیاء کی کتاب
تھی۔۔" گہرے گہرے سانس بڑھ کر اُس نے خود کو کمپوز کیا اور چہرے پر
جھوٹی مسکراہٹ سجائے وہ "میثم کے پاس جا کر کھڑی ہوئی
ان کی ایک غزل ہماری فیورٹ ہے آپ کو سناؤں؟" مشک کی آمد پر "میثم"
نے سر اٹھا کر اُس کو دیکھا کچھ کہنے کے لیے اُس نے منہ ہی کھولا ہی تھا
جب "مشک نے بیچ میں ہی" غزل پڑھنا شروع کر دی

ٹھیک ہے خود کو ہم بدلتے ہیں
شکر یہ مشورت کا چلتے ہیں

ہو رہا ہوں میں کس طرح برباد
دیکھنے والے ہاتھ ملتے ہیں

ہے وہ جان اب ہر ایک محفل کی
ہم بھی اب گھر سے کم نکلتے ہیں

کیا تکلف کریں یہ کہنے میں
جو بھی خوش ہے ہم اس سے جلتے ہیں

ہے اسے دور کا سفر درپیش
ہم سنبھالے نہیں سنبھلتے ہیں

تم بنورنگ تم بنو خوشبو
ہم تو اپنے سخن میں ڈھلتے ہیں

میں اسی طرح تو بہلتا ہوں

اور سب جس طرح بہلتے ہیں

ہے عجب فیصلے کا صحرا بھی
چل نہ پڑے تو پاؤں جلتے ہیں

کیا آپ کو یہ پسند آئی؟ "پڑھنے کے بعد مشک نے آخر میں اُس سے سوال"
کیا جو بہت غور سے اُس کا چہرہ دیکھ رہا تھا

یادوں کا حساب رکھ رہا ہوں
سینے میں عذاب رکھ رہا ہوں

تم کچھ کہے جاؤ کیا کہوں میں
بس دل میں جواب رکھ رہا ہوں

دامن میں کیے ہیں جمع گرداب
جیبوں میں حباب رکھ رہا ہوں

آئے گا وہ نخوتی سو میں بھی
کمرے کو خراب رکھ رہا ہوں

تم پر میں صحیفہ ہائے کہنہ
اک تازہ کتاب رکھ رہا ہوں

جواب میں میثم نے بھی اُس کو غزل سُنائی تو وہ مسکرا پڑی اور اُس کے کچھ "
فاصلے پر بیٹھ گئی

وہ جو تھا وہ کبھی ملا ہی نہیں
سو گریباں کبھی سلا ہی نہیں

اس سے ہر دم معاملہ ہے مگر
درمیاں کوئی سلسلہ ہی نہیں

بے ملے ہی بچھڑ گئے ہم تو
سو گلے ہیں کوئی گلہ ہی نہیں

چشم میگوں سے ہے مغاں نے کہا
مست کر دے مگر پلا ہی نہیں

تو جو ہے جان تو جو ہے جاناں

تو ہمیں آج تک ملا ہی نہیں

مست ہوں میں مہک سے اس گل کی
جو کسی باغ میں کھلا ہی نہیں

ہائے جون آس کا وہ پیالہ ناف
جام ایسا کوئی ملا ہی نہیں

تو ہے اک عمر سے فغاں پیشہ
ابھی سینہ ترا چھلا ہی نہیں

یہ کیسی لگی آپ کو؟ "پتا ہے یہ بھی ہماری تھوڑی بہت فیورٹ ہے۔۔" اور "
آپ کو پتا ہے ہم نے بھی نہ بہت شاعری کی کتابیں پڑھ رکھی ہیں۔۔" اگر

آپ مقابلے میں اتر آئے گے تو ہم سے جیت نہیں پائے گے۔۔" مشک نے
بنائس کو دیکھے بتایا۔۔" بنادیکھے بھی وہ جانتی تھی کہ سامنے والا اُس کو ہی دیکھ
رہا ہوگا

اپنی گڑیا سے اگر میں جیتنے کی کوشش کروں گا تو وہ میری جیت نہیں میری"
سب سے بڑی شکست ہوگی۔۔" کتاب بند کر کے میثم نے سنجیدگی سے اُس
کو جواب دیا۔۔
جی لیکن"

کیا بات ہے گڑیا؟" نان سٹاپ بول کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو آپ کہ آج"
آپ بہت خوش ہیں؟" یا آج شاعری کرنے کا موڈ ہے؟" مشک پھر سے کچھ
کہنے لگی جب "میثم نے سنجیدگی سے درمیان میں ٹوک کر کہا تو بے ساختہ وہ
اپنے لب کھلنے لگی۔۔" سامنے والے کو وہ یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ "کچھ
نہیں"

کیونکہ وہ اُس کے ان دو لفظوں کا مطلب اچھے سے سمجھتا تھا۔ "بھلا وہ کیسے
بھول سکتی تھی کہ ایک میثم حسن لغاری تھا جو اُس کے ہر رنگ سے واقفیت
رکھتا تھا اُس کو پتا تھا کب کیسے وہ ہوتی تھی۔" خود پر خول کم از کم وہ میثم
لغاری کے سامنے تو نہیں پہن سکتی تھی

یہاں آئے۔۔ "اُس کو خاموش سر جھکائے بیٹھا دیکھ کر گود میں تکیہ رکھ کر"
میثم نے نرمی سے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تو بنا کچھ کہے مشک نے اپنا سر اُس
کی گود میں رکھ دیا۔۔ "اس وقت وہ اُس کے سامنے بالکل بچی بن گئی"
تھی۔۔ "اُس کو اس وقت جس سہارے اور جس توجہ کی ضرورت تھی وہ
میثم کے علاوہ کوئی اور نہیں دے سکتا تھا

جو بات ہے مجھے بتائے؟" اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر میثم نے سنجیدگی سے "

پوچھا

ہمیں ابھی بس سونا ہے۔۔ "مشک نے بامشکل اپنے بھگے لہجے پر قابو پائے"

کہا تھا

اچھا سو جائے میں یہی ہوں آپ کے پاس۔۔ "میثم نے کوئی ضد نہیں لگائی"

ہمیشہ ساتھ رہے گے نہ؟ "آنکھیں موند کر اُس نے یقین دہانی چاہی"

بلکل آپ فکر نہیں کرو۔۔ "اُس کے سوال پر میثم کو اپنی بارہ سالہ گڑیا یاد"

آئی جو آئے دن اُس سے یہی سوال کیا کرتی تھی کہ وہ کبھی اُس کو چھوڑ کر تو

نہیں جائے گا نہ؟" اور آج سالوں بعد اُس کا یہ سوال سن کر وہ مسکرائے بنانہ

رہ پایا تھا۔۔ "یو نہی وقت گزر گیا تو اُس نے سر جھکائے مشک کو دیکھا جو گہری

نیند میں جا چکی تھی

میثم ڈنر لگ

آہستہ گڑیا سورہی ہے۔۔ "سوہا اپنی دُھن میں کہتی اُس کو آواز دینی لگی"

جب "میثم نے مدھم آواز میں اُس کو ٹوک کر بولا۔۔ "جس پر وہ حیرت سے

آگے آتی "میثم کی گود میں سر رکھے سوئی" مشک کو دیکھا جو صوفے پر سیکڑ
سمیٹ کر کسی چھوٹے بچے کی طرح لیٹی ہوئی تھی
یہ یہاں کیسے اور کب آئی؟ "اور ایسے کیوں سوئی ہوئی ہے؟" کچھ ہوا ہے "
کیا؟" سوہانے ایک ساتھ کی سوال کر ڈالے
اُداس تھی۔۔ "سونا چاہتی تھی تو بس سو گئی۔۔" میثم نے بتایا "
یہ کوئی سونے کی جگہ تو نہیں تم کسی کمرے میں بھیج دیتے بچوں کی طرح "
اپنی گود میں کیوں سُلا یا ہے! "کھانا نہیں کھانا تم نے؟" اور اُپر کمرے میں
بھی تو جانا پڑے گا نہ۔۔ "سوہانے سر جھٹک کر کہا
پتا نہیں گڑیا کھانا کھا کر آئی تھی یا ایسے سو گئی۔۔" میثم کو اب خیال آیا "
کھا کر آئی ہو گی۔۔" بناتی تو یہی ہے۔۔ "سوہانے اندازہ لگایا "
آپ لوگ شروع کرے مجھے بھوک لگے گی تو میں کھالوں گا کچھ۔۔" میثم "
ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر بولا

جگادواس کو ورنہ تمہاری کمر اکڑ جائے گی۔۔ "سوہانے تاسف سے اُس کو"
دیکھ کر کہا

جگا نہیں سکتا۔۔ "آپ میری فکر نہ کرے کچھ وقت میں اُٹھ جاؤں"
گا۔۔ "میثم نے جواباً کہا

اچھا لیکن کھانا کھا لینا۔۔ "میں امی کو بتا دیتی ہوں کہ یہ آج یہی رہنے والی"
ہے۔۔ "سوہادونوں پر ایک آخری نظر ڈال کر کہتی چلی گی تو" میثم نے گہری
سانس بھر کر مشک کا چہرہ سیدھا کیا تو نظر اُس کے گال پر اب ٹھیک سے پڑی
تھی۔۔ "سُرخ گال دیکھ کر سب سے پہلے جو خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا
اُس نے جیسے میثم کے وجود کو آگ کے شعلوں میں پھینک دیا تھا۔۔ "اُس کو
"لمحہ لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ آج وہ اتنا ویر ڈبیہیو ر کیوں کر رہی تھی۔۔؟

چچا نے بہت غلط کیا۔۔ "انگلیوں کے نشانوں کو دیکھتا وہ بجد آہستہ آواز میں"
بڑبڑا کر احتیاط سے اُس کا سر صوفے پر رکھ کر میثم اپنی جگہ سے اُٹھ کر وہاں
سے چلا گیا۔۔ "پانچ منٹ بعد جب واپس آیا تو اُس کے ایک ہاتھ میں بڑی سی

چادر تھی تو دوسرے ہاتھ میں ٹیوب تھی۔۔ "چادر کو سائیڈ پر رکھتا وہ
صوفے کے پاس گھٹنوں کے بل ہوتا نرمی سے اُس کے گال پر ٹیوب لگانے
لگا۔ "نرمی سے یہ کام کرنے کے بعد" میثم نے اُس کی بند آنکھوں کو دیکھا
جن کے گوشے ابھی تک نم تھے

جب آپ اس دُنیا میں آئی تھی تب اگر میں تھوڑا بڑا ہوتا تو آپ کو اپنی "
کسٹڈی میں لے لیتا۔۔ "تب آپ کو پھر میں چچا کے ساتھ رہنے ہر گز نہ
دیتا۔۔ "اُس کے وجود پر چادر ڈال کر میثم اُس کا چہرہ دیکھ کر بس یہ سوچ پایا
پھر گہری سانس بھر کر اٹھتا دوسرے صوفے پر بیٹھتا اپنی عینک اتار کر سامنے
موجود ٹیبل پر رکھ دی

رات کے تقریباً گیارہ بجے میثم صوفے پر خود کو ایڈجسٹ کرنا سونے لگا تھا "
جب وہاں شہزاد آیا

تم یہاں سونے والے ہو کیا؟" ٹارچ کی مدد سے اُس کا چہرہ دیکھ کر "شہزاد" نے سوال کیا کیونکہ ٹی وی لاؤنج کی لائٹس میٹم آف کر چکا تھا جی بھائی کیا پتا گڑیا کی اچانک آنکھ کھلے اور وہ ڈر جائے اس لیے میں یہی " رہوں گا۔۔" ویسے بھی خالی پیٹ سوئی ہے تو لازمی آنکھ کھلے گی تو میری ضرورت پڑے گی گڑیا کو۔۔" میٹم نے جواب دیا

ٹھیک سوچا میں رُباب سے کہتا ہوں وہ اپنا بستر یہی لگائے۔۔" ظاہر سی بات " ہے تم اُٹھ کر تو کھانا گرم نہیں کرو گے۔۔" اور نہ گڑیا کو کرنے دو گے تو کسی تیسرے کا ہونا لازمی ہے۔۔" شہزاد اُس کی بات سن کر بولا اُنہیں بلا وجہ زحمت کیوں دے رہے؟" میں سب سنبھال لوں گا۔۔" میٹم نے اُس کو تسلی کروائی

کوئی زحمت والا کام نہیں۔۔" میں اور رُباب یہاں بستر لگا کر آرام سے " سو جائے گے۔۔" شہزاد اپنی جگہ بصد رہا تو میٹم نے مزید بحث نہیں کی تو شہزاد وہاں سے جاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تاکہ رباب کو بول پائے

میثم کا اندازہ ٹھیک ثابت ہوا تھا۔ "رات کے دو بجے واقعی بھوک کی شدت سے" مشک کی آنکھ کھلی تو نیم اندھیرا دیکھ کر اُس کو وقت لگا ہر چیز کو سمجھنے میں۔۔ "پھر جب دماغ بیدار ہوا تو یاد آیا کہ وہ کہاں آئی تھی اور کس کے ساتھ تھی

ہمیں کب عقل آئے گی؟" کیوں ایسے سو گئے۔۔ "کب بڑے ہو گے" ہم۔۔ "میثم کی گود میں سر رکھ کر سونا یاد آیا تو بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہلکی سی چپت ماری

بچپن میں ایسے سونے کی عادت جانے کب جائے گی۔۔ "اُن کی بھی ویسے" غلطی ہے اب تو بڑے ہو گئے ہیں پھر بچوں کی طرح پچکارنے کا مقصد؟ "اپنی غلطی ہے بھول کر وہ سارا ملبہ" میثم پر تھوپنے لگی۔۔ "اس وقت اُس کے اندر کوئی اُبال یا کوئی دُکھ تکلیف نہیں تھا محسن لغاری نے اُس

کے ساتھ کیا کیا؟" یہ وہ بھول چکی تھی یاد تھا تو بس "میثم اور اُس کی دی ہوئی
توجہ

آپ جاگ گی ہو کیا؟" میثم کی آواز پر اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تو وہ "حیرت سے سامنے میثم کو دیکھنے لگی جو اپنے فون کی ٹارچ آن کرتا ٹیبل سے
اپنی عینک اٹھا کر پہن رہا تھا

آپ یہی غیر آرام دہ تھے؟" مشک کا دل کیا ڈوب کر مر جائے جس نے "اپنی وجہ سے میثم کو بھی بے سکون کر دیا

ایسی بات نہیں میں غیر آرام دہ نہیں تھا اچھی گہری نیند میں تھا لیکن آنکھ "کھلی اچانک اس احساس سے کہ آپ جاگ گی ہو گئیں۔۔" میثم ایک نظر دور

نیچے سوئے ہوئے شہزاد اور باب پر ڈالتا اُس کو بتانے لگا

آپ سو جائے ہم گھر جانے کا سوچ رہے تھے۔۔" چادر خود پر سے ہٹا کر

مشک نے بتایا

پاگل ہیں؟" اس وقت گھر کیسے جاسکتی ہو!" چچی نے دروازہ لاک کر دیا "
ہو گا اُن کو پتا ہے آپ یہی رکنے والی ہیں اس لیے میرے ساتھ کچن میں چلے
پلیٹیں لگائے میں تب کھانا گرم کر لیتا ہوں۔۔" بہت زوروں کی بھوک لگی
ہے مجھے بھی۔" میثم سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولا

آپ کیوں کرے گے؟" ہم کر لینگے اور کیا آپ نے کھانا بھی تک نہیں "
کھایا؟" مشک کو جان کر حیرت ہوئی

نہیں مجھے محسوس ہوا آپ خالی پیٹ سوئی ہیں تو میری بھوک بھی شہید "
ہو گی لیکن شہید تو زندہ ہوتے ہیں نہ اس وقت احساس ہو رہا۔۔" میثم جس
قدر معصومیت سے بولا اُس پر مشک کے لیے مشکل تھا اُس کے چہرے پر سے
نظریں ہٹانا

آئے پھر۔۔" اپنی جگہ سے اُٹھ کر مشک نے مسکرا کر اُس کو بھی اُٹھنے کا کہا "
پھر دونوں جب باورچی خانے آئے تو فریج سے سالن نکالیتا گردن موڑ کر
میثم نے "مشک کو دیکھا جو پلیٹس نکالنے میں مصروف تھی

میرا چانول کھانے کا موڈ نہیں ایسے کرو آپ روٹی بنا ڈالوں۔۔ "ٹھنڈی"
روٹی میں نہیں کھاتا۔۔ "میثم نے کان کی لو پھر انگلی ٹریس کر کے اُس سے کہا
جی ٹھیک ہے آپ سائیڈ پر ہو ہم کر لیتے ہیں۔۔ "مشک حامی بھر کر بولی تو"
دو قدم پیچھے لیتا میثم مسکرا کر اُس کو دیکھنے لگا جو آٹا نکلنے کے بعد چولہا جلا چکی
تھی

کھانے کے بعد چائے پکا میں بناؤں گا۔۔ "میثم کی بات پر حیرت سے مشک
نے اُس کو دیکھا

کیوں سونے کا ارادہ نہیں آپ کا؟ "مشک نے پوچھا"
آپ سونا چاہتی ہیں کیا؟ "میثم نے مصنوعی حیرت سے پوچھا تو بے اختیار"
مشک نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کر پلٹ کے اُس کو دیکھا
ہم جانے کیسے بھول گئے کہ ایک بار جب آپ کی آنکھ کھلتی ہے تو دوبارہ"
آپ سو نہیں پاتے۔۔ "ہم کافی شرمندہ ہیں واقعی میں۔۔ "سارا دن تھک

گتے ہو گے پہلے کالج پھر گھر کے چھوٹے موٹے کام وہ کرنے کے بعد پھر ہم
آپ کے سر پہ مسلط ہوئے۔۔ "مشک کو خود پر جی بھر کر غصہ آیا
ایسی کوئی بات نہیں آپ کو شرمندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کونسا"
آپ نے مجھے جگایا ہے یہ تو میں خود اٹھ گیا نہ۔۔ "میثم نے نرمی سے کہا
پھر بھی ہمیں اچھا نہیں لگ رہا۔۔ "مشک بولی"

باتیں نہ کرے روٹی بنادے جلدی سے۔۔ "میثم نے بات کا رخ بدلا تو مشک
اپنی توجہ روٹی بنانے میں دینے لگی۔۔ "میثم غور سے اُس کے تیزی سے چلتے
ہاتھوں کو دیکھنے لگا

ریان سے جب گڑیا کی شادی ہو گی تو ٹھیک ایسے وہ اُس کے لیے کھانا بنائے "
گی۔۔ "ایسے پھر وہ اُس کی فکر کرے گی۔۔ "اور پھر شاید پریشانی میں یا اُداسی
کے وقت میری ضرورت نہ پڑے۔۔ "میثم کو جانے کیا سو جھی جو غور سے
مشک کی حرکتیں ملاحظہ فرماتا وہ یہ سب سوچنے لگا

روٹیاں تیار ہیں آپ کھانے کی ٹیبل پر جائے ہم لیکر آتے ہیں۔۔ "چولہا"
بند کرنے کے بعد "مشک نے اُس کو مخاطب کیا تو ہوش میں آتا وہ اُس کو بے
مقصد دیکھے گیا

جس کو اتنے سالوں سے اپنی ملکیت اپنی جاگیر سمجھا۔۔ "کیا آسان تھا اُس"
کے سارے حقوق کسی اور کو سونپنا؟ "میثم کے دماغ میں ایک اور سوال اٹھ آیا
آسان تو خیر بلکل بھی نہیں تھا۔۔ "جواب بھی فوراً سے آیا تھا"
کیا ہوا؟ "اُس کو خاموش پا کر مشک اُس کے روبرو آتی اپنا ہاتھ اُس کے
سامنے لہرایا

ابھی تک تو کچھ نہیں۔۔ "میثم سر جھٹک کر بولا"

آپ ٹھیک ہونہ؟ "مشک فکر مند ہوئی"

میں ٹھیک ہوں۔۔ "آپ پریشان نہ ہو۔۔ "میثم نے ہلکی مسکراہٹ سے
کہا

آئے پھر ہمیں مزید صبر نہیں ہو رہا۔۔ "مشک نے عجلت میں کہا تو"

سرا ثبات میں ہلاتا اُس کے ہمراہ وہ باہر کی طرف نکل گیا

آپ کو پتا ہے وقت ایک جیسا نہیں رہتا۔۔ "مشک اُس کی پلیٹ میں کھانا"

سرو کرنے لگی تو میٹم اچانک بولا

جی بلکل اس میں تو کوئی شک نہیں۔۔ "وقت اور حالات اکثر بدلتے رہتے"

ہیں۔۔ "مشک نے سادہ لہجے میں بول کر اُس کی بات سے اتفاق کیا

ہاں لیکن کبھی کبھار دل چاہتا ہے کہ وقت یہی ٹھہر جائے جو جیسا چل رہا"

ہے وہ ہمیشہ ویسے چلتا رہے کبھی رُکے نہ کبھی بدلے نہ۔۔ "میٹم کسی ٹرانس

کی کیفیت میں بولتا گیا

ہر چیز ہمارے دل کے کہے مطابق نہیں چلتی۔۔ "بہت ساری چیزوں میں"

انسان کو اپنا دل مارنا پڑتا ہے۔۔ "مشک پہلا نوالہ توڑ کر کھانے کے درمیان

اُس کو جوابات دینے لگی

کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ وقت کبھی نہ بدلے؟ "میثم نے غور سے اُس کا" چہرہ دیکھا

بلکل نہیں۔۔ "ہم تو چاہتے ہیں وقت بدلے جیسا ابھی ہے آگے ایسا مزید کچھ

نہ چلے۔۔ "ہم اپنا وقت بدلنے میں یقین رکھتے ہیں۔۔ "مشک سوچو سے

انجان "محسن لغاری کے رویے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بولتی گی۔۔ "جس سے

جانے کیوں پر میثم کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا

مجھے اتنا نہیں سوچنا چاہیے۔۔ "یہ سب تو ایک دن ہونا ہی تھا۔۔ "میثم نے

گہری سانس بھر کر خود کو سمجھایا

آج مشک کے چہرے پر تھپڑ کا نشان دیکھ کر وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گیا

تھا۔۔ "وہ اپنے چچا کے سامنے نہ آواز اُونچی کر سکتا تھا اور نہ نافرمانی کر سکتا تھا

اس لیے اُس نے سوچ لیا تھا کہ اُس کو ریان اور "مشک کی شادی کروادینی

چاہیے وہ اگر ایک گھر میں اُس کے ساتھ اُس کی نظروں کے سامنے رہے گی تو

ممکن تھا اُس کو کسی چیز سے تکلیف نہ ہوتی۔۔ "ایسے وہ محسن لغاری کے تلخ
روپے سے بھی محفوظ رہتی

شادی کے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا؟ "سب سے پہلے میثم نے"
"مشک کی رضا مندی جانی چاہی۔۔" پر ایسے اچانک میثم کے سوال پر مشک
کے گلے میں نوالہ اٹک گیا تھا اُس کو بُری طرح سے کھانستادیکھ کر میثم نے
جلدی سے پانی کا گلاس اُس کے ہونٹوں کے پاس کیا
آپ ٹھیک ہو؟ "گلاس واپس رکھ کر میثم فکر مند سا اُس کا سُرخ ہوتا چہرہ"
دیکھنے لگا

جج جی۔۔ "مشک یہی بول پائی"
غلط سوال پوچھ ڈالا؟ "میثم نے پوچھا"
غیر متوقع تھا۔۔ "مشک نیچے نظریں ٹیبل پر گاڑھ کر بولی"
اچھا۔۔ "میثم خاموش سا ہو گیا"

آپ نے اچانک ایسا سوال کیوں پوچھا؟ "مشک نے خود کو کمپوز کیا جلدی" سے

مجھے لگتا ہے اب شادی ہو جانی چاہیے۔۔ "ایسے آپ میری نظروں کے" سامنے بھی ہو گئیں اور "چچا کا کوئی حق بھی نہیں پہنچے گا کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف دے۔۔" میثم کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھا

ہمیں سمجھ نہیں آ رہا آپ کو کیا جواب دینا چاہیے۔۔ "ہمیں پتا ہے شادی" کے بعد بھی آپ کو ہماری پڑھائی سے اعتراض تو نہیں ہو گا۔۔ "مشک اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بتانے لگی

بلکل مجھے آپ کی پڑھائی سے کیا مسئلہ ہو گا؟" میں خود آپ کو ایک مقام پر "دیکھنس چاہتا ہوں ویسے بھی ریان بھی تو پڑھ رہا ہے نہ۔۔" میثم ہلکی

مسکراہٹ سے بولا

یہ سوال ختم ہو جائے ہماری پڑھائی کا اُس کے بعد اگر آپ شادی کرنے کا"
کہوں گے تو زیادہ بہتر ہو گا۔" ہم پہلے یہ دو سال پورے کرنا چاہتے
ہیں۔۔" مشک نے جلدی سے کہا

ٹھیک ہے آپ یہ دو سال پورے کر لیں پہلے۔۔" تب تک تیاریاں بھی تو"
کرنی پڑے گی۔۔" یہ میں سب خود سنبھال لوں گا آپ آرام سے پڑھائی پر
فوکس دے۔۔" کل پڑسو تک میں چچا سے بات کروں گا۔" میثم نے سر کو
خم دے کر کہا تو مشک کے دل کی حالت عجیب سی ہو گئی تھی وہ گہری
مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس کو دیکھتی محض سر ہلا پائی۔۔" اُس کو یقین
نہیں آ رہا تھا کہ اتنی جلدی یہ سب ہو جائے گا۔" سامنے بیٹھا شخص مکمل
طور پر اُس کا ہو جائے گا۔" یہ احساس یہ خیال کتنا خوش کن تھا کوئی اُس سے
پوچھتا اس وقت۔۔" کوئی پوچھتا اُس سے کہ "خوشی کیا ہے تو وہ بغیر کسی تاخیر
کے بول دیتی

میثم لغاری"

مشک لغاری کا اپنے فرینڈ "میثم لغاری کے نکاح میں آ جانا اور ہمیشہ کے لیے"
اُس کا ہو جانا

جب سے تو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے
سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اٹھا رکھا ہے
اس کے دل پر بھی کڑی عشق میں گزری ہوگی
نام جس نے بھی محبت کا سزار کھا ہے
پتھر و آج مرے سر پر برستے کیوں ہو
میں نے تم کو بھی بھی اپنا خدار کھا ہے
اب مری دید کی دنیا بھی تماشا ثائی ہے
تو نے کیا مجھ کو محبت میں بنا رکھا ہے
پی جا ایام کی تلخی کو بھی نہیں کرنا صر
غم کو سہنے میں بھی قدرت نے مزار کھا ہے



مجھے اندازہ نہیں تھا آپ اتنا خوش ہو جائے گی۔۔ "آج پہلی بار چاہ کر بھی میٹم" مشک کو خوش دیکھ کر خود خوش نہیں ہو پارہا تھا

ہم شادی کا لفظ سن کر خوش نہیں ہو رہے۔۔ "مشک نے آج بنا کسی ڈر" خوف کے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

پھر وجہ؟ "میٹم نے پانی کا گلاس منہ کو لگایا"

ہمیں محض اس بات کی خوشی ہے کہ آپ نے اپنا سالوں پرانہ وعدہ پورا کرنے کا فیصلہ کر ڈالا ہے۔۔ "یقین جانے آپ پر خود سے زیادہ یقین ہونے

کے باوجود ہمیں ایک خدشہ رہتا تھا کہ شاید آپ اپنی بات سے پھر جائے یا بھول جائے تو ہمارا کیا ہوگا؟" اس بھری دنیا میں صرف آپ وہ واحد شخص

ہیں جو ہمیں ہم سے زیادہ جانتا ہے۔۔ "اور آپ کو تو پتا ہے ہمیں آپ کی عادت آج بھی ہے۔۔" ہم کہی اور آپ کے بنا نہیں رہ پائے گے۔۔ "مشک جذباتی ہو گئی تھی۔۔" اور اُس کے لفظوں نے جیسے مہر لگادی تھی کہ میثم نے اب اپنے فیصلے سے ہٹنا نہیں۔۔ "میثم جان گیا کہ اب ریان کو آزمانے کا یا پرکھنے کی کوئی ٹیک نہیں بنتی تھی۔۔" کیونکہ مشک کے لفظوں سے وہ اچھے سے محسوس کر گیا تھا کہ وہ اُس کے قریب رہنا چاہتی ہے اگر ایسے میں اُس کی شادی کسی اور سے ہو جاتی تو "مشک کے لیے کافی پر و بلم ہو جاتی جو وہ ہر گز نہیں ہونے دے سکتا تھا

آپ کو لگتا ہے ہم آپ سے کی گئی کوئی بات بھول سکتے ہیں؟ "میثم نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر دباؤ دیا

پھر چائے بھی ہم بنائے گے اچھی سی اور ڈھیڑ ساری باتیں بھی کرے "گے۔۔ "مشک نے پر جوش لہجے میں کہا اور وہ بس خوشی سے جگمگاتا اُس کا چہرہ

دیکھتا رہ گیا

کیا ہوا بتائے نہ؟ "مشک نے اُس کے سامنے چٹکی بجائی اس وقت تو اُس کے " رنگ ڈھنگ ہی الگ تھے۔۔ "پہلے والی جھجک" گریز کا نام و نشان تک نہیں تھا

ضرور میں بھی آپ کے ہاتھ کی بنی چائے پینا چاہوں گا۔۔ "کیا پتا آگے جا کر" یہ موقع ملے یا نہ ملے۔۔ "آپ زیادہ مصروف ہو جائے گیں نہ۔۔" میثم سر اثبات میں ہلا کر کہا

جیسے آپ اپنی ہر مصروفیت میں ہمارے لیے وقت نکال دیا کرتے تھے "ٹھیک ویسے اپنی مصروفیت میں ہمیں آپ کے لیے وقت نکالنا آتا ہے۔۔" تو ٹینشن ناٹ۔۔ "مشک نے کھکھلا کر کہا

اچھا پھر تو کیسی نے سہی کہا ہے کہ محبت پھول ہے۔۔ "جتنوں کو بانٹوں" گے اُتنی مہک ارد گرد پھیل جائے گی۔۔ "میثم اُس کے جواب سے متاثر ہوا

بلکل آپ پر یہ بھی بول سکتے ہو کہ محبت وہ چیز ہے جو آج دو گے تو کل " واپس لوٹ کر آپ کے پاس آئے گی۔ "مشک مسکرا کر کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

میں ساتھ آؤں؟ "میثم نے پیش کش کی "

نہیں آپ کوئی اچھی سی بُک لے آئے۔۔ "مل بیٹھ کر اُس پر تبصرہ کرے " گے ایسے وقت کا پتا بھی نہیں چلے گا۔ "مشک نے کسی خیال کے تحت فوراً سے کہا

جیسے آپ کا حکم۔۔ "میثم ہاتھ سینے پر رکھ کر ہلکا سا سر کو جھکا کر بولا تو مشک " زور ہنستی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔ "اُس کو یوں خوش ہوتا دیکھ کر میثم تو مسکرایا تھا پر کافی دیر سے کھڑا شہزاد جو اُن کے جاگنے پر جاگ گیا تھا اور اب یہاں کھڑا اُن کی باتیں سُننے میں مصروف تھا وہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑا لجھن کا شکار ہوا تھا

کتنی عجیب بات ہے۔۔ "میثم نے ایک بار بھی ریان کے بارے میں اُس سے نہیں کہا تمہاری شادی ریان سے ہوگی۔۔" اور مشک تک نے بھی پوچھنا گوارا نہیں کیا کہ اگر وہ اُس کی شادی کی بات کر تو رہا تھا لیکن دولہا کون تھا؟ ایسا سوال کرنے کی زحمت مشک نے بھی نہیں کی تھی۔۔ "یعنی وہ سال کی پہلی دولہن ہوگی جس کو اپنے دولہے سے کوئی سروکار نہیں تھا ایسا بھی کیا اندھا اعتماد؟" بندہ ایک بار پوچھ کر کنفرم تو کرے۔۔ "اپنی" سوچو میں گم وہ واپس اپنے بستر پر آیا کہاں گئے تھے آپ؟" وہ سونے کے لیے لیٹا تو اُس کے بازوؤں پر سر رکھے "رباب نے پوچھا یہی تھا پانی پینے گیا تھا تمہیں چاہیے کیا؟" شہزاد نے بتانے کے بعد پوچھا "نہیں۔۔" نفی میں سر ہلا کر کہتے وہ دوبارہ سونے لگی جب "شہزاد نے اُس کو مخاطب کیا ایک بات بتاؤ؟"

کونسی؟ "رُباب نے پوچھا"

اگر تمہاری شادی نہیں ہوئی ہوتی اور پھر تم سے کوئی کہتا کہ تمہاری شادی "اب ہو جانی چاہیے تو آگے سے تمہارا کیاری ایکشن ہوتا؟" شہزاد نے پوچھا تو کچھ پل خاموش رہنے کے بعد اُس کے گہری سانس بھری پھر کہا یہی کہ کیسے؟ "اور کس سے؟"

یعنی تمہارا سوال آگے سے دولہے کے مطلق ہوتا؟ "شہزاد نے جانتے ہوئے بھی سوال کیا

افکورس۔۔ "شادی ہونی ہے تو جاننا ضروری ہے کہ لڑکا کون ہے؟" یہی تو "منہ اٹھا کر نکاح نامے پر سائن نہیں کر سکتی نہ۔۔" رُباب نے سادہ لہجے میں جواب دیا

بلکل سہی بات ہے۔۔ "اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر شہزاد نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

ویسے اچانک آپ کے دماغ میں رات کے پہرہ خیال کیوں آگیا؟ "رُباب" نے جاننا چاہا

میثم نے گڑیا کے لیے فائنل فیصلہ کر لیا ہے۔ "شہزاد نے بتایا"

وہ دونوں جاگ گئے کیا؟ "اُنہیں کچھ چاہیے تو نہیں؟" حیرت سے بول کر وہ اُٹھنے لگی جب شہزاد نے واپس اُس کو لیٹایا

کھاپی بیٹھے ہیں تم پریشان نہیں ہو۔۔ "شہزاد نے اُس کو تسلی کروائی"

اچھا پر گڑیا نے واویلہ نہیں مچایا کہ ریان بندر سے وہ شادی نہیں کرے گی۔۔ "ویسے اب تو گویا دونوں کو لڑنے کا اچھا موقع مل گیا۔۔" رباب ہنس کر بولی

جس انداز میں میثم نے اُس سے بات کی میرا نہیں خیال کہ "گڑیا کے وہم" وگمان بھی ہو گا کہ میثم اُس کی شادی "ریان سے کرنے کا سوچ رہا ہے۔۔" لیکن ایک بات میری سمجھ میں نہیں آئی اگر گڑیا کا دھیان "ریان پر نہیں گیا تو اُس نے یہ کیوں کہا کہ وہ خوش ہے کہ اپنے فرینڈ کے ساتھ رہے

گی۔۔ "اگر اُس کو معلوم ہوا اُس کی شادی میثم ریان سے کروانے والا ہے تو اتنے آرام سے وہ کیسے مان گی؟" دونوں کے درمیان تو لمبی بحث ہو جانی چاہیے تھی پر ایسا کچھ نہیں ہوا سب کچھ نارمل تھا۔ "شہزاد کافی الجھن کا شکار ہونے لگا تھا۔" سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اصل ماجرہ کیا ہے؟

آپ کیوں اتنا سوچ رہے؟" اگر شادی کا ذکر ہو چکا ہے تو لازمی آپ کو آپ کے سوالوں کے جوابات مل جائے گے۔ "لیکن اُس کے لیے صبح تک کا صبر۔۔" اور ابھی آپ بھی سو جائے ساتھ میں مجھے بھی سونے دے۔ "رُباب نے تسلی آمیز لہجے میں بول کر آنکھیں موند گی تو شہزاد نے بھی سونے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ اُس کو رُباب کی بات درست لگی۔ "جو بھی اُس کے دماغ میں الجھن تھی وہ صبح تبھی سلجھ جاتی جب میثم سب سے کھل کر بات کرتا



چچا آپ سے بات کرنی ہے ضروری۔۔ "جس ٹائیٹم" محسن لغاری اپنے کام کے لیے گھر سے نکلے اُسی وقت "میٹم جاگنگ سے لوٹا تو انہیں دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

سلام کرنا بھول گئے ہو کیا؟" محسن لغاری کے خراب موڈ کے ارتکاب کا "نشانہ" میٹم بھی بنا

السلام علیکم چچا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے اگر آپ کے قیمتی وقت سے کچھ وقت میسر آئے گے تو آپ کی مہربانی ہوگی۔۔ "جواب میں اس بار جو میٹم نے کہا وہ سن کر انہوں نے سر جھٹکا کیا بات کرنی ہے؟" محسن لغاری نے پوچھا

لان میں بیٹھ کر بات کریں؟ "کھڑے کھڑے بات کرنا" میٹم کو مناسب نہیں لگا

آؤ۔۔ "محسن لغاری واپس اپنے گھر کی جانب چلنے لگے تو میٹم بھی ان کی تلقین میں چلنے لگا

بیٹھو اور بتاؤ کیا بات ہے مجھے آفس بھی جانا ہے۔۔ "محسن لغاری نے بیٹھنے"

کے بعد کہا

چچا آپ اپنی یہ نوکری چھوڑ دے نہ۔۔ "اب کیا ضرورت ہے آپ"

کو۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے کہا

بیٹا میں گھر میں بیٹھ جاؤں تو گھر کا خرچہ کون پورا کرے گا؟" بھائی صاحب"

کی طرح میرے کوئی پانچ بیٹے تو نہیں ہے نہ۔۔ "وہ طنزیہ ہوئے

آپ بھول رہے ہیں کہ گڑیا کالج کے بعد ٹیوشن دیتی ہے بچوں کو اور کچھ"

دن بعد وہ آرٹ اکیڈمی جوائن کرے گی جہاں سے اُس کو اچھی سیلری بھی

ملے گی میرا نہیں خیال پھر آپ کو خرچے کی پرواہ کرنے کی ضرورت پڑے

گی۔۔ "ویسے بھی گھر میں زیادہ افراد تو نہیں آپ تینوں ہی ہیں۔۔ "میثم نے

سنجیدگی سے کہا

بیٹا بھی میں اتنا بے غیرت نہیں ہوا کہ عورت کما ئے اور میں گھر بیٹھ کر "روٹیاں توڑوں۔۔" محسن لغاری ناگوار لہجے میں بولے

اس میں بُرائی کوئی نہیں ہے چچا گڑیا اگر آپ لوگوں کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے تو کرنے دے۔۔ اسٹلیسٹ اپنا آپ منوانے کا اُس کارائٹ ہے وہ پروف کر کے دکھائے گی کہ آپ کو بیٹے ناہونے کا غم بلا وجہ ہے وہ آپ کی ڈھال بن سکتی ہے۔۔ "اُس میں اتنی ہمت ہے کہ وہ آپ کا بازو بن سکے۔۔" چچا آپ خود بتائے کیا اُس کی محنت آپ کو دکھائی نہیں دیتی؟" جب سے رویے لہجے سمجھنے لگی ہے تب سے وہ بہت حد تک محتاط بن گئی ہے۔۔ "وقت سے پہلے سمجھدار اور سُلجھی ہوئی بن گئی ہے۔۔" میثم نے اُن کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کی

دیکھو میثم اگر تم نے یہی باتیں کرنی ہے تو مجھے اجازت دو کہ میں جاؤں "کیونکہ میں تم سے اس وقت اُس لڑکی کا ذکر سُننے کا روادار ہر گز نہیں۔۔" محسن لغاری کے لہجے میں "عجیب سی حقارت اور چڑتھی جس کو

محسوس کرتا میثم نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بند کر کے کھولا تھا
چہرہ ایک طرف موڑ کر بے اختیار گہرا سانس بھر کر اُس نے خود کو پرسکون
کرنے کی کوشش کی

جس کا ذکر آپ کر رہے ہیں اُس کا ایک نام بھی ہے۔۔ "میثم نے سنجیدگی"
سے کہا

میں چلتا ہوں۔۔ "محسن لغاری اُٹھ کھڑے ہوئے"

بیٹھ جائے میں یہاں کچھ اور بات کرنے کے لیے آیا تھا۔۔ "اور کچھ اور"

سمجھاتے ہوئے بھول گیا کہ بھینس کے آگے بین بجانا بے سود ہوتا

ہے۔۔ "میثم سر جھٹک کر بولا تو "محسن لغاری نے گھور کر اُس کو دیکھا

اس گستاخ لہجے کی وجہ جان سکتا ہوں؟ "ادب آداب بھول گئے"

ہو۔۔؟ "یہ تک بھول گئے ہو کہ کوئی بچے نہیں اٹھائیس سال کے بھرپور

مرد ہو۔۔ "اُونٹھ جتنا قدر کر لیا لیکن سیکھا کچھ نہیں۔۔ "اور اب تو کالج بھی

جوائن کیا ہے نہ تم نے؟" کیا بھائی صاحب کو پتا ہے کہ تم کس قدر بد لحاظی کا مظاہرہ کر رہے ہو۔۔" محسن لغاری نے آڑے ہاتھوں میں لیا اُسے اُن کو کچھ بھی نہیں پتا یہ بھی نہیں کہ کل اُن کے پیارے چھوٹے بھائی نے "اُن کی لاڈلی بھتیجی کو کھینچ کر تھپڑ مارا تھا۔۔" میثم نے نارمل لہجے میں بتایا اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ اپنے چچا کو دھمکاؤ گے؟" محسن لغاری اُس کی بات میں جھپسی دھمکی کو محسوس کیے چڑ کر بولے

آپ نے ہی بولا کہ میں اُونٹھ جتنا ہو گیا ہوں۔۔" خیر فضول کی باتوں کو "ہٹا کر مدعے کی بات پر آتے ہیں۔۔" میثم سیدھا ہو کر بولا کرو گے تو اچھا ہو گا۔۔" وہ سنجیدہ تھے

گڑیا کے مطلق بات کرنی ہے۔۔" آپ کو یاد ہو گا وہ ریان کی منگ ہے آپ کو تو ویسے بھی اُس کا وجود برداشت نہیں ہوتا تو میں چاہتا ہوں اُس کی اور ریان کی شادی اب کر دینی چاہیے۔۔" دو ماہ بعد کالج میں اُس کے دو سال

پورے ہو جائے گے اس بیچ میں تیاریاں کر دیتے ہیں۔۔ "آپ بتائے کیا
رائے ہے آپ کی۔۔" آپ اپنا بوجھ کب اتارنا پسند کریں گے؟ "میثم نے بید
سنجیدہ لہجے میں سوال کیا جس کو سن کر محسن لغاری اُس سے نظریں چرانے پر
مجبور ہوئے

کیا ہوا؟ "یہ پریشانی جہیز کی تو ہوگی نہیں اور نہ اس بات کی کہ وقت چاہیے"
شادی دھوم دھام سے کرنی ہے۔۔ "کیونکہ آپ کو تو بس گڑیا کو خود سے دور
کرنے کا گھر سے نکالنے کا بہانا چاہیے۔۔" پھر اگر یہ موقع میں فراہم کر رہا
ہوں تو آپ کے چہرے پر وہ چمک دمک "مسکراہٹ والے تاثرات کیوں
نہیں؟" میثم اُن کو خاموش دیکھ کر مصنوعی حیرت سے پوچھنے لگا
میں پریشان نہیں حیران ہوں تم پر۔۔ "محسن لغاری کافی حد تک خود کو"
سنجیدہ چکے تھے

مجھ پر حیرانی کیوں؟ "میثم چونکا"

یہ کونسا سال ہے اندازہ ہے تمہیں؟ "محسن لغاری نے پوچھا"

اس عمر میں آپ کیسی پچکانہ باتیں کر رہے ہیں آپ کو اندازہ ہے؟ "چچا میں"
ایک سیریس معاملے پر آپ سے بات کرنے آیا ہوں اور آپ مجھ سے
سالوں کا حساب پوچھ رہے۔۔ "میٹم کو ان کی بات پسند نہیں آئی
دیکھو میٹم تم جس بات کا ذکر کر رہے ہو تیرہ سال پرانی بات ہے۔۔ "تیرہ"
سال بہت عرصہ ہوتا ہے اگر تمہاری زندگی سے تیرہ سال نکالے جائے تو
بچتے ہیں پندرہ سال۔۔ "تب تم بچے تھے یونہی بڑوں کی باتوں میں بیچ میں
بولے تو میں نے ٹالنے کے لیے تمہیں "ہاں بولی تھی ورنہ "مشک کی شادی
سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں۔۔ "تم نے اُس کا خیال رکھا اُس کو پیار دیا یہ
تمہاری مرضی تھی کسی نے زبردستی نہیں کی تھی تم سے۔۔ "اصولاً ہے تو وہ
میری بیٹی نہ پھر تم نے کیسے سوچ لیا کہ میں اُس کی شادی کا فیصلہ تمہارے
ہاتھوں میں سونپوں گا؟ "محسن لغاری کی باتوں سے "میٹم کے تاثرات
پتھر یلے ہوئے تھے

جو بھی بات ہے کھل کر کریں۔۔۔ "میثم کو کسی انہونی کا احساس شدت سے"

ہوا تھا

تو صاف بات یہ ہے کہ فلحال میں مشک کی شادی کے حق میں نہیں"

ہوں۔۔۔"جب مجھے اُس کی شادی کرنی ہوگی تو سوچ و بچاؤ کے بعد میں کوئی فیصلہ کر پاؤں گا۔۔۔"میں کوئی شیورٹی نہیں دیتا کہ وہ پھر "ریان ہو گا یا کوئی اور ہو گا۔۔۔"محسن لغاری نے صاف لفظوں میں دیا

کیا مطلب کوئی اور؟ "کوئی اور کیوں کیسے ہو سکتا ہے؟"کیا ہو گیا ہے چچا"

آپ اچانک سے سالوں پرانہ جوڑا گیارشتہ یوں ختم کرنے کا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟ "میثم حیرت سے اُن کو دیکھ کر بولا وہ یقین کرنے سے قاصر تھا کہ اچانک محسن لغاری ایسا کچھ بھی کر سکتے تھے

میں اُس کا باپ ہوں میثم۔۔۔"تمہارا اُس پر کوئی حق نہیں وہ محض تمہاری"

ایک کزن ہے۔۔۔"میں تمہارے کسی بھی سوال کے جواب دینے کا پابند

نہیں ہوں۔۔" مجھے جو بھی بولنا تھا میں بول چکا ہوں۔۔" اُمید ہے مزید تم
اس بارے میں کوئی بات نہیں کرو گے۔۔" محسن لغاری اتنا بول کر اپنی جگہ
سے اُٹھ کھڑے ہوئے

یہ زیادتی ہے میرے ساتھ جو آپ کو میں ہر گز کرنے نہیں دوں"

گا۔۔" آپ ایسے اچانک مجھے گھڑیا سے دستبردار ہونے کا نہیں بول
سکتے۔۔" آپ خود کہتے تھے کہ اُس کے سارے اختیارات میرے پاس ہیں
میں جو چاہے اُس کے لیے فیصلہ لے سکتا ہوں پھر اب کیا ہوا؟" آپ کیسے
بول سکتے ہیں کہ وہ میری ایک کزن ہے اور کچھ نہیں۔۔" کیا آپ کو بھی بتانا
پڑے گا کہ وہ میرے لیے کیا ہے؟" آپ نے سوچا ہے اگر آپ کے ان
خیالات کے بارے میں ڈیڈ کوپتا چلے گا کہ اُن کو کتنا دکھ پہنچے گا اُن کو کتنی
تکلیف ہوگی۔۔" اور کیا میں وجہ جان سکتا ہوں کہ آپ میں اتنی یہ تبدیلی
کیوں آئی ہے؟" بیس سالوں بعد آپ پر یہ بات عیاں کیسے ہوئی کہ

آپ "گڑیا کے باپ ہیں جبکہ آپ کو تو وہ سخت ناپسند ہے نہ۔۔" میثم غصے سے پھٹ پڑا۔ "اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ہر شے کو تہس نہس کر دیتا میں بتا چکا ہوں میثم کے میں تمہارے سامنے جواب دے نہیں"

ہوں۔۔" محسن لغاری نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا

آپ میرے سامنے جواب دے ہیں۔۔" آپ کو مجھے جواب دینا"

ہوگا۔۔" میں صاف لفظوں میں آپ کو واضح کر لوں کہ میں ویسا کچھ نہیں ہونے دوں گا جیسا آپ چاہتے ہو۔۔" گڑیا کی شادی ریان سے ہوگی۔۔" کیسی دوسرے تیسرے سے نہیں۔۔" آپ اپنے ذہن سے یہ بات نکال دے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ کچھ کر پائے گے۔۔" میں پوری دُنیا کو آگ لگا دوں گا لیکن گڑیا کے ساتھ غلط ہونے نہیں دوں گا۔۔" میں نے اُس سے وعدہ کیا ہے جو میں پورا کر کے رہوں گا۔۔" دیکھتا ہوں پھر کون آتا ہے میرے راستے میں۔۔" میثم چیلنج بھری نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہتا بہت کچھ باور کروانے لگا

تم بد لحاظی پر اتر آئے ہو۔۔ "محسن لغاری کو غصہ آنے لگا"

مجبور آپ نے کیا ہے۔۔ "میرا دماغ فلحال بہت گرم ہو گیا ہے۔۔" میں کوئی بے ادبی کرنا نہیں چاہتا بس اتنا کہوں گا جیسے سالوں پہلے گڑیا کے معاملے میں گہری نیند میں تھے اب بھی نیند کی دس بیس گولیاں کھا کر آرام سے سو جائے۔۔ "گڑیا کی شادی ریان سے ہو گی آپ کو اب یہ میرا بچپن میں کیا گیا جذباتی فیصلہ لگے یا پھر آج باندھی گئی ضد۔۔" لیکن وہ ہو گا جو میں چاہوں گا۔۔ "آپ کے آسرے گڑیا کو چھوڑنے کا مقصد ہوا ایسے جیسے اُس کو کھائی میں گرا نا۔۔" دو ٹوک لہجے میں کہتا میثم تیز قدموں سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔ "بیچھے محسن لغاری کے تاثرات تن گئے تھے۔۔" میثم کی بغاوت کرتی آنکھوں نے گویا اُن کو جلتے کوئلوں میں بھینک دیا تھا۔۔ "اُس کا یہ اٹیٹیوڈ دیکھ کر محسن لغاری وہ تک سوچنے پر مجبور ہو گئے تھے جو کل تک کرنے کا انہوں نے سوچا تک نہیں تھا



تو آج تم ہمارے بنا کلاس اٹینڈ کرو گی؟" روحا کو جیسے یقین نہ آیا

بلکل۔۔ "پر تم لوگ اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو؟" تم دونوں کو کونسا شوق

تھا اردو ڈپارٹمنٹ میں جانے کا بقول تم دونوں کہ میرا فرینڈ تو اردو پڑھانے

کے بجائے ہمیں سوشل ڈسٹینس پر لیسن دے دیتا۔۔ "مشک دونوں کو

آنکھیں چھوٹی کیے گھور کر بولی

ہاں تو تمہاری وجہ سے جاتو رہے تھے نہ انکار تو نہیں کیا تھا ویسے بھی یوں

اکیلے تنہا ہمیں چھوڑ کر تم کیسے جاسکتی ہو؟" عمل نے بھی اپنا رونا رویا

دیکھو بہنوں۔۔ "ہمیں بس اکیلے جانے کی پرمیشن ملی ہے۔۔" تو دونوں

ہمیں معاف کر دو۔۔ "ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔" بس اللہ کو جو منظور تم

دونوں کو وہ قبول کرنا پڑے گا۔۔ "مشک نے ہاتھ کھڑے کیے بول کر صاف

ہری جھنڈی دکھائی

دوست دوست نہ رہی

پیار پیار نہ رہا

اے زندگی ہمیں تیرا اعتبار نہ رہا۔۔"

روحانے رونی شکل کے ساتھ دُکھ بھرا گانا گایا۔

ویری ڈیب میری آنکھوں سے تو آنسوؤں ہی نہیں رُک رہے۔۔ "مشک نے"

طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

مشک یار پلیزنہ اگر ہمارے فری پیریڈ میں تم وہاں جاسکتی ہو تو ہم تم کیوں"

نہیں؟" عمل نے احتجاج کیا

اُن کو تم دونوں کی شکلیں نہیں پسند شاید اس وجہ سے کہہ رہیں"

وہ۔۔ "مشک نے مسکراہٹ دبائے کہا

اُس نے یہاں سے تو کی گندہ بہتر ہے۔۔ "پھر بھی اُس کے ساتھ پوری زندگی"

گنہگار نے کو تیار تھے لیکن ہمارے ایک یا آدھے گھنٹے تک کلاس میں دیکھنا

برداشت نہیں کر سکتے؟" یہ ظلم کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے؟" روحا بنا سوچے

سمجھے بولتی گی تو "مشک کے سامنے ایک سایہ سا آکر لہرایا تھا۔" اُس کے

اتجھے موڈ کا بیڑا غرق "روحانے اچھی طرح سے کر لیا تھا

اُن کا ذکر نہ کیا کرو۔۔" اگر فرینڈ نے سُناتو کافی ہرٹ ہو گے۔۔ "کیسی کی"

دُکھتی رگ کو دبانا نہیں چاہیے۔۔ "مشک نے سنجیدگی سے کہا

ابھی یہاں کونسا ہے وہ۔۔ خیر تمہیں کیا لگتا ہے اب وہ کہاں ہو گی؟ "روحانے

نے راز درانہ انداز میں اُس سے پوچھا

ہمیں نہیں پتا۔۔ "اور نہ ہم جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔۔" اُردو کی کلاس

کا ٹائیم ہونے لگا ہے تو ہم وہاں جا رہے ہیں۔۔ "مشک اپنی جگہ سے اٹھ کر

باری باری دونوں کو دیکھ کر بولی

کتنی بے مروت ہونہ تم۔۔ "ایک بار بھی ہماری سفارش اُن سے نہیں کی"

ہو گی۔۔ "خود کیسے بھاگم بھاگ جانے کو تیار ہو۔۔" عمل منہ بسور کر بولی

اگر کل تم دونوں کلاس میں تھوڑا بھی انٹرسٹ دکھاتی تو شاید ہم تم دونوں کی کوئی مدد کر پاتے لیکن اب تو ناممکن سی بات ہے۔۔ "مشک نے شانے اُچکا کر جواب دیا

ہمیں پتا تھوڑی تھا کہ وہ کلاس اتنی فل ہوگی۔۔ "اب جب دیکھی ہے تو" دیکھنا ہے وہ پڑھاتے کیسے ہو گے۔۔ "آفٹر آل ایک دن میں اُن کو ہینڈ سم لیکچرار کا لقب مل چکا ہے۔۔ "مبارکباد بھی تو پیش کرنی چاہیے نہ۔۔" روحا نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا

اُنہیں تمہاری مبارکباد کی ضرورت نہیں۔۔ "خیر ہمیں دیری ہو رہی ہے تو" ہم چلتے ہیں۔۔ "مشک بنا اُس کی باتوں میں آکر کہتی وہاں سے نو دو گیارہ ہوگی تو پیچھے "روحہ اور عمل محض ایک دوسرے کا منہ تیکنے لگی کوئی اور چارہ جو نہیں تھا اُن کے پاس

دوسری جانب مشک کلاس میں داخل ہوئی تو "میثم پہلے سے وہاں موجود تھا" ایک گہری نگاہ اُس پر ڈالتی وہ کلاس میں اپنے لیے جگہ تلاش کرنے لگی۔ "اُس نے محسوس کیا جیسے کلاس میں کل سے زیادہ رش ہو اور تعداد میں لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ تھیں۔" وہ کشمکش میں مبتلا بس اپنی جگہ کھڑی رہ گئی کیونکہ جہاں اُس کے لیے جگہ تھی وہاں پہلے سے ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا۔ "وہ اُس کے ساتھ بیٹھنے کے بجائے کسی لڑکی کے ساتھ بیٹھنے کا چاہتی تھی۔" اُس نے گردن موڑ کر مدد طلب نظروں سے میثم کو دیکھنا چاہا لیکن اُس کی نظروں کا مرکز کتاب تھی۔ "مشک کو اس وقت وہ ضرورت سے زیادہ سنجیدہ لگا لیکن اپنا وہم جان کر وہ ناچاہتے ہوئے بھی اُس لڑکے کے ساتھ بیٹھ گئی۔"

کل مجھے معلوم اتنا ہو گیا تھا کہ آپ میں سے کسی کو بھی اُردو کی اتنی سمجھ " نہیں۔ "تو میں کچھ بھی آگے پڑھانے کے بجائے پہلے کچھ آسان سے لفظ

کہوں گا جن کا آپ کو اردو میں ترجمہ کرنے پڑے گا۔" میثم نے سنجیدہ نظر پوری کلاس میں ڈال کر سب کو دیکھ کر کہا

شیور سر۔۔ "ایک لڑکی فوراً سے بولی"

ضرور سر۔۔ "انگلش کا چھوٹا سا بھی لفظ میں نہیں سُنوں گا۔" میثم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا تو مشک نے مسکراہٹ دباتی پھر اُس لڑکی کو دیکھا جس نے اپنے چہرے پر لپا پوتی کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی

سوری سر۔۔ "ایک بار پھر اُس لڑکی کی زبان پھسلی

معذرت سر۔۔ "ہمارے خیال سے آپ کو انگلش ڈپارٹمنٹ میں جانا"

چاہیے۔۔ "اس بار تصحیح کرنے والی" مشک تھی جس پر وہ لڑکی گھور کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔ "جواب میں مشک نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ تھا کیونکہ یہ وہی لڑکی تھی جس نے خود کو ہوشیار سمجھ کر کل "میثم کو بتایا تھا کہ یہ آرٹ اسٹوڈنٹ ہے

لا بُریری کو اُردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ "سر جھٹک کر میثم نے سنجیدگی سے"

پوچھا

کتابوں کا جہاں۔۔ "ایک لڑکا اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا"

غلط۔۔ "میثم نے بنانا خیر کے کہا"

کتابوں کی دُنیا۔۔ "ایک اور جواب حاضر ہوا۔۔" جس پر وہی اپنا لفظ دوہراتا"

میثم نے ایک سرسری نگاہ "مشک پر ڈالنی چاہی جو اپنے بیگ سے اسکیچ بُک

نکال رہی تھی۔۔" وہ اسکیچ بُک تھا اس بات کا اندازہ "میثم کو نہیں ہوا تھا اُس

نے بس بیگ میں سے کچھ نکالتے ہوئے دیکھا تھا۔۔" کلاس کے بجائے کسی

اور چیز میں اُس کی توجہ دیکھ کر میثم نے تاسف سے اُس کو دیکھا یلخت اُس کی

نگاہ اُس کے ساتھ بیٹھے لڑکے پر گئی تو ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے کیونکہ وہ

بڑی فرصت سے "مشک کو تاڑنے میں مصروف تھا۔۔" یہ دیکھ کر مار کر

اُٹھا کر میثم نے اُس کی طرف پھینکا تو وہ لڑکا جلدی سے سیدھا ہو کر بولا

یہاں پڑھا کون رہا ہے؟ "اُس کو کھڑے ہونے کا اشارہ کرتے" میثم نے "
سنجیدگی سے پوچھا

آپ۔۔ "لڑکا جلدی سے بولا"

پڑھا رہا کہاں ہوں؟ "اگلا سوال"

سس سامنے۔۔ "سب پر خود کی نظریں محسوس کرتا وہ ہکلا کر بولا"

میں ہوں کہاں؟ "تیسرا سوال"

سامنے سر۔۔ "جواب دیا گیا"

بورڈ کہاں ہے؟ "ایک اور سوال"

وہ بھی سامنے۔۔ "لڑکا الجھن کا شکار ہوا۔" باقی سب دلچسپی سے میثم کو دیکھ "

کربات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگے

تو اگر جب کلاس دی جاتی ہے تو کہاں دیکھا جاتا ہے۔۔ "میثم نے ارد گرد سے

بے نیاز بیٹھی "مشک کو دیکھ کر ایک اور اُس سے سوال کیا

اُستاد کو۔۔ "لڑکے نے سوچ ویچار کے بعد جواب دیا"

"اور؟"

اور بورڈ کو۔۔ "لڑکا پریشان ہوتا اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کر کے
بولا۔۔ "میثم کا انداز اُس کا لہجہ "اُس کے دیکھنے کا طریقہ جان نکالنے کے لیے
کافی تھا

شاباش اب یہ بتائے کہ غور کس پر کیا جاتا ہے؟ "توجہ کس پر دی جاتی"
ہے؟ "سامنے کھڑے اُستاد پر یا پھر لڑکیوں پر؟" میثم نے بازوؤں سینے پر
باندھے مزید سوال کیے

اُستاد کو ظاہر سی بات ہے۔۔ "لڑکا جلدی سے بولا تاکہ اُس کی جان چھوٹ"
جائے

اچھا تو "مس مشک کے چہرے پر آپ کو میں دیکھائی دے رہا ہوں یا پھر"
بورڈ اُن کی پشت پر چسپاں ہیں۔۔ "جو آپ کی توجہ اور نظریں اُن پر ہٹنے سے
انکاری ہیں۔۔ "اِس بار جو میثم بولا وہ سن کر مشک جو اُس کے اسکیچ بنانے میں
مصروف تھی چونک کر اپنا سر اٹھا کر کبھی میثم کو دیکھتی تو کبھی گردن موڑ کر

اُس لڑکے کو۔۔ "دونوں کو دیکھنے کے بعد جلدی سے اُس نے اپنا سکیچ بک بند کیا

غلطی ہو گئی دوبارہ ایسا نہیں ہو گا۔۔ "لڑکا سر جھکا کر معذرت خواہ لہجے میں " بولا

ہممم تو مجھے بتائے لا بریری کو "اُردو میں کیا کہا جاتا ہے۔۔ "میثم نے اُس سے پوچھا

کتب خانہ۔۔ "لڑکے کے جواب پر میثم نے اُس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا " تو جن کو لا بریری "کتابوں کا جہاں اور دُنیا لگتی ہے اُن کو پتا ہونا چاہیے کہ " وہاں ڈھیر ساری کتابیں ہوتیں تو ہیں لیکن اُس جگہ کو اُردو میں کتب خانہ کہا جاتا ہے۔۔ "یہ عام چھوٹی سی بات تک آپ سب کو پتا نہیں۔۔ "کتاب گھر کا بھی وہ مطلب ہوا لیکن زیادہ استعمال میں کتب خانہ آتا ہے اور دوسرا

مکتبہ۔۔ "مکتبہ عربی لفظ ہے خیر اُردو میں کیا کہا جاتا ہے یہ جن کو نہیں تھا پتا
اُن کو چل گیا ہو گا پتا۔۔" میثم نے سب کو دیکھ کر افسوس بھرے لہجے میں کہا
ہمیں پتا تھا پہلے سے۔۔ "مشک ہلکا سا منمنائی"

جی آپ جتنی توجہ سے کلاس لینے میں مصروف تھیں اُس سے اندازہ ہو گیا
تھا۔۔ "میثم خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اپنی جگہ وہ چور سی ہو گئی

فرینڈ بات سُننا۔۔ "کلاس ختم ہونے کے بعد میثم اپنے آفس جانے والا تھا"
جب مشک نے اُس کو آواز لگائی

یہاں تو مجھے فرینڈ نہ کہے میں آپ کا یہاں پروفیسر ہوں۔۔ "میثم نے مدھم
لہجے میں کہا

جی جی ہمیں پتا چل گیا ہے کہ آپ کو اُردو ہینڈ سم لیکچرار کا لقب حاصل ہوا
ہے۔۔ "پر ہمیں بہت ضروری بات پوچھنی ہے آپ سے۔۔" مشک نے
جلدی سے کہا

کریں کیا بات ہے؟ "ہاتھ میں موجود کتاب کو بند کیے میثم اُس کی طرف"

متوجہ ہوا

آپ ٹھیک ہو؟ "یعنی ہمیں کافی سنجیدہ لگے آج آپ؟" مشک نے جھجک

کر پوچھا

ہم ٹھیک ہیں آپ پریشان نہ ہو۔۔ "میثم نے اپنے لہجے کو ہشاش بشاش کرنا"

چاہا

پکی بات ہے؟ "مشک کو جیسے یقین نہ آیا"

جی لیکن ایک بات میں بھی آپ سے پوچھنا چاہوں گا۔ "میثم نے کہا"

ضرور پوچھیے؟ "مشک فوراً سے بولی"

اگر کوئی آپ سے کہے کہ اپنے فرینڈ سے دور رہا کرو اب تو آپ کیا کرو"

گی؟ "میثم کا سوال سن کر وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

کوئی کیوں ایسا کہے گا؟" مشک نے بھنویں اچکائی"

فرض کرے۔۔ "میثم نے کہا"

ہم پہلی فرصت سے اُس سے قطعی تعلق ہو جائے گے۔۔ "یا پھر اُس کا منہ"
توڑ دے گے۔۔ "مشک نے جوش میں آکر کہا تو وہ پہلی بار دل سے مسکرایا

پکی بات ہے؟" میثم نے کنفرم کرنا چاہا

ہینڈ ریڈ پر سنٹ۔۔ "مشک نے مسکرا کر کہنا چاہا لیکن سامنے کی جانب دیکھ"
کر اُس کی مسکراہٹ پل بھر میں غائب ہوئی تھی کیونکہ سامنے راحیل سیدھا
اُس کی طرف آرہا تھا۔۔ "وہ نہیں تھی جانتی کہ میثم کا یا راحیل کا پہلے سے
سامنا ہو چکا تھا اُس کو ڈریہ بھی نہیں تھا کہ "راحیل بنا آس پاس کا لحاظ کیے اُس
سے کیا بکواس کرے گا۔۔ "اُس کو ڈر بس یہ تھا کہ اگر اپنی یہ بکواس اُس نے
میثم کے سامنے کی تو اُس کا تو کچھ نہیں جائے ہاں البتہ راحیل اپنی ایک دو
ہڈیوں سے ضرور محروم ہو سکتا تھا۔۔ "کیونکہ میثم تو پہلے سے تپا ہوا تھا ایسے
میں راحیل اُس کے لیے بیسٹ پنچنگ بوکس ثابت ہو سکتا تھا۔۔ "ایسا نہیں تھا
کہ اُس کو راحیل کی کوئی پرواہ تھا اُس کو فکر "میثم کی تھی کیونکہ وہاں لیکچرار کی

حیثیت سے تھا اور سامنے سے آتا ہوا شخص اسٹوڈنٹ۔۔ "ایسے میں میٹم کا
ایک اٹھایا گیا غلط قدم اُس کا فیوچر خراب کر سکتا تھا۔۔" پریشانی سے لب
کاٹ کر مشک نے "میٹم کو دیکھا جو غور سے اُس کے بدلتے تاثرات ملاحظہ فرما
رہا تھا



یا اللہ ہم تینوں میں سے کسی ایک کو غائب کر دے پلیز پلیز۔۔ "مشک
آنکھوں کو بند کیے دعائیہ انداز میں بڑبڑانے لگی
گڑیا کیا ہوا؟" میٹم نے حیرت سے اُس کو دیکھا "
کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں ہوا۔۔" آئے آپ ہمیں اپنا آفس دکھائے نہ ہم "
نے ایک تصویر لینی ہے آپ کی۔۔" مشک جلدی سے اُس کا ہاتھ تھام کر بولی

گٹیار لیکس۔۔ "میثم نے نرمی سے بول کر اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے آزاد"
کر دیا تاکہ کوئی ایسے اُن کو دیکھ نہ پائے

ڈارلنگ تم یہاں ہو۔۔ "میں کالج میں تمہیں تلاش کرتا پھر رہا"
تھا۔۔ "راحیل دونوں کے سر پہ نازل ہوا تو میثم اُس کی آواز پہچانتا "مشک کو
دیکھنے لگا جو اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چٹھانے میں مصروف تھی
اللہ خیر کریں۔۔ "آہستگی سے بول کر مشک نے اپنے قدم پیچھے لیے"
تم"

راحیل اُس کی جانب بڑھنے والا تھا جب اچانک میثم نے اُس کو گریبان سے
پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا تو راحیل حیرت سے کبھی اُس کو دیکھتا تو کبھی اُس
کے ہاتھ کو جو اُس کے گریبان میں تھا
تم وہ ہے نہ جس"

تم نہیں آپ۔۔ "اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر" میثم نے خاصے جُھٹے " ہوئے لہجے میں کہا

ہاں سہی ہے پر یہاں کیوں کیسے؟ "باڈی گارڈ بن گئے ہو کیا مشک"

کے؟ "میرا گریبان بھی چھوڑو گے تو اچھا ہو گا۔" راحیل طنزیہ ہوا

یہاں بتاؤں یا کالج سے باہر؟ "میثم نے دوستانہ انداز میں پوچھا"

، باہر زیادہ مناسب لگے گا یہاں بہت سارے لوگ ہیں۔۔ "آپ ڈسٹرب"

ہو سکتے ہیں۔۔ "بولنے والی" مشک تھی جو بالکل بھی نہیں چاہتی تھی کہ

یہاں کوئی تماشا ہو اور میثم کا نام خراب ہو

گٹھیا کا آرڈر ہے ماننا تو پڑے گا۔ "میثم نے ہاتھ کھڑے کیے اُس کو دیکھ کر کہا"

جو بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

کالج کے پاس کافی شاپ ہے وہاں جانا کیسا رہے گا؟ "راحیل نے سر جھٹک "

کر کہا

کافی اچھا خیال ہے۔۔ "آپ ایسا کریں یہ میرے آفس رکھ آئے میں پھر"
بعد میں آکر دیکھ لوں گا۔۔ "میٹم نے اپنا کورٹ اور ساتھ میں کتاب رجسٹر
وغیرہ اُس کو تھمایا

عینک بھی دے ورنہ ٹوٹ جائے گی۔۔ "مشک کو راحیل کی ہڈیوں کے"
ٹوٹنے سے زیادہ "میٹم کی عینک کے ٹوٹنے کی فکر لاحق ہوئی تھی
نہیں ٹوٹے گی۔۔ "میٹم نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا جس نے ابھی "
بھی اُس کی عینک کو نہیں بخشا تھا

آپ کی مرضی ہے۔۔ "شانے اُچکا کر کہتی وہ جانے لگی تو راحیل کی نظریں "
اُس پر ٹکنے لگی

باہر چلو۔۔ "میٹم نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھا۔۔ "راحیل کو"
اُس کا اندازہ پسند تو نہیں آیا لیکن مجبوراً اُس کی بات مانتا وہ اُس کے ساتھ کالج
سے باہر نکل آیا

تمہیں وارن کیا گیا تھا نہ کہ گڑیا کے آس پاس بھی نظر نہ آنا تو تمہاری "جُرئت کیسے ہوئی اُس کو غلیظ لفظ استعمال کر کے مخاطب ہونے کی۔" کہنے کے ساتھ بنا کوئی لحاظ کیے ایک زوردار مگہ میثم نے اُس کے چہرے پر مارا تو راحیل کو اپنا جبر اہلتا محسوس ہوا۔ "تکلیف سے کراہتے اُس نے سردائیں بائیں کر کے اپنے ہوش بحال کرنے چاہے

لاسٹ وارنگ ہے گڑیا سے دور رہو ورنہ آئے سویر میں تمہیں جان سے " مارنے میں کوئی گریز نہیں کروں گا۔ " میثم نے اُنکی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا تمہیں کیا لگتا ہے تمہاری دھمکیوں میں آجاؤں گا میں؟ " تمہارے ناک " کے نیچے اُس سے شادی کر کے لے جاؤں گا اور تم سوائے دیکھنے کے کچھ نہیں کر پاؤ گے۔ " اُس کے بعد اگر تم سب اُس کی شکل بھی دیکھ لو تو

کہنا۔ " راحیل اُس کی بات اور ایکٹ سے غصیلے لہجے میں بولا۔ " میثم

دوبارہ اُس کو مگہ مارنے لگا تو اس بار راحیل نے اُس کا درمیان میں روک لیا۔ " جس سے مزید اشتعال میں آتا اپنی ٹانگ اُس کی ٹانگ میں الجھائے

میثم نے اُس کا رخ بدلا پھر زور سے دوسرا ہاتھ تھام کر ایسے مڑو را کہ اُس کی
آواز تک را حیل کے کانوں نے بخوبی سنی تھی
آہ آہ۔۔ "اپنا ہاتھ پکڑتا وہ نیچے بیٹھتا چلا گیا"

ایک ہاتھ سے لے آنا بارات۔۔ "واپس بارات کے بجائے تیرا جنازہ نہ"
نکلے تو کہنا۔۔ "تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا میثم واپس جانے کے
لیے پلٹا

تیرا یہ غرور تو میں خاک میں ملاؤں گا۔۔ "دیکھ لینا۔۔" درد سہنے کے "
باوجود وہ باز نہ آیا۔۔ "جس پر اپنے ہاتھ کی مٹھی کو زور سے بند کر کے کھولتا
میثم نے خود پر ضبط کرنا چاہا لیکن اُس سے نہ ہو پایا۔۔ "تبھی مزید دھلائی کے
واپس مڑا تو لب بھینچ لیے۔۔ "کیونکہ را حیل اپنا ایک ہاتھ پکڑے بھاگنے
والے انداز میں اپنی گاڑی میں بیٹھا تھا اُس کو ایسے جاتا دیکھ کر میثم غصے سے
پاگل ہوتا زور سے پاؤں زمین پر مارا تھا



کچھ ہوا ہے کیا؟ "مشک نے سونیا لغاری کو گم سم بیٹھا دیکھ کر سوال کیا"
نہیں تو۔۔ "اُنہوں نے مسکرا نے کی سعی کر کے اپنا سر نفی میں ہلایا"
پریشان لگی ہیں آپ؟ "اگر کوئی بات ہے تو بتائے۔۔" مشک نے پھر سے
کہا

ایسی کوئی بات نہیں اگر ہوتی تو تمہیں ضرور بتاتی۔۔ "سونیا لغاری نے اُس"
کو تسلی کروائی

اچھا ہمیں لگا آپ کو کوئی بات ڈسٹرب کر رہی ہے خیر ہم فریش ہو جائے"
بچے بھی آتے ہو گے۔۔ "سر کو جنبش دے کر کہتی وہ اُٹھ کر وہاں سے جانے
لگی۔۔ "اُس کے جانے کے بعد سونیا لغاری نے افسوس بھری سانس خارج
کی۔۔ "محسن لغاری نے کل رات اُن کو ساری بات بتادی تھی جس کو سُن کر
وہ بہت کافی پریشان ہو گئی تھی۔۔ "اُن کو پتا تھا اگر یہ بات "محسن لغاری اپنے
بوس کی بات مان جاتا تو یقیناً قیامت آ جانی تھی

مجھے صبر سے کام لینا چاہیے اور جیسے تیسے کر کے محسن کو سمجھانا"
چاہیے۔۔"وہ اگر بھائی صاحب والوں سے بات کرے گا تو کوئی حل ضرور
نکل آئے گا۔"سو نیا لغاری خود کو تسلیاں دیتی پر سکون ہونے کی بھرپور
کوشش کرنے لگی۔۔"یہ سوال اُن کی بیٹی کی زندگی کا تھا اُن کو سمجھ نہیں آرہا
تھا کہ کیا اور کیسے کریں؟"بھلا جن لوگوں کو وہ جانتی تک نہ تھی ایسے لوگوں
میں اپنی بیٹی دینے سے اُن کا دل نہیں مان رہا تھا وہ بھی تب جب پہلے
سے "مشک کی بات کہی اور طے تھی

تکلیف میں صبر سے کام لو کیونکہ سونے کو آگ سے آزمایا جاتا ہے اور مومن
کو تکلیف سے



میٹم کیا کر رہا ہے رُک جا۔۔"کیوں اپنی جان ہلکان کرنے میں تُلّا ہوا"
ہے؟"شہزاد نے پریشان کن لہجے میں پسینے سے شرابور ٹریڈ میل پر چلتے میٹم

کو دیکھ کر کہا۔ "آہل کا اُس کو فون آیا تھا جس نے اُس کو بتایا کہ "میٹم جم آکر ایکس سائیز کے بہانے خود کو تکلیف دے رہا تھا۔" پہلے اُس کو خاص کچھ سمجھ نہیں آیا تھا لیکن جب وہاں آیا تو معاملہ سمجھنے میں اُس کو ایک پل لگا تھا۔ "اب ایک گھنٹہ ہو گیا تھا لیکن میٹم ٹریڈ میل سے اُترنے کا نام تک نہیں لے رہا تھا اُس سے پہلے وہ اسٹیشنری مشین پر تھا۔" وہاں بھی جب اُس کا غصہ کم نہیں ہوا تھا وہ دوسرا حربہ آزمانے لگا لیکن اُس کا غصہ تھا جو کم ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا تھا

بیچ اُتر میٹم ورنہ میں بھی چڑھ کر ٹریڈ میل پر آؤں گا پھر دونوں مل کر ناگن " ڈانس کرے گے۔ "اُس کو اپنی بات نہ مانتا دیکھ کر "ٹریڈ میل کی اسپیڈ جیسے تیسے کر کے سلو کر تا شہزاد دھمکیوں پر اُتر آیا جس پر میٹم بنا کچھ کہتا وہاں سے اُترتا ڈمبلز اُٹھانے لگا تو شہزاد کا گلا خشک ہوا۔ "وہ حیران ہوا کہ آخر میٹم میں اتنی جان کہاں سے آئی تھی؟" کھاتے تو وہ ایک جیسا کھانا ہی تھے

کس اینگل سے یہ حساس بچہ لگ رہا ہے؟ "آہستہ سے بڑبڑاتے شہزاد پھر " سے اُس کے سر پہ نازل ہوتا ڈمبلز کھینچنے لگا تو اپنی جگہ سے ہل جل نہیں پایا۔ "نظریں اٹھائے اُس نے میثم کو گھورا جو اُس کو انگور کرتا اپنے دوسرے ہاتھ سے ڈمبلز اٹھا کر کمال دکھا رہا تھا لیکن یہ "شہزاد کے بس کی بات نہیں تھی پر وہ ایسا مانتا کیوں؟ "کو نسا وہ کسی سے کم تھا

ڈمبلز نیچے کر وہ ایک بڑے بھائی کا حکم ہے۔ "کیا چھوٹے بھائی کے ہوتے ہوئے بھی میں یہ کام کروں؟ "شہزاد نے سنبھل کر اُس سے کہا تو گہرے اور لمبے سانس اپنے اندر کھینچ کر میثم نے اس بار اُس کی بات مان لی۔ "اُس کو ایسے کھڑا دیکھ کر شہزاد شکر بھرا سانس خارج کرتا پانی کی بوتل جلدی سے اُس کو پکڑائی اور خود تولیہ اٹھا کر اُس کا پسینہ صاف کرنے لگا

شرٹ پہنوا اور بتاؤ کیا بات ہے؟ "شرٹ اُس کی طرف بڑھائے شہزاد نے "سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا جو بلیک پیٹ کے ساتھ بلیک بنیان میں اُس کے سامنے کھڑا تھا

بھائی میں اکیلار ہنا چاہتا ہوں۔۔ "اسٹریس فری رہنا چاہتا ہوں۔۔" پلیز "
ابھی آپ جائے میں نے یوگا کرنی ہے۔۔ "میٹم ٹرٹ اُس کے ہاتھ سے لیکر
دور کرتا سنجیدگی سے بولا

ایک دن میں سارا ورک آؤٹ ختم کرنا ہے بھی آگے دنوں کے لیے بھی "
کچھ بچاؤ۔۔" مانتا ہوں بغیر کسی ورک آؤٹ ایکسرسائیز کے تمہارا فکر میرے
فکر کی طرح آئیڈیل نہیں لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں ہوا نہ کہ اپنے بھائی کی
پرسنالٹی سے کمپلیکس کا شکار ہو جائے بندہ اور یہ اوٹ پٹانگ سی حرکتیں
کرے۔۔ "شہزاد افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر جو بولا وہ سن کر
میٹم کو جھر جھری سی آئی

آئیڈیل فکر؟ "میٹم نے سرتاپیر اُس کو دیکھا تو شہزاد نے اپنے دونوں ہاتھ "
سینے پر رکھ لیے جیسے اُس کو اپنی عزت جانے کا خطرہ ہو

مجھے ایسا ویسا مت سمجھنا کافی شریف بندہ ہوں اور بیوی والا ہوں۔۔۔ "اپنی"
آئیز پر زرا کنٹرول رکھو۔ "شہزاد نے رُخ موڑ کر ڈرامائی انداز میں کہا تو میثم
اُس کی پشت دیکھ کر اپنا سر جھٹک کے رہ گیا
عبایا پہن کر گھوما کریں۔۔۔ "مشورہ دے کر میثم جانے لگا جب وہ اُس کے
راستے میں حائل ہوا

سنجیدہ رہنا کب سیکھو گے میثم؟ "میں یہاں کب سے جانے کی کوشش"
کر رہا ہوں کہ تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ "مجھے بتاؤ مل بیٹھ کر حل کرے
گے۔۔۔" مگر نہیں تمہارا تو مسخرا پن ختم ہونے کو نہیں آرہا۔۔۔ "شہزاد نے
اُس کو دیکھ کر ایسے کہا جیسے واقعی میثم کا قصور ہو

I prefer to be alone at this time.

جواب میں یہ بول کر میثم باہر کی طرف بڑھ گیا

گیا تو کالج اُردو پڑھانے تھا پھر انگریزوں نے اس پر کیسے قبضہ کر لیا؟ "آہ ہستکی"

سے خود سے مخاطب کرتا وہ اُس کے پیچھے لپکا

میٹم میں تمہارے لیے آیا ہوں۔۔ "شہزاد نے پھر سے اُس کا راستہ روکا"

بھائی کیوں بار بار کالی بلی کی طرح راستہ روک رہے؟ "میٹم نے زچ ہو کر"

اُس کو دیکھا اس وقت وہ بالکل بھی کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہ تھا

کجا کہ شہزاد کے سوالوں کا جواب دیتا

کالی بلی؟ "میں کس اینگل سے تمہیں کالی بلی لگ رہا؟" عینک خراب ہو گئی۔

ہے کیا جو مجھ جیسا گورا چٹا خوبرونو جوان تمہیں بلیک کیٹ لگ رہا۔ "شہزاد

تو ہتھ سے اُکھڑ گیا

بھائی۔۔ "گہری سانس بھر کر وہ اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا"

پرو بلمز کا حل پرو بلم شیر کرنے سے نکلتا ہے۔۔ "یوں پرو بلمز سے بھاگ"

کر حل نہیں نکلتا۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

میں بھاگ نہیں رہا۔۔ "میٹم نے جلدی سے کہا"

سر پہ سوار تو کر رہے ہونہ۔۔ "شہزاد مزید بولا"

یہ بھی نہیں کر رہا۔۔ "میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

پھر کیا بات ہے کھل کر کرو۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے پوچھا"

وہ کمینہ بول رہا تھا کہ میری ناک کے نیچے وہ گڑیا سے شادی کر کے اُس کو"

لجائے گا اور میں کچھ بھی نہیں کر پاؤں گا۔۔ "لب بھینچ کر بڑی مشکل سے

خود پر قابو پائے میثم نے بتایا

کسی کمینے کی بات پر اتنا ہائپر کیوں ہو رہے ہو؟ "ناک پھوڑ ڈالتے یا زبان"

گدی سے کھینچ لیتے۔۔ "کسی اور کا غصہ خود پر نکالنے کی کیا تک بنتی

ہے۔۔ "اپنی مشک کو ہم گڑیا بولتے ہیں اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ وہ بے

جان گڑیا ہے اور کوئی بھی خبیث آکر اُس کو لے جائے گا اور ہم ہاتھ پر ہاتھ

دھڑے خاموش تماشائی کارول پلے کرے گے۔۔ "شہزاد اُس کے کندھے

پر ہاتھ رکھ کر تسلی آمیز لہجے میں بولا

ناک تو نہیں البتہ ہاتھ کی ہڈی زور توڑ ڈالی ہے۔۔ "میثم نے بتایا"

پھر بھی اتنا غصہ؟ "اُس کی وہ ہڈی جڑنے دو پھر مل کر باقی ہڈیاں توڑ کر"
کتوں کے آگے ڈال دے گے رلیکس۔۔ "شہزاد نے انتہائی پرسکون لہجے میں
بولاً۔۔ "اگر ابراہیم یا یوسف میں سے کوئی اُس کو دیکھتا کہ وہ کیا سبق پڑھا رہا
تھا میثم کا پھر ان دونوں کا تو پتا نہیں وہ دونوں مل کر ضرور شہزاد کی ہڈیاں توڑ
کر کتوں کے آگے ڈالتے

میرے سامنے اُس نے گڑیا کو "ڈارلنگ بولا تھا۔۔ "اصل غصے کی وجہ تو"
جیسے اب سامنے آئی تھی

کل باجی کہلوائے گئے تسی اتنا ہا پیر کیوں ہندہ؟ "شہزاد نے اُس کو ہشاش
بشاش کرنا چاہا

مجھے چچا کی نیت میں کھوٹ نظر آ رہا ہے۔۔ "میثم نے پہلی بار اُس کو دیکھ کر"
کہا

اُنہیں اب کیا دورہ پڑا؟ "کوئی نہیں چلوا یک دوا لیکٹر انک جھٹکے ملے گے تو"
اُن کی حالت بھی جگہ پر آجائے گی۔ "شہزاد نے یہ بات بھی اُس کی ہوا میں
اُڑائی

چچا ہیں وہ ہمارے۔۔ "میثم نے جیسے بتایا"
گڑیا کے معاملے میں کب تم نے دیکھا ہے کہ سامنے کون ہے؟ "شہزاد نے"
اپنی ایک آنبر واپر کیے جو سوال کیا اُس پر میثم اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

پتا نہیں کیوں لیکن مجھے لگ رہا ہے جیسے تمہیں خود کو وقت دینا"

چاہیے۔۔ "شہزاد بھی اٹھ کر اُس سے بولا

مطلب؟ "میثم نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا"

کچھ خاص نہیں مجھے بس لگ رہا ہے پر سنلی میری ایک خواہش ہے کہ تم خود"

کو اسپیس دو سوچو کہ تم چاہتے کیا ہو۔۔ "ایک طرف تم چاہتے ہو گڑیا کی

شادی ہو دوسری طرف تم سے برداشت نہیں ہوتا کہ کوئی اُس کو دیکھے

بھی۔۔"تم چاہتے ہو ریان اُس سے محبت بھری شادی کرے۔۔"لیکن پھر اُس کا گڑبیا کے ساتھ تک بیٹھنا تمہیں گوارا نہیں۔۔"اب تم بتاؤ کتنی عجیب سچویشن بنادی ہے۔"یعنی تم کیا چاہتے ہو ابھی تک تمہیں خود یہ بات پتا نہیں۔۔"شہزاد کی باتوں سے وہ مزید اُلجھ گیا

میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا۔۔"میثم نے سنجیدگی سے کہا"

یہی پر و بلم ہے تمہیں ویسے آگ کا گولہ بنے پھرتے ہو لیکن جب جذبات "سمجھنے کا وقت آتا ہے تو ننھے کا کے بن جاتے ہو۔۔"شہزاد اُس کی اس قدر

لا تعلق پر تپ گیا

آپ کھل کر بات کیوں نہیں کرتے۔۔؟"میثم بھی چڑسا گیا"

کھل کر یہ بات ہے کہ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا کہ تم سے برداشت نہیں "ہوتا کہ کوئی گڑبیا کو دیکھے یا اُس سے بے تکلف ہونے کی کوشش

کرے۔۔"ایسا کیوں ہے تمہیں یہ سمجھنا چاہیے کیونکہ ہماری سمجھ سے تو یہ

باتیں باہر ہیں۔۔"شہزاد نے گہری سانس بھر کر بولا

ہاں تو اس میں کیا غلط ہے؟ "میں مانتا ہوں اور سینسٹو اور پوزیسیو ہو جاتا"
ہوں لیکن ابھی ریان کا اُس پر حق نہیں نہ جب شادی ہو جائے گی تو میں ایسا
ری ایکٹ نہیں کروں گا۔ "میٹم نے نارمل لہجے میں کہا
واہ"

یعنی بعد میں ایسا بالکل بھی نہیں ہو گا؟ "زور سے تالی بجا کر شہزاد نے طنزیہ"
نظروں سے اُس کو دیکھا

جی۔۔ "میٹم کو اُس کا انداز عجیب لگا"

میں کیسے مان لوں؟ "شہزاد نے پوچھا"

اس میں نامانے والا کیا ہے؟ "میٹم نے سر جھٹکا"

یہی کہ شاید تمہارا رویہ بعد میں بھی ایسا ہو۔۔ "شہزاد نے بغور اُس کے"

تاثرات جانچ کر کہا

میں اُس کا کوئی دشمن تو نہیں۔۔ "میٹم بُرا مان گیا"

بلکل وہ تو تمہاری بہن ہے۔۔ "شہزاد باچھیں کھول کر بولا جس پر میثم بنا کچھ"
اور کہے یوگا میٹس تلاشنے لگا

کیا ہوا کچھ غلط بول دیا کیا وہ تمہاری لاڈلی بہن ہے نہ؟ "شہزاد نے اُس کو"
خاموش دیکھ کر اکسایا

جی مجھے وہ عزیز ہے بہت زیادہ۔۔ "میثم نے جواباً کہا"
بہنوں کی طرح۔۔ "شہزاد نے گویا اُس کا جُملا مکمل کیا"
کیا ہو گیا ہے؟ "میثم نے اُس کو عجیب نظروں سے دیکھا"
ہونا کیا ہے ٹھیک سے جُملا بولونہ ایسے تو بندہ غلط فہمی کا شکار ہو جاتا"
ہے۔۔ "شہزاد نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

گٹھیا ہے میری بہن تب ہوتی جب امی کے پیٹ سے اُس کی پیدائش"
ہوتی۔۔ "میثم نے سادہ لہجے میں کہا

تو کیا تم اُس کو اپنی بہن نہیں مانتے۔۔ "ہائے معصوم ہماری پیاری گڑیا وہ"
اگر سُنتی تو اُس کو کتنا صدمہ پہنچتا۔۔ "شہزاد نے دُنیا جہاں کا غم اپنے لہجے
میں سمو لیا

اِس اور ایکٹنگ کی وجہ؟ "کیونکہ مجھے تو یاد نہیں پڑتا کہ میں نے گڑیا کو کبھی"
کم چاہا ہو۔۔ "پھر وہ بُرا کس بات کا منائے گی؟" میثم نے سوالیہ نظروں سے
اُس کو دیکھ کر کہا

اور ایکٹنگ کہاں؟ "میں بس سُننا چاہتا ہوں کہ تم کہو گڑیا میری لاڈلی بہن"
ہے۔۔ "شہزاد نے بضد ہو کر کہا

Now you're just pulling my leg.

میثم جیسے جان گیا کہ وہ اُس کو تنگ کر رہا ہے لیکن شہزاد سنجیدہ تھا وہ اُس کو"
تنگ نہیں تھا کر رہا

میثم مجھے تم پر ترس آتا ہے۔۔ "اُس کے یوں گول مول جواب پر شہزادیہ بول کر وہاں سے تیز قدموں سے نکلتا چلا گیا پیچھے میثم حیران سا بس اُس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا جو آیا تو اُس کا غصہ کم کرنے تھا لیکن پھر خود غصہ ہو کر چلا گیا تھا



تو تمہیں وہ راحیل میرے بیٹے ریان سے زیادہ اچھا اور قابل لگ رہا " ہے؟ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے "محسن لغاری کو دیکھ کر پوچھا بات وہ نہیں ہے۔۔ "محسن لغاری شرمندہ ہوئے "

پھر کیا بات ہے کھل کر بتاؤ؟ "حسن لغاری نہایت سنجیدہ تھے " اگر مشک کی شادی میرے بوس کے بیٹے سے ہوگی تو مجھے فائدہ ہو سکتا " ہے۔۔ "محسن لغاری نے "لون والی بات اُن کو نہیں تھی بتائی۔۔ "اور نہ بتانے کا آگے ارادہ تھا۔۔ "اُن کو لگ رہا تھا اگر یہ بات اُنہوں نے بتائی تو شاید اُن کا مذاق بن جاتا یا ہر کوئی اُنہیں یہ باور کرواتا کہ کیسے باپ تھے وہ جنہوں نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے لیے کچھ جمع نہیں کیا تھا کمپنی والوں سے قرضہ

لیا تو ابھی تک وہ پورا نہیں کر پائے تھے۔۔ "یہ سب سوچتے ہوئے بھی اُن کو عجیب شر مندگی کا احساس ہو رہا تھا جبھی اُنہوں نے پہلے کبھی مشک کو جھوٹے منہ اپنی بیٹی نہیں کہا تھا اب بیٹی کا فرض نبھانے کی بات کر رہے تھے

تو تمہاری نیت خراب ہو رہی ہے؟" کتنی پیسے چاہیے ہمیں"

بتا دو۔۔ "بندوبست کر لے گیں لیکن میٹم کے جذبات کے ساتھ کھلو اڑمت

کرو۔۔" تمہیں پتا ہے گڑیا اُس کے لیے کیا معنی رکھتی ہے پھر بھی تم ایسا

کرنے کا سوچ بیٹھے ہو۔۔ "حسن لغاری افسوس بھرے لہجے میں اُس کو دیکھ

کر بولے

بھائی صاحب دو بیٹیاں تو پہلے میں نے آپ کے ہاں بیاہی ہے نہ اگر تیسری"

کی شادی نہیں ہوتی ریان سے تو کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔۔ "محسن لغاری اُن

سے نظریں چرا کر بولے

تمہیں کیا لگتا ہے میٹم یہ سب آسانی سے ہونے دے گا؟" حسن لغاری"

طنزیہ ہوئے

اِس لیے تو آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ اُس کو سمجھائے کہ میرے گھر " کے معاملات میں وہ دخل اندازی نہ کرے۔۔ "مشک کا باپ میں ہوں تو فیصلہ کرنے کا حق بھی میرا ہے۔۔" محسن لغاری سنجیدگی سے بولے

یہ سب پہلے تمہیں کیوں نہیں سوچا جب آٹھ سال کا بچہ اپنے معصوم " جذبات مشک کو اپنی گڑیا سمجھ کر لٹا رہا تھا جب وہ بار بار کہتا تھا کہ اُس کے سارے فیصلے وہ کرے گا تب تمہارے اندر یہ باپ کا ڈھول کیوں نہیں بجا؟ بات اتنی زیادہ بڑی نہیں جتنا بڑھاوا آپ سب لوگ دے رہے۔۔ "میثم" اب آٹھ سال کا بچہ نہیں جس کو کوئی بات سمجھ میں نہ آئے وہ ماشا اللہ اٹھائیس سال کا نوجوان ہے میری ماں نے اُس کی بھی شادی کروادے تاکہ اپنی زندگی میں مصروف ہو جائے ریان ابھی ویسے بھی پڑھ رہا ہے جب اُس نے شادی کرنی ہوگی تو وہ خود اپنی پسند سے کر لے گا۔۔ "محسن لغاری مشورہ دے کر

بولے

بلکل سہی کہا تم نے میثم کوئی آٹھ سال کا بچہ نہیں جس کو بہلا پھسلا کر راضی " کیا جائے وہ ماشا اللہ سے اٹھائیس سال کا نوجوان ہے جس کو کچھ کرنے کے لیے میری یا تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں۔۔ "حسن لغاری ایک بار پھر طنزیہ ہوئے

کیا اسے میں دھمکی سمجھوں؟"

بلکل بھی نہیں۔۔ "میں بس اتنا کہوں گا ایک بار پھر اپنے فیصلے پر غور " کرو۔۔ "ورنہ میرے بیٹوں کی طرف سے بے فکر ہو جاؤ ویسے بھی وہ باپ کی نافرمانی نہیں کیا کرتے۔۔ "میرا وعدہ ہے تم سے میثم کی طرف سے تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔۔ "ہم گڑبیا کے اچھے نصیب کی دعائیں کرے گے۔ "حسن لغاری پختہ لہجے میں بولے تو محسن لغاری کے چہرے پر اطمینان بکھرا



ریان یہاں بیٹھو تم سے بات کرنی ہے۔۔۔" ریان ویڈیو گیم کھیلنے میں "مصرف تھا جب میثم نے اُس کو اپنے پاس بیٹھنے کا کہا تو اپنا گیم بیچ میں چھوڑتا ریان اُٹھ کر اُس کے پاس آیا

جی بھائی بولے کیا بات ہے؟" ریان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا "تمہیں کچھ بتانا تھا جو آج تک تمہیں نہیں بتایا گیا۔۔۔" میثم نے تہمید باندھی "اچھا ایسی کیا بات ہے جو مجھے نہیں پتا۔۔۔" ڈونٹ ٹیل می کہ مجھے امی والوں نے کچڑے کے ڈبے سے اُٹھایا تھا اور میں آپ کا سگا بھائی نہیں۔۔۔" ریان ڈرامائی انداز میں بولا

ٹینشن ناٹ تم ہمارا اون بلڈ ہو۔۔۔" شہزاد بھی اُن کو جوائن کرتا بولا تو یوسف "بھی جوا بھی گھر آ کر اپنے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن سب کو لاؤنج میں بیٹھا دیکھ کر سلام کرتا وہ بھی اُن کے پاس جا کر بیٹھ گیا

یہ کانفرنس کس خوشی میں رکھی گئی ہے؟" ابراہیم بھی سمعیہ کے ساتھ آتا "وہاں بیٹھ گیا

میثم سے پوچھو آغاز اس کی طرف سے ہوا ہے۔۔ "شہزاد اٹھ کر رُباب کو"
بیٹھنے کی جگہ دیتا "میثم کی طرف اشارہ کر کے بولا

کہو کیا بات ہے؟ "ابراہیم نے خاموش بیٹھے میثم سے کہا جو ٹھوڑی پر ہاتھ کی"
مٹھی جمائے بیٹھا سب کو باری باری دیکھ رہا تھا

امی ڈیڈ۔۔ "اور سوہا بھابھی کا کیا قصور انہیں بھی انویسٹیشن دے"

ڈالے۔۔ "میثم نے سجدہ سنجیدہ لہجے میں کہا

ہاں اور عبداللہ علی "علینہ والوں کو بھی بھلا وہ کیوں محروم رہے۔۔ "شہزاد"

جھٹ سے بولا

کیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو؟ "بھائی مجھ سے بات کرنا چاہ رہے تھے اور"

آپ لوگوں نے اپنا کاڈی سیکشن شروع کر لیا ہے۔۔ "ریان نے منہ بسور کر

کہا

ہم نے کونسا اُس کے منہ میں ایلفی چسپائی ہے۔۔ "یوسف نے گھور کر اُس سے کہا

رلیکس گائیز میں بس اتنا کہنا چاہتا تھا بلکہ بتانا چاہتا ہوں ریان کو کہ اُس کی، "شادی طے کر دی گئی ہے۔۔" دو ماہ بعد سارے فنکشنز ہو گے۔۔ "میٹم کی بات پر جہاں سب کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی وہی "ریان کو لگا جیسے گھر کی پوری چھت اُس پر آگری ہو

واٹ؟"

شادی میری وہ بھی اتنی اچانک سے؟" یہ کیا بات ہوئی پڑوس میں کسی کی "شادی ہونے والی ہوتی ہے تو بھی سال پہلے پتا چلتا ہے اور یہاں تو اپنی شادی کی خبر ایسے سُنائی جا رہی ہے۔۔" جیسے عید کا سوٹ لینے بازار جانا ہے یا نہیں اُس کے بارے میں پوچھ رہے۔۔ "ریان اپنی جگہ سے اٹھتا حیرت سے گنگ

ہوا

بیٹھ جاؤ تمہیں بھی بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ "شہزاد نے اُس کو شانت
کرنا چاہا

آپ خود سوچے کیا یہ زیادتی نہیں؟ "ریان نے اُس سے پوچھا"
زیادتی کیسی؟ "شادی کرنا تو ثواب کا کام ہے۔۔" شہزاد مزے سے بولا"
ایسا ری ایکٹ کرنے کی وجہ؟ "کونسا کوئی انوکھا کام کرنے کا بول رہے ہیں"
ہم جو ایسا برتاؤ کر رہے؟ "میثم اُس کو ٹوک کر بولا
کوئی انوکھا کام نہیں جانتا ہوں لیکن انوکھے انداز سے بتایا تو جا رہا ہے یعنی"
کون کسی کو ایسے اپنی شادی کا بتاتا ہے۔۔" ریان کا دُکھ ختم ہونے کو نہیں آ رہا
تھا

اب یہ انوکھا انداز تم پر اپلائے کیا ہے تو ایسی بو تھی کیوں بنائی ہے؟ "خوش"
ہو جاؤ بھنگڑا ڈالوں۔۔ "شہزاد نے پرسکون لہجے میں کہا
ہاں ٹھیک ہے لیکن یہ عمر شادی کی تو نہیں۔۔" ریان کچھ سوچ کر بولا"

ہاں ویسے یہ بات ٹھیک ہے۔۔ "یہ عمر تو پیار محبت کرنے کی دھوکہ کھانے"
کی اور دل تڑوانے کی ہوتی ہے تم کیوں پھر اس کی شادی کرانا چاہتے
ہو؟ "شہزاد کو اُس کی یہ بات درست لگی

اگر مسخراپن ختم ہو گیا ہو تو کوئی اور بات کرے؟ "میثم سنجیدہ تھا"
بھائی مسخراپن کون دکھا رہا ہے یہاں میرے رونگھٹے کھڑے ہو گئے"
ہیں۔۔ "یہ ہاتھ دیکھے میرے۔۔" ریان نے اپنے دونوں ہاتھ اُس کے
سامنے کیے

ہاتھوں کو رونگھٹا بھی بولا جاتا کیا؟ "شہزاد حیرت سے بولا"
نہیں وہ دراصل کبھی میرے رونگھٹے کھڑے نہیں ہوئے نہ تو ایکز انکلی"
لوکیشن اُن کی کیا اور کہاں ہوتی ہے یہ کچھ پتا نہیں۔۔ "سب کی نظریں خود پر
محسوس کرتا وہ صفائی پیش کرنے لگا

ریان بتاؤ تمہیں مسئلہ شادی سے ہے یا ابھی شادی کرنے سے ہے۔۔ "اس"
بار پوچھنے والا ابراہیم تھا

ابھی شادی سے۔۔ "ریان فوراً سے بولا"

تو کونسا ابھی ہونے لگی تمہاری شادی؟ "دوماہ بعد کچھ فائنل ہو گا تو اسٹریس
فری رہو۔۔" شہزاد نے اُس کو تسلی کروائی

بھا بھی یہاں کافی سیریس میٹر آن آئی رہے ایسے وقت میں آپ اپنے ہسبنڈ
کو روم میں لاک کیوں نہیں کرتی؟ "یوسف شہزاد کی باتوں سے بلا آخر زچ
ہو کر بول پڑا

زیادہ میری بیوی کا برین واش کرنے کی ضرورت نہیں اگر میں اُتر آیا نہ پھر
تولینے کے دینے پر جانے ہیں۔۔" شہزاد نے اُس کو گھورا

آنکھیں نیچے کر وپانچ سال بڑا بھائی ہوں میں تمہارا۔۔ "یوسف سے کچھ اور
نہ بن پایا تو یہی کہا

میں ریان سے اٹھارہ سال بڑا ہوں تو فلحال میرا حق زیادہ ہے کہ میں اُس
کے معاملے میں بول سکتا ہوں۔۔" شہزاد نے جتایا

بعد میں لڑلینا پہلے میرا تو کچھ کرے۔۔ "ریان روہانسا ہو گیا"

تمہارا ہی سوچ رہے۔۔۔ "یہ بتاؤ گڑیا تمہیں کیسی لگتی ہے؟" میثم نے

سنجیدگی سے پوچھا

موٹی۔۔۔ "ریان منہ بنا کر بولا تو سب کا منہ کھلہ کا کھلہ کارہ گیا"

جلدی سے ایمبولینس کو کال کرو۔۔۔ "ایمر جنسی وارڈ اوپن کر او جلدی"

فوراً۔۔۔ "شہزاد میثم کو دیکھتا" یوسف کا بازو زور سے ہلا کر بولا تو وہ بس ضبط

سے اُس کو دیکھتا رہ گیا

کیا کہا؟ "میثم کے تاثرات سخت ہوئے تھے"

کلک کہا کہ ہاٹ لگتی ہے۔۔۔ "ریان ڈر کر ہکلاتا ہوا بولا"

کینسل کرو پُرانہ آرڈر نیا لکھو۔۔۔ "سوری سُنو کال دا ایمبولینس اور فاسٹلی"

ڈائریکٹ اس کو آئے سی یو میں شفٹ کرواؤ۔۔۔ "شہزاد نے دوبارہ بھی ایسے

کیا تو اس بار یوسف کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا اُس نے جلدی سے اپنا بازو

آزاد کرواتے شہزاد کی گردن کو دبوچا تھا

سم بڈی ہیلپ می پلیز۔۔ "شہزاد اپنے ہاتھ پاؤں مارتا خود کو چھڑانے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگا جس میں کچھ تگ و دو کے بعد کامیاب بھی ٹھہرا ترانکال دیا تھا میرا۔۔ "اپنی گردن پر ہاتھ پھیرے وہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

احترام سے نام لو۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوکا"

احترام میں اپنی ہونے والی بیوی کو باجی بولنا جائز ہے کیا؟ "شہزاد نے یہ بول کر معصومیت کی انتہا کر دی ساتھ میں یہ بھی ثابت کر دیا کہ کوئی اُس سے زیادہ اس دُنیا ڈھیٹ نہیں ہو سکتا

ایک منٹ کیا کہا آپ نے؟ "ہونے والی بیوی؟" کیا مطلب آپ دوسری شادی کرنے والے ہیں؟ "ریان حیرت سے اُس کو دیکھ کر پوچھتا شہزاد کا بنایا ہوا کارڈ توڑ کر اصل میں معصومیت کی انتہا اُس نے کر دی

میں زندہ ہوں ابھی اور یہ اپنی نہیں تمہاری شادی کا بول رہے۔۔ "تمہارا"

رشتہ مشک سے طے ہے اور میثم چاہتا ہے کہ اب شادی کر دینی

چاہیے۔۔"رباب نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا اور ریان کو لگا ا صل دھماکا تو اُس پر اب ہوا تھا

میری شادی؟"وہ بھی اُس غبارے کی طرح پھولے ہوئے گالوں والی سے" ناممکن مسترد۔۔"ریان اپنی جگہ سے اُچھل پڑا ریان۔۔"میثم نے ناگواری سے اُس کو دیکھا"

سوری بھائی لیکن آپ گڑیا کے ساتھ اچھا کرنے کے چکر میں میرے ساتھ" زیادتی کر رہے ہیں۔۔"مانا کہ وہ آپ کو ہم سے زیادہ عزیز ہے لیکن ایک بار میرا بھی سوچے میرا کیا قصور؟"مجھے کیوں قربانی کا بکرا بنایا جا رہا؟"ریان جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں بولا

ایسا بھی کیا کرنے کا بول دیا کرنے کے لیے؟"اور بھولوں مت میثم تم سے" بڑا ہے؟"اپنی ٹون چیک کر و زرا تم۔۔"ابراہیم نے سخت نظروں سے اُس کو ٹوک کر کہا

بھائی مجھے بات کرنے دے۔۔ "میٹم اُس سے کہتاریاں کو دیکھنے لگا جس کا"
منہ لٹک گیا تھا اُس کی ایسی شکل دیکھ کر "شہزاد کو ترس سا آنے لگا لیکن پھر
اُس کو یاد آیا یہ کام اُس کی لیول کا نہیں

ٹون بھی دیکھو اور زیادتی کیا ہونے لگی تم سے؟ "خوبصورتی میں زیادہ ہیں"
تم سے۔۔ "ذہانت میں تم سے اول ہے۔۔" بال تک اُس کے تم سے زیادہ
بڑے ہیں ناخن بھی بڑے ہیں۔۔ "اس لیے تم بھی زیادہ نخرے نہ
کرو۔۔" تمہارے بھائی کی دل عزیز بہن کا سوال ہے۔۔ "شہزاد چہرے پر
سنجیدگی طاری کرتا ناں سٹاپ بولتا گیا

بھائی بھولے مت میں آپ کی کاربانی کا پی ہوں۔۔ "میرا سینس آف"
ہیو مر بھی آپ سے میل کھاتا ہے اس لیے کچھ بھی کہنے سے پہلے سوچے
ضرور۔۔ "ریان کی بات پر سب کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

ہاں تو یہ کونسا میں دل سے بول رہا؟" وہ لڑکی ذات ہے تبھی عزت کر رہا تھا
اور آگے آگے کر رہا تھا اُس سے۔۔۔ "شہزاد پہلے تو بوکھلا گیا تھا لیکن پھر
جلدی سے سنبھل کر بولا

آپ سب کا یہ منور جھن ہو گا جہی میں اکیلے میں آرام سے ریان سے بات"
کرنا چاہتا تھا اب میری بات تو درمیان میں اٹکی ہوئی ہے۔۔۔" میثم سخت
خائف ہوا

تم بات کرو۔۔۔ "یوسف نے اُس کو پرسکون کرنا چاہا"
بھائی جو بھی لیکن میں گڑیا سے شادی ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔ "صوفیہ پر بیٹھا
وہ ضرور سے اپنے پاؤں فرش پر مارنے لگا۔ "اُس کا بچوں جیسا رویہ دیکھ کر
سب نے اپنا سر پکڑ لیا

گڑیا میں کیا بُرائی ہے جو تم ماتھے پر اتنا بل لے آئے ہو؟" میثم نے سنجیدگی
سے پوچھا

بات کمی یا پیشی کی تھوڑی ہے اور میں گڑبیا سے شادی کروں ایسا آپ چاہتے ہیں واقعی میں آپ چاہتے ہیں؟ "ایک منٹ کے لیے ہم ہنس کر بات کرے یہ تک تو آپ سے برداشت نہیں ہوتا ہماری شادی کیسے برداشت ہوگی؟" مجھے تو یہی لگتا تھا کہ آپ۔۔ "کچھ کہتے کہتے ریان اچانک خاموش سا ہو گیا

میں کیا؟" میٹم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

ہاں یہ کیا بولوں؟ "شہزاد نے بھی آگے بولنے سے اُس کو اگسایا تو ایک واقعہ یاد آتے ہی ریان کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمایاں ہونے لگی



کچھ بولو بھی خوا مخواہ کا سسپینس کیوں پھیلا یا ہوا ہے؟ "یوسف کو ہمیشہ سسپینس سے وحشت ہوتی تھی

میرے کہنے کا مطلب تھا گڑیا کو میں نے کبھی اُس نگاہ سے نہیں دیکھا۔۔۔ "تو میرے لیے مشکل ہے۔۔۔" ریان نے سر جھٹک کر بات کو سنبھال کر کہا

پہلے نہیں دیکھا تو کیا ہوا اب آئے تو دیکھنا کافی گھریلو بھی ہے۔۔۔ "ورکنگ" دو من بھی ہے اور ایک بات یہ ہے کہ وہ بہت اچھی بیوی ثابت ہوگی۔۔۔ "شہزاد نے اُس کو مشورہ دینا اپنا فرض سمجھا لیکن مجھے نہیں کرنی نہ اُس سے شادی۔۔۔ "آپ لوگوں کو یہ بات سمجھ میں" کیوں نہیں آرہی؟" اور کیا اس کھچڑی کا پتا گڑیا کو ہے؟" ریان ایک خیال کے تحت جلدی سے بولا

ہاں اُس کو پتا ہے۔۔۔ "شہزاد نے بتایا" کیا اُس کو پتا ہے اور وہ مان بھی گی؟" ریان کو دھچکا لگا "ہاں مانتی کیوں نہیں؟" میثم کی فرمانبرداری بہن ہے۔۔۔ "شہزاد میثم کی جانب دیکھ کر ریان سے بولا

بہن؟" ریان ہونک بنا اُس کو دیکھنے لگا کیونکہ یہ لفظ اُس نے پہلی بار سنا تھا " کہ گڑیا فرینڈ کی بہن ہے

ریان میں نے گڑیا سے وعدہ کیا تھا کہ اُس کو کبھی چھوڑوں گا " نہیں۔۔ "ہمیشہ اُس کے ساتھ رہوں گا۔۔" میثم سنجیدگی سے کہنے لگا۔ "شہزاد کی بات کو سرے سے اگنور کر گیا جس کا مشن آجکل مشک کو اُس کی بہن بنانے کا تھا۔۔" وہ سمجھ نہیں پاتا تھا کہ آخر شہزاد کو ہوا کیا تھا کونسا دورہ پڑا تھا آخر جو "لفظ بہن لگاتا اُس کو اپنا فرض سمجھتا تھا وعدہ آپ نے کیا تھا؟" پھر مجھے یوں مرغا بنانے کا مقصد؟" ریان کو سمجھ " نہیں آیا کہ کیا اور کیسے کریں؟

ریان ٹھیک بول رہا ہے۔۔ "حسن لغاری کی آواز پر وہ سب چونک کر اُن کی " طرف دیکھنے لگے جو ابھی باہر سے آرہے تھے

السلام علیکم ڈیڈ۔۔ "وہ سب لوگ اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُن کو سلام کرنے لگے
تو سب کے سلام کا جواب دے کر وہ میٹم کو دیکھنے لگے جو پہلے سے اُن کو دیکھ
رہا تھا

اتھیورٹی تمہارے پاس گڑیا کی تھی ریان کی نہیں۔۔ "وہ بالغ ہے اور اپنی"
مرضی کا مالک ہے۔۔ "تم زور زبردستی کر کے اُس کو شادی کرنے پر اکسا
نہیں سکتے۔۔ "حسن لغاری کی بات پر ہر کوئی حیران سا ہوتا اُن کا انداز نوٹ
کر رہا تھا ایک ریان تھا بس جس نے سکون کا سانس لیا تھا کہ چلو کوئی تو تھا جو
اُس کے ساتھ تھا

ڈیڈ یہ آپ کیا بول رہے ہیں؟ "ابراہیم نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر بولا"
بچپن سے ان کو کبھی مجھ سے لگاؤ نہیں تھا میں ہمیشہ سے ان کا ناپسند بیٹا رہا"
ہوں۔۔ "تو ظاہر سی بات آج یہ کیسے میری بات کو اہمیت دے سکتے
ہیں۔۔ "ان کو تو اچھا لگتا ہے جب میری بات سے اختلاف کرتا ہے
کوئی۔۔ "میٹم تلخ لہجے میں جو بولا اُس پر کچھ پل کے لیے سناٹا سا چھا گیا تھا

میثم خود کو سنبھالوں اور غور سے دیکھو کہ تمہارے سامنے کون کھڑا

ہے۔۔ "یوسف نے سنجیدگی سے اُس کو جھڑکا

مجھے پتا ہے لیکن کیا آپ نے سُنا کہ انہوں نے کیا کہا؟" انہوں نے کہا ریان

اپنی مرضی کا مالک ہے۔۔ "میں گڑیا کے لیے فیصلہ لے سکتا ہوں لیکن ایک

بڑا بھائی ہونے کی وجہ سے" ریان کا کوئی بھی فیصلہ نہیں لے سکتا۔۔ "میثم کی

بات پر یوسف خاموش سا ہو گیا

اِس میں غلط کیا ہے؟" آج سے آٹھ سال پہلے تم نے اپنے لیے بھی تو فیصلہ

لیا تھا نہ اُس کا کیا نتیجہ نکلا؟" ٹوٹ گیا تھا نہ رشتہ؟" حسن لغاری کی بات پر

میثم کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ کبھی اُس کا باپ بھی ماضی

کا اُس کو طعنہ دے سکتا تھا

ڈیڈ پلیز۔۔ "یہاں بات میثم کی نہیں ریان کی ہو رہی ہے تو وہی تک رہنے

دے۔۔ "قبر سے مردوں کو نکال کر اُن کی گھسی ہوئی ہڈیاں گننے کی کیا تک

بنتی ہے؟" شہزاد سنجیدگی سے بولا اُس کو بھی یہ بات پسند نہیں آئی تھی لیکن

آخر میں جو مثال اُس نے دی تھی وہ سن کر رُباب کے لیے مشکل تھا اپنی ہنسی
ضبط کرنا

آپ کی گڈ بُک میں تو میں کبھی نہیں تھا۔۔ "لیکن اندازہ نہیں تھا کہ آج یہ"
بات کہے گے مجھ سے۔۔ "ضروری تو نہیں اگر سالوں پرانہ لیا گیا میرا فیصلہ
غلط ثابت ہوا تو اس بار بھی لیا گیا فیصلہ غلط ثابت ہو۔" میثم کا لہجہ ہر احساس
سے عاری تھا

پندرہ سال کے جذباتی لڑکے تھے تب تم جب یہ فیصلہ لیا تھا تو اگر بیس"
سال کی عمر والا فیصلہ غلط ہو سکتا ہے تو پھر اس بارے میں سوچنا بھی بیوقوفی
ہے۔۔ "محسن بھی میرے پاس آیا تھا آج تمہاری شکایت لیکر۔۔" حسن
لغاری مدعے پر آنے لگے

کیسی شکایت؟ "وہ سب الرٹ ہوئے"

محسن چاہتا ہے میٹم "گڑیا کے لیے اب اتنا فکر مند ہونا چھوڑ دے۔۔" وہ "اب بڑی ہو گئی ہے اُس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔۔" حسن لغاری نے بتایا

بڑے ہونے کے بعد سانس لینے کی ضرورت کم پڑ جاتی ہے یا سانس لینا ممنون ہو جاتا ہے؟ "شہزاد کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی

اُن سے آپ نے کچھ نہیں کہا۔۔" آپ کو کبھی میرے حق میں بولنا آیا ہی "نہیں۔۔" میں مروں جیوں اُس سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔" ہمیشہ

آپ کے نزدیک میں نالائق اناڑی رہا ہوں۔" پر میں ایک بات واضح کر لوں

میں اب کسی کو اپنی بات سے مکر نے ہر گز نہیں دوں گا۔" گڑیا شادی

کر کے آئے گی تو بس یہاں آئے گی اُس کے لیے مجھے جو کچھ بھی کرنا پڑا وہ

میں کروں گا۔" میٹم شدت پسند لہجے میں بولا

شرم کرو میٹم مشک کی وجہ سے تایا جان سے بد لحاظی کر رہے ہو؟ "اِس میں "غلط کیا ہے اب اگر ریان کو وہ ناپسند ہے تو کیا ضروری ہے اُس کے سر پر پھر

بھی زبردستی مشک کو مسلط کیا جائے؟ "ڈیڈ نے بھی کوئی غلط بات نہیں
کی۔۔" مشک اب بڑی ہو گئی ہے تمہیں اُس کے بارے میں اب نہیں سوچنا
چاہیے۔۔" وہ اپنا اچھا بُرا خود سمجھ سکتی ہے۔۔" سمعیہ جو سارے واقعے میں
خاموش تھی وہ پہلی بار لب کشائی کرتی ہوئی بولی
آپ کب لیکر جا رہے ہیں ان کو کراچی؟ "جواب میں جو میثم بولا وہ سن کر
سمعیہ کا چہرہ سُرخ ہوا تھا البتہ باقی لوگ اپنی جگہ پہلو بدلتے رہ گئے تھے
بھائی میری وجہ سے آپ سب کے خلاف نہ جائے۔۔" میرا مطلب ہے
میرے انکار پر۔۔" کیونکہ یہاں بات میرے انکار کی نہیں۔۔" اصل پھڑا
چچا نے ڈالا ہے۔۔" ڈیڈ بھی آپ سے وہ بات کرنا چاہ رہے ہیں۔۔" وہ مجھے
سپورٹ نہیں کر رہے اور نہ آپ کے خلاف۔۔" وہ بس آپ کو بتانا چاہ رہے
کہ چچا ایسا نہیں چاہتا جو آپ چاہتے ہو۔۔" وہ چاہتے ہیں کہ اب آپ گٹھیا کے
لیے پریشان ہونا چھوڑ دے۔" شاید انہیں ریلایز ہو گیا ہے کہ سالوں سے

وہ کتنا غلط تھے۔۔ "ریان نے" میثم کو اپنا آپا کھوتا ہوا دیکھا تو سمجھانے والے

انداز میں بولا

چچا کو منانا میرا کام تھا۔۔ "آپ سب میرے خلاف جائے گے تو میں اُنہیں"

منانا پھروں گا آپ سب کو؟" میثم سر جھٹک کر بولا

تمہیں اب کسی کو بھی منانے کی ضرورت نہیں۔۔ "تم بس اپنے بارے"

میں سوچو اپنی زندگی کے بارے میں سوچو کہ آگے تم نے کیا کرنا

ہے۔۔ "تمہاری ماں شادی کرانا چاہتی ہے۔۔" اس لیے اچھا ہو گا جو تم

راضی ہو جاؤ ایسے پھر وہ بھی خوش ہو جائے گی۔۔ "تم پر گڑبیا سے زیادہ

ہمارے حقوق ہے۔۔" سچ یہی ہے تم کچھ بھی کر لوں یا مان لو۔۔" لیکن

تمہارا گڑبیا پر کوئی حق نہیں نکلتا۔" ان دونوں کی زندگیوں کا فیصلہ لینے کا

تمہارے پاس کوئی رائٹ نہیں۔۔" سنجیدہ لہجے میں بول کر ایک آخری نظر

اُس کے چہرے پر ڈال کر کہتے وہ وہاں سے چلے گئے

پریشان نہیں ہو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ "ابراہیم اُس کا کندھا تھپتھپا کر"
کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

تمہارا فرض ہے کہ تم ڈیڈ کے فیصلے کا مان رکھو۔ "یوسف نے بھی سنجیدہ"
سے اُس کو دیکھ کر کہا پھر وہ بھی گیا تو سب کی دیکھا دیکھی میں "ریان اور
رُباب بھی وہاں سے ہٹ گئے تھے اب لیونگ روم میں شہزاد اور "میثم کے
سوائے کوئی تیسرا نہیں تھا

چچا سے بات کرو تم۔ "اُن سے پوچھو کہ اس تبدیلی کی وجہ کیا"

ہے؟ "شہزاد اُس کے ساتھ کھڑا ہو کر بولا

اُن کے رنگ ڈھنگ بدلے ہوئے ہیں۔ "نہیں بتائے گے مجھے۔ "میثم"

کے لہجے میں "مایوسی کا عنصر تھا

اب ایسے نہیں کرے گے اگر تم اچھے سے اُن کو ٹٹولوں گے تو وہ سیدھی اور "

کھڑی بات تم سے کرے گے۔ "شہزاد نے اُس کو حوصلہ دیا

اگر ایسا نہیں ہوا تو؟ "میثم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

پھر تم گڑیا سے پوچھنا کہ وہ کیا چاہتی ہے۔۔ "صاف لفظوں میں بنا کسی لگی"

لپیٹی کے بنا کسی تمہید کے۔۔ "پھر جو وہ چاہے گی تم ویسا ہی کرو گے چاہے پھر

تمہارا وعدہ ٹوٹ ہی کیوں نہ جائے۔۔ "شہزاد نے اس بار جو کہا وہ سُن کر میٹم

چُپ سا ہو گیا



بات سُنو۔۔ "مشک شام کے وقت اپنے لیے چائے بنانے کے غرض سے"

کچن میں جانے والی تھی جب "محسن لغاری کے پُکارنے پر وہ حیران سی رہ گئی

ہم؟" مشک کو لگا اُس کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وگرنہ "محسن لغاری کیوں"

اُس سے مخاطب ہونے لگے

کوئی اور نظر آ رہا ہے تمہیں یہاں کیا؟ "وہ طنزیہ ہوئے"

سس سوری۔۔ "مشک جلدی سے معذرت خواہ ہوئی"

اب آکر میری بات سُنو۔۔ "محسن لغاری سر جھٹک کر بولے تو "مشک کو"

اور کیا چاہیے تھا جی جلدی سے اُن کے پاس جا کر کھڑی ہوئی

میں نے کچھ سوچا ہے تمہارے بارے میں۔۔ "محسن لغاری نے بولنا"
شروع کیا

آپ نے ہمارے بارے میں سوچا؟ "یہ دوسرا دھچکا تھا جو اُس کو ایک دن"
میں لگا تھا

ہاں تو اگر اجازت دو تو آگے بھی بولوں میں۔۔ "محسن لغاری نے اُس کو"
گھورا تو وہ خاموش سی سر جھکا کر کھڑی ہوئی

میرا بوس ہے اُس نے اپنے بیٹے کے لیے تمہارا رشتہ مانگا ہے جس پر انکار میں
نے نہیں کیا۔۔ "اگلے ہفتے آئے گے بات پکی کرنی۔۔" تمہیں بتانے کا

مقصد صرف اتنا ہے کہ اُن لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔۔ "مجھے
تمہاری طرف سے کوئی شکایت نہ ملے۔۔" سب کچھ اچھے طریقے سے

ہو جانا چاہیے اگر تمہاری وجہ سے کچھ بھی ایسا ویسا ہوا تو جان لو مجھ سے بُرا

کوئی نہیں ہو گا۔۔ "بہت ہو گیا اب تمہاری شادی ہو جائے گی تو ہمیں بھی

سکون کا سانس میسر ہو۔۔۔" محسن لغاری نے روعب بھرے انداز میں جو

کہا اُس کو سننے کے بعد مشک کا پورا چہرہ سفید پڑ گیا تھا دل ایسے زور سے
دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کے باہر آجائے گا۔ "زبان کو تو جیسے تالا
لگ گیا تھا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت تک مفلوج ہو چکی تھی

تم سے بات کر رہا ہوں میں سانپ کیوں سو نگھ گیا ہے تمہیں؟ "اُس کو"
خاموش دیکھ کر محسن لغاری کو غصہ آیا لیکن جب سونیا لغاری وہاں آئی تو
مشک کو ایسے دیکھ کر پریشان ہوئی

مشک تم ٹھیک ہو؟ "وہ جلدی سے اُس کے پاس آئیں جس کے وجود میں"
کپکپی سی آگئی تھی

شش شادی؟ "مشک بے یقین نظروں سے "سونیا لغاری کو دیکھنے لگی تو وہ"
بے ساختہ نظریں چرانے پر مجبور ہوئیں

ہاں شادی تمہاری۔۔ "کب تک گھر میں بٹھار کھے گے۔۔ "میرے بوس"
کا بیٹا کافی اچھا ہے اُس سے ہوگی تمہاری شادی۔۔ "محسن لغاری نے نخوت

سے سر جھٹک کر بولے لیکن وہ اُنہیں سُن کہاں رہی تھی؟ "وہ تو بس اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی اس اُمید کے ساتھ کہ شاید آج اُس کے حق میں بول پائے پانی لاتی ہوں میں تمہارے لیے۔۔" یہی بیٹھو۔۔ "اُس کے وجود میں" جنبش نہ پا کر سونیا لغاری نے اُس کو صوفے پر بٹھایا۔ "اُن دونوں کو دیکھ کر محسن لغاری کو کوفت ہونے لگی جی بھی وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے ویسے بھی جو اُنہیں کہنا تھا وہ کہہ چکے تھے

یہ لو پانی پیو۔۔ "سونیا لغاری کچن سے جلدی سے پانی کا گلاس لاتی اُس کے " ہونٹوں کے پاس کر گئی

ڈیڈ نے کیا بولا؟ "ہماری شش شادی وہ بھی کسی اور سے؟" مشک کو لگ " رہا تھا جیسے اُس کا دل بند ہو جائے گا۔ "اُس کو معلوم ہوا "میثم کے علاوہ کسی اور سے شادی کرنا تو کیا یہ خیال "یہ بات تک اُس کی جان نکالنے کے لیے کافی تھا

تمہارے باپ کا فیصلہ ہے۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کا چہرہ ہاتھوں کے"

پیالے میں بھرا

کونسا باپ؟ "کیسا باپ؟" وہ باپ جس نے پہلی بار میرے بارے میں سوچا "بھی تو یہ کہ موت کا سماں کب جاری کرنا ہے؟" مشک نے بیدردی سے اُن کے ہاتھ جھٹکے

مشک میری جان۔۔ "میری پیاری بچی جانتی ہوں یہ بات فلحال تمہارے" لیے کسی شک سے کم نہیں لیکن ایک بار سوچو اگر تم اُن کی بات مانتی ہو تو ہو سکتا ہے وہ اپنا رویہ تم سے بہتر بنالے۔۔ "تمہیں بیٹیوں والا پیار دے جو تمہارا حق ہے۔۔" سونیا لغاری نے اُس کو پچکارا

ہماری زندگی کے بیس سال ضائع ہوئے ہیں۔۔ "احساس کمتری کا شکار" ہوئے ہیں۔۔ "کبھی کبھی خود سے گھٹن تک آئی اپنا گنہ یاد کرنا چاہا اپنی خطا یاد کرنی چاہی کچھ نہ ملا صرف زلت اور نفرت کے علاوہ۔۔" اور اب آپ چاہتی

ہیں ہم اپنی زندگی داؤ پر لگا کر اُن سے محبت کی اُمید لگائے؟ "مشک کے اندر
جیسے کچھ ٹوٹا تھا

تمہاری کیفیت کا اندازہ ہے۔۔ "سو نیا لغاری نے اُس کو گلے لگانا چاہا"
نہیں نہیں ہے۔۔ "آپ کو اندازہ آپ کو اندازہ کیسے ہو سکتا ہے؟" کبھی "
ایک دن ہماری زندگی جی ہے آپ نے؟" نہیں نہ پھر کیسے اندازہ ہو سکتا
ہے؟ "مشک بدک کر اُن سے دور ہوئی
تمہاری شادی ایک نہ ایک تو ہونی ہے۔۔ "سو نیا لغاری نے سر دسانس کھینچ "
کر اُس کو دیکھا

ہہ ہونی ہے۔۔ "یہ سوچ کر خود کو ہواؤں میں اڑتا محسوس کر رہے تھے "
لیکن آپ کے شوہر نے سب میلا میٹ کر دیا۔۔ "آسماں سے اُٹھا کر زمین پر
پھٹک دیا ہے۔۔ "ہم وہ نہیں کر سکتے۔۔ "بات کو سمجھے نہ آپ۔۔ "آپ تو
ماں ہیں نہ کیا آپ کو ہماری تڑپ دکھائی نہیں دیتی! "آخر کیوں غیر معمولی

وجود ہے ہمارا آپ سب کے لیے؟ "مشک کی آنکھوں سے آنسوؤ بہہ کے
گالوں پر بہنے لگے

میں سب سمجھتی ہوں پریشان نہیں ہوتی۔۔۔ "چاہے جو جیسا بھی ہے لیکن"
ہے تو تمہارا باپ نہ کوئی غلط فیصلہ تو نہیں لے گا اس لیے پریشان نہیں ہو۔
"مان جاؤ۔۔۔" سونیا لغاری نے اُس کو منانا چاہا

نہیں نہیں ہر گز نہیں۔۔۔ "ہم اُس سے یا کسی اور سے ہر گز شادی نہیں"
کرے گے۔۔۔ "ہم کسی اور کے ساتھ شادی کر بھی کیسے سکتے ہیں؟" سالوں
سے ہم نے خود کو اپنے فرینڈ کے لیے بچا کر چھپا کر رکھا ہے۔۔۔ "اُن کے
علاوہ کسی اور کا تصور بھی حرام ہے آپ سب نے سوچ بھی کیسے لیا کہ ہم سے
یہ بات کرو گے اور ہم مان جائے گے۔۔۔" نہیں ہر گز نہیں۔۔۔ "مشک عجیب
کیفیت میں مبتلا ہوتی پاگلوں کی طرح اپنا سردائیں بائیں ہلا کر کہتی آخر میں
اپنے بال نوچنے لگی۔ "اُس کی حرکات و سعنات سے زیادہ دھچکا جو سونیا لغاری
کو لگا تھا وہ اُس کے لفظوں پر لگا تھا اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی وہ سخت بے یقین

نظروں سے مشک کو دیکھنے لگی جس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے۔ "آنکھوں
سے آنسو ابھی تک بہہ رہے تھے جن کو صاف کرتی آہستگی سے جانے کیا
بولنے میں مصروف تھی وہ

تم یہاں آؤ۔" باہر سے سیدھا وہ اُس کو اُس کے کمرے میں لاتی جلدی "
سے دروازہ لاک کیا
امی فر"

بچ اُپ ایکدم چپ۔۔ "مشک ابھی کچھ اور کہتی اُس سے پہلے سونیا لغاری "
نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر خاموش کر دیا تو ڈر کے مارے مشک بیڈ
کراؤن سے لگی تھی

تھوڑا سا بھی اندازہ ہے تم نے باہر کیا بکواس کی تھی۔۔ "اگر کوئی اور سُن لیتا "
تو سب سے پہلے تمہاری چٹری میٹھ اُکھیر لیتا۔۔ "سونیا لغاری اُس کا جبرہ دبوچ
کر جو بولی وہ سن کر "مشک تکلیف کے باوجود طنزیہ مسکرائی تھی

ہمیں تکلیف دینے سے اچھا وہ مرنا پسند کرے گے۔۔ "آج تک پھول تک" سے بھی نہیں مارا انہوں نے۔۔ "مشک کے لہجے میں عجب سا غرور سمٹ آیا تھا

باغی ہو گی ہوں کیا؟" سونیا لغاری نے حیرت سے اُس کو دیکھا "دیوانی ہیں ہم اُن کی۔۔" چمڑی اُکھیر دے یا ڈیڈ سے بول کر دیوار میں چنوا دے۔۔ "لیکن ہم پھر بھی یہی بولے گے کہ ہم شادی کرینگے تو صرف اور صرف فرینڈ

چٹاخ"

اُس کے مزید کچھ بولنے سے پہلے سونیا لغاری کا ہاتھ اٹھا تھا اُس کے چہرے پر۔۔ "اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھتی مشک بس اُن کا منہ تکتی رہ گی جنہوں نے پہلی بار اُس پر ہاتھ اٹھایا تھا

بیوقوف نادان لڑکی.. "بہن سمجھتا ہے وہ تمہیں۔۔" لاڈ پیارا اٹھایا ہے بنا "ایسی ویسی کسی نیت کے۔۔" جان چھڑکتا ہے تم پر اس لیے نہیں کہ تم سے

شادی کرے گا اس لیے کیونکہ تمہیں بہنوں والا مان دیتا ہے۔ "سونیا لغاری کو اُس کی کم عقلی پر جی بھر کر ترس آیا تھا ساتھ میں غصہ بھی

بہن نہیں ہیں ہم اُن کی۔۔" بانیو لوجیکل ہمارا ایسا کوئی رشتہ نہیں جس سے "

یہ ثابت ہو کہ ہماری شادی حرام ہے۔۔" مشک کی ایسی بات پر سونیا لغاری کا

ہاتھ دوبارہ اُس پر اُٹھنے والا جب مشک اپنے ہاتھ آگے کرتی بولی

مت مارے پلیز ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔۔" اُس کو یوں سسکتا دیکھ کر سونیا "

لغاری کی اپنی حالت غیر ہوئی تھی اُس کو ڈرا سہا دیکھ کر آگے بڑھ کر اُس کو

اپنے سینے سے لگایا تھا جس کے بعد مشک بلک بلک کر رو پڑی تھی

غلط جگہ دل لگا لیا ہے۔۔" یہ کیا کر دیا اپنے ساتھ۔۔" سونیا لغاری کسی "

خوف کے زیر اثر بولی

امی ہم مر جائے گے۔۔" ہمارا یقین کرے۔ "اُن کے علاوہ کوئی اور ہو گا یہ "

سوچ سوچ کر ہماری جان آدھی ہو رہی ہے۔۔" پلیز ہمارے لیے کچھ

کرے۔۔ "اگر آپ چاہتی ہیں ہم زندہ رہے تو ڈیڈ کو سمجھائے۔۔" ہم آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہیں۔۔ "مشک اُن سے الگ ہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کیسے تمہیں سمجھاؤں؟" کیوں تماشا بنوانا چاہتی ہو۔۔ "تمہاری یہ بات کسی" اور کے کانوں میں پڑی تو سارا زمانہ تم پر ہنسے گا میٹم تک تمہاری شکل دیکھنا تک گوارا نہیں کرے گا۔" سو نیا لغاری کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے آخر اُس کو سمجھائے

بار بار اُن کے بارے میں ایسا نہ کہے وہ بھی ہمیں چاہتے ہیں۔۔ "ہمارے بنا" جینا اُن کو بھی نہیں آتا۔ "آپ کو کیا یاد نہیں ہمیں ایک دن بھی نہال میں رہنے نہیں دیتے کیونکہ اگر ایک دن بھی وہ ہمیں نہ دیکھے تو وہ بے قرار ہو جاتے ہیں۔۔" آپ سب کو یہ دیکھائی کیوں نہیں دیتا۔۔ "مشک کی بات پر وہ بس اُس کا منہ تکتی رہ گئی۔" وہ کیسے اُس کو سمجھاتی کہ اُس کے لاڈ پیار کا وہ بہت غلط مطلب نکال چکی تھی جیسا اُس کو لگتا تھا جو وہ سمجھتی تھی اصل میں

ایسا کچھ نہیں تھا جو کچھ اُس کے دل میں تھا وہ میثم کے دل و دماغ میں تو کیا وہم و گمان بھی کہیں نہیں تھا

خاموش کیوں ہو؟ "کچھ کہے نہ۔۔" مشک کو اُن کی خاموشی سے گھبراہٹ ہوئی

مشک اپنے ذہن سے یہ سب خرافات نکال دو۔۔ "میثم واقعی میں ٹوٹ جائے گا اگر اُس کو تمہاری سوچ کا پتا چلا تو اُس نے کبھی تمہارے بارے میں نہیں سوچا یہ محض تمہارا وہم ہے کچھ اور نہیں۔۔" یہ بات جتنی جلدی تم قبول کر لوں گی اتنا تمہارے لیے اچھا ہو گا۔ "سو نیا لغاری نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

ٹھیک ہے ہم نے مان لیا۔۔ "لیکن ہمارے دل کا کیا امی؟" دل کو کیسے سمجھائے؟ "دماغ سے کیسے نکالے اُنہیں؟" ہم نے تو ہوش سنبھالتے ہوئے بس اُن کو چاہا ہے۔۔ "اُن کو سوچا ہے محبت بنا کسی خیانت کے کی۔۔" پھر ہم

سے یہ کیوں کہا جا رہا کہ ہمارے نصیب میں نہیں وہ۔۔۔" اگر واقعی ایسا ہے
تو اس محبت کی جڑے اتنی مضبوط کیوں ہے؟ "اُن کو اپنے دل دماغ یا زندگی
سے نکال لیا تو ہمارے پاس رہے گا کیا؟" ہم تو خالی دامن رہ جائے
گے۔" ویسے سوچنے کی بات ہے ہم کہاں کہاں سے اُن کو نکالے ہمیں تو لگتا
ہے وہ ہمارے خون میں گردش کرتے ہیں۔۔۔" اُن کی محبت نے ہمیں زندہ
رکھا ہے ہمیں کسی لمحے ٹوٹنے نہیں دیا۔۔۔" آپ خود سوچے کیا کوئی اور ہمیں
اُن کی طرح یا اُن کے جتنا چاہ سکتا ہے؟ "امی ہم مر جائے گے۔۔۔" سہی ہے
اگر آپ کو لگتا ہے وہ ہمارے بارے میں نہیں سوچتے ایسا کچھ تو پلیز ہماری
شادی نہ کرائے۔۔۔" ہمیں کسی اور کے حوالے نہ کرے۔۔۔" ہمیں ساری
زندگی اکیلے رہنا قبول ہے پر اُن کے علاوہ کسی اور کا ساتھ نہیں۔۔۔" مشک کی
باتوں سے سونیا لغاری کو وہ کوئی نیم پاگل سی لگی۔۔۔" اُن کو ایسا لگ رہا تھا
جیسے کسی نے اُن کا دل مٹھی میں جکڑ لیا تھا اچھی خاصی سوجھ سمجھ رکھنے والی

بیٹی کیسے اُن سے عجیب و غریب لہجے میں بات کر رہی تھی کیسے وہ اپنے حواس کھو رہی تھی۔۔ "یہ سب دیکھنا اُن کے لیے مشکل تھا

تت تم سو جاؤ۔۔ "تمہارا مائنڈ ڈسٹرب ہے۔۔" سوؤ گی تو رلیکس فیل " کروں گی۔۔ "سو نیا لغاری جلدی سے اُس لو لیٹاتی اُس پر چادر ڈالنے لگی ہمیں جواب تو دے۔۔ "ڈیڈ سے بات کرے گی نہ۔۔" اب تو اُس کا گلا " تک خشک پڑ گیا تھا۔۔ "اپنی بات کا اعتبار کرواتے کرواتے جیسے وہ اب تھک گی تھی

کچھ بھی مت سوچو۔۔ "بھول جاؤ جو کچھ بھی تمہارے ڈیڈ نے کہا تم " سے۔۔ "بس آنکھیں موند کر سونے کی کوشش کرو۔۔" سو نیا لغاری کو اُس کی فکر ہونے لگی تھی۔۔ "اُس کو ایسے ذہنی طور پر پریشان ہوتا دیکھ کر وہ خود از حد بہت پریشان ہو گی تھیں

آپ یہی رہنا۔۔ "اُن کا ہاتھ تھام کر وہ واقعی سونے کی کوشش کرنے لگی "

میں یہی ہوں۔۔ "اُس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر سونیا لغاری اُس کے"
سرہانے جا کر بیٹھتی اُس کا سر اپنی گود میں رکھا
بات کیجئے گا ڈیڈ سے۔۔ "یا تو فرینڈ یا پھر کوئی نہیں۔۔" نیم غنودگی میں"
جاتے ہوئے بھی بس وہ یہی الفاظ دوہرا گی تھی
رلیکس رہو کچھ بھی نہیں ہو گا بس سو جاؤ۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کو دلا سہ"
دیا

مشک کی شادی کا فیصلہ اتنا جلد بازی میں نہ لے۔۔ "سونیا لغاری فجر کے
قریب وقت میں مشک کے کمرے سے باہر نکلتی اپنے کمرے میں آ کر محسن
لغاری سے بولیں
پھر سے تم نے وہ راگ لا پنا شروع کر دیا۔۔ "جس سے میں نے منع کیا"
تھا۔۔ "محسن لغاری چڑچڑے

محسن اتنے سنگدل نہ بنے وہ ہماری بیٹی ہے۔۔ "سو نیا لغاری نے اُن کو"

احساسِ دلانا چاہا

جانتا ہوں تبھی تو شادی کروا رہا ہوں۔۔ "وہ سر جھٹک کر بولے"

دیکھے اُس کی ذہنی حالت بگڑ گئی تھی کافی۔۔ "رات کو مشکلوں سے میں نے"

سُلا یا تھا۔۔ "نیند میں بھی وہ سسکیاں بھرتی رہی ہے۔۔ "کیا آپ کے دل

میں زرا سا بھی اُس کے لیے رحم نہیں؟" سو نیا لغاری کو افسوس ہوا

کوئی انوکھا کام ہے؟" سمعیہ اور سوہا کی تو شادی کروائی تھی اُن دونوں میں"

سے تو کسی نے ایسا ڈرامہ نہیں کیا پھر یہ کیوں اتنا ناطک رچا رہی ہے؟" وہ زچ

ہوئے

یہ کوئی ناطک نہیں وہ بس شادی کرنا نہیں چاہتی۔۔ "ویسے بھی وہ ابھی پڑھ"

رہی ہے۔۔ "سو نیا لغاری نے سنجیدگی سے کہا

شادی کے بعد جتنا چاہے پڑھ لے لیکن ابھی یہاں سے بس وہ جائے تاکہ "میری جان چھوٹ جائے۔۔" اُن کے لہجے میں سوائے بیزارگی کے کچھ اور نہیں تھا

بیٹی ہے وہ ہماری۔۔ "سونیا لغاری بس یہی بول پائی"

جانتا ہوں بار بار یاد کروانے کی ضرورت نہیں۔۔ "اس بار وہ اُن کو گھور کر"

بولے

تھوڑی گنجائش نکالے اُس کے لیے معصوم سادل ہے اُس کا کیوں اتنا بے

رحم بن رہے۔۔ "سونیا لغاری کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ جیسے تیسے کر کے

اُن کو راضی کر لیتی

سوئی مجھے سمجھانے کے چکروں میں پڑنے کے بجائے مشک کو سمجھاؤ تو"

زیادہ بہتر ہو گا۔۔ "میں کوئی بھی تماشائے فورڈ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں

اس لیے اس بات کو یہی ختم کرو اور میرے لیے ناشتہ بنانے کی تیاری

کرو۔۔ "آج میں جلدی آفس کے لیے نکلوں گا۔۔" دو ٹوک لہجے میں بول کر اُنہوں نے جیسے مزید کچھ بھی کہنے سے اُن کو باز رکھا جس پر وہ بے بس سی اُن کو دیکھ کر باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔ "سمجھ جو گی تھی سامنے والا دل کی جگہ پتھر لیکر گھومنے والا شخص تھا جس کے اندر اپنی بیٹی کے لیے رتی برابر بھی رحم نام کی کوئی چیز نہ تھی



صبح جب اُس کی آنکھ کھلی تو اُس کو اپنا سر بھاری سا محسوس ہوا۔۔ "انگلیوں" سے اپنا ماتھا مسلتی وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تو کل والا سارا واقعہ اُس کی آنکھوں میں کسی فلم کی طرح چلنے لگا جس سے اُس کو اپنے سر میں درد کی ٹیسس اُٹھتی محسوس ہوئیں

ہمیں فرینڈ کو سب بتانا ہو گا۔۔ "اُن کے ہوتے ہوئے ہمیں کسی بات پر اتنا" پریشان ہونا نہیں چاہیے وہ خود کہتے ہیں ہمیں جو بھی بات پریشان کرے۔۔" جو بھی اُلجھن ہو اُن کو جا کر بتائے۔۔" مشک کو اس وقت اُمید

کی کرن نظر آئی۔۔ "تبھی بنادیر کیے وہ تیزی سے بیڈ سے اُتری تو ایسے

اچانک اُٹھنے پر سر میں پہلے جو درد تھا اب جیسے اُس کو چکر سا آیا

اِس سے پہلے وہ کالج کے لیے نکلے یا مصروف ہو جائے ہمیں جلدی سے "

جا کر اُن کو ڈیڈ کے بارے میں بتانا چاہیے ورنہ دیر ہو جائے گی۔۔ "اپنی

حالت کو نظر انداز کرتی وہ بھاگنے والے انداز میں اپنے کمرے سے نکلتی باہر
کو گئی

وہ جیسے اپنے گھر کا گیٹ عبور کرنے لگی ٹھیک اُسی وقت اُس کا تصادم کسی "

سے ہوا۔۔ "لیکن ابھی وہ گرتی کے کسی نے اُس کو گرنے سے پہلے بچا لیا

گڑبڑ کیا؟"

وہ جو پہلے اُس کے اِس طرح بھاگنے پر حیران تھا لیکن جب اُس کا چہرہ دیکھا تو "

اُس کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا۔۔ "سُرخ سو جھیں آنکھیں۔۔ "گالوں پر

آنسوؤں کے نشان دیکھ کر میثم بے حد پریشان ہوتا اُس کا اُجڑا حلیہ دیکھنے لگا جس کو

اِس وقت اپنا بالکل بھی ہوش نہیں تھا۔۔ "لیکن میثم اُس کے بکھرے بالوں

کو چہرے پر سے ہٹاتا اُس کے کندھے پر جھولتا ڈوپٹہ سر پر اچھے سے اوڑھتا
اُس کو دیکھنے لگا۔ "جس کی جان میں جان میٹم کو دیکھ کر آئی تھی

ہمیں آپ کو ضروری بات بتانی ہے۔" مشک نے پھولی ہوئی سانسوں کو "
درمیان بول کر "میٹم کی پریشانی میں اضافہ کر گی

ضرور لیکن آپ نے اپنی حالت کیا بنا رکھی ہے؟" آنکھیں "

دیکھے۔" سانس بے ترتیب ہے اور کپڑے تک شکن زدہ ہیں۔" ایسے تو

آپ ہر گز نہیں ہوتیں۔" یہ انگلیوں کے نشان۔" بات کرتے ہوئے

ایک پل کو وہ رُکا

کل تک تو یہ نشان بائیں گال پر تھے پھر اب دائیں گال پر کیسے آیا؟" دیکھے مجھے

سب سچ سچ بتائے کیا ہوا ہے؟" چچا نے پھر سے آپ پر ہاتھ اٹھایا؟" میٹم

پریشان کن لہجے میں کہتا آخر میں اُس کا لہجہ سنجیدہ ہو گیا

ہماری حالت کو چھوڑے ہماری بات پوری سنیں آپ۔۔ "مشک اپنے"

خشک پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر بولی

اچھا پہلے بیٹھو آپ۔۔ "اُس ک ہاتھ تھام کر میٹم نے اپنے گھر کے لان میں"

موجود کرسی پر بٹھایا۔۔ "تو خود کو پر سکون کرتی مشک اُس کو دیکھے گی جو

فکر مند سا اُس کی جانب متوجہ تھا۔۔ "اُس کے کپڑوں کو دیکھ کر اندازہ لگانا

مشکل نہیں تھا کہ وہ جاگنگ سے واپس لوٹ کر گھر جانے والا تھا جب دونوں

کایوں اچانک ٹکراؤ ہوا

گڑبڑیا؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر میٹم نے پکارا"

آپ نے کہا تھا ہم ہمیشہ ساتھ رہے گے۔۔ "اُس کا چہرہ دیکھ کر مشک نے"

بولنا شروع کیا

جی مجھے اچھے سے یاد ہے اور میں آج بھی قائم ہوں۔۔ "آپ کیوں اتنا"

سوچتی ہو۔۔ "میٹم نے نرمی سے کہا

آپ قائم ہیں لیکن ایسا کیسے ہوگا؟ "مشک کو رونا آنے لگا"

کیا ہوا ہے ہمیں بتاؤ؟" یوں روؤ مت مجھے تکلیف ہوتی ہے آپ کو ایسے دیکھ کر۔۔ "میثم اُس کی نم ہوتی آنکھوں کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا

ہمیں آپ کو بتانا تھا کہ ڈیڈ ہم سے کل بولا کہ وہ بوس کے بیٹے کی شادی ہم سے کرائے گے۔۔ "اگلے ہفتے وہ آئے گے۔۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم کوئی تماشانہ لگائے اچھے سے پیش آئے۔۔ "یہ کیا ہو رہا ہے؟" کیوں ہو رہا ہے؟" ایسا تو کبھی طے نہیں ہوا تھا۔۔ "اس بار مشک ایک سانس میں بولتی گی۔۔" جس کو سُننا میثم اپنے ہاتھ کی مٹھیوں کو زور سے بند کر کے کھولا اور اتنی زور سے کیا تھا کہ آواز تک مشک نے بخوبی سنی تھی

ہمیں تو شادی کر کے آپ کے گھر آنا تھا نہ۔۔ "آپ تو بچپن میں کبھی ہمیں" نانوکے ہاں بھی رہنے نہیں دیا تو کیا اب کسی اور کے سنگ رخصت کر پائے گے وہ بھی ہمیشہ کے لیے؟" اپنے سوال سے وہ میثم کو بہت بُری طرح سے آزما چکی تھی

یہ چچا نے کہا آپ سے؟ "میثم کو اب سب سمجھ آنے لگا کہ کیوں 'محسن' " لغاری اچانک سے بدل گئے تھے

جی۔۔ "مشک نے اپنا سر اثبات میں ہلا کر جواب دیا"

آپ کو رونے کی یا پریشان ہونے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں میں

ہوں۔۔ "میں ہمیشہ رہوں گا آپ کے ساتھ اور میرے ہوتے ہوئے بھی

اگر میری گڑبیا کے آنکھوں میں آنسوؤں آتے ہیں تو میری ایسی زندگی کا کیا

فائدہ؟ "مجھے تو مر جانا چاہیے۔۔ "میثم کو اپنی اس قدر بے نیازی پر جی بھر کر

تاؤ آیا تھا

ایسا کیوں بول رہے؟ "مشک کو اچھا نہیں لگا۔۔ "اُس کے مرنے کی بات"

سُن کر دل جیسے تڑپ اٹھا تھا

تو اور کیا کہوں؟ "میثم اپنی جگہ سے اٹھتا اضطراب جیسی کیفیت میں یہاں"

سے وہاں چکر کاٹنے لگا

آپ سب سنبھال لے گے نہ؟" جو اُس دن ہمارے درمیان طے ہوا تھا"

سب ویسا ہو گا نہ؟" مشک نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

بلکل۔۔" بلکل وہ ہو گا جو میں نے آپ سے کہا تھا آنکھیں صاف کرے اور"

پریشان نہ ہو آپ میری بہادر گٹھیا ہو۔۔" رونا نہیں میں آج ویسے بھی چچا

سے بات کرنے آرہا تھا اچھا ہے اب مجھے اُن کی نیت کا پتا چل گیا اب صاف

اور کھڑی بات کروں گا میں اُن سے۔۔" میثم اُس کو ہر پریشانی سے آزاد

کرنے کی غرض سے بولا اُس کا انداز ایسا تھا کہ مشک اُس کی باتوں پر ایمان لے

آئی

آج اور ابھی کریں۔۔" ابھی اُن سے کہے کہ ہماری شادی کسی اور سے نہیں

ہو سکتی۔۔" مشک کو کچھ ڈھارس حاصل ہوئی تو بولی

میں آج اور ابھی کروں گا۔۔" یہ سب میں نے پہلے بھی چچا کو بولا تھا کہ

آپ کی شادی صرف اور صرف ریان سے ہوگی۔۔" کسی دوسرے یا

تیسرے سے نہیں پر لگتا ہے چچا نے ضد باندھ لی لیکن خیر آج میں اُن سے

بات کروں گا اگر وہ نہ مانے تو اور بھی بہت سارے طریقے ہیں اپنی بات
منوانا مجھے خوب آتا ہے۔۔ "میثم غیر معی نقطے کو گھور کر بولا۔۔" لیکن مشک
کی سوئی تو ایک بات پر جیسے اٹک گئی تھی

میں نے پہلے بھی چچا کو بولا تھا کہ آپ کی شادی صرف اور صرف ریان سے "
"ہوگی۔۔" کسی دوسرے یا تیسرے سے نہیں

یہ میثم نے کیا کہا تھا؟ "مشک کو اپنی بشارتوں پر یقین نہ آیا۔۔" وہ پلکیں "
جھپکائیں بغیر یک ٹک میثم کا وجیہہ چہرہ دیکھتی رہ گئی۔۔" دل کی دھڑکن
اچانک سے تیز ہوئی تھی اُس کو تو لگا تھا مدھم پڑ جائے گی یا بند ہو جائے گی پر
ایسا کچھ نہیں ہوا تھا

رریان سے؟ "اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یہ سوچ کر اُس نے"
یقین دہانی خاطر میثم کو دیکھ کر پوچھا اس اُمید اور یقین کے ساتھ کہ جواب
میں وہ بولے گا کہ پاگل ہو؟ "ریان سے کیوں؟" مجھ سے ہوگی آپ کی
شادی

ہاں ریان سے۔۔ "سالوں پہلے میں نے چچا اور امی سے بول کر آپ کا اور"
ریان کا رشتہ طے کر دیا تھا پھر اب جانے کیوں چچا اپنے زبان سے مکر رہے
ہیں۔۔ "پر میں ایسا ہر گز ہونے نہیں دوں گا۔" مجھے جو کچھ بھی کرنا پڑا میں
کروں گا لیکن خود سے دور ہونے نہیں دوں گا۔" میثم اس بات سے بے نیاز
کہ اُس کے اندر کیا تباہی مچی ہوئی بس بولتا گیا۔۔ "جو سُن ہوتے وجود کے
ساتھ مشک بس بنا کوئی ری ایکٹ کیے سُنتی گی"

آپ تو کہتے تھے ہم آپ کی جان ہیں؟ "مشک کو اپنی آواز کھائی سے آتی"
محسوس ہوئی۔۔ "کیا سوچا تھا اُس نے کیا کچھ کہ خواب سجا رکھے تھے اُس نے
اپنی آنکھوں میں جو پل بھر میں چکنا چور ہو گئے تھے اور وہ بس خاموش

تماشائی بن کے رہ گئی تھی۔۔ "نہ احتجاج کر سکتی تھی اور نہ اپنی مدد کرنے کی حالت میں تھی اس وقت تو اُس کی حالت ناقابل قبول تھی۔۔ "اُس کو لگا تھا قیامت کل تھی لیکن اب انکشاف ہوا کہ نہیں وہ تو بس جھلکی تھی اصل قیامت کا منظر تو سامنے تھا

اس میں کوئی شک ہے؟ "آپ جان ہو میری جان سے بڑھ کر ہو۔۔" میثم " نے مسکرا کر انا چاہا پھر مسکرا نہیں پایا

اپنی جان کیا کوئی کسی اور کے حوالے کرتا ہے؟ "مشک کا چہرہ لٹھے مانند سفید" پڑ گیا تھا جس کے پاس اُمید کے ساتھ آئی تھی اُس نے تو پورا آسمان اُس کے اُپر گرا ڈالا تھا پھر اب وہ کہاں جاتی؟ "کس سے مدد مانگتی جس کے آسرے بیٹھی تھی وہ تو سرے سے لا تعلق تھا اُس نے جن باتوں سے پردہ اٹھایا تھا وہ جان لینے کے بعد مشک کو سمجھ نہیں آیا اپنی حالت پر دھاڑے مار مار کر روئے یا اپنی اس قدر بے خبری پر قہقہہ لگائے

آپ نہیں جانتی کس قدر عزیز ہو آپ مجھے اس لیے تو ریان کا انتخاب کیا تھا"
ایسے آپ میری نظروں کے سامنے رہوں گی۔۔" میثم کو اُس کا لہجہ عجیب تو
لگا تھا لیکن اُس کی حالت کے پیش نظر وہ زیادہ غور نہیں پایا
آپ بس مجھے اپنی نظروں کے سامنے دیکھنا چاہتا تھا اور ہمیں لگا تھا کہ ہمیں
اپنی نظروں میں رکھا ہے۔۔" یہ بس مشک سوچ پائی کہنے کی نہ اُس میں
جُرئت تھی اور نہ سکت

پورا خاندان جانتا ہے میثم حسن کو اپنی گڑیا کتنی عزیز ہے۔۔" اُس کو
خاموش دیکھ کر میثم خود بول پڑا اپنی طرف سے وہ اُس کو بہلانے کی کوشش
کر رہا تھا لیکن وہ نہیں تھا جانتا اُس کے یہ الفاظ سامنے بیٹھی معصوم لڑکی کا دل
کی ٹکروں میں تقسیم کر چکا تھا
گڑیا؟" مشک نے اُس کا بولا گیا لفظ دوہرایا"

بیوقوف نادان لڑکی.. "بہن سمجھتا ہے وہ تمہیں۔۔" لاڈ پیار اٹھایا ہے بنا ایسی
ویسی کسی نیت کے۔۔ "جان چھڑکتا ہے تم پر اس لیے نہیں کہ تم سے شادی
کرے گا اس لیے کیونکہ تمہیں بہنوں والا مان دیتا ہے۔

کیسے تمہیں سمجھاؤں؟ "کیوں تماشا بنوانا چاہتی ہو۔۔" تمہاری یہ بات کسی "
اور کے کانوں میں پڑی تو سارا زمانہ تم پر ہنسنے گا میٹھم تک تمہاری شکل دیکھنا تک
"گوارا نہیں کرے گا۔

کانوں میں کل رات بولے گئے سونیا لغاری کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو "
اپنے چہرے پر ہاتھ رکھتی وہ لمبا سانس کھینچنے لگی۔۔ "شاید کبھی اُس کو کسی لفظ
سے اتنی شدید قسم کی نفرت ہوئی ہوگی جتنی آج "اس وقت اُس کو
لفظ "گڑبیا سے نفرت محسوس ہوئی تھی

ساری بھول ہماری تھی۔۔ "ہم شروع سے اندھیرے میں جی رہے"

تھے۔۔ "اپنے دُکھتے سر کو تھامے مشک خود سے سوال گو ہوئی

اب کیسا شکوہ؟" کیسی شکایت؟" کیا بے بسی کا عالم ہے کہ ان کو بول بھی"

نہیں سکتے کہ ہمارے اندر کیا قیامت برپا ہوئی ہے۔۔ "یہ سب سوچتے

ہوئے خود سے اُلجھتے ہوئے اچانک سے اُس کو آکسیجن کی شدید کمی محسوس

ہوئی منہ کھول کر لمبا سانس لیکر اُس نے اپنے آپ کو سنبھالنا چاہا لیکن ایسا

نہیں ہو رہا تھا اُس کا دم گھٹنے لگا تھا

گڑیا؟" میٹم جواب تک خاموش بس اُس کی ہر ایک حرکت کو غور سے دیکھ"

رہا تھا اُس کو ایسے سانس بھرتا دیکھ کر سہی معنوں میں پریشان ہوتا اُس کے

نزدیک ہوا

گڑیا؟

گڑیا؟

گڑیا؟

وہ جیسے اُس کے قریب ہوا "مشک کا سر ایک جانب لڑھکتا دیکھ کر میثم کے " ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔ "اُس کا سر اپنے کندھے پر رکھتا وہ دیوانہ وار اُس کا گال تھپتھپاتا ہوش میں دلانے کی کوشش کرنے لگا لیکن کچھ بھی کار آمد ثابت نہیں ہوا تھا۔ "مشک پوری طرح سے ہوش حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی کل تک جو کچھ اُس نے سنا اور سہا تھا پھر اب جو میثم نے اُس سے بولا وہ سب اُس کا ذہن قبول کرنے سے انکاری تھا وہ چاہ کر بھی یہ سب ماننے کو تیار نہ تھی ایسا کچھ اُس نے سوچا تک نہیں تھا۔ "اپنی زندگی اپنے سارے خواب و خیالوں کا یوں ایسے اچانک پاسا پلٹنا اُس کو مکمل طور پر مفلوج کر گیا تھا

وہ نام تھا بدل گیا
میں شام تھا ڈھل گیا
وہ نظر تھی جھک گئی
میں تصور تھا مٹ گیا

وہ شمع تھی پگھل گئی
میں پروانہ تھا جل گیا
وہ اشک تھا بہ گیا
میں درد تھا سہ گیا
وہ چاند تھا چھپ گیا
میں بادل تھا برس گیا
وہ طوفان تھا گزر گیا
میں انسان تھا جڑ گیا

گڑیا کیا ہو گیا ہے آنکھیں کھولوں۔۔؟ "مشک کو ایسے دیکھ کر میثم کا اپنا"
سانس رُک رُک کر آ رہا تھا لیکن جلدی خود کو سنبھالتا وہ اُس کو بازوؤں میں
اُٹھاتا باہر کی طرف بھاگا

میثم؟""

ابراہیم جو بچوں کو باہر لے جا رہا تھا میثم کو ایسے تیزی سے باہر جاتا دیکھا تو "پریشان ہوتا اُس کے پاس آیا لیکن اُس کے بازوؤں میں "مشک کو بے سدھ دیکھ کر وہ سوالیہ نظروں سے میثم کو دیکھا بھائی دیکھے نہ گڑیا کو کیا ہو گیا ہے؟" میں کب سے آوازیں لگا رہا ہوں لیکن "یہ آنکھیں نہیں کھول رہی۔۔" میثم پریشانی سے چور لہجے میں کہتا "مشک کو دیکھنے لگا

ہوا ہے کیا لیکن؟" اندر لے چلو۔۔" ابراہیم خود بھی پریشان ہوا تھا لیکن "میثم جیسے ری ایکٹ کر رہا تھا ایسے میں وہ خود پریشان شکل بنا کر مزید اُس کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا

اندر نہیں میں ہو سپٹل لے جا رہا ہوں۔۔" مجھے آج یہ ٹھیک نہیں لگی "تھی۔۔" میثم اپنا سر نفی میں ہلا کر بولتا چند قدم پیچھے ہوا جیسے ڈر ہو کہ ابراہیم اُس سے "مشک کو چھین لے گا

رلیکس تم یہی کھڑے رہو میں گاڑی لیکر آتا ہوں۔۔ "ابراہیم نے اُس کو"
پر سکون کرنا چاہا

جلدی کرے۔۔ "میثم عجلت میں بولا تو بچوں کو واپس اندر جانے کا کہتا"
ابراہیم گاڑی نکالنے لگا

گاڑی میں چلاؤں گا۔۔ "گاڑی کے سامنے کھڑا ہوتا میثم بضد ہوا"
اپنی حالت دیکھو پہلے۔۔ "تم مشک کے ساتھ پچھلی سیٹ پر جاؤ میں اچھے"
سے ڈرائیو کر لوں گا۔۔ "ابراہیم رسائیت بھرے لہجے میں بول کر اُس کو
منانا چاہا

تیز چلائیے گا۔۔ "اُس کی بات مانتا میثم نے پہلے "مشک کو گاڑی میں ڈالا پھر"
خود جا کر گاڑی میں بیٹھتا اُس کا سر اپنی گود میں رکھا

اگر گڑیا کو کچھ ہوا تو میں کبھی چچا کو معاف نہیں کروں گا۔ "اُس کی فتی"

ہوتی رنگت کو دیکھ کر میثم "نفرت بھرے لہجے میں بولا تو ابراہیم بیک ویو و
مرر سے اُس کا چہرہ دیکھتا گہری سانس بھرتا رہ گیا

چچا کا کیا قصور؟" ابراہیم نے گاڑی کو فل اسپید چھوڑے اُس سے سوال کیا "

سارا کچھ اُنہوں نے ہی کیا ہے۔۔۔" جانے کل کیا کہا گڑیا سے کہ اُس کی یہ "

حالت ہوئی ہے۔۔۔" پریشانی کے عالم میں اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا میثم اس
وقت خود کو اذیت کی انتہا پر محسوس کر رہا تھا۔ "اُس کی حالت کو سمجھتے

ہوئے ابراہیم مزید کچھ نہیں بولا تھا بس خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کرتا وہ جیسے

ہو سپٹل آیا۔۔۔" جلدی سے گاڑی کو بریک لگائی۔۔۔ "پھر گردن موڑ کر اُس

نے میثم سے کچھ کہنا چاہا لیکن حیران رہ گیا کیونکہ اُس کے گاڑی روکنے کی دیر

تھی اور میثم تیر کی تیزی سے مشک کو پھر سے اپنی بانہوں میں اٹھاتا باہر نکل

گیا تھا

میثم رلیکس آہستہ کیا ہو گیا ہے۔۔ "گڑیا بالکل ٹھیک ہوگی تم اتنا پریشان"
مت ہو۔۔ "ابراہیم بھی گاڑی سے اترتا اُس کو سمجھانے کے غرض سے بولا
پر "میثم کچھ سُن کہاں رہا تھا؟" وہ بس تیزی سے ہسپتال داخل ہوتا اونچی آواز
میں "ڈاکٹر ز کو پکارنے لگا

ڈاکٹر

ڈاکٹر

کوئی ہے بھی یہاں نہیں؟" کسی کو بھی اپنی طرف نا آتا دیکھ کر اس بار وہ چلایا
آپ پیشینٹ کو یہاں سُلّائے۔۔ "وارڈ بوائے اور نرس اسٹرپچر لا کر میثم"
سے کہا

ڈاکٹر کو بلاؤ میری گڑیا کو ایمر جنسی ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے۔۔ "میثم آرام"
سے "مشک کو اسٹرپچر پر ڈالتا اُن دونوں سے بولا

آپ شانت رہے ڈاکٹر آرہے ہیں۔۔ "نرس نے اُس کو پرسکون کرنا چاہا"

ڈاکٹر ہے کہاں؟" میں خود جا کر بات کرتا ہوں اگر تم لوگوں کی دیری کی "
وجہ سے گڑیا کو کچھ ہوا تو میں تم سمیت اس پورے ہسپتال کو آگ لگانے میں
دیر نہیں لگاؤں گا۔" میثم کسی کی کوئی بھی بات سُننے کو تیار نہیں تھا
دیکھے آپ شور نہ ڈالے۔۔" مریض ڈسٹرب ہو گے۔۔" ہم سب ہیں نہ "
یہاں آپ کی گڑیا کو کچھ نہیں ہو گا اطمینان رکھے۔۔" آپ پلیران کو
سمجھائے۔۔" نرس میثم کو پرسکون کرنے کی کوشش کرتی آخر میں "ابراہیم
سے بولی جو اندازہ لگا رہا تھا یہ "علاج کی ضرورت مشک کو تھی یا میثم کو
آپ لوگ اپنا کام کرے میں دیکھتا ہوں۔۔" ابراہیم جھر جھری سی لیکر کہتا "
میثم کی جانب متوجہ ہوا
بھائی گڑیا ٹھیک ہو جائے گی نہ؟" میثم اُس کو دیکھ کر تکلیف سے بولا "
بلکل کچھ بھی نہیں ہو گا کیا پتا بس بیہوش ہوئی ہو۔۔" تم پرسکون "
رہو۔۔" ابراہیم نے نرم لہجے میں کہا

میرادل گھبرا رہا ہے۔۔ "ایسا تو کبھی نہیں ہوا۔۔" اور یہ ڈاکٹر لوگ ہیں "کہاں؟" میثم کو پریشانی اور گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ "غصہ بھی آنے لگا سب لوگ یہی ہیں گھرے سانس بھرو تم اور خود کو پر سکون کرو۔۔" مشک "کو تمہاری ضرورت ہے ایسے ہائپر ہو گے تو اُس کی دیکھ بھال کون کرے گا؟" ابراہیم آگے بھرتا اُس کو اپنے گلے لگاتا بولا تو اٹھائیس سالہ نوجوان کسی معصوم بچے کی طرح اُس سے لپٹ پڑا

پتا نہیں کس تکلیف میں تھی وہ۔۔ "میثم کا لہجہ بھیگا سا معلوم ہوا ابراہیم کو" ڈاکٹر اب اندر گیا ہے چیک اپ کرنے کے لیے تم پریشان مت ہو جلدی وہ "ہمیں اچھی خبر دے گے۔۔" ابراہیم گہری سانس بھر کر بولا کاش میں ڈاکٹر ہوتا تو اس وقت یہاں ہونے کے بجائے گڑیا کے پاس "ہوتا۔۔" اُس کو میری ضرورت ہے اور میں یہاں خاموش کھڑا تماشا دیکھ رہا ہوں۔۔۔" اُس سے الگ ہوتا میثم افسردہ لہجے میں بولا

بیوقوفوں جیسی باتیں نہ کرو۔۔ "ایسی بھی کوئی پریشانی والی بات نہیں تم تو" مجھے ٹینشن میں ڈال رہے ہو۔ "یہ سچ تھا کہ اُس کو مشک کے لیے پریشانی تھی پر جیسا برتاؤ میثم کر رہا تھا ایسے میں ابراہیم کو میثم کی زیادہ فکر ستانے لگی تھی جب تک گڑیا کو ہوش نہیں آجاتا تب تک مجھے قرار نہیں آئے گا۔۔ "یہاں" سے وہاں ٹھلتا میثم عجیب انداز میں بڑبڑایا بیٹھ جاؤ میں تب تک گھر میں فون کر کے بتاتا ہوں سب۔۔ "ابراہیم اُس کو" دیکھ کر کہتا اپنی جیب سے سیل فون نکالنے لگا

سونیا لغاری صنم لغاری یہ دونوں شہزاد کے ساتھ ہسپتال آگئی تھیں اور وہاں "آکر انہوں نے جب میثم کو دیکھا تو اُن کی جان ہوا ہونے لگی تھی۔۔ "اگر میثم کا یہ حال تھا تو یقیناً کوئی سنجیدہ کنڈیشن تھی مشک کی یہ سب سوچتے ہوئے سونیا لغاری کا کلیجہ منہ کو آیا

مشک کہاں ہے؟ "سونیا لغاری کے ہونٹ پھڑپھڑائے"

اندر ہے۔۔ "جواب ابراہیم نے دیا تھا میثم کو جبکہ اس بار خاموشی کا قفل لگ گیا تھا

ڈاکٹر ز نے کیا بولا ہے؟ "میری بچی کو ہوا کیا ہے؟" سونیا لغاری بے چین ہونے لگی

ابھی تک باہر کوئی نہیں آیا آپ بس اُس کی صحتیابی کے لیے دعا کرے اللہ " سب بہتر کرنے والا ہے۔۔ "ابراہیم اُن کو بازوؤں کے حلقے میں لیتا پر سکون کرنے لگا

میری جان تم نے کیوں اپنا یہ حال بنا ڈالا ہے۔۔ "صنم لغاری نے میثم کا چہرہ "اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا جو آہستگی سے جانے کیا بڑبڑاتا یہاں سے وہاں ٹہلنے میں مصروف تھا

گڑبیا ہے اندر ایک گھنٹہ ہو گیا ہے کچھ بتا نہیں رہا کوئی۔۔ "میثم اُن کے "ہاتھوں کو پکڑ کر فکر مندی سے بولا

سب ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان نہیں ہو ورنہ تمہارے لیے بھی کمرہ دیکھنا"
پڑے گا۔۔" اِس لیے رلیکس رہو مہنگا ہو سپٹل ہے شاید دو دوسریوں کی
فیس ہم فورڈ نہ کر پائے۔۔" شہزاد اُس کی پیٹھ تھپتھا کر بولا
بکومت۔۔" سونیا لغاری نے اُس کو گھورا"

گرمیا صبح سے کافی کھوئی کھوئی سی تھی میں نے سوچا شاید کوئی پریشانی والی"
بات ہوگی پر ایسا بھی کیا تھا جس نے اُس کو اس قدر ہلا ڈالا ہے۔۔" میٹم بے
بسی سے بولا

بیٹھ جاؤ۔۔" شہزاد نے پاس موجود کرسی پر اُس کو بٹھایا اور خود دوسری پر"
بیٹھتا اُس کو دیکھنے لگا جس کے ہاتھوں میں لرزش واضح تھی ٹانگیں تک
اضطراب کی کیفیت میں مسلسل ہل رہی تھی۔۔" اُس کی بے چینی اور اُس کی
بے قراری کسی کی بھی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھی
میٹم۔۔" شہزاد کو واقعی اُس پر ترس آیا"

آپ کو کیا لگتا ہے وہ بیہوش کیوں ہوئی ہوگی؟ "میثم اُس کی طرف رُخ کر کے پوچھنے لگا تو اُس کا چہرہ دیکھ کر "شہزاد نے ہونٹ بھیج کر بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جس کی رنگت زرد پڑ گئی تھی

مجھے لگ رہا ہے تمہیں خون کی ضرورت ہے۔۔ آؤ ایک بوتل میں تمہیں اپنے خون کی دیتا ہوں۔۔" جواب میں جو شہزاد بولا وہ سن کر میثم سر ہاتھوں میں گرائے اپنے بال نوچنے لگا

کیا تم دونوں کی آپس میں کوئی بات ہوئی تھی؟ "شہزاد نے اس بار سنجیدگی سے پوچھا

ہاں صبح بول رہی تھی وہ کہ چچا نے اُس کا رشتہ کہی اور طے کر دیا ہے وہ " چاہتی تھی کہ میں یہ نہ ہونے دوں۔۔ "میں اُس کی بات سمجھ گیا تھا مان بھی گیا تھا یقین بھی دلا یا تھا پر اُس کے باوجود اُس کی یہ حالت ہوئی ہے۔۔" آپ کو پتا ہے کافی مشکل سے وہ سانسیں بھر رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے اُس کو سانس نہیں آرہا تھا۔۔ "پتا نہیں کیا ہوا تھا۔۔" میثم آہستہ آہستہ سب اُس کو

بتانے لگا۔ "اُس سے پہلے شہزاد مزید کچھ اُس سے پوچھتا ڈاکٹر کو آتا دیکھ کر
میثم فوراً سے اُن کی طرف لپکا

گڑیا کیسی ہے؟" اُس کو کیا ہوا تھا؟" میثم نے بے چینی سے پوچھا

اُن کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے کافی سیریس کنڈیشن ہے۔۔" کچھ ایسا

واقعہ یا ایسی بات ہوئی ہے جس کو اُن کا دماغ ایکسپیٹ نہیں کر پارہا تھا ذہنی دباؤ

کی وجہ سے یہ ہوا ہے۔۔" آپ سب سے جتنا ہو سکے اتنا نہیں خوش رکھنے کی

بھرپور کوشش کرے۔۔" اور خوشگوار ماحول پیدا کریں۔۔ ڈاکٹر نے گویا

اُن سب پر دھماکا خیز حملہ کیا تھا۔۔" یہ انکشاف اُن سب کے لیے کسی جھٹکے

سے کم نہ تھا

نروس بریک ڈاؤن؟" میثم کے قدم لڑکھڑائے تھے ابھی وہ گرتا اس سے

پہلے شہزاد نے اُس کو سنبھالا تھا

میری بچی ٹھیک تو ہو جائے گی نہ۔۔ "سونیا لغاری نے کسی خوف کے تحت"
پوچھا کانوں میں بار بار اُس کے لفظوں کی بازگشت تھی جن کو اگنور کرنے کی
وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھیں۔۔ "کب مشک گھر سے باہر نکلی اُن کو پتا
نہیں چلا تھا اگر پتا ہوتا تو وہ کبھی اُس کو باہر جانے نہ دیتی

ابھی اُن کو انڈر آبزرویشن میں رکھا گیا ہے۔۔ "فلحال میں یہی کہوں گی کہ"
ایسا کچھ دوبارہ نہ ہو ورنہ اُن کی جان بھی جاسکتی ہے۔۔ "مشکلوں سے اُن کی
ہارٹ بیٹ کنٹرول میں آئی ہے۔۔ "دوبارہ ایسا ہوا تو ہو سکتا ہے مائٹراٹیک یا
پھر ہارٹ اٹیک کا شکار ہو وہ۔۔ "ڈاکٹر کی بات پر میٹم کی آنکھیں مزید سُرخ
ہوئیں تھیں

کیا میں مل سکتا ہوں؟ "میٹم نے پوچھا"

ابھی نہیں۔۔ "جب اُنہیں روم میں شفٹ کیا جائے اُس کے"

بعد۔۔ "ڈاکٹر جواب دیتی وہاں سے چلی گی۔۔ "پیچھے سونیا لغاری دیوار سے
لگ گئی تھی

ایک بات سمجھ نہیں آئی یہ سب اچانک ہوا کیسے؟ "گڑیا کو کس بات کی"
ٹینشن تھی کہ اُس کا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا؟ "ابراہیم اُلجھ سا گیا
پتا نہیں۔۔" سونیا لغاری نے جیسے ٹالنے کی کوشش کی

بچ "ھپانے کا کیا فائدہ؟" سچ سچ بتادے کہ آپ لوگوں نے گھر کا ماحول اُس
کے لیے اتنا تنگ کر دیا ہے کہ اب اُس کا سانس تنگ ہونے لگا ہے۔۔ "پہلے
احساس کمتری کا شکار بنا ڈالا اب ذہنی اذیت دے کر اُس کو ڈپریشن کا شکار بنانا
چاہتے ہیں۔۔" میثم کی بات پر اُنہوں نے ازیت سے آنکھیں موند لیں
یہاں وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔۔ "چچا کو واقعی یہاں ہونا"
چاہیے تھا۔۔ "شہزاد کی بات پر" میثم نے سر جھٹکا لیکن سونیا لغاری بلاوجہ
شرمندہ ہونے لگی

بتایا نہیں تھا کیا تم نے؟ "صنم لغاری نے پوچھا"
بتایا تھا۔۔ "لیکن اُنہوں نے خود آنے سے منع کر دیا۔۔" گال پر بہتا آنسو
صاف کر کے وہ کسی مجرم کی طرح بتانے لگی

اچھا ہوا جو خود ہی نہیں آئے ورنہ میں ویسے بھی یہاں اُن کو آنے نہیں " دیتا۔ "میثم ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھیچ کر سخت لہجے میں بولا

جو جو چیز ان کو حد سے زیادہ دی جائے وہ ایک دن انسان کے لیے نقصان دہ " ثابت ہوتی ہے۔۔ "چاہے وہ پھر کسی چیز کی لت ہو "نشہ ہو۔۔" دیدار ہو یا پھر حد سے بڑھ کر دی ہوئی محبت ہو یا توجہ۔۔ "ان سب کا اوور ڈوزا گر ہو تو پھر جب ان میں کمی آجائے یا کم ہونے کا خوف غالب آئے تو بندے کی حالت موت سے زیادہ بدتر ہونے لگتی ہے۔۔" سونیا لغاری اپنی نظریں اُس پر گاڑھ کر بولیں

اوور ڈوز کی بات کر رہی ہو آپ؟ "جبکہ گڑیا کو آپ لوگوں سے اُس کو حصے " تک کا پیار اور توجہ نہیں ملی۔۔ "میثم اُن کی بات کا مفہوم سمجھے بنا بول کر وہاں سے باہر کی طرف بڑھنے لگا۔ "شہزاد نے غور سے سونیا لغاری کا چہرہ دیکھا جہاں زمانے بھر کی تھکن تھی

پورا دن لگ جانے کے بعد بلا آخر مشک کو ہوش آ گیا تھا۔ "اُس کو ہوش"
میں آتا دیکھ کر سب نے شکر کا سانس خارج کیا تھا۔ "میثم نے تو باقاعدہ
شکرانے کے نفل ادا کیے تھے اُس کے بعد وہ مشک سے ملنے آیا تھا

اب کیسا فیل کر رہی ہو؟" کہیں درد وغیرہ تو نہیں ہے نہ؟" اُس کے پاس "
بیٹھ کر میثم نے فکر مندی سے پوچھا جو چت بیڈ پر لیٹی چھت کو گھورنے میں
مصروف تھی جب سے اُس کو ہوش آیا تھا اُس نے منہ سے ایک لفظ تک نہیں
ملا تھا ایک دن میں وہ بہت زیادہ کمزور ہو گئی تھی۔ "چہرے کے رنگ تو
سارے اُگئے تھے اب بس ہلکی جیسی رنگت دیکھ کر میثم کو وحشت نے آ
گھیرا تھا

گڑیا؟" اُس کو چُپ دیکھ کر "میثم نے اُس کے کینولہ والا ہاتھ اپنے ہاتھ میں "
لیکر دوسرا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اُپر رکھ کر بے قراری سے اُس کو دیکھنے لگا

جب وہاں شہزاد آیا تو دونوں کو ایسے دیکھ کر پاس پڑا اسٹول کھینچ کر وہ بھی وہی بیٹھ گیا

ٹھیک ہیں۔۔ "اِتنا بول کر نا محسوس کن انداز میں "مشک نے اپنا ہاتھ نیچے " سے نکالا تھا۔ "اُس کی یہ حرکت اپنی پریشانی میں میٹم نے تو نہیں کی تھی لیکن شہزاد نوٹ کرتا مشک کو دیکھنے لگا

کچھ چاہیے تو اپنے فرینڈ کو بتاؤ۔۔ "میٹم کا دل چاہ رہا تھا وہ اُس کی طرف دیکھے " اُس سے بات کرے۔۔ "پرایک وہ تھی جو پوری طرح سے لا تعلق سی بیٹھی جانے کس بات کی سزا دے رہی تھی ہلانکہ وہ تو اُس کے مرض کی دوا تھا پھر "ایسے رویے سے وہ کیا ثابت کرنا چاہتی تھی؟ "اور کیوں؟ ہم کسی سے بات نہیں کرنا چاہتے۔۔ "آرام کرنا چاہتے ہیں۔۔ "چہرہ " دوسری جانب کر کے "مشک نے بے رُخی سے کہا

اچھا ٹھیک ہے آپ ریٹ کرو میں یہی ہوں کچھ چاہیے تو مجھے بتانا۔ "میثم"

بُرا مانے بغیر اُس کے لیے پریشان ہوتا بولا

آپ جائے ہمیں کچھ چاہیے ہو گا تو کسی نہ کسی سے بول دے گے۔ "آپ"

ہماری وجہ سے پریشان نہ ہو۔ "مشک کی باتوں سے اب میثم کو تکلیف
ہونے لگی

ایسا کیوں بول رہی آپ؟ "مجھ دیکھ کیوں نہیں رہی۔" میثم پریشانی سے

بولا

ہمیں بس آرام کرنا ہے۔ "زور سے اپنی آنکھوں کو میچے مشک نے"

سنجیدگی سے کہا

آپ

میثم اُس کی حالت کو سمجھو ضد نہیں کروا گروہ بول رہی ہے کہ اُس کو آرام"

کرنا ہے تو اُس کی بات سے اندازہ لگالوں کہ واقعی میں آرام کی ضرورت

ہے۔۔"ورنہ تمہیں تو انکار نہیں کر سکتی تھی نہ کسی بھی بات سے۔۔"اس
بار شہزاد نے دونوں کے درمیان مداخلت کی

آپ بھی آئے پھر۔۔"میثم ایک نظر "مشک پر ڈالتا اُس سے بولا۔۔"دل"
تو نہیں تھا اُس کا باہر جانے کا لیکن مشک کی طبیعت کی خاطر اُس کو اچھا نہیں لگا
کہ کوئی ضد لگاتا

میں آتا ہوں پانچ منٹ میں تم جاؤ ابھی۔۔"شہزاد نے بولا تو وہ ہلکا سا"
سراشات میں ہلاتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد شہزاد
گہری سانس بھرتا تھوڑا اُس کے نزدیک جا کر بیٹھتا اُس کا بے رنگ سا چہرہ
دیکھنے لگا

میں رنگ بھرنا بڑی بات نہیں ہوتی (Canvas) کینوس"
ہوتی۔۔"اصل کمال وہ کرتے ہیں جو اپنی بے رنگ ہوتی زندگی سے اترتے
رنگ کو سنبھال جاتے ہیں اور اپنی زندگی کو خوبصورت رنگوں سے رنگین

کر جاتے ہیں وہ رنگِ اتنا گہرا ہوتا ہے کہ کوئی بھی اُس کو مٹا نہیں پاتا۔ "شہزاد نے بولنا شروع کیا تو "مشک سیدھی ہونے کی کوشش کرتی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگانے لگی۔ "اُس کو ایسے کرتا دیکھ کر شہزاد اپنی جگہ سے اٹھا اور اُس کے پیچھے تکیہ دُست کرنے لگا

کہنا آسان ہوتا ہے بھائی۔ "لیکن اصل میں جس تن لگدی وہ تن "جانے۔ "باقی لوگ ہمارے سامنے فلاسفی جھاڑ کر اپنے دانیشمند ہونے کا بس ثبوت دے جاتے ہیں لیکن حقیقت کو تسلیم کرنا کافی مشکل کام ہوتا ہے۔ "آپ ہماری حالت دیکھ سکتے ہیں پر محسوس نہیں کر سکتے۔ "مشک نے بنا کسی تاثر کے جواباً کہا

دل کی بات زباں پر کیوں نہیں آئی؟ "شہزاد نے سنجیدگی سے پوچھا "اس دُنیا میں واحد ایک شخص ہے جس کی نظر میں ہمارا وجود انمول "ہے۔ "اپنے دل کا حال بیان کرنے کے چکروں میں اُس کی نظر میں اگر

بے مول ہوئے تو کچھ بھی نہیں رہے گے۔۔ "مشک کے جواب پر وہ ایک
پل کو خاموش سا ہو گیا

کٹھن راہ ہے تم نازک ہو پاؤ چھلنی ہو جائے گے۔۔ "شہزاد نے آزمایا"
پورا وجود چھلنی ہے اگر پاؤ بھی ہو جاتے ہیں تو بسم اللہ۔۔ "مشک تلخ ہوئی"
تمہاری یہ بے رُخی اُس کو توڑ ڈالے گی۔۔ "ایسا رویہ اختیار نہ کرو اُس کے"
ساتھ صبح سے ایک ٹانگ پر کھڑا تمہارے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا
تھا۔۔ "نہ کچھ کھایا ہے اور نہ ایک گھونٹ پانی کا حلق سے اُتارا ہے۔۔ "شہزاد
نے کسی خیال کے تحت کہا

بے رُخی نہیں ہے۔۔ "احتیاط ہے۔۔ "مشک کے گلے میں آنسوؤں کا گولہ"
جیسے اٹک گیا

بہن ہو میری تم۔۔ "ایک بار کہہ دو کہ تمہیں میثم چاہیے خدا کی قسم زمین"
آسمان ایک کر دوں گا اُس کو تمہارا بنانے میں۔۔ "اپنی بہن کے لیے میں کچھ

بھی کر سکتا ہوں۔۔ "شہزاد نے کہا تو وہ تکلیف سی آنکھیں موند کر کھولتی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

ہم اُنہیں کسی آزمائش میں نہیں ڈالنا چاہتے اور نہ اپنی وجہ سے کسی مشکل میں۔۔ "ہمیں بس وہ گٹھیا سمجھتے ہیں کسی اور روپ میں کبھی قبول نہیں کر پائے گے ہم نہیں چاہے گے کہ وہ سمجھوتے والی زندگی گزارے۔۔ "ہمارے لیے ہماری خوشی سے زیادہ اُن کا سکون ضروری ہے۔۔ "مشک نے غیر معی نقطے کو گھور کر کہا

شروعات میں مسئلہ ہو گا۔۔ "جو کچھ ہو گا قبول کرنا مشکل ہو گا لیکن پھر "آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا مجھ پر اعتبار کر کے تو دیکھو۔۔ "شہزاد سے اُس کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی

بعد میں عادت پڑ جائے گی۔۔ "اپنی وقعت بھی شاید ہم اُن کی نظروں میں "کم ہوتی دیکھنے لگے گے۔۔ "یہ ہماری برداشت پر آخری کیل ہو گی جس کو ٹھوکنے کے بعد سب ختم ہو جائے گا۔۔ "مشک نے اس بار اُس کو دیکھ کر کہا

ریان سے شادی تمہاری اب چچا ہونے نہیں دے رہے۔۔ "تو کیا کسی اور"
سے شادی کر کے وہاں رہ لو گی جہاں جانے کیسے تمہیں رکھا جائے جانے
تمہیں پھر میثم سے ملنے دے بھی یا نہیں۔۔ "شہزاد نے آئینے کا دوسرا پہلو
اُس کے سامنے کیا

پاس رہ کر اُن کی نفرت سہنے سے اچھا دور رہ لیا جائے۔۔ "دروازہ اندر سے"
بند ہو تو نوک کر نار یا ضیت ہوتی ہے اگر باہر سے دروازے لاک ہو تو دروازہ
کھٹکھٹانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا
یہ راز ناسور بن جائے گا۔۔ "شہزاد مزید بولا"

اپنی محبت کو رسوا ہوتا دیکھنا ہمارے لیے آسان نہیں ہے۔۔ "جن آنکھوں"
میں محبت ہوا اگر وہاں تھوڑی سی بھی نفرت کی دھند آئی تو یہ سانسوں کی ڈور
کٹ جائے گی۔۔ "مشک اپنی بات پر قائم تھی شاید اُس نے سب سوچ لیا تھا
کہ اب آگے کیا کرنا تھا

نفرت کرنا آسان نہیں ہوتا۔ "تم سے تو کبھی نہیں کر پائے گا۔" شہزاد
نے شکوہ کیا

ہمیں لگتا ہے اگر آپ سے کہوں کہ ہمیں فرینڈ لادے تو وہ ہمیں مل جائے
گا لیکن ہمارے پاس نہیں ہو گا۔ "اُن کا دل ہماری طرف سے اچاٹ ہو جائے
گا۔" اس لیے ہم نے سوچ لیا ہے کہ اُنہیں پانے کی جستجو نہیں کرے
گے۔ "مشک کا لہجہ مضبوط تھا

بہت بڑے ٹروما سے نکل کر ایسی باتیں تمہاری مجھے حیران پہ حیران کر رہی
ہے۔" اور کیا تم پھر اُس سے شادی کر لوں گی جس سے چچا کروائے
گے۔" جس کو تم نے دیکھا تک نہیں جس کو تم جانتی تک نہیں۔" شہزاد
کو یہ سب ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

ہم نے ایسا کب کہا؟ "ہم بس اُن سے اظہار نہیں کرے گے یہ نہیں کہے"
گے اُن کی دی ہوئی توجہ کا ہم نے کیا مطلب اخذ کیا ہے۔" فرمائش کرے

گے اور فرمائش تو ضرور کرے گے شاید وہ پھر آخری ہو۔۔ "مشک نے گہری سانس بھر کر کہا

کیسی فرمائش؟ "وہ چونکا"

یہی کہ ہمیں کسی سے بھی شادی نہیں کرنی۔۔ "ہم اکیلے لیکن آزاد زندگی" گنہار ناچاہتے ہیں جس جگہ اُنہیں ہمیشہ تصور کر کے آئے ہیں وہاں حقیقت میں کسی اور کو دیکھنا ہمارے بس کی بات نہیں اُن سے بس اتنا کہے گے کہ ہمیں اس شادی سے بچائے کیونکہ ایک وہی ہیں جو یہ کر سکتے ہیں۔۔ "مشک کی بات پر "شہزاد نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

تمہاری اس بات پر میں یہ نہیں کہوں گا کہ پہاڑ جتنی زندگی ہے اکیلے نہیں جی سکتی یہ سب ٹپیکل جوابات ہیں میں بس تمہیں آل دابیسٹ کہوں

گا۔۔ "شہزاد کی بات پر وہ چاہ کر بھی مسکرا نہ پائی تھی

چلتا ہوں تم آرام کرو۔۔ "جتنا ہو سکے اتنا خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کرو دماغ پر نہ کوئی دباؤ دواور نہ کچھ ایسا ویسا سوچو۔۔ "شہزاد اپنی جگہ سے اٹھ

کر بولا تو محض اُس نے سر اثبات میں ہلایا۔ "ایک آخری نظر اُس پہ ڈالتا
شہزاد باہر کی جانب بڑھنے لگا جب ایک خیال کے تحت رُک کر پلٹ کر اُس
نے "مشک کو دیکھا

جاتے ہوئے ایک بات کہنا چاہوں گا۔"

کوئی بات؟ "مشک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

محبت پھول ہوتی ہے۔۔ "اور پھول کی خوشبو چھپائے نہیں"

چھپتی۔۔ "پھول کا کام مہکنا ہوتا ہے سو وہ مہکتا رہتا ہے اُس کو قید بھی کروں

گی تو بھی وہ مہکنا نہیں چھوڑے گا۔" پھول دینے والا جب دل عزیز شخص

ہو تو مر جھایا پھول بھی صدیوں تک کتاب میں موجود ہوتا ہے۔" کسی نہ

کسی تیج کے درمیان دبا ہوا سا۔ "شہزاد یہ بول کر رُکا نہیں تھا۔" اُس کو

جاتا دیکھ کر اُس کی باتیں یاد کرتے ہوئے اُس کی آنکھوں سے آنسوؤں بہہ کر

گال بھگونے لگے۔ "ضبط سے اپنی آنکھوں کو موند کر اُس نے گہرا سانس

بھر کر خود پر ضبط کرنا چاہا پر اپنے دل کا کیا کرتی جس کی تڑپ ختم ہونے کو
نہیں آرہی تھی

ہزاروں پھول ایسے تھے اگر کھلتے تو بہت اچھا تھا
تمہی کو ہم نے چاہا تمہی ملتے تو بہت اچھا تھا

کوئی آکر ہم سے پوچھے تمہیں کیسے بھلایا ہے ہم نے
تمہارے خط کو اشکوں سے شب غم میں جلایا ہے ہم نے

ہزاروں زخم ایسے تھے اگر سلتے تو بہت اچھا تھا
تمہی کو ہم نے چاہا تمہی ملتے تو بہت اچھا تھا

تمہیں جتنا بھلایا ہے اتنی تمہاری یاد آئی ہے

بہاروں میں جو آئی ہے وہی خوشبو لائی ہے

تمہارے لب میری خاطر اگر ملتے تو بہت اچھا تھا

تمہی کو ہم نے چاہا تمہی ملتے تو بہت اچھا تھا



بیٹی کے ساتھ اتنا بڑا حادثہ ہو گیا اور آپ ایک بار بھی اُس سے ملنے نہیں آئے؟ "سو نیا لغاری ہسپتال سے گھر آئی تو مشک کے کچھ کپڑے لینے تھیں لیکن وہاں آکر اُنہوں نے جب "محسن لغاری کو آرام سے ٹی وی پہ نیوز سُنتا دیکھا تو بولے بغیر نہ رہ پائی

تم سب وہاں تھے تو پھر میرا کیا کام؟ "پسے چاہیے تو وہ بتا دو۔۔ "محسن لغاری سر جھٹک کر بولے تو اُنہیں افسوس نے آگھیرا

آپ کے پیسوں کا بہت شکریہ لیکن مشک کے سارے ڈیوز میٹم نے ""

پورے کر دیئے تھے۔۔ "وہ طنزیہ کیے بنانہ رہ پائی

ایک تو میٹم کو کیا مسئلہ ہے اُس کو کہا بھی ہے کہ اب اُس سے دور رہے لیکن "

میری بات سمجھ کہاں آتی ہے اُسے۔۔ "لگتا ہے اس بار بھائی صاحب سے

بات کرنی پڑے گی۔۔ "محسن لغاری خاصے بدمزہ ہوئے

اب آپ کو میٹم سے بھی مسئلہ ہو گیا؟ "سو نیا لغاری حیرت سے اُن کو دیکھ

کر پوچھنے لگی

مشک بڑی ہو گئی ہے اب شادی ہونے جا رہی ہے اچھا نہیں لگتا کہ میٹم یوں "

اُس کے آگے پیچھے پھرے یا وہ اُس کے آگے پیچھے پھرے۔۔۔ "مشک کے

سسرال والوں کو بُرا لگ سکتا ہے۔۔ "محسن لغاری نے جیسے وجہ بتائی

اچھا تو ایسے تنگ ذہن والوں کے ہاں اپنی بیٹی دینے کا مقصد؟ "کیا پتا نہیں "

آپ کو کہ میٹم کے لیے "مشک کیا ہے؟ "سو نیا لغاری سر جھٹک کر بولی

وہ بس اُس کی کزن ہے۔۔۔ "اِس سے زیادہ کچھ اور نہیں۔۔۔" محسن لغاری "طنزیہ ہوئے

دُنیا میں خود غرض ہر کوئی ہوتا ہے۔۔۔" پر میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی "ہوں۔۔۔" آپ کے سامنے تو وہ بھی شرمندہ ہو جائے۔۔۔" طنز کا جواب طنزیہ لہجے میں دے کر "سو نیا لغاری مزید کوئی بحث کیے بنا" مشک کے کمرے میں داخل ہوتی الماری کی طرف بڑھی

اُنہوں نے جیسے الماری کا پٹ کھولا تو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا الماری کے "سامنے ہی" میٹم کی بہت پُرانی تصویر لگی ہوئی تھی ساتھ میں چاروں اطراف لائٹس تھی۔۔۔" سو نیا لغاری اپنے حواس بحال کرتی اُس کے کپڑے آگے پیچھے کرنے لگی تو ہر جگہ پر و فائل سائیز میں یا اُس سے بڑی میٹم کی ڈھیر ساری تصویریں موجود تھیں۔۔۔" اُنہوں نے کبھی اُس کی الماری میں جھانکا نہیں تھا تبھی اُن کو پتا تک نہیں چلا تھا کہ اُن کی بیٹی کے دل میں کیا چل رہا تھا۔۔۔" سو نیا لغاری کے دل میں آیا کہ اُس کے ڈسچارج ہونے سے پہلے وہ

الماری کا صفایا کر دے تاکہ دوبارہ وہ یہ سب نہ دیکھے۔۔۔" لیکن پھر جانے
کیا خیال آیا کہ اُنہوں نے اپنا سر جھٹک کر بس اُس کے کپڑے نکالنے شروع
کیے تو نظروں کے سامنے ایک البم آیا۔ "کپڑوں کو بیڈ پر رکھتی وہ البم ہاتھ
میں لیے کھولا تو سب سے پہلی تصویر اُس دن والی تھی جس نے "مشک کا جنم
اُس دن میٹم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اُس کی یہ خوشی دیکھ کر" ہوا تھا
حسن لغاری نے جو تصویر کھینچی تھی۔۔ "وہ اب تک موجود تھی میٹم کے پاس
کیسے آئی وہ تصویر اور پھر مشک کے پاس کیسے؟" یہ سب اُنہیں نہیں تھا پتا وہ
بس اُس تصویر کو دیکھنے میں لگی ہوئی تھی جہاں "گود میں تو وہ محسن لغاری
کے تھی پر اُنہوں نے تھوڑا خود کو جھکایا ہوا تھا میٹم کی وجہ سے جس سے وہ
مشک کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔" یہ سب دیکھ کر اُنہوں نے اُس
تصویر کا رخ پلٹا تو دوسری تصویر اُن کے سامنے آئی جو "مشک کے عقے
والے دن کی تھی جہاں تصویر میں کوئی اور نہیں تھا بس میٹم" اور مشک تھے
جہاں وہ بے بی کاٹ میں سوئی ہوئی تھی اور پاس میٹم کھڑا اُس کی چھوٹی انگلی

میں سونے کی انگھوٹی ڈال رہا تھا۔ "اُنہیں آج بھی وہ دن یاد تھا کہ جب وہ
مشک کو یہ انگھوٹی پہنانے والی تھی تو کیسے" میثم نے ضد کر کے وہ انگھوٹی اُن
سے لی تھی اور کہا تھا کہ اپنی گڑیا کو وہ پہنائے گا انگھوٹی۔۔ "یہ دیکھ کر سب
نے مسکرا کر اُس کو انگھوٹی پکڑائی بعد میں "ابراہیم نے اپنے سیل فون سے
ان گنت اُن دونوں کی تصویریں بھی کھینچی تھی جو آج اس البم کی زینت بنے
ہوئے تھے۔۔ "یہ سب دیکھ کر اُنہیں مشک پر حیرانی ہوئی تھی کہ کیسے اکیلے
خاموش اُس نے اُن سے یہ سب سے چھپا رکھے تھے کسی کو بھنک تک
پڑنے نہیں دی تھی اور سب اکیلے یہ سب سہن کرتی آئی تھی۔۔ "اُنہوں
نے تیسری کے بعد چوتھی پھر ہر ایک تصویر کو دیکھا تھا جو رینڈ ملی بھی
گھر والوں میں سے کسی نے لی تھی تو بھی مشک نے اُس کو اپنے پاس محفوظ کر
رکھا تھا اُس کے بچپن سے لیکر جوانی تک جتنی بھی تصویریں میثم کے ساتھ
تھی وہ اُس نے اپنے پاس آج تک سنبھال رکھی تھی۔۔ "اتنے بڑے البم
میں کوئی تیسرا نہیں تھا صرف اُن دونوں کے علاوہ کوئی اور تصویر میں بھی

نہیں تھا۔ "اُن کی بیٹی دیوانگی کی اس حد تک جا پہنچی تھی کہ کوئی تصویر میں بھی اُس کو برداشت نہیں تھا اپنے البم تک میں اُس کو جگہ نہیں دی تھی تو پھر زندگی میں کسی تیسرے کو جگہ یا حق کیسے دیتی؟" یہ سب سوچتے ہوئے اُن کو وحشت سی ہونے لگی دل کی حالت عجیب سی ہونے لگی۔۔۔ "خود پر اُنہیں غصہ آیا کہ کیسی بے بس ماں تھی جو اپنی بیٹی کے لیے کچھ کر نہیں کر سکتی تھی۔۔۔" کوئی کیسے اتنا بے بس ہو سکتا تھا؟

لیکن ایک سوال جو اُن کے دماغ میں تھا وہ یہ تھا کہ کب مشک کے جذبات "اتنے بدل گئے میثم کو لیکر؟" کب وہ اتنی بے اختیار ہو گئی۔۔۔ "اور مائیں تو بیٹیوں کے دل کا حال اچھے سے جان جایا کرتیں ہیں پھر وہ کیسے انجان رہی؟" شاید اُنہوں نے سوچا نہیں تھا کہ مشک "میثم کے بارے بھی ایسا سوچ سکتی ہے۔۔۔" اُن دونوں کے درمیان بھی ایسا کوئی رشتہ بن سکتا ہے جبھی تو اتنی بے تکلفی کے باوجود کسی نظریہ دیکھنے کا الگ تھا۔۔۔ "تبھی تو کسی کو بھنک تک

نہیں پڑی خود میثم تک انجان تھا کہ اُس کی گڑیا کے دل میں اس وقت کیا چل
رہا تھا۔۔ "وہ کس ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی

یا اللہ میری بیٹی کا دل بدل دے۔۔۔" ہاتھ دعائیہ انداز میں اُپر اٹھاتی وہ بس "
یہی دعا مانگ پائی کچھ اور جیسے اُن کے اختیار میں نہیں تھا۔۔ "مشک کی
دیوانگی نے اُنہیں خوفزدہ کر دیا تھا



خاموشی اچھی نہیں انکار ہونا چاہئے
یہ تماشا اب سر بازار ہونا چاہئے

خواب کی تعبیر پر اصرار ہے جن کو ابھی
پہلے ان کو خواب سے بیدار ہونا چاہئے

ڈوب کر مرنا بھی اسلوب محبت ہو تو ہو

وہ جو دریا ہے تو اس کو پار ہونا چاہئے

اب وہی کرنے لگے دیدار سے آگے کی بات

جو کبھی کہتے تھے بس دیدار ہونا چاہئے

بات پوری ہے ادھوری چاہئے اے جان جاں

کام آساں ہے اسے دشوار ہونا چاہئے

دوستی کے نام پر کیجئے نہ کیونکر دشمنی

کچھ نہ کچھ آخر طریق کار ہونا چاہئے

جھوٹ بولا ہے تو قائم بھی رہو اس پر ظفر

آدمی کو صاحب کردار ہونا چاہئے

آپ کے لیے فروٹس لایا تھا کچھ کھا کیوں نہیں؟ "میثم فکر مند سا اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

بھوک نہیں سوپ پیا تھا۔ "مشک نے سنجیدگی سے جواب دیا "مجھ سے کوئی ناراضگی ہے کیا؟" اُس کے سُرخ سوجے ہوئے پیوٹوں کو دیکھ کر میثم نے پوچھا

آپ سے کیوں ناراض ہو گی؟ "مشک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا "اگر میری طرف دیکھے گی نہیں تو میں اور کیا سمجھوں؟" میثم فروٹ کی پلیٹ سائیڈ پر کر کے اُس سے بولا

آپ کا وہم ہے ورنہ ایسا کچھ نہیں۔۔ "ہمارا مزاج تھوڑا بدل گیا ہے طبیعت "خراب ہے نہ۔۔۔" مشک نے بہانا بنایا

اِس لیے تو کہہ رہا ہوں کھانے پر توجہ دے تاکہ جلدی سے ٹھیک "

ہو جائے۔۔ "میثم اُس کے جواب پر کچھ مطمئن ہوا

"ہمیں ڈسچارج کب ملے گا؟" مشک نے بات بدلنا ہی سمجھا "

پوچھ کر بتاؤں گا۔۔ "یہاں اِس بیڈ پر آپ کو دیکھنا مجھے بھی اچھا نہیں لگ "

رہا۔۔ "میثم کے جواب پر وہ کچھ نہ بولی تھی کیونکہ سامنے دروازہ کھول

کر "اندر روح اور عمل داخل ہوئیں تھیں

ہائے کیسی ہو؟" اور یہ کیا ہوا ہے؟" وہ دونوں دائیں بائیں کھڑی ہوتی اُس "

کو اپنے ساتھ لگائے بولی تو اُن دونوں کو دیکھتا میثم "مشک کو دیکھنے لگا جس کے

چہرے پر کچھ سکون تھا اُن دونوں کے ساتھ اُس کو ایسے اطمینان میں دیکھ کر

وہ اُٹھا اور وہاں سے چلا گیا۔۔ "مشک انجان تھی کہ اپنے اِس رویے سے وہ

میثم کو کس قدر تکلیف سے دوچار کر رہی تھی۔۔ "جہاں اُس کو ہمیشہ میثم کی

ضرورت پڑتی تھی وہاں آج وہ ایسے برتاؤ کر رہی تھی جیسے میثم کو تو جانتی تک
نہیں ایک وہ تھا بس جو اُس کی فکر میں ہلکان ہوئے جا رہا تھا
ہم ٹھیک ہیں۔۔۔ "تم دونوں کو پر کس نے بتایا؟" مشک نے دونوں کو دیکھ
کر پوچھا

بتانا کس نے ہے بھلا آرٹسٹ کا کیڑا دونوں سے کالج نہیں آئے گا تو شک تو
ہو گا نہ بنا بتائے ایسا تم کہاں کرتی ہو۔۔۔ "اُپر سے سونے پر سہاگہ تمہارا فرینڈ
بھی غائب تھا تو تفتیش ہونے لگی آنٹی کو فون کیا تو انہوں نے بتایا تمہاری
طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے ہو اسپتال ایڈمٹ کروایا گیا ہے۔۔۔" اُس کے
پوچھنے پر روحا نے ایک سانس میں بتا ڈالا

اچھا تو کل فرینڈ بھی نہیں آئے تھے کالج۔۔۔ "مشک کو جیسے اب پتا چلا"
نہیں نہ اور اچھا ہوا وہ یہاں سے بھی اُٹھ کر چلے گئے ورنہ اُس کا کیا بھروسہ
یہاں بھی مجھے سوشل ڈسٹینس پر لیکچر دینا شروع کر دیتے۔۔۔" روحا اپنی
بات پر خود ہی ہنس پڑی لیکن مشک نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا تھا

تم اپنا بتاؤ کیا ہوا ہے؟ "کافی کمزور لگ گی ہو اور رنگت بھی کافی زرد ہے۔۔" تاسف سے روحا کو دیکھنے کے بعد عمل فکر مندی سے اُس کا گال چھو کر بولی

ویکنس تھی اب ٹھیک ہیں ہم۔۔ "مشک نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے" کہا

پکی بات ہے لگ نہیں رہا۔۔ "تمہارے فرینڈ کا اٹیٹیوڈ بھی کافی عجیب" تھا۔۔ "روحا کو اُس کی بات پر یقین نہ آیا

اُنہیں کوئی کام ہو گا۔ "تم لوگ بتاؤ کالج میں سب کیسا جا رہا؟" مشک نے "میٹم کے ذکر سے بچنا چاہا

سب فرسٹ کلاس جا رہا لیکن تمہیں پتا ہے کیا؟" راحیل کے ہاتھ کی ہڈی "ٹوٹ گئی ہے۔۔" تین چار دنوں سے ہو سپٹلائز ہے۔۔ "روحانے ہنسی ضبط کیے بتایا

بُری بات ہے کسی کی تکلیف کا یوں مزاق نہیں اُڑایا کرتے لیکن ہاتھ کی ہڈی "ٹوٹی کیسے؟" ہمارا نہیں خیال ہاتھ کی ہڈی ٹوٹنے پر کوئی اتنے دن ہو سپٹلائز ہوتا ہے۔ "مشک پہلے اُس کو ٹوک کر پھر کچھ حیران ہو کر بولی امیر لوگوں کے چونچلے۔۔" "روحانے منہ کے زاویے بگاڑے" نہیں اصل میں نہ ہڈی کچھ زیادہ ٹوٹی ہے فریکچر کا بھی ایشو ہو شاید اور کیا پتا "زخم گہرا ہو۔۔" عمل نے اپنا اندازہ لگایا کب یہ حادثہ پیش آیا؟ "ایک خیال کے تحت مشک نے جھٹ سے پوچھا" یہی کوئی ایک دو دن پہلے۔۔ "روحانے پر سوچ لہجے میں کہا" ایک دو دن پہلے ہوا ہوتا تو چار دنوں سے ہو سپٹلائز کیوں تھا؟ "عمل نے" گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا مطلب چار دن پرانی بات ہے؟ "مشک کو جیسے اب سمجھ آنے لگا"

ہاں خیر ہمارا کیا۔۔ "جلدی ٹھیک ہو جائے گا ہاتھ تو دوبارہ کالج آکر"
تمہارے سر پہ ناچے گا۔۔ "روحانے منہ بنا کر کہا تو وہ کچھ نہ بولی بس گہری
سوچ میں پڑ گئی تھی



رات تک مشک کوڈس چارج مل گیا تھا۔۔۔ "میٹم اور سونیا لغاری کے ہمراہہ"
گھر داخل ہوئی تو محسن لغاری کو دیکھ کر اُس نے حسرت بھری نظروں سے
اُنہیں دیکھا تھا جنہوں نے ایک بار بھی اُس کی طبیعت پوچھنے کے لیے ملنا تو
دور کی بات ایک بار فون کال تک نہیں کی تھی

السلام علیکم۔۔ "میٹم نے مروت اخلاقیات نبھائے

وعلیکم السلام۔۔ "محسن لغاری نے سر سری نگاہ اُن تینوں پر ڈالی

آپ گڑیا کے لیے کچھ کھانے پینے کا سامان لائے میں تب اُس کو کمرے میں"

چھوڑ آتا ہوں۔۔ "میٹم سونیا لغاری سے کہتا مشک کو اپنے سہارے کھڑا

کرنے لگا

ہم خود چل سکتے ہیں۔۔۔" مشک نے فاصلہ بنایا۔

ابھی پوری طرح سے آپ ٹھیک نہیں ہوئی۔۔۔" اور میں کوئی اچھوت۔

نہیں جس سے آپ دور بھاگ رہی۔۔۔" میثم کے منہ سے بلا آخر شکوہ نکلا۔

ایسی بات نہیں۔۔۔" مشک کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہیں آیا۔

آپ کے گریز سے تو یہی لگ رہا۔۔۔" اُس کے کمرے کے پاس پہنچ کر۔

دروازہ کھولتا وہ احتیاط سے اُس کو بیڈ پر بٹھانے لگا۔

ہمیں کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔" وہ اُس پر لحاف ٹھیک کرنے۔

لگا تو مشک نے کہا۔

کان ترس گئے ہیں میرے۔۔۔" بتائے کیا بات ہے؟" میثم اُس کے برابر۔

بیٹھ کر پوچھنے لگا۔

ہمیں شادی نہیں کرنی۔۔۔" مشک نے چھوٹے ہی یہی کہا۔

آپ کی یہ شادی ہم ہونے بھی نہیں دے گے اس لیے بے فکر " رہے۔۔ "اپنے دماغ پر زیادہ ان باتوں کا اسٹریس مت لے۔۔" میثم نے نرمی سے کہا

ہم اس شادی کی نہیں ہر شادی کی بات کر رہے۔۔ "ہمیں کسی سے بھی" شادی نہیں کرنی۔۔ "مشک نے اپنی بات پر زور دے کر کہا

ریان "

پلیز۔۔۔ "میثم کچھ کہتا اُس سے پہلے "مشک نے ضبط سے بیچ میں ٹوک دیا

وجہ؟ "میثم سنجیدہ ہوا "

آپ نے ابھی تک شادی کیوں نہیں کی؟ "کیا ہم نے آپ سے یہ سوال کیا" ہے؟ "مشک کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اس لیے جو سمجھ آیا وہ بول پڑی

میں نے منع نہیں کیا آپ پوچھ سکتی ہیں۔۔۔ "میثم نے اُچکا کر کہا "

کیوں نہیں کی؟ "بے ساختہ اُس نے پوچھا "

دل نہیں مانتا۔۔۔ "میثم نے بتایا "

یہ جان لے پھر کہ ہمارا دل بھی نہیں مانتا۔۔ "مشک نے سنجیدگی سے کہا"

مجھ سے کیا چاہتی ہیں آپ؟ "میثم نے پوچھا"

ہماری بات کی اہمیت ڈیڈ کی نظر میں کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ "اس لیے ہم"
چاہتے ہیں کہ آپ اُن کو منائے کہ ہم پر شادی کا زور نہ ڈالے۔۔ "مشک نے
بتایا

ٹھیک ہے ہو جائے گا۔۔ "پھر کیا آپ کا رویہ پہلے جیسا ہو جائے گا؟" میثم
نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

ہمارے رویے کو کیا ہوا ہے؟ "مشک نا سمجھی سے اُس کو دیکھا"

دو دن سے اپنی گڑبیا آپ میں نظر نہیں آرہی۔۔۔ "اُس کو بہت یاد کر رہا"

ہوں میں۔۔ "میثم کی بات پر وہ نظریں چرانے پر مجبور ہو گئی"

ہمیں یا ہمارے رویے کو کچھ بھی نہیں ہوا یہ بس آپ کا وہم ہے۔۔ "مشک"

نے بنا دیکھے کہا

وہم ہوتا تو اچھا تھا لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ یہ ہمارا وہم نہیں ہے۔"
حقیقت ہے۔۔ "آپ کا رویہ میرے ساتھ پچھلے دو دنوں سے لیادیا سا
ہے۔۔" میں کوئی بچہ تو نہیں جس کو محسوس نہ ہو۔۔ "میٹم کا لہجہ خطرناک
حد تک سنجیدہ تھا۔۔" اُس کو ایسے دیکھ کر مشک سے کوئی جواب نہیں بن پایا
جبھی خاموش رہنا بہتر سمجھا۔۔ "اُس کی یہ خاموشی میٹم کو بہت چُبھی تھی
جبھی خاموشی سے اُٹھتا وہ وہاں سے چلا گیا لیکن جانے سے پہلے "دروازہ ٹھاہ
کی آواز سے بند کرنا نہیں بھولا تھا اُس کی اس حرکت پر "مشک کا دل اُچھل کر
حلق میں آیا تھا بے ساختہ اپنا سینے پر ہاتھ رکھتی وہ اپنے دل کی تیز ہوتی
دھڑکن کو سنبھالنے لگی

ہمارا ایسے بات کرنا آپ کو تکلیف دے رہا ہے۔۔ "پر کیا کبھی آپ نے یہ "
سوچا آپ کے الفاظ نے میری روح کو کس ازیت میں پہنچایا۔۔ "اپنا سر تکیے پر

گہرائی وہ تصور میں اُس سے مخاطب ہوئی آج بہت سالوں بعد ایک واقعہ
شدت سے اُس کو یاد آیا

ماضی "

آج کوئی خاموش سا ہے۔۔ "سولہ سالہ مشک اپنے کالج سے باہر آکر اُس کی"
بانیک پر بیٹھی تو "چوبیس سالہ میثم اُس کی خاموش محسوس کرتا پوچھنے لگا
آپ کو پتا ہے آج کیا ہوا؟ "مشک نے بھگے لہجے میں اُس سے کہا"
مجھے تو کچھ بھی نہیں پتا آپ بتائے کیا ہوا اور ایسے روؤ کیوں رہی ہے؟ "کسی"
نے کچھ کہا ہے کیا؟ "میثم فکر مند ہوا

روحابولی کہ میری شادی ہوگی اور آپ کی بھی شادی ہوگی۔۔ "پھر میں"
اپنے شوہر میں اور آپ اپنی بیوی میں بڑی ہو گے۔۔ "نہ آپ پھر میرے
ایسے لاڈ اٹھائے گے اور نہ مجھے ایسے وقت دے گے۔۔ "آپ پھر بس اپنی
بیوی کی فرمائش پوری کرے گے۔۔ "میں تو آپ کو یاد بھی نہیں رہوں

گی۔۔"اور یہ بھی بولی کہ میرا جو شوہر ہو گا وہ آپ سے ملنے بھی نہیں دیا
کرے گا مجھے آپ سب سے بہت دور لے جائے گا اور واپس کبھی آپ
لوگوں کے پاس نہیں لائے گا اور یہ بولی کہ تمہارا فرینڈ کچھ بھی نہیں کر پائے
گا کیونکہ تب تک اُس کے بچے بھی ہو گے وہ مزید مصروف ہو جائے
گا۔۔"یہ سب بتاتے ہوئے وہ رونا شروع کر چکی تھی اُس کو یوں روتا دیکھ کر
بوکھلاہٹ کا شکار ہوتا میثم نے جلدی سے اپنی بائیک سائیڈ پر کھڑی کی
میرا پیارا گول گپاں رونا بند کرو اور سب سے پہلے اُس روحا کی بچی سے "
دوستی بھی ختم کر دو۔۔" میثم اُس کی جانب متوجہ ہوتا حکیمہ لہجے میں بولا

Why why?

She is my best friend my buddy.

اپنا رونا بھول کر وہ اُس سے لڑنے پر تیار ہوئی

بیسٹ فرینڈ صرف میں ہوں آپ کا۔ "خبردار جو میرا حق کسی اور کو دیا"
بھی۔۔ "اور اُس آفت کی پرکالہ سے دوستی تو آپ کو ختم کرنی پڑے
گی۔۔۔" میثم کا انداز حتمی تھا

آپ تو میل بیسٹ فرینڈ ہو لیکن وہ گرل فرینڈ بیسٹ فرینڈ ہے آپ کی جگہ "
توالگ ہے نہ پھر اُس سے دوستی کیوں ختم کروں؟" بھرے کالج میں بس وہ
اور عمل ہی تو میری بیسٹی ہیں۔۔ "منہ بنا کر مشک نے اُس کو جتایا
میرے خلاف آپ کے کان بھر رہی ہے میں پھر یہ بھی نہ کہوں؟" میثم "
بھی لڑائی کے لیے تیار ہوا

ہاں تو آپ پوائنٹ سے کیوں ہٹ رہے؟" آپ بتائے نہ کہ ایسا کچھ نہیں "
ہوگا کریں میری دوست کو رونگ اور خود کو رائٹ۔۔۔ "پر دوستی تو نہ فنش
کروائے۔۔۔" مشک نے احتجاج کیا

اچھا نہیں کہتا لیکن آپ فکر نہیں کرو۔۔۔ "شادی کر کے آپ دور نہیں"
جائے گی بلکہ میرے گھر آئے گی۔۔۔ "اپنے فرینڈ کے ساتھ رہے گی
ہمیشہ۔۔۔" کوئی اور آپ کو ہم سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔ "کیونکہ یہ حق میں
خود بھی نہیں دیتا۔۔۔" آپ تو میری جان ہو۔۔۔ "میٹم اُس کی ناک دبا کر بولا
جو اُس کی بات پر اُلجھ گئی تھی

میں شادی کے بعد آپ کے ساتھ رہوں گی؟" مشک نے یقین دہانی چاہی "
بالکل لیکن ابھی یہ سب آپ اپنے دماغ میں نہ ڈالیں پہلے بڑی ہو جائے اُس "
کے بعد یہ سب باتیں سوچے گا۔۔۔ "میٹم اُس کی حیرت پر مسکرایا
وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن پکا میں آپ کے ساتھ آپ کے گھر میں رہوں "
گی؟" کسی اور سے نہ میری شادی ہوگی اور نہ آپ کی شادی ہوگی۔۔۔" آپ
ہمیشہ مجھ سے ایسے پیار کرے گی ایسی کیئر کرے گے۔۔۔" اور ایسی توجہ
دے گے؟" مشک کو ابھی تک جیسے یقین نہیں ہو رہا تھا

بلکل میں بھلا آپ کے بنارہ سکتا ہوں؟" اور میری محبت آپ کے لیے کبھی
کم نہیں ہوگی آپ بہت عزیز ہو مجھے۔۔ "میثم اپنی بات پر قائم تھا
پرومس؟" مشک نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا
اب مجھ سے بھی آپ کو پرومس چاہیے۔۔ "ایسے یقین نہیں آئے گا؟"
"میثم نے شکوہ کیا

بات ہی آپ نے ایسی کی ہے کہ وعدہ لینا پڑ رہا ہے۔۔ "مشک نے چہک
کر بتایا

اچھا اگر ایسا ہے تو وعدہ رہا۔۔ "میثم ایک بار پھر اُس کی ناک دباتا اپنا ہاتھ"
اُس کے ہاتھ میں دے گیا

اپنی بات سے مکرے گامت۔۔ "مشک نے وارن کیا"
کبھی نہیں۔۔ "اُس کے بار بار ایسے کہنے پر اس بار وہ ہنس پڑا"

اپنی جان کو اس طرح کوئی بے جان نہیں کرتا جس طرح آپ نے"
کیا۔۔۔" آنکھ سے بہتے آنسوؤ کو بے دردی سے صاف کرتی وہ آہستہ آواز
میں بڑبڑائی تھی

آپ کی شادی صرف اور صرف ریان سے ہوگی۔۔۔" کسی دوسرے یا"
تیسرے سے نہیں پر لگتا ہے چچا نے ضد باندھ لی لیکن خیر آج میں اُن سے
بات کروں گا اگر وہ نہ مانے تو اور بھی بہت سارے طریقے ہیں اپنی بات
"منوانا مجھے خوب آتا ہے۔۔۔"

ہاں ریان سے۔۔۔" سالوں پہلے میں نے چچا اور امی سے بول کر آپ کا اور"
ریان کا رشتہ طے کر دیا تھا پھر اب جانے کیوں چچا اپنے زبان سے مکر رہے
ہیں۔۔۔" پر میں ایسا ہر گز ہونے نہیں دوں گا۔۔۔" مجھے جو کچھ بھی کرنا پڑا میں
"کروں گا لیکن خود سے دور ہونے نہیں دوں گا۔۔۔"

آپ نہیں جانتی کس قدر عزیز ہو آپ مجھے اس لیے تو ریان کا انتخاب کیا تھا"
"ایسے آپ میری نظروں کے سامنے رہوں گی۔"

میثم کے دل توڑنے والے الفاظ جب پھر سے یاد آئے تو اپنے دُکھتے سر کو"
تھامتی وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

یا اللہ یہ انیت کم کیوں نہیں ہوتی۔۔۔" درد سے وہ سسک "

پڑی۔۔۔"جوں جوں سب دوبارہ سے یاد آرہا تھا ٹھیک ویسے تکلیف کم
ہونے کے بجائے بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔" میثم نے سالوں پہلے بنا اُس کو
بتائے اُس کا رشتہ "ریان سے طے کر دیا تھا اُس نے ہمیشہ سے ایسا سوچا تھا پر وہ
بیوقوف پھر کیا سوچ بیٹھی تھی؟" اُس خود پر غصہ آیا کہ کیوں اُس نے کبھی
میثم سے یہ پوچھنے کی زحمت نہ کی کہ اگر وہ ساتھ رہے گے تو کیسے؟" اور کس
رشتے میں رہے گے؟" اگر پوچھ لیا ہوتا تو شاید جس تکلیف سے آج وہ گزر

رہی تھی وہ تکلیف کچھ کم ہوتی۔۔۔" چار سالوں سے پھر سے خواب جو جگنو اُس نے اپنی آنکھوں میں سجائے تھے وہ شاید ایسے ٹوٹے بکھرتے نہ

میرے لیے انتخاب بھی کیا تو اُس شخص کا جس کے دل میں پہلے سے کوئی " اور موجود ہے۔۔۔" تلخ لہجے میں سوچتی مشک وہ دن یاد کرنے لگی جب ریان اُس کے پیچھے کچن میں چلا آیا تھا

اچھا موٹو بات تو سُننا۔۔۔" ریان اُس کے پیچھے کچن میں داخل ہوتا دانتوں کی نمائش کیے بولا

پہلے سُننے کا چانس تھا لیکن اب ٹھینگا۔۔۔" مشک نے باقاعدہ اُس کو انگھوٹا " دکھایا

اچھا حسن کی دیوی میری بات تو سُنو ویری ضروری بات " ہے۔۔۔" تمہارے گالوں کی قسم۔۔۔" اگر میری بات ضروری نہ ہو تو یہ

تمہارے گال غبارے کی پھٹ جائے۔۔۔" ریان کی بے یگنی بات پر اُس نے
صبر کا گھونٹ بھر کر کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا
ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟" زیادہ پیارا لگ رہا ہوں؟" ریان شرمانے کی ناکام
کوشش کرتا اُس کو دیکھ کر بولا

بندر لگ رہے ہو۔۔۔" مشک نے طنزیہ لہجے میں کہا
خود کیا ہوا تم بھالوں۔۔۔" ریان تو تپ اُٹھا

تمیز سے بات کرو بھولومت تم نے ضروری بات کرنی تھی جو ہم نے سُننی
ہے۔۔۔" مشک نے جتنا ہی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا جس پر ریان لائن پر
آیا

ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا
کہہ تو کچھ نہیں رہے تھے بس جب سے پیدا ہوئے ہو بکواس ہی کی
ہے۔۔۔" وہ بھی بول رہا تھا جب مشک بیچ میں کود پڑی

یار گڑیا بولنے دو نہ اس سے پہلے وہ جلاد آجائے۔۔ "ریان بے دھیانی میں"
بول کر جلدی سے آنکھیں میچ لی لیکن مشک جو کپ بورڈ سے کپ نکالنے
میں تھی اُس کے لفظ "جلاد" پر جھٹکے سے پلٹ کر اُس کو گھورا
یہ جلاد تم نے ہمارے فرینڈ کو بولا؟ "مشک کمر پر دونوں ہاتھ ٹکائے لڑنے"
کو تیار ہوئی

نہیں تو یہ تو بس زبان سلپ ہو گئی۔۔ "ریان گڑ بڑا کر بولا"
تمہاری زبان کی ایسی کی تیسری ہم ابھی فرینڈ کو بتا کر آتے ہیں۔۔ "اِتنا بول"
کر وہ جانے لگی جب ریان جلدی سے اُس کے راستے میں حائل ہوا

یار مشک فسادن کیوں بن رہی ہو میری بات سُن لو۔۔ "ریان منت پر اُتر آیا"
صاف بتا دو نہ ورنہ ہم دیر ہو جائے گی۔۔ "فرینڈ چائے کا انتظار کر رہا"
ہو گا۔۔ "مشک نے چڑ کر کہا

"I have fallen in love with someone."

ریان اتنا بول کر زور سے آنکھوں کو میچ گیا تو وہ جو سکون سے کھڑی تھی

حیرت کا شکار ہوتی آنکھیں پھاڑ کر ریان کو دیکھنے لگی

کیا ہوا ایسے دیدیں پھاڑ کر کیوں دیکھ رہی ہو؟ "ریان اُس کے ایسے دیکھنے پر"
کنفیوز ہوا

تمہیں اندازہ ہے ابھی تم نے کیا بولا؟ "مشک نے زور سے اپنا ہاتھ اُس کے"
ماتھے پر مارا

ہاں میں نے بولا میں کسی کی محبت میں ہوں۔۔ اس میں بُرا کیا ہے یہ میرا"
رائٹ ہے جو میں نے استعمال کیا ہے۔۔۔ "ریان گردن تان کر بولا تو مشک
نے مکہ اُس کی کمر پر مارا

جنگلی کیا حرکت ہے؟ "ریان کراہ اٹھا"

تمہارا حق ہے کہ کچھ لگتے باہر جب کسی کو پتا چلے گا نہ تو تمہارا قیمہ بنا کر کتوں"
کے پیش کرے گے لیکن اُس سے پہلے "شہزاد بھائی جو تمہاری میٹھی میٹھی

کرے گے واللہ تم اُس دن کو ہزار بار سوچو گے جس دن تم نے اپنے رائٹ کا استعمال کیا تھا۔۔۔" مشک نے بھگو کر طنزیہ کیا

اِس میں غلط کیا ہے یہ بتاؤ۔۔۔" کیا مجھے محبت نہیں ہو سکتی؟" ریان بُرا مان گیا

ابھی تمہاری زندگی میں بہت کچھ رہتا ہے یا تم یہ کن چکروں میں پڑ گئے" ہو۔۔۔" مشک نے افسوس سے اُس کو دیکھا

کیا تم میرا دل نہیں رکھ سکتی؟" ریان نے اُس کو گھورا

ہمارے پاس اپنا ایک بہت پیارا سا خوبصورت دل ہے ہمیں تمہارے دل کی ضرورت نہیں جس کو اپنے پاس رکھیں۔۔۔" ہاں اگر اُس میں چھید ہو جائے تو پھر تم اپنا دل ڈونٹ کر سکتے ہو ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔" مشک نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

میرا وہ مطلب نہیں تھا میرا مطلب تھا اچھی اچھی باتوں سے میرا دل رکھو۔۔۔" اور اِس وقت یہاں تو تمہاری بڑی زباں چلتی ہے باہر تو "بھائی کے

سامنے ایک لفظ تک بولا نہیں جاتا باقی یہاں میرے سامنے چنگیز خان بنی ہو۔۔۔" ریان نے بھی ٹھیک ٹھاک اُس کو لتاڑا

بکو اس نہیں کرو یہ بتاؤ ہمیں بتانے کا مقصد؟ "مشک نے سر جھٹک کر پوچھا" مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔۔۔" ریان نے بتایا " کب نہیں ہوتی؟ "مشک نے بے نیازی کا مظاہرہ کیا"

اگر تمہارا ہو گیا ہو تو میں آگے بول سکتا ہوں؟ "ریان نے ضبط سے کہا ضرور بولو ہم کو نسا تمہارے منہ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے ہیں۔۔۔" مشک نے منہ بنایا

دیکھو بات کچھ یوں ہیں کہ ڈیڈ کو اگر پتا چلا تو میری شامت پکی ہے۔۔۔" آٹھ سال پہلے جو ہوا تھا اُس سے وہ میٹم بھائی سے بھی نالاں رہتے ہیں۔۔۔" مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں اُنہیں میرا فیصلہ نہ غلط لگے۔۔۔" ریان اس بار پریشان معلوم ہوا

کیوں کیا وہ لڑکی بھی شادی ابھی کرنا چاہتی ہے؟ "ویسے اس میں بُرائی کوئی"
نہیں ماشاء اللہ سے تب میں اور اب کہ حالات میں بہت فرق ہے۔۔ "دیکھو نہ
فائنٹشلی تم اسٹرونک ہو اپنے بھائی کی وجہ سے تمہارے پاس پارٹ ٹائم
جاب کا بھی آپشن ہے اور ایک بات کہ تم بیس کہ نہیں اکیس سال کے
ہو۔۔ "تمہاری زندگی میں تو کوئی گڑبیا بھی نہیں پھر کیوں ایسا سوچ رہے
ہو؟" آٹھ سال پہلے جو ہوا تھا ویسا اس بار ہر گز نہیں ہو سکتا کوئی چانس تک
نہیں ہے۔۔ "مشک نے اُس کے سارے خدشے دور کرنے

چاہے۔۔۔ "کہنے کو وہ دونوں بچپن سے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے
تھے لیکن اس وقت دونوں ایک دوسرے کے ہمد م معلوم ہو رہے تھے

تم میری پروبلم سمجھ نہیں رہی مجھے منہا کی طرف سے کوئی ٹینشن نہیں"
اصل ایشو ڈیڈ ہے مجھے ڈر ہے کہ شاید وہ کوئی فساد نہ کھڑا کرے۔۔ "ریان
نے سر جھٹک کر کہا

اچھا تو اُس لڑکی کا نام منہا ہے۔۔۔ "مشک نے اِس بار اُس کو چھیڑا"

پلیزنہ گڑیا تم کوئی حل نکالو میرے لیے۔۔ "ریان پریشانی سے بولا"

تم پریشان نہیں ہو ہم فرینڈ سے بات کرے گے ان شاء اللہ سب ٹھیک"

ہو جائے گا تم تایا ابو کی بھی فکر نہ کرو کیونکہ وہ ایسے خیالات کے مالک نہیں

شہزاد بھائی نے بھی تو لو میری جی کی ہے نہ؟ "پھر جب اُنہیں کچھ نہیں کہا گیا تو

تم پر کیا پابندی ہو گی؟ "مشک نے اُس کو اسٹریس فری کرنا چاہا

میں نے منہا سے بولا تھا کہ ابھی یہ بات کسی سے شیئر نہیں کرتے لیکن وہ"

بتاتی ہے کہ اُس کے رشتے آرہے ہیں۔۔ "اینڈ یونو واٹ اُس کی بڑی بہن

ڈائیر سی ہے۔۔۔ "یہ بات ابھی اُنہوں نے کسی کو بتائی نہیں۔۔۔ "منہا کی

فیملی کو یہ ڈر ہے کہ اگر یہ بات کھلی تو شاید منہا کے لیے کوئی اچھا رشتہ نہ

آئے۔۔ "ریان نے سب کچھ اُس کے گوش گزار کیا

یہ تو اور اچھا ہے نہ تم اُس کی فیملی سے ملو اور بتاؤ کہ منہا کی طرف سے بے"

فکر ہو جائے دیر سویر تم اُس سے شادی کر لو گے اور یہ بھی بتاؤ کہ تم چار

بھائیوں کے پانچویں آخری بھائی ہو یقین کر ولاسٹ بے بی کے اپنے ٹشن
ہوتے ہیں۔۔ "ہمیں اُمید ہے وہ لوگ تمہاری بات کو ضرور انڈر سٹینڈ
کرے گے۔۔" مشک نے مشورہ دیا تو ریان سوچنے پر مجبور ہو گیا
ہاں ویسے یہ بات واقعی تمہاری سہی ہے مجھے منہا کی فیملی سے مل کر بات
کرنی چاہیے پہلے۔۔ "کیا پتا پھر مسئلہ یہاں سے ہو۔۔" کیونکہ ڈیڈ نے سختی
سے بولا ہے جب تک پڑھائی نہیں ہو جاتی پوری تب تک وہ میرا کوئی لفٹرا
افورڈ نہیں کرے گے۔۔ "ریان اُس کی بات کے جواب میں بولا
بس پھر پریشان نہیں ہو تم۔۔" پہلے تم اُن سے بات کرو پھر ہمیں اپڈیٹ
دینا ہم کوئی پھر مناسب وقت دیکھ کر فرینڈ سے بات کرے گے ان شاء اللہ وہ
سب سنبھال لے گے۔۔" تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت
نہیں کیونکہ تایا ابو کو منانے میں "ابراہیم بھائی ہو یا یوسف بھائی یا پھر ہمارے
سویٹ شہزاد بھی ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہے گا وہ سب تمہاری

خوشی دیکھے گے۔۔"ہر لحاظ سے تمہیں سپورٹ کرے گے۔۔"مشک کی باتوں سے اُس کو کچھ ڈھارس ملی اور وہ کچھ پر سکون محسوس کرنے لگا خود کو پکاسب ویسے ہو گا جیسا تم نے بولا؟"ریان کو پھر سے خدشہ لاحق ہوا"

اُمید اچھی ہو۔۔"نیت صاف ہو حوصلہ بلند ہو تو ہر ناممکن ممکن میں"

بدلنے میں وقت نہیں لگاتی۔۔"مشک نے اُس کا کندھا تھپتھپا کر حوصلہ دیا تو ریان اس بار محض سر کو جنبش دے پایا



کن سوچو میں گم ہو؟"سو نیا لغاری کی آواز پر وہ چونک کر حقیقت کی دُنیا میں واپس لوٹتی اُنہیں دیکھنے لگی

آپ کب آئی؟"اپنا چہرہ صاف کیے مشک نے پوچھا"

بہت وقت سے ہوں پر تم نے دھیان نہیں دیا۔۔۔" سونیا لغاری نے بتایا "
تھکن ہے تھوڑی۔۔۔" مشک نے بہانا بنایا "

بیڈریسٹ دیا ہے نہ ڈاکٹر نے تو بس آرام کرو۔۔۔" ویسے میٹم اتنے غصے میں "
کیوں گیا ہے؟" کیا کچھ کہا ہے تم نے اُس سے؟" سونیا لغاری نے کسی خدشے
کے تحت پوچھا

نہیں ہم نے کچھ نہیں کہا اُن سے اور کچھ کہے گے بھی نہیں آپ پریشان "
مت ہو۔۔۔" مشک اُن کے لہجے میں جھپا خوف اچھے سے سمجھ سکتی تھی تبھی
سنجیدگی سے کہا

دیکھو گڑیا جانتی ہوں اس وقت تمہیں میں غلط لگتی ہو گی لیکن اس میں بھلا "
تمہارا ہے۔۔۔" سونیا لغاری نے محبت سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا

ہمیں کسی سے کوئی شکوہ نہیں اور نہ ہم نے کبھی فرینڈ کو ایسا کچھ بتانا "

تھا۔۔۔" کس کے لیے اپنے دل میں جذبات رکھنا ہمارے اختیار میں نہیں

ہوتا لیکن اپنے تک سنبھال کر رکھنا انسان کے اپنے اختیار میں ہوتا

ہے۔۔ "ہمیں یکطرفہ محبت قبول ہے ٹھکرائی محبت نہیں وہ ہم سے

برداشت نہیں ہوگی۔۔ "مشک کا لہجہ کافی سنجیدگی سے بھرپور تھا

آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ "یہ عمر ایسی ہوتی ہے کہ انسان کو" لگتا ہے کہ وہ محبت کے بغیر مر جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوتا۔۔ "زندگی میں اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے جس میں محبت نامی کیڑا انسان اپنی زندگی میں بہت پیچھے چھوڑ چکا ہوتا ہے۔۔ "سونیا لغاری نے یہ اپنی طرف سے اُس کو ایک تسلی دلوانے کی کوشش کی تھی

ہمیں سونا ہے۔۔ جواب میں سنجیدگی سے مشک نے بس اتنا کہا "سوپ لائی تھی پہلے یہ پی لیتی تو اچھا تھا۔۔۔ "سونیا لغاری نے "ٹرے اُس"

کے سامنے کی

یہی رکھ دے بھوک لگے گی تو کھالے گے۔۔ "ابھی دل نہیں چاہ"

رہا۔۔ "مشک نے اُن کے ہاتھ سے ٹرے لیکر سائیڈ پر رکھی

پکاپی لینا پھر دوائی بھی لینی ہے۔۔۔ "سونیا بیگم اتنا بول کر کمرے سے باہر"
نکل گئی

محبت ہوتی تو شاید واقعی بھول بھی جاتے لیکن وہ تو ہمارے لیے محبت سے "
بڑھ کر ہیں اُنہیں کیسے بھول جائے؟ "ہم میں ہم سے زیادہ وہ ہیں۔۔۔" پھر
اگر خود سے اُنہیں نکالے گے تو پیچھے بچے گا کیا؟ "کمرے کی لائٹس آف
کرتی وہ کروٹ کے بل لیٹتی سونیا لغاری کو جواب دینے لگی جو پہلے وہ دے
نہیں پائی تھی

اداس راتوں میں تیز کافی کی تلخیوں میں
وہ کچھ زیادہ ہی یاد آتا ہے سردیوں میں

مجھے اجازت نہیں ہے اس کو پکارنے کی

جو گونجتا ہے لہو میں سینے کی دھڑکنوں میں

وہ بچپنا جو اداس راہوں میں کھو گیا تھا

میں ڈھونڈتا ہوں اسے تمہاری شرارتوں میں

اسے دلا سے تو دے رہا ہوں مگر یہ سچ ہے
کہیں کوئی خوف بڑھ رہا ہے تسلیوں میں

تم اپنی پوروں سے جانے کیا لکھ گئے تھے جاناں
چراغ روشن ہیں اب بھی میری ہتھیلیوں میں

جو تو نہیں ہے تو یہ مکمل نہ ہو سکیں گی

تری یہی اہمیت ہے میری کہانیوں میں

مجھے یقین ہے وہ تھام لے گا بھرم رکھے گا
یہ مان ہے تو دیے جلائے ہیں آندھیوں میں

ہر ایک موسم میں روشنی سی بکھیرتے ہیں
تمہارے غم کے چراغ میری اداسیوں میں

وصی شاہ



یہ لو۔۔ "رات کا وقت تھا جب میٹم اکیلے لان میں بیٹھا مشک کے روپے"
کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ شہزاد نے اُس کی طرف کافی کا کپ بڑھایا
میں کافی نہیں پیتا۔۔۔ "میٹم نے گہری سانس بھر کر بتایا"

آج پی لو خاص تمہارے لیے کڑوی بنائی ہے تاکہ تمہیں اس کڑواہٹ سے "اپنے اندر کی تلخی زیادہ محسوس نہ ہو۔۔۔" شہزاد کافی کا کپ اُس کے سامنے رکھتا خود دوسری چیئر پر بیٹھ کر بتانے لگا

آپ سوئے نہیں ابھی تک۔۔۔" ناچاہتے ہوئے بھی میٹم نے "کافی کا کپ" منہ کو لگایا تو اُس کو اپنے پورے منہ کا ذائقہ بگڑتا محسوس ہوا
واٹ دا۔۔۔" میٹم نے فوارے کی صورت میں وہ کافی منہ سے باہر نکال کر "شہزاد کو دیکھا جو اُس کے برعکس کافی سکون سے کافی کے گھونٹ اپنے اندر اُتار رہا تھا

پسند نہیں آئی کیا؟" شہزاد نے سکون سے پوچھا

یہ زہر آپ پی کیسے رہے ہیں؟" میٹم حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولا

سالوں سے پی رہا ہوں۔۔۔" اب اتنی عادت پڑ گئی ہے کہ کڑوی نہیں

لگتی۔۔۔" تمہاری بات الگ ہے تمہارا فرسٹ ٹائم تھانہ۔۔۔" اب ایسا کرو

کافی کا دوسرا سپ۔لو۔۔۔" شہزاد نے بتانے کے بعد آخر میں اُس کو مشورہ دیا

ہر گز نہیں۔۔۔" میثم کے تاثرات کافی بگڑ گئے تھے "

دوسرا سب بھرو کافی کا اور یہ سوچو کہ گڑیا کی منگنی کا دن ہے اور وہ اپنے " منگیتر کی بانہوں میں بانہیں ڈال کر ڈانس کر رہی ہے سوچو کتنا دلکش منظر ہو گا تمہاری لاڈلی کی زندگی کا اہم اور بڑا دن ہو گا۔۔۔" یہ سوچ کر تم اگر کافی پیو گے تو کڑوی نہیں لگے گی کیونکہ گڑیا کی خوشی تو ہر چیز پر حاوی ہوتی ہے نہ۔۔۔" شہزاد کا لہجہ کچھ بدلا بدلا ہوا سا تھا

وہ شادی نہیں کرے گی۔۔۔" میثم کے تاثرات سرد ہوئے تھے بنا ایسا کچھ " سوچنے کے باوجود بھی

اچھا۔۔۔" شہزاد کو حیرت نہیں ہوئی کیونکہ وہ سب کچھ پہلے سے جانتا تھا "

تم نے منایا نہیں اُس کو؟ " شہزاد نے کچھ توقع بعد پوچھا "

وہ ایسی کنڈیشن میں نہیں ہے کہ کسی بھی بات کے لیے اُس کو فورس کیا "

جائے۔۔۔" میثم نے سنجیدگی سے بتایا

اچھا تمہیں میں اپنی کہانی سُناتا ہوں۔۔ "خالی کافی کا کپ خود سے دور کرتا"
شہزاد سیدھا ہو کر بیٹھتا اُس سے بولا

کونسی کہانی؟ "میثم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

تمہیں پتا ہے رُباب سے میری ملاقات کب ہوئی تھی؟ "شہزاد نے پوچھا"
یہی کوئی دو تین سال پہلے جب آپ کام کے سلسلے میں باہر گئے تھے۔۔ "وہ"
آپ کو اچھی لگی تھی اور میچیورٹی کا مظاہرہ کیے بنا کوئی وقت ضائع کیے آپ
نے اُن سے شادی کر لی۔۔ "میثم نے بتایا تو شہزاد ہنس پڑا

ہنسے کیوں؟ "میثم کو عجیب لگا"

پتا ہے میں اُس کو دو یا تین چار سالوں سے نہیں جانتا میں اُس کو بارہ سالوں
سے جانتا ہوں۔۔ "شہزاد نے بتایا

واٹ؟ "یہ بات میثم کے لیے کسی دھچکے سے کم نہ تھی کیونکہ ایسا کبھی پہلے"

شہزاد نے کسی کو بھی نہیں بتایا تھا تبھی اُس کا حیران ہونا بنتا تھا

تم نے سہی سنا ہے۔۔ "اُس کی حیرت دیکھ کر وہ مدھم سا مسکرایا"

کیسے مطلب؟" آپ نے کبھی بتایا نہیں تھا اگر اتنے عرصے سے جانتے ہیں"

تو بتایا کیوں نہیں؟" میٹم اُلجھ سا گیا

بتاتا ہوں رلیکس رہو۔۔" میں اُٹھارہ سال کا تھا جب رُباب سے میری"

ملاقات کالج میں ہوئی۔۔" میں جیسی نیچر کا تھا ایسے میں مجھے نہیں لگتا تھا کہ

مجھے بھی کسی سے یہ پیار و یار کا ہو سکتا ہے۔ خیر کالج کے دن گزرتے رہے پھر

مجھے یہ محسوس ہوا کہ اگر کوئی لڑکا اُس سے بات کرتا ہے تو مجھے بُرا لگتا تھا اور

یہ بُرا کیوں لگتا تھا میں کبھی سمجھ نہیں پایا یا سمجھنے کی کوشش نہیں

کی۔۔۔" عمر کچھ ایسی تھی کہ سب عمر کا حصہ لگا۔۔" میں نے کچھ زیادہ

سیریسلی نہیں لیا پھر چار سال بعد فائنلی مجھے احساس ہو گیا کہ میں ایک ایسی

موؤذی بیماری کا شکار ہوں جس کا علاج "رُباب سے شادی کرنا ہے۔" خیر

خود کے ساتھ لڑتے لڑتے آخر میں جب پتا چل گیا تو سوچ لیا کالج میں جب

لاسٹ ڈے پر فنکشن ہو گا تب میں اُس سے اپنے دل کی بات کر دوں

گا۔ "لیکن انٹر سٹنگ بات پتا ہے کیا ہوئی؟" سب کچھ بتانے کے بعد شہزاد نے آخر میں اُس سے پوچھا جو بہت غور سے اُس کو سُن رہا تھا

کیا ہوا؟ "میثم پوچھے بغیر نہ رہ پایا"

میں جو کالج کی لائق فائق اسٹوڈنٹ تھی جس کو ریگولر آنے پر میڈل بھی "ملا تھا وہ اتنے خاص دن پر کالج ہی نہیں آئی تھی۔۔۔" شہزاد کے بجائے پیچھے سے رُباب کی آواز سن کر میثم چونک کر پلٹ کر دیکھا جہاں رُباب کھڑی تھی۔۔۔ "اُس کو دیکھنے کے بعد میثم دوبارہ سے شہزاد کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ سُرخ تھا

ہر بات کو نان سیر یسلی لینے والا اس کے معاملے میں کیسے سیر یس ہو گیا پتا "بھی نہیں چلا۔۔۔" اُس کے اپنے ساتھ بٹھائے شہزاد نے اُس کے بال کھینچ کر میثم کو بتایا

وہ سب تو ٹھیک لیکن آگے سب کیسے ہوا؟ "آئے مین کالج کے بعد دوبارہ"
ملاقات کیسے ہوئی؟ "میٹم تجسس کا شکار ہوا

دوبارہ ملاقات سالوں بعد ہوئی تھی۔ "لیکن جب ہوئی میں اس بھلجڑی"
کو پہچان نہیں پایا۔۔۔ "کہاں تب کالج میں ماچس کی تیلی جتنی پتلی ہوا کرتی
تھی دو چٹیاں تک بھی ہوا کرتی تھی لیکن پھر تو محترمہ کے رنگ ڈھنگ مکمل
طور پر بدل گئے ایسی تبدیلی دیکھ کر میں تین چار دنوں تک بس خود کو یہ یقین
دلانے لگا کہ شیزی یہ وہی رُباب ہے جس سے تمہیں کالج کے ٹائیم میں
موسلا دار دھواں دار قسم کا پیار ہوا تھا۔ "شہزاد نے ہنس کر بتایا تو اپنا ایسا
تعارف دیکھ کر رُباب نے زور سے اُس کے بازوؤں میں چٹکی کاٹی
تو وہ یہ ہیں جن کے لیے آپ پوسٹری لگایا کرتے تھے ایک پوسٹری مجھے آج"
تک یاد ہے کافی ڈیپ تھی۔ "اتنا بول کر میٹم یاد کرنے لگا جب رُباب جھٹ
سے بتانے لگی

شائد کل پڑ سو"

شاید ان گنت سالوں بعد

شائد کسی شام ہم غیر ارادی طور پر "گنہ رتی ہوئی

سڑک پر مل جائیں

بلکل یہی تھی لیکن آپ کو کیسے پتا چلا؟" میثم مزید حیران ہوا"

یہ تو کالج کے بعد مجھے بھول گیا تھا لیکن میں تب سے فیس بک "انسٹا گرام" پر اس کو اسٹاک کرتی تھی پوسٹری میں بھلے میرا نام نہیں ہوتا تھا پر پھر بھی میں

جانتی تھی یہ میرے لیے ہے۔۔۔" رباب نے مسکرا کر بتایا تو میثم معنی خیز

نظروں سے شہزاد کو دیکھنے لگا جو گال پر ہاتھ رکھے رباب کو دیکھ رہا تھا

خوشفہمیاں تو چیک کرو محترمہ کی۔۔۔" ایویں صحت نہیں بنائی خوشفہمیوں"

سے بنائی ہے۔۔۔" شہزاد اُس کو چھیڑنے سے باز نہیں آیا

یہ خوشفہمیاں بے سبب بھی نہیں۔۔۔" رباب بے دھڑک ہو کر بولی"

تو یعنی آپ دونوں کو ایک دوسرے سے خاموش محبت تھی۔۔۔ "بھائی" نے اظہار نہیں کیا تھا لیکن پھر بھی آپ کو پتا تھا کہ یہ آپ سے محبت کرتے ہیں؟ "میٹم کو اُن کی لو اسٹوری کیوٹ لگی۔۔۔" بھلا اُس کا بھائی نارمل تھا جو اُس کی زندگی میں کچھ اور نارمل طریقے سے ہوتا؟

جی ہاں بلکل یہ کچھ نہیں کہتے تھے لیکن ان کی آنکھیں بہت کچھ کہتی "تھیں۔۔۔" میں لڑکی تھی اس لیے کبھی پہل کرنے کا نہیں سوچا۔۔۔ "سچ کہوں تو سالوں بعد ہمارا سامنا ہو گا میں نے تو یہ تک بھی نہیں سوچا تھا پر پھر بھی نا محسوس کن انداز میں واقعی میں نے شیزی کا انتظار کیا تھا کیونکہ درمیان میں اتنے سال گزرنے کے باوجود میرا ذہن شیزی کے خیالوں سے آزاد نہیں ہوتا تھا ایک اُمید ہوتی تھی کہ یہ بھی مجھے کبھی نہ یاد کرتا ہو گا اور دیکھ لو آج ہم ایک ہیں۔۔۔" رباب نے بتایا تو وہ مسکرایا

میں بہت خوش ہوں فائنلی آپ دونوں مل گئے ورنہ ایسا ہر ایک کی قسمت "میں کہاں ہوتا ہے۔۔۔" مجھے تو اب سمجھ آیا کہ ویسے تو بھائی شادی کا رونا

خوب روتے تھے لیکن جب کوئی امی رشتہ دکھاتی تھیں تو صاف انکار کیوں کیا جاتا تھا اب وجہ سامنے آئی ہے۔۔ "میثم دونوں کو خوش دیکھ کر مسکرا کر بولا کیا ہوا جو میں نے اس کو اسٹاک نہیں کیا ڈائریکٹ شادی تو کر لی۔۔ "شہزاد" نے بتایا

بڑی مہربانی آپ کی جو میرے بالوں میں سفیدی آنے سے پہلے شادی "کر لی۔۔" رباب نے میٹھا سا طنزیہ کیا

کہاں دیر تو کر دی تھی ورنہ شادی والے دن تم بالوں کو کلر کیوں "کرتی؟" شہزاد مسکرا ہٹ دبائے بولا تو میثم نے لب دانتوں تلے دبائے دونوں کو دیکھا

یہ وہ کلر نہیں تھا بھولوں مت میں تم سے دو سال چھوٹی ہوں۔۔۔ "رباب" نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا جو سر پیچھے کو گرائے قہقہہ لگانے میں مصروف تھا

لڑکیاں چار سال کم عمر بتاتی ہیں شکر میری والی نے محض دو سال کم بتائی "ہیں۔۔۔" شہزاد اُس کو چھیڑنے میں باز نہ آیا جس پر رباب کو تپ چڑھی آج رات یہی سونا تم۔۔۔ "اتنا بول کر وہ اندر کی طرف بڑھ گئی" بھا بھی ناراض ہو گئی۔۔۔ "میثم افسوس بھرے لہجے میں بولا" ہفتے میں دو بار ضرور ہوتی ہے آج تیسری بار ہو گئی۔۔۔ "شہزاد رلیکس تھا" ویسے ایک سوال ابھی بھی میرے من میں ہے۔۔۔ "میثم غور سے اُس کا" چہرہ دیکھ کر بولا

کیسا سوال؟ "شہزاد نے جاننا چاہا"

اگر آپ بھا بھی کو اتنا لائیک کرتے تھے تو پھر کالج کے بعد اُس کو ڈھونڈا کیوں نہیں؟

وہ کالج کے بعد ایبٹ آباد شفٹ ہو گئی تھی آبائی شہر وہاں تھا اُس کا یہ بات "مجھے تب پتا چلی جب رباب سے دوبارہ سامنا ہوا۔۔۔" سچ کہو تو مجھے پھر یہ لگنے

لگا تھا کہ شاید دل لگی ہو یا وقتی اٹریکشن تو بس میں خود کو ٹائیٹم دے رہا تھا۔۔۔ "شہزاد نے بتایا

زیادہ ہی ٹائیٹم لے لیا۔۔۔ "میٹم جھر جھری سی لیکر بولا"

ہاں لیکن تم زیادہ وقت مت لینا۔۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے مشورہ دے کر" کہا

مطلب؟ "میٹم کی آنکھوں میں اُلجھن در آئی"

مطلب اب اپنی شادی کا سوچنا چاہیے تمہیں۔۔۔ "شہزاد نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

میری شادی کا ذکر کہاں سے آگیا بیچ میں؟ "میٹم نے سر جھٹکا"

میں کمرے میں جا رہا ہوں اپنی بیوی کو منانے تم یہی بیٹھو اکیلے۔۔۔ "اگر"

شادی ہوئی ہوتی تو اس وقت وہ تمہیں کمپنی دیتی ساتھ میں بیٹھتی پر ہائے

تمہاری قسمت۔۔۔ شہزاد اُس کی حالت پر افسوس کا اظہار کرتا اندر کی طرف

بڑھ گیا

گڑیا کا نروس بریک ڈاؤن کیوں ہوا؟ "جب اکیلا ہوا تو پھر سے وہ سوچیں"

گردش کرنے لگیں ذہن میں

چچا کے رویے کا اسٹریس تو بچپن سے ہے اُس کو لیکن کبھی اُس نے اتنا سر پر "سوار نہیں کیا تو پھر اب؟" اب ایسا بھی کیا ہوا ہے جو اُس کو اتنا ذہنی دھچکا لگا کہ وہ موت کے منہ میں جا کر پہنچی۔۔۔ "اگر واقعی یہ شادی کی وجہ سے ہے تو مجھے کیسے بھی کر کے چچا کو منانا پڑے گا۔۔۔" اپنی گڑیا کو میں چچا کی ضد کی وجہ سے مزید کوئی تکلیف اٹھانے نہیں دوں گا۔۔۔ "یہی ہے ایک وجہ جس سے وہ مجھ سے بھی خائف رہنے لگی ہے۔۔۔" پر سوال یہ بھی ہے کہ اچانک سے اُس نے ریان سے شادی کرنے پر انکار کیوں کیا؟ "وہ تو اُس دن کافی خوش ہوئی تھی مجھ سے سب کچھ ڈسکس بھی کیا تھا ہر چیز طے تھی پر ایسے انکار کرنے کی کیا تک بنتی تھی؟" میثم جتنا سوچ رہا تھا اتنا الجھتا جا رہا تھا۔۔۔ "سوالات بہت تھے لیکن جواب ایک بھی نہیں تھا

تھوڑی سی ناراضگی اُس کی برداشت نہیں ہوتی۔۔۔ "اگر اُس کی شادی"
واقعی کسی اور سے ہوگی تو میں کیسے جیوں گا اُس کے بنا۔۔ "میٹم کو اپنا آپ
بے بسی کی انتہاؤں پر محسوس ہوا۔۔ "وہ چاہ کر بھی مشک کے معاملے میں بڑا
نہیں ہو پار ہا تھا اُس کے لیے آج بھی وہ ویسے تھا جیسے پانچ سال کے بچے کا
من پسند کھلونا گم ہو جاتا تو وہ رورو کر پورا گھر سر پر اٹھالیا کرتا تھا

باندھ لیں ہاتھ پہ سینے پہ سجائیں تم کو
جی میں آتا ہے کہ تعویذ بنالیں تم کو

پھر تمہیں روز سنواریں تمہیں بڑھتا دیکھیں
کیوں نہ آنگن میں چنبیلی سا لگائیں تم کو

جیسے بالوں میں کوئی پھول چنا کرتا ہے

گھر کے گلدان میں پھولوں سا سجالیں تم کو

کیا عجب خواہشیں اٹھتی ہیں ہمارے دل میں
کر کے مناسا ہواؤں میں اچھالیں تم کو

اس قدر ٹوٹ کے تم پہ ہمیں پیار آتا ہے
اپنی بانہوں میں بھریں مار ہی ڈالیں تم کو

کبھی خوابوں کی طرح آنکھ کے پردے میں رہو
کبھی خواہش کی طرح دل میں بلا لیں تم کو

ہے تمہارے لیے کچھ ایسی عقیدت دل میں
اپنے ہاتھوں میں دعاؤں سا اٹھالیں تم کو

جان دینے کی اجازت بھی نہیں دیتے ہو
ورنہ مرجائیں ابھی مر کے منالیں تم کو

جس طرح رات کے سینے میں ہے مہتاب کا نور
اپنے تاریک مکانوں میں سجائیں تم کو

اب تو بس ایک ہی خواہش ہے کسی موڑ پر تم
ہم کو بکھرے ہوئے مل جاؤ سنبھالیں تم کو



کیا بات کرنی ہے؟ "محسن لغاری نے سنجیدہ نظر میٹم پر ڈالی جو اُن سے ملنے"
گھر آیا ہوا تھا

گڑیا کے بارے میں بات کرنی ہے۔۔۔" میثم نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا

اُس کے علاوہ کچھ اور ہوتا بھی کہاں ہے تمہارے پاس؟" محسن لغاری سر جھٹک کر بولے

مجھے چچا واقعی میں سمجھ نہیں آرہا کہ یوں اچانک آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ اتنا سرد رویہ کیوں برت رہے ہیں ہم سے؟" میثم گہری سانس بھر کر بولا

دیکھو میثم مجھے تم سے کوئی مسئلہ ہے بھی نہیں تم عزیز رہے ہو مجھے بچپن سے لیکن آجکل جو تم کر رہے ہو وہ غلط ہے میری مانو مشک کو اُس کے حال پر چھوڑ دو۔۔۔" میں عزت سے اُس کی شادی کروانا چاہتا ہوں بہتر ہو گا جو تم درمیان میں ٹانگ اڑانا چھوڑ دو گے۔۔۔" محسن لغاری کا انداز دو ٹوک تھا آپ کو یاد نہ ہو تو بتادوں میں گڑیا کے معاملے میں کسی کی بھی نہیں "سنتا۔۔۔" میثم بھی دو ٹوک ہوا

تم بھول گئے ہو تمہاری منگنی کس وجہ سے ٹوٹی تھی؟ "محسن لغاری کے"

سوال پر اُس کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

میں یہاں پرانی باتوں کو دوہرانے نہیں آیا بس اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ آپ"

گڑیا کی شادی کا ٹنٹا چھوڑ دے۔۔" وہ نہیں کرنا چاہتی تو زبردستی نہ کرے اُس

کو اتنا سٹرپس نہ دے۔۔" میثم نے ناگواری سے کہا

میں اُس کا باپ ہوں اور فیصلہ لے چکا ہوں پرانی بات مینشن اس لیے کیا"

کہ جب وہ چھوٹی تھی تب بھی جب تمہارے ساتھ ہوتی تھی تو لوگوں کو

کھٹکتی تھی اب وہ خوبصورت لڑکی کا روپ پاچکی ہے تو بہتر ہو گا کہ تم اُس سے

دور رہو اس میں میرا فائدہ نہیں تمہاری گڑیا کا فائدہ ہے۔۔۔" کیا تم چاہوں

گے کہ کل کو تمہارے حوالے سے اُس کو کوئی طعنہ مارے۔۔۔" تمہاری یہ

دخل اندازی دیکھ کر سوسو طرح کے سوال اٹھائے جائے گے۔۔" میں جانتا

ہوں تم جانتے ہو۔۔۔" پر یہ دُنیا نہیں جانتی اور نہ جان سکتی

ہے۔۔۔" تمہیں واقعی گڑیا عزیز ہے تو اُس کی عزت کا بھی

سوچو۔۔۔ "محسن لغاری نے اس بار جو پتہ پھینکا تھا اُس پر میثم چاہ کر بھی اُن کو کوئی کرارہ سا جواب نہیں دے پایا تھا۔۔۔" خاموش سا بیٹھا وہ بس یہ یقین دلانے کی خود کو کوشش کر رہا تھا کہ واقعی سامنے بیٹھا شخص وہ ہے جس نے سے وہ کہہ رہا تھا کہ گڑیا سے دور رہو خود گڑیا سے سو پنی تھی اور آج اُس لوگ طرح طرح سے سوال اٹھائے گے۔۔۔ "کیا کبھی اُس نے اپنی حد پار کی تھی جو لوگ ایسے بولتے؟" یہ معاشرہ کیا سچ میں اُس کو اُس کی گڑیا سے دور کرے گا؟ "کیا ایک کزن کے علاوہ واقعی مشک اُس کی کچھ نہ لگتی تھی؟" یہ خیال آتے ہی ایک ہوک اُٹھی تھی میثم کے دل میں

جانتا ہوں کہ اس وقت کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔ "اُس کو" چُپ دیکھ کر محسن لغاری خود بول پڑے

دیکھو میثم مجھے غلط مت سمجھو۔۔۔ "حقیقت پسند بنو اور حقیقت کو تسلیم"

کرو۔۔۔ "تم چھوٹے تھے۔۔۔" تب جو کچھ کہا ہم نے وہ مانا تھا۔۔۔ "مشک کو

سُلا نا ہو کھانا کھلا نا ہو۔۔۔" پارک لے جانا ہو یا اپنے گھر میں رکھنا ہو۔۔۔" تم جو کہتے تھے سب ہوتا گیا کسی نے کوئی اعتراض نہیں اٹھایا کیونکہ تب تم بچے تھے اب وقت پہلے جیسا نہیں رہا۔۔۔" میں نے کبھی مانا ہو یا نہ مانا ہو پر سچائی یہی ہے کہ میں اُس کا باپ ہوں۔۔۔" اِس لیے میں کبھی اُس کے لیے کوئی غلط فیصلہ نہیں لوں گا۔۔۔" شادی بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے اگر میں اُس کی شادی کر رہا ہوں تو ظاہر سی بات ہے جانچ پڑتال کی ہوگی نہ ایسے تو کسی کو بھی اپنی بیٹی نہیں دے سکتا نہ۔۔۔" محسن لغاری نے جو کچھ کہا اُس پر میثم کو چُپی نہیں ٹوٹی تھی وہ بس اپنے ہاتھوں کو دیکھنے میں مصروف تھا

مجھے سمجھانے کے بجائے مشک کو سمجھاؤ۔۔۔" بہت اچھا رشتہ ہے وہ خوش رہے گی ہمیشہ۔۔۔" تمہاری بات مانتی ہے وہ بہت اِس لیے میرے لیے نہیں اُس کی خوشیوں کی خاطر میرا ساتھ دو کوئی بھی ڈرامہ نہیں کرو بس جو ہونے جا رہا ہے وہ ہونے دو۔۔۔" محسن لغاری مزید بولے

وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔ "آپ کی ہر بات مان لوں گا میں بس آپ"
کچھ وقت دے اُسے۔۔ "خود کو کمپوز کرتا وہ سنجیدگی سے بولا

شادی میں وقت لگے گا ابھی بس عام رسمیں ہوگی بات پکی ہونے"
دو۔۔ "مشک کو مناؤ۔۔" محسن لغاری جلدی سے بولے

لڑکا اچھا تو ہے نہ؟ "میثم نے سر اٹھائے ان کو دیکھ کر پوچھا"

بہت اچھا ہے سب سے بڑی بات مشک اُس کو پسند بھی ہے۔۔ "محسن"

لغاری اُس کو نیم رضا مند ہوتا دیکھ کر کچھ پر سکون ہوئے

ریان سے شادی کرنے پر وہ انکار کر چکی ہے اگر جے یہ رشتہ اُس کے لیے"

ٹھیک ہے تو میں گڑیا سے بات کروں گا۔۔ "سنجیدگی سے بول کر میثم اپنی

جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

تم فکر نہ کرو۔۔ "محسن لغاری نے شکر بھرا سانس خارج کیا کیونکہ سب"

سے زیادہ پریشانی اُن کو میثم کی طرف سے تھی۔۔ "جس کو اپنے لفظوں کے

جال میں پھسا کر وہ اپنی بات منوا چکے تھے جو منوانا چاہتے تھے

آپ یہاں کیوں بیٹھی ہو؟ "کمرے میں آرام کرنا چاہیے تھانہ۔۔۔" میثم جو باہر جانے لگا تھا "مشک کو لان میں گم سم بیٹھا پایا تو اُس کی طرف آیا آپ ڈیڈ سے بات کرنے آئے تھے نہ؟" کیا بات ہوئی؟ "ہماری شادی" اب نہیں ہوگی نہ؟ "مشک اُس کی بات نظر انداز کیے پوچھنے لگی تو میثم اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جو سفید شلوار قمیض میں ملبوس سُرخ ڈوپٹہ سر پر اوڑھے سو گوار سی تھی اُس کے چہرے پر جانے ایسا کیا تاثر تھا جس کو وہ سمجھنا چاہتا تھا پر سمجھ نہیں پا رہا تھا

پتا ہے جب آپ چھوٹی تھی تو میں روز دعا کرتا تھا کہ آپ بڑی " ہو جائے۔۔ " اور اب جب آپ بڑی ہو گئی ہیں تو اپنی دعاؤں پر افسوس ہوتا ہے۔۔ " میثم نے جواب اُس کے مطلب کا نہیں دیا تھا یہ ہمارے سوال کا جواب نہیں۔۔ "مشک سنجیدہ تھی "

آپ ناراض ہیں تو آپ کی آنکھیں بھی ناراض ہوگی، تھیں ورنہ جو آپ " زبان سے نہیں کہہ پاتی تھی وہ یہ آنکھیں بول دیا کرتیں تھیں۔۔۔ " میثم غور سے اُس کی بھوری آنکھوں میں دیکھ کر بولا

ہماری آنکھیں کیا کہتیں ہیں وہ آپ کبھی سمجھ ہی نہیں پائی اور نہ سمجھنا آپ " کے بس کی بات ہے۔۔۔ " مشک نے سنجیدگی سے بول کر جانے کیا جتنا چاہا آپ کی آنکھوں کو پڑھنا میرے لیے مشکل نہیں۔۔۔ " میثم بھی سنجیدہ تھا " بات کو گھمائے مت۔۔۔ " مشک نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا "

گھما نہیں رہا بات کو سچ بول رہا ہوں۔۔۔ " کیا میں نے آپ کی آنکھوں میں " دیکھ کر آپ کی دل کی باتیں نہیں جانی اور کیا واقعی میں آپ ناراض نہیں مجھ سے؟ " میثم نے ایک ساتھ یکے دیگر کی سوال پوچھ ڈالیں

ہم آپ سے بول چکے ہیں کہ ہم ناراض نہیں پھر یہ بات بار بار آپ کیوں " کہہ رہے؟ " آپ بس ہمیں یہ بتائے کہ ڈیڈ سے بات ہوئی یا

نہیں۔۔۔ " مشک نے بے صبری کا مظاہرہ کیا

بلکل بات ہوئی اور تفصیل سے ہوئی۔۔۔" میثم نے بتایا"

پھر وہ مان گئے؟ "مشک نے اُمید سے پوچھا"

نہیں۔۔۔" میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

نہیں کیوں؟ "آپ نے تو کہا تھا کہ آپ سب دیکھ لیں گے؟" مشک کو جیسے "یقین نہ آیا

گڑیا مجھے لگ رہا ہے کہ آپ کو شادی کے لیے "ہاں کر دینی"

چاہیے۔۔۔" میثم اُس کا ہاتھ تھام کر بولا تو کتنے پل بیت گئے مشک کے وجود

میں جنبش نہیں ہوئی وہ بنا پلکیں جھپکائیں خاموش سی میثم کا چہرہ دیکھنے

لگی۔ "جیسے کچھ تلاشنا چاہتی ہو۔۔۔" اس وقت اُس کو یقین ہو گیا کہ بُرا

وقت جب آتا ہے تو ہر طرف سے آکر انسان کو اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے

چچا نے یقین دلایا ہے کہ لڑکا بہت اچھا ہے۔۔۔" وہ تو آپ کو چاہتا بھی

ہے۔۔۔" میثم نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا

اُس یقین کا کیا جو کل آپ نے ہمیں دلوا یا تھا؟ "ہماری چاہت کا کیا جو ہمیں"
آپ سے ہے اور فقط آپ سے ہے۔۔ "خاموش نظروں سے اُس کو دیکھ کر
یہ وہ بس سوچ پائی کہہ نہیں پائی زباں کو جیسے تالا لگ چکا تھا
میرا مشورہ یہی ہے کہ "ہاں کر دے اور اپنی زندگی کا ہریل جیسے۔۔" میثم
اُس کے ہاتھ میں اُبھری ہوئی رگوں پر انگلیاں ٹریس کرتا آہستہ آہستہ بول رہا
تھا اُس نے آج غور کیا تھا کہ یہ ہری رگیں مشک کے ہاتھوں کو بہت
خوبصورت بنا رہی تھیں

مجھے آج وہ سب سمجھ آ گیا جو پہلے نہیں آتا تھا۔۔ "ابھی بات پکی ہو گی"
شادی جب آپ کہو گی تب ہو گی۔۔ "میثم مزید بولا لیکن اب مشک کی جیسے
بس ہوئی تھی اپنا ہاتھ اُس سے چھڑاتی اُٹھ کر وہ بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگی
کیا ہوا؟ "اُس کو مسلسل خاموش دیکھ کر وہ پریشان ہونے لگا"

ہمارے ایونٹ کا اگر سارا انتظام آپ خود اپنی نگرانی میں کروائے گے تو
ہمیں دلی خوشی ہو گی۔۔ "شادی بھی اسی مہینے کی آخر میں ہو گی ساتھ میں

رخصتی بھی۔۔ "اتنی گہری خاموشی کے بعد وہ بولی بھی تھی تو کیا؟" میثم تو کچھ کہنے کے قابل نہ رہا تھا۔ "جبکہ مشک ایک نظر اُس کے چہرے پر ڈالتی بنا کچھ اور کہے اندر کی طرف بڑھ گئی تھی

بغیر شکوہ کیے "بغیر کسی قسم کا اعتراض کیے "بنا کوئی بحث کیے اُس کا مان جانا"

میثم کو تکلیف پہنچا گیا تھا اور ایسا کیوں تھا وہ سمجھ نہیں پارہا تھا شاید وہ لڑتی جھگڑتی تو اچھا تھا تو شاید اُس کو اتنا کچھ عجیب نہ لگتا جتنا اب لگ رہا تھا اُس کو آسانی سے مانتا دیکھ کر ہونا اُس کو خوش چاہیے تھا لیکن اُس کو کوئی محسوس نہیں ہوئی تھی

تو میں بھی خوش ہوں کوئی اس سے جا کے کہہ دینا

اگر وہ خوش ہے مجھے بے قرار کرتے ہوئے

تمہیں خبر ہی نہیں ہے کہ کوئی ٹوٹ گیا

محببتوں کو بہت پائیدار کرتے ہوئے

میں مسکراتا ہوا آئینے میں ابھروں گا
وہ روپڑے کی اچانک سنگھار کرتے ہوئے

مجھے خبر تھی کہ اب لوٹ کر نہ آؤں گا
سو تجھ کو یاد کیا دل پہ وار کرتے ہوئے

یہ کہہ رہی تھی سمندر نہیں یہ آنکھیں ہیں
میں ان میں ڈوب گیا اعتبار کرتے ہوئے

بھنور جو مجھ میں پڑے ہیں وہ میں ہی جانتا ہوں
تمہارے ہجر کے دریا کو پار کرتے ہوئے

وصی شاہ



اپنے کمرے میں آکر وہ سیدھا الماری کی طرف بڑھی وہاں جتنی بھی میٹم کی "تصاویریں تھیں سب اٹھا کر بیڈ پر رکھتی گی اُس کے بعد الماری کا دوسرا پٹ کھول کر وہاں موجود سامان کو دیکھا۔۔۔" جہاں بچپن کے ڈھیر سارے کھلونے تھے جو اُس کے لیے اکثر میٹم لاتا تھا جو چاکلٹس چسپریپرز "پُرانے موزے وغیرہ پڑے تھے یہ وہ تھے جو میٹم پھینک دیتا تھا لیکن وہ مشک نے یاد کی صورت میں اپنے پاس سنبھال کر رکھے تھے۔۔۔" ہاتھ آگے بڑھا کر اُس نے ریموٹ والی کار اپنے ہاتھ میں لی جس کا شیشہ آگے کو ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔" کہنے کو اپنی ٹوٹی ہوئی چیز وہ کسی کو نہیں دیتا تھا کھلونوں میں اپنا فیورٹ کھلونہ تو کسی

کو دیکھنے تک کے لیے بھی وہ نہیں دیتا تھا پر اُس کے باوجود وہ جانے کیسے بھی
کر کے اُس کا سامان اٹھالیا کرتی تھی پھر میٹم کو کچھ پتا بھی نہیں چلتا تھا
۔۔ "ٹوٹی ہوئی سینسل" شاپر ہر چیز وہاں موجود تھی۔۔ "جس کو کبھی میٹم
استعمال کیا کرتا تھا لیکن اب وہ باقی لوگوں کے لیے بیکار چیزیں تھیں پر اُن کی
اصل قیمت کیا تھی یہ کوئی "مشک سے پوچھتا۔۔ "اُن سب کو باری باری بیڈ
پر رکھنے کے بعد اُس نے ایک شاپر باہر نکالی اُس کو کھولا تو وہاں سے چند ڈولز
برآمد ہوئی ہلکا بھلکا میک اپ کا سامان۔۔۔ "چاکلیٹس کے ڈبے ٹافیاں" پونی
بنانے کے لیے مختلف ڈیزائن کے خوبصورت

ربرز۔۔۔ "بریسلیٹ۔۔۔" فرینڈ شپ بینڈز۔۔ "ٹوٹی ہوئی ان گنت
چوڑیاں۔۔۔" گرے رنگ کا پیارا سا فراک جو پانچ سال کی بچی کی سائیز کا
تھا اور دیگر بہت سارے سامان تھے جو اُس میں پڑے تھے جو اُس کو میٹم اکثر
کسی نہ کسی موقع پر تحفے کی صورت میں دیتا تھا۔۔ "اُن سب سامان کو ایک
گہری نظر ڈالتی شاپر کو دوبارہ سے بند کیا اور نیچے رکھ دیا۔۔ "پھر اب جہاں

اُس کی نظر پڑی تھی وہ ایک ڈائری تھی جو پانچویں کلاس میں اُس نے "میٹم
کے ساتھ مل کر لکھ رکھی تھی جس میں زیادہ ہاتھ میٹم کا تھا اُس کو کھول کر
دیکھے بنا مشک نے اُس کو بھی الماری سے باہر نکالا۔۔۔" جب اُس کو یقین ہو گیا
کہ الماری میں اب میٹم سے وابستہ یا میٹم کی دی ہوئی کوئی چیز موجود نہیں تو
اُس نے الماری بند کرنا چاہی جب نظر اُوندھے پڑی اپنی بنائی ہوئی پینٹنگ پر
گی تو الماری پر اُس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی۔۔۔ "گھر اسانس اپنے اندر
کھینچ کر اُس نے پینٹنگ کو سیدھا کیا پھر ہاتھ میں پکڑ کر دیکھا۔۔۔" جہاں
ایک چھوٹا مگر خوبصورت گھر تھا جس کے آس پاس پہاڑ تھے۔۔۔ "گھر کے
بہت پاس جھیل تھی جس میں اپنے پاؤں لٹکائے ایک لڑکا لڑکی ساتھ میں
بیٹھے تھے پینٹنگ میں اُن کا چہرہ نہیں تھا بس اُن کی پشت کو کیسچر کیا گیا
تھا۔" لڑکے کی گود میں لگ بگ دو سالہ عمر کی ایک بچی تھی جبکہ لڑکی کی گود
میں بھی ایک بچہ بیٹھا ہوا تھا جس کی اندازاً عمر چار سال کی بنائی گئی تھی۔۔۔ "وہ
کوئی عام پینٹنگ نہیں تھی دل کو چھو لینے والی ایک تصویر تھی جس کو دیکھنے

والی ہر نظر دنگ رہ جاتی۔۔ "اور اُس کو دیکھ کر مشک کا جیسے ضبط ٹوٹ گیا تھا
آنسوؤ پر جو وہ ضبط کیے ہوئے تھی وہ اب آنکھ سے باہر کر اُس پینٹنگ کے اُپر
گرا تھا۔۔ "یہ اُس کے لیے خوابوں کا محل تھا اُس کی تصوراتی دُنیا کا ایک حصہ
تھا جہاں وہ میثم کے ساتھ اپنی فیملی بنا چکی تھی جہاں اُن کی ایک الگ تھلگ
دُنیا تھی جہاں کوئی اور نہیں تھا بس سکون تھا وہ آپس میں بہت خوش باش
زندگی بسر کر رہے تھے۔۔ "یہ اُس نے آج سے دو سال پہلے بنائی تھی
پورے دس ماہ لگے تھے اُس کو اس پینٹنگ کو مکمل کرنے میں لیکن پھر بھی
اُس کو لگتا تھا جیسے کچھ تھا جس کی کمی تھی۔۔ "جو پینٹنگ اُس کو پہلے سب سے
زیادہ خوبصورت لگتی تھی اس وقت وہ اُس میں اپنے ٹوٹے ہوئے ارمانوں کی
کرچیاں دیکھ رہی تھی۔۔ "اُس نے سوچا تھا جب میثم سے اُس کی شادی
پر اُس کو یہ گفٹ دے گی یہ سوچ کر میثم ہو جائے گی تو شادی کی پہلی سالگرہ
کو اُس کا دیا گیا تحفہ بہت انمول اور ہر چیز سے زیادہ خوبصورت لگے
گا۔۔ "یہ سب سوچتے ہوئے اُس کے چہرے پر عجیب سا تاثر آیا۔۔ "یعنی

وہ کیا سے کیا سوچ بیٹھی تھی کس قدر کم عقل تھی شاید واقعی میں نادان بھی
تھی تبھی تو اتنا کچھ اکیلے سوچ بیٹھی تھی یہ سوچے بنا کہ انسان جو سوچتا ہوتا
ہے اصل میں ہوتا اُس کے بالکل برعکس ہے

تم بھی اب ہمارے لیے ایک ردی کا سامان کے علاوہ کوئی اور اہمیت نہیں "
دیتے۔۔۔" آہستگی سے خود سے کہتی اُس نے وہ پینٹنگ بھی بیڈ پر اُچھالی جب
دروازہ کھول کر سونیا لغاری کمرے میں داخل ہوئی بیڈ پر ہر جگہ بکھرا سامان
اور الماری کے گھلے پٹ کو دیکھتی سونیا لغاری نے ایک نظر مشک پر ڈالی جو
اسٹڈی ٹیبل کے پاس کھڑی ہوتی اب نجانے کیا تلاش کر رہی تھی
مشک یہ سب کیا ہے؟ "سونیا لغاری نے خود ہی اُس کو مخاطب کیا کیونکہ "
مشک نے تو اُن کے آنے کا کوئی خاص رسپانس نہیں دیا تھا

دل سے نہیں نکال سکتے یہ ہمارے اختیار میں نہیں پر کمرے میں سے وہ ہر
چیز نکال سکتے ہیں جس میں سے اُن کا لمس محسوس ہوتا ہو۔۔۔" کچھ یہ سامان

ہے کچھ کسی اور جگہ پر سنبھالا ہے وہاں سے بھی باہر نکالے گے۔۔۔" اپنے
اسکیچ بکس جمع کرتی وہ سنجیدگی سے بتانے لگی

ایسا کرنے کی وجہ؟ "سو نیا لغاری خوش ہونے کے بجائے پریشان ہوئی"
وجہ کیا ہوئی ہے۔۔۔" ہماری شادی ہونے والی ہے تو اچھا نہیں لگتا کہ کسی"
اور کو یاد کیا جائے یا کسی اور کی یادوں کو اپنے پاس سنبھالا جائے۔۔۔" خیر آپ
بتائے آپ کے پاس کوئی بیگ ہے؟ "ہم نے سامان اُس میں ڈالنا
تھا۔۔۔" بات کرنے بعد جو پوچھا وہ اُن کے لیے غیر متوقع تھا
مشک یہاں آکر بیٹھو۔۔۔" وہ پریشان ہوتی اُس کو بیڈ پر بٹھایا"
بیٹھ نہیں سکتے۔۔۔" بہت سارے کام پڑے ہیں جن کو کرنا ہے۔۔۔" مشک"
یہ بول کر اُٹھنے لگی جب سو نیا لغاری نے اُس کو ایسا کرنے سے روک لیا
یہی بیٹھو۔۔۔" خاموش ہو کر بات سنو میری۔۔۔" سو نیا لغاری نے سنجیدگی
سے کہا

کیا بات ہے جلدی سے کریں؟ "مشک نے عجلت کا مظاہرہ کیا"

رونا چاہتی ہو تو رولو پر ایسی پاگلوں والی حرکتیں مت کرو میرا دل تڑپ رہا"
ہے تمہیں ایسے دیکھ کر۔۔ "آخر تمہیں یہ سمجھ کیوں نہیں آرہا۔۔ "اُس کے
گال پر ہاتھ رکھتی وہ بے بس ہوئی

ہماری بے بسی کا عالم جو انتہا پر ہے وہ آپ کی وجہ سے ہے۔۔ "اگر ایک بیٹی"
کو اُس کا حق نہیں دلا سکتی تھیں کہ اُس کو جنم کیوں دیا؟ "اگر آپ نے وقت
پر ہوش سنبھالا ہوتا ہمارے لیے اسٹینڈ لیا ہوتا تو آج دوسروں کی توجہ
دوسروں کی محبت کے لیے ہمیں یوں ترسانہ پڑتا۔۔ "ہمارے جیسی
بد نصیب لڑکیاں ہوتیں ہیں جن کو اپنے اپنے گھر سے وہ پیار "وہ چاہت "وہ
توجہ حاصل نہیں ہوتی جن کی حقدار ہوتیں ہیں پھر ایسا ہوتا ہے اپنے لیے
چاہت "پیار سکون وہ باہر تلاش کرنے لگتیں ہیں جہاں اُنہیں پیار کے دو بول
سُننے کو ملتے ہیں وہ اُن کی بن کر رہ جاتیں ہیں کیونکہ بچپن سے وہ یہ کچھ سُننے
کے لیے تو ترستی تھیں۔۔ "ڈیڈ نے ہمیں اپنی بیٹی اور آپوں نے اپنی بہن مانا
ہوتا تو شاید آج فرینڈ کے کھونے کی اتنی ازیت نہ ملتی۔۔ "یہاں سے ملنے

والی محبتیں اُن کی جگہ بھرتونہ پاتی پر توجہ بھٹکا ضرور دیتی۔۔۔ "مشک جو کچھ بولتی گی اُس کو سُنتی سونیا لغاری خاموشی اختیار کر گی تھیں اُن کے پاس کچھ کہنے کے لیے جیسے کچھ بچا نہیں تھا

ہمارے لیے کچھ کرنا آپ کے بس کی بات نہیں جس کے بس کی بات تھی " اُنہوں نے بھی ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔۔۔ "ساتھ رہنے کا وعدہ کرنے والے اکثر وعدہ پورے کرنے کے وقت میں ہار جایا کرتے ہیں۔۔۔" یہ بول کر مشک اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

میٹم کی بات کر رہی ہو؟ "وہ چونکی

جی۔۔۔ "وہ مختصر بولی

کیا کہا اُس نے تم سے؟ "سونیا لغاری نے جاننا چاہا

کہا تو کچھ بھی نہیں بس ٹھکم سُنا یا تھا۔۔۔ "مشک نے خود کو مصروف ظاہر کیا

دلوں پر اختیار نہیں ہوتا اس لیے تمہیں کوسوں کی نہیں بس اتنا کہوں گی "اب اُس کے بارے میں ایسا سوچنا چھوڑ دو۔۔۔" سونیا لغاری اُس کی پشت کو دیکھ کر بولی

کسی جگہ پڑھا تھا۔۔ "زندگی میں کچھ بھی آسانی سے نہیں ملتا" زندگی کا سچ "بھی تو یہی ہے نہ امی ہم بھی وہی چاہتے ہیں جو آسانی سے نہیں ملتا۔۔" مشک تلخ لہجے میں بولی

سب کچھ جانتے ہوئے بھی یہ جو تم خود کو تکلیف دے رہی ہو بلکل بھی اچھا "نہیں کر رہی۔۔۔" سونیا لغاری نے تاسف سے اُس کو دیکھا

ہم جان کر خود کو تکلیف نہیں دے رہے۔۔۔ "یہ ہمارے مقدر میں لکھا" ہوا ہے جن کو بس سہہ رہے ہیں۔۔ "اب آپ پلیز مزید کوئی بات مت کرے ہمارا دھیان کام سے ہٹ رہا ہے۔۔" مشک دو ٹوک لہجے میں بولی

میں جاتی ہوں تم کرو اپنا یہ کام آرام سے۔۔ "نفی میں سر کو جنبش دے کر"
کہتی وہ باہر نکل گئی۔۔ "اُن کے جانے کے بعد مشک آگے بھڑتی کمرے
کے دروازے کو لاک لگایا



تمہارا آجکل موڈ کافی آف ہے۔۔۔ "ایسا کیوں ہے؟" گڑبیا کی طبیعت تو
قدرے بہتر ہے اب۔۔۔ "یوسف میثم کو دیکھ کر استفسار ہوا
میرے موڈ کو کیا ہوا ہے؟" بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔ "میثم نے گہری سانس"
بھری

اگر کوئی بات ہے تو ہمیں بتاؤ۔۔ "یوسف نے اسرار کیا
کوئی بات ہوتی تو ضرور بتایا لیکن ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ "میثم نے"
مسکرا نے کی کوشش کی لیکن مسکرا نہیں پایا

ہم سے کیسا پردہ یار؟ "شہزاد بھی دھڑام سا آکر اُن کے ساتھ بیٹھ گیا"

نک سک سے تیار ہو کر کہاں جانے کی تیاری ہے؟ "یوسف نے مشکوک
نظروں سے اُس کو دیکھا

ڈونٹ وری۔۔ "ڈیٹ پر نہیں جارہا۔۔" شہزاد نے ہاتھ کھڑے کیے کہا
پھر اتنی خوشبو لگا کر کہاں جارہے ہیں؟ "میثم کو بھی تفتیش ہوئی کیونکہ عام
طور پر شہزاد اتنا خود کو تیار شیار نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ بنا کسی تیاری کے بھی
جاذب لگتا تھا

پہلے چچا کے پاس جاؤں گا پھر اپنے بہنوئی کے پاس۔۔ "شہزاد نے آرام سے
بتایا

چچا کا سمجھ آتا ہے لیکن ایک دن میں بہنوئی کہاں سے نمودار ہوا؟ "یوسف
حیران ہوا

ہاں میثم تم نے نہیں بتایا اپنے بھائیوں کو اپنے بہنوئی کا؟ "شہزاد اپنے لہجے
میں حیرت سموتا "میثم سے پوچھنے لگا

کس بہنوئی کی بات کر رہے ہیں آپ؟" میں سمجھ نہیں پا رہا۔ "میثم اُلجھ کر"

بولا

کتنی بہنیں ہیں تمہاری؟" شہزاد نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا"

ایک بھی نہیں۔۔ "میثم کے منہ سے فوراً سے نکلا"

شرم کرو گڑیا کو بھول گئے؟" شہزاد نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا"

مطلب اُس نے شادی کے لیے ہاں کر دی؟" پہلے تو منع کیا تھا نہ؟" اب"

حیران ہونے کی باری یوسف کی تھی میثم جبکہ خاموش سا بیٹھا تھا

ہاں جی اُس نے "ہاں کر دی ہے۔۔" اصولاً ایک اچھے بھائی ہونے کا ثبوت"

دیتے ہوئے ملنا تو "میثم کو چاہیے تھا اُس سے پر چلو خیر میں یا یہ کیا فرق پڑتا

ہے۔۔۔" شہزاد پر سکون لہجے میں بولا

ملنے کی وجہ؟" میثم نے سنجیدگی سے پوچھا"

سالابنوں گا اُس کا تو شرعی حق ہے یہ میرا۔۔۔ "شہزاد نے جتنا ہی نظروں سے دیکھ کر بولا تو میثم نے اُس کی بات پر آنکھیں گھمائی

مل کر کیا کرنا ہے آپ نے مجھے بس یہ بتائے۔۔۔ "میثم نے پوچھا"

کچھ باتیں کرنی ہے تعارف کروانا ہے اور دیکھنا ہے کہ کون ہے وہ خوش

قسمت جس کے بخت کے تخت پر ہماری گڑیا بیٹھے گی۔۔۔ "شہزاد نے بتایا

میں بھی چلوں کیا؟" یوسف نے کچھ سوچ کر کہا"

نو تھینکس میں اکیلا کافی ہوں۔۔۔ "شہزاد جلدی سے بولا"

سچ میں لڑکے سے ملنے جا رہا ہے یا کسی لڑکی کا چکر ہے دیکھ ایسا ہے تو ابھی

سے بتادے۔۔۔ "ورنہ بعد میں تیرا بھانڈا پھوٹا تو سر پھوڑا جائے گا جب

تمہارا تبہم میں سے کوئی بیچ میں نہیں آئے گا۔۔۔ "یوسف نے اپنی طرف

سے اُس کو وارن کیا

یہ تم مجھے بہکا رہے ہو؟" کہیں تمہارا تو کسی کے ساتھ لفڑا نہیں؟" شہزاد

مشکوک ہوا

شرم نہیں آتی اپنے بھائی سے ایسے سوال کرتے ہوئے؟ "اپنی باری میں"
یوسف نے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا

تمہیں شرم آئی تھی ایک شریف "سادہ معصوم انسان سے اس طرح کا"
پر سنل پلس بیہودہ قسم کا سوال کرتے ہوئے؟ "شہزاد دودو ہوا
تم خود کو شریف "سادہ معصوم انسان سے مت ملو اور نہ جیسے تمہارے"
کر تو ت ہے نہ اُس سے تو شیطان بھی پناہ مانگتا ہے۔۔ "یوسف نے بھگو کر طنز
کیا

اچھ"

آپ دونوں ہر وقت شروع مت ہو جایا کرو۔۔ "شہزاد جوابی حملہ کرنے"
والا تھا جب بیچ میں میٹم بیزار کن لہجے میں بولا
تمہیں کیا تکلیف ہے؟ "تمہاری زبان میں کیا خشکی ہوتی؟" شہزاد نے اپنی
توپوں کا رخ اُس کی جانب کیا

آپ نے جانا تھا نہ کسی سے ملنے وہاں جائے۔۔۔ "میٹم نے سنجیدگی سے کہا"

وہ تو افکورس میں جاؤں گا پہلے تم یہ بتاؤ تم اتنے اکھڑے ہوئے سے کیوں " ہو؟ " شہزاد بضد ہوا

میں بھی تو اس سے یہی پوچھنے آیا تھا پر تم درمیان میں کود پڑے۔۔۔ "یوسف جتنی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

درمیان میں آیا تھا تمہاری زبان کو ایلفی نہیں لگائی تھی۔۔۔ " شہزاد نے " پاس تھا ہر سوال کا جواب

مجھے کچھ بھی نہیں ہوا بلکل ٹھیک ٹھاک ہوں میں۔۔۔ " اُن کو پھر سے گولا " باری کرتا دیکھ کر میثم نے ضبط سے کہا

ہاں یہ بلکل ٹھیک ٹھاک ہے بس بہنوں کی رخصتی کا وقت آتا ہے تو بھائی " لوگ ہو جاتے ہیں تھوڑا ایمو شنل تو میثم بھی بس ایمو شنل ہوا ہے کچھ اور بات نہیں۔۔۔ " شہزاد نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دے کر کہا

آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ " میثم عجیب نظروں سے اُس کو گھورنے لگا "

Someone is burning.

یہاں وہاں دیکھ کر اپنی ناک پر ہاتھ رکھتا شہزاد بولنے لگا
سم و ن یا سم تھنگ؟ "یوسف بھی سو نگھنے کی ناکام کوشش کرنے لگا"
کان میں اُلٹا لفظ داخل ہوتا ہے؟ "شہزاد نے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا"
آپ پلیز جائے۔۔ "میثم کو خوا مخواہ غصہ آنے لگا"
کیا جائے؟ "مت بھولو میں تین سال اور یہ پانچ سال بڑا ہے تم"
سے۔۔ "شہزاد نے بڑے بھائیوں والا روعب جمایا
ہاں واقعی۔۔ "یوسف نے فوراً اُس کی حمایت کی
اب آپ دونوں مل کر مجھ سے لڑائی کرے گے؟ "میثم نے حیرت سے"
دونوں کو دیکھا جواب آپس میں صلح کر چکے تھے
لڑائی کہاں ہم تو حق پر ہیں۔۔ "شہزاد گردن تان کر بولا"
آپ نے تو کہیں جانا ہے نہیں تو اچھا ہے میں ہی اُٹھ کر چلا جاؤں۔۔ "میثم"
اتنا کہہ کر واقعی میں چلا گیا
ڈر گیا ہا ہا ہا۔۔ "شہزاد کو کمینی سی خوشی ہوئی"

میری گاڑی میں پیٹرول پڑا ہے کہو تو میٹم کو بتادوں۔۔ "یوسف چہرے پر"
شیطانی مسکراہٹ سجائے اُس سے بولا

پیٹرول میری گاڑی میں بھی پڑا ہے کہو تو تمہاری گاڑی میں گڑیا کو لے "
جاؤں؟" شہزاد ایک پل کو بوکھلایا تو تھا پر جلدی سے سنبھل کر بولا

کتنے کمینے "خبیث ہونہ تم۔۔" یوسف نے کافی محبت بھرے لہجے میں اُس "
کو گالیوں سے نوازہ

الحمد للہ اپنے بڑے بھائی پر گیا ہوں۔۔ "شہزاد نے خوشی خوشی وہ القابات
سارے قبول کیے جس پر یوسف کلس کے رہ گیا



Her happiness is my eternal quest, I
yearn to see her eyes aglow with joy, like

the twinkling stars that light up the
night's dark canvas

اپنے لفظوں کو کچھ شاعرانہ انداز دیتا وہ پوسٹ لگانے لگا جہاں چند منٹوں "میں سب نے اُس کو بہت زیادہ پسند کیا تھا۔" اپنی پوسٹ پر لائیکس کمٹس دیکھ کر کمٹس آگے پیچھے کر کے اُس نے مشک کا کوئی رسپانس دیکھنا چاہا لیکن وہ آج اُس کی پوسٹ پر نہیں آئی تھی ورنہ جب کبھی بھی وہ پوسٹ لگاتا تھا سب سے پہلا لائیک "اور کمٹ اُس کی طرف سے آتا تھا اور پھر اپنی پروفائل پر شیئر کے ساتھ اسٹوری بھی لگایا کرتی تھی پر آج ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔" جس پر گہری سانس بھر کر اُس نے اپنا سیل فون آف کیے بیڈ پر اُچھالنے والے انداز میں رکھا۔ "یہ پوسٹ انجانے میں اُس نے خصوصی طور پر" مشک کے لیے لگائی تھی وہ واقعی اُس کو خوش دیکھنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا اُس کی آنکھوں میں خوشی کی ایسی چمک ہو جیسے رات کے وقت جگنو چمکتا تھا

مجھے نہیں پتا وہ کیوں ناراض ہو گئی ہے۔۔ "لیکن میں کوشش کروں گا آپ"
کی ناراضگی کی وجہ جان پاؤں تاکہ آپ کو مناسکوں۔۔ "ایسا پہلی بار ہوا ہے
کہ آپ مجھ سے ناراض ہیں اور میں وجہ سے انجان ہوں۔۔ "تصور میں اُس
سے مخاطب ہوتا ایک خیال کے تحت اُس نے اپنا فون واپس پکڑا اور کچھ سوچ
کر اُس کے نمبر پر میسج چھوڑا
آئسکریم کھانا چاہوں گی؟"

کافی دنوں سے آپ نے باہر جانے کی فرمائش بھی نہیں کی۔۔ "آج کہیں"
چلیں؟" آپ کا موڈ بھی بہتر ہو جائے گا۔۔ "ایک ساتھ تین چار میسجز
چھوڑنے کے بعد پھر وہ اُس کے جواب کا انتظار کرنے لگا پر بہت وقت گزر گیا
مشک کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اُس نے واٹس ایپ کھول کر اُس کا
لاسٹ سین چیک کیا جو تین دن پہلے کا تھا یہ دیکھ کر میثم لب آپس میں سختی
سے پیوست کرتا اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوا

مجھے واقعی اُس لڑکے سے ملنا چاہیے تھا۔ "شہزاد کی بات میٹھم کو اب سہی" لگی

آج بھائی مل آئے پھر میں بھی ایک بار مل کر تسلی کر لوں گا۔ "خود سے" بات کرتا وہ کچھ مطمئن سا ہوا۔ "مشک نے پر اُس کے کسی ایک میسج کا بھی جواب نہیں دیا یہ خیال جیسے اُس کے دماغ میں آیا ایک بار پھر موبائل ہاتھ میں لیکر بیٹھ گیا

بہت اُداس ہے کوئی تیرے چپ ہو جانے سے
ہو سکے تو کوئی بات کر کسی بہانے سے
تولا کہ خفا سہی مگر یہ تو دیکھ "
کوئی ٹوٹ گیا ہے تیرے روٹھ ہونے سے

بہت سوچ و بچار کے بعد شعر ٹائپ کرتا اُس کے انبو کس میں بھیج دیا اس "
اُمید کے ساتھ کہ شاید اب کوئی رسپانس آئے



ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟ "شہزاد کے ساتھ ریسٹورنٹ میں داخل ہوتی وہ
تھوڑی کنفیوز ہوئی

بتایا جو تھا لڑکے سے ملنے آئے ہیں۔۔ "شہزاد نے یاد کروایا"

ہاں پر ہم نے منع بھی تو کیا تھا۔۔ "وہ خائف ہوئی"

ایک دفع ملنے میں کوئی حرج نہیں۔۔ "اُس کے ساتھ ایک ٹیبل کے پاس"

آکر بیٹھتا شہزاد آرام سے بولا

فضول کے چونچلے۔۔ "مشک نے سر جھٹکا"

اچھانہ موڈ ٹھیک کروایا نہ ہو کہ لڑکا تمہاری ایسی شکل دیکھ کر بھاگ "

جائے۔۔ "شہزاد نے اشارے سے اُس کو مسکرا نے کا کہا جی وہاں ایک لڑکا

کُرسی گھسیٹ کر بیٹھا تو وہ دونوں اپنی جگہ الرٹ ہوئے

تمہیں کیا واقعی اپنی زندگی سے لگاؤ نہیں۔۔ "یقین کرو جوڑ کرنے والے"
حساب زندگی لینے میں بھی ہوتے تو بائے گاؤ جتنے چند سال تم جیو کے مزید وہ
میں اپنی عمر میں لگا لیتا۔۔ "ایک ہاتھ میں پلیسٹر باندھے را حیل کو اپنے ساتھ
بیٹھا دیکھ کر شہزاد اپنی حیرانی چھپاتا بولتا گیا
تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟" اور آپ کیا اسے جانتے ہو؟ "مشک نے دونوں کو"
ایک ساتھ مخاطب کیا
بد قسمتی سے۔۔ "شہزاد نے منہ بنایا"

میں وہ ہوں"

جس کو پورا شہر جانتا ہے لیکن بچہ ہم نہیں جانتا تمکو اس لیے اچھا ہوتا اگر تم
اپنا تشریف کاٹو کسی اور کرسی پر رکھتا۔۔ "شہزاد اس کی بات درمیان میں
کاٹ کر بولا

مجھ سے ملنے آئے ہو آپ میں ہوں فراز ہاشمی کا بیٹا۔ "راحیل اُس کو گھور"
کر بتانے لگا تو شہزاد کا پورا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا مشک خود اپنی جگہ حیران ہوئی
تھی یہ سوچ کر کہ "اُس کے لیے میثم نے راحیل جیسے شخص کا انتخاب کیا تھا

تم؟" شہزاد حیرت سے اُس کو دیکھتا مشک کو دیکھنے لگا"

جی میں۔۔ "آپ نے کیوں ملنا تھا یہ بتا دے۔۔" راحیل نے بتانے کے

بعد پوچھا

دیکھنا تو کچھ اور چاہتا تھا پراگرتا چلتا کھودا پہاڑ میں سے چوہا نکلے گا تو میں نے"
کھودنے کے بجائے پہاڑ کو مزید بھرنا تھا۔ "جھر جھری سی لیکر کہتا شہزاد
پانی کا گلاس منہ کو لگا گیا

آپ لوگوں کو مجھ سے الرجی کیا ہے؟" راحیل تپ اٹھا"

مجھے تو کوئی الرجی نہیں سردیوں میں بھی دو سے تین بار نہاتا ہوں ایسے"

صفائی پسند لوگوں میں یہ مسئلہ نہیں ہوتا ہاں اگر تمہیں دیکھ کر کسی اور کے

ہاتھوں میں کھجلی ہو تو بھی پھر میں کچھ نہیں کہوں گا۔ "شہزاد کی بات پر" راحیل کو میٹم کا جارحانہ انداز یاد آیا

مجھے مشک اچھی لگتی ہے۔۔ "میں محبت کرتا ہوں اپنے ڈیڈ کو بتایا تو انہوں نے میری خوشی کا خیال کرتے ہوئے فوراً حامی بھری۔۔ "فائنل اب ہم ایک ہونے جا رہے ہیں۔۔ "آپ اپنے بھائی سے کہیے گا میری طرف سے وہ کوئی وہم نہیں پالے۔۔ "مشک آپ سب کی بہن جیسی ہے میں بھلا اُس کو آپ میں سے کسی سے دور کیسے کر سکتا ہوں؟" فیملی سے بھی کوئی جُدا ہوتا ہے کیا۔۔ "راحیل ٹھہرے ہوئے لہجے میں بات کرتا مزید اُن کو حیران کر گیا

نمک چینی میں کیسے تبدیل ہوا۔۔ "یعنی ایک ہاتھ کی ہڈی کیا ٹوٹی تمہاری عقل اپنے سہی آشیانے پر آپہنچی۔۔ "شہزاد ہلکے سے تالی مار کر بولا

میں شروع سے ایسا تھا بس آپ کے بھائی کو میرے لیے اچھی وائبر نہیں آتی تو اُس میں کیا کر سکتا ہے کوئی۔ "میں قابل انسان ہوں مشک کو ہر لحاظ

سے ہر خوشی دے سکتا ہوں۔۔ "را حیل" مشک کی طرف دیکھ کر بولا جو
اتنے وقت میں کچھ نہ بولی تھی بس خاموش بیٹھی اُن دونوں کو باتیں کرتا سُن
رہی تھی

ایسے ہی اُس نے تم سے بیر نہیں پالیا تھا پورا رکارڈ چیک کروایا تھا تمہارا تبھی "
تمہیں ریجیکٹ کیا تھا۔۔ "شہزاد نے بتایا

وہ میرا پاسٹ تھا حال میرا روشن ہے میرا نہیں خیال کسی کو اُس کے ماضی "
سے ریلیٹ باتوں پر جج کرنا چاہیے۔۔ "را حیل جو بولا اُس پر بے ساختہ شہزاد
نے مشک کو دیکھا

یہ اتنی اچھی باتیں کہاں سے سیکھ آیا ہے؟ "شہزاد بیہوش ہونے کے در پر تھا "
ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں چلنا چاہیے۔۔ "مشک سنجیدگی سے بولی "

آئے ہیں تو بات وغیرہ سب کلیئر کر لیتے ہیں نہ۔۔ "شہزاد نے اُس کو بیٹھنے "
کا اشارہ دیا

ابھی تو ہم نے کچھ لیا بھی نہیں اتنی جلدی کیا ہے؟ "را حیل بھی بولا "

بات کیا ہو گی؟ "جبکہ ہم تمہیں اچھے سے جانتے ہیں؟" مشک طنزیہ ہوئی "دیکھو مشک جانتا ہوں تمہاری نظر میں میرا پہلا تاثر اچھا نہیں تھا پر اس کا یہ مطلب تو نہیں نہ کہ میں اعتبار کے قابل نہیں۔۔" کیا مجھ پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا؟ "کیا میں ایک موقع ذیروز نہیں کرتا؟" راحیل بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

مان لو بیچارہ روئے والا ہو گیا ہے۔۔ "شادی کے لیے تو مان گی ہو تو کیا" ہو جائے گا اگر کچھ خوشی کا اظہار بھی تھوڑا بہت کر لیا جائے۔۔ "شہزاد نے بھی اُس کو حوصلہ دیا

ہمیں یقین نہیں آرہا کہ فرینڈ نے اس سے شادی کے لیے ہم سے کہا" تھا۔۔ "مشک کے لہجے میں تکلیف صاف محسوس کی جاسکتی تھی

گڑبیا۔۔ "شہزاد نے اشارے سے اُس کو پرسکون کرنا چاہا"

شادی کرنی ہے تو یقین کی پہلی سیڑھی کو طے کرنا ہو گا۔۔ "شہزاد نے مزید کہا تو ناچار وہ بیٹھ گئی

ہم ایک ساتھ ٹائم اسپینڈ کرے گے تو یقیناً تمہیں مجھ میں موجود اچھائیاں " نظر آئے گی۔۔ "راحیل نے اُس کو بیٹھا دیکھا تو بولنا شروع کیا
اُمید ہے۔۔ "مشک مختصر بولی"

ایک تصویر تو بنتی ہے۔۔ "شہزاد کچھ سوچ کر اپنی جیب سے سیل فون نکال
کر بولا

اِس کی کیا ضرورت ہے؟ "وہ فوراً سے بولی"

یادگار۔۔ "شہزاد آرام سے بولا پھر سیدھا ہو کر اُس نے فرنٹ کمرہ آن کیا"
مسکراؤں اور دونوں نادر والوں کو تھوڑی بھیجنا ہے۔۔ "دونوں کا سنجیدہ چہرہ"
دیکھ کر شہزاد نے بولا تو راحیل مسکرایا تھا پر مشک نے ایسا کوئی تاثر نہیں دیا
چند تصاویر کلک کرنے کے بعد شہزاد نے بس کی اور دونوں کو کھانا آرڈر
کرنے کا کہتا خود کو وہ فیس بک پر پوسٹ لگانے لگا جس کا کیپشن کچھ یوں تھا

May Allah bless this couple with eternal happiness, togetherness, and joy in the days ahead."

اس پوسٹ اور کپشن لکھنے کے بعد وہ اپلوڈ کرنے لگا اس بیچ اس نے اپنی "تصویر کو ایڈٹ کر لیا تھا پھر جب پوسٹ لگائی تو وہاں بس راحیل تھا اور اس کے کچھ فاصلے پر بیٹھی "مشک تھی۔۔" پوسٹ لگانے کے بعد وہ رلیکس سا ہو کر بیٹھ گیا اس کو عجیب سا سکون محسوس ہونے لگا وہ جانتا تھا کپشن "میٹم ہر گز نہ پڑھتا اس کے اندر آگ کے شعلے بھڑکانے کے لیے وہ بس ایک تصویر کافی تھی۔۔" آگ لگانے کے بعد اس کو اپنا آپ ہلکا پھلکا سا محسوس ہونے لگا

آپ کے لیے کیا آرڈر کروں؟" راحیل نے شہزاد کو دیکھ کر پوچھا جو خود "سے مسکرا نے میں لگا ہوا تھا

میں خود کر لوں گا۔۔ "اُس کے ہاتھ سے مینیو کارڈ لیتا شہزاد آرام سے اپنے لیے کھانا آرڈر کرنے لگا اس درمیان اُس کا فون مسلسل بج رہا تھا جو پورے دھیان سے وہ نظر انداز کر رہا تھا کیونکہ بنا اسکرین پر نظریں ڈالے وہ جانتا تھا کہ کال کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟ "اُس کا تیر نشانے پر لگا تھا یہ سوچتے ہوئے اُس کو اپنے وجود میں گد گدی سی ہونے لگی۔۔ "اُس کے ایسے ری ایکشنز پر "مشک نے تو خاص توجہ نہ دی تھی لیکن "را حیل خاصے تعجب سے اُس کو دیکھ رہا تھا

تمہارے کزنز کے ساتھ دماغی کوئی مسئلہ ہے کیا؟ "را حیل سے رہا نہیں گیا" تو کھسک کر مشک کے نزدیک ہوتا پوچھنے لگا ہر گز نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

پھر ایک ہڈیاں توڑنے میں ایکسپیرٹ ہے تو دوسرا مسکرا نے میں۔۔ "یہ اتنا" خوش کیوں ہو گیا ہے اچانک سے؟ "را حیل سمجھ نہیں پایا

کسی کے ساتھ کوئی لفر اکیا ہو گا یا شرارت۔۔ "ایک یہی وجہ ہو سکتی ہے ان" کے اس طرح کے بیہیواری کی کیونکہ جب تک یہ کسی کے کلیجے میں ہاتھ نہیں ڈالتے ان کو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ "مشک سادہ لہجے میں کہتی اپنے پرس سے فون نکالتی تو "میٹم کی طرف سے آئے میسجز کے نوٹیفیکیشن پر نظر کی جس پر بے اختیار اُس نے گہرا سانس بھرا اور دوبارہ سے فون بند کر دیا

موڈ اچھا کروا چھا خاصا بندہ تھا وہ۔۔ "شہزاد گاڑی ڈرائیو کرتا" مشک کو دیکھ کر رلیکس ہونے کا کہنے لگا

لچھا "لفنگا" زمانے بھرا کا بگڑا امیر زادہ تھا وہ۔۔ "اور ہم اُس سے شادی کرنے والے ہیں؟" مشک کو اپنی قسمت پر رونا آنے لگا

وہ بدل گیا ہے تو تمہیں اُس کے پاسٹ کو اب بھولنا چاہیے۔۔ "شہزاد نے"

مشورہ دیا

ہمیں افسوس محض اس بات کا ہے کہ اس شخص کا انتخاب ہمارے لیے " کرنے والا " فرینڈ " ہے۔۔ "مشک کی بات پر وہ چپ سا ہو گیا۔۔" کچھ منٹس میں وہ گھر کے قریب پہنچے تو دروازے کے پاس میٹم کو بے قراری سے یہاں سے وہاں ٹہلتا پا کر "شہزاد کی آنکھوں میں چمک آئی تھی سیٹی کی دھن بجا کر اُس نے گردن موڑ کر "مشک کو دیکھا جو اپنی پشت سیٹ پر ٹکائے آنکھیں موندے ہوئی تھی لیکن جب گاڑی کو اچانک جھٹکا لگا تو وہ فوراً سے اپنی آنکھیں کھول کر معاملہ سمجھنے لگی۔۔" پر جب سامنے اچانک میٹم گاڑی کے آگے کھڑا ہوا تو وہ سوالیہ نظروں سے "شہزاد کو دیکھنے لگی تم تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر میری گاڑی پر پھونکوں میں تب تک آتا " ہوں۔۔" شہزاد سیٹ بیلٹ کو کھولتا اُس سے بول کر گاڑی سے اتر کر میٹم کے روبرو کھڑا ہوا جس کی حالت بن پانی مچھلی کی طرح تھی



کیا ہوا؟ "خودکشی کا کوئی حلال طریقہ نہیں ملا جو اپنے بھائی کی گاڑی کے
سامنے آگئے؟" شہزاد نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر پوچھا
کیوں کیا ہے آپ نے ایسا؟ "اُس کی بات میثم نے سرے سے نظر انداز کی
کیا کیا ہے میں نے؟" شہزاد نے انجان بن کر پوچھا
آپ کو نہیں پتا؟ "میثم نے ضبط سے پوچھا
ارے پتا ہوتا تو میں تم سے پوچھتا بھلا؟" مذاق کے موڈ میں ہو کیا؟ "سوری"
لیکن آج میرا موڈ کافی آف ہے تو میرا نہیں خیال کہ آج میں بیسٹ سینس
آف ہیومر کا ثبوت دے پاؤں گا۔ "کل کا دن کیسا رہے گا؟" شہزاد نے
جیسے قسم اٹھائی تھی کہ میثم کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک ہائے کرنا ہے
میں پوسٹ کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ "میثم نے دانت پیسے"
کس پوسٹ کی؟ "میں نے ڈاکیہ والا کام شروع نہیں کیا۔" شہزاد نے اپنا
سر فوراً سے نفی میں ہلایا

میں اُس پوسٹ کی بات کر رہا ہوں جو آپ نے فیس بک پر اپلوڈ کی ہے اور " بطورِ خاص اپنی خوبصورت انگریزی میں کیپشن بھی لگایا ہے۔ " میثم کا ضبط
آہستہ آہستہ سے جواب دینے لگا

اچھا وہ تو میں دن میں کی بار کرتا ہوں۔۔ "خوبصورت انگریزی کے جلوے"
بھی بچپن سے بکھیرتا آیا ہوں لیکن تم کس پوسٹ کی بات کر رہے
ہو؟ "شہزاد ابھی نیند میں تھا اور نیند سے اُٹھنے کے بعد میں دماغ بیدار ہونے
میں وقت لگتا ہے

یہ کیا ہے؟ "میثم نے موبائل فون کی اسکرین اُس کے سامنے کی تاکہ وہ پھر"
کوئی اور ڈرامہ نہ کر پائے

جیجو ہے ہمارا اور ساتھ میں ہماری بہن۔۔ "ماشاء اللہ کتنے پیارے لگ رہے"
ہیں ایک ساتھ چشم بدور۔۔ "شہزاد نے خالص عورتوں کے انداز میں دونوں
ہاتھوں سے اُن کی بلائے لی۔۔ اب لگ رہا تھا جیسے اُس کا دماغ پوری طرح

سے بیدار ہو رہا تھا

سیر پسلی بھائی۔۔ "بجائے اس کے کہ آپ پہلی فرصت میں اُس کمینے کی"
ہڈی پسلی ایک کرتے لیکن آپ تو گڑیا کے ساتھ بٹھائے تصویریں لینے میں
لگے ہوئے ہیں۔۔ "میٹم نے زور سے اپنا سیل فون اٹھا کر گاڑی کے شیشے پر
مارا تو مشک خوفزدہ ہوتی جلدی سے باہر نکلی۔۔ "شہزاد جبکہ اپنا نچلا ہونٹ
لٹکائے بچوں کے جیسے انداز میں اپنی گاڑی کا شیشہ دیکھا جہاں بہت بڑا
اسٹرٹیج آیا تھا جبکہ میٹم کا فون تو اللہ کو پیارا ہو گیا تھا

پھونک کیوں نہیں ماری؟" بول کر بھی گیا تھا یعنی لا پرواہی کی بھی ایک حد"
ہوتی ہے۔۔ "اور تمہیں کیا میں اپنی طرح آدم خور دکھائی دیتا ہوں یا پاگل
خانے سے بھاگا ہوا جو اچھے نیک لوگوں کی پڈی پسلیاں ایک کر دے نہیں میں
ان پڑھ ڈاکٹر ہوں یا چک مک؟" اشرف المخلوقات ہوں خر خوش جیسا دل
ہے میرا اور تم کیا کرنے کا بول رہے ہو؟" شہزاد نے افسوس سے مشک کو
دیکھ کر بے اختیار شکوہ کیا آخر میں میٹم کو بھی ٹھیک ٹھاک سنایا جبکہ مشک حق

دق کھڑی میٹم کا غصے سے بُرا حال دیکھ رہی تھی اُس کا سُرخ پڑتا چہرہ دیکھ کر وہ
کچھ فکر مند ہوئی تھی

بھائی آپ اُس کمینے کے پاس گڑیا کو لے گئے تھے۔۔ "کیوں؟" کیا آپ کو "
پتا نہیں وہ کس خصلت کا انسان ہے۔۔۔" آپ نے ساتھ تصویر تولی پر اپلوڈ
کرنے کے ساتھ اتنا بیہودہ کیشن لکھا۔ "میٹم زوردار لات گاڑی کے بونٹ
پر مارتا آگ بگولہ ہوا تو گاڑی سے زیادہ شہزاد کو اُس کی لات لگی کیونکہ اُس کی
گاڑی میں تو آدمی جان تھی شہزاد کی پھر کیسے نہ وہ درد سے بلبلا تا اُپر سے اُس
کی آدمی باتیں فراموش کر دی گئی تھی۔۔ "آہ شہزاد کے درد کی شدت میں
اضافہ ہوا

کون کہتا تھا وہ حساس بچہ تھا؟ "وہ شیطان کا بچہ تھا شیطان کا۔۔" اُس کی ماں "
نے جس کو جہنم دیا تھا وہ تو شیطان نے اپنے بچے سے ری پلیس کر دیا تھا کیونکہ
اُن کو بھی ایسا بچہ نہیں چاہیے تھا۔۔ "یہ سوچیں خود بخود شہزاد کے دماغ میں
آئیں تھیں۔۔ "آج سالوں بعد اُس نے یوسف کا درد محسوس کیا تھا

میری گاڑی سے تو تم زرا فاصلے پر رہو اور وہ دعا تھی کیونکہ چچا نے جس کے " لیے گڑیا کو چُنا ہے وہ کوئی اور نہیں راحیل ہاشمی ہے۔۔ " سر جھٹک کر شہزاد نے جو بتایا اُس کو سن کر میثم کو اپنا آپ سناٹوں کی زد میں آتا محسوس ہوا راحیل؟ " میثم بے یقین نظروں سے کبھی اُس کو دیکھتا تو کبھی مشک کو " جی اس میں اتنا حیران ہونے والی بات کیا ہے؟ " مشک اس بار بولی " آپ کو نہیں پتا؟ " میثم اُس کی جانب متوجہ ہوا "

ہمیں تو پتا ہے پر شاید آپ کو نہیں پتا۔۔ " یہ وہ شخص ہے جس کے لیے " آپ نے بولا تھا کہ ہمیں شادی کرنی چاہیے۔۔۔ " مشک بلا جھجھک کر بولی

یقین کرو مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ راحیل ہوگا۔ " میثم نے یقین "

دِلانا چاہا

راحیل ہو یا کوئی اور اُس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ " مشک نے بازوؤں سینے پر "

باندھے سوال کیا

بہت زیادہ فرق ہے وہ آپ کے لائق نہیں۔۔ "میں چچا سے یہ ایکسپیٹ"
نہیں کر رہا تھا۔۔ "میٹم پریشان ہوا

کوئی فرق نہیں پڑتا جب مقصد شادی کرنا ہو۔۔ "مشک آرام سے بولی"
گٹھیا۔ "کیا ہو گیا ہے آپ ایسے کیوں بول رہی ہو؟" میٹم اُس کے پاس جا کر
کھڑا ہوا

کچھ بھی نہیں ہوا گٹھیا کو۔۔ "جو کچھ ہوا ہے تمہارے ساتھ ہوا"
ہے۔۔ "خوا مخواہ پہلے اپنا فون توڑا میری مہنگی گاڑی کا قیمتی سامنے والا شیشہ
توڑا اُس کے بعد گاڑی کا بونٹ نیم مردہ کیا۔۔ "یہ سب کیا نارمل انسان تو
ہر گز نہیں کر سکتا۔۔ "ان سب کے چار جز کون دے گا اب؟" شہزاد بیچ میں
کو دپڑا

بھائی پلینز مجھے گٹھیا سے بات کرنے دے۔۔ "اور آپ پہلی فرصت سے وہ"
پوسٹ ہٹائے۔۔ "میٹم سنجیدگی سے بولا

کیوں ہٹائے وہ پوسٹ؟ "ہم نے کہا تھا کہ یہ پوسٹ لگائے آپ کو تو پتا ہوگا"
ہمیں یادیں بنانے کا کتنا شوق ہے۔۔ "مشک نے جو کہا وہ سُن کر جہاں میثم کو
شاک لگا وہی "شہزاد اُس کے انداز پر عیش عیش کر اُٹھا
آپ نے بولا تھا؟ "میثم کو یقین نہ آیا"
جی۔۔ "مشک مختصر بولی"

میں مان ہی نہیں سکتا کہ آپ اُس انسان کے ساتھ یادیں وابستہ کرے"
گی۔ "میثم اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا
آپ کے نامانے سے کیا ہوتا ہے؟ "مشک نے سر جھٹکا۔۔ "اُس کا انداز دیکھ"
شہزاد نے بے ساختہ خود کے بازوؤں پر چٹکی کاٹی تھی کہ جو وہ دیکھ رہا تھا وہ سچ
تھا یا وہ جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھ رہا تھا
گڑبیا۔۔ "میثم سے کچھ بولا نہیں گیا"

ہم کافی تھک گئے ہیں تو چلتے ہیں۔۔ "کل پھر ہم نے شاپنگ پر بھی جانا"
ہے۔۔ "مشک سنجیدگی سے بول کر گزرنے لگی جب میٹم نے جاتی ہوئی مشک
کی کلائی پکڑی

شاپنگ کیوں؟ "میٹم کے لہجہ بجد سنجیدہ تھا"
ہماری بنگلیجمنٹ کی۔۔ "مشک نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر جواب دیا"
جہاں اُس کی آنکھوں میں آج گلاسز نہیں تھے وہ آج آسانی سے بنا کسی
رکاوٹ کے اُس کی آنکھوں کو قریب سے دیکھ سکتی تھی
گڑیا مجھ سے ناراضگی اپنی جگہ لیکن جلد بازی میں کوئی فیصلہ لینا مناسب "
نہیں۔۔ "میٹم نے تحمل سے کہا
یہ آپ کا فیصلہ تھا۔ "مشک نے جتایا"
مجھے تب پتا نہیں تھا۔ "وہ اچھا انسان نہیں ہے۔۔ "میٹم فوراً سے بولا"

میں اچھا بنادوں گی ویسے بھی جن سے نکاح کیا جاتا ہے اُن کا ماضی قبول کرنا"
پڑتا ہے اور راحیل کا کہنا ہے وہ بُرا اب نہیں یہ اُس کا ماضی تھا حال اور مستقبل
اُس کا خوبصورت پاک ہو گا۔۔ "مشک نے مضبوط لہجے میں کہا
اُس نے کہا اور آپ نے مان لیا۔۔ "میثم کو غصہ آنے لگا"
آپ نے کہا شادی کر لوں تو آپ کی بات بھی تو ہم نے مان لی تھی"
نہ۔۔ "مشک نے یاد کروایا

اب آپ میرا مقابلہ اُس سے کرے گی؟" میثم نے غصے سے اپنے ہاتھوں کی
مٹھیوں کو بھینچ کر اُس سے کہا

ہم نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔ "ہمیں جانا ہے تو بس چلتے ہیں۔۔" یہ بول کر
مشک مزید وہاں رُکنے کے بجائے اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ "پیچھے
گہرا سانس بھرتا" میثم شہزاد کو دیکھنے لگا جو پہلے سے اُس کی جانب متوجہ تھا

آپ کو تو سب پتا تھا۔۔ "میثم نے شکوہ کیا"

تمہیں کب پتا چلے گا؟" آنکھوں سے یہ پردہ ہٹاؤ تاکہ سب کچھ صاف "

دکھائی دے۔۔ "شہزاد کا لہجہ پُر اسرار تھا

کو نسے پردے کی بات کر رہے ہیں آپ؟" میثم نے اُلجھ کر پوچھا

لو میرا تاج ہے میری۔۔ "لو کے ہر ورڈ سے آشنا ہوں میں۔۔ "شہزاد نے "

بتایا

اچھی بات ہے آپ پہلے بھی یہ تفصیل سے مجھے بتا چکے ہیں۔۔ "میثم "

سر جھٹک کر بولا

تمہارا دل نہیں کرتا شادی کرنے کو؟" کچھ سوچ کر شہزاد نے پوچھا "

نہیں میں اکیلا خوش ہوں۔۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے بتایا "

ٹھیک ہے تمہیں نہیں کرنی تو نہ کرو۔ اسٹلیسٹ مشک کو تو کرنے دو وہ بہت "

خوش ہے راحیل کا بدلاؤ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں۔۔ "ہماری گڑیا

کے قدموں میں دُنیا جہاں کی خوشیاں رکھ دے گا وہ یہ میرا دل کہتا ہے وہ

تمہارے زیادہ نزدیک ہے تو کیا تمہارا دل ایسا کچھ نہیں کہتا؟ "شہزاد بغور اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

میرا دل خدشات کا شکار ہے ایسا لگتا ہے جیسے کچھ بُرا ہونے جا رہا ہے۔۔ "یا" کچھ بُرا ہو گا۔۔ "میثم کے لہجے میں بے چینی تھی

بُرا تو واقعی ہونے جا رہا ہے تمہارے دل کے ساتھ لیکن اب کیا کر سکتے " ہیں۔۔ "اندر آ جاؤ تم اور اس لاش کو بھی اٹھانا تاکہ تزیین کا بندوبست کیا جائے ویسے جنازہ میں کون کون شریک ہو گا یہ بتا دینا۔۔ "سنجیدگی زے کہہ کر شہزاد نے آخر میں اُس کی سیل فون کی جانب اشارے سے جو کہا وہ سُن کر میثم نے شہزاد کی پشت کو گھورا پھر بنا اُس کے حکم پر عمل کرتا اندر کی جانب بڑھ گیا



تم یہاں؟ "مشک اپنے کمرے میں آئی تو وہاں ریان کو پا کر حیران ہوئی "تم

ہاں جی میں جو میری مدد کا وقت آیا تو بیمار ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔ "پھر جب کچھ" طبیعت سنبھلی تو سیر سپاٹوں پر نکل گئی۔۔۔ "سچ سچ بتاؤ تمہیں میرے جذباتوں کی قدر نہیں ہے نہ؟" نہیں ہے نہ؟ "ریان اُس کو دیکھ کر نان سٹاپ بولنا شروع ہو گیا

ہم تمہاری کیا مدد کر سکتے ہیں؟" شال کو اتار کر بیڈ پر رکھتی وہ گہری سانس بھر کر بولی

ہاں؟ "اُس کی اس قدر بے نیازی پر ریان کا پورا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا

یہاں دیکھو زرا میری طرف؟" ریان فوراً سے اُس کے آگے کھڑا ہوا

موٹو تمہاری عقل موٹی کب سے ہوئی؟" یاداشت تو نہیں ہوگی۔۔۔

فوت؟ "ریان تفتیش بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر ہمدرد بھرے لہجے

میں پوچھنے لگا

ہم نے کہا کہ ہماری مدد نہیں کر سکتے یہ نہیں بولا کیسی مدد؟ "مشک اُس کو"
گھور کر بولی

اور اُس دن جو بڑے بڑے ڈائلاگ مار مار کر مجھے حوصلہ دیا تھا اُس کا
کیا؟ "ریان روہانسا ہوا

اُس دن واقعی عقل گھاس چڑھنے لگی تھی ہمیں لگا تھا کہ محبت بس محبوب "
سے ایک قدم کی دوری پر ہوتی ہے ہم اُس کو جلدی سے پالیتے ہیں بس
ہمارے ہاتھ بڑھانے کی دیر ہوتی ہے۔۔ "لیکن پتا اصل میں تب چلا جب
معلوم ہوا ایسا صرف دکھائی دیتا ہے جیسے ریگستان میں پانی نہیں ہوتا پر جب
انسان کو پیاس لگتی ہے تو پانی بہت پاس نظر آتا ہے پر ہوتا نہیں۔۔ "مشک کسی
ٹرانس کی کیفیت میں بولتی گی جس کو سن کر ریان خاموش نظروں سے اُس کا
چہرہ دیکھنے لگا جہاں دل کی تکلیف چہرے پر صاف عیاں تھی

بھائی کی وجہ سے ڈس ہارٹ ہوئی ہونہ؟ "ریان کے ایسے ٹگے پر مشک ایک " پل کو بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی تھی اُس کو اندازہ نہیں تھا شہزاد کے بعد یوں اس طرح ریان اُس کے دل کی چوری پکڑ جائے گا۔۔۔ "دونوں میں سے کسی نے بھی اُس سے سوال نہیں کیا تھا بس سیدھا بول دیا تھا ایسے ڈنکے کی چوٹ پر بولا تھا کہ سوائے اقرار کے وہ کچھ نہ کر سکتی تھی

گھبرانے کی ضرورت نہیں کہنے کو ہم ایک دوسرے کے دشمن اول ہے پر " ایک دوسرے کو رازدار بھی تو ہیں اور مشق تو چھپائے نہیں چھپتا۔۔۔ "ریان نے اُس کو رلیکس کیا

تمہیں بھی دکھ گیا تو انہیں کبھی دکھائی کیوں نہیں دیا؟ "مشک کے منہ سے " بے ساختہ یہ پہلا شکوہ نکلا

ایسا نہیں ہے کہ انہوں نے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے پیار نہیں " دیکھا۔۔۔ "تم نے تو بچپن میں اس محبت کا کھلا اظہار بھی کیا ہے لیکن اصل مدعا یہ ہے مشک کے اُن کے لیے تم اُن کی گڑیا ہو۔۔۔ "اور تمہارے لیے کچھ

ایسا ویسا سوچنا یا تمہیں ایسی نظر سے دیکھنا اُن کے لیے کسی گناہ کے مترادف ہے۔۔ "محبت اُنہیں بھی تم سے ہے پر ویسی نہیں جیسی تمہیں چاہیے۔۔" یا ویسی ہو بھی پر وہ کبھی اس بات کو سمجھ نہیں پائے گے اور نہ کبھی احساس ہوگا۔۔ "کیونکہ ایسے وہ شرمندہ محسوس کرے گے خود کو۔۔" تم اُن کی گڑبیاں نہ ہوتی تو پہلے ہی دن اُن کو لگ جاتا پتا لیکن تم اُن کی گڑبیاں جن کی آنکھوں میں اپنے لیے بس محبت دیکھ سکتے ہیں اُس میں چھپی دیوانگی نہیں۔۔ "بچپن میں اُن کو گُڑیا چاہیے تھی تم تب آئی تو اُن کا دائرہ تم تک محدود ہو گیا پھر اس سے آگے کیا ہوتا ہے؟" کیا نہیں ہوتا یہ اُنہوں نے کبھی نہیں سوچا۔۔ "تمہارے لیے یہ سب آسان ہو سکتا ہے پر اُن کے لیے نہیں۔۔" تم اپنی جگہ ٹھیک ہو۔۔ "لیکن اپنی جگہ وہ بھی ٹھیک ہے۔۔" محبت بس محبت ہوتی ہے اور بے غرض ہر غرض سے پاک ہوتی ہے بھائی نے تم سے اتنی محبت کی ہے کہ اپنا آپ تک بھلا دیا اُن کو بس یہ پتا تھا کہ گڑبیاں خوش رہے مجھے اُس کو خوش رکھنا ہے۔۔ "گڑبیاں کو کوئی تکلیف نہ

آئے میں نے اُس کو پروٹیکٹ کرنا ہے۔۔ "گڑیا کو کچھ چاہیے کوئی چیز حسرت میں نہ رہے اس لیے یہ سب بھی میں نے کرنا ہے۔۔" جواب میں اُنہیں خود کو کیا چاہیے تھا کچھ بھی نہیں اگر تم سے کچھ چاہیے تھا تو وہ بس خوبصورت سچی مسکراہٹ جس کے لیے وہ اپنی جان تک وار سکتے ہیں۔۔ "تمہارے لیے اُنہوں نے بہت کچھ کھویا ہے بہت کچھ کی قربانی دی ہے۔۔" باہر ملک جا کر پڑھنے کا چانس کسی کو بھی نہیں ملا تھا ہم میں سے لیکن اُنہیں مل رہا تھا پر وہ تم یہ برداشت نہیں گنوا یا تو بس تمہارے لیے۔۔ "اگر وہ جاتے تو تم روتی کرتی۔۔" اپنی چند منٹوں والی منگنی توڑی صرف اس لیے کہ تمہیں "سوری نہیں بولا گیا۔۔" تم اُن کے لیے کیا ہوا اگر میں یہ بتانے پر آؤں تو پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے پر بات یہ ہے سویٹ ہارٹ کہ پانے کا سکون کیا ہوتا ہے؟ "یہ میرے نا سمجھ بھائی نہیں جانتے۔۔" وہ چاہے بھی تو تمہیں محبوب کی نظر سے نہیں دیکھ سکتے۔۔ "ہاں اگر تم دونوں کسی اور زمانے میں کسی اور

طرح سے ملے ہوتے تو وہ الگ بات تھی۔۔ "ریان ایک سانس میں جو گہرائی سے باتیں بولتا گیا وہ سُن کر مشک کو رونا آنے لگا تھا

اتنی اچھی ایمو شنل اسپیج پر فقط رونا نہیں ہوتا ساتھ میں ایپریشٹ بھی کیا" جاتا ہے۔۔ "ریان نے ماحول کو ہلکا بھلکا خوشگوار کرنا چاہا

ہم اُن کے پاس رہے اس کے لیے یہ اُن کو سمجھ آیا کہ تم جیسے جڑ بو تھی" انسان سے شادی کرائی جائے یہ نہیں سوچا کہ شادی اُن سے بھی میری ہو جاسکتی ہے۔۔ "ہم اگر گڑیا تھے تو وہ ہمارے گڈے بھی بن سکتے

تھے۔۔ "سوں سوں کرتی وہ جو بولی اُس پر ترس ہنسی بیک وقت ریان کو آیا وہ نہ سہی کوئی اور گڈا تمہیں تمہارا مل گیا نہ اب مجھے بتاؤ میرا کیا"

ہوگا؟" میں کیا کروں؟" ریان نے سوئی اپنی طرف گھمائی

سوائے دعا دینے کہ کچھ اور نہیں کر سکتے ہم۔۔ "مشک نے اپنے ہاتھ

اُٹھائے

تمہارے ان بازوؤں میں بڑا دم خم ہے بس تم پہچانوں تو۔۔ "ریان نے اُس"
کو ہمت دی

جو کہا تھا اُس سے تو سب کچھ نیٹ سکتا تھا نہ پھر کیا ہوا ہے اب؟ "مشک زج"
ہوئی

میں اُن لوگوں سے ملا وہ ایسے نہیں چاہتے پھر منہا نے بھی یہ شوشہ چھوڑا"
کہ پہلے اُس کی بڑی بہن کی شادی ہو گی پھر وہ کرے گی۔۔ "ریان منہ بنا کر
بولا

اُن کی تو ہو گی تھی نہ؟ "مشک چونکی"

ٹوٹ بھی تو گی اب دوبارہ کی تیاری۔۔ "ریان نے بتایا

عجیب فساد ی لوگ ہیں۔۔ "پہلے کہا کہ ڈوائسورس سے پہلے چھوٹی کی کرنی"
ہے تاکہ یہ بات نہ گھلے اب اگر بڑی کی کرنی ہے تو کرنے دو نہ تمہارا کیا جاتا
ہے تمہارے لیے تو اچھا ہے نہ۔۔ "مشک کنفیوز ڈھوئی

ایسا صرف "منہا چاہتی ہے اُس کی فیملی نہیں۔۔ "ریان نے بتایا"

اچھا تو پہلے اُس کے لیے لڑکا تلاش کرو۔۔ "مشک نے مشورہ دیا"

لڑکا موجود ہے بس اُس کو منانے کی دیر ہے۔۔ "ریان نے جھٹ سے بتایا"

اگر سب کچھ فکس ہے تو مسئلہ کیا ہے۔۔ "لڑکے کو منالوں۔۔ "مشک یہ"

بول کر اُٹھ کھڑی

منانے کو میں منالیتا پر مجھ سے مانے گا نہیں اس لیے تو یہاں آیا"

ہوں۔۔ "اگر تم یہ نیک کام بخوشی کرتی ہو تو میرے بچے تمہیں دعائیں دے

گے۔۔ "ریان اُس کے پیچھے پیچھے چلتا ہوا بولا

ہم کیسے کر سکتے ہیں؟ "مشک چونک کر پلٹی"

میٹم بھائی بھی تو کنوارے ہیں اگر وہ منہا کی طلاق یافتہ بہن سے شادی کرتے"

ہیں تو یہ بڑے ثواب کا کام ملتا ہے تم پلیز زان سے کہو نہ شادی کے لیے مان

جائے۔۔ "ریان نے جو کہا اُس کو سُن کر مشک کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ "وہ ڈپارٹمنٹ تمہیں نہیں مل سکتا تو کیا ہوا؟" کسی"

اور کو تو مل سکتا ہے نہ؟ "یونونہ لواز بے غرض۔۔ "ریان نے دانتوں کی

نمائش کر کے کہا تو زور سے اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کر کے مشک نے لمبا
سانس اپنے اندر کھینچ کر خود کو پر سکون کرنا چاہا
خاموش کیوں

گیٹ آؤٹ۔۔ "ریان کچھ کہنے والا تھا جب مشک نے بیچ میں اُس کی بات"
کاٹ کر سرد نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا
ہیں کیا؟ "ریان حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا"

آئے سیڈ گیٹ آؤٹ۔۔ "بولنے کے ساتھ اس بار مشک نے دھکا دے کر"
اُس کو اپنے کمرے سے باہر نکالا اور "ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند کیا۔۔" باہر
ریان ہکا بکا سا اُس کی حرکت پر ساکت رہ گیا وہ سمجھ تک نہیں پایا کہ اچانک
اُس کے ساتھ کیا ہو گیا تھا

چلو خود سہاگن بنو باقی سب کنوارے مرے تمہاری بلا سے۔۔ "ریان"
اونچی آواز میں احتجاجاً بولا جس پر مشک کو مزید غصہ آنے لگا پر ضبط کر گئی

نہ ساتھ شادی میں کرنی ہے اور نہ کسی اور سے ہونے دینی ہے۔۔۔ "دونوں"
سے اللہ پوچھے۔۔۔ "ریان کی دُہائیاں عروج پر تھیں پر سُننے والا کوئی نہیں تھا



گڑیا کی منگنی ہے ہفتہ بعد یہ ڈریس کیسار ہے گا اُس دن کے لیے؟ "رباب"
آن لائن شاپنگ کرتی شہزاد سے مشورہ لینے لگی اس وقت وہ سارے شام کی
چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جس میں "میثم بھی شامل تھا

بہت اچھا لگے گا تم پر۔۔۔ "شہزاد کو بھی وہ ڈریس پسند آیا"

خیر سے یہ منگنی ہو جائے پھر ہم بھی واپس جائے گے۔۔۔ "ابراہیم چائے کا
گھونٹ بھر کر بولا

میں تو اُسی شام جاؤں گا رجنٹ ہے۔۔۔ "یوسف نے بتایا"

ہمارا پلان بھی کچھ ایسا ہے۔۔۔ "رباب نے بھی مسکرا کر بتایا"

اچھا۔۔۔ "پر شہزاد تمہارا ارادہ تو یہاں ٹرانسفر کروانا تھا نہ؟" "یوسف رباب"

کی بات پر شہزاد سے پوچھنے لگا

ہاں لیکن پر ابھی شاید ممکن نہ ہو۔۔ "شہزاد نے بتایا"

گھر تو پھر سے خالی ہو جائے گا۔۔ "ایسے بھرا بھرا سایے بچوں سے رونق"

بھی لگی ہے۔۔ "صنم لغاری افسردہ ہوئیں اُن کے جانے کا سُن کر

اِس کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دے نہ آپ کی بھی تنہائی پھر دور ہو جائے"

گی۔۔ "ابراہیم نے خاموش بیٹھے" میثم کی طرف اشارہ کر کے کہا

میری بھی یہی خواہش ہے پر یہ مانے تب نہ۔۔ "صنم لغاری بھی" میثم کی

جانب متوجہ ہوئی

لڑکیاں آس پاس بہت ہیں آپ کسی سے بول دے۔۔ "اور زرا ماؤں والا"

روپ دھارے تبھی یہ آپ کے ہاتھ آئے گا۔۔ "شہزاد نے مشورہ دینا

ضروری سمجھا

میں شادی کے بغیر اچھی زندگی گزار رہا ہوں۔۔ "میثم نے پہلی بار لب

کشائی کی

یہی تو گنہگار رہے ہوشادی ہو جائے گی تو زندگی کو فل ٹائم انجوائے کرو گے " جیسے میں کرتا ہوں۔۔ " شہزاد نے فخریہ لہجے میں بولا

تم تو رہنے دو سالوں سے شادی کے لیے ترستے آئے تھے۔۔ " اللہ اللہ " کر کے شادی ہوئی ہے تو زیادہ اچھلوں مت۔۔ " یوسف نے طنزیہ کیا تمہیں کیوں آگ لگ رہی ہے۔۔ " شہزاد بھی میدان میں کودا " تم دونوں شروع مت ہو جانا مجھے آج میٹم سے بات کرنے دو۔۔ " صنم " لغاری نے دونوں کو خاموش کروانا چاہا

امی میں جواب دے چکا ہوں۔۔ " میٹم نے گہری سانس بھر کر بتایا " ٹھیک ہے نہ کرو پر چہرے کی حالت سُدھارو کچھ خوشی کا اظہار کرو آفر آل " تمہاری گڑیا کی شادی ہونے جا رہی ہے۔۔ " ابراہیم نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

جی میں خوش ہوں۔۔ " میٹم نے بتایا "

خوشی بندے کو بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی اُس کا چہرہ بتا دیتا"
ہے۔۔ "شہزاد نے جتایا

پول ڈانس کر کے بتاؤں کہ کتنا خوش ہوں؟" میثم زچ ہوا"

ہیں واقعی تمہیں پول ڈانس آتا ہے؟" جلدی سے کر کے دکھاؤ نہ؟" شہزاد"

جلدی سے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھتا آرام سے بولا جس پر جہاں سب نے
مسکراہٹ ضبط کی تھی میثم نے دانت پیسے تھے

دانت پینے کا تو نہیں کہا تھا۔۔ "شہزاد سخت بدمزہ ہوا"

بچوں والی حرکتیں کرنا چھوڑ دے۔۔ "میثم سر جھٹک کر بولا"

تم بڑوں والی حرکتیں کر لوں شادی کر لوں۔۔ "میں کیا سوچ رہا تھا لگے"

ہاتھ مشک کے ساتھ تمہاری شادی بھی کروا دیتے ہیں۔۔ "شہزاد نے معنی خیز

نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

پلان تو سوپر ہے پر لڑکی اتنے کم عرصے میں کیسے ملے گی؟" رباب پر سوچ"

لہجے میں بولی

لڑکیوں کی لائن لگادوں گا بس یہ "ہاں بول دے۔۔" شہزاد نے فرضی کالر "جھاڑے

بڑا پتا ہے آپ کو لڑکیوں کا۔۔" بھا بھی زرا نظر رکھے ایسا نہ ہو میرے " بہانے اپنے دل کے ارمان باہر نکال رہے ہو پھر دیورانی کے بجائے سامنے سوتن ہوگی آپ کے سامنے۔۔" میثم نے آڑے ہاتھوں لیا تو اس خود کش حملے پر شہزاد خود کو بچا نہیں پایا کیونکہ سامنے بیوی تھی اُس سے بھلا وہ کیسے جان چھڑاتا۔۔" اُس کو میثم سے ایسی کوئی امید نہ تھی وہ سخت مایوس ہوا تھا میثم سے

میں نوٹ کر رہی ہوں آج آپ کی زبان پر لڑکیوں کا نام کچھ زیادہ ہی " آ رہا۔۔" رباب مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی یہ ایک شریف سادہ معصوم انسان پر بھیانک الزام ہے۔۔" شہزاد نے "فوری احتجاج کیا

پوائنٹ بی نوٹڈ۔۔ "یوسف نے اپنے ہاتھ میں موجود چائے کا گلاس زور"
سے ٹیبل پر رکھ کر کہا

تھینک یو فرسٹ ٹائیٹم آئے ریلایز ہاؤ مچ آئے لو یو۔۔ "شہزاد نے جج بنے"
یوسف کو دیکھ کر فلائنگ کسی دی جو پکڑ کر یوسف نے واپس اُس کو پھینکی
قسمت والوں کو ملتی ہے یہ۔۔ "اپنی فلائنگ کس کو واپس پکڑ کر شہزاد نے"
جتایا

سوری پر مجھے نہیں ہونا شامل اُن خوش قسمت لوگوں میں۔۔ "شہزاد طنزیہ"
ہوا

تم اُس لائق بھی نہیں۔۔ "شہزاد لڑا کا انداز میں بولا باقی سب خاموش"
تماشائی بنے اُن دونوں کو لڑتا دیکھ رہے تھے جو روز کا معمول تھا شاید کوئی ایسا
دن ہو گا جب وہ سب ایک ساتھ بیٹھو ہو اور پھر وہ دونوں یوں ایک دوسرے
سے لڑے نہ ہو

بات کو پلٹو مت مجھے بتاؤ کونسی وہ لڑکیاں ہیں جن کی تم لائن لگانے میں "

وقت نہیں لگاؤ گے۔۔" رباب نے کڑے چتونوں سے اُس کو دیکھا

دلبر جانی کوئی بھی نہیں ہے۔۔" ہونے والے چنوں منوں کی "

قسم۔۔" ایکٹنگ میں اور چہرے کے زاویے بنانے میں شہزاد نے لڑکیوں کو

بھی پیچھے چھوڑ دیا تھا

چنوں منوں کون؟ "ابراہیم چونکا"

جیسے اس کے علی اور علینہ۔۔" شہزاد نے باچھیں کھول کر یوسف کی طرف "

اشارے سے بتایا تو سب کے سامنے اُس کی ایسی گوہر افشائی پر رباب کا چہرہ

لال ٹماڑ ہوا

کہاں کی بات جارہی ہے آپ بتائے نہ بھائی کتنے خوش ہیں۔۔" ریان نے "

پہلی بار باتوں میں حصہ لیا

اتنا کہ پولی ڈانس کرنے میں بھی دیر نہ لگائے۔۔" شہزاد کی مجبوری تھی وہ "

عادت سے مجبور تھا کہ وہ خاموش نہیں رہ سکتا تھا۔۔" اُس کا کہنا تھا کہ اللہ

نے زبان بولنے کے لیے دی تھی جس کا استعمال اچھے سے اُس کے علاوہ کوئی
اور نہیں کر سکتا تھا وہ خاموش رہ کر نعمت کی بے قدری نہیں کر سکتا تھا
میں خوش ہوں واقعی۔۔۔" راحیل واقعی سُدھر گیا ہے تو گڑیا کے لیے "
بیسٹ ثابت ہو گا۔۔۔" پر مجھے حیرت ہے کہ اتنی جلدی منگنی
کیوں؟ "مطلب ابھی تو اُس کی طبیعت ٹھیک ہوئی ہے اُس کو رلیکس ہونا
چاہیے پہلے۔۔۔" میثم سنجیدگی سے بولا

ماشاء اللہ سے ٹھیک ٹھاک ہٹی کٹی ہے وہ تمہیں پریشان ہونے کی زیادہ "
ضرورت نہیں۔۔۔" شہزاد نے بھی سنجیدگی سے کہا

تم مسکراہٹ لاؤ تمہاری مسکراہٹ دیکھ کر اُس کو ہمت ملے گی تمہیں "
چاہیے کہ اُس کو سپورٹ کرو تاکہ آنے والے وقت کے لیے اُس کے دل
میں کوئی ڈر یا خوف نہیں ہو۔۔۔" اس وقت تمہاری اُس کو سب سے زیادہ
ضرورت ہو گی۔۔۔" کل لیکر جانا اُس کو شاپنگ پر تاکہ وہ اپنی مرضی کی چیزیں
لیں۔۔۔" ابراہیم نے سنجیدگی سے کہا تو وہ سر جھکائے اثبات میں سر ہلانے لگا

یہ کیوں جائے گا وہ تو راحیل کے ساتھ یا اپنی ساس کے ساتھ جائے گی نہ " میثم کا وہاں کیا کام؟ " یہ کیوں کباب میں ہڈی بنے۔۔ " شہزاد پھر سے بول پڑا گھر والوں میں سے بھی تو کسی کو ساتھ ہونا چاہیے نہ۔۔ " جواب یوسف نے دیا تھا میثم بس ضبط کی انتہا سے گنہ رہا تھا چچی چلی جائے گی۔۔ " شہزاد آرام سے بولا "

میں جاؤں گا کیونکہ مجھے بھی اپنے لیے خریداری کرنی ہے ویسے بھی راحیل ابھی اُس کے لیے غیر ہے اچھا نہیں لگتا ابھی سے دونوں کا یوں ساتھ میں جانا۔۔ " میثم حتمی لہجے میں بولا

ٹھیک ہے چلے جانا۔۔ " پر مجھے کب خوشخبری سُنار ہے ہو؟ " صنم لغاری بیچاری کی بات تو نیچ میں رہ گئی تھی جس کو اُنہوں نے پھر سے شروع کیا امی ابھی کہاں سے یہ خوشخبری سُنائے گا پہلے شادی تو ہونے دو۔۔ " شہزاد ہنس کر بولا تو جہاں صنم لغاری نے اُس کو گھورا تھا وہی ابراہیم اور یوسف نے

پاس پڑا کشن اٹھا کر اُس کے منہ پر مارا تھا جس سے اُس کو اپنا سر گھومتا محسوس
ہوا جلتی پر نمک کا کام مزید ریان کی ہنسی نے کیا تھا

تیری تو۔۔ "اپنا غصہ اُس نے ریان پر نکالا جو روہا نسا ہوتا میثم کو دیکھنے لگا جو"
اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا لیکن خود پر ریان کی مزد طلب نظروں کو
محسوس کرتا اُس نے وہ دونوں کشن اٹھا کر ایک ساتھ پھر سے شہزاد کو مارا تو
اس بار بس ریان نہیں بلکہ سب کا مشترکہ قہقہہ لاؤنج میں گونجا تھا کیونکہ
میثم کا نشانہ پکا تھا دونوں بُری طرح سے کشن شہزاد کے چہرے پڑے تھے
جس پر جیسے شہزاد نے تاثرات بنائے تھے ایسے میں سب کا ہنسا بنتا تھا اور بعد
میں خفت زدہ حالت میں شہزاد ہلکہ سا مسکراتا اپنے سب گھر والوں کو دیکھنے لگا
اور آخر میں میثم کو جو سب کے ساتھ دینے پر تھوڑا سا ہنسا تھا لیکن اب
خاموش سا محض نیچے بجھی قالین کو گھور رہا تھا اُس کو ایسے دیکھ کر شہزاد نے
ٹھنڈی سانس خارج کی تھی



اگلے دن میٹم گرے شرٹ وائٹ پیٹ میں ملبوس نک سک ساتیار ہوتا۔
اپنے گھر سے باہر نکل کر "محسن لغاری کے ہاں جانے والا تھا جب نظروں
کے سامنے ایک گاڑی آئی اُس پر ایک سر سری نگاہ ڈالتا وہ اندر کی جانب بڑھ
گیا۔۔" اس بات سے بے خبر کہ گاڑی کے بونٹ کے پاس راہیل اسٹائیل مار
کر کھڑا مشک کا انتظار کر رہا تھا اور جب اُس کی نظر میٹم پر پڑی تھی تو نفرت
بھری نظروں سے اُس کو گھورنے لگا جس نے نفرت بھری نگاہ تک ڈالنا اُس
پر گوارا نہیں کیا تھا اور یوں گنہر گیا جیسے اُس کے علاوہ کوئی اور موجود ہی نہ
ہو۔۔" اُس کے اٹیٹیوڈ پر وہ جھلس کر رہ گیا تھا دوسرا اُس کا یوں اتنا تیاری کے
ساتھ "مشک کی طرف جانا مزید آگ لگا گیا تھا

پتا نہیں اس سے کب جان چھوٹے گی۔۔ "کوفت سے بڑبڑاتا وہ وقت"
دیکھنے لگا پھر سامنے دیکھا جہان ابھی تک مشک کے آنے کا کوئی نام و نشان تک
نہیں تھا

آپ یہاں؟ "مشک جو اپنا پاؤںچ اٹھاتی باہر کی طرف جانے لگی تھی میثم کو"
دیکھ کر چونک پڑی

میں جب بھی یہاں آتا ہوں آپ ہر بار ایسے کیوں چونکتی ہیں جیسے پہلی بار"
آیا ہوں؟ "اُس کے حیران کن تاثرات دیکھ کر وہ مدھم سا مسکرایا
نہیں ایسی کوئی بات نہیں دراصل گھر پر کوئی نہیں ہے ڈیڈ کام سے نکلے"
ہیں۔۔ "امی سبزی خریدنے گی ہیں اور ہم بھی باہر جا رہے تھے جی
کہا۔۔ "مشک نے نظریں جھکائے بتایا

میں یہاں ہمیشہ آپ کے لیے آتا ہوں اور آج بھی آپ کے لیے آیا"
ہو۔۔۔ چلیں آئیں مل کر شاپنگ کرتے ہیں۔۔ "میثم اُس کو دیکھ کر بولا

آپ کے ساتھ؟ "مشک چونکی"

جی میرے ساتھ کوئی پہلا تجربہ تو نہیں۔۔۔ "میثم آرام سے بولا"

آپ کے ساتھ کیسے جاسکتی ہوں ہمیں تو راحیل کے ساتھ جانا تھا وہ باہر ہمارا"

انتظار کر رہا ہے۔۔۔ "آپ کو خواہ مخواہ زحمت کرنے کی ضرورت

نہیں۔۔۔" مشک نے سنجیدگی سے کہا

زحمت نہیں دے رہا خود کو اور وہ بھی ہماری گاڑی کو فالو کرتا مال پہنچ جائے"

گا آپ زیادہ پریشان نہ ہو۔۔۔ "میثم نے آسان سا حل پیش کیا

لیکن اس کی ضرورت کیا ہے؟" سہی نہیں لگتا راحیل کیا سوچے"

گا؟" مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

وہ کیا سوچے گا اس کے بارے میں آپ کو سوچنے کی ضرورت"

نہیں۔۔۔ "میثم نے ٹوکا

ضرورت ہے کیونکہ ہم نے زندگی اُس کے ساتھ گزارنی ہے۔۔۔ "مشک"

رُخ پھیر کر بولی

جب وہ وقت آئے تو اُس کے ساتھ چلی جائیے گا لیکن ابھی آپ میرے
ساتھ چل رہی ہیں مت بھولے کہ میں جو کہتا ہوں وہ آپ کو ماننا پڑتا
ہے۔۔ "میٹم کچھ روعب سے بولا تو "مشک خاموش ہوتی اُس کو دیکھے
گی۔۔ "جیسے کہنا چاہتی ہو انکار کا حق نہیں تبھی تو آج یہ دن اُس کو دیکھنا پڑ رہا
تھا

چلے؟ "اُس کی خاموشی کو رضامندی سمجھتا میٹم نے چلنے کا پوچھا"
جی۔۔ "مشک نے مزید کوئی بحث کیے بنا سرائیبات میں ہلایا پھر وہ دونوں
باہر کی طرف آئے جہاں راحیل دھوپ میں سیک چکا تھا

گاڑی میں بیٹھ کر ہماری گاڑی کا پیچھا کر و مال چلنا ہے نہ تم نے بھی؟ "باہر"
آکر میٹم نے ایک اچٹنی نگاہ اُس پہ ڈال کر کہا
فاریوٹر کا سنڈ انفارمیشن کہ ہم نے ساتھ میں جانا تھا۔۔ "راحیل اُس کو دیکھ"
کر تمسخرانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولا

جانا تھا۔۔ 'اب گڑیا میرے ساتھ جائے گی جب شادی ہو جائے تب جہاں'
دل کرے ساتھ چلے جانا۔۔ "میثم نے اپنی بات پر زور دے کر کہا
مشک تمہارا بھائی کیا بول رہا ہے یہ؟" مشک جو پہلے سے بیزار کھڑی تھی اب
لفظ "بھائی" سن کر اُس کا دماغ گھوما تھا

بھائی نہیں ہیں ہمارے یہ۔۔ "اور تم سے بول رہے ہیں تو تم اپنے کانوں کا"
ٹھیک سے استعمال کرو۔۔ "مشک تپ کر بولی۔۔ 'پانا نہ پانا ایک
طرف "غصہ ناراضگی" شکوہ" شکایت بھی ایک طرف لیکن وہ اس حد تک
جا کر میثم کو اپنا بھائی نہیں بنا سکتی تھی کبھی بھی نہیں
مشک منگنی ہماری ہونے ہے۔۔ "ان کا وہاں کیا کام؟" تم کچھ کہتی کیوں"
نہیں؟" را حیل دانت کچکا کر بولا

یہ جو کہہ رہے ہیں ہم ان کی بات ماننے پر مجبور ہیں کیونکہ ان کے ہم پر"
بہت زیادہ احسان ہیں۔۔ "مشک کی بات پر را حیل نے اپنی کنپٹی سہلائی تھی
البتہ میثم اُس کے لفظ "احسان پر حیرت سے گردن موڑ کر مشک کو دیکھا

گڑیا؟" میثم بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔

ہم آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہیں۔۔" مشک اُس کو دیکھے بغیر سنجیدگی سے

بولی

احسان ہے تو چکا دو۔۔" تاکہ یہ ہمارے درمیان نہ آئے۔۔" راحیل نخوت

سے سر جھٹک کر بولا تو میثم تیکھی نظروں سے اُس کو گھورا

ان کا احسان کا تو ہم مر کر بھی چکتا نہیں کر سکتے۔۔" مشک سرد سانس کھینچ

کر بولی اچانک سے اُس کو گھٹن کا احساس ہونے لگا تھا۔۔" میثم کا ایسے اپنی

طرف دیکھنا اُس کو اندر تک جھنجھوڑ گیا تھا

میرا کونسا احسان ہے آپ پر جو ایسا کہہ رہی۔۔" راحیل کو فراموش کرتا وہ

اُس کو اپنے روبرو کیے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

ہمیں بحث کر کے وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔۔" بات کو یہی ختم کر کے

جو کام کرنا ہے اُسے کرتے ہیں۔۔" مشک نے ہنوز سنجیدہ لہجے میں کہا

میں آج تمہاری وجہ سے خاموش ہوں ورنہ زبردستی بھی کر کے تمہیں "

اپنے ساتھ لے کر جانے کی ہمت ہے مجھ میں۔۔" راہیل احسان کرنے والی

نظروں سے میٹم کو دیکھ کر بولا تو اُس نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو

بھینچا تھا وہ اُس کی طرف بڑھ کر ایک نگہ اُس کے چہرے پر ضرور مارتا لیکن

اُس کے ارادے کو جان کر مشک نے بے ساختہ آگے بڑھتے میٹم کے ہاتھ کی

بند مٹھی کے اُپر اپنا ہاتھ رکھ کر اُس کو پرسکون کرنا چاہا

پلیز نہیں۔۔" مشک نے گویا منت کی۔۔" اُس کے ہاتھ کے نیچے اپنا ہاتھ "

دیکھتا دوسرا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتا میٹم نے لمبا سانس کھینچ کر خود کو

پرسکون کرنے کی کوشش کی

چلیں۔۔" اُس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال کر اُس کی کلائی کو مضبوطی سے "

اپنی گرفت میں لیتا وہ مشک کو لیے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔۔" دونوں کو

ایسے ایک ساتھ جاتا دیکھ کر "راہیل نے آگ اُگلتی نظروں سے دونوں کی

پشت کو دیکھا تھا

آپ نے احسان کا لفظ استعمال کیوں کیا تھا؟ "وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تو"

سیٹ بیلٹ باندھتا میٹم اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا

کیا ضروری ہے یہ باتیں کرنا؟ "مشک کھڑکی کے باہر چہرہ کر کے پوچھنے لگی"

جی ضروری ہے کیونکہ میں آپ کے اگنورنس کی وجہ جان نہیں"

پارہا۔۔ "میٹم نے سنجیدگی سے کہا

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہم آپ کو اگنور کر رہے ہیں جبکہ ایسا کچھ بھی"

نہیں ہے۔۔ "مشک نے جواباً کہا

مجھے ایسا لگ رہا ہے کیونکہ میں آپ کو مس کرنے لگا ہوں۔۔ "اسٹیئرنگ پر"

اپنی گرفت مضبوط کرتا میٹم ضبط سے بولا

ہم آپ کے سامنے ہیں۔۔ "پھر مس کرنے کی وجہ؟" مشک نے گردن"

موڑ کر اُس کو دیکھا

یہ جو میرے ساتھ بیٹھی ہے وہ تو کوئی اور ہے۔۔ "میری گڑیا کی شکل بس"
اس جسم میں ہے ورنہ میری گڑیا جیسی کوئی بھی بات اس وجود میں نہیں
ہے۔۔ "نہ اب یہاں بیٹھا وجود مجھے دیکھ کر چہکتا ہے نہ خوشی کا اظہار کرتا
ہے۔۔ "نہ نان سٹاپ بولتا ہے اور نہ کچھ ایسا کہتا ہے جس سے مجھے یہ محسوس
ہو کہ "ہاں یہ تو میری گڑیا ہے۔۔ "میٹم کے لہجے میں عجیب بے بسی کا عنصر
نمایاں ہوا تھا۔۔ "اُس کی یہ باتیں سن کر مشک کی آنکھوں کے گوشے نم
ہوئے تھے

وقت بدل گیا ہے۔۔ "وقت کے ساتھ ساتھ انسان میں بھی بدلاؤ آ جاتا"
ہے۔۔ "اب میں وہ پانچ چھ سالہ بچی نہیں جو آپ کو دیکھ کر چہکے یا
"فرینڈ" فرینڈ کی رٹ لگائے آپ کی ٹانگوں سے لپٹ جائے۔۔ "مشک اپنے
لہجے کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی بولی

مجھے بھی اب شدت سے محسوس ہوتا ہے کہ وقت بدل گیا ہے خیر "آپ اپنا
وقت بدلنا چاہتی تھیں نہ تو جب وقت آہستہ آہستہ بدل رہا ہے پھر کیسا لگ رہا

ہے آپ کو؟" میثم چہرہ کھڑکی کی باہر کر کے پھر سامنے کی طرف دیکھتا اُس
سے پوچھنے لگا

بہت اچھا۔۔ "اپنی زندگی میں ہوئے خساروں کو یاد کرتی مشک جواب "
دینے لگی

دعا ہے مزید آپ کا وقت نہ بدلے ورنہ سامنے اگر آپ کے کھڑا بھی "
رہوں گا میں تو آپ پہچاننے سے انکاری ہو جائے گی کیونکہ آج مجھے معلوم
ہو واجب انسان میں بدلاؤ آتا ہے اُس کی یادداشت میں بھی کچھ چیز مائنس
ہو جاتیں ہیں جیسے میں آپ کے لیے مائنس ہو گیا ہوں۔۔ " میثم کے اس
قدر بڑے لفظوں پر مشک سے کوئی بھی جواب بن نہیں پایا تھا

آپ ساتھ نہیں آؤ گے کیا؟ "مال کے باہر گاڑی رُکی تو مشک جو اترنے لگی "
تھی میثم کو اپنی جگہ سے ہلتا جلتا نہ دیکھا تو رُک کر پوچھا

میرا نہیں خیال کہ اب آپ کو میری ضرورت ہے۔۔ "آپ جائے جس"
کے ساتھ کفر ٹیبل محسوس کرتیں ہیں کیونکہ میرا ساتھ آنا شاید پھر آپ کو
دوسرا احسان لگے اور اُس کو پورا کرنے کے لیے مجبوراً پھر میری کوئی اور بات
ماننی پڑے گی جو میں نہیں چاہوں گا۔ "مشک کو" میٹم سے کسی ایسے جواب
کی توقع نہیں تھی جی بھی کچھ پل کو اپنی جگہ سے وہ ہل تک نہیں پائی تھی وہ بے
تاثر نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جو اتنی دور آ کر اب آگے جانے سے انکاری
تھا۔ "شاید وہ کوئی بات دل پر لے گیا تھا

دل ساڈا شاکر شیشے دا
ارمان لوہار دے ہتھ آگئے

واقعی اب ہمیں آپ کی انگلی پکڑنے کے بغیر چلنے کی عادت ہو جانی
چاہیے۔۔ "یہاں تک آنے کا شکریہ اب آپ واپس جاسکتے ہو۔۔" واپسی

میں ہم را حیل کے ساتھ آجائے گے۔۔" اپنے پاؤں پر گرفت مضبوط کرتی
مشک بولی تو "میثم نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ ڈیش بورڈ پر پڑا اپنا نیا خریدہ ہوا
فون اٹھانے لگا تو اُس کے ایسے کرنے پر مشک کو شدید تاؤ آیا جی بھی گاڑی سے
نکل کر زور سے دروازہ بند کیا

آپ کے ہونے والے منگیتر کی طرح میں کسی امیر بلڈرز کا اکلوتا چشم و"
چراغ نہیں ہوں تو پلیر آہستہ۔۔" غریب سا بندہ ہوں یہ گاڑی بھی مشکوں
سے لی ہے۔۔" ٹوٹے گا دروازہ تو پھر کون سہی کروا کر دے گا۔۔" میثم اپنے
کان پر ہاتھ رکھتا قدرے اونچی آواز میں اُس کو سُنانے کے لیے بولا جو مشک
سُن بھی چکی تھی۔۔" جی رُک کر زور سے اپنی آنکھوں کو میچ کر واپس اُس
کی طرف آ کر گاڑی کا دروازہ کھول کر اُس کو دیکھا

اُس اوکے۔۔" سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھتا میثم خوشدلی سے بولا "
کیا اُس اوکے؟" مشک نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی "

مجھ سے سوری بولنے آئے ہو گی نہ تو میں نے پہلے ہی بول دیا اُس "

اوکے۔۔ "اپنی آنکھوں سے عینک اُتار کر پھونک مار کر واپس پہنتا میثم جواباً

بولا تو مشک کی پیشانی پر بل نمایاں ہوئے تھے

ہم سوری کرنے تو ہر گز نہیں آئے تھے بس یہ بتانا چاہتے تھے۔ "کہنے کے "

ساتھ تھوڑا پیچھے ہٹ کر مشک نے پہلے سے زیادہ "زور سے دروازہ بند کیا

یہ صابن دانی ٹوٹ ہی جائے تو اچھا ہے۔۔ "مشک جلے کٹے لہجے میں بولی "

کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ میثم نے اُس سے زیادہ اپنی کسی چیز کو اہمیت دی

تھی اور یہ اُس سے برداشت ہر گز نہیں ہو رہا تھا۔۔ "تبھی جان کر پوری

قوت سے ایسا کر کے وہ واک آؤٹ کر گئی پیچھے میثم ہونک بنا چہرہ موڑ کر

چاروں اطراف اپنی گاڑی کو دیکھنے لگا جو اتنی چھوٹی بھی نہ تھی کہ کوئی اُس

کو "صابن دانی ہی بول کر چلا جاتا

کروڑوں کی گاڑی میں بیٹھنے والے کو کہاں لاکھوں کی گاڑی اب پسند آئے گی۔۔" اپنے برابر راہیل کی گاڑی کو کھڑا ہوتا دیکھ کر وہ جل کر بڑبڑایا تھا۔۔" صابن دانی لفظ "ٹھاہ کی آواز سے اُس کے دل پر لگا تھا

تمہیں یہ ڈریس خریدنا چاہیے۔۔" میں یہ پیک کر رہا تھا ہوں۔۔" مشک مال" آکر بے دلی سے مختلف ڈیزائن کے خوبصورت جوڑوں کو دیکھنے میں لگی ہوئی تھی جب راہیل نے ایک بلیک کلر کی میکسی کی جانب اشارہ کر کے بتایا اس سے زیادہ واحیات ڈریس نہیں ملا؟" ڈریس کو دیکھ کر مشک طنز یہ ہوئی" کیونکہ وہ ڈریس بیک لیس۔۔" سلیو لیس کے ساتھ کافی بولڈ ڈیزائن کا تھا جس کو وہ تصور میں بھی نہ پہنتی کجا کہ کے اپنی منگنی والے دن پہن کر اتنے سارے لوگوں کے بیچ کھڑی ہوتی

برائی کیا ہے؟" میں جس سرکل سے بلونگ کرتا ہوں وہاں یہ ایک عام سی بات ہے۔۔" راہیل جتنی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

ہمیں آپ اپنے سر کل کے لوگوں سے کو سودور رکھے گے تو اچھا رہے۔"
گا۔ "مشک سنجیدگی سے بول کر دوسری طرف بڑھ گئی۔ "اُس کے انکار
کے باوجود "راہیل نے وہ ڈریس خریدہ تھا مشک کے انکار نے اُس کو ضدی
بنادیا تھا وہ سوچ بیٹھا کہ کچھ بھی کر کے کیسے بھی کر کے وہ یہ ڈریس "مشک کو
پہنا کر ہی دم لے گا۔ "اِس چیز سے نے خبر کہ مستقبل میں اُس کی یہ
حرکت اُس پر کتنی بھاری پڑنے والی تھی وہ نادان انجان تھا کہ "مشک کے
پیچھے "میٹم تھا جو اُس پر آئی مصیبت کا رخ موڑنے کی صلاحیت رکھتا تھا

کہاں پھنس گئے ہیں ہم۔۔ "مشک روہانسی ہوئی خود کو اتنے بڑے مال میں "
اکیلا دیکھ کر اُس کو رونا آنے لگا تھا۔ "زندگی میں پہلی بار وہ کسی اور لڑکے
کے ساتھ اکیلے باہر آئی تھی تبھی اُس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا
کرے؟ "ڈریس کیسا لینا چاہیے یہ بھی اُس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیونکہ اُس کی

خریداری تو ہمیشہ "میٹم کرتا آیا تھا وہ بس نام کی اُس کے ساتھ آتی تھی کیونکہ اس سے زیادہ میٹم کو پتا تھا کہ اُس کی "گڑیا پر کیا سوٹ کرتا تھا اور کیا نہیں تمہیں کچھ لینا بھی ہے یا نہیں؟" یا بس ٹائیٹم پاس کرنے آئی ہو۔"

ادھر؟" را حیل اُس کے پاس آتا طنز یہ پوچھنے لگا کیونکہ آدھا گھنٹہ ہونے لگا تھا پر اب تک "مشک اپنے لیے ایک ڈریس تک خرید نہیں پائی تھی لیتے ہیں۔۔" بیزاری سے کہتی وہ ناچار اپنے لیے ایک ڈریس پیک کروانے " لگی

یہ پہنوں گی تم؟" ڈریس کو دیکھ کر را حیل حیرت سے بولا۔"

کیوں کیا خامی ہے اس ڈریس میں؟" مشک کو اُس کا اتنا حیران ہونا سمجھ " نہیں آیا

بھاری ڈریس تھا تم کیری نہیں کر پاؤ گی تمہیں کوئی ہلکا بھلکا لینا چاہیے جیسے " میں پہلے ڈریس دکھایا تھا۔۔" را حیل کی بات پر وہ جھرجھری لینے پر مجبور ہو گئی

اگر تم نے وہ اچھا لگ رہا ہے تو خود کے لیے لے لو۔۔ "اپنے مفید مشورے"
سے اُس کو نواز کر وہ باہر کی طرف بڑھ گئی

خود تو نہیں پراگر تمہیں پہننے پر مجبور نہ کیا تو میرا نام بھی "راہیل ہاشمی"
نہیں۔۔ "چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے خود سے عہد کرتا وہ اُس کے
پیچھے جانے لگا۔۔ "اُس کے ارادے بالکل بھی نیک نہ تھے اب دیکھنا یہ تھا کہ
وہ اپنے منصوبوں میں کامیاب ہوتا تھا یا نہیں



اکیلے آئے ہو کیب سے؟ "تمہاری گاڑی کہاں ہے؟" ابراہیم پودوں کو پانی
دے رہا تھا جب باہر سے میثم کو کیب میں آتا دیکھا تو پوچھا
آہل کو پسند آگئی تھی اُس کو بیچ دی۔۔ "تھکے ہوئے انداز میں کرسی پر بیٹھتا"
میثم بتانے لگا

گاڑی تھی شرٹ نہیں جو آہل کو دے آئے ہو۔۔ "شہزاد جو گیم کھیل رہا تھا"
اُس کی بات پر طنزیہ ہوا

مجھے پسند نہیں ہوتی تھی وہ گاڑی۔۔ "سوچ رہا ہوں کوئی بڑی سی گاڑی"
لوں۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے بتایا

تمہیں یہ گاڑیوں کا شوق کب سے ہونے لگا؟" ابراہیم اُس کی بات پر "
حیران ہوا جی گاڑی کے ہارن پر شہزاد نے سامنے دیکھا جہاں راحیل کی
گاڑی کھڑی ہوئی تھی باہر والا دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے وہ آسانی سے باہر
کا منظر دیکھ سکتا تھا راحیل کی گاڑی دیکھ کر اور اُس میں مشک کو اترتا دیکھ کر
سارا معاملہ سمجھنے میں "شہزاد کو ایک لمحہ لگا تھا

جل ککڑا۔۔ "شہزاد منہ بنا کر کہتا دوبارہ گیم کھیلنے میں مصروف ہو گیا"
یہ آپ نے کس کو بولا؟" میثم نے باقاعدہ اُس کے لفظ سُنے تھے "
کسی کو بھی نہیں۔۔ "وہ گڑ بڑا سا گیا

میں نے سنا بھی آپ نے "جل ککڑا بولا۔۔ "میثم بضد ہوا"

تمہیں تھوڑی نہ بول رہا آن لائن لوڈو کھیل رہا ہوں بندے کے ساتھ تو"
اُس کو بولا جس کو میری جیتی ہوئی گوٹیاں پسند نہیں آرہی۔۔ "شہزاد بات کو
سنجھال کر بولا

اِس کو چھوڑو مجھے بتاؤ کہ بڑی گاڑی کیسے لوگے؟ "ابراہیم نے اُس کا دھیان"
اپنی طرف کروایا
لے لوں گا۔۔ "میثم نے ٹالا"

کڈنی بیچ کر؟ "شہزاد نے موبائل سے سر اٹھائے اُس کو دیکھا"
جی آپ کی۔۔ "میثم تپ کے بولا جس کو آجکل اُس سے جانے کیا خارتھی"
جو اُس کو تپانے کا موقع کوئی بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا

تمہیں میں اپنا بخار نہ دوں۔۔ "ٹوٹا ہوا ناخن نہ دوں۔۔ "جھڑتا ہوا بال نہ"
دوں اور تم کڈنی کی بات کر رہے ہو۔۔ "منہ دھو کر بیٹھو۔۔ "شہزاد اُس کی
بات پر گویا اچھلا پڑا

آپ کے ٹوٹے ہوئے ناخن "بُخار اور جھڑتے بالوں کی ضرورت مجھے ہے"
بھی نہیں مجھے بس آپ کی کڈنی چاہیے۔۔ "ایک کڈنی سے کام نہیں چلے گا
ایسے کرے دو کڈنیاں دے دے۔۔ "مزید جی کر آپ نے کرنا بھی کیا
ہے تیس سال اچھی لمبی زندگی ہے جی آپ نے جی لی ہے اب آگے کچھ بھی
نہیں بچا دیکھنے کو۔۔ "میثم نے جس انداز میں کہا اُس پر ابراہیم کا قہقہہ بے
ساختہ تھا پائپ ایک طرف کور کھتا وہ ہنستا ہوا اُن دونوں کے پاس آیا
ہنس رہے ہو تم؟ "شہزاد کو میثم کی باتوں سے زیادہ "ابراہیم نے ہنسنے پر تاؤ"
آیا

رونا تھا کیا؟ "ابراہیم نے مصنوعی حیرت سے پوچھا"

بھاڑ میں جاؤ۔۔ "شہزاد ناراض سا ہو گیا"

میری سوینگز ہیں بہت وقت سے کی ہے۔۔ "باقی لون لینے کا سوچ رہا"

ہوں۔۔ "سیلری سے آہستہ آہستہ پھر چکا دوں گا۔۔ "میثم نے بتایا

ایسی بھی کیا ضرورت جو بینک سے لون لینے تک کا سوچا ہوا ہے؟ "ابراہیم"
کو اُس کی ضد بے جا لگی

بس لینی ہے تو لینی ہے۔۔ "میثم نے شانے اُچکا کر کہا"
کونسی لینی ہے؟ "شہزاد نے پوچھا"

BMW 7-Series

میثم کے جواب پر دونوں نے اُس کو ایسے دیکھا جیسے اُس کی دماغی حالت پر
شک گنہرا ہوا

بینک لوٹنے کا ارادہ کیا ہے؟ "شہزاد طنزیہ ہوا

جب لون دے رہے ہیں تو لوٹوں کیوں؟ "میثم کا اعتماد قابل دید تھا

لون کتنا لوں گے؟ "شہزاد کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا"

زیادہ نہیں بس دس یا اٹھارہ کروڑ۔۔ "میثم نے بتایا"

دماغ ٹھیک ہے تمہارا دس یا اٹھارہ کروڑ؟ "ابراہیم کی چیخ بے ساختہ تھی"

میں نے تو کبھی ایک ساتھ اٹھارہ لاکھ نہیں دیکھے اور یہ اٹھارہ کروڑ کی بات " کر رہا ہے۔۔ "شہزاد کے اپنے ہی ڈکھرے تھے

کارلون کے لیے بینک مجھے اتنے پیسے دے سکتی ہے۔۔ "میں اُس کے لیے " ہوں گاڑی نیچی ہے اُس کی ان کم ہے میرے پاس باقی بھی Eligible پروسیس کمپلیٹ ہیں۔۔ "بس میں نے سوچ لیا ہے وہ میں گاڑی خریدوں گا۔۔ "میٹم کا انداز اٹل تھا

بچوں جیسی باتیں نہیں کرو۔۔ "ابراہیم نے اُس کو ڈپٹا " اور نہیں تو بالوں میں سفیدی آجائے گی تو بھی یہ قرضہ نہیں اترے " گا۔۔ "تمہیں تو کسی کی استعمال کے لیے ایک سینسل تک لینا پسند نہیں ہوتی تھی پھر غیر ضروری چیز کے لیے تو اتنی بڑی اماؤنٹ لون کی صورت میں کیسے لے سکتے ہو؟ "تم کوئی بزنس مین نہیں ہو صرف ایک لیکچرار ہو۔ "شہزاد نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

یہ میرا مسئلہ ہے میں جیسے تیسے کر کے وہ سب کر لوں گا۔۔ "ابھی بس مجھے"

لیکن زری کار چاہیے۔۔ "میٹم نے کان نہیں دھڑے

یہ سٹیاں گیا ہے۔۔ "شہزاد نے ابراہیم سے کہا"

تم نے بچپن سے ابنار مل ہونے کا ثبوت دیا ہے لیکن جو آج کہاں ہے نہ وہ"

سب پر بھاری ہے۔۔ "بندہ سہولت کے لیے گاڑی چاہتا ہے جو تمہارے

پاس تھی اب لگنری ہو یا نہ ہو اُس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔ "؟" کام تو چل رہا

تھا یہاں کس کے پاس اتنی مہنگی گاڑی ہے؟" میری بتیس لاکھ کی

ہے۔۔ "یوسف کی بھی سینتالیس لاکھ کی ہے۔۔ "پھر تمہیں اٹھارہ کروڑ کی

کیوں چاہیے؟" ابراہیم سنجیدگی سے بولا

اور نہیں تو میں اپنی پرسنالٹی کی بدولت رئیس زادہ لگتا ہوں چال چل سے"

بادشاہ لگتا ہوں پھر بھی گاڑی چھبیس لاکھ کی ہے۔۔ "ہمارا گھر بھی بامشکل

پانچ چھ کروڑ کرے اور یہ موصوف وہاں اٹھارہ کروڑ کی گاڑی خرید کر رکھنا

چاہتا ہے۔۔ "یہ تو وہ ہوانہ کہ بکری کو سینڈریلا فراک پہنانا۔۔" یاسینڈریلا
والا جوتا تھا تھی کو پہنانا۔۔ "شہزاد بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا
تم تو خاموش ہی رہو۔۔" ابراہیم نے اُس کو گھورا

مجھے وہ گاڑی چاہیے تاکہ دوبارہ گڑیا کو دیکھ کر صابن دانی کا گمان نہ
ہو۔۔ "آج مجھے ریلایز ہوا کہ وہ گاڑی اُس کی شایانِ شان نہیں
تھی۔۔" میثم کے منہ سے بے ساختگی کے عالم میں یہ بات نکلی

میثم پلیزڈونٹ ٹیل می کہ فی گاڑی تم اس لیے لینا چاہتے ہو کیونکہ مشک نے
تمہاری ایکس گاڑی کو "صابن دانی کے لقب سے نوازا۔۔" شہزاد کو صدمہ
لگ گیا۔۔ "ابراہیم تک اب اُس پر نظریں جمائے کھڑا ہو گیا تو وہ تھوڑا
کنفیوزڈ ہوا

کیا یہ سچ بول رہا ہے؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر "ابراہیم نے پوچھا
جی بھائی وہ میری گاڑی گڑیا کو چھوٹی لگتی تھی۔۔" میثم نے بتایا

میثم وہ گاڑی ایک کروڑ پینتیس لاکھ کی تھی جو کچھ تم نے اپنی سیونگز اور "تین سال جاب کی جمع پونجی سے خریدی تھی وہ گاڑی اب تمہارے لیے صابن دانی بن گئی؟" مشک تو کچھ بھی بول دیتی ہے تو کیا تم اُس کی ہر بات کو یوں اتنا سیریس لو گے؟" ابراہیم کو یقین نہ آیا

پچھلے کچھ سالوں سے میثم بڑی کمپنی میں پہلے جاب کرتا تھا جس کی سیلری "دس لاکھ ہوا کرتی تھی اُس کے بعد جاب میں اُس کی پوسٹ بڑی ہوئی تھی پر اپنی پرموشن کے بعد بھی وہ اپنی اس نوکری سے مطمئن نہیں تھا تبھی وہاں سے ریزائن کر کے اُس نے "کالج میں لیکچرار کے لیے اپلائے کیا تھا جہاں اُس کو اچھا رسپانس بھی ملا" اُس کا یہ فیصلہ "حسن لغاری کو اچھا نہیں لگا تھا کیونکہ اُن کو لگتا تھا میثم نالائق اور کفر کرتا ہے وہ ناشکرا ہے جبھی ایسا کرنے پر تُلّا ہوا ہے۔" دونوں باپ بیٹے کے درمیان ان بن بھی اسی وجہ سے ہوا کرتی تھی پر پھر بھی میثم وہ کرتا تھا جس سے وہ مطمئن ہوتا تھا جس سے اُس کو

راحت یا سکون ملتا تھا۔ "کسی اور کے مشورے پر کوئی بھی فیصلہ لینا جیسے اُس نے سیکھا نہیں تھا بس اُس نے اپنی کرنی ہوتی تھی چاہے پھر اُس کا نتیجہ تھا کیونکہ اُس کا خراب ہی کیوں نہ نکلے۔" اُس کو اس سے بھی فرق نہیں پڑتا کہنا تھا کہ انسان غلطیوں سے سیکھتا ہے۔ "اُس کی ایسی باتوں سے" حسن لغاری کو مزید طیش آتا تھا جہی وہ اُس کو کچھ کہنا تک چھوڑ چکے تھے

صابن دانی ایک کروڑ پینتیس لاکھ کی تھی؟ "اتنی مہنگی بھی ہوتی ہے کیا؟" میں نے غور کیوں نہیں کیا کبھی کہ ایک کروڑ کی گاڑی کو بھی کوئی صابن دانی بول سکتا ہے۔ "شہزاد خاصا حیران ہوا

مجھے اپنے لیے ہمیشہ سے گڑیا کے لیے بیسٹ چیز چاہیے ہوتی" ہے۔ "میٹم بس یہی بولا۔ "شہزاد کی بات کو وہ اگنور کر گیا عقل گھاس چرٹھنے گی ہے۔ "مشک کی لینگیونج میں کہوں تو جڑ بودی ہو" تم۔ "شہزاد تپ کے بولا

آپ لوگ اور ری ایکٹ کر رہے ہیں خیر میں اپنے کمرے میں جاؤں گا۔"
اب۔۔ "لون کی کوشش کل سے کروں گا ان شاء اللہ اس مہینے کے اندر اندر
وہ گاڑی یہاں موجود ہوگی۔۔" اُن کے مزید سوالوں سے بچنے کی خاطر میثم
اُٹھ کھڑا ہوا

گٹھیا نے بس تم سے شرارت کی ہوگی اتنے سنسٹو کیوں ہو رہے؟ "ابراہیم"
نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

میرے سکون کے لیے مجھے آپ کرنے دے پلیز۔۔ "میثم بولا تو شہزاد"

سمجھ نہ پایا کہ اُس نے "دل کا سکون سوچ کر کہا ہے یا مشک کو اپنا

سکون؟" بر حال اُس نے مزید بحث نہیں کی کیونکہ اتنا تو وہ بھی جان گیا تھا کہ

فائدہ کوئی نہیں ہو گا کیونکہ اس زخمی شیر کو جگانے والی اُس کی شیرنی تھی پھر

کوئی اور کیسے اُس کو سُلا سکتا تھا؟



آج مشک کی منگنی کا دن تھا جس کی پوری تیاری میثم نے اپنی نگرانی میں " کروائی تھی۔ "اُس نے چھوٹی سی چھوٹی چیز کا بہت دھیان رکھا تھا تا کہ کوئی کمی پیشی نہ رہ جائے ایک تو واقعی اُس کی گڑیا کی زندگی کا سب سے بڑا دن تھا دوسرا اُس نے خود اس بات کا حکم کیا تھا کہ وہ یہ سب سنبھالیں پھر کیسے ممکن تھا کہ وہ یہ سب نہ کرتا۔ "چھت کے اُپر کھڑی مشک اُس کو صبح سے یہاں سے وہاں جاتا دیکھ رہی تھی جس کے کپڑے خراب ہو گئے تھے بال تک ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے اُس کے باوجود وہ اپنی حالت سے یکسر بے نیاز کاموں میں لگا ہوا تھا۔ "یکایک میثم کو بھی خود پر کسی کی نظروں کا ارتکاز محسوس ہوا تو سر اٹھائے اُپر کی جانب دیکھا دونوں کی نظروں کا تصادم بہت زبردست ہوا تھا۔ "اپنی طرف میثم کو دیکھنے کے باوجود "مشک نے اُس سے نظریں نہیں ہٹائی تھی جانے کیسی بے بسی تھی جس میں وہ خود کو جکڑتا تھی۔ "اُس کی اُداسی بھانپتا میثم نے "اشارے سے اُس محسوس کرنے لگی

کو مسکرا نے کا کہا۔۔ "جس پر وہ مسکراتو نہ پائی تھی البتہ آنکھوں سے آنسو بہہ کر گال پر پھسلا تھا

مشک نیچے آ جاؤ وقت بہت ہو گیا ہے تیار ہونے کی کرو۔۔ "نیچے سے آتی" سوہا کی آواز پر حسرت سے اُس نے نیچے کھڑے میثم کو دیکھا جواب اُس سے نظریں ہٹاتا پھولوں کو دیکھ رہا تھا جو لڑکا اُس کو دکھا رہا تھا

کاش آج ہماری منگی آپ سے ہوتی تو ہماری خوشی کا عالم دیکھنے لائق" ہوتا۔۔ "آہستہ آواز میں بڑبڑاتی وہ نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔ "دوبارہ سے جب میثم نے اپنا سر اُپر اٹھایا تو وہاں مشک کو ناپا کر گہری سانس بھری جلدی بیٹھو تمہیں تیار کریں۔۔ "بعد میں بچوں کو بھی دیکھنا ہے"

مجھے۔۔ "مشک کمرے میں آئی تو سوہا نے جلدی سے اُس کا ڈریس نکال کر عجلت کا مظاہرہ کیا

اچھا تیار کیجئے گا ہمیں۔۔ "تاکہ ہر دیکھنے کی نظر ہم پر سے ہٹیں نہ۔۔" اُس
کے لہجے میں کچھ ایسا تھا جس پر سمعیہ جو ابھی اُس کا واشر روم استعمال کر کے باہر
آئی تھی چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس نے اپنا خریدہ ہوا ڈریس بیڈ سے
اٹھائے ہاتھ میں لیا تھا

وہ تو میں کر لوں گی پر تم اُس دن اتنے بڑے مال کی تھی تو لائی کیا تھی محض "
ایک ڈریس؟" سوہانے اُس کو افسوس بھری نظروں سے دیکھا
کچھ اور بھی لینا تھا کیا؟ "مشک جیسے گہری نیند سے جاگی تھی"
بلکل اور بھی بہت کچھ لیا جاتا ہے جیسے میچنگ میں جیولری "سینڈل"
وغیرہ۔۔ "تمہارے پاس تو اچھے برینڈ کا میک اپ تک نہیں اب مجھے وہ لینے
اپنے گھر جانا پڑے گا۔۔" سوہا سر جھٹک کر بولی

میری پرس میں سے میک اپ کا سامان نکالوں۔۔ "اور ڈریس کارنگ"
سوفٹ کریم ہے تو دیکھ لو اپنے جو توں میں سے کوئی اس کو آجائے تو دے
دو۔۔ "سمعیہ نے اپنے بالوں سے تولیہ نکال کر اُس سے کہا

ٹھیک ہے پر یہ پہلے نہادھو کر تو آجائے سارا گھر مہمانوں سے بھر جائے"
گا۔۔"راحیل کے گھر والے بھی آجائے گے شاید تب یہ لڑکی تیار ہو جائے
گی۔۔"مجھے دیکھو میں نے ابھی خود تیار ہونا ہے بچوں کو کرنا ہے جولان میں
کارٹون جیسی صورت اختیار کر چکے ہیں۔۔"سوہانے جھنجھلائے ہوئے لہجے
میں کہا

ابھی تم اس کو دیکھو علی اور علینہ کو عبداللہ کے ساتھ میں دیکھ لوں"
گی۔۔"بیڈ سے اپنا ڈوپٹہ اٹھا کر خود پر اوڑھ کر سمعیہ اتنا بول کر کمرے سے
باہر نکل گئی

مشک جلدی بھی کرو فون کیوں ہاتھ میں پکڑ کر کھڑی ہو؟"سوہا کو تپ"
چڑھی

آپ کا شکریہ لیکن آپ کو اتنا فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"ہم نے"
روح اور عمل کو میسج کر دیا ہے وہ دونوں بس آنے والے ہیں تو ہمیں تیار وہ
کرے گی۔۔"ہمیں نہ آپ کا سینڈل چاہیے اور نہ آپ کا برینڈڈ میک

اپ۔۔"بچپن میں اپنے ساتھ بٹھا کر آپ دونوں نے کبھی ٹی وی تک دیکھنے نہیں دیا تو آج آپ لوگوں نے کیسے سوچ لیا کہ ہم آپ دونوں کی استعمال شدہ چیزیں لے گے۔۔"مشک کی بات پر سوہا کا دماغ گھوما تھا

اس بکو اس کا مطلب؟"تم خود کو سمجھنے کیا لگی ہو؟"سوہا غصے سے اُس کو دیکھنے لگی جس نے آج سے پہلے کبھی اُس سے یا سمعیہ سے ایسے بات تک نہ کی تھی۔۔"بھلا جب وہ میٹم جیسے شخص کے ساتھ روڈ ہو سکتی تھی تو پھر سامنے کھڑی یہ ہستیاں کون تھی؟"وہ نام نہاد بہنیں؟"جس بس نام تک ہی تھیں آپ کو دیر ہو رہی ہو گی جائے ہمارے کمرے سے ہم نے تیار بھی ہونا" ہے۔۔"مشک نے سر جھٹک کر کہا

مشک تمیز سے بات کرو۔۔"سوہا نے مزید سخت ہوئی"

بُرا کیوں لگ رہا ہے؟"یہ وہ انداز ہے جو آپ لوگ اپناتے تھے۔۔"اسی"

لہجے میں آپ دونوں ہم سے بولتے تھے نہ کہ کمرے سے نکل جاؤ ہماری پرائیویسی ڈسٹرب ہو رہی ہے تو آج ہم آپ سے بولتے ہیں کہ پلیز یہاں سے

جائے کیونکہ واقعی میں ہماری پراویوسی ڈاسٹرب ہو رہی ہے۔۔ "آج
ہماری زندگی کا اسپیشل دن ہے اس لیے موڈ خراب نہ کرے۔۔ "مشک نے
اپنی بات پر زور دے کر کہا تو سوہا ایک اچٹنی نظر اُس پر ڈالتی کمرے سے باہر
نکل گی اُس کے جانے کے بعد بے اختیار گہری سانس لیتی وہ بیڈ پر ڈھے سے
گی تھی

جانے کب تک اپنے آپ پر آیا غصہ دوسروں پر نکلے گا۔۔ "سرہاتھوں میں"
گرائے وہ آہستگی سے بڑبڑائی

عمل پر "دخل پر معذرت"

آپ کا سکھایا ہوا"

آپ کو واپس کیا معذرت



السلام علیکم۔۔ "میثم کُرسی پر بیٹھا پانی پی رہا تھا جب روحا اور عمل نے اُس کو دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم السلام آپ دونوں کچھ جلدی نہیں آگئی۔۔" تقریب تو شام کو ہے۔۔۔ "میثم گلاس خود سے دور کرتا اُن دونوں کو دیکھ کر بولا

جلدی تو آئے لیکن مشک کے کہنے پر دراصل اُس کو تیار بھی کرنا ہے ان " بیگنز میں ہمارے سامان کے ساتھ کچھ اُس کی ضرورت کا سامان بھی ہے۔۔" جواب عمل نے دیا تھا روحا لاکھ منہ پھٹ سہی پر اُس کو میثم سے ڈر لگتا تھا۔ "سوشل ڈسٹینس والے واقعے کو اُس نے کچھ زیادہ ہی سر پر سوار کر لیا تھا

اچھا تو آپ تیار کرے گیں اُس کو۔۔" میثم نے سمجھنے والے انداز میں سر کو " جنبش دے کر کہا

اور نہیں تو کیا۔۔ "پتا ہے خاص اُس نے فرمائش کی ہے کہ بہت اچھا تیار"
کرے اُس کو۔۔ "بہت خوبصورت لگنا چاہتی ہے آج وہ۔۔" آپ کو پتا میں
میک اپ آرٹسٹ بھی ہوں وہ جادو دکھاؤں گی کہ ہر دیکھنے والا حیران رہ
جائے گا۔۔ "عمل نے فرضی کالر جھاڑے

خیال سے بھوتنی نہ بنا دینا پھر ایسا ہو گا کہ ہر دیکھنے والا سیدھا کومہ میں چلا"
جائے گا۔۔ "اُس کی ایسی بات پر روح مزید خاموش نہ رہ پائی
خیر خدا نے جیسے اُس کو بنا کر بھیجا ہے ویسے بھی ہر دیکھنے والا اندازہ بخوبی"
لگا سکتا ہے کہ بنانے والے نے فہرست سے بنایا ہے اپنی ویز آل دا بیسٹ آپ
کو جو جادو بکھیرنا ہے بکھیر دے۔۔ "لیکن میک اپ اُس کو لائٹ کیجئے
گا۔۔" اُس نے کبھی میک اپ کیا نہیں کم ہی کیا ہے تو جب بھی کرتی ہے
چہرے پر پمپلز وغیرہ کا مسئلہ ہو جاتا ہے۔۔ "تو خیال کیجئے گا۔۔" میٹم سنجیدگی
سے بولا

جی جی آپ فکر نہ کرے میک اپ تب سٹارٹ ہو گا جب رسم قریب ہو گی " ایسے پھر فوراً سے وہ ریمو بھی کر سکتی ہے۔۔ " عمل اُس کی فکر مندی پر مسکرا کر بولی

میک اپ سے ویسے پمپلز بھی آتے ہیں؟ " روحا یہ سن کر حیران ہوئی تھی " روزانہ کرنے والوں کو پتا نہیں ہوتا۔۔ " میثم نے جواب دیا تو عمل کی ہنسی " چھوٹ گی البتہ روحا کا منہ لٹک گیا کہ آخر اُس نے سامنے بیٹھے میثم کا کونسا قرضہ لیکر بھاگ گی تھی جو وہ ایسے اُس پر ٹونٹ مارنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا

کر والی ٹھنڈی ٹھنڈی اب چلیں اندر؟ " روحا نے اُس کو گھورا " ہاں کیوں نہیں۔۔ " عمل اپنی ہنسی ضبط کرتی اتنا بول کر اندر کی طرف بڑھ " گی۔۔ " اُن دونوں کو جاتا دیکھ کر میثم دوبارہ سے اریجنمنٹ دیکھنے لگا

اب یہ کام چھوڑ خود بھی تیار ہونے جا۔۔ "صبح سے شام تک" شہزاد نے "اُس کو یہاں سے وہاں بس ڈورتا دیکھا تھا جس کو کھانے پینے تک کا بھی ہوش نہیں تھا جی بھی اُس کے پاس آکر وہ سنجیدگی سے بولا

جی بھائی چلا جاؤں گا ابھی میں ایک دفع پھر سے سب کچھ دیکھ لوں کہیں کچھ " رہ نہ گیا ہو۔۔ " میثم اپنے ہاتھ جھاڑ کر اُس سے بولا

باقی ہم دیکھ لے گے تم جاؤ ایک گھنٹہ ریست کرو پھر تیار ہو کر " آجانا۔۔ " شہزاد نے اسرار کیا

جی بھائی چلا جاؤں گا بس ایک بار کیٹرین والوں سے بات " ہو جائے۔۔ " اُنہیں پھر سے مینیو سمجھانا پڑے گا۔۔ " میثم جیب سے

موبائل فون نکال کر بولا تو شہزاد نے تاسف سے اُس کو دیکھا جس کو اپنا کوئی ہوش نہیں تھا

میثم تم واقعی خوش ہو؟ " شہزاد نے ناچاہتے ہوئے بھی پوچھا " گڑیا خوش ہے بہت۔۔ " میثم نے جواباً کہا "

میں تم سے تمہارا پوچھ رہا ہوں۔۔۔" گڑیا کا مت بتاؤ اُس کو میں جانتا"
ہو۔۔۔" شہزاد نے ٹوکا

میں بھی خوش ہوں کیونکہ وہ خوش ہے۔۔۔" میرے لیے اُس کی خوشی"
بہت معنی رکھتی ہے۔۔۔" میثم نے سنجیدگی سے بتایا

اچھا تم جاؤ۔۔۔" شہزاد آج اُس کو نہ تنگ کرنا چاہتا تھا اور نہ کوئی بحث"
ایک بار گڑیا کو دیکھ آؤں پھر چلا جاؤں گا۔۔۔" میثم نے بتایا

اُس کو کیوں دیکھنا ہے۔۔۔" رہنے دو وہ تیار ہو رہی ہو گی۔۔۔" شہزاد نے اپنا"
سرنفی میں ہلا کر اُس کو ٹوکا

ایک گھنٹہ ہو گیا ہے تیار ہوئی ہو گی میں اُس سے مل کر آتا ہوں۔۔۔" میثم
سنجیدگی سے بول کر اندر کی طرف بڑھ گیا پیچھے شہزاد ضبط بھرا سانس بھر کر
رہ گیا

نہ پاس رکھنا ہے اور نہ دور کرنے کی ہمت ہے۔۔۔" تناسف سے بڑبڑاتا شہزاد"
اپنا سر جھٹکتے رہ گیا

میں تیار ہوگی ہوں اب جارہی ہوں نیچے تصویریں بنانے۔۔ "روح اپنا چہرہ"
دیکھ کر پر جوش لہجے میں بولی

ہاں تم مرو نیچے جا کر۔۔ "عمل نے منہ بنا کر کہتے آخری ٹچ اپ مشک کے"
میک اپ کو دیکھ کر ایک طائرانہ نظر اُس پر ڈالی جو پوری طرح سے تیار تھی
ضرور تم بھی واشروم میں جا کر فوت ہو جاؤ۔۔ "روح ابھی دو بدو بولی کیونکہ"
عمل ابھی تک تیار نہیں ہوئی تھی

تم جاؤ جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔ "مشک نے اُس کو دیکھ کر نرمی سے کہا"
آفت لگ رہی ہو۔۔ "اگر میں لڑکا ہوتی تو ابھی تمہارا ہاتھ پکڑ کر بھاگ"
جاتی۔۔ "عمل اُس کو دیکھ کر آنکھ کا کوناد با کر بولی تو مشک مسکرائی
میں جلدی سے تیار ہو جاؤں۔۔ "عمل کہتی واشروم کی طرف بڑھ"
گی۔۔ "روح جبکہ پہلے ہی نیچے جا چکی تھی۔۔ "مشک نے ابھی خود کا سہی سے

جائزہ بھی نہیں لیا تھا جب کلک کی آواز سے دروازہ کھول کر کوئی کمرے میں داخل ہوا تھا وہ آہٹ پہچانتی تھی تبھی دل کی دھڑکن ایک پل کو تھمی تھی بات ہو سکتی ہے؟ "گلا کھنکھار کر میثم نے اُس کی پشت کو دیکھ کر کہا تو اسٹول" سے اُٹھ کر مشک نے اپنا رخ اُس کی طرف کیا تو اُس کو دیکھ کر میثم ایک پل کو مبہوت ہوا تھا۔ "جس نے کریم کلر کے لہنگے کے ساتھ میچنگ جیولری پہن رکھی تھی۔" اُس کے پیروں میں ہائے ہیلز کی سینڈل تھی جو اُس کے پیروں کو لمبے اور پتلے دکھا رہی تھی۔ "چہرے پر مناسب لائٹ سامیک کیا تھا جو اُس کی خوبصورتی کو مزید نکھار رہا تھا۔" ڈوپٹہ اُس کے ایک کندھے کی طرف سیٹ کیا گیا تھا دوسرے طرف کچھ بال تھے اور باقی سارے بال پشت پر چھوڑے ہوئے تھے آج وہ سراپا قیامت بنی ہوئی تھی۔ "آج میثم نے پہلی بار اُس کو اتنا سجا سنورا دیکھا تھا وہ پہچان نہیں پایا کہ سامنے کھڑی لڑکی اُس کی گڑیا تھی۔" وہ اتنا تیار راحیل جیسے شخص کے لیے ہوئی

تھی۔۔" یہ بات میثم کے دل کو چُسبھی تھی۔۔" اپنے چہرے کا زاویہ بدل کر
پھیر کر اُس نے گہرا سانس بھرا تھا چہرے پر دونوں ہاتھ

لیکن مشک کے چہرے پر اتنے دنوں بعد پہلی بار وہ دل سے مسکرائی تھی۔"
اُس کے جیسے دل کی مراد پوری ہوئی تھی۔۔" ایک پل کے لیے ہی سہی لیکن
اُس کو میثم کی طرف سے وہ ڈھیر جانے والی نظر مل گئی تھی۔۔" جس کے لیے
اُس نے اتنی تیاری اتنی محنت کی تھی۔۔" اب جیسے اُس کو کسی اور چیز کی
خواہش نہ رہی تھی

کیسے لگ رہے ہیں ہم؟" اُس کی نظروں میں ستائش دیکھنے کے باوجود مشک
نے سوال کیا

بلکل گڑبیا کی طرح موم سی۔۔" میثم اُس کی جانب دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ

سے بولا

سہی سے بتائے نہ۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

بہت پیاری بہت سے بھی زیادہ خوبصورت۔۔ "ایسا لگ رہا ہے جیسے پرستان
سے کوئی پری اپنا راستہ بھٹک گئی ہے۔۔" لیکن آپ کو اتنا تیار ہونے کی
ضرورت نہیں تھی سادگی میں بھی آپ اُس کو مات دے جاتی۔۔ "میثم
جذباتی ہو گیا تھا اور اُس کو ایسے دیکھ کر مشک بھی۔۔" تبھی ہونٹوں پر تو
مسکراہٹ تھی لیکن آنکھیں نم تھیں

ہم کونسا اُس کے لیے تیار ہوئے تھے۔۔ "روانگی میں اُس کے منہ سے نکل
گیا

مطلب؟ "میثم چونکا"

آپ تیار کیوں نہیں ہوئے؟ "بات بدل کر مشک نے بے اختیار اپنا رخ بدلا"
وہ اب کمزور پڑنا نہیں چاہتی تھی اُس کو لگ رہا تھا اگر میثم کو دیکھتی رہی تو بہت
کچھ بول جائے گی جو اُس کو بولنا بالکل نہیں چاہیے۔۔ "لیکن اُس کے ایسے
رُخ پھیرنے پر میثم آج پہلی بار اُس کے لمبے خوبصورت بال دیکھ رہا

تھا۔ "کیونکہ وہ ہمیشہ اُس کے پاس جب بھی آئی تھی سر پہ ڈوپٹہ ہوتا تھا اور
آج جب بالوں کو دیکھا تو نظروں میں ستائش اُبھری تھی۔ "مشک کے بال
بلکل ویسے تھے جیسے کبھی اُس نے خواہش کی تھی کہ "نیہا کے ہو۔۔" اُس
کے بال بڑے ہوتے تھے لیکن ایسے اسٹریٹ نہیں تھے جیسے مشک کے تھے
ہو جاؤں گا بس دیکھنے آیا تھا کہ آپ کیسے لگتی ہو۔۔" اُس کے بالوں سے "
نظریں ہٹا کر میٹم نے بتایا

آپ بھی ہو جائے تیار۔۔" گردن موڑ کر مشک نے کہا تو میٹم کی نظر بھٹک "
پر پڑی تھی جو بہت jawline کر اُس کی گردن پر بنی جاء لائن
خوبصورت تھی اور مشک کو مزید خوبصورت بنا رہی تھی
ایک منٹ ایسے ہی کھڑے رہے گا ہلنا مت۔ "میٹم اتنا بول کر جلدی سے "
اپنی جیب سے فون نکالنے لگا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی پر اپنی جگہ سے
وہ ایک انچ تک نہ ہلی تھی بس خاموش کھڑی وہ اُس کی کاروائی ملاحظہ فرما رہی
تھی

پرفیکٹ۔۔ "اُس کی اس اینگل سے تصویریں بنانا میٹم ہلکا سا مسکرایا"
یہ کیا تھا؟ "وہ حیران تھی"

کچھ نہیں۔۔ "اُس کو ٹال کر وہ چلتا ہوا اُس کے روبرو کھڑا ہوا۔۔ "اُس کے "
ایسے پاس آنے پر مشک کو اپنے دل کی دھڑکن سست پڑتی محسوس ہوئی تھی
جس سے انجان "میٹم اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا اُس کے بالوں کو سمیٹنے
لگا۔۔ "اُس کو ایسے کرتا دیکھ کر مشک پریشان ہوئی تھی پھر بے ساختہ واشروم
کی طرف بھی دیکھا جہاں "عمل موجود تھی اور وہ کبھی بھی آسکتی تھی
کیا کر رہے ہیں آپ؟ "ہماری تیاری خراب ہو جائے گی۔۔ "اپنے بالوں "
میں کھینچاؤ محسوس کرتی مشک جلدی سے بولی
تھوڑا صبر۔۔ "اُس کے بالوں کو جوڑے کی شکل دیتا وہ ڈریسنگ ٹیبل پر پنز "
تلاش کرنے لگا جو اُس کو آسانی سے مل بھی گی۔۔ "اُن کو ہاتھ میں لیکر وہ
دوبارہ مشک کی طرف متوجہ ہوا تو وہ سمجھ گئی کہ میٹم کیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے
ہم نے بال کھلے چھوڑنے تھے۔۔ "مشک جلدی سے بولی"

پر میں نہیں چاہتا کہ آپ کے یہ بال نیچے کوئی اور دیکھے۔۔ "سنجیدگی سے"

بول کر وہ جوڑا بنانے کے بعد اُس کا سیٹ کیا گیا ڈوپٹہ بھی کھولنے لگا تو مشک نے بدک کر دور ہونا چاہا لیکن میٹم کی ایک گھوری پر وہ ایک جگہ ٹک کے رہ گئی۔۔ "اُس کا پورا چہرہ لال بھبھو ہو گیا تھا پر اُس کے برعکس میٹم کے تاثرات نارمل تھے

کیا ہمارے اتنے قریب کھڑے ہونے کے باوجود ان کو ہمارے لیے کچھ"

محسوس نہیں ہوتا؟" میٹم کو دیکھ کر مشک نے دُکھ سے سوچا

ڈوپٹہ سر پر ہو گا تو مزید پیاری لگے گی۔۔ "اپنی کاروائی سے مطمئن ہوتا میٹم"

مسکرا کر بولا تو مشک نے ایک نظر آئینے میں خود کو دیکھا جہاں وہ پہلے سے الگ دیکھ رہی تھی

میں چلتا ہوں۔۔ "ایک آخری نگاہ اُس پر ڈال کر میٹم اُلٹے قدموں سمیت"

باہر کی طرف بڑھ گیا

میثم چلا گیا تو مشک کو اپنے اندر وحشت کا احساس ہوا"

عکسِ خوشبو ہوں بکھرنے سے نہ روکے کوئی
اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

کانپ اٹھتی ہوں میں یہ سوچ کے تنہائی میں
میرے چہرے پہ تیرا نام نہ پڑھ لے کوئی

جس طرح خواب میرے ہو گئے ریزہ ریزہ
اس طرح سے نہ کبھی ٹوٹ کے بکھرے کوئی

میں تو اس دن سے ہر اسماں ہوں کہ جب حکم ملے
خشک پھولوں کو کتابوں میں نہ رکھے کوئی

اب تو اس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں
اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

کوئی آہٹ، کوئی آواز، کوئی چاپ نہیں
دل کی گلیاں بڑی سنسان ہیں آئے کوئی

ہیں کیا حالت بنالی تم نے اپنی؟ "عمل واشروم سے نہادھو کر باہر آئی تو"
مشک کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی

واشروم میں واقعی فوت ہو گئی تھی کیا؟ "مشک نے اُس کی بات نظر انداز کی"
فوت ہوتی تو تمہارے سامنے ہوتی مجھے بس یہ بتاؤ لہنگے کے اُپر ایسے ڈوپٹہ "
کون اوڑھتا ہے؟ "بال تک باندھ دیئے میں نے اتنی محنت سے بال بنائے

تھے یار تمہارے۔۔ "عمل روہانسی ہوئی اور مشک شر مندہ وہ چاہ کر بھی اُس کو بتا نہیں پائی کہ یہ "میٹم کی مہربانی تھی

ہم نے اوڑھ لیا ہے نہ اچھا بھی لگ رہا ہے تو بس ایسے ٹھیک ہے۔۔۔ "مشک نے اپنے لہجے کو نارمل کیے اُس سے کہا ٹھیک ہے جیسا تمہیں سہی لگے میں کیا کہہ سکتی ہوں؟ "عمل سر جھٹک کر "کہتی آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی

ہم اچھے لگ رہے ہیں کیا بہت؟ "مشک نے اُس کو خود میں مصروف دیکھ کر "پوچھا

ہاں بہت۔۔۔ "تم کافی ٹائیٹم ایسے تیار ہوتی ہو تو جب بھی ہوتی ہو بہت الگ "لگتی ہو۔۔ "ورنہ روز روز میک اپ کرنے والوں کی شکل ایک جیسی لگتی ہے۔۔ "عمل اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بولی لیکن جب کمرے میں "روح کو داخل ہوتا دیکھا تو شرارت سے بولی

یہ آخری لائن مجھے دیکھ کر بولی؟ "روحانے اُس کو گھورا"

کیونکہ تمہارے بارے میں بولی ہے۔۔۔" جواب مشک نے دیا تھا"

خود تو جیسے آج تم نے اُپسر الگنا ہے۔۔۔" روحانے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا"

آج دیکھنا مجھے تم بجلیاں گرہاؤں گی میں لوگوں کے دلوں میں"

بجلیاں۔۔۔" عمل نے ایک ادا سے کہا

ہی ہی ہی خیال سے خود اُن بجلیوں کی زد میں نہ آ جانا کیونکہ ہم سے کوئی"

تمہیں پھر بچانے آنے سے رہا۔۔۔'روحانے ابھی سے ہاتھ کھڑے کر کے

حساب بے باک کیا

بے فکر رہو تم سے مدد مانگوں گی بھی نہیں۔۔۔" مشک آجائے گی۔۔۔" عمل"

نے اُس کو گھور کر کہا

سوری عمو لیکن ہم کیسے آسکتے ہیں ہم تو مصروف ہو گے نہ؟' منگنی جو ہماری"

ہے۔۔۔" معصومیت سے جو مشک بولی وہ سن کر عمل کا منہ لٹک گیا لیکن روحا

کا قہقہہ بے ساختہ تھا

بات نہ کرے مجھ سے تم دونوں میں سے کوئی۔۔ "نروٹھے پن سے کہتی وہ"
تیار ہونے لگی تو مزید پھر کسی نے اُس کو نہیں چھیڑا

کچھ دیر بعد پورا گھر مہمانوں سے بھر گیا تھا۔۔ "راحیل بھی اپنی فیملی کے"
ساتھ وہاں آ گیا تھا۔۔ "کچھ مزید وقت گزرا تو مشک کو بھی نیچے لا کر "راحیل
کے پاس جا کر کھڑا کر دیا تھا۔۔ "اُس کے ساتھ کھڑی تو مشک تھی لیکن اُس
کا دماغ "میثم کی طرف تھا وہ بے چینی کی کیفیت میں چاروں اطراف کا جائزہ
لینے لگی جہاں سب کو نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا اُس کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ
یہ اُس کا گھر ہے جس کو محض منگنی کی رسم کے لیے اتنا سجایا گیا تھا۔۔ "پرا بھی
فوکس گھر کے بجائے اُس پر تھا جو سب کچھ کرنے کے بعد نجانے کہاں غائب
ہو گیا تھا۔۔ "اُس کو ناپا کر "مشک کو مایوسی نے آگھیرا تھا۔۔ "آنکھیں لبالب
پانی سے بھر گئی تھی اُس کو تکلیف ہوئی یہ سوچ کر کہ میثم نے پھر سے اُس کو
اکیلا کر دیا تھا

بہت ہاٹ لگ رہی ہو یہ کہتا میں اگر ڈوپٹہ لینے کا تمہیں سینس "

ہوتا۔ "را حیل اُس کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں بولا تو مشک کو اُس سے کراہیت محسوس ہوئی لیکن وہ چاہنے کے باوجود اُس سے دور نہیں ہو پائی تھی ایک تو مہمان بہت تھے دوسرا "محسن لغاری کا حکم تھا کہ وہ کوئی بھی بد تمیزی کرنے کا سوچے بھی نہ

مسکراؤ ایسے کیوں کھڑی ہو؟ "اُس کے چہرے کے عجیب تاثرات دیکھ کر "ریان اُس کے ساتھ کھڑا ہوا

یہ بہت چپک رہا ہے۔۔ "مشک رونے والی ہو گی تھی "

ظاہر چپکے گا کیوں نہیں بھائی جو یہاں نہیں موقعے کا فائدہ تو اٹھائے گا نہ سالا "

خبیث۔۔ "ریان جانے کس پر تپا ہوا را حیل پر برس رہا تھا

وہ نہیں ہے؟ "مشک چونکی اُس کو لگ رہا تھا وہ بس ہال میں نہیں گھر کے "

کسی کو نے میں ضرور ہو گا لیکن یہ جان کر اُس کو حیرت ہوئی کہ وہ یہاں تھا ہی

نہیں

سارے انتظامات کرنے کے بعد وہ یہاں سے باہر چلے گئے تھے۔ "ابھی" تک پھر وہ واپس نہیں آئے۔ "ریان نے شانے اُچکا کر جواب دیا جس کو سن کر مشک کے اندر مزید اُداسی نے اپنا گھیرا تنگ کر لیا

اچھا تم یہاں آ جاؤ۔" اُس کی اُداسی کا الگ مطلب نکالتا ریان نے اُس کو "اپنی طرف آنے کا کہا اور خود دونوں کے بیچ دیوار بن کر کھڑا ہو گیا

دوسری طرف میٹم اپنے کمرے میں موجود بیڈ پر چٹ لیٹا چھت کو گھورنے "میں مصروف تھا وہ منگنی پر جائے یا نہ جائے اس کشمکش اور عجیب کیفیت میں مبتلا تھا۔" صنم لغاری نے آج کے موقع کے مطابق اُس کے کپڑے پر پس کر کے رکھ دیئے تھے جن کو اُس نے دیکھا تک نہیں تھا۔ "سارا کچھ اُس نے سنبھال لیا تھا پر اب یہ ہمت نہیں تھی اُس میں کہ وہ جا کر رسم میں شرکت کرتا۔" وہ چاہ کر بھی یہ منظر نہیں دیکھ سکتا تھا جس میں اُس کی گڑیا کا ہاتھ را حیل کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ اُس کو اپنے نام کی انگھوٹی پہنائے

گا۔ "یہ سب سوچتے ہوئے گہرے سانس اپنے اندر کھینچتا وہ کبھی کمرے کی لائٹ آف کر رہا تھا تو کبھی آن

وہ اپنی اسی کاروائی میں مصروف تھا جب سیل فون اُس کا بجنے لگا "تھا۔" گردن موڑ کر اُس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا سیل فون اٹھا کر دیکھا جہاں "شہزاد کالنگ لکھا آ رہا تھا

ہیلو کیا ہوا؟" کچھ چاہیے تھا کیا؟" وہاں سب کچھ پرفیکٹ تو ہے نہ؟" کال "ریسیو کرتے فوراً سے کی سوال اُس نے ایک ساتھ پوچھ ڈالے ضرورت تو واقعی ہے۔" شہزاد نے بتایا

اچھا کس چیز کی جلدی سے بتائے۔" میٹم پریشان ہوتا یکدم سیدھا ہو کر "بیٹھ گیا

تمہاری۔" شہزاد یک لفظی بولا

میری؟" وہ الجھا

ہاں بھائی تمہاری۔۔ "کہاں غائب ہو جلدی سے آ جاؤ انگھوٹی ا یکسچنج ہونے والی ہے تمہارا ویٹ ہے۔۔ "گڑیا تک تمہاری راہ دیکھ رہی ہے۔۔ "شہزاد کی

بات پر وہ ایک پل کو چپ ہوا لیکن پھر بولا

میرا ویٹ نہ کرے۔۔ "میں نہیں آ پاؤں گا۔۔"

کیا مطلب؟ "شہزاد کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا"

ضروری کام پڑ گیا ہے۔۔ "آہل کافون آیا تھا مجھے وہاں کے لیے نکلنا"

ہے۔۔ "گڑیا سے میری طرف سے معذرت کر لیجئے گا۔۔ "میثم نے بتایا

میثم آریوان یوٹر سینس؟ "تم گڑیا کی طرف آنے سے انکار کر رہے"

ہو؟ "کیا تمہیں پتا نہیں آج اُس کا کتنا خاص دن ہے۔۔ "شہزاد کی آواز اونچی

ہوئی تھی

جانتا ہوں لیکن میری مجبوری ہے۔۔ "میثم نے صفائی دی"

یہ مجبوریاں تمہارے لیے گڑیا سے زیادہ ضروری کب سے ہو گئی؟ "شہزاد"

طنز یہ کیے بنانا رہ پایا

بھائی بات کو سمجھے کچھ ضروری ہے تبھی میں ایسا بول رہا ہوں ورنہ کیا میں " ایسا کبھی کر سکتا ہوں؟ " میثم کے لہجے میں سوائے سنجیدگی کے کچھ اور نہ تھا گڑیا کو مزید ہرٹ کرنے کی ضرورت نہیں اس لیے اپنا ضروری کام بھاڑ " میں جھونک کر فوراً سے پہلے یہاں آؤ۔ " شہزاد کا انداز حتمی تھا گڑیا کو ہرٹ کرنے کا میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔ " میثم جلدی سے بولا " سوچتے نہیں پر کر ضرور جاتے ہو۔ " طنزیہ لہجے میں بول کر شہزاد نے کال کاٹ گی۔ " میثم کتنی ہی دیر تک موبائل اسکرین کو بے مقصد دیکھتا رہا

انگھوٹی پہنانے کی رسم شروع کر دے۔ " میثم کو ضروری کام سے جانا " پڑ گیا ہے۔ " شہزاد نے سنجیدگی سے بتایا

آج کے دن کیا ضروری کام آگیا؟ " صنم لغاری حیران ہوئی " گھر جا کر پوچھ لیجئے گا۔ " شہزاد مشک سے نظریں چرا کر بولا "

اُس کی اتنی خاص ضرورت بھی نہ تھی۔۔ "نخوت سے سر جھٹک کر کہتے"
راحیل نے بُت بن کر کھڑی ہوئی مشک کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور بنا کسی
دیری کے انگھوٹی اُس کی انگلی کی زینت بنا دیا تو ہال تالیوں کی آواز سے گونج
اُٹھا

اب تمہاری باری۔۔ "سو نیا لغاری نے مسکرا کر اُس کو انگھوٹی تھمائی"
انگھوٹی کو ہاتھ میں پکڑے وہ بے تاثر نگاہوں سے بس اُس کو دیکھتی
رہی۔۔ "سب لوگوں کو اُس کا رویہ عجیب لگا تھا

سوچ کیا رہی ہوا انگھوٹی پہناؤ۔۔ "راحیل کی آواز پر ہوش میں واپس لوٹتی"
اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں عجیب سا تاثر تھا
پہناؤ۔۔ "راحیل نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو دل پر پتھر رکھ کر مشک نے اُس کو"
انگھوٹی پہنائی۔۔ "ایک بار پھر سب نے خوشی سے تالیاں بجانا شروع کر دی
ڈانس ہو جائے؟" روحانے پر جوش لہجے میں نیا شوشہ چھوڑا تو سب نے"

حامی بھری

کیوں نہیں میں ڈی جے سے کہتا ہوں۔۔ "شہزاد نے مسکرا کر کہا تو اس"
پاس 'یا ہو دو کا نعرہ گونجاتھا

Nahi Jeena Tere baaju

Nh Jeena Nh Jeena

گانا جیسے شروع ہوا سب نے اپنی اپنی جگہ سنبھال لی تھی"

Nahi Jeena Tere baaju

Nh Jeena Nh Jeena

ر باب نے اپنا ہاتھ خاموش کھڑے شہزاد کی طرف بڑھایا تو خود کو کمپوز کرتا"
مسکرا کر وہ اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے گیا

Nahi Jeena Tere baaju

Nh Jeena Nh Jeena

رُباب اور شہزاد ڈانس کرنے والی جگہ پر پہنچے تو ابراہیم سمعیہ کی طرف بڑھا
اور سوہایوسف کی طرف بڑھی

Nahi Jeena Tere baaju

Nh Jeena Nh Jeena

روحانے ٹیمپیری طور پر اپنا پارٹنر ریان کے ساتھ بنایا تھا اور عمل نے بھی "
کسی کو ڈھونڈ لیا تھا کیل ڈانس کے لیے

Mein Tainu samjhawan ki

Na Tere Bina lagda jee

گانے کے بول سُن کر مشک کے سامنے میثم کا عکس لہرایا تھا۔۔ "ہاتھ اُپر"
کر کے اُس نے ہاتھ میں موجود انگھوٹی کو دیکھا تو چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ
نے بسیرا کر لیا

Mein Tainu samjhawan ki
Na Tere Bina lagda jee

چلو آؤ۔۔ "راحیل نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر ڈانس کے لیے لے جانے لگا"
ہمیں نہیں آتا ڈانس۔۔ "جھنجھلا کر کہتے مشک نے اپنا ہاتھ آگے چھڑانا چاہا"
پر ناکام ٹھہری

Tu Kee Jane Pyaar Mera
Mein Kara intzar tera
Tu Dil tu Yon jaan Meri

چُپ چاپ اچھے بچوں کی طرح میرے ساتھ دو۔۔ "راہیل نے سنجیدگی"
سے کہا تو لب بھینچ کر مشک اُس کی بات ماننے پر تیار ہوئی کیونکہ ہر کیل گول
دائرے کی شکل اختیار کرتا اپنے اپنے پار ٹنر کے ساتھ ڈانس کرنے میں
مصروف تھا۔۔ "ایسے میں اگر کوئی اُس کی اکتاہٹ یا ناپسندیدگی کو محسوس
کرتا تو بلاوجہ تماشا لگ جاتا یہی سوچ کر اُس نے زہر کا پیالہ پیا

Mein Tainu samjhawan ki
Na Tere Bina lagda jee

Tu Kee Jane Pyaar Mera
Mein Karu intzar tera
Tu Dil tu Yon jaan Meri

تھوڑا فاصلہ بناؤ۔۔ اُس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹائے مشک نے وارن کیا تو۔۔

راحیل کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔ "پہلے جو اُس نے بس اپنا ایک ہاتھ رکھا تھا اب دوسرے ہاتھ کو اُس کے ہاتھ سے نکالتا اپنے دونوں ہاتھ اُس کی کمر کے دائیں بائیں جانب رکھ کر اُس کو مزید تپا گیا۔" وہ چاہ کر بھی اس بار بھی کچھ نہیں کر سکی تھی پر اُس نے دل میں سوچ لیا کہ جب پوزیشن بدلنے کی باری آئے گی تو وہ یہاں سے نیچے اتر جائے گی۔۔ "یہی سوچتی مشک کو گول گھمانے لگا راحیل تو اپنا ہاتھ جلدی سے چھڑا کر وہ نکلنے لگی تھی جب اُس کی ہیل لہنگے میں بُری طرح سے اٹکی۔۔" ابھی گرتی کہ کسی کے مضبوط حصار نے اُس کو گرنے سے بچایا۔۔ "مشک نے اپنا سر اٹھایا تو حیران رہ گئی کیونکہ سامنے کوئی اور نہیں" میثم تھا جو چہرے پر فکر مندی والا تاثر سجائے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔ "اُس کو دیکھ کر جہاں مشک کے چہرے پر اطمینان بکھرا وہی اُس کی پہلے ہوئی غیر موجودگی کو یاد کرتی وہ اُس سے دور ہونے لگی جب دوبارہ سے اُس کا پیر مڑا

خیال سے۔۔ "دوبارہ سے اُس کو گرنے سے بچاتا میثم نے احتیاط سے اُس کو"
کھڑا کیا۔۔ "پھر اُس کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر رکھتا دوسرا اُس کے ہاتھ میں
دے کر اُس کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھسائی تو گردن موڑ کر اپنا
اور اُس کا ہاتھ دیکھ کر دنگ رہ گئی۔۔ "چہرہ خون چھلکانے کی حد تک سُرخ
ہوا تھا اُس کو میثم سے کسی ایسی چیز کی توقع ہر گز نہ تھی۔۔ "راحیل کے ساتھ
ڈانس کے درمیان وہ یہ تک جان نہیں پائی تھی کہ "میثم کب آیا؟" وہ تو تبھی
پہنچ گیا تھا جب وہ راحیل کے ساتھ ڈانس پر راضی ہوئی تھی دونوں کو اتنا
نزدیک دیکھ کر پہلے تو وہ اگنور کرنے کی بھرپور کوشش کرنے لگا پر راحیل کو
زیادہ پھیلاتا دیکھ کر میثم کا ضبط ٹوٹا تھا تبھی اُس نے اپنے قدم اُن دونوں کی
طرف بڑھائے جب اچانک ہی مشک کا پاؤں مڑتا دیکھ کر وہ تیزی سے اُس کو
تھام گیا تھا

Mein Tainu samjhawan ki

Na Tere Bina lagda jee

میثم اُس کو اپنے نزدیک کھڑا کیے ہلکے سے ڈانس اسٹیپ لیے تو مشک نے "اُس کے کندھے کو مضبوطی سے تھاما اُس کو ڈر لگا کہ کہیں وہ تیسری بار بھی نہ گر جائے۔۔" اُس نے ایک بار بھی نظریں اٹھائے میثم کو نہیں دیکھا تھا۔۔ "لیکن یہ ضرور دیکھا تھا کہ وہ قد میں اُس کے سینے تک آتی تھی لیکن آج اُس کے کندھوں تک آرہی تھی وجہ اُس کے پاؤں میں موجود ہیل والا سینڈل تھا

دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ڈانس میں مصروف راحیل کا آدھا خون جلا "چکے تھے۔۔۔" کیونکہ میثم نے "مشک کو کسی متاعِ جاں کی طرح سنبھالا ہوا تھا

Tu Kee Jane Pyaar Mera

Mein Karu intzar tera
Tu Dil tu Yon jaan Meri

ڈانس پار ٹنر پھر سے چنچ ہوا تو سب اپنے اپنے پار ٹنر کی طرف بڑھے تھے "
لیکن میٹم نے مشک کو خود سے دور جانے نہیں دیا تھا۔۔" وہ ارد گرد سے بے
نیاز بس مشک کو دیکھ کر خود کو یہ یقین دلانا چاہتا تھا کہ وہ پاس ہے کوئی بھی
را حیل جیسا بندہ آکر اُس سے اُس کی گڑیا کو چھین کر نہیں لے جاسکتا تھا

Ve changa nh keeta beba
Ve changa nh keeta beba
Dil Mera tod ke
Ve bada pachtaiyan Akhan
Ve bada pachtaiyan Akhan

گانے کے یہ بول مشک کو اپنے دل کی ترجمانی کرتے محسوس "

ہوئے۔۔ "اُس نے ہمت کر کے ہلکا سا سراٹھایا تو تصادم "میٹم کی نظروں

سے ہوا جو پہلے سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔ "اور اب مشک کے بھی دیکھنے پر وہ ہلکا

سا مسکرایا تھا

Naal Tere jod me

Tainu chadd k kithe Jawan

Tu Mera parchaawan

Tere mukhde the vich mein Taan

Rab nu apna pawa

Meri Dua.Hayeee

Sajda Tera kardi sada

Tou sunn iqrar Mera
Mein karun intzar tera
Tou Dil toh yOn jaan meri

مشک اُس کی آنکھوں میں دیکھتی اپنا ہاتھ اُس کے کندھے پر سے پھیر کر "
آہستہ آہستہ اُس کا ہاتھ اُس کے بازوؤں پر سے سرکنا میٹم کے ہاتھ سے جا کر
ٹکرایا تو اُس کے چہرے سے نظریں ہٹائے مشک نے ٹھیک ویسے کیا جیسے کچھ
دیر پہلے "میٹم نے کیا تھا مشک نے بھی ویسے اپنے ہاتھ کی انگلیاں اُس کے
ہاتھ کی انگلیوں میں باہم پھسائی تو میٹم کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ کا احاطہ
ہوا تھا

Mein Tainu samjhawan ki
Na Tere Bina lagda jee

میثم نے ویسی پوزیشن میں اُس کا رخ بدل کر اپنے ساتھ لگایا تو مشک کی پشت
اُس کے سینے سے جا لگی

پتا نہیں کیوں لیکن آج آپ کو دیکھ کر دل رُک رُک کر دھڑک رہا"
ہے۔۔" میثم اُس کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں بولا تو وہ جو آنکھیں
موندراں احساس میں کھوئی تھی جھٹ سے اپنی آنکھوں کو کھولا تھا



کک کیوں ہو رہا ہے ایسا؟" مشک واپس اُس کی طرف سے رخ کرتی بے
صبری سے پوچھنے لگی پل بھر میں دل خوشفہم ہوا تھا
کیونکہ آپ کی شادی ہونے والی ہے ایک ماہ سے بھی کم عرصہ بچا"
ہے۔۔" آپ یہاں سے چلی جائے گی یہ احساس بھاری سا ہے۔۔" میں

سوچ رہا ہوں اپنی گڑبیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ یہ لمحات گنواروں۔۔ "اُس کے بعد شاید موقع ملے یا نہ ملے۔۔" میثم نے جو کہا وہ سن کر چھناک کی آواز سے "مشک کے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔

رکھ نہ آنسو سے وصل کی اُمید
کھارے پانی سے دال گلتی نہیں

وہ اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا کرتی بس میثم کا منہ تکتی رہ گئی۔۔ "مزید وہ کچھ کہتی اُس سے پہلے ہال کی تمام لائٹس کو آن کر دیا گیا تھا۔۔" ہال میں پہلے جیسی جگمگاہٹ دیکھ کر "مشک نے اپنے ہاتھوں میں موجود "میثم کے ہاتھوں کو دیکھا جو آہستگی سے اپنے ہاتھ اُس کے ہاتھوں سے نکالتا پیچھے کو ہوا تھا

کتنا آسان ہے آپ کے لیے۔۔ "واعدہ توڑنا۔۔" راستے بدلنا اور ہاتھ "چھڑانا۔۔" اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھتی وہ آہستگی سے تلخ لہجے میں خود سے

بولی۔۔ "میثم سب کے ساتھ وہاں سے اتر گیا تھا پر مشک کے قدم تو جیسے نیچے
جم چکے تھے۔۔ "اُن میں اتنی سکت باقی نہیں بچی تھی کہ وہ ہلکتی جُلّتی
میرا پاس آنا بُرا لگ رہا تھا لیکن اپنے کزن کے ساتھ تو بڑی بے تکلفی"
ہے۔۔ "را حیل دندنا تے اُس کے پاس آکر زہر خند لہجے میں بولا تو مشک نے
کوئی جواب نہیں دیا اُس کے پاس بولنے کے لیے کچھ بچا کیا تھا؟

آئے تو اتنا ڈرامہ کیوں کیا؟" میثم کو دیکھ کر شہزاد نے اُس کو گھورا "
بعد میں آنا تھا۔۔ "آپ سے یو نہیں بول دیا تھا۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے بتایا "
دیر کیوں آنا تھا؟" شہزاد نے ٹٹولا "

کیونکہ میں اُس کا ہاتھ کسی اور کے ہاتھ میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ "کتنا اچھا ہوتا "
جو جیسا میں نے ہمیشہ سے سوچا ہوا تھا سب ویسے ہوتا رہتا۔۔ "میثم کے لہجے
میں افسردگی تھی

تقدیر میں وہ نہیں ہوتا جو ہم ہمیشہ سوچتے ہیں۔۔ "شہزاد نے گہری سانس
بھری

چچا نے سہی نہیں کیا یہ۔۔ "میثم دور کھڑے" محسن لغاری کو دیکھ کر کہا جو "
مہمانوں کے ساتھ خوش گپوں میں مصروف تھے
قسمت میں لکھا ہوتا ہے جو کچھ بھی ہوتا ہے۔۔ "پر تمہیں کیا لگتا ہے اگر "
مشک کی شادی ریان سے ہو جاتی تو سب ویسے ہوتا جیسے شادی کے پہلے
تھا۔۔ "ریان سے شادی کے بعد بھی بے دھڑک ہو کر تم اُس سے ہر فرمائش
کرتے کیا شادی کے بعد بھی وہ تمہارے لیے فکر مند ہوتی۔۔ "تمہارے
لیے خاص طور پر صرف اور صرف تمہارے لیے کیک بیک کرتی؟ "مزیدار
سے کھانے بنا کر وہ تمہارے لیے لاتی؟ "نہیں میثم نہیں ایسا کچھ بھی نہیں
ہوتا اُس کی ترجیحات بدل جاتی جس میں پہلے درجے پر "ریان ہوتا تم
نہیں۔۔ "شہزاد نے حقیقت کا اُس کو وہ آئینہ دکھایا جو وہ خوز کبھی نہ دیکھتا

ٹھیک ہے ویسے بھی ہوتا رہتا مجھے کوئی ایشو نہیں ہوتا کیونکہ وہ میری "آنکھوں کے سامنے تو ہوتی نہ۔۔" میثم کو بس یہ چاہیے تھا کہ ہر وقت "مشک اُس کے سامنے ہوتی۔۔" پھر چاہے وہ اُس کو نظر نہ بھی آتا تو سب ٹھیک تھا اُس کو مسئلہ نہیں تھا

جب دل کرے ملنے چلے جانا زیادہ سینیٹی مت ہو۔۔ "اُس کو دیکھو خود کو" کافی حد تک رلیکس کر چکی ہے۔۔ "شہزاد نے سامنے کی طرف دیکھ کر کہا تو میثم اُس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگا جہاں وہ راہیل کے ساتھ کھڑی ہوتی اُس کی کوئی بات سُن رہی تھی۔" جس کو شہزاد رلیکس بول رہا تھا اُس کے اندر تو اس وقت قیامت برپا تھی

خود کو میں سمجھا چکا ہوں۔۔ "نظریں پھیر کر میثم یہی بول پایا ڈانس ویسے کافی اچھا تھا مجھے پتا نہیں تھا کہ تمہارے اندر یہ ٹیلیٹ بھی ہے۔۔" شہزاد نے اس بار ماحول کو خوشگوار بنانے کے لیے کہا ڈانس نہیں آتا مجھے۔۔ "میثم نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا"

چل جھوٹے۔۔ "میں نے نہیں سب نے دیکھا تھا کیسے تم دونوں ایک"
دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ڈانس کرتے ہوئے جانے کن
خیالوں میں کھوئے تھے اور جتنے اچھے ساتھ میں لگ رہے تھے ایسا لگ رہا تھا
دُنیا کی بیسٹ جوڑی تم دونوں کی ہے۔۔ "ڈانس اسٹیپ دونوں کے خاصے
رومانٹک تھے اور سمو تھ بھی۔۔ "شہزاد غور سے اُس کے ہر تاثر کو جانچ کر
بولا

بیسٹ جوڑی تو ہو گی میں اپنی گڑیا کے ساتھ اچھا لگا یہ میرے لیے کسی"
اعزاز سے کم نہیں۔۔ "ایک منٹ ویٹ کیجئے گا۔۔ "میٹم ابھی بول رہا تھا جب
اُس کے سیل فون پر کال آنے لگی تو وہ سُننے کے لیے وہاں سے ہٹ گیا
گدھے کو بھی اس سے زیادہ عقل ہو گی۔۔ "جڑ بودی نہ ہو تو۔۔ "تپ کر"
بڑبڑاتا شہزاد بھی مہمانوں کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔ "میٹم نے کافی مایوس کیا
تھا اُس کو

منگنی کا فنکشن ختم ہو گیا تو ہر کوئی اپنے گھروں کو جا چکا تھا۔ "صنم لغاری" بھی اپنے بچوں کے ساتھ گھر آئی تو سب لوگ آپس میں بیٹھے آج کے فنکشن کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ "ہر کوئی خوش اور مطمئن تھا سب کے چہروں پر خوشی کی سچی رمت تھی۔" محسن لغاری کے لیے پہلے جو خلش اُن کے دلوں میں پیدا ہوئی تھی آج جیسے وہ دُھل گئی تھی کیونکہ راحیل کے سب گھر والوں نے کافی اچھے سے اُنہیں اور مشک کو ٹریٹ کیا تھا جس سے وہ یہی اندازہ لگا پائے تھے۔ "شادی کے بعد مشک کافی خوش رہنے والی تھی

میں زرا چیخ کر لوں۔" میثم اُن پر نظر ڈال کر کہتا اپنی جگہ سے اُٹھ کر "کمرے کی طرف بڑھ گیا۔" وہ جیسے کمرے میں آیا پہلے سب کچھ نارمل تھا لیکن اچانک سے کیوں اُس کو اپنے اندر بے چینی کا احساس شدت سے ہوا تھا۔ "اپنی واسکوٹ اُتار کر کُرتے کے بٹن کھول کر وہ گہرے سانس بھرنے

لگا لیکن گھٹن تھی کہ بڑھتی جا رہی تھی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی
"تھی۔۔"

کیا ہو رہا ہے یہ آج مجھے۔۔ "کرتے کو بھی اُتار کر بیڈ پر اُچھالتا وہ اپنے سینے پر"
ہاتھ پھیرتا کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوا تاکہ ٹھنڈی ہوا سے راحت حاصل
کر سکے لیکن کچھ بھی کارآمد ثابت نہیں ہو پا رہا تھا۔۔ "شاہد لینے کا سوچ کر وہ
واٹر روم کی طرف بڑھ گیا۔۔" ایک یہی راستہ اُس کو ملا تھا خود کو پر سکون
کرنے کے لیے

ایک گھنٹے سے زیادہ وقت ہو گیا تھا پرا بھی تک وہ بہتے پانی کے نیچے کھڑا اپنے"
اندر موجود بے چینی اور گھٹن کے احساس کی شدت کو کم کرنے کی ناکام
کوشش کر رہا تھا جب اُس کو محسوس ہوا کہ اب کچھ فرق پڑا ہے تو شاہد بند
کرتا تولیہ پکڑ کر کمرے میں داخل ہوتا گرنے والے انداز میں بیڈ پر لیٹ
گیا۔۔ "بہت دیر تک شاہد لینے کی وجہ سے اُس کی آنکھیں سُرخ ہو چکی
تھیں۔۔" پر جانے کیا تھا جو اُس کو تنگ کر رہا تھا جو اُس کو بے سکون کر رہا تھا

وہ وجہ تلاشنے لگا پر کچھ حاصل نہیں ہو پارہا تھا تھک ہار کر اُس نے سونے کی نیت سے آنکھیں موند لی پر اُس کو نیند نہیں آئی تھی یہ اُس کو محسوس ہونے لگا تھا

دوسری طرف مشک اپنے کمرے میں داخل ہوتی بیدردی سے اپنا ڈوپٹہ " اُتار کر نیچے پھینکا۔ " آنکھوں سے آنسوؤں کا رونا قطار بہہ رہے تھے جن سے غافل وہ اب ایک ایک کر کے اپنی ساری جیولری بھی کھینچ کر اُتارتی آخر میں بالوں میں سے پنز بھی زور سے نکال کر خود کو تکلیف دینے لگی۔ " پر جب ہاتھ میں پہنی انگھوٹی پر نظر کی تو دل میں ٹیس سی اُٹھی تھی۔ " اُس کو بھی اُتار پھینکتی وہ اپنے منہ سختی سے ہاتھ جماتی زور سے رونے لگی۔ " اُس کو لگ رہا تھا جیسے آج اُس کا دل غم سے پھٹ جائے گا۔ " پر اُس کو پتا تھا ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا یہ تکلیف ساری اُس کو اکیلے جھیلنی تھی بہت ڈھیٹ تھی وہ موت بھی نہیں آئی تھی

اللہ۔۔ "اپنے چہرے پر تھپڑوں کی بارش کرتی وہ ازیت کی انتہا پر"
تھی۔۔ "اُس کو کسی پل پر چین نہیں آ رہا تھا دل تھا جو بہکانے کی بھرپور
کوشش کر رہا تھا دماغ تھا کہ اُس کی نفی کر رہا تھا۔۔ "میٹم کو کبھی اُس سے
محبت نہیں ہو سکتی کبھی اُس کی چاہت نہیں ہو سکتی۔۔ "وہ کبھی اُس کے لیے
تڑپ نہیں سکتا تھا کبھی الگ نظریے سے اُس کو دیکھ نہیں سکتا تھا آج اس
بات کا اندازہ اُس کو بخوبی ہو چکا تھا جہی دل کے کسی کونے میں جو آخری اُمید
تھی وہ بھی ٹوٹ کر کرچی ہوئی تھی
ہمیں موت کیوں نہیں آتی۔۔ "گھٹنوں کو فولڈ کیے بیٹھتی اپنا سر ہاتھوں"
میں گرائے وہ اب خود کو بد عادی بنے لگی

اگر درد محبت سے نہ انساں آشنا ہوتا
نہ کچھ مرنے کا غم ہوتا نہ جینے کا مزہ ہوتا

کروٹ پہ کروٹ بدلتا وہ جو سونے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا جب اچانک " سے آنکھ سے آنسو بہا تو وہ چونک کر اٹھ بیٹھا۔ "اپنے گال پر ہاتھ رکھتا وہ حیرت سے اپنے ہاتھ میں نمی کو محسوس کرنے لگا وہ سمجھ نہیں پایا کہ یہ اچانک اُس کی آنکھوں میں نمی کیوں اُتری تھی

شاید انفیکشن ہو گیا ہو؟ " کچھ دھول بھی تو آج آنکھوں میں پڑی " تھی۔ "میٹم خود سے یہی اندازہ لگا پایا تھا۔ "اپنی سوچ سے مطمئن ہوتا وہ جب پھر سے سونے کے لیٹا تو بے قراری سے ایک بار پھر پورے وجود میں پھینے لگی

وہ روتی ہے تو آنکھیں میری نم ہوتی ہے چوٹ اُسے لگتی ہے تو درد مجھے ہوتا " ہے۔ "اُداس وہ ہوتی ہے تو بے چین میں ہوتا ہوں۔

یہ صرف الفاظ نہیں تھے احساس تھا۔ "جو دور رہ کر بھی میٹم کو ہورہا"
تھا۔ "اگر اُس کی گڑیا تکلیف میں تھی تو چین سے وہ کیسے سو سکتا تھا؟" اب
ساری رات اُس نے یو نہی بے چینی کی نظر کر دینی تھی

درد ہو دل میں تو دوا کیجئے

دل ہی جب درد ہو تو کیا کیجئے



اگلے دن اپنے چہرے کی حالت دیکھ کر وہ خود کو پہچان نہیں پائی۔ "سُرخ"
آنکھیں سو جھے پیوٹیں۔ "سُرخ ناک گال گالوں کے دونوں طرف
انگلیوں کے نشان تک واضح تھے۔ "اپنی قابلِ رحم حالت پر اُس کو رحم
بالکل بھی نہیں آیا تھا۔ "خالی نظروں سے اپنا چہرہ دیکھتی وہ الماری کی
طرف بڑھی پھر جوڈریس ہاتھ میں آیا وہ لیکر واش روم میں خود کو بند
کر دیا۔ "نہانے کے بعد اُس نے اپنے پہلے بال سکھائے پھر اسٹول کھینچ کر

بیٹھتی اپنا میک اپ کا سامان دیکھنے لگی۔۔ "آج اُس نے بہت دنوں بعد کالج جانا تھا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اُس کو ایسے دیکھ کر اپنی طرف سے من گھڑت کہانیاں بنائے۔۔" جی بھی اُس نے آج میک اپ کر کے کالج جانے کا سوچا۔۔ "ایک گھنٹہ لگا کر تیار ہوتی وہ طائرانہ نگاہ خود پر ڈالنے لگی۔۔" کافی حد تک اُس نے اپنی حالت سُدھار لی تھی پر اپنے دل کی حالت سُدھارنے کے لیے نہ اُس کے پاس دوا تھی اور نہ کوئی دوسری آرٹیفیشل چیز جس سے کچھ وقت کے لیے ہی سہی پر خود کو ہر غم سے آزاد کروا لیتی

فرینڈ کے لیے ہم بہت معنی رکھتے ہیں۔۔ "محبت میں اظہار بھی لازم ہوتا" ہے کیوں نہ آج یہ کوشش کر کے دیکھ لے۔۔ "اپنے وجود کو شال میں چھپائے ایک خیال کے تحت وہ رُک سی گئی

ہم کسی اور کے کبھی نہیں ہو سکتے۔۔ "ملال رہے گا ساری عمر کہ کوشش" کیوں نہ کی؟" ایک بار جا کر اُن کو اپنے جذبات سے آشنا کر دیتے ہیں پھر جو

ہو گا دیکھا جائے گا کیا پتا وہ ہمارے بن جائے وہ ہمارے دل کی باتیں سمجھ جائے۔۔ "اگر سمجھے نہ بھی تو ڈانٹ ڈپٹ اُن کی سہ لے گے پھر کبھی اُن کو اپنی شکل نہیں دکھائے گے لیکن ایک بار بس ایک بار بول کر دیکھ لیتے ہیں۔۔ "آج اُس کا دل بغاوت پر اُتر آیا تھا جیہی اپنا بیگ اور کچھ ضرور سامان لیتی وہ باہر کی طرف نکلنے لگی

ناشتہ تو کرتی جاؤ۔۔ "اُس کو تیزی سے باہر جاتا دیکھ کر سونیا لغاری نے "عقب سے آواز لگائی لیکن مشک ان سنی کرتی باہر چلی گی" حسن لغاری کے ہاں پہنچ کر وہ سیدھا اپنا رخ اسٹڈی روم کی طرف کر گی" کیونکہ اُس کو پتا تھا وہ اُس کو وہی مل سکتا تھا۔۔ "اپنا ارادہ مضبوط کرتی وہ اسٹڈی روم میں داخل ہونے لگی تھی جب وہاں سے آتی آواز نے اُس کے پاؤں کو جکڑ لیا تھا

میں نے بیوی کے روپ میں سالوں پہلے بس ایک لڑکی کو دیکھا تھا۔ "اور" وہ لڑکی "نیہا" تھی۔ "وہ زندگی میں آئی تو مجھے اُس میں اپنا آئیڈیل نظر آیا تھا۔" مجھے ایسا فیل ہوتا تھا جیسے وہ ہے تو میں ہوں۔ "وہ نہیں تو میں بھی کچھ نہیں۔"

یہ آواز؟ "مشک کو لگا جیسے پوری چھت اُس پر گری ہو۔" بے ساختہ اُس کے قدم لڑکھڑائے تھے۔ "گرنے کے خوف سے اُس نے جلدی سے" دیوار کا سہارا لیا ورنہ کوئی بعید نہ تھا کہ وہ گر پڑتی۔ "اُس کے دماغ میں گویا دھماکے ہو رہے تھے۔" اتنے سالوں سے اُس کو لگا تھا کہ وہ نیہا کو بھول چکا ہو گا۔ "کیونکہ کبھی اُس نے نام تک اُس کی زبان سے نہیں سنا تھا پر آج ایک اور اُس پر انکشاف ہوا کہ وہ "نیہا کو بھولا کبھی نہیں تھا بلکہ آج بھی وہ اُس کو یاد کرتا تھا شاید اُس کو ناپانے کا پچھتاوا بھی اُس کے اندر تھا۔" میٹم کے لہجے سے وہ یہی اخذ کر پائی۔ "اُس کو لگتا تھا کہ وہ میٹم اُس کے لیے ابھی تک شادی نہیں کر رہا تھا پر وہ تو نیہا کی وجہ سے ابھی تک غیر شادی شدہ تھا کیونکہ

اُس کے بعد اُس جیسی کبھی کوئی لڑکی میٹم کو ملی ہی نہ تھی جس میں وہ اپنا
نہ ہو کر بھی اُن کے آئیڈیل دیکھ پاتا یا اُس سے شادی کرنے کا سوچتا۔ "نیہا
درمیان تھی۔" یہ سب سوچتے ہوئے اُس کی تکلیفوں میں اضافہ ہوا
تھا۔ "اپنے وجود تک سے اُس کو نفرت محسوس ہوئی۔" اندر سے اور بھی
آواز آرہی تھی پر اب جیسے وہ کچھ بھی سُننے کی حالت میں نہ تھی جو سُننا تھا وہ
کافی تھا۔ "جو ارادہ وہ باندھ کر آئی تھی وہ بھی میلا میٹ ہو گیا تھا زندگی نے
جیسے آج اظہار تک کا اختیار بھی اُس سے چھین لیا تھا۔" اپنی آنکھیں
بیدردی سے پونچھتی وہ جس تیزی سے آئی تھی ٹھیک ویسے باہر نکلتی چلی
گی۔

حرفِ تسلی تو اک تکلف ہے
جسکا درد اُسی کا درد باقی سب تماشے

تو کیا تمہیں افسوس ہے کہ تمہیں وہ نہیں ملی جس کی تم نے کبھی تمنا کی "تھی؟" ابراہیم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔ "آج جب وہ کالج کے لیے نکل رہا تھا تب ابراہیم نے سوچا کہ کیوں نہ وہ اُس سے اُس کی شادی کے بارے میں بات کرے کیونکہ صنم لغاری "میٹم کو لیکر اکثر بہت پریشان رہا کرتی تھیں اور وہ چاہتا تھا کہ میٹم شادی کرے اور صنم لغاری کی یہ پریشانی ختم کرے۔" پر جب آج اُس نے میٹم سے بات کی تو وہ قطعی اپنی شادی کے لیے تیار نہیں تھا پر جب اُس نے میٹم سے کہا کہ

کیا تمہیں ابھی وہ لڑکی یاد آتی ہے؟" ابراہیم کے ایسے سوال پر پہلے وہ "خاموش رہا تھا لیکن پھر وہ بولا

میں نے بیوی کے روپ میں سالوں پہلے بس ایک لڑکی کو دیکھا تھا۔" اور وہ لڑکی "نیہا" تھی۔ "وہ زندگی میں آئی تو مجھے اُس میں اپنا آئیڈیل نظر آیا تھا۔" مجھے ایسا فیل ہوتا تھا جیسے وہ ہے تو میں ہوں۔" وہ نہیں تو میں بھی کچھ نہیں۔

تو کیا تمہیں افسوس ہے کہ تمہیں وہ نہیں ملی جس کی تم نے کبھی تمنا کی تھی؟" ابراہیم کے اگلے سوال پر طنزیہ مسکرایا تھا

آپ لوگوں کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ مجھے کوئی پچھتاوا ہے؟ "نہیں ہے مجھے" کسی بھی چیز کا پچھتاوا۔ "میں بس آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سالوں پہلے جس لڑکی میں اپنا آئیڈیل دیکھا تھا جب وہ مجھے سمجھ نہیں پائی تو کسی اور سے میں اچھی توقع کیسے رکھوں؟" مجھے اپنی یہ زندگی بہت عزیز ہے کیونکہ میں کسی کا پابند نہیں ہوں۔ "میں جو چاہے جس کے لیے بھی فکر مند ہو سکتا ہوں۔" کوئی میری کمزوری کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ اب کوئی اُس کو ہرٹ کرے گا۔ "میں اپنا پاسٹ بھلا چکا ہوں آپ لوگ بھی بھول جائے۔" میٹم کے لہجے میں اب بیزاری کا عنصر صاف ظاہر تھا اچھا سوری میں امی کو سمجھاؤں گا تم نے تو میری کوئی بات سمجھنی ہے "نہیں۔" ابراہیم نے اُس کو رلیکس کرنا چاہا

"Thank you."

میثم نے شکر بھرا سانس خارج کیا کہ چلو اب اُس کی اس چیپٹر سے جان تو
چھوٹی۔۔ "کیونکہ وہ جانتا تھا ابراہیم اب صنم لغاری کو اچھے سے سب

سمجھا دے گا



تم نے اپنی فیملی کے ساتھ بات کی؟ "ریان کالج جیسے پہنچا منہا نے فوراً سے "
اُس سے یہ پوچھا تھا جس پر وہ گہری سانس بھرتا اُس کو دیکھنے لگا جو نیوی بلیو
شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ میں ملبوس بیل چباتی اُس کو دیکھ رہی
تھی۔۔ "بال اُس کے پونی میں مقید تھے۔۔ "وہ لڑکی سراسر ریان کی
پرسنالٹی اور اٹیٹیوڈ سے بہت مختلف تھی پر اُس کے باوجود دونوں کو ایک
دوسرے سے محبت تھی

یار منو تمہیں نہیں لگتا تمہیں اپنی یہ ضد چھوڑ دینی چاہیے؟ "ریان نے منہ "
بنا کر اُس سے کہا

ریان تمہیں پتا ہے میں اپنی بہن سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔ "اُنہوں نے"
اپنی زندگی میں بہت کچھ جھیلا ہے میں چاہتی ہوں کہ اب وہ بھی خوشیاں
دیکھے میں کیسے اپنا سوچ سکتی ہوں اتنی خود غرض نہیں ہوں۔۔۔ "منہا جلدی
سے اپنا سرنفی میں ہلا کر بولی

تمہارے گھر والے ایسا چاہتے ہیں تو کیا وہ اُن کو پیاری نہیں؟ "وہ خود غرض"
بن رہے؟ "ریان نے پوچھا تو اُس کو چُپ لگ گئی

دیکھو منو ایسا نہیں ہے کہ خود غرض بن رہی۔۔۔ "ہر انسان کو اپنے حصے کی"
خوشیاں مل جاتیں ہیں اگر اگلے کو دیر مل رہی ہے تو اُس میں سامنے والے کا
کوئی قصور نہیں ہوتا اس لیے تم بھی ایسی باتیں مت سوچو۔۔۔ "ریان نے اُس
کو پر سکون کرنا چاہا

میرادل نہیں مانتا۔۔۔ "وہ گھر کی لاڈلی بیٹی تھی اور دیکھو اب اُن کے ساتھ"
کیا ہو رہا۔۔۔ "لو میرتج کی تھی اُنہوں نے پر وہ ٹوٹ گئی کیا تم اُن کی تکلیف کا
اندازہ لگا سکتے ہو؟ "منہا مایوس لہجے میں بولی

نہیں میں نہیں سمجھ سکتا کیونکہ جس پر بستی ہے بس وہ انسان جانتا"
ہے۔۔"ریان نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا
اگر تمہیں اور موم ڈیڈ کو لگتا ہے۔۔"مطلب شیورٹی کے لیے اگر"
انگیجمنٹ کرنا ضروری ہے تو میں تیار ہوں۔۔"منہا نے گہری سانس بھر کر
بولی

شکر تمہیں کچھ سمجھ تو آیا۔۔"ریان نے باقاعدہ ہاتھ اُپر کیے شکر ادا کیا تو"
منہا مسکرائی
تمہارے والدین پھر ہماری طرف کب آئے گے؟"میں اُن کو پسند"
آ جاؤں گی نہ؟"آخر میں منہا کا لہجہ پریشانی میں ڈوب گیا تھا
افکورس۔۔"اُس کی پہلی بات سن کر ریان کے گلے کی گلٹی اُبھر کر معدوم"
ہوئی تھی

افکوریس تم اُن کو پسند آؤں گی۔۔ "ایسا کیا ہو سکتا ہے اور ابھی نہ میں چاہتا"
ہوں میرا کوئی بھائی اُن سے ملے اُن سے کچھ بات کرے۔۔ "ریان نے
سنجھل کر کہا

اچھا پر وہ کیوں؟ "منہا تھوڑا الجھی"

اصل میں میرے ڈیڈ کو ابھی پر و بلم ہو سکتی ہے تمہارے فادر سے ملے اور "
اُنہوں نے ایسی ویسی کوئی ڈیمانڈ کی تو ہو سکتا ہے میرے ڈیڈ کے دماغ کا میٹر
گھوم جائے اور بات سنبھلنے کے بجائے مزید بگڑے اس لیے پہلے بھائی ملے تو
زیادہ بہتر رہے گا۔۔ "ریان نے وجہ بتائی

ڈیڈ آؤٹ آف کنٹری ہے اگر تم اپنے بھائیوں کو اُن سے ملو انا ہے تو ایک دو "
ماہ ویٹ کرنا پڑے گا کیونکہ وہ اس بار ارادہ کر چکے ہیں کہ آپ کو کینیڈا سے
واپس لے آئے گے۔۔ "منہا نے کہا تو ریان نے خوشی کو بڑی مشکل سے
کنٹرول کیا اس کے لیے یہ وقت بھی بہت تھا

کوئی بات نہیں ایک سال بعد بھی آئے تو چلے گا۔ "ریان جھٹ سے بولا"

تو وہ ہنس پڑی

سب سمجھ آرہے ہیں مجھے تمہارے یہ ڈرامے۔ "ہاتھ میں پکڑی کتاب زور

سے اُس کے بازوؤں پر مارتی منہانے کہا تو ریان اپنا بازو سہلاتا ہنس پڑا



:ایک ہفتہ بعد"

ابراہیم یوسف یہ دونوں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ واپس جا چکے "

تھے۔ "شہزاد نے بھی اپنے جانے کا پروگرام بنادیا تھا آج شام میں وہ جانے

والا تھا۔ "دوسری طرف "محسن لغاری کے ہاں مشک کی شادی کی تیاریاں

زور و شور سے شروع ہو چکی تھیں اور کچھ مہمانوں کو بھی آج سونیا لغاری کے

ہاں آنا تھا۔ "جبکہ اُس دن کے بعد مشک کو چپ لگ گئی تھی کالج جانا تو دور

اُس نے تو اپنے کمرے سے باہر نکلنا تک بند کر دیا تھا۔ "اُس کی یہ حالت

سونیا لغاری کو خون کے آنسو رلاتی تھی لیکن وہ چاہ کر بھی اُس کے لیے کچھ کر

نہیں پاتی تھی۔۔ "میثم خود بھی اُس کی شادی کے لیے ہال وغیرہ بُلنگ اور
باقی سارے آرینجمنٹس دیکھنے میں اس قدر مصروف تھا کہ مشک سے اُس کا
حال تک پوچھنا بھول چکا تھا جیسے پہلے وہ کبھی کبھار اُس کو کال کر دیا کرتا تھا
لیکن مشک اُٹھاتی نہیں تھی پھر اُس کا نمبر بند آنے لگا تو اُس کی مصروفیت کا
وہ اُس کو تنگ نہیں کرتا تھا زندگی عجیب دوہراے پر آچکی تھی جہاں سوچ کر
سب کچھ ہو رہا تھا بس وہ نہیں ہو رہا تھا جو کبھی کچھ لوگوں نے ہونے کا سوچا
تھا۔۔ "ریان کو بھی کچھ سکون تھا جیسا کہ وہ اپنے دوستوں کے نار ان کاغان
آؤٹنگ پر نکل چکا تھا ایک بس میثم تھا جو سب کچھ سنبھالے ہوئے تھا

السلام علیکم آنٹی مشک کہاں ہے؟" راحیل نک سکا سا تیار ہوتا محسن لغاری
آکر "سو نیا لغاری سے مخاطب ہوا

وعلیکم السلام وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔ "آپ بتائے خیریت سے
آئے؟" سو نیا لغاری اُس کے اتنی صبح آنے پر کچھ پریشان ہوئیں

جی جی سب ٹھیک ہے میں بس مشک کو لینے آیا تھا۔۔ "راحیل نے اپنے"
آنے کا مقصد بیان کیا

لینے آئے ہو کا کیا مطلب؟ "سونیا لغاری سمجھ نہیں پائی"

لینے آیا ہوں کا مطلب شادی کا جوڑا اُس نے خریدنا ہو گا نہ تو میں اُس لیے
اس کو لینے آیا ہوں۔۔ "موم نے کہا کہ اُس کو پک کرنا ہے یہاں
سے۔۔ "راحیل نے اس بار تفصیل سے بتایا

اچھا پر وہ خود نہیں آئیں؟ "سونیا لغاری نے پوچھا"

نہیں وہ نہیں آئی بڑی تھیں کچھ آپ مشک کو بلائے۔۔ "راحیل نے عجلت
کا مظاہرہ کیا

بلائی ہوں پر اُس کے والد صاحب سے پوچھ لوں ایک دفعہ۔۔ "اُس کے"
ساتھ مشک کو اکیلے بھیجنا اُن کو ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

اُس کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ میں نے آلریڈی اُن کو اپنا پلان بتا دیا"
ہے۔۔ "راحیل نے جلدی سے بتایا

وہ مان گئے؟ "سونا لغاری چونکی"

جی ناماننے والا اس میں کیا تھا ہماری شادی ہونے والی ہے ویسے بھی آج میں "

نے اُس کو اپنے کچھ خاص دوستوں سے بھی ملوانا تھا تو آنے میں ہمیں شام

ہو جائے گی۔ "پریشان مت ہو جائیے گا یہ سب بھی میں اُن کو بتا چکا

ہوں۔۔ "را حیل کی بات سن کر وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی۔۔ "اُن کو جان کر

حیران ہوئی کہ محسن لغاری نے مشک کو "را حیل کے ساتھ اکیلے بھیجنے کے

لیے رضامندی دے ڈالی تھی کوئی اعتراض نہیں تھا اُن کو۔۔ "پر وہ ماں تھی

جانے کیوں اُن کا دل مطمئن نہیں ہو پا رہا تھا۔۔ "کچھ دنوں سے تو ویسے بھی

اُن کو کچھ غلط ہونے کا ڈھر کا لگا رہتا تھا۔۔ "را حیل سے اُن کو کوئی بھی مسئلہ

نہیں تھا کیونکہ وہ اچھے برتاؤ کے ساتھ ملا تھا تبھی اُن کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا

کریں؟

آئی پلیر مشک سے کہے آجائے مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ "راحیل کی آواز پر"

وہ اپنی سوچو سے باہر آکر اُس کو دیکھنے لگی

آج جانا ضروری ہے کیا؟ "اِس لیے پوچھ رہے ہیں کیونکہ مشک کی طبیعت

ٹھیک نہیں ہے کچھ۔۔ "سونیا لغاری نے بہانا بنایا

انکل نے تو کہا وہ بالکل ٹھیک ہے۔۔ "پلیر ایک بار دوبارہ سے آپ اُس کو"

چیک کرے اور یہاں بھیج دے۔۔ "راحیل اب اکتا سا گیا۔۔ "مجبوراً پھر

سونیا لغاری مشک کے کمرے میں آئی تو دن میں بھی اُس کے کمرے میں

رات کا سماں تھا۔۔ "کمرے کی ساری لائٹس آف کیے کھڑکیوں کے آگے

پردے ڈالے وہ چادر خود پر تان کر بیڈ پر سیکڑی سمیٹی سوئی ہوئی تھی۔۔ "اُس

کو ایسے دیکھ کر اُن کا دل مزید خراب ہوا۔۔ "کمرے کی لائٹ آن کرتی وہ

کھڑکیوں کے پاس آکر پردے ہٹائے اور کھڑکیوں کے دونوں پٹ کھول

دیے تاکہ صبح کی تازہ ہوا کمرے میں داخل ہو سکے

مشک

مشک"

اُٹھو تیار ہو جاؤ راحیل تمہیں لینے آیا ہے۔۔ "اُس کے اُپر سے چادر ہٹائے

سونیا لغاری نے بتایا

ہم مر تو نہیں گئے پھر جنازہ کس خوشی میں پہلے اُٹھایا جا رہا؟ "مشک طنزیہ"

لہجے میں بولی

خُدا کا خوف کرو کیسی باتیں کر رہی ہو؟ "سونیا لغاری کا دل دُھل سا گیا"

کیوں آیا ہے وہ؟ "بیزاری سے اُٹھ کر وہ اپنے گھلے بالوں کو کیچر میں قید کرنے لگی

یہ کیا حالت بنا ڈالی ہے تم نے؟ "چار دنوں سے تم نے یہ جوڑا پہنا ہوا ہے"

بال دیکھو اپنے شکل کیسی مر جھائی ہے۔۔ "اتنا سخت مزاج کیوں ہو گیا ہے

تمہارا؟" سونیا لغاری فکر مند سی اُس کے پاس جا کر بیٹھی

ہماری حالت دیکھنے کا موقع مل گیا آپ کو؟ "یہ وقت کہاں سے"

آیا؟ "مشک پھر سے طنزیہ ہوئی

مشک۔۔ "سونیا لغاری نے تنبیہ کرتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا"

کیوں آیا ہے وہ۔۔ "مشک پر اُن کی گھوری کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا تھا"

شادی کا جوڑا دلوانا ہے تمہیں۔۔ "اِس لیے آیا ہے تاکہ تم اپنی پسند کالے"

سکو۔۔ "منگنی والے دن کے جیسا ڈریس مت لینا۔۔" سُرخ کا مدار اچھا والا

ڈریس لینا۔۔ "سونیا لغاری نے بتانے کے ساتھ اُس کو ہدایت بھی دی

مردوں سے کفن لینے کے لیے ویرا نٹی نہیں پوچھی جاتی۔۔ "مشک کے"

اندر جیسے گھونسا پڑا تھا یہاں اُس کا سب کچھ ختم ہو رہا تھا اور یہ لوگ تھے جو

کہہ رہے تھے شادی کا جوڑا اچھا خریدنا

تم نے کیا قسم اُٹھائی ہے میری جان نکالنے کی؟ "سونیا لغاری نے افسوس"

سے اُس کو دیکھا

ہم آپ کی کوئی ایمو شنل اسپیج نہیں سُنے گے۔۔ "مشک بے تاثر لہجے میں"

بولی

مشک اب تم بد تمیزی کر رہی ہو۔۔ "سونیا لغاری کو غصہ آنے لگا"

"Thanks to all of you"

اُس کے لہجے میں تشکر نہیں طنزیہ تھا

اچھا اب بہت ہو گیا تمہارا۔۔ "اُٹھو جلدی سے اچھی طرح تیار"

ہو جاؤ۔۔ "ورنہ وہ اگلی بار مجھے نہیں تمہارے باپ سے کہے گا کہ "مشک سے

کہے کہ نیچے آئے۔۔ "اس بار سونیا لغاری نے بھی کوئی رات نہیں بخشی

ہمیں نہیں جانا۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

خدا کے واسطے مشک رحم کرو خود پر نہیں تو مجھ پر۔۔ "سونیا لغاری نے اس

بار اُس کے آگے ہاتھ جوڑے

آپ کو کیا ہوا ہے؟ "مشک نے چونک کر اُن کو دیکھا"

کچھ نہ ہوا اس لیے بول رہی ہوں جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ۔۔ "سونیا"

لغاری اتنا بول کر اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔ "اُس کے جانے کے

بعد "مشک نے ٹھنڈی سانس بھر کر خود کے حلیے پر غور کیا

کیا زندگی ہے۔۔ "کوفت سے بڑبڑاتی وہ اپنا سیل فون آن کر کے چار جنگ " پر لگا کر واشروم کی طرف بڑھ گئی

دس منٹ بعد وہ جلدی سے اپنا حلیہ کچھ سنوار کر باہر آئی تو سیل فون پر میسج "ٹیون سنائی دی۔۔" وہ جو بالوں میں برش پھیرنے والی تھی برش واپس ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر سائیڈ ٹیبل پر آکر سیل فون چیک کیا۔۔ "میٹم کے نمبر سے آیا میسج دیکھ کر اُس کے چہرے کی رنگت بدلی تھی کیا آپ ٹھیک ہو؟"

میسج پڑھ کر اُس نے جلدی سے وہ میسج ڈیلیٹ کیا پھر گہرے سانس بھر کر خود "کوپر سکون کرنے کی کوشش کی

"I hate You.

تصور میں اُس سے مخاطب ہوتی وہ واپس ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی " ہوئی

دس بجے آیا تھا اب بارہ بجے کا وقت ہو رہا ہے۔۔ "اِتنی جلدی کیوں آئی ہو"
کچھ اور وقت لے لیتی میں تو فارغ سا انسان ہوں۔۔ "راحیل نے مشک کو آتا
دیکھا تو طنز یہ لہجے میں بولا

ہمیں اچھا نہیں لگتا کسی کو زیادہ انتظار کروانا اس لیے جلدی سے "
آگئے۔۔ "مشک نے جو جوابا کہا وہ سن کر راحیل تلملا سا گیا

یہ شال کیوں اوڑھی ہے اِتنی لمبی؟ "مزار پر نہیں جا رہے مال جانا ہے پھر "
اپنے کچھ دوستوں سے بھی ملو انا ہے تو مہربانی ہوگی اگر تم اپنا یہ باجی والا حلیہ
بہتر بناؤ۔۔ "راحیل نے بیزار کن نظروں سے اُس کے سراپے کو دیکھا
ہم ایسے چلے گے تمہیں مسئلہ ہے تو ٹھیک ہے ہم نہیں آتے۔۔ "اِتنا بول "
کر مشک صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

آج تمہاری یہ ساری اکڑ میں نے نہ نکالی تو میرا نام بھی راحیل ہاشمی "
نہیں۔۔" بد لے کی آگ میں جھسکتا "راحیل اُس کو دیکھ کر شیطانی
مسکراہٹ سے سوچنے لگا

اچھا چلو آؤ۔۔" تم ایسے بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔" اپنے لہجے میں شہد "
ڈوبتار راحیل بولا تو مشک حیران کن نظروں سے اُس کا بدلتا رویہ دیکھنے لگی
پکا؟ "مشک کو جیسے یقین نہ آیا"

ہاں پکا اب آؤ ورنہ دیر ہو جائے گی جو میں نہیں چاہتا میں سب کچھ آج نپٹانا "
چاہتا ہوں۔۔" اپنی نظریں اُس کے وجود پر گاڑھ کر راحیل جو بولا اُس
پر "مشک کو اپنی چھٹی حس الرٹ ہونے کا کہنے لگی تھی پر اُس نے اپنا وہم جان
کرا گنور کیا اور سر اثبات میں ہلا کر اٹھ کھڑی ہوئی
کن دوستوں سے ملوانا ہے؟ "مشک نے جاننا چاہا"

ڈونٹ وری دوستوں کا گروپ ہے اُس میں لڑکیاں بھی تو زیادہ پریشان "

ہونے والی بات نہیں۔۔" پہلے ہم ہوٹل جائے گے پھر اُس کے بعد

ریسٹورنٹ۔۔" راحیل اُس کے ساتھ باہر کی طرف بڑھتا بتانے لگا

ہوٹل کیوں؟ "مشک رُک سی گی"

گھبراتو ایسے رہی ہو جیسے میں اغوا کرنے والا ہوں تمہیں۔۔" راحیل نے "

خفگی سے اُس کو دیکھا

ہوٹل کیوں؟ "مشک نے اُس کی بات اگنور کی"

کیونکہ یار وہ وہاں رہ رہے ہیں۔۔" کھانا ہم پھر الگ جگہ کھائے گے تاکہ "

اچھا وقت گنہ رے اب تم مزید وقت ضائع نہیں کرو۔۔" یہ بول کر راحیل

نے اُس کے لیے گاڑی کا فرنٹ سیٹ ڈور کھولا تو مشک بیٹھنے لگی تھی جب

ایک بار اُس کے فون پر "میٹم کا میسج آیا۔۔" ایک چور نگاہ راحیل پر ڈالتی مشک

نے میسج کھولا

میں پریشان ہو رہا ہوں جواب دو۔ "آج صبح سے اچھا نہیں لگ رہا آپ تو"
"ٹھیک ہونہ؟"

اس وقت کہاں ہیں؟ "اور کیا کر رہی ہیں؟"

اگر گھر سے باہر ہیں تو آیۃ الکرسی خود پر لازمی پڑھنا میں بھی آج ملنے آؤں"
گا

بہت دنوں سے آپ کو دیکھا نہیں شاید اس لیے ایسا لگ رہا ہو۔

ایک ساتھ جانے کتنے میسجز میٹم کے آنے لگے تھے۔ "ایک پل کو سوچا"

کہ بتادے کہ وہ ٹھیک ہے۔ "پر جانے کیوں اب وہ ہر ایک سے خفا

تھی۔ "خود سے میٹم سب سے۔" تبھی ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتی اپنا سیل

فون آف کیا اور خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

آج کا دن تم کبھی نہیں بھولوں گی۔ "راہیل ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر"

اُس کو دیکھ کر بولا اُس کے لہجے میں کچھ تھا جو اپنی پریشانی میں مشک محسوس

نہیں کر پائی تھی وہ خالی دماغ کے ساتھ بس یہ سوچنے لگی کہ اچانک سے "میٹم

نے اُس کو ایسے میسجز کیوں کیے تھے؟ "جیسے وہ بیمار ہو یا کسی خطرے
میں؟" وہ تو اچھی بھلی تھی چاہے دل کی حالت جیسی بھی تھی خود تو وہ ٹھیک
تھی نہ۔۔ "یہی سب سوچتے ہوئے اُس نے گہری سانس بھری۔۔" اور اپنا
دھیان بٹانے کی خاطر گاڑی کا شیشہ نیچے کیے باہر کا نظارہ دیکھنے میں مصروف
ہو گی اُس کا دھیان دوسری سمت دیکھ کر "راہیل نے ایک شیشی نکال کر اپنی
جیب سے رومال نکالا پھر بنا دیر کیے رومال میں کلوروفام ڈال کر مشک کے
چہرے کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا



ارے واہ آج تو بڑے بڑے لوگ ہمارے غریب خانے آئے ہیں۔۔ "آہل
تھانے آکر جب اپنے کعبین کی طرف آیا تو وہاں "میثم کو پہلے سے بیٹھا دیکھ کر
اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا تم سے ملواتا ہوا جاؤں تم بتاؤ کیسا جا رہا ہے تمہارا " کام؟ " میثم جو موبائل اسکرین کی طرف دیکھتا "مشک کے کسی جواب کا انتظار کر رہا تھا اُس کی آمد پر وہ آہل کی جانب متوجہ ہوا

ہاں بس اچھا جا رہا ہے کیس پر کام چل رہا ہے ابھی۔۔ "دوسرا کیس بھی آج " آگیا ہے۔۔ "آہل اپنی کرسی پر بیٹھتا بتانے لگا اچھا۔۔ "میثم نے سر کو ہلکا سا خم دیا "

تم بتاؤ آجکل کیا چل رہا ہے؟ "آہل نے اُس کو دیکھ کر پوچھا جس کے " چہرے پر کچھ پریشانی کے تاثرات تھے

میں بس مصروف ہوں تھوڑا گڑبیا کی شادی میں وقت کم بچہ ہے سمجھ نہیں " آ رہا کیسے سب مینیج ہو گا۔۔ "بہت کچھ رہتا ہے ابھی میں چاہتا ہوں سب کچھ پرفیکٹ ہو۔۔ "اپنا فون ٹیبل پر رکھتے میثم نے بتایا

سب کچھ اچھے سے ہو جائے گا تم پریشان نہیں ہو۔۔ "کافی ویک بھی لگ " رہے ہو۔۔ "آہل فکر مند ہوا

اچھا پر مجھے تو ایسا کبھی فیل نہیں ہوا۔۔ "میثم چونک کر بولا"

ہاں ک"

آہل آگے مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے لینڈ لائن پر آتی کال نے اُس کو اپنی طرف متوجہ کیا

ایک منٹ۔۔ "وہ معذرت خواہ نظروں سے میثم کو دیکھتا کال اٹھانے لگا"

السلام علیکم جی میں آیس پی آہل بات کر رہا ہوں آپ بتائے کیا مدد کر سکتا"

ہوں میں آپ کی؟" آہل قدرے سنجیدگی سے بولا

اچھا آپ گھبرائے نہیں جس ہوٹل میں آپ ہے وہاں کا جلدی سے"

ایڈریس بتائے۔۔ "میثم کو کچھ لکھنے کا اشارہ کرتا وہ کال پر بولا۔۔ "میثم نے پاس پڑا رجسٹر اور پین پکڑ کر جلدی سے آہل کا بتایا ہوا ایڈریس اُس میں لکھا

گھبرانے والی کوئی بات نہیں آپ کو کچھ نہیں ہو گا میں وہاں پہنچ رہا ہوں"

اپنی ٹیم کے ساتھ۔۔ "سنجیدگی سے بول کر آہل نے کریڈٹل واپس اپنی جگہ پر رکھا

کیا ہوا بہت پریشان لگ رہے ہو؟ "میثم نے اُس کو پریشان دیکھ کر جلدی"
سے پوچھا

سوری یار میں آج تجھے ٹائیٹم نہیں دے پاؤں گا ایمر جنسی میں جانا پڑ رہا"
ہے۔۔ "آہل اپنا سیل فون اور چابیاں اٹھاتا اُس سے بولا

ہاں پر ہوا کیا ہے؟ "کس کا فون تھا؟" میثم نے جانا چاہا"

کسی لڑکی کا فون ہے اُس نے بتایا کہ ہوٹل کے پاس ایک ایریا ہے جہاں اُس"
کو اغوا کر کے رکھا گیا ہے اور وہاں بس وہ نہیں اور بھی بہت ساری لڑکیاں
ہیں تو مجھے وہاں جانا پڑے گا۔۔ "آواز سے وہ کافی گھبرائی ہوئی سی

تھی۔۔ "آہل اپنی کیپ پہن کر بتانے لگا

میں چلوں کیا ساتھ؟ "میثم نے پوچھا"

نہیں شکریہ یہ ہمارا کام ہے میں دیکھ لوں گا۔۔ "تم بس دعا کرنا۔۔ "آہل"

اُس کے بغلیں ہوتا مسکرا کر بولا

آل دابیٹ۔۔ "لیکن اگر تم کہو تو میں آسکتا ہوں۔۔" میثم نے پھر سے کہا "تم پہلے سے مجھے تھکے ہوئے لگ رہے ہو میری مانو گھر جا کر آرام کرو یہ میں" دیکھ لوں گا۔۔ "آہل نے نرمی سے کہا

تھکا ہوا تو واقعی میں ہوں چلو پھر ملے گے۔۔" میثم نے گہری سانس بھر کر "کہا تو آہل سر کو جنبش دیتا اپنی ٹیم کو الرٹ کرنے لگا۔۔" میثم بھی پولیس اسٹیشن سے باہر نکلتا چلا گیا اس بات سے یکسر انجان کہ اپنا فون وہ اندر ہی چھوڑ آیا تھا

آگے کے راستے میں تنگ گلیوں کا جیسے پتا چلا اُن کو تب اُنہوں نے باقی کا "راستہ پیدل جانے کا سوچا کیونکہ جہاں کا ایڈریس اُنہیں ملا تھا وہ زیادہ دور نہیں تھا۔۔" تبھی اپنی گاڑیاں ہوٹل کے پارکنگ ایریا میں کھڑی کر کے وہ جانے لگے تو آہل کھٹک کر رُک گیا۔۔ "گردن موڑ کر بے ساختہ اُس نے ہوٹل میں داخل ہوتے لڑکا لڑکی کو دیکھا تھا جو اُس کے پاس سے گزرے

تھے۔ "اُنہیں دیکھ کر آہل کو یہ محسوس ہوا جیسے لڑکے ساتھ جو لڑکی تھی وہ کوئی اور نہیں بلکہ "میثم کی گڑیا تھی

گڑیا کسی لڑکے کے ساتھ ہوٹل میں کیوں آئے گی؟ "آہل کو یہ خیال بے " ساختہ دماغ میں آیا تھا تبھی اپنا وہم سمجھ کر وہ آگے جانے لگا لیکن اُس کا دل نہیں مانا

ایک بار کنفرم کرنے میں کیا جاتا ہے؟ "کیا پتا وہ گڑیا ہو؟ "مجھے اگنور نہیں " کرنا چاہیے۔ "ایک نتیجے پر پہنچ کر اُس نے اپنی ٹیم کو آگے جانے کا اشارہ کیا اور خود ہوٹل کے اندر داخل ہو کر سب سے پہلے ریسپشن کی طرف آنے لگا تو وہاں سے راہیل کو چابیاں پکڑ کر دیکھ کر ایک لمحہ لگا تھا اُس کو یہ پہچاننے میں کہ وہ "مشک کا منگیترا تھا۔ "بے اختیار اُس کی نظر مشک پر پڑی تو آنکھوں میں بے یقینی اتر آئی اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا جو وہ دیکھ رہا تھا وہ سچ تھا یا پھر اُس کی آنکھوں کا دھوکہ؟

راحیل نے جس طرح سے "مشک کو پکڑ رکھا تھا ایسے میں بس وہ اُس کے " چہرے کی ایک سائیڈ دیکھ کر پہچان گیا تھا پر اُس کی آنکھیں بند ہیں یا کھلی وہ آہل دیکھ نہیں پایا تھا۔ "اپنے حواس بحال کرتے وہ اُن کے پیچھے جانے لگا ساتھ میں سیل فون جیب سے نکالے وہ میٹم کا نمبر ڈائل کرنے لگا جہاں مسلسل بیل جا رہی تھی پر کوئی کال اٹھانے والا نہیں تھا

میٹم یا ر فون اٹھا اُس سے پہلے کچھ غلط ہو جائے۔ "ہڑ بڑائے لہجے میں " بڑ بڑاتا وہ دوبارہ اُس کا نمبر ڈائل کرنے لگا تو چونک اٹھا کیونکہ اُس کی ایک غلط فہمی کی وجہ سے راحیل اُس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا اپنی کم عقلی پر ہزار بار لعنت بھیجتا وہ میٹم کے گھر کے نمبر پر کال کرنے لگا اس اُمید کے ساتھ کہ شاید وہاں سے کوئی کال اٹھالے

میثم اپنے گھر آنے کے بجائے مشک سے ملنے اُس کی طرف آیا تھا جہاں اُس کو پتا چلا کہ وہ راحیل کے ساتھ اکیلے شاپنگ پر آئی ہے یہ جان کر اُس کا موڈ بگڑا تھا

چچی اکیلے کیسے بھیج دیا مجھے بتا دیا ہوتا میں ساتھ چلا جاتا یا آپ چلی جاتیں۔۔" میثم کے لہجے میں ناگواری "ناپسندیدگی غصہ اور جانے کیا کچھ شامل تھا

خود کیسے جاتی جبکہ تمہارے چچا نے خود اجازت دے رکھی تھی۔۔" سونیا "لغاری نے گہری سانس بھر کر بتایا
کافی لبرل مائنڈڈ نہیں ہو گئے چچا؟" میثم طنزیہ ہوا "
"کیا کہا جاسکتا ہے؟"

اچھا میں گڑیا کو فون کرتا ہوں کہ وہ کہاں ہے پھر جاتا ہوں میں اُس کے پاس۔۔" میثم اتنا بول کر اپنا فون ٹٹولنے لگا جو اُس کو نہ ملا ایک خیال کے تحت زور سے اُس نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا

میں فون بھول آیا ہوں آپ ایسا کرے گڑیا کو فون کرے اور پوچھے کہ کس مال میں گئے ہیں۔۔" میثم نے کہا تو وہ اپنا فون لینے لگی

دو تین گھنٹے ہو گئے ہیں کیا پتا اب آنے والے ہو۔۔" کہا تو یہ میثم کو تسلی دینے کے لیے تھا پر اُن کی بات نے میثم کو مزید عجیب کیفیت میں مبتلا کر دیا تھا۔۔" وہ اتنے وقت سے اکیلے راحیل کے ساتھ تھی یہ خیال ہی اُس نے اندر وحشت ڈورارہا تھا۔۔" کشمکش میں مبتلا میثم اپنی شرٹ کا اُپری بٹن کھولنے لگا چانک سے اُس کو آکسیجن کی کمی محسوس ہونے لگی فون بند جا رہا ہے اُس کا۔۔" سونیا لغاری نے بتایا

پہلے تو آن تھا۔۔" فوراً اُس کی زبان سے یہی الفاظ نکلے " شاید چار جنگ ختم ہو گئی ہو۔۔" اُنہوں نے اندازہ لگایا " کافی لا پرواہ ہو گئی ہے وہ۔۔" پریشانی سے بڑبڑاتا وہ جانے کے لیے پلٹا جب " سونیا لغاری نے اُس کو مخاطب کیا

پریشان مت ہو راحیل اب کوئی غیر نہیں۔۔ "شام تک واپس آجائے گے"
"راحیل کو کسی سے ملوانا بھی تھا وہ سب بتا کر گیا ہے۔۔"

جی۔۔ "یک لفظی جواب دیتا میثم پھر رُکا نہیں"

اپنے گھر آکر وہ سیدھا کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا جب لینڈ لائن پر آتی
کال نے اُس کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔

ہیلو۔۔ "ہال میں کسی کو ناپا کر میثم نے خود کال اٹھانے کا سوچا"

آہل بات کر رہا ہوں تمہیں کچھ بتانا تھا۔۔ "دوسری طرف آہل جھٹ سے"

بولا

تم تو ضروری کام کے لیے گئے تھے نہ؟ "میثم چونکا"

جوا بھی میں بتانے لگا ہوں وہ بھی ضروری ہے بہت۔۔ "آہل نے بتایا"

سب ٹھیک تو ہے نہ؟ "کیا ہوا ہے؟" "جلدی سے بتاؤ۔۔" "میثم کو بھی"

فکر مندی ہوئی

میں نے گڑیا کو راحیل کے ساتھ ہوٹل میں جاتا ہوا ہے دیکھا ہے جہاں "
راحیل نے ایک کمرہ بک کر وایا ہے۔۔ "آہل کی بات پر اُس کے ماتھے کی
رگیں اُبھری تھی

اندازہ ہے کہ کیا بکواس کی ہے ابھی تم نے۔۔ "یقین جانو اگر سامنے ہوتے "
تو میں تمہارا سر کھول دیتا۔۔ "میثم بھڑک اٹھا

غصہ کرنے کا وقت نہیں میری بات کا یقین کرو۔۔ "میں نے ریسپشن "
سے بات کی شاید کسی اور نام سے کمرہ لیا ہے پر کمرہ لیا ہے اب وہ کونسا ہے تم
آؤ پھر ڈھونڈتے ہیں۔۔ "آہل جانتا تھا اُس کے ری ایکشن کے بارے میں
جبھی تحمل سے بولا

وہ گڑیا نہیں ہو سکتی۔۔ "میثم کا دل نہیں مانا "
تم بس جلدی سے آ جاؤ جگہ کا تمہیں پتا ہو گا۔۔ "یہ بول کر وہ کال کاٹنے والا "
تھاجب اسپیکر پر میثم کی آواز اُبھری

میں آتورہا ہوں لیکن تمہاری بات غلط ثابت ہوئی تو بھی گمراہی کے بارے میں " ایسے الفاظ نکالنے کی کڑی سزا دوں گا میں۔۔ " میثم کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی

جان سے مار دینا۔۔ " میں خود تمہیں اپنی سروس گن دوں گا مجھے شوٹ " کر دینا کسی سنسان جگہ پر۔۔ " آہل نے سنجیدگی سے کہا بے فکر رہو اتنی آسان موت نہیں دوں گا۔۔ " میثم طنزیہ ہوا " ٹھیک ہے کتوں والی کرنا۔۔ " پر ایک بات واضح کر لوں میں نے اُس کے " بارے میں کچھ بھی نہیں کہا بس وہ بتایا ہے جو میری آنکھوں نے دیکھا۔۔ " میں چاہتا تو یہ بات چھپا بھی سکتا تھا پر مجھے لگا کہ تمہیں بتانا ضروری ہو گا۔۔ " آہل کی بات پر وہ بنا اب کچھ کہے ریسپوررر کھتا تیز قدموں کے ساتھ باہر کی طرف نکل گیا۔

اُس کی ہر آتی جاتی سانس یہ دعا مانگ رہی تھی کہ ابھی جو آہل نے بتایا وہ غلط "



مشک کو ہوش کافی دیر بعد آیا تھا جب اُس نے اپنی آنکھوں کو کھولا تو کسی نے "جگہ پر خود کو دیکھ کر وہ ایک جھٹکے سے اُٹھ بیٹھی۔" اور چاروں اطراف جائزہ لیتی وہ ہراساں ہوئی۔ "خود کو لگزری کمرے میں دیکھتا پا کر اُس کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا۔" اُس نے یاد کرنا چاہا کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا پر دماغ پہ زور دینے کے باوجود اُس کو کچھ ٹھیک سے یاد نہیں آیا۔ "بس اتنا یاد تھا کہ وہ راحیل کے ساتھ باہر جانے والی تھی وہ گاڑی میں بھی بیٹھ چکی تھی اُس کے بعد کیا ہوا؟ یہ یاد کرنے کے باوجود اُس کو یاد نہ آیا ہم اغوا تو نہیں ہو گئے؟" یہ خیال جیسے اُس کے دماغ میں آیا وہ خوفزدہ ہوئی "ساتھ میں تو راحیل بھی تھا ایسے تو وہ بھی اغوا ہو جانا چاہیے تھا دوسرا اغوا ہونے والے لوگ ایسی جگہ تھوڑی نہ ہوتے ہیں۔" مشک خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف ہو گئی تھی

ہمیں جلدی سے باہر جانا چاہیے۔۔ "کسی کو بھی ناپا کر دوسرا کچھ اُس کو سمجھ " بھی نہیں آرہا تھا جیسا کہ اتنا کہتی وہ باہر جانے کے لیے بھاگنے والی تھی جب اچانک دروازہ کھول کر راحیل کمرے میں داخل ہوا

کیا تم ہمیں یہاں لائے ہو؟ " دروازہ کھولوں ہمیں باہر جانا ہے۔۔ "اُس کو " دروازے کو لاک لگاتا دیکھ کر مشک اتنا کہتی اُس کو ہٹانے والی تھی جب سختی سے اُس کا بازو دبو چے راحیل نے بیڈ کی طرف اُس کو دھکا دیا خاموش یہی بیٹھی رہو ورنہ وہ حال کروں گا کہ یاد رکھوں گی۔ " ہاتھ میں " پکڑا شاہر اُس کی طرف پھینکتا وہ غرایا

ہمیں باہر جانا ہے ہٹو تم۔۔ " خود پر اوڑھی شال کو مضبوطی سے تھامتی وہ " پھر سے اُٹھ کر جانے لگی جب راحیل نے اُس کو بالوں سے پکڑا بڑا اُچھلتی ہو بڑا غرور ہے نہ تمہیں خود پر اُس اپنے اُس کزن پر دیکھتا " ہوں۔۔ " آج تمہیں مجھ سے کون بچاتا ہے۔۔ " اُس کے بالوں پر اپنی

گرفت مضبوط کرتا وہ جو بولا اُس کو سن کر مشک اُس سے خطرہ محسوس ہوا

کک کیا مطلب؟ "ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی زبان لڑکھڑائی"

ہاہاہاہاہا۔۔ "اُس کی اڑی رنگت دیکھ کر راحیل بے ہنگم قہقہہ لگانے لگا"

بال چھوڑو ہمیں درد ہو رہا ہے۔۔ "مشک نے اُس سے خود کو آزاد کروانا چاہا"

اچھا کتنا درد ہو رہا ہے؟ "راحیل نے مزید دباؤ بڑھایا تو مشک نے سختی سے"

اپنے ہونٹوں کو بھیج کر اپنی سسکی کو دبایا

دو سالوں سے مجھے اس دن کا شدت سے انتظار تھا کہ کب تم میرے سامنے"

یوں بے بس ہوگی۔۔ "بالوں کو جھٹکا دے کر اُس کو دور کرتا راحیل نفرت

انگیز لہجے میں بولا

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے راحیل؟ "ہم تمہاری منگیتر ہیں تمہارے"

ساتھ کچھ دنوں میں شادی ہے اور یہ تم کیا سوچے ہوئے ہو۔۔ "مشک کو

سمجھ نہیں آیا کہ کیا کرے تبھی اُس کو یہی یاد کروایا

شادی؟ "راحیل حیران ہوا"

ہاں شادی۔۔ "اور ہمیں کوئی جوڑا نہیں لینا۔۔" اور نہ کسی سے ملنا ہے "
ہمیں بس باہر جانا ہے۔۔ "سر میں اُٹھتے درد کو نظر انداز کرتی یہ بول کر مشک
اُس کو سامنے سے ہٹانے لگی

چٹاخ"

چٹاخ"

ایک ساتھ نجانے اُس کے چہرے پر کتنے تھپڑ مار کر اُس کے وجود سے شال "
کو اتارے دور پھینک کر راحیل نے سرد نظروں سے اُس کو دیکھا جس کو اپنا
سر گھومتا محسوس ہو رہا تھا بامشکل دیوار کا سہارا لیکر خود کو گرنے سے بچاتی وہ
نیچے گری اپنی شال کو دیکھنے لگی۔۔ "خود کو یوں بے پردہ ہوتا دیکھ کر اُس کا دل
کیا ڈوپ مرے

راحیل؟ "مشک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھتی اپنی شال اُٹھانے لگی "
جب راحیل نے اُس کو اپنے روبرو کھڑا کیا

تمہیں کیا لگتا ہے میں تم جیسی کریکٹر لیس لڑکی سے شادی کروں "

گا۔ "راحیل نفرت سے اُس کا جبرُاد بوج کر بولا

چٹاخ "

خبردار۔۔ "خود کو ایک جھٹکے میں چھڑاتی مشک نے کھینچ کر اُس کے چہرے "

پر مارا اپنے بارے میں سب کچھ سہ بھی جاتی لیکن اپنے لیے ایسا گرا ہوا لفظ

کبھی نہیں سُن سکتی تھی خاص طور پر اُس سے جس کا اپنا کوئی کریکٹر نہیں تھا

میرے پنجرے میں قید ہو کر مجھ پر ہاتھ اٹھاتی ہو۔۔ "راحیل نے آگے "

بڑھ کر اُس کو پکڑ کر بیدردی سے بیڈ پر پٹخ دیا

اللہ۔۔ "

بیڈ شیٹ کو مٹھی جکڑتی وہ تکلیف سے کراہی "

جس کو یاد کرنا ہے یاد کر لوں۔۔ "پر آج میری وحشت اور بدلے کے "

درمیان کو نہیں آئے گا۔۔ "اُس کا رخ سیدھا کیے راحیل نے طنزیہ کہا تو

مشک کا سر خود بخود نفی میں ہلا

گڑیا کہاں ہے؟ "آہل کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچتا میٹم نے سنجیدگی"

سے پوچھا

روم نمبر معلوم نہیں ہو سکا۔ "پولیس والا سمجھ کر رکارڈ تو دیکھنے دیا پر نام"

چینج ہونے کی وجہ سے پتا نہیں لگا کہ وہ کس روم میں گئے ہیں۔ "آہل نے

بتایا تو زور سے ہاتھ کی مٹھی کو میٹم نے پلر پر ماری

گئے نہیں لے گیا ہے وہ میری گڑیا کو۔ "دھوکے سے لے گیا ہے میں اُس"

کمینے کو چھوڑوں گا نہیں۔ "میٹم بے چینی اور اضطراب کی ملی جلی کیفیت

میں کہتار یسپیشن کی طرف جانے والا تھا جب آہل اُس کے راستے میں حائل

ہوا

وہاں سے کچھ حاصل نہیں ہو گا میں وہاں سے تسلی کر آیا ہوں۔ "آہل"

نے سنجیدگی سے بتایا

ہوٹل بڑا ہے سارے کمرے دیکھوں گا تو وقت کا ضائع ہو گا میں اپنی گڑیا کو " خطرے میں نہیں چھوڑ سکتا وقت بہت کم ہے۔۔ " مجھے دیکھنا ہے کہ آج کے دن کتنی بُلنگ ہوئی ہے ہم پہلے وہاں جائے گے۔۔ " میٹم بے قراری سے بولا آج صرف دو لوگوں نے بُلنگ کروائی تھی جو میں چیک کر چکا " ہوں۔۔ " را حیل نے الگ نام سے یہاں پہلے ہی کمرہ لیا ہوا تھا۔۔ " آہل نے بتایا تو میٹم کا دل ڈوب کر اُبھرا

تم مجھے کال کرنے کے بجائے اُس کمینے را حیل سے گڑیا کو الگ کیوں نہیں " کیا؟ " تمہیں اندازہ ہے وہ اب کس حال میں ہو گی۔۔ " میٹم اُس پر چڑھ ڈورا مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے مجھے اُس کا پیچھا کرنا چاہیے تھا۔۔ " پر یار غصہ " ہونے سے کچھ نہیں ہو گا ہمیں آرام سے سب کرنا ہو گا۔۔ " بغیر کسی وارنٹ کے میں ہوٹل یوں سارے رومز بھی چیک نہیں کر سکتا۔۔ " آہل نے اپنی مجبوری بیان کی

وارنٹ کی ایسی کی تیسری تب تک جانے وہ کتہ میری گڑبیا کے ساتھ کیا " کر جائے اور تمہیں قانون کی پڑی ہے۔۔ " میٹم کچھ بھی سُننے کو تیار نہیں تھا تمہیں کیا پتا وہ زبردستی لے گیا ہو۔۔ " ہو سکتا ہے وہ اپنی مرضی کے ساتھ " گی ہو دیکھو میٹم وہ کوئی چھوٹی بچی نہیں جس کو کسی چیز کا اتنا پتا نہ ہو۔۔ " آہل کی بات پر میٹم کا دماغ پل میں گھوما تھا

اگر مجھے سالوں پرانی دوستی کا لحاظ نہیں ہوتا تو اس بکو اس کرنے کی جُرئت پر " میں بغیر کسی وارنٹ کے تمہاری قبر یہی پر کھودتا۔۔ " اُس کا گریبان پکڑ کر میٹم زخمی شیر کی طرح غرایا

میں نے اپنی ٹیم کو یہاں بلایا ہے وہ یہاں آئے گی اور سارے روم چیک " کرے گی۔۔ " تب تک میں اور تم الگ الگ طرف جاتے ہیں۔۔ " آہل اُس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹائے سنجیدگی سے بولا

مجھے رکارڈ والار جسٹر لیکر دو۔۔ "ایک ہفتے میں جتنی بھی بکنگ ہوئی ہے"
مجھے اُس کی لسٹ چاہیے۔۔ "ہو سکتا ہے وہاں کوئی مشکوک نام سے مل
جائے۔۔" میٹم کسی اُمید کے تحت بولا

مشکوک نام کیسے ملے گا تمہیں۔۔ "آہل نے تاسف سے اُس کو دیکھا"
تم لے آؤ گے یا میں خود جاؤں؟ "میرا طریقہ شاید تمہیں تمہارے قانون
کے خلاف لگے اس لیے میری بات مانو۔۔" میٹم جس انداز میں یہ بولا وہ سن
کر آہل ٹھنڈی سانس بھرتا ناچار اُس کی بات ماننے پر مجبور ہوا

ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے تمہارا پلینز ہم یہاں سے جانے دو۔۔ "مشک کے"
سکتے ہوئے اُس کے آگے ہاتھ جوڑے اُس کو اب سمجھ آرہا تھا کہ کیوں آج
بار بار "میٹم اُس کے لیے فکر مند ہو رہا تھا

یہی تو دیکھنا چاہتا تھا واللہ میری خواہش پوری ہو گئی۔۔ "وہ بے باکی سے اُس"
کے گال پر انگلی ٹریس کرنے لگا

دردور رہو۔۔ "اُس کو دھکا دیتی وہ جلدی سے بیڈ سے نیچے اُترتی دروازے"
کے پاس پہنچ کر دروازہ بیٹنے لگی

کوئی فائدہ نہیں ہو گا اس لیے ابھی میری بات مانو یہ ڈریس پہن کر باہر آ جاؤ"
کچھ یادگار تصویریں بنائے گے۔۔ "راحیل کے لہجے میں کچھ تھا جس کو
محسوس کرتی وہ کانپ اُٹھی

یہ تم کیا بول رہے ہو؟" ہم تم پر بھروسہ کر کے آئے تھے۔۔ "مشک"
دروازے میں جیسے گھسنے لگی تھی اپنی حفاظت کیسے کرے اُس کو کچھ سوجھ
نہیں رہا تھا

اوو بھروسہ کیا تھا۔۔ "یہ لو بھروسہ۔۔" تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ"
کر اُس کے کندھے سے قمیض کو چاک کیا تو سختی سے آنکھوں کو بند کرتی وہ
بلک بلک کر رو پڑی تھی

اپنے سویٹ کزن پلس کزن کے ساتھ بھی تو عیاشی کرتی ہو گی نہ آج مجھے"
بھی خوش کر دو۔۔ "ایسے ہی تو وہ تمہارے آگے پیچھے نہیں پھرتا سالہ کمینے کی

نظر ہٹتی کہاں ہے تم پر سے۔۔ "الفاظ نہیں تھے تیر تھا جو اُس کو اپنے سینے پر
پیوست ہوتا محسوس ہوا

چُپ کر جاؤ خدا کے واسطے چُپ کر جاؤ۔۔ "خود کو ڈھانپنے کی ناکام کوشش"
کرتی وہ نیچے بیٹھتی چلی گئی

سچ کڑوا ہوتا ہے ڈار لنگ۔۔ "زبانوں کے بل اُس کے پاس بیٹھتا وہ باز نہ آیا"
ہمارا اور اُن کا رشتہ کیا ہے یہ تم جیسا ہوس پرست انسان کبھی نہیں سمجھ"
سکتا۔۔ "ہاتھ شال کی طرف آہستہ آہستہ سے بڑھاتی وہ اُس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈال کر بے خوفی سے بولی

چٹاخ"

آنکھیں نیچے کر واپسی۔۔ "پوری قوت سے ایک بار پھر اُس کو تھپڑ مار کر
راحیل نے بولا تو مشک کا سرا اس بار دیوار سے لگا تھا ہونٹ الگ سے پھٹ گیا

تھا

میں ہوس پرست ہوں تو میری یہ ہوس آج تم نے پوری کرنی"

ہے۔۔"میں تو پہلے ہی سب کر جاتا پر وہ خبیث ہر وقت تمہارا باڈی گارڈ بنا

پھرتا تھا۔۔"چلو کبھی تو اُس سے جان چھوٹی پہلے مجھے خوش کرو پھر چلی جانا

جس کے پاس بھی جانا ہو۔۔"اُس کی شال کو مشک کی پہنچ سے دور کرتا وہ

خباثت سے بولا

اللہ سے ڈرو۔۔"پیچھے کو کھسکنے کی کوشش کرتی وہ اُس کو خوفِ خدا کی یاد

دلانے لگی

نار مل ہے بے بی۔۔"اُس کو دیوار سے جڑتا دیکھ کر وہ مزید اُس کے نزدیک

ہونے لگا تھا

ہٹو۔۔"اُس کے سینے پر ہاتھ مارتی وہ دور کرنے لگی پر راحیل کا مقابلہ کرنا"

اُس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔"بازوں کے اُپر سے پھٹی ہوئی قمیض

ہونٹ اور ماتھے پر بہتا خون اُس میں ہمت جیسے ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔"بے

ساختہ وہ دل میں اللہ کو یاد کرتی اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر گی تھی اُس کا
پورا وجود کپکپا سا گیا تھا

ڈریس پھر کبھی پہن لینا۔۔ "اب مزید وقت ضائع نہیں"

کرتے۔۔ "را حیل کا لہجہ عجیب ہو گیا تھا وہ دوسرے بازو کی طرف اپنا ہاتھ
بڑھا کر پھر سے وہی سب کرنے کا ارادہ رکھتا تھا جب اچانک سے کمرے کا
دروازہ کھلا تھا

اچانک یہ سب ہوتا دیکھ کر راحیل آنکھیں پھاڑے دروازے کو دیکھ رہا تھا "
لیکن ابھی وہ کچھ سمجھتا کہ کمرے میں "میثم داخل ہوا تھا اُس کو دیکھ کر راحیل
کے چہرے کی ہوائیاں اڑی تھیں۔۔ "میثم کے چہرے کے تنے ہوئے
تاثرات دیکھ کر اُس کا ماتھا پسینے سے شرابور ہونے لگا

میثم نے ایک نفرت بھری نظر اُس پر ڈال کر مشک کو دیکھا تو اُس کا دل "
ڈوب کر ابھرا جو سیکڑ سمیٹ کر بیٹھی اپنی آنکھوں کو میچے سر نفی میں ہلا رہی

تھی اُس کی پھٹی ہوئی قمیض۔۔ "ماتھے اور ہونٹ پر جما ہوا خون کے ساتھ
گالوں پر سُرخ انگلیوں کے نشان دیکھ کر میثم نے زور سے اپنے ہاتھوں کی
مٹھیوں کو بند کر کے کھولا تھا۔۔ "نیچے گری شال کو اٹھا کر مشک کے گرد
اوڑھتا میثم "بھاگنے کی کوشش کرتے را حیل کو اُس کی پشت سے شرٹ کو
دبوچ کر اپنی طرف کیا اور زوردار لات اُس کے پیٹ پر مار کر ایک گھونسنہ اُس
کے چہرے پر دیا

آآہ"

ایک ہاتھ پیٹ اور دوسرا منہ پر رکھتا وہ درد سے بلبلا رہا تھا جی اُس کو کچھ عجیب
محسوس ہوا تو منہ پر سے ہاتھ ہٹاتا اپنی، تھیلی کو دیکھا تو اُس کی آنکھیں کھلی کی
کھلی رہ گئی جہاں خون کے ساتھ ساتھ اُس کے دودانت بھی موجود
تھے۔۔ "وہ مزید ہراساں ہوتا پیچھے کھسکنے لگا تھا جب میثم کی نظر گلدان پر گئی تو
بنامنہ سے ایک لفظ بھی نکالے وہ پوری قوت سے گلدان اُس کو مار کر اُس کا
سر پھاڑنے کا ارادہ رکھتا تھا جب اچانک کمرے میں کوئی داخل ہوا تھا

رُک جاؤ میثم۔۔۔ "اچانک کمرے میں موجود" محسن لغاری کی چنگاڑتی "آواز سن کر وہ جھٹکے سے مڑا تھا لیکن کمرے میں "محسن لغاری کے ساتھ ساتھ "حسن لغاری" صنم لغاری اور دو مزید خاتون کو دیکھ کر میثم سمجھ نہیں پایا کہ وہ کیساری ایکٹ کرے وہ اُن سب کو ایسے دیکھ اچانک آتا دیکھ کر اتنا کنفیوز ہو گیا تھا کہ یہ خیال بھی اُس کے دماغ میں نہیں آیا کہ ان سب کو یہاں کاپتہ کس نے دیا؟

تم آکر دیکھ لو اپنے بھائی کا کارنامہ۔۔۔ "محسن لغاری کی بات پر وہ چونک کر "اُن کے پیچھے دیکھنے لگا جہاں شہزاد بھی اندر آ رہا تھا اُس کے چہرے پر جانے کیسا تاثر تھا جو میثم کھٹھکنے پر مجبور ہوا۔۔۔ "ان سب کی آمد راحیل کے لیے بھی غیر متوقع تھی پر وہ ہوا اس باختہ نہیں ہوا تھا اس بار اُس کو سہی موقع ملا نشانہ لگانے کا جی لڑ کھڑائے قدموں کے ساتھ وہ اُٹھ کھڑا ہوا

آپ کے اس نام نہاد بیٹے نے میری ہونے والی بیوی پر ہاتھ صاف کرنے کی "کوشش کی ہے۔۔" راحیل نے ساکت بیٹھی مشک کی جانب اشارے سے جو کہا وہ سن کر میثم کے گلے کی گلی اُبھر کر معدوم ہوئی تھی

تمہاری ہڈیاں آج میں نے لاکھوں میں نہ توڑی تو کہنا۔۔ "غصے سے آگ" بگولہ ہوتا میثم اُس کو مارنے والا تھا جب شہزاد اُس کے بیچ میں آیا

بھائی ہٹ جائے میں اُس کمینے کو جان سے مار دوں گا اس نے میری گڑیا کو "ہرٹ کیا ہے اور اب بکو اس کر رہا ہے۔۔" میثم غصے سے پاگل ہونے کے در پہ تھا

جج جھوٹ بول رہا ہے میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور دونوں کو "رنگے ہاتھوں پکڑا ہے۔۔" آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔۔ "میں جب سمجھانے آیا تو یہ الٹا مجھے پیٹنے لگا۔۔" راحیل نے جلدی سے اپنی صفائی دی

کیا واقعی؟ "شہزاد شدید حیرانی کا تاثر دیتا میثم کو دیکھنے لگا

"بھائی؟"

آپ اس و احیات انسان کی بات سُن رہے ہیں اور یقین بھی کر رہے
ہیں؟ "میثم کو" راحیل کے الزام سے زیادہ شہزاد کے ری ایکشن نے دھچکا
پہنچایا تھا

تم نے؟ "چھی۔۔" شہزاد سے کچھ بولا نہیں گیا اس لیے رُخ پھیر کر وہ
دوسری سمت چلا گیا

گٹھیا ہے یہ میری۔۔ "ان ہاتھوں میں پال کر بڑا کیا ہے۔۔" میری انگلی پکڑ
کر وہ چلنا سیکھی ہے اور آپ کو لگتا ہے میں ایسا کوئی گھناؤنا کام کروں
گا۔۔ "میثم نے واپس اُس کا رُخ اپنی طرف کیا

مجھے گھن آرہی ہے تمہاری یہ شکل دیکھ کر۔۔ "شہزاد نے واپس اپنا رُخ پلٹا
یہاں دیکھے آپ۔۔" میثم اُس کے سامنے آیا

مجھے نہیں دیکھنا تمہیں۔۔ "شہزاد باقی سب کے ساتھ جا کر کھڑا ہوا تو میثم
جہاں تھا وہی کھڑا کا کھڑا رہ گیا

اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا سب بھائیوں میں سے شہزاد بھی ہو گا جو اُس پر شک کرے گا

لیکن اُس کی آنکھوں میں شک نہیں تھا پھر کیا تھا؟ "یہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا"
کیونکہ وہ اُس کو اپنی طرف دیکھنے تک نہیں دے رہا تھا۔

چچا می

چٹاخ

محسن لغاری کو اپنے پاس آتا دیکھ کر میثم کچھ کہنے والا تھا جب انہوں نے بنا
اُس کی سُننے زوردار تھپڑ اُس کے چہرے پر مارا



آپ لوگوں کو مجھ سے زیادہ اس گھٹیا شخص پر یقین ہے؟" اپنے گال پر ہاتھ رکھتا میثم حیرت سے سب کو دیکھنے لگا

ہاں کیونکہ تمہارے کرتوتوں کا پتا کوئی اور ہمیں پہلے سے دے چکا

تھا۔" ہمیں یقین تو نہیں آیا تھا پر یہاں آکر جو دیکھنے کو ملا۔" حسن لغاری

اتنا بول کر جن نظروں سے مشک کو دیکھا ایسے میں میثم تڑپ ہی تو اٹھا تھا

ایسے نہ دیکھے وہ بے قصور ہے میں بے قصور ہوں۔" ہمیں پھسایا جا رہا

ہے۔" یہ کمینہ اپنا گند صاف کرنے کے لیے چال چل رہا ہے سارا کیا دھڑا

اس کا ہے۔" گڑبگاہ کا یہ حال اس کمینے نے کیا ہے۔" میثم نے یقین دلانا چاہا

پر کوئی بھی اس کی سُننے کو تیار کہاں تھا

جھوٹ مت بولو میثم چچا اور ڈیڈ کو فون آیا تھا۔" ان کے کسی جاننے والوں

نے تمہیں اور اس کو ایک ساتھ یہاں آتا دیکھ لیا تھا۔" شہزاد نے بھی

سنجیدگی سے کہا تو اس کے ایسے الفاظ سن کر مشک کے اندر کچھ ٹوٹا تھا وہ پہلی

بار نظریں اٹھاتی شہزاد کو دیکھنے لگی۔" کوئی کچھ بھی کہتا اس کو تکلیف نہ ہوتی

پر جس نے بہن سمجھ کر اُس کو اپنے کندھوں پر اٹھایا تھا وہ آج سب کے ساتھ
مل کر اُس کی ذات کے پر خنچے اڑا رہا تھا

خدا کا واسطہ ہے آپ تو میرا یقین کرے۔۔ "یہ تو سوچے کیا اور کس کے"
بارے میں بول رہے ہیں۔۔ "میثم جھنجھلا سا گیا

خود بولا نہ کہ اپنے ہاتھوں میں پالا پوسہ بڑا کیا تو یہ سب کرتے ہوئے شرم"
نہ آئی۔۔ "بھلا ہم تو شادی پر آئے تھے لیکن یہاں تو کچھ اور ہی ماجرا
ہے۔۔ "دو خاتون میں سے ایک نے چٹخا لیکر کہا

امی۔۔ "میثم صنم لغاری کی طرف بڑھا تو انہوں نے اپنا چہرہ دوسری طرف"
کیا

آج تم مزید میری نظروں سے گر گئی ہو یہ شکل دیکھ کر میری دہلیز پر قدم"
رکھا تو ٹانگیں توڑ کر ہاتھ میں پکڑاؤں گا۔۔ "محسن لغاری بت بن کر بیٹھی
مشک کو کھڑا کیے کہا تو شمال اُس کے کندھے سے ڈھلک گئی تھی۔۔ "پر اُس

سے پہلے اُس کا وجود عیاں ہوتا شہزاد نے جلدی سے آگے بڑھ کر اپنی جیکٹ
اُتار کر اُس کو پہنانے لگا تو مشک نے جن نظروں سے اُس کو دیکھا اُس پر وہ
نظریں چرانے پر مجبور ہوا

توبہ توبہ۔۔ "محسن لغاری سمجھ گئے کہ وہ کیا جھپارہا تھا تبھی حقارت سے "
مشک کو دیکھا جو مرنے کے مقام پر تھی
تم نے آج مجھے کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔ "حسن"
لغاری کے قدم لڑکھڑائے تھے

ہو کیا گیا ہے آپ سب کو؟ "کس کی باتوں پر ایسا اندھا اعتماد کیا ہے جو اپنے"
بیٹے پر بھروسہ اٹھ گیا ہے۔۔ "میٹم سپاٹ تاثرات چہرے پر سجائے اُن سب
سے جواب طلب ہوا

جانتا ہوں میں کہ آپ کس تکلیف سے گنہگار رہے ہیں اس لیے فکر نہ "
کرے۔۔ "مشک جیسی بھی ہے میں اُس کو اپنانے کو تیار ہوں۔۔ "دودانت
تڑوانے کے باوجود راحیل کو عقل نہیں آئی

ارے نہیں۔۔ "شہزاد نے اپنا سر نفی میں ہلاتا اُس کی طرف آیا
تمہیں تو میں گڑیا کا ایک ناخن تک نہ دوں۔۔ "میثم نے کھا جانے والی "
نظروں سے اُس کو دیکھا

اپنی نیت جو خراب ہوئی ہے تمہاری۔۔ "محسن لغاری طنزیہ ہوئے "
اللہ جانے کب سے چل رہا تھا یہ سب۔۔ "دوسری خاتون نے بھی چسکا لیکر "
کہا

خاموش ہو جائے آپ سب۔۔ "ایسا کچھ بھی نہیں سب جھوٹ ہے "
یہ۔۔ "میثم چیخا

چلاؤ مت تمہارے چلانے سے سچ جھوٹ میں بدل نہیں جائے "
گا۔۔ "حسن لغاری نے ناگواری سے اُس کو دیکھا

میں قسم اٹھانے کو تیار ہوں۔۔ "میثم بے لچک آواز میں بولا "
قسم اٹھانے سے گڑیا پر لگا داغ دھل نہیں جائے گا۔۔ "شہزاد طنزیہ ہوا "
بھائی پلیز۔۔ "میثم نے بے بسی سے اُس کو دیکھا "

میں مشک سے ابھی نکاح کر لیتا ہوں آپ جھگڑا نہیں کرے۔۔ "راحیل"
نے فوراً سے کہا تو شہزاد نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا جس کو بس شادی کی
پڑی تھی

تم ایک بہت بڑے بلڈ وزر۔۔ "سوری میرا مطلب بلڈ رز کے کے بیٹے ہو"
میں تمہارے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں کروں گا۔۔ "تمہارے پاس لڑکیوں
کی کونسی کمی ہوگی اس لیے تم جاؤ یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے ہم خود نیٹ لے
گے۔۔" شہزاد نے دھکادے کر اُس کو باہر کی طرف دھکیلا

میری بات "

تم جیسے شریف نیک انسان کے لیے ویسی لڑکی ہونی چاہیے میری بہن کو تم
ڈیزرو نہیں کرتے اس لیے جاؤ خوشیاں با نہیں پھیلائے تمہارے انتظار
کر رہی ہے۔۔ "شہزاد اُس کو لیکر باہر کی طرف نکلتا چلا گیا

بہت ہو گیا تماشا اب گھر چلنے کی کرے ہر کوئی۔۔ "حسن لغاری نے دو"
ٹوک لہجے میں بولا

فیصلہ گھر میں ہو گا۔۔ "صنم لغاری نے بھی اُن کی بات سے اتفاق کیا"
یہ لڑکی میرے گھر پہ قدم نہیں رکھے گی۔۔ "محسن لغاری حتمی لہجے میں"
بولے

بیٹی ہے تمہاری کہاں جائے گی وہ؟ "حسن لغاری نے اُن کو سمجھانا چاہا"
ایسی بیٹیوں کا گلابا کر مار لینا چاہیے۔۔ "محسن لغاری نفرت انگیز لہجے میں"
گویا ہوئے

ہاں تو دیر کس بات کی ہے۔۔ "پکڑے ہمارا گلا اور جان سے"
مار دے۔۔ "پر کم از کم بیٹی پر ایسا سنگین الزام تو نہ لگائے۔۔ "مشک حلق"
کے بل چلائی تھی
خاموش۔۔ "محسن لغاری اُس کو تھپڑ مارنے والے تھے جب میٹم نے اُن کا"
ہاتھ بچ میں پکڑ لیا

خود پر برداشت کیا تھا گڑیا پر نہیں کروں گا۔ "میثم کے لہجے میں کوئی"
رائت نہ تھی

دیکھ رہے ہیں اس بے حیا کو؟ "کیا سوچا تھا اور کیا نکلا۔" "محسن لغاری نے"
نیچے تھوکا

گھر آؤ۔ "حسن لغاری شرمندہ سے ہوئے"

میرا یقین کرے پہلے آپ سب۔ "میں سب کچھ بتاؤں گا میرا نہیں تو"
آہل کا تو یقین کرے گے نہ آپ سب لوگ؟ "میثم اپنے بالوں میں ہاتھ
پھیرتا بولا

وہ بھی تمہارا دوست ہے نہ ایک ہی تھالی کے چٹے پٹے ہودو نوں۔ "محسن"
لغاری نے نخوت سے سر جھٹکا

مجھے مزید کوئی صفائی آپ کو تو ہر گز نہیں دینی۔ "امی آپ میرا نہیں تو اپنی"
پروش کا سوچے۔ "کیا میری تربیت ایسی ہوئی ہے جو میں ایسا گرا ہوا کام
کروں گا؟" میں کبھی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا۔ "یہ بہتان ہے امی مجھ پر اور

گٹھیا پر۔۔ "ہمارے رشتے کی ایسی تزیل نہ کرے آپ لوگ۔۔" کیا آپ کو
نہیں پتا وہ میرے لیے کیا معنی رکھتی ہے کیا میں اُس کے بارے میں ایسا خیال
دماغ میں لے لاؤں گا۔۔ "امی میں یہ سب کرنے کا تو دور سوچنے سے بھی
پہلے مرنا قبول کروں گا۔۔" میثم ایک اُمید لیکر "صنم لغاری کے پاس جا کر
کھڑا ہوتا بولا تو اُس کی بات سن کر مشک سُرخ چہرہ لیے اُس کو دیکھنے
لگی۔۔ "آج زندگی اُنہیں عجب دوہرائے پر لا کر چھوڑے ہوئے تھی
بس کہانہ جو بھی بات ہو گی گھر جا کر ہو گی تو ابھی یہ سب باتیں یہاں کرنے"
کا کوئی فائدہ نہیں۔۔ "صنم لغاری بے رخی سے بولی
چچی"

چُپ رہو تم۔۔۔ "مشک نے روتے ہوئے کچھ کہنا چاہا جب اُنہوں نے بھی "
"مشک کو جھڑک ڈالا

میرے ہوتے ہوئے آپ کو کسی بھی چیز کے لیے فکر مند ہونے کی "
ضرورت نہیں۔۔ "میثم سنجیدگی سے کہتا اُس کا گال تھپتھپانے والا تھا جب

مشک بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔ "اُس کی حرکت میثم کو بُری لگی

تھی پر جس طرح کے حالات تھے ایسے میں وہ اگنور کر گیا

بھائی صاحب آپ لوگوں کو جو فیصلہ کرنا ہے آپ کر سکتے ہو۔۔" لیکن اس

لڑکی کی میرے گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔" ہمارے ناک کے نیچے جانے

کب سے یہ سب ہو رہا تھا اور ہم میں سے کسی کو کانوں کان خبر تک نہ ہوئی

تھی۔۔۔" محسن لغاری سخت پھرے ہوئے بیٹھے تھے

کوئی بھی بات کرنے سے پہلے ہزار بار سوچے یہ نہ ہو پھر پچھتاتے

پھرے۔۔۔" میثم سنجیدگی سے بولا

تم سب میرے گھر آؤ۔۔" آپ گڑیا کو بھی اپنے ساتھ لاؤ۔۔" حسن

لغاری بیچ میں مداخلت کرتے آخر میں صنم لغاری سے کہا تو انہوں نے اپنے

سر کو جنبش دینے پر اکتفا کیا



آج جو کچھ ہوا تھا وہ سن کر ہر کوئی اپنی جگہ حیران پریشان تھا ابراہیم اور "یوسف تک واپس آنے کو تیار ہوئے تھے۔" "سو نیا لغاری کو گویا چپ لگ گئی تھی اُن کی کزنز میں سے جو عورتیں آئیں تھیں اُنہوں نے الگ سے واویلا مچایا ہوا تھا جو سب کے لیے پریشانی کا باعث بنا تھا۔" شادی قریب ہونے کی وجہ سے گھر میں مہمانوں کی آمد رفت جاری تھی۔ "اور جس دن وہ آئے اُسی دن یہی تماشا ہوا تھا سو نیا لغاری کے دل میں ہول اُٹھے رہے تھے اُن کو پتا تھا اگر "مشک کی شادی" طے ہوئی تارخ پر نہ ہوئی تو ساری زندگی اپنی گھر میں بیٹھی رہے گی کہیں سے بھی کوئی بھی رشتہ اُس کے لیے نہیں آئے گا۔" مشک کی فکر اُن کو اب مزید ہونے لگی تھی۔۔۔ "اُنہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ گی تو وہ راحیل کے ساتھ تھی پھر یہ سب کیا؟" اور کیسے ہو گیا؟

میں میثم سے سخت ناراض ہوں مجھے اُس سے ایسی اُمید نہیں "تھی۔۔۔" شہزاد اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کر کے کھول کر کہتا آخر میں اپنے

بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تو مشک نے نظریں اٹھائے اُس کو دیکھا ایسی
کرٹیکل کنڈیشن میں بھی اُس نے یہ چیز نوٹ کی تھی کہ یہ اسٹائیل "میٹم" کا تھا
جو اس وقت شہزاد نے چرایا تھا

رلیکس رہو۔۔ "حسن لغاری نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا"
میں تو کسی کو منہ دیکھنے کے قابل نہیں رہا۔۔ "محسن لغاری کی بات پر"
مشک کو تکلیف ہوئی تھی اتنا سب کچھ ہو گیا تھا اُس کے ساتھ وہ اب آرام
چاہتی تھی۔۔ "توجہ چاہتی تھی پر اُس کو مل کیا رہا تھا؟
نفرت؟" دھتکار بہتان یہ سب اُس کو مل رہا تھا؟ "کیسے گھر والے تھے جو"
اُس کے علاوہ ہر ایک کی بات پر یقین کر رہے تھے۔۔ "دُکھ سے سوچتے
ہوئے اُس سے مزید برداشت نہیں ہوا تو وہاں سے چلی گئی
میں نے ایک فیصلہ لیا ہے اگر کسی کو اعتراض نہ ہو تو۔۔ "ایسے گھر کی بات"
گھر میں رہ جائے گی۔۔ "محسن لغاری کی پریشان شکل دیکھ کر" شہزاد نے گلا
کھنکھار کر کہا

کیسا فیصلہ؟ "حسن لغاری نے چونک کر اپنے بیٹے کو دیکھا جس کو آج سے "پہلے نہ اُنہوں نے سیریس دیکھا تھا اور نہ اتنے غصے میں۔۔" وہ تو بڑی سے بڑی بات ہنس کر جھیل جانے کا عادی تھا پر آج لگ رہا تھا جیسے اُس کا یقین بھی بے دردی سے ٹوٹا تھا۔۔" حسن لغاری نے دکھ سے شہزاد کو دیکھا جس کے چہرے پر مسکراہٹ کا شائبہ تک نہ تھا

جو کچھ ہو ابد نامی کے ڈر سے چھپایا جاسکتا تھا لیکن اب یہ نہیں ہو سکتا۔۔" شہزاد نے بولنا شروع کیا

ابھی بھی دیر نہیں ہوئی راحیل شادی سے انکاری نہیں۔۔" محسن لغاری "جھٹ سے بولے

کیا یہ اُس بلڈ وزر میرا مطلب بلڈ رز کے بیٹے کے ساتھ نا انصافی "نہیں؟" مطلب کہاں وہ۔۔" اور کہاں گڑیا۔۔" نیچے اشارہ کرتا وہ راحیل کے بارے میں بول رہا تھا پر حسن لغاری کے دیکھنے پر اُس کو اندازہ ہوا کہ اُس نے اشارہ غلط دیا تو وہ جلدی سے سنبھلا

کوئی اور چارہ بھی تو نہیں۔۔۔ "محسن لغاری نے افسوس بھرے لہجے میں کہا"
چارہ ہے آپ بس بکری تلاش کرے۔۔۔ "شہزاد نے جلدی سے کہا"
کیا مطلب؟ "وہ سب چونکے"

میرا مطلب ہے کہ سارا فساد برپا کرنے کا ذمہ دار میثم ہے۔۔۔ "دونوں کے"
درمیان کچھ نہ ہوا تو بھی گرمیاں اُس کے ساتھ بدنام ہو چکی ہے تو اس مسئلے کا حل
یہی نکلتا ہے کہ دونوں کی شادی کروائی جائے۔۔۔ "یہ شہزاد نے کوئی فیصلہ
نہیں سنایا تھا بلکہ ہم تھا جو پھوڑا تھا اُس نے

شہزاد۔۔۔ "صنم لغاری نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا حسن لغاری کو"
بھی اُس کی بات کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی

یہی حل ہے ورنہ میں یہ گھر چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے چلا جاؤں گا میں ہر گز"
ایسے گھر میں نہیں رہوں گا جس کے بارے میں یہ مشہور ہو کہ وہاں گھر کی
بچیوں کی عزت محفوظ نہیں اور امی آپ پوتے پوتیوں کو بھی بھول جائیے گا

کیونکہ میں یہاں کبھی اُن کو بھی نہیں لاؤں گا۔ "شہزاد کا لہجہ مضبوط تھا وہ

سب لوگ مزید پریشان ہوئے تھے

میثم نے بہن مانا ہے اُس کو"

آج جو ہوا اُس کے بعد بھی آپ ایسا کہو گی؟ "شہزاد کو تاسف ہوا"

جو بھی پردوں کی شادی ہوئی تو پورا خاندان ہم ہر ہنسے گا۔ "کہے گا کیا تھے"

وہ دونوں اور اب دونوں کی شادی ہو رہی ہے ایسے تو لوگوں کو باتیں بنانے کا

اور بھی موقع مل جائے گا۔ "صنم لغاری کا دل ماننے کو تیار نہیں تھا

امی کیا آپ کو چچی کے رشتہ داروں کا نہیں پتا؟ "شادی نہیں ہوئی تو مزید"

باتیں بنے گی اور ویسے بھی شادی کرنا کوئی جرم والی بات نہیں

ہے۔۔۔ "شریعت بھی اجازت دیتی ہے کزن سے شادی ہے بہن کہنے سے

کوئی بہن ہو تو نہیں جاتی نہ۔۔۔ "شہزاد نے سر جھٹکا

آج جو کچھ دیکھا ایسے میں بہن بھائی کا لفظ بھی پامال ہو رہا ہے۔۔ "دونوں"
میں سے کسی ایک نے بھی رشتے کا تقدس نہیں جانا۔۔ "محسن لغاری چُھتے
ہوئے لہجے میں بولے

تبھی تو بول رہا ہوں شادی کر دے۔۔ "اگر خاندان والے باتیں بناتے"
ہیں تو بنانے دے بھلا وہ بھی تو سُنے نہ یہ سمجھے اُن کی غلطی کی سزا
ہو گی۔۔ "وہ جانے پھر۔۔" ہمارے سر پر تو کوئی بات نہیں آئے گی
نہ۔۔ "شہزاد نے اپنی بات اُن کے دماغ میں ایسے چپکانی چاہی جیسے بالوں
میں چیونگم چُبھ جاتا ہے

تمہاری ماں کی بات ٹھیک ہے دونوں نے جو کیا سو کیا لیکن اُن دونوں کی "
اگر شادی ہوئی تو پورا زمانہ باتیں بنائے گا۔۔ "تم ریان کو کال کرو اور اُس کو
فوری واپس آنے کا کہو۔۔ "حسن لغاری بہت سوچ و بیچار کے بعد بولے

آپ کو کیا لگتا ہے نا انصافی یہ میں نے راحیل کے ساتھ برداشت نہیں کی تو "
وہ میں اپنے چھوٹے معصوم بھائی پر کیسے کر لوں گا؟ "میرا انصاف یہ گوارا
نہیں کرتا امی کہ کرے کوئی اور بھرے کوئی اور۔۔ "نہیں غلطی میثم کی ہے
تو خمیازہ بھی اُسی کو بھگتا پڑے گا۔۔ "شہزاد نے جیسے سوچ لیا تھا کہ آج یا تو آ
ہو گا یا پار

اپنے ہی اپنوں کے کر تو توں پر پردہ ڈالتے ہیں ریان ٹھیک رہے گا۔۔ "آپ "
لگائے فون ریان کو۔۔ "حسن لغاری سنجیدگی سے بول کر صنم لغاری کی
طرف اپنا فون بڑھایا

میری کسی بات کی اس گھر میں ویلیو ہے یا نہیں۔۔ "شہزاد تیز آواز میں کہتا "
زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مار کر اُٹھ کھڑا ہوا

شہزاد۔۔ "حسن لغاری نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھا "

نہیں ڈیڈ آج دو ٹوک بات ہو جائے میں بیوی والا ہوں لیکن یہاں میری "
کسی بات کو کوئی ویلیو نہیں دے رہا اگر ایسا رہے گا تو کل کو میری بیوی بھی

میری کوئی بات نہیں سُنے گی بھلا جس کی گھر میں عزت نہ ہو اُس کی پھر
عزت بیوی کہاں کرتی ہے۔۔۔" شہزاد جذباتی سا ہو گیا

تمہیں دونوں کی شادی کروانے کی کیا پڑی ہے؟ "صنم لغاری نے عجیب "
نظروں سے اُس کو دیکھا

کیونکہ آپ لوگوں نے خود بولا کہ انون نمبر سے کسی انون شخص نے بولا کہ "
یہ دونوں ہوٹل کے ایک روم میں ایک ساتھ تھے یعنی آؤٹ آف فیمیلی پرسن
بھی یہ بات جان گیا ہے اور میٹم کا کہنا ہے وہاں آہل بھی تھا دوسرا راحیل بھی
بدلے کی خاطر غلط راستہ چُن سکتا ہے جس کا حل ایک ہے جو میں آپ سب
کو بتا چکا ہوں۔۔" شہزاد نے سب پہلوں اُن کے آگے کھول دیئے جس پر وہ
سب واقعی سوچنے پر مجبور ہوئے تھے

مشک کو اپنے گھر میں جگہ ہر گز نہیں دوں گا۔" پھر چاہے اُس کی شادی
ریان سے ہو یا کسی اور (میثم) سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ "حسن لغاری
بے حسی کی انتہا پر تھے

آپ کیوں خاموش ہیں؟ "شہزاد نے کافی دیر تک خاموش بیٹھی "سونیا"
لغاری سے کہا تو بھی وہ کچھ نہ بولی بس خاموش نظروں کا ایک دوسرے سے
تبادلہ ہوا تھا

پہلے ایک بار ریان سے بات کرنے میں کیا حرج ہے؟ "حسن لغاری کی"
سوئی تو جیسے ایک بات پراٹک گئی تھی
میں نے پہلے اُس کو کال کی تھی ساری بات وہ جانتا ہے ایسے میں اگر آپ "
نے اُس کا چناؤ کیا تو ایسا نہ ہو پھر وہ گھر ہی نہیں آئے کیونکہ سیل فون وہ پہلے
سے آف کر چکا ہے۔۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے بتایا

ٹھیک ہے پھر میثم کو آگاہ کر دو اس فیصلے سے۔۔۔ "حسن لغاری نے گہری"
سانس بھر کر اپنا فیصلہ سنایا تو شہزاد نے سر کو خم دیا

وہ گھر نہیں آیا۔۔ "صنم لغاری کچھ فکر مند ہوئی"

آنا تو یہی ہے اُس نے آپ فکر نہ کرو۔۔۔ "اُن کو تسلی دیتا وہ اپنی جگہ سے"

اُٹھ کھڑا ہوا

خاموشی سے لاؤنج سے باہر نکلتا وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھا اس بیچ
اپنی جیب سے سیل فون نکال کر ایک گانا پلے کیا

Tilly wali jooti

Suit Armaani

Thal Howe longi

Tea short paani

Gori gori gallan Utoon

Nazaran chrani

Aye javani phir nh aani

Swag sada Desi par Sus khani
Degaan chat jae par mithi goli khani
O galti Howe nawi paavin buthi hai
purani
Aye javani phir nh aani

گانا جیسے شروع ہوا فون کو بیڈ کی جانب بے فکری سے اُچھالتا وہ ایک ایک " کر کے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا جب سارے بٹن کھل گئے تو اُس کو اتار کر ہوا میں اُچھالتا پوری انرجی کے ساتھ ڈانس کرنے لگا
رُباب جو واشروم سے منہ دھو کر باہر آئی تھی شہزاد کو یوں ڈانس کرتا دیکھا " تو اُس کی آنکھیں اور منہ پورا کھلا کھلا رہ گیا لیکن پھر اُس کو افسوس نے آگھیرا
اُس کو لگا جیسے آج جو کچھ ہوا وہ غیر متوقع تھا اور شاید شہزاد کو صدمہ لگ چکا تھا

پر جو بھی تھا بات اتنی چھوٹی نہ تھی کہ وہ مگن انداز میں ڈانس ہی کرنا شروع کر لیتا

شیزمی غلط بات ہے گھر میں اتنا ٹینس ماحول ہے اور تم یہاں ڈانس کر رہے " ہو۔۔۔ "تو لیہ صوفے پر رکھتی افسوس سے رُباب بولی تو شہزاد ڈانس کرتا ہوا اُس کے پاس آیا

I'm the baddest greatest might gonna be
to fabricate it crank
all the valium up not distract his body
but it has I made it just like blow
Escobar

Terry baby mujhe dekh kar bole
Astagfar

اُس کے دونوں ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچا پہلے اپنا پاؤں اُس کے بائیں پھر "دوسرا دائیں کر کے وہ اُس کو بھی اپنے ساتھ ڈانس کروانے لگا تو وہ بوکھلا گئی رُ کو کیا ہو گیا ہے تمہیں دماغ ٹھیک ہے؟" رباب نے اُس کے کندھے پر "تھپڑ رسید کیا جو مگن انداز میں ڈانس کرنے میں مصروف تھا

اصل ہوش رباب کے تب اُڑے جب لاسٹ پہ سنگر کی طرح شہزاد بھی "جوش میں آتا اُس کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہوا میں اُچھال کر خود اپنا ایک پاؤ دوسرے پاؤ کے اُپر رکھ کر گول گھوم کر واپس اُس کو گرنے سے

پکڑا۔۔" رباب کا پورا چہرہ سُرخ تھا وہ اُس کے ایکٹ پر اتنی ہراساں ہوئی تھی کہ چیخ تک مار نہ پائی تھی اگر شہزاد اُس کو نہ پکڑتا تو؟" یہ سوچتے ہوئے بھی اُس کو جھر جھری سی آئی تھی۔۔۔" لیکن اُس کی سوچو سے انجان شہزاد

اُس کو لیے بیڈ پر ڈھے گیا اُس کو بیڈ پر چٹ لیٹا دیکھ کر ساتھ میں یوں قہقہہ لگاتا دیکھا تو تکیوں کی اُس پر بارش کر دی

آج تم نے قسم اٹھائی تھی کیا کہ میری ہڈی پسلی ایک کرنی ہے؟ "رباب" نے خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھا

تمہیں ایسا لگا؟ "مجھے تو لگتا تھا تم نے ڈانس انجوائے کیا۔۔" کمنیاں بیڈ پر "ٹکائے اپنا گال ہاتھ کی مٹھی پر رکھتا وہ اُس کی طرف رخ کیے بولا
انجوائے سیر پسلی؟ "گھر کا ماحول ایسا ہے کتنے پریشان ہیں سب اور تم یہاں"
کمرے میں واحیات ڈانس کر رہے ہو۔۔۔" رباب افسوس سے کہتی بیڈ سے اٹھ بیٹھی

پریشان واقعی میں ہوں تبھی تو موڈ فریش کرنے کے لیے سونگ پلے کیا"
عجیب انرجی فیل ہوئی۔۔ "شہزاد انگریزی لیکر بولا
ہممممم نظر آئی تھی وہ انرجی۔۔۔" رباب طنزیہ ہوئی "
اچھا سنو میٹم میری کال پک نہیں کر رہا تم اُس کو کال کر کے یہاں آنے کا"
کہو۔۔۔ "شہزاد اچانک سنجیدہ ہوتا بولا

آپ کی نہیں اٹھائی تو میری اٹھالے گا؟ "رباب نے پوچھا"

ہاں اُٹھالے گا تم کر کے تو دیکھو۔۔ "شہزاد نے اپنی بات پر زور دیا"

اچھا کرتی ہوں۔۔ "یہ بول کر باب نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے اپنا"

فون اُٹھایا اور میٹم کا نمبر ڈائل کیا



محسن لغاری کے لاکھ منع کے باوجود سونیا لغاری "مشک کو اپنے ساتھ گھر"
لائیں تھیں۔۔ "وہ مزید کوئی زیادتی" محسن لغاری کی برداشت نہیں کر سکتی
تھی اس لیے اس بار جو اُن کے دل نے کہا وہ کیا محسن لغاری سے پوچھا نہیں
تھا کچھ

اگلے دن سوہا اور سمعیہ بھی پہنچ گئی تھی جب اُن کو سچائی کا پتا چلا تو دونوں
میں کوئی بھی ایک کچھ بھی بولنے سے قاصر تھا وہ بس گنگ سی "محسن لغاری
کو دیکھ رہی تھیں جن کا غصہ مشک کے اُپر سے اُترنے کا نام نہیں لے رہا تھا
اپنی ماں سے کہو اُس گند کی پوٹلی کو نکال باہر کرے۔۔ "محسن لغاری نے"
ناگوار لہجے میں اُن دونوں سے کہا

ڈیڈ آپ پریشان نہیں ہو ہمیں بتائے کہ کس کا فون آیا تھا آپ کو۔۔۔ "وہ"

نمبر ہمیں دے ہم ٹریس کر واتے ہیں کیا پتا سچائی کچھ اور ہو۔۔۔ "سمعیہ نے

اُن کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا تو سونیا لغاری نے چونک کر اُس کو دیکھا وہ

"مشک کے خلاف نہیں بولی تھی یہ اُن کے لیے حیرانی والی بات تھی

جی ڈیڈ۔۔۔" جو بھی ہے میرا جیسا بھی رویہ اُس کے ساتھ رہا یا پھر ہم نے"

چاہے کبھی اُس کو بہن نہ مانا پر ہے وہ ہمارا خون۔۔۔" بہن ہے وہ ہماری اور

ہماری بہن بد کردار نہیں ہو سکتی۔۔۔" میں نے تو اُس کو میٹم سے نظریں

اُٹھا کر بات کرتا ہوا نہیں دیکھا چلو مان لیا کچھ بے تکلفی تھی لیکن یہ گالی

ہے۔۔۔" یہ نا انصافی ہے خاص طور پر میٹم پہ جس نے ہمیشہ پہلی ترجیح مشک

کو دی وہ کبھی ایسی گری ہوئی حرکت نہیں کر سکتا اور نہ مشک اُس کو اجازت

دے سکتی ہے۔۔۔" سوہانے بھی سمعیہ کی بات سے اتفاق کیا

یعنی میں جھوٹا۔۔۔" وہ فون کال جھوٹی جو دیکھا وہ سب جھوٹا بس تم سب"

کے مفروضے سہی ہیں؟" محسن لغاری کو مزید اشتعال آیا تبھی بنا کچھ اور کہے

وہاں سے اُٹھ کر چلے گئے پیچھے وہ تین خواہ مخواہ ایک دوسرے سے نظریں
چرانے لگے



اتنی رات کر دی ہے آنے میں تمہیں پتا ہے کل سے ہم کتنا پریشان تھے
تمہاری وجہ سے۔۔۔" میثم رات کے وقت جب گھر آیا تو لان میں ہی اُس
کو "یوسف ابرہیم اور شہزاد والوں نے اپنے گھیرے میں لے لیا
میں مزید الگ سے آپ لوگوں کے طعنے یا الزام تراشی نہیں سُن
سکتا۔۔۔" جن کی سُن لی اتنی کافی ہے۔۔۔" میثم ایک نظر شہزاد پر ڈال کر
بولا تو اُس نے سر جھٹکا

سچ کڑوا ہوتا ہے۔۔۔" شہزاد نے جواباً کہا

میں آپ سے بات نہیں کر رہا۔۔۔" میثم نے ناگواری سے کہا

تم سے بات کرنا چاہتا کون ہے؟ "شہزاد دو بدو ہوا۔۔۔" ابراہیم اور یوسف "حیرت سے دونوں کو لڑتا دیکھ رہے تھے۔۔۔" لڑائی تو ان کی ہر روز ہوا کرتی تھی لیکن آج وہ بے یقین سے دونوں کو ایک دوسرے کے مقابلے میں آتا دیکھ رہے تھے

اچھی بات ہے آپ میرے منہ مت لگے گا۔۔۔" میثم کے لہجے میں "ناپسندیدگی تھی

میثم شیرزی ہوش میں ہو تم دونوں۔۔۔" شیرزی یہ تو چھوٹا ہے تم تو اپنے "بڑے ہونے کا ثبوت دو۔۔۔" ابراہیم نے دونوں کو جھڑکا

چھوٹا؟ "بھائی پلیز یہ اب چھوٹا کا نہیں رہا بڑا ہو گیا ہے تو مان لے کہ یہ بڑا "ہو گیا ہے۔۔۔" بچپن سے اس کہ ساری غلطیاں اس لیے نظر انداز کی گئی کہ یہ چھوٹا ہے اور آج اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔۔۔" شہزاد نے نخوت سے سر جھٹکا

بھائی میں لحاظ کی خاطر خاموش ہوں۔۔۔" اچھا ہو گا جو آپ لمٹ میں رہ کر " بات کرے میں کچھ اور برداشت نہیں کروں گا۔۔۔" میثم نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بند کر کے کھولا

تم نے لحاظ ہی تو نہیں چھوڑا اگر تمہیں لگتا ہے کچھ بچتا ہے تو میں یہی کہوں گا " وہ بھی آج ختم کر لوں۔۔۔" شہزاد کی بات پر گہری سانس بھر کر اُس نے خود کو پر سکون رکھنا چاہا

تم یہاں آ کر بیٹھو۔۔۔" یوسف نے ایک کرسی اُس کی جانب کھسکائی " مجھے نہیں بیٹھنا آپ لوگوں کے ساتھ میں جا رہا ہوں یہ گھر چھوڑ " کر۔۔۔" میثم کی بات اُن کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی میثم واقعی میں دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمہارا؟ " یوسف نے ڈپٹا "

جی میرا دماغ خراب ہو گیا ہے مجھ پر جو الزام لگا ہے وہ شاید میں دل پر پتھر " رکھ کر برداشت کر بھی جاتا لیکن مجھے میرے گھر والوں نے اُس لڑکی کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے اُس کے ساتھ بدنام کیا گیا ہے جو میری گڑبیا ہے جو

میرے لیے میری جان سے بڑھ کر اُس کے لیے سب کے سامنے مجھ پر یہ
الزام لگایا ہے کہ ہمارے غلط ناجائز تعلقات ہیں؟ "چھی مجھے شرم آتی ہے
آپ سب کی سوچ پر۔۔" الزام لگانے سے پہلے دیکھ تو لیا ہوتا کہ سامنے کھڑا
کون ہے۔۔۔" وہ کمینہ خبیث گڑیا کو ٹریپ کر کے ہوٹل لے گیا تھا اگر میں
ایک منٹ۔۔" ایک منٹ بھی دیر کرتا تو نجانے اُس کے ساتھ کیا بھیانک
حادثہ پیش آ جاتا۔۔" کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ اُس کا کندھا عیاں ہے۔۔" یہ
نہیں دیکھا کہ ماتھے سے خون رس رہا ہے اُس کا ہونٹ پھٹا ہوا
ہے۔۔" گالوں پر انگلیوں کے نشان تھے اُس کی اُجڑی حالت کسی نے نہ
دیکھی بس جو کسی کمینے شخص نے فون پر بکواس کی اُس کو سچ مان
لیا۔۔" را حیل تک کی بات کا یقین کیا گیا تھا پر میں کیا کہنا چاہتا تھا گڑیا کی
حالت کیا کہانی بیان کر رہی تھی اُس پر ہر کوئی بہرہ اندہ بن گیا تھا۔۔" میثم
بولنے پر آیا تو بولتا چلا گیا کسی کے کوئی ایسے الفاظ نہیں تھے جو بول کر وہ میثم کو
پر سکون کرتے

ہم میں سے تو کسی نے تم سے کوئی ایسی بات نہیں کی نہ پھر ہم سے کیا

ناراضگی؟" ابراہیم کی بات پر وہ چونکا

آپ کو مرچ مصالحہ لگا کر کسی نے سُنائی نہیں ہوگی ٹھیک سے کہانی اس لیے

ایسا کہہ رہے صبر کرے آپ دونوں بھی سب کی لسٹ میں شامل ہو جائے

گے۔۔ "میٹم نے" کن آنکھیوں سے شہزاد کو دیکھ کر کہا

یہ تم مجھے دیکھ کر کیوں بول رہے ہو؟" شہزاد کو تپ چڑھی

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ "میٹم بنا اُس کو دیکھے بولا"

میں بھی بتا چکا ہوں کہ تم سے بات کرنا میں بھی اپنی توہین سمجھتا

ہوں۔۔۔ "اور یہاں اگر ہم تمہارے انتظار میں بیٹھے ہیں تو یہ نہ سمجھنا کہ

تمہاری فکر میں بیٹھے ہیں سب گھر والوں نے مل کر ایک فیصلہ کیا ہے وہی سُنانا

تھا تمہیں۔۔ "شہزاد نے بتایا

جب میں یہاں رہوں گا نہیں تو آپ لوگوں کے بنائے ہوئے فیصلے کیوں؟
سُنوں؟" میرا کیا اہمیت ہے اس گھر میں وہ میں ایک لمحے میں سمجھ گیا تھا جب
سب کی نظروں میں میرے لیے بے اعتنائی تھی آپ سب کی وجہ سے میں
گڑیا کی ڈریسنگ تک نہیں کر پایا تھا جانے اُس نے خود یا کسی نے اُس کے زخم
صاف کیے بھی ہو گے یا نہیں۔۔۔" میثم کی آخری بات وہ تینوں تاسف سے
اُس کو دیکھنے لگے جس کو زیادہ بچھتاوا محض اس بات کا تھا کہ گڑیا کی ڈریسنگ
اُس نے نہیں کی باقی باتیں جائے بھاڑ میں اُس کو کوئی فرق نہیں پڑتا
تم بیٹھ کر تحمل سے پہلے ہماری پوری بات سُنوں اُس کے بعد جو تمہارا فیصلہ
ہو گا وہ ہمیں منظور ہوں گا۔۔" ابراہیم نے رسائیت سے کہا تو صرف اُس کے
لیے وہ بیٹھنے پر راضی ہوا

کیسا فیصلہ؟" گڑیا کہاں ہے ویسے؟" میں کل سے اُس سے نہیں ملانا ہماری
بات ہوئی ہے جانے وہ کیا سوچ رہی ہو گی میرے بارے میں آپ سب نے

تو مجھے اُس سے نظریں ملانے تک کے قابل نہیں چھوڑا۔ "میثم کے اندر پھر سے اشتعال پھیلنے لگا

میں کچھ بولوں؟" ابراہیم نے سنجیدہ سے پوچھا

جی۔۔ "میثم نے سر کو خم دیا"

در اصل جو کچھ کل ہوا اُس کو دیکھتے ڈیڈ والوں نے فیصلہ لیا ہے جس میں گھر کی عزت بھی سلامت رہے گی اور گڑیا کی عزت پر بھی کوئی آنچ نہیں آئے گی۔۔ "ابراہیم نے تمہید باندھنا ضروری سمجھا

ہمارے گھر کی عزت اب بھی سلامت ہے۔ "ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا" میری گڑیا کا دامن بالکل صاف شفاف ہے کوئی داغ نہیں لگا اُس کے دامن میں۔۔ "میثم جلدی سے بولا

اچھا ہم نے مان لیا۔۔ "پر باقی لوگوں کو یقین نہیں آرہا نہ کل وہ سب گڑیا کی خالاؤں نے بھی دیکھا تھا وہ جانے کیا مشہور کریں باتیں اس لیے بھلائی سب کی اسی میں ہے کہ تمہاری اور گڑیا کی ایک ساتھ شادی کروائی

جائے۔۔ "یوسف نے آہستہ آہستہ اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو نظروں میں لیکر کہا ابراہیم بھی میثم پر اپنی نظریں جمائے بیٹھ گیا البتہ اُس کا خون چھلکانے کی حد تک ہوتا سُرخ چہرہ دیکھ کر شہزاد کے گلے کی گُلٹی اُبھر کر معدوم ہوئی تھی

کیا ہوا؟ "اُس کو خاموش دیکھ وہ تینوں حیران ہوئے تھے کیونکہ یہ وہ ری " ایکشن نہیں تھا جو انہوں نے سوچا ہوا تھا۔ "لیکن اُن کی حیرانی کی انتہا نہ رہی جب میثم کی آنکھوں میں نمی اُتری تھی اور وہ ایک جھٹکا کھا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا اُس کو ایسا کرتا دیکھ کر ابراہیم اور یوسف اپنی جگہ بلا وجہ شرمندہ ہوئے تھے

آپ لوگوں کو واقعی مجھ پر یقین نہیں ہے نہ؟ "گہرے سانس بھرتا میثم " افسوس سے اُن کو دیکھ کر بولا اُس کو سانس لینے تک میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا

ہمیں غلط مت سمجھو میثم۔۔ "ابراہیم اُس کی حالت سے نظریں چُرا کر بولا "

میں شادی کروں اپنی گڑیا سے سیریلی؟ "اس بات کا مطلب پتا ہے آپ"
کو کہ آپ بول کیا رہے ہیں؟ "میثم کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمک اُٹھی
تھی جو انہوں نے کہا تھا یہ اُس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا
غلط کیا ہے اس میں؟ "شہزاد نے سنجیدگی سے پوچھا"

آپ بیچ میں مت بولے سارے فساد کی جڑ آپ ہیں اگر کل میرا ساتھ دیا"
ہوتا تو آج میں یہ نہ سُن رہا ہوتا۔ "ہمیشہ جس کو مقدس جانا جس کو اپنی
چھوٹی سی گڑیا جانا آپ لوگ بول رہے ہیں میں اُس کے ساتھ شادی کر لوں
کیا یہ مذاق ہے کوئی؟ "مجھے سمجھا کیا ہوا ہے آپ سب نے؟ "آپ لوگوں
نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا۔ "میثم کو اپنے دماغ کی رگیں پھٹتی محسوس ہوئی
ٹھیک ویسے سوچا جیسے تم نے اپنے نام کے ساتھ اُس کا نام جوڑ کر ہوٹل میں"
روم بک کروایا تھا۔ "شہزاد باز نہ آیا تھا اُس کے الفاظ نہیں تھے خنجر تھا جو
"میثم کو اپنے سینے میں زور سے لگتا محسوس ہوا

راحیل نے کیا تھا وہ سب۔ "میں خود انجان تھا آپ لوگوں کو کیا نہیں پتا کہ"
گڑیا کو میں کیا سمجھتا ہوں۔۔ "میثم نے زور سے اپنا پاؤ ٹیبل پر مارا
گڑیا نام رکھنے سے وہ سچ مچ کی گڑیا نہیں بن جائے گی۔۔ "اُس کے بھی کچھ"
احساسات ہیں جذبات ہیں بے جان گڑیا نہیں ہے وہ۔۔ "کل والے واقعے
کے بعد کوئی خیر خبر لی ہے کس کُرب سے گنہگار رہے وہ اندازہ ہے خود تو اپنا
دامن چھڑا کر تم وہاں سے نکل گئے تھے پیچھے کیا رہ گیا یہ دیکھنے کی زحمت کی
تھی کیا؟" شہزاد پھٹ پڑا

میں نے کچھ غلط نہیں کیا اور نہ اُس کے ساتھ غلط ہونے دوں گا میں ابھی"
ریان سے بات کرتا ہوں وہ میرا یقین کرے گا۔۔ "میری بات کو سمجھے گا گڑیا
سے نکاح بھی کرے گا پر پلینز خدا کے واسطے آپ لوگ ایسا کچھ نہ بولے جس
سے میں خود سے بھی نظریں نہ ملا پاؤں۔۔ "میثم نے باقاعدہ اُن کے آگے

ہاتھ جوڑے

وہ نہیں کرے گا۔ "اور وہ کرے بھی کیوں؟" بدنام تمہارے ساتھ ہوئی "
ہے تو تمہارا فرض ہے کہ اُس کو اپنا نام دے کر اُس کا دامن صاف
کرو۔ "شہزاد بھی تیز ہوا تھا

تم اتنے ہائپر کیوں ہو رہے ہو؟ "میثم کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات دیکھ "
کر "یوسف نے اُس کو خاموش کروانا چاہا

کیونکہ یہ کام تم دونوں نے کرنا تھا پراگر نہیں کر رہے تو کسی کو تو کچھ کرنا "
پڑے گا۔ "میں کچھ نہیں جانتا اس کو گڑیا سے اگر شادی نہیں کرنی تو
ٹھیک ہے ریان بھی نہیں کرے گا وہ کیوں قربانی کا بکرا بنے؟ "بقول اس
کے کہ آہل اس کی بے گناہی جانتا ہے تو ٹھیک ہے اُس سے کہتے ہیں وہ کہ
گڑیا کو اپنائے۔ "شہزاد کی بات پر میثم کا دماغ گھوما تھا

وہ کوئی گری پڑی نہیں ہے جو کسی کے ساتھ بھی آپ اُس کو رخصت کرے "
گے یہ فیصلہ لینے والے آپ ہوتے کون ہو؟ "بار بار کسی نے کسی کے ساتھ

اُس کا نام جوڑ کر میری گڑیا کو گالی مت دے۔۔ "میثم کا بس نہیں چل رہا تھا

ورنہ وہ ایک مگہ شہزاد کے جبرے پر ضرور مارتا

تم بیچ میں مت بولو میں آہل سے بات کروں گا۔۔ "شہزاد نے اُس کی بات "

ہوا میں اڑائی

آہل آلریڈی انگیجڈ ہے پسند کی شادی ہونی ہے وہ کبھی گڑیا کو پیار نہیں دے "

پائے گا۔۔ "میثم بے بس ہوا

راحیل راض "

اُس کمینے کا نام بھی مت لیجئے گا۔۔ "شہزاد کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ سخت "

لہجے میں بولا

تم نے کیا قسم اٹھائی ہے کیا کہ ناخود شادی کرنی ہے اور نہ کسی دوسرے سے "

کرنے دینی ہے۔۔ "چچا ایک پل بھی اُس کو رکھنے پر راضی نہیں تمہیں سمجھ

آ رہا ہے میں کیا بول رہا ہوں۔۔۔ "شہزاد نے طنزیہ نگاہوں سے اُس کو گھورا

آپ

اچھا بس۔۔ "میثم جواب میں کچھ کہنے والا تھا جب ابراہیم جواب تک "

خاموش تھا وہ بیچ میں ٹوک کر بولا

میثم ابھی تم اپنے کمرے میں جاؤ اس بارے میں بات ہم کل کرے "

گے۔۔ "اُن دونوں کو خاموش ہوتا دیکھ کر ابراہیم نے سنجیدگی سے کہا

اس بات کی تک نہیں ہے بھائی مجھے ازیت ہو رہی ہے آپ سب کے فیصلے "

سے۔۔ "یار آپ سب ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو؟ "میثم نے بے ساختہ شکوہ

کیا

ابھی کمرے میں جاؤ۔۔ "ابراہیم نے دو ٹوک لہجے میں کہا "

کل بھی اس نے یہی ڈرامہ کرنا ہے۔۔ "شہزاد نے سر جھٹکا "

مجھے میثم پر بھروسہ ہے۔۔ "ہم کوئی اور راستہ نکال لے گے۔۔ "یوسف

امید سے بولا

اس پر یقین نہیں ہے مجھے اس کا انتخاب بھی اس وجہ سے کیا ہے کیونکہ "

دوسرے کسی شخص سے مشک کی شادی ہوئی تو وہ ساری عمر اس کو طعنہ

مارے گا ذہنی ازیت دے گا ٹارچر کرے گا اُس کو۔۔ "کیونکہ آج نہیں تو کل
یہ بات پھیل جانی ہے۔۔" یہ بول کر شہزاد اندر کی طرف بڑھ گیا تھا پیچھے گویا
اُس کے الفاظ نے میثم کو گنگ کر دیا تھا

زندگی ہے مختلف جذبوں کی ہمواری کا نام
آدمی ہے شلجم اور گاجر کی ترکیب کا نام

علم الماری کا مکتب چار دیواری کا نام
ملٹن اک لٹھا ہے مومن خان پنساری کا نام

اس نے کی پہلے پہل پیمائش صحرائے نجد
قیس ہے دراصل اک مشہور پنواڑی کا نام

عشق ہر جائی بھی ہو تو درد کم ہوتا نہیں

اک ذرا تبدیل ہو جاتا ہے بیماری کا نام

مدتوں نادیدہ نادیدہ نظر سے دیکھنا

عشق بھی ہے اک طرح کی چور بازاری کا نام

دل ہو یاد لیا ہو دانائی کہ بالائی ضمیر

زندگی ہے بعض اشیاء کی خریداری کا نام

ضمیر جعفری



آپ نے ایک بار بھی کچھ نہیں پوچھا ہم سے؟ "مشک نے سنجیدگی سے"

سو نیا لغاری کو دیکھ کر پوچھا جو اُن کے ماتھے کی ڈریسنگ چینج کر رہی تھی

خبریں بہت ملی ہیں اتنی کہ اب پوچھنے کی ضرورت نہیں۔۔ "سونیا لغاری"
نے بے تاثر لہجے میں جواب دیا

پھر خاموشی کی مار کیوں مار رہی ہیں؟ "اُٹھائے ہاتھ اور اپنا غصہ"
نکالے۔۔ "مشک زخمی لہجے میں بولی

بھا بھی کا فون آیا تھا مجھے۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کی بات کو اگنور کیا"
اب کوئی دوسرا الزام لگنا باقی رہ گیا ہے کیا؟ "وہ تلخ ہوئی"

میٹم کل رات واپس گھر آچکا تھا۔۔ "اُنہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اس واقعے"
کو دبانے کے لیے تم دونوں کی شادی کروائی جائے۔۔ "سونیا لغاری کی بات
"سن کر مشک کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی۔۔

اتنے تعجب میں کیوں ہو؟ "سونیا لغاری کو اُس کو خاموش ہو جانے کی وجہ"
سمجھ میں نہیں آئی

ہمیں نہیں کرنی اُن سے شادی۔۔ "مشک فوراً سے بولی"

کیوں تمہیں تو اُسی سے شادی کرنی تھی پھر اب جب قسمت ساتھ دے "
رہی ہے تو یہ ناٹک کیوں؟ "سو نیا لغاری نے سنجیدگی سے اُس کا چہرہ دیکھا
امی ہمیں اُن سے شادی نہیں کرنی۔۔ "مشک نے اپنی بات پر زور دیا "
کیوں نہیں کرنی یہی چاہتی تھی نہ تم؟ "پھر اب کیا مسئلہ ہے؟ "سو نیا "
لغاری نے اُس کو گھورا

شادی کرنا چاہتے تھے پر ایسے بدنام ہونے کا نہیں سوچا تھا ہم اُن کے ساتھ "
بدنام نہیں ہونا چاہتے تھے اور نہ ایسے حالات میں شادی کا کبھی سوچا تھا آپ
لوگ اب ایک اور ہم پر ظلم کر رہے ہیں بنا سچ جانے ہمیں سزا دی جا رہی
ہے۔۔ "یہ کہاں کا انصاف ہوا۔۔ "مشک تڑپ اُٹھی تھی۔۔ "واقعی وہ یہ
سب چاہتی تھی پر جب ویسا ہو رہا تھا تو اُس کے اندر ایسی کوئی خواہش باقی نہ
تھی اور جن حالات میں یہ سب ہو رہا تھا ایسے میں تو سوال ہی نہیں بنتا اس
سے اچھا وہ مرنا پسند کرتی

میرا مرا ہوا منہ نہیں دیکھنا چاہتی تو کوئی بھی ڈرامہ مت کرنا جس طرح "
راحیل سے شادی پر تیار ہوئی تھی ٹھیک ویسے اب میثم کے لیے بھی ہو جاؤ
ورنہ تمہارا باپ تمہیں ویرانے میں پھینک کر آنا پسند کرے گا پر اس گھر میں
نہیں رکھے گا۔" سونیا لغاری نے سخت لہجہ اپنائے کہا

وہ ویرانہ بھی پسند ہے پر جو آپ چاہتی ہیں وہ ہم نہیں کر سکتے اور نہ ایمو شنلی "
بلیک میلنگ سے آپ یہ سب ہم سے کروا سکتی ہیں۔" مشک نے پختگی سے
کہا اور اُس کے یہ الفاظ کمرے میں داخل ہوتے میثم نے بھی سُنے تھے
تم

السلام علیکم۔۔" سونیا لغاری آگے کچھ کہتی اُس سے پہلے میثم نے اُنہیں اپنی
موجودگی کا احساس دلایا تو سونیا لغاری اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئیں البتہ
مشک نے منہ موڑ لیا تھا نظروں کے سامنے "میثم کا وہ روپ لہرایا تھا جس میں
وہ راحیل کو کپڑوں کی طرح دھورہا تھا

وعلیکم السلام کب آئے تم؟" جواب بس سونیا لغاری نے دیا تھا

ابھی آیا ہوں آپ سے بات کرنے آیا تھا کہ زبردستی نہ کریں آپ گڑیا پر "
میں امی والوں کو سمجھا دوں گا یہ سب ٹھیک نہیں میں خود اس شادی کے
خلاف ہوں جب سے یہ سنا ہے تب سے میری اپنی حالت غیر ہوئی پڑی ہے
پھر میں یہ سب گڑیا کے لیے کیسے چاہوں گا۔۔ " میثم کی بات سن کر "خوش
ہونے کے بجائے ازیت سے مشک نے اپنی آنکھوں کو بند کر دیا تھا اُس کو لگ
رہا تھا جیسے آج واقعی اپنے لیے میثم نے اُس کو مسترد کر دیا تھا

گو آپ نے جواب برا ہی دیا ولے

مجھ سے بیاں نہ کیجے عدو کے پیام کو

اڑیل دماغ کے ہودو نوں حالات کی ناز کی کو کوئی سمجھنے کی کوشش نہیں "
کر رہا۔۔ "سو نیا لغاری نے افسوس سے دونوں کو دیکھا

آپ کو لگتا ہے میں ایسا کچھ کر سکتا ہوں؟ "میثم نے سنجیدگی سے پوچھا"
میرے لگنے سے کیا فرق پڑتا ہے میری بیٹی تو زمانے میں رسوا ہو جائے گی"
نہ۔۔ "سونیا لغاری گلوگیر لہجے میں بولیں

میرے ہوتے ہوئے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ "میثم نے یقین دلانا چاہا"
کھوکھلی باتیں ہیں سب۔۔ "تمہیں کیا ہے بیٹا رشتہ داروں کے فون اُن کی
باتیں تو ہم سن رہے نام تو مشک اُچھالا جا رہا۔ "سونیا لغاری تھکن زدہ انداز
میں بیٹھتی رہ گئی

چوک پر کھڑا کر کے سب کو جان سے مار دوں گا آپ نام بتائے بس اُن کا"
جس نے ایسی بکواس کرنے کی جرئت کی ہے۔۔ "میثم نے غصے سے اپنے
ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا

کسی کو مارنے سے اچھا کہ مشک کو اپنا نام دے دو۔۔ "یہ ایک ماں کی منت"
ہے تمہیں۔۔ "سونیا لغاری کا لہجہ بھیگ گیا تھا مشک بے یقین نظروں سے

اپنی ماں کو دیکھنے لگی جو میٹم سے بھیک مانگ رہی تھی کہ وہ اُس کی بیٹی کو اپناتا۔۔ "کیا ایک دن میں وہ اتنی بے مول ہو گی تھی؟

امی۔۔ "اپنی جگہ سے اُٹھ کر وہ اُن کے ساتھ لگی"

چچی مجھے آزمائش میں نہ ڈالے۔۔ "یہ میرے اختیار میں نہیں"

ہے۔۔ "میٹم نے بے بسی سے اپنے قدم پیچھے لیے تھے۔۔ "مشک کے زخم

مندمل ہونے کے بجائے تازہ ہوئے تھے

اپنا ڈوپٹہ اتار کر تمہارے پاؤں پر رکھوں کیا پھر بھی میری بات مان کر مشک

کو نہیں اپناؤں گے؟" سونیا لغاری کے ان الفاظ نے جیسے اُس کو پاؤں کو جکڑ دیا

تھا وہ سخت بے یقینی کی حالت میں اُن کو دیکھتا رہ گیا

امی۔۔ "مشک کو تکلیف ہوئی اُس کو اچھا نہیں لگ رہا تھا یہ سب وہ زبردستی"

کسی کی بھی زندگی میں شامل ہونا نہیں چاہتی تھی جبکہ وہاں مزید رُکنا میٹم کے

لیے محال ہو گیا تھا جہی وہاں سے باہر نکلتا چلا گیا



واپس گھر آیا تو وہاں سے دو تین فیملیز کو نکلتا دیکھ کر وہ کچھ حیران "

ہوا۔۔ "کون تھے وہ لوگ؟" یہ سب سوچتے ہوئے وہ گھر آیا تو دیکھا سب

لوگ لیونگ روم میں جمع تھے

کون تھے یہ لوگ؟ "سلام کے بعد میثم نے سنجیدگی سے پوچھا"

مشک کے رشتے کے سلسلے میں آئے تھے یہ لوگ۔ "ایک انجینئر تھا پہلی"

بیوی کا انتقال ہو گیا تھا دو بچے ہیں۔۔ "دوسری فیملی جو تھی اُن کا بیٹا جانوروں

کا ڈاکٹر تھا پینتیس سال کا تھا اور مشک کے جیسی لڑکی کے انتظار میں ابھی تک

کنوارا ہے۔۔ "ہم سب غور فکر کر رہے ہیں کہ زیادہ کونسا والا بیسٹ رہے

گا۔۔ "جواب سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں سوہانے دیا تھا جو سن کر میثم کا صبر

کا گھونٹ بھر کر سب پر ایک اچٹنی نگاہ ڈالی

اس سے زیادہ گھٹیا کوئی رشتہ نہیں ملا؟ "وہ بھڑک اٹھا"

اب تو ایسے رشتے آئے گے۔۔ "صنم لغاری نے ٹھنڈی سانس خارج کی"

اب ایسے کیوں آئے گے؟ "اچانک سے کیا ہوا ہے؟" میثم عجیب نظروں سے اُن کو دیکھا

تمہیں نہیں پتا کہ کیا ہوا ہے! "شہزاد نے اُس سے پوچھا"
دوبارہ ایسی کوئی بھی فیملی یہاں نہیں آئے گی۔ "میثم نے "شہزاد کو پوری طرح سے اگنور کیا

کیوں نہیں آئے گی؟ "اب کیا ساری زندگی اُس کو گھر بیٹھانا ہے؟" حسن
لغاری نے اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا
یہ لوگ گڑیا کے قابل نہیں۔ "میثم جھنجھلایا"
واقعی تم نے اُس کو کسی کے قابل چھوڑا کہاں ہے؟ "شہزاد کی بات پر اپنی"
گردن پیچھے کو گراتا میثم خود پر کنٹرول کرنے لگا

ٹھیک ہے اگر آپ سب کو یہ لگتا ہے کہ میں گڑیا سے شادی کروں گا تو"
سب ٹھیک ہو جائے گا وہ پاک دامن ڈیکلیئر ہو جائے گی سب کے منہ بند

ہو جائے گے تو ٹھیک ہے میں راضی ہوں میں کر لوں گا اُس سے نکاح جب
آپ لوگ چاہے گے۔۔۔" کافی سوچ و بیچار کے بعد وہ ایک نتیجے پر پہنچا تو
سب کے چہرے پر سکون اُترا تھا جیسے بھاری بوجھ تھا جو اُن کے کندھوں سے
ختم ہوا تھا

تم سچ بول رہے ہو؟ "صنم لغاری کو یقین نہ آیا"
جی۔۔۔"سو نیا لغاری کی حالت کو یاد کرتا وہ مختصر بولا"

ٹھیک ہے پھر میں سب کو کال پر بتاتی ہوں سادگی میں نکاح کی رسم ادا کی
جائے گی۔۔۔"صنم لغاری اب مطمئن ہو کر بولیں

میری بلا سے۔۔۔"سر جھٹک کر کہتا وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا"

میں نکاح خواں کا بندوبست کرتا ہوں اس کا کیا بھروسہ پھر مکرمہ جائے"

تو۔۔۔"شہزاد اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

کیا مطلب؟ "وہاں بیٹھا ہر شخص شہزاد کی بات پر چونکا تھا"

مطلب کہ نکاح آج کی تاریخ میں ہو گا۔۔۔"شہزاد حتمی لہجے میں بولا"

وہ مان تو گیا ہے نہ پھر اتنی ہڑ بڑی کیوں ہے تمہیں؟ "یوسف نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

مجھے اُس پر بھروسہ نہیں وہ کبھی بھی اپنی بات سے پلٹ سکتا ہے جو میں ہونے نہیں دے سکتا۔ "شہزاد نے وجہ بتائی

وہ نہیں کرے گا ایسا تم اطمینان رکھو ویسے بھی ابھی کسی کو بتایا بھی نہیں۔ "حسن لغاری نے بھی اُس کو ٹوکا

ولیمے پر سب کو انوائٹ کر دیجئے گا لیکن نکاح تو ہر صورت میں آج ہو گا۔ "یہ بول کر شہزاد باہر کی طرف نکل گیا پیچھے سب نے اپنا سر پکڑ لیا تھا



سو نیا لغاری کو جب پتا چلا کہ میثم مان گیا ہے تو بے ساختہ اُنہوں نے شکر کا سانس خارج کیا تھا سب کی طرح اُن کو بھی ایسے لگا جیسے بہت بھاری بوجھ

سینے پر سے ہٹ گیا تھا ایسا نہیں تھا کہ اُن کے اندر بھی کوئی شک تھا اُن کو اپنی تربیت اور بیٹی پر بھروسہ تھا وہ جانتی تھی کہ ضرور کوئی سازش رچی تھی کسی نے۔۔ "مقصد چاہے جو بھی تھا اُس کا وقتی طور پر وہ جیت گیا تھا کیونکہ محسن لغاری تو ویسے بھی "مشک کے خلاف ہونے کو ہر وقت تیار رہتے تھے جبھی اُنہوں نے مان لیا کہ مشک غلط ہوگی لیکن وہ جانتی تھی غلط دونوں میں سے کوئی بھی نہیں بس ٹائمنگ غلط تھی۔۔ "اور ایک طرح سے اُن کو یہ اطمینان بھی تھا کہ چاہے حالات جیسے بھی ہوئے تھے اُن کی بیٹی کو من پسند شخص مل رہا تھا یہ چیز اُن کے لیے دلی سکون تھا

مبارک ہو میثم مان گیا ہے آج ہوگا تمہارا نکاح اُس سے۔۔ "سو نیا لغاری محبت سے اُس کا گال چھو کر بولی تو مشک حیرت سے اُن کا جگمگاتا چہرہ دیکھنے لگی

ہمیں اُن کے سامنے بے مول کیا تھا آپ نے وہ پھر کیسے نہ مانتے چادر تک "اپنی اتارنے کو تیار ہوگی" تھیں آپ۔۔ "احسان تو اب اُنہوں نے کرنا ہے نرم دل کے جو ہیں۔۔" مشک کو دُکھ ہوا

احسان نہیں کر رہا وہ۔۔۔ "سونیا لغاری نے اپنا سر نفی میں ہلایا" ہم

ہشش۔۔ "مشک پھر سے پہلے والی رٹ لگانے والی تھی جب سونیا لغاری اُس کو چُپ کراتی اپنے ساتھ لگایا

بن مانگے ہر کچھ پلیٹ میں سجا ہوا مل رہا ہے تو اُس کو قبول کرو نعمت کی "ناشکری کرو گی تو اللہ ناراض ہو جائے گا۔۔" سونیا لغاری اُس کے بال سنوار کر نرمی سے بولی

ہمارے لیے بھی اب یہ ایک آزمائش ہے۔۔ "بہت مشکل آزمائش ہے" پلیز ہمیں اس میں نہ ڈالے۔۔ "مشک کی آنکھوں میں آنسوؤں آئے تھے

اب ان آنکھوں میں آنسوؤں نہیں آئے گے۔۔ "میثم لانے ہی نہیں دے گا"
کیونکہ اب تمہارے رونے کے دن ختم ہوتے ہیں۔۔ "سونیا لغاری نے اُس
کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا
امی۔۔ "مشک بے بس ہوئی"

امی کی جان بات کو سمجھوا گریہ تمہیں آزمائش لگتی ہے تو کوشش کرو اس
آزمائش میں سرخرو ہونے کی۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کو سمجھایا
ہم سے نہیں ہو گا وہ کبھی ایسا نہیں چاہتے تھے اور ہم بھی نہیں چاہتے پلیز کوئی
ان چارہارشتہ نہ بنائے۔۔ "مشک کچھ بھی اُن کی بات سُننے کو تیار نہ تھی
مشک اب میں ماروں گی تمہیں۔۔ "اللہ اللہ کر کے سب ٹھیک ہو رہا ہے"
اور تم واپس سب کچھ بگاڑنا چاہتی ہو؟ "سونیا لغاری کچھ سخت ہوئی

بلکل کافی مشکل سے میٹم کو منایا ہے۔۔ "اب پلیز تم کوئی پریشان والی بات"
نہ کرنا۔۔ "ر باب اچانک سے اُس کے کمرے میں داخل ہوئی تو مشک نے
دُکھ سے اُس کے لفظوں کو سُنا تھا جو ر باب بے خیالی میں بول چکی تھی
تم بیٹھو میں چائے بنا کر لاتی ہوں تمہارے لیے۔۔ "سو نیا لغاری اُس کو دیکھ"
کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

ارے نہیں چچی کسی بھی تکلف میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں یہ سب "
اتنا اچانک اور جلدی جلدی میں ہو رہا ہے تو بہت سارے انتظامات کرنے کا
سوچا ہے۔۔ "آپ بھی اپنی طرف سے تیاری کر لے میں نے روح اور عمل
کو کال پر یہاں آنے کا بول دیا ہے بس ابھی یہ جوڑا دینے آئی تھی اس بیگ
میں اور بھی سب ضرورت کا سامان موجود ہے۔۔ "ر باب نے عجلت کا
مظاہرہ کیا

اب سانس لو بیٹا۔۔ "اُس کو بناؤ کے بولتا دیکھ کر سو نیا لغاری نے کہا تو وہ ہنس "
پڑی

سوری دراصل یہ سب شیزی کی وجہ سے ہو رہا ہے اُس کی سنگت کا اثر ہے"

خیر اب میں چلتی ہوں۔۔" آپ پلیز گڑیا کو اچھے سے تیار کرنا اور تھوڑا

جلدی کرنا شیزی کا کہنا ہے دیور صاحب کبھی بھی اپنا پینتر ابدل سکتے

ہیں۔۔" رباب مسکرا کر بولی تو اس بار سونیا لغاری خاموش ہو گئی

تھی۔۔" لیکن مشک نے شکوہ کرتی نگاہوں سے اپنی ماں کو دیکھا اُس کو لگ رہا

تھا جیسے سب کوئی زور زبردستی سے اُس کو میٹم کے سر پہ مسلط کر رہا تھا

ٹھیک ہے اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور پریشان بلکل بھی نہیں"

ہونا۔۔" رباب اتنا بول کر اُس کا ماتھا چومتی باہر نکل گئی

آ جاؤ ڈریس دیکھو اپنا۔۔" سونیا لغاری نے اُس کی توجہ کپڑوں پر کروائی تو

مشک نے زخمی نگاہوں سے اُس کو بصورت لال جوڑے کو دیکھا جو نہایت

خوبصورت تھا

اتنے بھاری جوڑے کی ضرورت کیا تھی؟" مشک نے سر جھٹک کر کہا"

ہر لڑکی کی زندگی میں یہ دن بہت خاص ہے۔۔ "پتا ہے میں چھوٹی تھی تو"
جب کسی کو دو لہن بنتا دیکھتی تھی تو میں بھی چاہتی تھی کہ ویسے تیار ہو جاؤں
کیا تمہارا دل نہیں کیا کبھی یہ ڈریس پہننے کو؟ "دو لہن کی طرح سجنے سنورنے
کو۔۔" سونیا لغاری کی بات پر مشک سے کوئی جواب نہیں بن پایا تھا
اچھا چھوڑو یہ سب باتیں اور جلدی سے نہا کر یہ جوڑا پہن کر "
آؤ۔۔" تمہاری دوستیں آتیں ہو گیں۔۔ "سونیا لغاری نے مزید اُس کو کسی
مشکل میں نہیں ڈالا

ہم یہ جوڑا نہیں پہنے گے۔۔ "مشک بضد ہوئی"
یقین کرو میں سچ میں اس بار بنا کوئی لحاظ کیے تھپڑ ماروں گی وہ بھی زور "
کا۔۔" سونیا لغاری نے سنجیدگی سے کہا
مار دے۔۔ "ہم تو ویسے بھی اس دُنیا میں سب کے تھپڑ کھانے آئے "
ہیں۔۔ "مشک جذباتی ہوئی تھی

السلام علیکم آنٹی۔۔ "سو نیا لغاری ابھی اُس سے کچھ کہتیں اُس سے پہلے"

روح اور عمل وہاں آتی پر جوش لہجے میں سلام کیا

وعلیکم السلام بچوں اچھا ہوا جو آپ دونوں آگئی۔۔ "اب آپ اس کم عقل

لڑکی کو سمجھائے میری سمجھ سے تو باہر ہے۔۔ "سو نیا لغاری وہ سُرخ جوڑا اُن

دونوں کو تھماتی خود باہر نکل گئی پیچھے روح اور عمل نا سمجھی سے ایک دوسرے

کو دیکھنے لگیں

یہ سب کیا ہے؟ "وہ دونوں اُس کے دائیں بائیں بیٹھ کر حیرت سے استفسار"

ہوئی تو مشک نے روتے ہوئے سب کچھ اُن دونوں کو بتایا جس کو سن کر

دونوں کا منہ حیرت سے پورا کھلا کا کھلا رہ گیا

ہائے میں مر جاواں گڑھ یا لسی پیکر یعنی ایک ساتھ اتنے سارے"

ٹوٹسٹ۔۔؟ "لگتا ہے میری زندگی کی بھی ٹریجڈی تمہارے حصے آگئی

ہے۔۔ "روح اپنے سینے پر ہاتھ رکھتی بیڈ پر سیدھا لیٹ گئی

تمہیں یہ سب مزید ار لگ رہا ہے۔۔ "مشک نے حیرت سے اُس کو دیکھا"

تمہاری شادی تمہارے فرینڈ سے ہونے والی ہے اس میں غلط کیا؟
ہے؟ "تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ اللہ نے تمہیں راحیل جیسے شخص کے
گندے ہاتھوں اور ارادوں سے بچایا اور میثم بھائی جیسے شخص کو تمہارے لیے
کسی فرشتے کی طرح بھیجا۔" عمل نے بھی سمجھانے والے لہجے میں کہا
ہاں اور امیجن کرو تم دونوں ایک ساتھ کتنے پیارے لگو گے۔۔ "ویسے"
میں کتنی عقلمند ہوں پر یہ خیال کبھی ہمارے دماغ میں پہلے کیوں نہیں
آیا؟ "روح کو جیسے افسوس ہوا

ہماری حالت کا تم دونوں کو کوئی احساس نہیں؟ "مشک حیران سی اُن"
دونوں کو دیکھے گی

تمہیں فرینڈ پسند نہیں؟ "بھائی مانتی ہوا نہیں؟" روحانے پوچھا
جیسا ہو رہا ہے ویسا ہم نے نہیں چاہا تھا۔۔ "مشک بس یہی بول پائی"

ہاں تو سب کچھ ہماری سوچ مطابق تھوڑی ہوتا ہے اصل پلینر تو اُپر ہے جس " کو اچھے سے پتا ہے کہ کب کیا کرنا ہے۔۔ "اِس لیے تم پریشان نہیں ہو۔۔" عمل نے اُس کو حوصلہ دیا

یہ بھی تو دیکھو کہ میٹم سر تمہیں کتنا چاہتے ہیں مطلب الگ سا لیکن " تمہارے ساتھ ہوتے ہیں تو الگ ہی پر سناٹلی ہوتی ہے مجھے یقین ہے وہ تمہارے لیے بہترین شوہر ثابت ہو گے۔۔ "روحانے بھی عمل کی بات سے اتفاق کیا

تم دونوں کو عجیب نہیں لگ رہا سب کچھ؟ "مطلب پہلے کیا تھے ہم اور اب " ہم کیا۔۔ "مشک اپنی بات پوری تک نہیں کر پائی اور چپ کر گئی پھر بھی وہ اُس کی آدھی بات کا مطلب اچھے سے جان گئی تھیں

بھی ہم کون ہوتے ہیں اعتراض اُٹھانے والے؟ "یہ سب تو اللہ کی جوڑ ہے " کوئی دوسرا اِس میں کیا کر سکتا ہے؟ "عمل نے شانے اُچکا کر کہا تا کہ وہ رلیکس

لیکن ہمارا دل مان رہا۔۔ "مشک نے نظریں جھکائے کہا"

دل کو مارو گولی اور جو ہو رہا ہے اُس پر دلی طور پر راضی ہو جاؤ کیونکہ شادی ہر روز نہیں ہوتی۔۔ "روحانے پر جوش ہو کر کہا

دل کو اگر گولی مارے گی تو یہ زندہ کیسے رہے گی؟" عمل نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

تمہارا ہارٹ کس کام آئے گا؟" روحا کو شرارت سو جھی

مرو تم اور مشک اٹھو شاباش جلدی سے نہا کر کپڑے پہنو۔۔ "آج میں پہلے سے بھی زیادہ تمہیں اتنا اچھا تیار کروں گی کہ میٹم بھائی گھائل ہو جائے گے۔۔" عمل نے مزے سے کہا

پر

پرور کو چھوڑا اور جو کچھ ہم بول رہے ہیں اُس کو تسلیم کر و شکریہ۔۔" روحا
بیڈ سے جمپ لگا کر اُٹھتی اُس کو بھی ساتھ میں زبردستی کھڑا کیا پھر واشروم
تک چھوڑ کر ہی وہ واپس آئی



یہ تمہارے کپڑے ہیں جلدی سے پہن کر تیار ہو جاؤ۔۔" میثم بے چینی
سے یہاں وہاں ٹہل رہا تھا اپنے کمرے میں جب "صنم لغاری اُس کے کمرے
میں آکر بولی

اس کی ضرورت نہیں تھی کوئی۔۔" میثم نے سرسری سے نگاہ اُن کپڑوں
پر ڈالی وہ سمجھ گیا تھا کہ نئے کپڑوں تک کا بھی بندوبست ہو گیا تھا
ضرورت کیوں نہیں تھی چاہے حالات جیسے بھی ہو پردن تو بڑا ہے نہ اس
لیے جلدی سے یہ پہنوا اور نیچے آ جاؤ۔۔" صنم لغاری نے سنجیدگی سے کہا

آپ نے بھی میرا ساتھ نہیں دیا نہ؟" بچپن سے میں نے آپ کو ساتھ کھڑا"
دیکھا تھا اپنے لیکن اس بار سب کی طرح آپ نے بھی نظریں پھیر
لی۔۔" میثم نے شکوہ بھری نظروں سے اُن کو دیکھا

حالات جیسے بھی تھے اگر میں تب بھی تمہارا ساتھ دیتی تو بھی یہ دن"
تمہاری زندگی میں آنا تھا کیونکہ تمہارے بابا اور چچا کو جو فون آیا تھا وہ کال اُن
کا دماغ گھمانے کے لیے کافی تھا وہ کافی غصے سے آگ بگولہ ہوئے تھے کسی
بھی بات پر اُن کو پھر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔" صنم لغاری گہری سانس بھر کر
کہتی بیڈ پر بیٹھ گئی

کالر کا بھی پتا چل جائے گا میں نے آہل کو نمبر دے کر کہا ہے کہ مجھے اُس کی"
ساری ڈیٹیل چاہیے لیکن پھر امی آپ سب کے منہ پر کیا رہ جائے گا؟" ہم
بے قصور ثابت ہو گے قصور وار کوئی اور نکلے گا پھر کیا کرو گے گڑیا کی زندگی تو
بر باد ہو جائے گی نہ۔۔" اُن کی گود میں سر رکھ کر لیٹا میثم ٹوٹے بکھرے

لہجے میں بولا

گٹھیا کی زندگی برباد کیوں ہوگی؟ "صنم لغاری کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی"
میرے ساتھ کیا وہ خوش رہ پائے گی؟ "مجھے اور اُسے آپ نے بہت بڑی"
کشمکش میں ڈال دیا ہے سوچ رہا ہوں تو عجیب کیفیت سے دوچار ہو رہا
ہوں۔۔۔" میثم جواباً گھٹا اٹھ بیٹھا

کچھ بھی ایسا ویسا مت سوچو بس جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ۔۔۔ "صنم لغاری"
نے نرمی سے کہا

کیا یہ نکاح رک نہیں سکتا؟ "میثم نے کسی خیال کے تحت پوچھا"
خبردار میثم جواب ایسا سوچا بھی تو۔۔۔ "صنم لغاری نے سختی سے اُس کو جھڑکا"
تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی خاموش ہو گیا

دیکھو تم خود بھی تو یہی چاہتے تھے نہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔۔۔ "حق"
بھی صرف تمہارا اُس پہ رہے ہمیشہ تو دیکھو آج ویسا ہو گا۔۔۔ "تم پوری طرح
سے اُس پر اپنا حق رکھ سکتے ہو کوئی تمہیں روک نہیں سکتا اور نہ کوئی پھر تم

دونوں کے رشتے کو غلط سمجھ سکتا ہے۔۔'بھائی صاحب کا جواب تھوڑا بہت
حق رہتا ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا اور وہ بس تمہاری بن کر رہے گی۔۔"اُس
کو اضطراب میں دیکھ کر صنم لغاری نے جیسے اُس کو بہلایا لیکن وہ اب بچہ نہیں
تھا جو بہل جاتا

ایسے حقوق کی خواہش نہ کی تھی جس کے مطلب آپ سمجھنا چاہتی ہیں وہ"
میرے لیے کیا تھی میں اُس کو کیا سمجھتا تھا یہ واقعی آپ لوگوں کے سمجھنے کی
بات نہیں ہے۔۔"میثم گردن موڑ کر سنجیدگی سے اُن کو دیکھ جو بولا وہ سن کر
صنم لغاری خوا مخواہ شرمندہ ہوئی تھی۔۔"اُنہیں اب احساس ہو رہا تھا کہ وہ
سب جلد بازی میں فیصلہ لیتے"میثم کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر چکے
تھے۔۔"لیکن اب کیا ہو سکتا تھا جو ہونا تھا وہ ہو کر رہنا تھا کیونکہ یہ طے ہو چکا
تھا

مجھے غلط مت سمجھو۔۔"صنم لغاری نے اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا"

جس کی اپنی ذات سب کے سامنے سوالیہ نشان بنی ہوئی ہو وہ بھلا کسی "
دوسرے کو غلط کیسے سمجھ سکتا ہے؟" یہ بول کر میٹم نے جیسے ساری بات ختم
کردی تھی

آتے آتے آگیا ہے
حادثوں پہ یوں صبر
جیسے ہم پتھر کے ہوں،
! اور دل کو کوئی دکھ ناہو۔



زندگی سے یہی گلہ ہے مجھے
تو بہت دیر سے ملا ہے مجھے

تو محبت سے کوئی چال تو چل

ہار جانے کا حوصلہ ہے مجھے

دل دھڑکتا نہیں ٹپکتا ہے
کل جو خواہش تھی آبلہ ہے مجھے

ہم سفر چاہیے ہجوم نہیں
اک مسافر بھی قافلہ ہے مجھے

کوہ کن ہو کہ قیس ہو کہ فراز
سب میں اک شخص ہی ملا ہے مجھے

بہت پیاری لگ رہی ہو بس پلیر رونا نہیں ورنہ میری محنت سے کیا گیا آئے
میک اپ خراب ہو جائے گا۔۔۔ "عمل نے دو لہن کے لباس میں بیٹھی مشک

کو دیکھ کر مسکرا کر کہا جس کی آنکھوں میں آنسو اور گالوں پر بھی ہلکی سی نمی تھی کیونکہ جانے کتنے آنسو وہ میک اپ کے درمیان بہا چکی تھی۔۔۔ "عمل کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے مشک کو چپ کرائے

ہم نہیں رو رہے۔۔۔" اپنے کپکپاتے ہاتھوں کو قابو کرنے کی کوشش کرتی وہ جلدی سے بولی ہلانکہ اُس کا اُداس چہرہ سب بیان کر رہا تھا۔۔۔ "روحانے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جو اپنی منگنی والے دن بھی ٹھیک تھی لیکن آج تو جیسے قسم اُٹھائی تھی کہ غمگیں شکل بنائے رکھنی ہے

چنڑی اوڑھاؤ نکاح کا پوچھنے آرہے ہیں۔۔۔" سونیا لغاری کمرے میں داخل ہو کر بولی تو "دونوں نے جلدی سے مشک کو بیڈ پر بٹھایا اور اچھے سے چنڑی اوڑھائی۔۔۔" مشک کے دل کی دھڑکن خطرناک حد تک تیز ہوئی تھی کوئی بھی راہ فرار نہ پا کر اُس نے بیدردی سے اپنے آنسو پونچھے تو کمرے میں اُس کی چوڑیوں کی کھنکھار گونجی۔۔۔" جی وہاں نکاح خواں کے ساتھ وہ تین بھائی

اور کچھ اور لوگ آئے تو روحا عمل والوں نے اپنے سروں پر اچھے سے ڈوپٹہ
لیا

نکاح خوااں نے جیسے کلمات پڑھنے شروع کیے ٹھیک ویسے مشک کو اپنے دل "
کی حالت عجیب ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔" نکاح خوااں نے جیسے اُس سے
اُس کی رضامندی پوچھی وہ غائب دماغی کے ساتھ بیٹھی رہی اُس کو کچھ بھی نہ
بولتا دیکھ کر ابراہیم اُس کے ساتھ بیٹھا اور اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر جیسے ماں
بخشا

فق قبول ہے

قبول ہے

! قبول ہے

نکاح خوااں نے جب دوسری بار اُس سے پوچھا تو وہ اپنی آنکھوں کو زور سے بند کرتی کپکپائے لہجے میں بولی تو سونیا لغاری کی اٹکی ہوئی سانس بحال ہوئی تھی

مبارک ہو یوسف خاموش کھڑے شہزاد کے ساتھ گلے مل کر "مبارکباد" دیتا باہر کی طرف بڑھ گئے وہ سب کے سب جہاں "میثم اپنی ایک ٹانگ

جھلاتا سپاٹ تاثرات سجائے بیٹھا تھا

تھوڑا مسکرایا رگڑیا تجھے ایسے دیکھے گی تو مزید ڈس ہارٹ ہوگی۔۔ "پاس"

بیٹھے آہل نے اُس کو دیکھ کر سمجھانے کے غرض سے کہا

راحیل کہاں ہے؟ "جواب میں جو" میثم نے پوچھا وہ سن کر آہل نے گہری

سانس بھر کر اُس کو دیکھا

انڈر گراؤنڈ ہو گیا تھا وہ لیکن آج ہم نے اُس کو پکڑ لیا ہے جیل میں"

ہے۔۔ "تم فکر نہیں کرو اُس کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے گی کیونکہ اُس پر

کیس بہت بڑا ہے۔۔ "تم بس اب اُس کے بارے میں سوچنے کے بجائے اپنی زندگی کے بارے میں سوچو۔۔" آہل نے تفصیل سے اُس کو بتایا

آسان موت نہیں دے سکتا میں۔۔ "کورٹ تو زیادہ سے زیادہ کیا کر سکتی ہے؟" آجکل تو قانون بھی بکاؤ ہے۔۔ "میٹم نے سر جھٹکا

تم کہو گے تو کورٹ میں پیشی سے پہلے اُس کا ان کاؤنٹر کر لے گے بس اب"

خوش؟" آہل نے جیسے بات کو ختم کرنا چاہا پر میٹم کچھ کہنا چاہتا تھا پر بول نہیں پایا کیونکہ نکاح خوااں اب اُس سے رضامندی پوچھنے آرہا تھا

پل پل مارا ہوں کل سے میں۔۔ "سوچا تک نہیں تھا کہ زندگی میں یہ دن"

بھی دیکھنا پڑے گا۔۔ "میٹم نے" نکاح خوااں کو کلمات پڑھتے سنا تو آہستہ آواز میں بڑبڑایا جو آہل نے بخوبی سنا تھا

قبول ہے"

قبول ہے

قبول ہے

نکاح خواں کے پوچھنے پر میثم نے سنجیدگی سے بول کر اپنی رضامندی دی تو "دعا کے بعد مبارکباد کا شور اُٹھا ہر کوئی میثم کی طرف آتا گلے مل کر اُس کو مبارک پیش کر رہا تھا

پریشان نہیں ہوا اس میں کوئی بُرائی نہ تھی۔۔ "یوسف اُس کے گلے ملتا تسلی دینے لگا

اب رستہ جوڑا ہے تو پوری ایمانداری سے نبھانا ہے۔۔ "ابراہیم کی باری آئی" تو اُس نے بھی یہی سمجھایا تھا لیکن جب شہزاد اُس کو مبارکباد دینے آیا تو ہاتھ کے اشارے سے اُس کو بیچ میں روکتا میثم وہاں سے ہٹ گیا تھا۔۔ "وہ شہزاد کو پوری طرح سے اگنور کر گیا تھا سب کو لگا تھا اُس کا صبح سے وقتی غصہ ہے لیکن ایسے موقع پر وہ "شہزاد کو مبارک دینے تک کا حق نہیں دے گا اس بات کا کسی کو اندازہ نہیں تھا

دل چھوٹانہ کرے تجھے تو پتا اینگری ایشوز کا مالک ہے۔۔ "یوسف نے اُس"
کے چہرے پر اُدا سی پھیلتی دیکھی تو تسلی کروائی
مروت ہی مل لیتا تو کیا چلا جاتا۔۔ "ہاں نہیں بولا اُس کے فیور میں لیکن بڑا"
تھا میں اُس کا یہ کوئی طریقہ نہیں تھا۔۔ "شہزاد سر جھٹک کر بولا
غصہ تھوک دے۔۔ "ٹھیک ہو جائے گا وہ توں پریشان نہ ہو۔۔ "ابراہیم"
نے بھی اُس کو حوصلہ دیا

بھاڑ میں جائے میری بلا سے۔۔ "غصے سے کہتا وہ بھی وہاں سے چلا گیا پیچھے"
یوسف اور ابراہیم محض ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے

نکاح کے فوری بعد مشک کی رخصتی بھی ہو گی تھی اُس کو میثم کے کمرے"
میں لا کر بٹھایا گیا تو وہ کمرے کو دیکھ کر حیران رہ گی کیونکہ کمرہ بہت
خوبصورت طریقے سے گلاب کی پتیوں سے ڈیکورٹ تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے

پسند کی شادی ہو۔۔ "مشک کمرے کو چاروں اطراف دیکھتی صنم لغاری کو دیکھنے لگی جیسے پوچھنا چاہتی ہو کہ یہ سب کیا ہے؟

اُس کے بھائیوں کی کارستانی ہے۔۔ "کہا کہ دن بار بار نہیں آئے گا تو تھوڑا" سیلیبریٹ کرنا چاہیے کیا پتا ایسے میٹم کا موڈ بھی ٹھیک ہو جاتا کچھ۔۔ "صنم لغاری نے بتایا تو مشک کچھ نہ بولی

اچھا تم یہی بیٹھو۔۔ "یہاں کھانا پڑا ہے میں میٹم کو بھیجتی ہوں دونوں کھا لینا" اچھے سے۔۔ "میٹم نے نہیں کھایا کھانا مجھے یقین ہے تم نے بھی نہیں کھایا ہو گا۔۔ "صنم لغاری نے کہا تو اُس کی نظر صوفوں کے پاس پڑی شیشے والی ٹیبل پہ گئی جہاں ٹیبل کے چاروں طرف پھول بکھرے پڑے تھے اور کونوں میں موم بتیاں جل رہی تھی جبکہ صوفے کے درمیان پھولوں کی پتیوں سے ہارٹ بنایا ہوا تھا یہ سب دیکھنے میں بہت پیار لگ رہا تھا پر اس وقت مشک کے اندر جیسے سارے احساسات مرچکے تھے اُس کو کچھ بھی اچھا نہیں تھا لگ رہا

بیٹھو ٹھیک سے۔۔ "اُس کو اچھے سے بٹھاتی وہ کمرے سے باہر نکل"

گی۔۔ "اُن کے کمرے سے نکل جانے کے کچھ وقت بعد مشک کو احساس ہوا کہ اُن کی شادی یہ نارمل شادی نہیں تھی اس لیے اُس کو ایسے بٹھنا نہیں چاہیے میثم کو ایسی کوئی چاہ نہیں ہوگی اور ہو سکتا تھا اُس کو مزید ناگوار گنہرے یہ سب۔۔

ہمیں کوئی شوق نہیں روایتی دولہن بن کر رہنے کا۔۔ "آہستگی سے بڑبڑاتی"

اپنا شرارہ اچھے سے سنبھال کر وہ بیڈ سے نیچے اترنے لگی جی دروازہ کھول کر میثم کمرے میں داخل ہوا۔۔ "اُس کو لاک لگاتا دیکھ کر مشک کا دل خوفزدہ ہوا تھا نظروں کے سامنے راحیل کی گدتمیزی یاد آئی تھی۔۔ "یہ سب جیسے اُس کو یاد آیا ماتھے پر پسینے کی بوند چمکنے لگی

بیٹھ جاؤ ایسے کھڑی کیوں ہو؟" بنا اُس پر ایک نظر ڈالے میثم اُس سے کہتا "ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہوا تو ہوش میں آتی وہ اُس کی پشت دیکھنے لگی جو

اپنی عینک اتارنے کے بعد گھڑی اتار رہا تھا وہ اُس کو اگنور کر رہا تھا؟ "وہ سو گوار
حسن لیے کتنی خوبصورت لگ رہی تھی اور جس کے لیے اُس کو تیار کیا گیا تھا
وہ اُس کو اگنور کر رہا تھا یہ خیال کافی تھا اُس کو سرتاپیر تپانے کے لیے

ان کو کیا لگتا ہے ہم مرے جارہے ہیں ان کی نظروں کے "

لیے؟ "ہو نہہ۔۔" ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بند کرتی وہ خود کو سنبھالنے
لگی پھر اُس کو اُسی طرح اگنور کرتی ڈریسنگ ٹیبل پر اُس کے ساتھ کھڑی ہوئی
تو اُس کے وجود سے آتی پرفیوم کی خوشبو کو محسوس کرتی اپنے ایسے کانفڈنٹ پر
ہزار بار لعنت بھیجا۔ "پر جو بھی تھا اب آگئی تھی تو ڈٹے رہنا تھا تبھی میٹم کی
چیزوں کو قطار سے بے ترتیب کر کے لائن میں لگاتی وہ اپنی چوڑیاں اتارے
وہاں رکھنے لگی۔۔" میٹم نے اُس کی حرکت کا کوئی خاص نوٹس نہیں لیا بس
خاموشی سے اپنی عینک واپس پہن کر۔۔ "اُس نے اپنے سارے پرفیوم اور
گھڑیاں اٹھا کر ڈریسنگ ٹیبل کے ڈرار میں رکھ دی جیسے اشارہ دیا تھا اُس کے وہ

اب اپنا کوئی بھی سامان آرام سے رکھ سکتی ہے۔۔ "مشک خوش ہونے کے بجائے ضبط سے اُس کو دیکھنے لگی جو اپنی شیر وانی اُتار رہا تھا سب کچھ یہی اُتارنا ہے کیا آپ نے؟" مشک کے جلے دل سے کہا تو وہ چونکا "کیا مطلب؟"

مم مطلب واشروم میں جائے۔۔ "مشک نے گڑ بڑا کر کہا" ظاہر ہے وہی جاؤں گا آپ آرام سے اپنا کام کرے۔۔ "شیر وانی ایک طرف پھینک کر وہ وارڈروب کی طرف بڑھ گیا کیسے اپنے عمل سے بتا رہے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ زبردستی بیاہی گئے ہیں"۔ "گلے سے ہار کھینچ کر اُتارتی وہ دُکھ سے سوچنے لگی۔۔ "جبکہ اُس کی سوچو سے لا تعلق میٹم واشروم جاچکا تھا دس منٹ بعد جب واپس آیا تو "مشک اپنا میک اپ ریموو کر چکی تھی جیولری بھی اُتارنے کے بعد وہ اب اپنا ڈوپٹہ سائیڈ پہ کرنے والی تھی پر میٹم کو واپس کمرے میں آتا دیکھ کر اُس نے جیسے تیسے کر کے کندھوں پر اوڑھا

یہاں آؤ۔۔" چیخ کرنے کے غرض سے وہ بھی واشروم جانے والی تھی "

جب "میثم کی سنجیدہ پکار پر اُس کے پاؤ کو بریک لگی

ہم؟" مشک حیرت زدہ سی اُس کو دیکھنے لگی جو صوفے پر بیٹھا اُس کو اپنے "

پاس آنے کی دعوت دے رہا تھا

جی آپ۔۔" میثم نے سنجیدگی سے اُس کی طرف دیکھا جو سُرخ ٹریڈ شل "

شرارے میں ملبوس مٹے مٹے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی

ہم نہیں آئے گے۔۔" مشک نے نخرہ دکھایا۔۔" وہ کچھ دیر پہلے اُس کو "

اگنور کر رہا تھا پھر وہ کیوں اُس کی ایک پکار پر آ جاتی

کیوں نہیں آنا؟" میثم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا "

کیونکہ آپ یہی بولوں گے کہ میں یہ شادی کرنا نہیں چاہتا تھا مجبوری کے "

تحت ہوئی ہے۔۔" مشک کا لہجہ اچانک سے بھگنے لگا

ابھی میں یہ سب باتیں کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں آپ آؤ "

یہاں۔۔" میثم نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا تو منہ کو بھلا کر آہستہ آہستہ

سے قدم لیتی اپنے شرارے کو سنبھالے چلتی اُس کے پاس آکر اُس نے اپنا
ہاتھ میٹم کے ہاتھ میں دیا

کوئی آج پیارا لگ رہا ہے۔۔ "میٹم نے اُس کا روٹھا ہوا چہرہ دیکھ کر کہا"
کوئی کیسا بھی لگے کسی کو کیا وہ کرے نظر انداز۔۔ "پھولے منہ کے ساتھ"
بتایا گیا

کسی کی کیا مجال جو وہ پیاری لڑکی کو نظر انداز کرے۔ "میٹم اُس کی بات کا"
مطلب سمجھ کر بولا

مجال تو بہت ہے لوگوں میں ایک ساتھ لوگوں کے دودانت توڑ دیتے"
ہیں۔۔ "مشک نے گزشتہ دنوں کا حوالہ دے کر کہا تو اتنے وقت بعد میٹم پہلی
بار مسکرایا تھا

کھانا کھایا ہے؟ "اُس کے گلے میں پھستا ڈوپٹہ ڈھیلا کیے وہ نرمی سے پوچھنے"
لگا پہلی بات کو وہ خوبصورت طریقے سے بدل گیا

کسی نے پوچھا کب تھا؟ "ہماری شادی کا کھانا ہمارے علاوہ ہر کسی نے"
کھایا۔ "اُس کا بھلا ہوا منہ مزید پھول گیا اُس کو ایسے دیکھ کر اس بار وہ کھل
کر ہنستا پھر بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کیا تھا
اچھا میں جا کر اُن سب کی خبر لیتا ہوں جنہوں نے سارا دن میرے بچے کو"
بھوکا رکھا۔ "میثم مصنوعی سنجیدگی سے بولا
رہنے بس۔ "ہمیں چیخ کر نا ہے اب مزید یہ جوڑا ہمیں برداشت نہیں"
ہو رہا۔ "مشک نے کوفت سے کہا
تھوڑا صبر کرے پہلے کھانا کھاتے ہیں ورنہ مزید ٹھنڈا ہو جائے گا۔ "اتنا"
بول کر نوالہ توڑ کر اُس کے سامنے کیا
ہم نہیں کھائے گے ایسے۔ "مشک نے منہ پھیرا"
وہ کیوں؟ "میثم چونکا"
ہمیں شرم آتی ہے۔ "سُرخ پڑتے چہرے کے ساتھ مشک نے بتایا"
آپ کو شرم بھی آتی ہے؟ "میثم نے اُس کو چھیڑا"

نہیں تو کیا ہم آپ کو بے شرم لگتے ہیں؟ "مشک لڑا کا طیارہ بنی تو میثم گڑ بڑاسا
گیا اس وقت وہ دونوں آپس میں ایسے مگن تھے جیسے بیچ میں کوئی بڑا حادثہ ہوا
ہی نہ ہوا اور نہ دونوں پر کوئی الزام لگا ہو۔۔ "شادی نہیں کرے گے سب کو
بولنے والے یہ دو جو آنکھیں تک سب کو دکھا آئے تھے اب آپس میں یوں
لڑ جھگڑ رہے تھے جیسے دونوں کی آج لو میر تاج ہوئی ہو

نہیں میں یہ نہیں تھا کہہ رہا میں کہہ رہا تھا آپ خود کھانا شروع"
کریں۔۔ "میثم بات کو سنبھال کر بولا تو منہ کے زاویے بناتی مشک نے اُس کو
دیکھا

ہم روز برش کرتے ہیں۔۔ "؟ مشک نے بتایا"

جانتا ہوں۔۔ "میثم کو اُس کا ایسا کہنا سمجھ میں نہیں آیا تھا"

تو اگر ہم منہ کھولے گے تو بد بو نہیں آئے گی۔۔ "یہ بول کر مشک نے اپنا"

رُخ اُس کی طرف کر کے ہلکا سا منہ کھولا تو میثم نے مسکرا کر اُس کو نوالہ کھلایا

تھا

پہلے انکار کیوں کیا تھا پھر؟ "دوسرا نوالہ اُس کی طرف کر کے میٹم نے پوچھا"
یو نہی۔۔ "مشک نے شانے اُچکا کر کہا تو گہری سانس بھر کر وہ اُس کو دیکھنے"
لگا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ جو بات وہ کرنے والا تھا وہ کیسے مشک سے کرے؟
"اور کہاں سے بولنا شروع کرے کہ مشک اُس کی بات سمجھ بھی جائے اور
اُس کو غلط بھی نہ سمجھے



آپ کیوں نہیں کھا رہے؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر مشک نے پوچھا
مجھے بھوک نہیں آپ کھائے۔۔۔" میٹم نے بتایا"
تھوڑا سا کھالیں۔۔ "مشک نے اب کی اُس کے لیے نوالہ توڑ کر اُس کے منہ"
کے پاس کیا تو میٹم کبھی اُس کو دیکھتا تو کبھی اُس کے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو

کھائے نہ۔۔ اُس کو منہ کھولتا نہ دیکھ کر مشک نے پھر سے کہا تو "میثم نے"
اُس کو دیکھتے ہلکا سا منہ کھولا

میں کچھ کہنا چاہتا تھا آپ سے۔۔ "کھانا کھانے کے بعد میثم پانی کا گلاس اُس"
کی طرف بڑھائے کہا

جی کیا بات ہے؟ صوفے سے اُٹھتی مشک پوچھنے لگی "

یہاں بیٹھے۔۔۔" میثم نے دوبارہ اُس کو بیٹھایا "

میں جانتا ہوں یہ شادی آپ کرنا نہیں چاہتی تھی اور میں بھی ایسا نہیں چاہتا "
تھا پر کچھ حالات ایسے ہو گئے تھے کہ انکار کی گنجائش نہیں تھی۔۔ "میثم نے

جو بولا وہ سن کر مشک کا دل ڈوب کے اُبھرا تھا اتنے خوبصورت لمحات کے

بعد یہ وہ الفاظ نہیں تھے جس کی اُس کو توقع تھی

میں کبھی بھی آپ کو کسی چیز کے لیے پریشان ہونے نہیں دوں گا یہ شادی "

تک آپ کے لیے بیڑیاں نہیں بنے گی۔۔۔" آپ پہلے اپنی اسٹڈی مکمل

کریں اُس کے بعد جو بھی آپ کا فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہو گا اگر آپ مجھ سے

علیحدہ ہونا چاہے گی تو بھی میں کچھ نہیں کہوں گا میں کبھی آپ کی راہ میں
رُکاوٹ نہیں بنوں گا۔ "آج سب جو ہوا وہ آپ بھول جائے ہم پہلے کی
طرح رہے گے آپ جیسے میرے ساتھ پہلے ہوا کرتی تھیں ویسے ہوئے گا
میں کبھی ٹیپیکل مرد کی طرح شوہر بن جانے کے بعد بلا وجہ آپ پر اپنا تسلط
نہیں جماؤں گا۔ "سچ کہوں تو میں نے بہت مشکل سے خود میں ہمت پیدا کی
ہے یہ سب جب میں نے سنا تو یہی سوچنے لگا آپ جانے میرے بارے میں
کیا سوچو گی جانے میں پھر آپ سے نظریں کیسے ملا پاؤں گا اور جانے کیا کچھ
میرے دماغ میں آیا تھا۔ "میٹم بولتا جا رہا تھا اور وہ سائیں سائیں کرتے دماغ
کے ساتھ اُس کو بولتا دیکھنے لگی اُس کے چہرے پر جانے کتنے رنگ آئے تھے
اور کتنے گئے تھے۔ "اُس کو یقین نہیں ہو رہا تھا چند گھنٹے پہلے ہوئے نکاح کو وہ
یوں ختم کرنے کی بات کرے گا
میری وجہ سے کبھی آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔ "میٹم نے مزید کہا "

اپنی بات کریں نہ ہمارے سر پہ کیوں سب کچھ تھوپ رہے؟ "اُٹھ کھڑی"
ہوتی وہ بے تاثر لہجے میں بولی۔۔ "ان حالات میں نکاح کرنا کونسا اُس کے
لیے آسان تھا؟" وہ بھی تو ایسے نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی نکاح تو ہو گیا تھا
نہ وہ اُس کی دو لہن تھی نہ وہ پھر کیوں میثم ایسا دعوہ کر رہا تھا
میں "

بس کر جائے آپ۔۔ "میثم کچھ کہنا چاہتا تھا جب مشک نے ہاتھ اٹھا کر کچھ "
بھی کہنے سے اُس کو باز رکھا

میری بات سنو ایک منٹ بیٹھو یہاں۔۔ "میثم نے اُس کا ہاتھ تھام کر کچھ "
کہنا چاہا جب وہ بدک کر اُس سے دور ہوئی

ہاتھ مت لگائیے گا دوبارہ ہمیں۔۔ "مشک نے ضبط سے کہا"

گڑیا۔۔ "میثم نے یقین نظروں سے اُس کا گریز دیکھنے لگا لیکن آج بھی اُس "
کے منہ سے "گڑیا سن کر مشک کا دماغ کھول اٹھا

نہیں ہیں ہم کوئی گڑیا اور خبردار جو آئندہ ہمیں آپ نے کبھی "گڑیا بول کر"
پکارا بھی تو۔۔ "وہ زخمی شیرنی مانند غرائی اُس کا انداز میثم کو چُجھا تھا وہ یقین
نہیں کر پایا کہ سامنے کھڑی لڑکی جس کو وہ اپنا مانتا تھا آج وہ اُس سے اُس کو
گڑیا کہنے کا حق تک چھین لے گی

ہاتھ نہیں جوڑے تھے ہم نے اور نہ پاؤ پکڑے تھے کہ ہم سے شادی
کرے۔ "اگر دل نہیں مان رہا تھا تو نہ کرتے انکار کا حق تو آپ کو تھا نہ۔۔" یا
اُس دن نہ آتے ہمیں بچانے ٹھیکا تو نہیں اُٹھایا ہوا نہ آپ نے کہ ہمیں ہر
مصیبت سے بچانا ہے۔۔ "جو بھی کرتا را حیل ہمارے ساتھ وہ ہو جاتا اچھ
خاموش ہو جائے ورنہ۔۔" میثم اُس کی بات بیچ میں کاٹ کر دھاڑا تھا اُس
کا ہاتھ بھی اُٹھنے لگا تھا جس کو بڑی مشکل سے میثم نے روک لیا
تھا۔۔ "مشک اُس کا اُٹھا ہوا ہاتھ دیکھ کر سہم کر کچھ قدم اُس سے دور ہوئی
تھی۔۔" میثم اُس پر ہاتھ بھی اُٹھا سکتا یہ تو اُس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

سوری یہاں آئے آپ۔ "اپنے آپ کو سنبھالتا میثم اپنے لہجے میں نرمی سموتا"
اُس کا ہاتھ پکڑنے لگا جب وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے قدم پیچھے لے جانے لگی
مجھے غصہ آگیا تھا معافی مانگ رہا ہوں نہ۔۔ "آگے بڑھ کر اُس کو اپنے حصار"
میں لیتا میثم شر مندہ لہجے میں بولا جواب میں مشک نے کچھ نہیں کہا تھا بس
خاموش کھڑی ہوتی آنسوؤں بہانے لگی

روئے مت مجھے تکلیف ہوتی ہے آپ کے رونے سے۔۔ "میثم نے اُس"
کے آنسوؤں صاف کیے تو وہ سسکی

میش سوری یار دوبارہ ایسا نہیں ہو گا مجھے سچ میں تھپڑ مار دو لیکن پلیز ایسے"
روؤ نہیں۔۔ "اُس کا سر اپنے سینے پہ رکھتا میثم اُس کو چپ کروانے کی خاطر
بولا تو مشک کا وجود ساکت ہوا تھا وہ رونا بھول کر حیرت سے اپنا سر اٹھائے میثم
کو دیکھنے لگی۔۔ "اُس کو یقین نہیں آیا کہ میثم نے آج "گڑیا کے بجائے ایک
انوکھے نام سے نوازا تھا "مش؟" "اِس نیک نیم سے تو کبھی کسی نے اُس کو نہیں

پکارا تھا لیکن جس اپنائیت سے میثم نے پکارا تھا وہ اپنی جگہ جیسے سُن ہو کر رہ گئی تھی

کیا ہوا؟ "میثم اُس کے ایسے دیکھنے پر پریشان ہوا"

کلک کچھ نہیں۔۔ "اُس سے دور کھڑی ہوتی اپنا سر نفی میں ہلا کر مشک نے" جواب دیا

بہت غلط بات کرنے والی تھی آپ مجھ سے برداشت نہیں ہوا تھا۔ "اُس" کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہوتا دیکھ کر خود بھی اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا میثم سنجیدگی سے بولا

ہمیں آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ "بالوں سے پنزنکالتی مشک نے" بھی سنجیدگی سے کہا

میں ہیلپ کروں کیا؟ "اُس کو اپنے بالوں کے ساتھ الجھتا دیکھ کر میثم فوراً" اُس کی مدد کو آیا

ضرورت نہیں۔ "مشک نے اُس کو دور کرنا چاہا"

مجھے کرنے دے۔۔۔" میثم نے نرمی سے کہا تو مشک نے مزید ضد نہیں"
لگائی اُس کی فرمانبرداری پر آرام سے میثم اُس کے بالوں سے ساری پبز نکالتا
اُس کو پکڑانے لگا

معاف کیا نہ مجھے؟" اُس کے سارے بال کھول کر سنوارتا اُس کا رخ اپنی"
طرف کیے میثم نے پوچھا

ہم تھکے ہوئے ہیں آرام کرنا چاہتے ہیں آپ پلیز ایسی باتوں میں ہمارا وقت"
ضائع نہیں کرے۔۔۔" اُس کے ہاتھ اپنے کندھوں سے ہٹائے مشک نے بے
رُخی سے بول کر اپنے قدم و اشروم کی طرف بڑھائے
کپڑے نکال کر دوں میں؟" اُس کو خالی ہاتھ اندر جاتا دیکھ کر میثم کی نظر اُس"
کے سوٹ کیس پر گئی تو جلدی سے پوچھا

ہم خود اپنا کام کر سکتے ہیں۔۔۔" سوٹ کیس کی طرف بڑھ کر مشک نے"
جیسے باور کرایا

جانتا ہوں۔۔ "تھک ہار کر کہتا وہ بیڈ پر لیٹ گیا تو ایک نظر اُس کو دیکھتی "مشک اپنے لیے سادہ سا سوٹ لیتی واشر روم کی طرف بڑھ گئی۔۔ "چینج کر کے جب وہ واپس آئی تو میٹم کروٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کمرے کی ڈم لائٹ آن ہونے کی وجہ سے وہ جان نہیں پائی کہ سو گیا تھا یا جاگ رہا تھا۔" لیکن سونے سے پہلے اُس نے پھولوں کو بیڈ پر سے ہٹا دیا تھا۔ "موم بتیاں بھی اب بُجھی ہوئیں تھیں

ان چاہی بیوی بننے سے اچھا تھا سب کچھ لا حاصل رہتا شاید پھر دُکھ اتنا نہ ہوتا "اب تو آپ پاس ہو کر بھی کو سوں دور دکھائی دیتے ہیں۔۔ "اُفسردگی سے سوچتی وہ بیڈ کی دوسری طرف آ کر لیٹ گئی۔۔ "اُس کے آنکھیں بند کرنے کی دیر تھی اور نیند نے اُس کو اپنی آغوش میں لے لیا۔" ایک تو بہت دنوں سے نیند اُس کی پوری نہیں ہوئی تھی بس ٹینشنز میں پڑی رہتی تھی دوسرا یہ کمرہ اور بیڈ اُس کے لیے نیا نہیں تھا تبھی آرام اور سکون کے ساتھ اُس کو نیند آ گئی تھی

دوسری طرف میثم جو جاگ رہا تھا اُس کی گہری ہوتی سانسوں کا اندازہ لگا گیا " کہ وہ سو گئی ہے تبھی کروٹ اُس کی طرف لیتا وہ اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جہاں سوتے ہوئے اُس کے چہرے پر عجیب سکون اور اطمینان تھا۔ " آج نکاح نامے پر دستخط کرنے کے بعد پہلا فرق جو اُس کے سامنے آیا وہ یہ تھا کہ اگر مشک حق کے ساتھ اُس کے بیڈ پر سو جایا کرے گی تو وہ بھی ساتھ سو سکتا تھا اُس کو اب باہر جانے کی ضرورت نہ تھی اُس کو اچھے سے یاد تھا "مشک کو بچپن میں وہ ہر ویکنڈ میں ساتھ یہاں لاتا تھا تا کہ آرام سے وہ اُس کے ساتھ گیمز کھیلے اُس کی باتیں سُننے دیر تک اُس کو کارٹونز دیکھائے جس کے بعد وہ وہی سو بھی جاتی تھی لیکن جب مشک آٹھ نو سال کی ہوئی تب جیسے تھوڑا بدلاؤ آیا تھا صنم لغاری پھر اُس کو منع کرنے لگی تھی کہ اگر وہ تمہارے کمرے میں سو جاتی ہے تو تم کہیں اور سو جایا کرو ایک کمرے میں نہ رہا کرو۔ " اُس یہ بھی اچھے سے یاد تھا کہ تب اُس کی بہت بحث ہوئی تھی اپنے ماں سے کہ کو اُنہوں نے ایسا کیوں کہا؟ " جس کے جواب میں اُنہوں نے کافی نرمی سے اُس

کو سمجھانے لگی تو وہ سمجھ بھی گیا تھا پھر ٹھیک ویسے کیا بھی جیسا وہ اُس کو کرنے کا کہتیں تھیں وہ پہلے کی طرح اُس کے ساتھ ہوتا تو تھا لیکن اُس کے سو جانے کے بعد وہ کمرے سے باہر نکل جایا کرتا تھا لیکن آج پہلے جیسے تھا جیسے چودہ پندرہ سال پہلے تھا۔ "وہ ایسے ہی اُس کو دیکھنے میں مصروف تھا جب گزشتہ بھیانک واقعہ اُس کو یاد آیا کیسے تڑپ رہا تھا وہ تب مشک کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو جائے یہ احساس اُس کو پیل پیل مار رہا تھا پھر جب آہل کے ساتھ مل کر اُس نے رکارڈ چیک کیا تو ہفتہ پہلے اپنے نام سے ہوئی بکنگ نے اُس کو چونکا دیا تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ راحیل نے جان کر اُس کا نام دیا تھا تا کہ اگر پھسنے کا کوئی چانس ہوتا تو اُس پر نام نہ آتا کوئی سب کچھ میٹم کے سر لگتا۔ "یہ سب جان کر اُس کو شدید اشتعال آیا تھا آہل کو وہی رکنے کا کہہ کر وہ خود اکیلے اُس کمرے میں آکر دروازے تک توڑ ڈالا تھا پتا جو تھا اُسے کہ پیچھے آہل اپنی نفری کے ساتھ کھڑا سب کچھ سنبھال لے گا اور مشک کا نام تک نہیں آئے گا پر آہل نے وہ سب تو سنبھال لیا تھا لیکن کمرے کے اندر آکر جو تماشا ہوا تھا اُس پر بد قسمتی سے

راحیل کی جیت ہوئی تھی اُس کو راحیل سے زیادہ اپنے گھر والوں پر غصہ آیا تھا کہ اُنہوں نے کیوں اتنا سنگین الزام لگایا تھا؟ "وہ بھی اُن دونوں پر کیا کسی کو پتا تھا کیا اُن کا؟" اُس کے دماغ میں بہت سارے سوالات تھے لیکن جواب ایک بھی نہ تھا اگر کوئی جواب دے سکتا تھا وہ ایک شخص تھا جس نے "حسن لغاری اور محسن لغاری کو جانے کیا من گھڑت کہانی سنا کر برین واش کیا تھا جو اُن کو اپنی اولاد تک غلط لگ رہی تھی

مجھے آپ کی خوشیوں کی پرواہ ہے تبھی میں نے بہت سوچ و بچار کے بعد "آپ سے ایسا کہا لیکن آپ اتنا ہرٹ ہو گئیں مجھے اندازہ نہیں تھا۔" اُس کے چہرے پر آئے بالوں کو ہٹاتا میٹھم اُس کو دیکھ کر دھیمی آواز میں بولتا خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا



صبح مشک کی آنکھ دیر کھلی تھی اُس نے بیڈ سے اُٹھ کر "میثم کو دیکھنا چاہا پر وہ" شاید نہیں تھا تبھی وہ کسلمندی سے اُٹھتی اپنے سوٹ کیس کی طرف آئی تو چونک پڑی کیونکہ وہ کل کی نسبت ہلکا سا اُس کو لگا

ہمارے کپڑے کہاں گئے؟ "سوٹ کیس کو کھول کر دیکھا تو خالی تھا جس پر" وہ حیرت سے بڑبڑائی

آپ کے سارے کپڑے میں نے وارڈروب میں سیٹ کر دیئے ہیں آپ" جا کر فریش ہو جائے میں ناشتہ لاتا ہوں۔۔ "اچانک اپنے پیچھے سے آتی میثم کی آواز پر وہ چونک پڑی

آپ کو یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔ "مشک نے سنجیدگی سے" کہا

مجھے جو ضروری لگا وہ میں نے کیا اس لیے ابھی آپ جا کر جلدی سے تیار" ہو جائے۔۔ "میثم نے اُس کی کسی بات کا رویے کا بلکل بھی بُرا نہیں مانا

ہم کیا ناشتہ سب کے ساتھ نہیں کریں گے؟ "مشک نے پوچھا"

سب کر چکے ہیں آپ لیٹ اُٹھی ہیں۔۔ "میثم نے بتایا تو مزید کوئی بات کیے"

بنا وہ وارڈروب کی طرف بڑھی تاکہ اپنے لیے کوئی ڈریس منتخب کر سکے لیکن جیسے اُس نے وارڈروب کھولا تو کسی تیز بارش کی بوندوں کی طرح سارے کپڑے اُس کے اُپر گرے تو وہ بوکھلائی تھی میثم نے بھی جب یہ دیکھا تو جلدی سے اُس کو بچایا تاکہ وہ مزید بھیگ نہ جائے

یہ کیا تھا؟ "مشک جھنجھلائی"

آپ کے کپڑے تھے۔۔ "میثم نے افسوس سے نیچے گرے کپڑوں کو دیکھا"

یہ آپ نے سیٹ کیے تھے؟ "کتنے پھوہڑ ہیں آپ نے تو ہمارے کپڑوں کی"

استری خراب کر دی۔۔ "مشک تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

پھوہڑ؟" میثم کی سوئی ایک بات پر اٹک گئی۔

جی آپ دُنیا کے سب سے بڑے پھوہڑ شوہر ہیں جس کو ٹھیک سے کپڑے

تک سیٹ کرنے نہیں آتے۔۔ "سر جھٹک کر کہتی وہ جھک کر اپنے کپڑے

اُٹھانے لگی لیکن میثم تو حیرت سے اپنی جگہ کھڑا کھڑا رہ گیا یعنی اُس نے پھوہڑ

لفظ "بیوی کے لیے تو سُنا تھا لیکن ایک دن پہلے بنی بیوی اُس کو ایسے القابات سے نوازے گی یہ اُس نے ہر گز سوچا نہیں تھا یعنی وہ دُنیا میں سب سے بڑا پھوہڑ شوہر نہیں۔۔" دُنیا کا وہ پہلا شخص تھا جس کی بیوی نے اُس کو "پھوہڑ ہونے کا خطاب بخشا تھا

آپ نے مجھے پھوہڑ کہا؟" سینے پر انگلی رکھ خود کی طرف اشارہ دے کر گویا اُس نے تصدیق مانگی

جی کیوں کیا غلط بولا؟" الماری سے سر باہر نکل کر اُس کو دیکھ کر مشک نے "ہنوز اُسی انداز میں پوچھا

جی بالکل شوہر کو کون ایسا بولتا ہے کہ وہ پھوہڑ ہے؟" میثم نے بے ساختہ "جھر جھری سی لی

جن شوہروں کے کام ایسے ہوتے ہیں اُن کی بیویاں کہتیں ہیں۔۔" مشک "نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

کچھ کپڑے بچ گئے تھے جگہ نہیں تھے تو ٹیمپری ری طور پر میں نے سوچا۔
ایسے رکھ دیتا ہوں بعد میں مل کر ٹھیک کر دیتے مجھے کیا پتا تھا آپ ایسے
وارڈ روب کھول کر سارے کپڑے گرا کر میرے پر الزام ڈالے
گی۔۔۔" میٹم کی بات پر وہ حیرت زدہ ہو کر اُس کی طرف پلٹی یعنی کتنی دیدہ
دلیری سے وہ اپنا کیا اُس کے سر ڈال رہا تھا

مطلب ہماری غلطی ہے؟ "مشک نے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکا کر سوال کیا۔"
جی ہماری غلطی ہے۔۔۔" میٹم نے اُس کی طرف پھر اپنی طرف اشارے۔"
سے جواب دیا کہ کسی ایک کا قصور نہیں دونوں ایک جیسے تھے وہ
صرف آپ کی غلطی ہے۔۔۔" مشک نے اپنی بات پر زور دیا۔"
جی صرف میری غلطی ہے خوش؟ "وہ بھلا کیسے اُس کی بات سے انحراف
کرتا

ہمم۔۔۔" مشک گہری سانس بھر کر سر کو ہلاتی دوبارہ اپنے کپڑے ٹھیک
سے سیٹ کرنے لگی

آپ کے پُرانے کپڑے ہم نکال کر وہاں اپنے کپڑے رکھے "

گے۔۔۔" مشک نے اُس کو جاتا دیکھ کر بتایا

میرے پاس کوئی بھی پُرانہ ڈریس نہیں۔۔۔" میثم نے رُک کر بتایا کیونکہ "
کچھ دن پہلے ہی "صنم لغاری نے اُس کا وارڈروب صاف کیا تھا اور پھر ساری
غیر ضروری چیزیں اُنہوں نے باہر نکالی تھیں

اچھا تو جو نہیں پہنتے وہ ہم نکال دیتے ہیں۔" مشک پھر بولی "

جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔۔" اِتنا بول کر ناشتے کی نیت سے وہ باہر کی "
طرف بڑھ گیا۔۔۔" مشک بھی یہاں سے فارغ ہوتی نہانے کے غرض سے
واشروم کی طرف بڑھ گئی

تم یہاں کچھ چاہیے تھا کیا؟" رباب جو اپنے لیے کافی بنانے کے غرض سے "
آئی تھی وہاں میثم کو پہلے سے موجود دیکھا تو پوچھا

اپنے لیے اور مش کے لیے ناشتہ لینے کے لیے آیا تھا۔۔۔ "خالی ٹرے پکڑ"
کر میٹم نے مصروف لہجے میں بتایا

اپنے لیے اور؟ "رُباب نے اُلجھن بھری نظروں سے اُس کو دیکھا"
مش میری بیوی۔۔ "میٹم جانتا تھا اُن کی حیرانگی کی وجہ کبھی مزید خود کو"
مصروف ظاہر کرتا جواب دینے لگا تو رُباب کے چہرے پر جہاں حیرانگی تھی
وہاں معنی خیز مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

اچھا تو گڑبگڑ پر و موشن ہو گئی ہے "مش نام سے ساؤنڈ از ویری کول پلس"
رومانٹک۔۔ "رُباب نے مسکراہٹ دبائے اُس کو چھیڑا

آپ کسی کام سے آئی تھیں یہاں؟ "میٹم نے گلا کھنکھار کر پوچھا"
ہاں آئی تو اپنے اور شیزی کے لیے کافی بنانے تھی پر پہلے تمہیں ناشتہ بنا کر
دیتی ہوں۔۔ "بتاؤ کیا چاہیے تمہیں اور تمہاری بیوی مش کے
لیے۔۔ "رُباب نے مسکرا کر کہا

شکریہ۔ "سائیڈ پر کھڑا ہوتا میٹم تشکرانہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا"

پلیز اپنے گھر والوں کو سوری تھینک یو جیسا لفظ نہیں بولتے اُن کو بس آرڈر " دیا جاتا ہے۔۔ " رباب نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

جی پر اپنے کام انسان کو خود کرنے چاہیے نہ۔۔ " امی کی آج طبیعت ٹھیک " نہیں تھی ورنہ اُن سے کہتا باقی دونوں کا تو پتا ہے آپ کو۔۔ " میثم نے جواباً کہا باقی دو بھی کر لیتی تم پریشان نہ ہوا کرو اب بتادو کیا چاہیے۔۔ " رباب نے کہا

پراٹھا۔۔ 'حلوہ پوری اور ساتھ میں چٹنی۔۔ " میثم نے بتایا "

تم یہ سب تو نہیں کھاتے۔۔ " رباب حیران ہوئی "

مش کے لیے۔۔ " میثم نے بتایا "

اچھا تو یہ کھاتی ہے وہ بریک فاسٹ میں۔۔ " رباب فریج سے آٹا نکالتی "

مسکراتی

جی وہ عام لڑکیوں کی طرح ویٹ لوز کم کرنے کے چکروں میں خود کو سوکھا۔
کر کاٹا نہیں بناتی ایوین میں بھی اُس سے کہتا تھا کہ جوجی میں آئے وہ کھاؤ یہ نہ
سوچو کہ کھانے سے ویٹ بڑھ سکتا ہے۔۔۔" میٹم نے بھی اس بار مسکرا کر بتایا
بہت پیاری ہے وہ تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ وہ اب بس تمہاری ہے تو میرا
خالص مشورہ یہی ہو گا کہ کچھ بھی ایسا ویسا سوچ کر خود کو کسی ندامت میں مبتلا
مت کرنا اور نہ کبھی اُس کو کھونا۔۔۔" کیونکہ گریڈ یازمین پر اتاری صرف
تمہاری وجہ سے گئی ہے تبھی تو دیکھو بنتی بات بگڑ گئی اور جو ہونا تھا وہ نہیں ہوا
اور اس بار جب بات بگڑی تو تم دونوں نے جو سوچا نہیں تھا وہ ہو گیا یہ سب
کاتبِ تقدیر کا کھیل ہے دیور صاحب اس لیے خوش رہو اور اُسے بھی خوش
رکھو۔۔۔" رباب نے اس بار سنجیدگی سے کہا
میں نے ہمیشہ اُس کے لیے اچھا چاہا تھا۔۔۔" میٹم نے بتایا
تو کیا تم اچھے نہیں ہو؟" رباب نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا۔

میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تھا مجھے یقین ہے اُس نے بھی ایسا نہیں سوچا۔"
ہو گا۔۔" یہ سب جو ہوا جیسا ہم پر الزام لگایا گیا وہ بہت بھیانک تھا مجھے ایک
پل کو خود سے گھٹن محسوس ہوئی مجھے ڈیڈ اور شہزاد بھائی نے اپنی نظروں میں
گرا دیا ایسا کر دیا کہ میں اُس سے نظر ملانے کے قابل تک خود کو سمجھ نہیں
پا رہا تھا سچ کہوں تو میرے کردار کو سب کے سامنے بُرا کیا گیا مجھے اس بات
نے زیادہ تکلیف نہیں دی مجھے زیادہ اذیت اس بات نے دی کہ میرا نام جس
کے ساتھ اُچھالا گیا تھا وہ میری گڑیا تھی جو میری نظروں میں معتبر مقام پر
فائز تھی جہاں وہ تھی وہاں کوئی اور نہیں آسکتا تھا۔۔" سب کو پتا تھی یہ بات
پھر بھی اُنہوں نے ہمارا یقین کیوں نہیں کیا؟" میثم کے لفظوں میں رنجیدگی
تھی جس کو محسوس کرتی رہا اب بھی افسردہ ہوئی تھی
دیکھو میثم میری امی کہا کرتی تھی کہ انسان کے ساتھ کچھ غلط ہوتا ہے نہ تو"
بس غلط نہیں ہوتا ساتھ میں کچھ اچھا بھی ہوتا ہے اب دیکھو جس طرح سے تم
پر الزام لگایا گیا وہ غلط تھا مجھے یقین ہے تم پر اور اس میں تمہارا کچھ نہیں گیا بلکہ

ایک حقیقت تم پر کھلی ہے کہ زندگی میں جب تم کسی مشکل میں یا مسئلے میں ہو گے تو دیکھو گے کون تمہارے ساتھ ہے اور کون تمہارے پاس نہیں جانتی ہوں جن سے تمہیں اُمیدیں وابستہ تھیں اُنہوں نے وقتی طور پر تمہیں مایوس کیا ہے لیکن قصور اُن کا بھی نہیں تھا حالات غلط تھے خیر اگر مختصر کہوں تو اُن کے رویوں کو اگنور کیا جائے اور مزید آگے دیکھو تو اس سے تمہیں "گڑیا نظر آئے گی اس واقعے نے جو بھلے بُرا تھا بہت پر اُس نے تمہیں گڑیا مش کی صورت میں دی ہے اب دیکھو اُس کی شادی کے دن قریب آرہے تھے تو تمہارے چہرے کے رنگ اُڑتے جا رہے تھے۔۔۔" خود تم نے شادی اس وجہ سے نہ کی کیونکہ تمہیں لگتا تھا تمہاری جس لڑکی سے بھی شادی ہو گی وہ تمہارا گڑیا کے لیے اتنا کنسرن برداشت نہیں کرے گی وہ تمہیں تو قبول کرے گی پر تمہارے ساتھ گڑیا کو قبول نہیں کرے گی۔۔۔" ٹھیک اس طرح گڑیا کے معاملے میں بھی یہ شک تمہیں اندر ہی اندر کھاتا تھا کہ کہیں اُس کا شوہر تمہیں قبول کرنے سے انکاری نہ ہو تمہیں گڑیا سے دور نہ

کر دے۔۔ "خدشات سیم تھے بس تم نے اپنے لیے حل تلاش کر لیا پر گڑیا
سے یہ نہیں بول پائے کہ تم بھی شادی مت کرو۔۔" تم گھبراتے تھے
ڈرتے تھے پر ان جذبات کو کوئی تم نام نہیں دے پارہے تھے بس اندر سے
ختم ہوتے جارہے تھے تو کیا یہ اچھا نہیں ہو گیا کہ تم دونوں کی شادی الگ الگ
شخص سے ہونے کے بجائے ایک ساتھ ہوئی؟ "تم سے جب چچا نے بولا تھا
کہ وہ بس تمہاری کزن ہے اس سے زیادہ کچھ اور نہیں تو تمہاری تکلیف کا کوئی
عالم نہ رہا تھا سو چو جب اُس کا شوہر تم سے کہتا کہ کزن کچھ بھی نہیں ہوتا
شادی کے بعد بس شوہر عورت کا سب کچھ ہوتا ہے تو پھر تم کیا
کرتے؟" کبھی سوچا ہے اُس تکلیف کا؟ "رُباب کی باتوں نے جیسے میٹم کو
لا جواب سا کر دیا تھا پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ کسی نے اُس کے احساسات کو لفظوں
کی شکل دی تھی

گڑیا کی زندگی میں تم واحد مرد تھے جس کو اُس نے یہ اختیار دیا تھا کہ وہ اُس کے پاس رہے اُس کو جانے یہ باتیں تمہیں اچھی طرح سے پتا تھی اور تمہیں مغرور بھی بناتی تھی میں چاہے تم لوگوں کی زندگیوں میں دیر آئی ہوں لیکن شیرزی نے مجھے ہر ایک چیز بتائی ہوئی ہے مجھے سب پتا ہے یہ بھی کہ اگر یہ شادی نہ ہوتی تو تمہیں کتنا بُرا فیل ہوتا تم اکیلے رہ جاتے شیرزی نے ایک بار کہا تھا میثم کا سب کچھ گڑیا ہے تو اگر میثم کے پاس گڑیا نہ بچتی تو میثم کا کیا ہوتا؟ "اُس کے پاس کیا رہ جاتا پیچھے؟" تم کہتے ہو تم نے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا ٹھیک ہے مان لیا واقعی میں تم نے ایسا سوچا نہیں ہو گا پر ایک بات یہ بھی ہے کہ بس اُس کو گڑیا ماننا تھا بہن نہیں۔۔ "وہ تمہاری بہن ہے ایسا کبھی تم نے نہیں کہا تم نے یہ تب بھی نہیں کہا جب دونوں پر ایسا الزام لگا تم نے اُس ہے تم اُس کو اپنی بہن سمجھتے ہو۔۔" اگر وقت بھی یہی بولا کہ وہ تمہاری گڑیا تب تم ایسا کہتے تو شاید ہو سکتا تھا کہ دونوں کی بات پر یقین کیا جاتا۔۔ "رُباب نے اُس کو خاموش دیکھ کر مزید کہا

ناشتہ۔۔۔" میٹم کے پاس جیسے کچھ اور بولنے کو بچا نہیں تھا جی اُس کی توجہ "ناشتے پر کروائی

الموسٹ ریڈی ہے۔۔۔" اُس کی بات پر رُباب نے ٹھنڈی سانس خارج کی "ایک گہرائی تھی جو ختم ہوئی تھی

تمہارے لیے کیا بنانا ہے؟" یہ سب تو تم نہیں کھا سکتے ڈائٹ کو نشئس ہو "نہ۔۔۔" رُباب نے پوچھا

چائے میں خود بنالوں گا کچھ اور کھانے کا موڈ نہیں۔۔۔" میٹم نے بتایا تو رُباب نے سر ہلانے پر اکتفا کیا اُس کو اب کوئی بھی بات نہ کرتا دیکھ کر میٹم نے چولہے پر چائے کا پانی گرم کرنے کے لیے رکھا پھر رُباب سے بولا

میں نے واقعی کبھی اُس کو بہن نہیں مانا تھا۔۔۔" بیس سالوں میں کبھی ایسا "نہیں خیال آیا کہ یہ میری بہن ہے اور مجھے اس کو پروٹوک کرنا ہے۔۔۔" آٹھ

سال کا تھا تب سے بس یہی خود سے کہتا تھا کہ مشک میری گڑیا ہے صرف میری ہے اور مجھے اُس کی خوشی کی خاطر سب کچھ کرنا ہے اپنے سے پہلے اُس

کا سوچنا ہے اُس کو اپنے پاس رکھنا ہے۔۔۔ "چچا کو اُس کی پیدائش پر اتنی خوشی نہیں ہوئی تھی لیکن میری خوشی قابل دید تھی کیونکہ میری خواہش پوری ہو گئی تھی ایک طرح سے۔۔۔" تو گڑیا میرے اندر آ گئی تھی چچا کو اُس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا تھا چچی کے پاس تب اُس کے علاوہ بہت ذمہ داریاں ہوتیں تھیں جو مش سے زیادہ ضروری ہوتیں تھیں وہ بھی غفلت برت جایا کرتیں تھیں اُس کے معاملے میں ایسے میں جب میں اُس کے پاس ہوتا تھا تو چچی کو بے فکری ہوتی تھی وہ بھی میرے کلوز ہوتی گئی میرے علاوہ کسی اور سے فیڈر تک نہیں لیتی تھی میں پاس نہ ہوتا تھا تو ہمہ وقت روتی تھی ہم دونوں کا گہرا رشتہ بن گیا تھا آپس میں۔۔۔ "اُس پر حق سمجھتا تھا میں مجھے لگنے لگا تھا جیسے وہ میری پابند رہے گی پھر کبھی وہ تنکے پر بھی اپنا انٹر سٹ دیکھاتی تو میں پاگل ہونے کے در پہ ہوتا تھا ان سب کے باوجود کبھی میں نے بھولے سے بھی یہ نہیں سوچا تھا کہ اُس سے شادی کروں گا پاس رکھنا چاہتا تھا ہر وقت دیکھنا چاہتا تھا ساتھ میں لیکن یہ رشتہ بھی ہو سکتا ہے ہمیں جوڑنے

کے لیے ایسا جانے کیوں کبھی خیال نہیں آیا وہ میرے لیے کیا تھی یہ بیان
کے لیے ایسا کوئی لفظ اُردو انگلش ڈکشنری میں نہیں جس سے میں بتا
پاؤں۔۔۔" سچ کہوں تو میں خود نہیں جانتا کہ وہ میرے لیے کیا ہے۔۔۔" پھر
کسی اور کو کیا کہوں میں؟ "ٹھیک ہے سوچا نہیں تھا ہو گی شادی میں کوشش
کروں گا اُس کو خوش رکھنے کی پر میں کوئی زور زبردستی نہیں کروں گا اُس کے
ساتھ کبھی کوئی زیادتی ہونے نہیں دوں گا۔۔۔" اپنی بات کے اختتام کے بعد
اُس نے دو کپ چائے کے ٹرے میں رکھے اور باہر کی طرف نکل گیا کیونکہ
مزید اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا

کمرے میں آکر اُس نے ٹرے ٹیبل پر رکھ کر مشک کو دیکھا جو بُری شکل "
بنائے اپنے بالوں کو زور سے کنگی دے رہی تھی۔۔۔" یہ دیکھ کر اپنا سر نفی
میں ہلاتے میٹھم اُس کے پاس آیا اور اُس کے ہاتھ سے برش لیا

آپ اپنے لیے الگ برش لے۔۔ "مشک کو لگا اُس نے بھی یہی کنگی استعمال"
کرنی ہوگی جی بھی کہا

ہے میرے پاس۔۔ "اُس کا رخ مرر کی طرف کیے میٹم نے جواب دیا"
ہمیں کنگی دینا آتی ہے۔۔ "مشک نے آئینے میں نظر آتے اُس کے عکس کو"
دیکھ کر بتایا

نظر آ رہا ہے۔۔ "اُس کی نظروں کے سامنے برش لہرا کر میٹم نے کہا تو وہ"
خفت کا شکار ہوئی کیونکہ زوروں سے کنگی دینے کی وجہ سے اُس کے بہت بار
ٹوٹے تھے

لجے ہیں تو مسئلہ ہوتا ہے۔۔ "مشک نے بتایا"
مسئلہ ہے تو میں دے دیا کروں گا پر آج کے بعد اپنے بالوں پر آپ یہ ظلم"
نہیں کرے گی۔۔ "میٹم کے لہجے میں سختی تھی
ٹھیک ہے۔۔ "مشک نے فرمانبرداری کا ثبوت دیا"

اب آئے ناشتے پر۔۔۔ "اُس کے بال بنانے کے بعد میٹھم ہاتھ دھونے کے"

غرض سے واشٹروم کی جانب جاتا ہوا اُس سے بولا

ان کو کبھی میں سمجھ نہیں پاؤں گی۔۔۔ "واشٹروم کے بند دروازے کو دیکھتی"

وہ آہستگی سے بڑبڑاتی

جو بھی ہے ہم اُنہیں کمپر وائرز والی زندگی نہیں دے گے اگر ان کو ہم قبول"

نہیں تو ٹھیک ہے ہم خاموشی سے ان کی زندگی سے نکل جائے گے۔۔۔ "کل

رات کی ہونیں اُس کی باتیں ذہن میں تازہ ہوئی تو خود سے عہد باندھتی وہ

گہری سانس بھرنے لگی



آئے نو کہ تم اپسیٹ ہو بہت۔۔۔ "کافی کا کپ اُس کی طرف بڑھاتی رُباب"

نے گہری سانس بھر کر کہا

میں اپسیٹ نہیں ہوں۔۔۔ "شہزاد نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

مجھ سے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" رباب نے اُس کو آنکھیں "دکھائی

سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔" شہزاد نے کافی کا گھونٹ بھر کر بتایا "

میں نہیں مانتی کیونکہ مجھے پتا ہے تم میٹم کی وجہ سے پریشان ہو اُس نے تم " سے بول چال بند کر رکھی ہے۔۔۔" رباب غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی نہیں کرتا بات تو نہ کرے میں کونسا مرے جا رہا ہوں اُس سے بات کرنے " کے لیے۔۔۔" شہزاد نے سر جھٹک کر کہا

میرے سامنے یہ ایکٹنگ مت کرو جانتی ہو تم سب بھائیوں کی ایک " دوسرے میں جان بستی ہے۔۔۔" رباب کی بات پر اس بار وہ کچھ نہیں بولا معافی مانگ لو اس بوجھ سے آزادی حاصل ہو جائے گی۔۔۔" ویسے بھی " امی اور ڈیڈ کو بھی تو معاف کیا ہے نہ اُس نے؟ " تمہیں بھی کر دے

گا۔۔۔" رباب اُس کو چپ دیکھ کر اپنا ہاتھ اُس کے کندھے پر رکھ کر بولی چھوٹا ہے مجھ سے میں کیوں مانگوں اُس سے معافی؟ " شہزاد تڑخ کر بولا "

یہ کس علمی کتاب میں لکھا ہے کہ بڑے چھوٹوں سے معافی نہیں مانگتے "
 ویسے بھی تم چاروں کو دیکھ کر کوئی اندازہ لگا نہیں سکتا کہ چھوٹا بڑا کون
 ہے؟ " ایک ریان ہی چھوٹا لگتا ہے۔۔۔ " رباب نے اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے
 میں کہا

بغیر معافی مانگے وہ امی سے اچھے سے بات کر سکتا ہے ڈیڈ سے بھی مبارکباد "
 وصول کر سکتا پر مجھ سے؟ " شہزاد نے اپنی طرف اشارہ کیا
 مجھے اس طرح سے اگنور کر رہا ہے جیسے میں اُس کا کوئی دشمن "
 ہوں۔۔۔ " کل نکاح پر گلے لگنے تک نہیں دیا مجھے بھائی تھا میں اُس کا کیا
 ہو جاتا تو اچھے سے رویہ اختیار کرتا۔۔۔ " شہزاد کی بات پر رباب نے افسوس
 سے اُس کو دیکھا

تم اپنا موازنہ اُن دو لوگوں سے مت کرو۔۔۔ " ماں باپ سے ناراض نہیں "
 ہوا کیونکہ ڈیڈ سے کبھی اُس نے کوئی اچھے کی اُمید نہیں لگائی۔۔۔ " چچی کو

رہنے دو بس اُنہوں نے اچھے سے نرمی سے بات کی تو وہ ناراضگی کا اظہار نہیں
کر پایا پر شیزی تم نے آخری وقت تک اپنے لفظوں سے اُس کو ہرٹ کیا تو کیا
وہ بیچارہ ایک ناراض ہونے کا حق بھی نہیں رکھتا؟ "سچ کہوں تو مجھے وہ اپنی جگہ
ٹھیک لگ رہا ہے بھائی بہنوں کے غلط الفاظ انسان کو توڑ جایا کرتے ہیں ہمیں
اُن کی سپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔" جیسے ابراہیم اور یوسف بھیا نے
اُس کو سمجھا ویسے تمہیں بھی اُس کو سمجھنا چاہئے تھا بولتے کہ فکر نہیں کرو
میں ہوں تمہارے ساتھ لیکن تم میں جانے کس کی روح داخل ہوئی تھی
آنکھیں ہی ماتھے پر رکھ لی تھی۔۔۔" ابراہیم بھیا تم سب سے بڑے ہیں وہ
چاہتے تو کھینچ کر تھپڑ میٹھ کر مار سکتے تھے پر یار اُس نے ایک لفظ تک نہیں بولا
اور نہ ایک سیکنڈ کے لیے سوچا کہ میٹھ ایسی گری ہوئی گھٹیا حرکت کر سکتا
ہے۔۔۔" باقی سب کی طرح ناصر فتم نے میٹھ پر شک کیا بلکہ "گڑبیا تک کو
بھی نہیں بخشا جس کو اپنی بہن کا درجہ دیا تھا خود سوچو کیا کوئی بہن کے لیے

ایسے الفاظ استعمال کرتا ہے؟" رباب کی باتوں سے وہ ڈپر سیڈ ہونے لگا تھا
آنکھوں کو زور سے میچ کر اُس نے خود کو رلیکس کرنا چاہا

میری خیر ہے مجھے بس اس بات کی پریشانی ہے کہ کہیں گڑیا کے دماغ میں "

نہ اُلٹی باتیں ڈال دے۔۔" ہوپ کے اُس کے ساتھ انسانوں جیسا رویہ

اپنائے۔۔" شہزاد نے جو بولا وہ سن کر رباب کی ہنسی چھوٹ گئی

تمہیں کیا ہوا؟" شہزاد نے چونک کر اُس کو دیکھا "

وہ بالکل ٹھیک ہے اُس کے ساتھ ابھی میں جب باورچی خانے کی تو آ لریڈی "

وہاں موجود تھا ناشتہ بنانے والا تھا پر میں نے کہا تم رہنے دو میں بنا کر دیتی

ہوں۔۔" رباب نے مسکرا کر بتایا

ناشتہ وہ خود بنانے والا تھا؟" شہزاد کو یقین نہ آیا "

اور نہیں تو کیا۔۔" پتا ہے آملیٹ ٹوسٹ کے بجائے اُس نے حلوہ پوری "

پراٹھا اور اُس کے ساتھ چٹنی کی بھی فرمائش کی۔۔" بولا کہ مش ناشتے میں یہ

سب کھاتی ہے۔۔" رباب نے تفصیل سے اُس کو بتایا

کون کھاتی ہے یہ سب؟ "شہزاد تھوڑا کنفیوز ہوا"

مش۔۔۔ "مسکراہٹ ضبط کیے رُباب نے بتایا"

کونسی ڈش؟ وہ سمجھ نہیں پایا

ڈش نہیں مش یعنی مشک اکا گڑیا اکا مشوا اکا میثم کی مش۔۔۔ رباب نے مزے سے بتایا

میش؟ "شہزاد نے لفظ دوہرایا"

یقین کرو میرا ری ایکشن بھی ایسا تھا جب اُس کے منہ سے پہلی بار "گڑیا کے"

بجائے مش لفظ سُنائیں نے پوچھا تو کہنے لگا "مش میری بیوی۔۔۔" اتنا

کیوٹ لگا تھا وہ کہ کیا بتاؤں یعنی ایک رات میں ساری کاپلٹ گی

احساسات "جذبات حالات سب بدل گئے۔۔۔" نام تک ڈیسا سیڈ

ہو گیا۔۔۔ "رُباب نے چسکا لیکر بتایا تو شہزاد نے دانت کچکچائے وہ کل سے اسی

پریشانی میں تھا کہ کہیں دونوں بیوقوفوں والی حرکت کر کے اپنا رشتہ نہ

خراب کر دے اور یہاں وہ دونوں نارمل خوش چنگے بھلے پر سکون تھے بس

دوسروں کے سامنے ڈرامے بازیاں کرنے میں لگے ہوئے تھے۔۔۔ "شہزاد
نے تپ کر سوچا

میںا۔۔۔ "گھنا۔۔۔ "شہزاد کے منہ سے بے ساختہ نکلا"

تم نے اپنے بھائی کو میںا بولا؟ "ر باب نے حیرت سے اُس کو دیکھا"

صرف میںا نہیں ساتھ میں گھنا بھی بولا۔۔۔ "سہی کہتے ہیں لوگ جو عینک کا"

استعمال کرتے ہیں وہ گھنے ہوتے ہیں سالے۔۔۔ "دانت پر دانت جمائے کہتا

شہزاد سر جھٹکتے رہ گیا جبکہ ر باب نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا وہ جانتی تھی جب

تک میثم اُس سے اپنے تعلقات استوار نہیں کر لیتا تب تک شہزاد نے یو نہی

جلنا کڑھنا تھا



مجھے راحیل سے ملنا ہے تم تھانے ہونہ؟ "میثم آہل کو کال کرتا سنجیدگی سے"

پوچھنے لگا

میں تھانے نہیں ہوں اور تم سے بولا تھا میں نے کہ اب تم اُس سے دور"

رہو۔۔"دوسری طرف آہل نے جھنجھلائی ہوئی آواز میں اُس سے کہا

دور ہی تو نہیں رہا جاتا۔۔"میثم کا لہجہ پُر اسرار تھا"

کیا مطلب؟ "آہل کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیا بجتی سُنائی دی"

مطلب کہ راحیل نے بہت زندگی جی لی اب اُس کو مرنا چاہیے تمہارے کیا"

خیال ہے اس میں؟ "یہ نیک کام میں اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہتا

ہوں۔۔"میثم نے سنجیدگی سے بتایا

دماغ خراب ہے تمہارا؟ "یا نشہ کر آئے ہو قتل کرو گے تو جیل ہو جائے گی"

کیا ہو گیا ہے تمہیں کیوں قانون کو ہاتھ میں لینے کی کوششوں میں ہو۔۔"وہ

قانون کا گنہگار ہے قانون دیکھ لے گا تمہیں اپنے ہاتھ خون میں رنگنے کرنے

کی ضرورت نہیں ہے۔۔"آہل نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

وہ قانون کا نہیں میرا گنہگار ہے۔۔۔ "میری گڑیا پر غلیظ نگاہ ڈالی تھی اُس"
نے تمہیں کیا لگتا ہے میں آسانی سے چھوڑ دوں گا اُس کو؟ "میثم تپے ہوئے
لہجے میں پوچھا

میں کچھ نہیں جانتا میں نہ تمہیں راحیل سے ملنے کی اجازت دوں گا اور نہ "
کوئی ایسا غلط قدم اٹھانے دوں گا اُس کا باپ بہت کوششوں میں ہے کہ
چُھرائے لیکن کیس میں نے مضبوط لگایا ہے تم پریشان نہیں ہو کورٹ میں
فیصلہ تمہارے حق میں ہو گا۔۔ "آہل نے اُس کو سمجھانا چاہا

مجھے راحیل چاہیے۔۔۔ "میثم نے جیسے اُس کی بات سنی ہی نہیں تھی "
راحیل کو چھوڑ دو اب تمہاری گڑیا تو سہی سلامت تمہارے پاس ہے "
نہ۔۔۔ "آہل چڑ کر بولا

ٹھیک ہے مت کرو حوالے میرے۔۔ "لیکن اب جو میں کروں گا وہ یقیناً "
تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔ "طنزیہ لہجے میں بول کر "میثم نے کال کاٹ
دی لیکن دوسری طرف "آہل بیچ و تاب کھاتا رہ گیا

فرینڈ باہر بہت بڑی بہت خوبصورت گاڑی ہے۔۔۔" کیا وہ آپ کی "
ہے؟" میثم اپنی سوچو میں مصروف تھا جب مشک کی آمد پر وہ چونک کر اُس کو
دیکھنے لگا

گاڑی آگئی کیا؟" میثم نے پوچھا

جی باہر کھڑی ہے۔۔۔" مشک نے بتایا

اچھا آؤ۔۔" مشک کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتا وہ باہر کی طرف آیا جہاں "

ٹھیک وہ گاڑی موجود تھی جس کی اُس نے خواہش کی تھی

کیا یہ آپ کی گاڑی ہے؟" مشک کے لہجے میں تجسس تھا

جی یہ ہماری گاڑی ہے۔۔" میثم نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر بتایا

لیکن اتنے پیسے آپ کے پاس کہاں سے آئے؟" یہ تو بہت مہنگی ہوگی؟ پھر

آپ نے کیسے خریدی اتنی مہنگی گاڑی؟" مشک نے تھوڑا الجھن کا شکار ہو کر

پوچھا

خریدی نہیں دراصل اس نے یہ جیتو پاکستان شو میں جیتی ہے۔۔ "جواب"

یوسف کے ساتھ آتے شہزاد نے دیا تو "مشک ایک سنجیدہ نظر اُس پر ڈالے بنا کچھ کہے واپس اندر کی طرف بڑھ گی اُس کو جاتا دیکھ کر شہزاد کے چہرے کی رنگت اڑی تھی اُس کو لگا تھا بس میثم ناراض ہو گا لیکن یہاں تو مشک بھی اُس کو دیکھنا گوارا نہیں کر رہی تھی

بیچ میں بولنا تو تجھے اپنا فرض لگتا ہے۔۔ "یوسف نے ماحول میں چھائی"

افسردگی کو کم کرنا چاہا لیکن شہزاد نے آج کوئی جواب نہیں دیا تھا اُس کی نظریں میثم پر تھیں جو گارڈن میں پودوں کی طرف بڑھ گیا تھا مجھے کام ہے میں چلتا ہوں۔۔۔ "سنجیدگی سے بول کر شہزاد باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔ "اُس کو جاتا دیکھ کر یوسف میثم کے پاس جا کر کھڑا ہوا یہ غلط ہے میثم۔۔۔ "یوسف نے سنجیدگی سے کہا"

میں نے کہا تھا کہ میں گاڑی لے کر رہوں گا تو بس لی اب اس میں غلط کیا"

بات ہے میرا شوق تھا جو میں نے پورا کیا۔۔ "میثم اُس کی بات پر بولا

میں گاڑی کی بات نہیں کر رہا۔۔۔" یوسف نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

پھر کس بارے میں بول رہے؟" میثم سمجھ نہ پایا۔

تمہارے رویے کے بارے میں بول رہا ہوں۔۔۔" یوسف نے بتایا۔

کیا ہوا ہے میرے رویے کو؟" اب کیا کر دیا میں نے؟" میثم نے سنجیدگی

سے پوچھا۔

میں نے کبھی شیزی کو ایسی سڑی ہوئی شکل بنا کر نہیں دیکھا لیکن کل سے وہ

مایوس اور اُداس ہے نہ میرے ساتھ لڑ رہا ہے اور نہ کسی بات پر اُس کو ہنسی

آ رہی ہے۔۔۔" یوسف نے بتایا۔

اس میں میرا کیا قصور ہے وہ بتائے؟" میثم نے عدم دلچسپی دکھائی۔

وہ تمہاری وجہ سے ہرٹ ہو رہا ہے۔۔۔" اپنا رویہ درست رکھو اُس کے

ساتھ یہ جو بھی کشیدگی ہے ختم کرو۔۔۔" یوسف نے سنجیدگی سے کہا۔

یہ دیوار اُنہوں نے کھڑی کی ہے جس کو گرانے میں مجھے کوئی خاص دلچسپی " نہیں ہے اور آپ پلیز درمیان میں نہ آئے۔۔۔ " میثم نے جیسے بات کو ختم کرنا چاہا

میثم "

بھائی پلیز۔۔۔ " یوسف نے کچھ کہنا چاہا پر ہاتھ اٹھا کر میثم نے اُس کو روک دیا ٹھیک ہے جو جی میں آئے وہ کرو۔۔۔ " سر جھٹک کر کہتا شہزاد نے کہا تو میثم "

ایک نظر اُس کو دیکھتا وہاں سے چلا گیا

لونگ ڈرائیو پر چلیں؟ " گاڑی کی چابیاں کمرے میں اُداس بیٹھی مشک کے آگے لہراتی میثم نے پوچھا

ابھی؟ " مشک نے پوچھا "

ہاں ابھی میں کیا مسئلہ ہے؟ " میثم نے جاننا چاہا "

آپ نے اچانک سے پوچھا نہ۔۔۔ " مشک نے گویا وجہ بتائی

پہلے گاڑی نہیں تھی نہ اب ہے تو ابھی پوچھا۔۔۔ "میٹم اُس کے ساتھ بیٹھ"

کر بولا

پر آج ہمارا دل نہیں۔۔۔ "مشک اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولی"

دل کیوں نہیں؟ "میٹم نے گہری سانس بھری"

کیونکہ ہم خوش نہیں اور جب انسان خوش نہیں ہوتا تو اُس کا دل کسی بھی چیز کے لیے آمادہ نہیں ہوتا ٹھیک ویسے ہمارا بھی دل نہیں مان رہا۔۔۔ "مشک نے سے سنجیدگی بتایا تو میٹم خاموشی اختیار کرتا اُٹھ کھڑا ہوا

اس شادی کی وجہ سے ناخوش ہیں نہ آپ؟ "میں اسی بات سے ڈرتا تھا اور"

آج میرا ڈر حقیقت کی شکل اختیار کرتا سامنے بیٹھا ہے۔۔۔ "میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ میں بھی آپ کی تکلیف آپ کی ناخوشی کا باعث بن سکتا ہوں۔۔۔" بے چینی سے یہاں وہاں چکر لگاتا وہ بے بسی سے بولا تو مشک نے نظر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جس کو ہر بات کی وجہ اُن کی یہ شادی لگ رہی تھی اُس کو وہ کیسے بتاتی تھی کہ جہاں وہ ہمیشہ بے دھڑک ہو کر آیا کرتی تھی وہاں آج

اُس کو اپنا آپ غیروں جیسا لگ رہا تھا۔۔ "اتنے سارے لوگوں کی موجودگی کے باوجود اپنا آپ تنہا لگ رہا تھا جیسے وہ اکیلی تھی کوئی اپنا اُس کا نہ ہو

ہم گول گپے بھی کھائے گے صرف لونگ ڈرائیو پر جانے سے کچھ نہیں" ہو گا۔۔ "بات بدلنے کے غرض سے وہ بھی اُٹھ کر اُس کے سامنے کھڑی ہو کر بولی تو پیل بھر میں میٹم کے چہرے پر سکون لہر کی ڈوری تھی اُداس مت ہوئے گا پھر کبھی۔۔ "کمنیوں سے پکڑ کر اُس کو اپنے قریب کرتا میٹم سنجیدگی سے بولا

کیسے بندے ہیں یہ رومانٹک موومنٹ بھی شکل پر بارہ بجائے ہوئے" ہیں۔۔ "زیادہ نہیں تو رومانٹک سی ایک دو فلم دیکھ لیتے تو تھوڑا بہت ان کو رومانس کا پتا چل جانا تھا۔۔ "میٹم کا چہرہ دیکھ کر وہ بس یہ سوچ پائی کیا ہوا؟" اُس کی سوچو سے بے خبر میٹم نے پوچھا "کچھ بھی نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

آئے پھر۔۔۔" میثم کا ایک ہاتھ کھسک کر کہنی سے اُس کے ہاتھ پر پہنچا
چلیں پھر۔۔۔" مشک بھی اُسی کا انداز اپنائے بولی تو میثم مسکرایا"



بڑی جلدی تھی تمہیں اپنے بیٹی کی شادی کروانے کی۔۔۔" فراز ہاشمی""
محسن لغاری کو گھور کر بولے

میں مجبور تھا سر۔۔۔" محسن لغاری نے نظریں جھکائے بتایا"

میرے بیٹے کی منگ تھی وہ۔۔۔" اُنہوں نے زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا"

جانتا تھا اور حالات ایسے ہو گئے تھے کہ مجھے یہ قدم اٹھانا پڑا اور نہ میری بہت
بدنامی ہونی تھی۔۔۔" محسن لغاری نے وجہ بتائی

بیٹی کی تربیت اچھی کرنی تھی نہ پھر اب پھس میرا بیٹا گیا ہے۔۔۔" دیکھو"

محسن میرے بیٹا اُسی دن سے لاپتہ ہے اگر اُس کو کچھ بھی ہوا تو زندہ میں

تمہارے خاندان کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔" اور اسے میری دھمکی ہر گز

مت سمجھنا۔۔۔" فراز ہاشمی تپے ہوئے لہجے میں بولے

آپ پریشان نہ ہو اُس کو کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔ "محسن لغاری نے گویا"
اُنہیں تسلی دی

میں پریشان نہیں ہوں میں بہت ہاتھ پاؤ مار رہا ہوں لیکن وہ پولیس آفیسر "
میرے بیٹے کو چھوڑنے کو تیار نہیں۔۔۔ "فراز ہاشمی کی بات پر وہ چونک کر اُس
کو دیکھنے لگے

ابھی تو آپ نے کہا وہ لاپتہ ہے پھر جیل میں کیسے آیا وہ؟ "محسن لغاری نے"
جاننا چاہا

تمہیں تو جیسے کچھ پتا ہی نہیں۔۔۔ "وہ طنزیہ ہوئے"
مجھے واقعی میں کچھ نہیں پتا۔۔۔ "محسن لغاری نے جلدی سے کہا"

تمہارے بھتیجے نے اپنا کیا میرے بیٹے کے سر تھوپا ہے۔ "اس لیے ایف آر"
آئے واپس لو تا کہ میرا بیٹا گھر آ سکے۔۔۔ "فراز ہاشمی نے حکیمہ لہجے میں اُن سے
کہا

جب میں نے کوئی رپورٹ درج نہیں کروائی تو وہ واپس کیسے لے سکتا " ہوں؟ " وہ اُلجھے

تمہارے بھتیجے نے رپورٹ درج کروائی ہے واپس تم لوگ کیونکہ بیٹی " تمہاری تھی۔۔ " فراز ہاشمی نے بتایا مجھے اس بارے میں کچھ پتا نہیں تھا "

اب چل گیا نہ پتا تو جو بولا ہے وہ کرنا ہے کل تک مجھے میرا بیٹا واپس میرے " گھر چاہیے۔۔ " دوسرا یہ کہ اب دس لاکھ تیار رکھنا۔۔ " فراز ہاشمی کی بات پر اُنہوں نے گہری سانس بھری پھر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے کوئی جواب نہیں کیا؟ " اُن کو خاموشی سے اُٹھتا دیکھ کر وہ طنزیہ ہوئے " سر میرے حالات کا آپ کو پتا ہے میں اربنچ نہیں کر سکتا اتنے سارے " پیسے۔۔ " وہ پریشانی سے بولے

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے مجھے ایک ہفتے تک اپنی رقم واپس چاہیے ورنہ جو ہوگا " اُس کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔۔ " وہ دو ٹوک لہجے میں بولے محسن لغاری

کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کو اس لیے خاموشی سے وہاں سے اُٹھ کر چلے گئے۔۔ "اب باہر جا کر اُنہوں نے سوچنا تھا کہ پیسو کا بندوبست کیسے کیا جائے؟" لیکن اُس سے پہلے اُنہوں نے ایک اور کام بھی کرنا تھا جو راحیل کو جیل سے چھڑانا تھا



یہ میں تمہارے لیے لایا تھا۔۔ "مشک ٹی وی لاؤنج میں اکیلی بیٹھی تھی" جب صوفے پہ اُس کے ساتھ بیٹھ کر شہزاد نے چاکلیٹ اُس کی طرف بڑھا کر مسکرا کر بتایا

ہمیں نہیں چاہیے۔۔ "بے تاثر لہجے میں بول کر وہ اُٹھنے لگی جب ہاتھ پکڑ کر "شہزاد نے اُس کو واپس بٹھایا

کوئی غیر نہیں ہوں جو ایسے اُٹھ کر جانے لگی ہو۔۔ شہزاد کو بُرا لگا اُس کا ایسے "اُٹھ کر جانا

جب بُرا وقت آتا ہے تو پتا چلتا ہے کون اپنا ہے اور کون پرایا۔۔ "جب ہم پر بُرا وقت آیا تو ہم نے اچھے سے سمجھ لیا تھا ہمارا اپنا کون ہے۔۔" مشک نے

ناچاہتے ہوئے بھی بیٹھ کر اُس کو جواب دیا

مجھے پرایہ ڈیکلیئر نہیں کرو۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے کہا"

ہمیں کام ہے کچھ۔۔۔ "مشک نے وہاں سے اٹھنا چاہا"

ناراض ہو؟ "شہزاد نے سنجیدگی سے پوچھا"

نہیں۔۔۔ "لیے دیئے انداز میں بتایا گیا"

جانتا ہوں ناراض ہو میں نے تمہارا ساتھ نہیں دیا تھا نہ؟ "شہزاد اُس کو دیکھ کر نرمی سے بولا

ہمیں اس بارے میں آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔" مشک نے

بیزارگی کا مظاہرہ کیا

میں غلط تھا مانتا ہوں پر یار بھائی ہوں تمہارا معاف کر دو اتنا ظلم کیوں کر رہی"

ہو؟ "شہزاد نے بیچارگی سے کہا

ایسا بھائی نہیں ہوتا۔۔۔ "مشک طنزیہ ہوئی"

آگ اُگل رہی ہو یہ چاکلیٹ کھاؤ کیا پتا پھر کچھ شہد ٹپکو۔۔۔ "شہزاد نے پھر"

سے چاکلیٹ اُس کی طرف بڑھایا

ہمیں نہیں چاہیے۔۔۔ "مشک نے منہ موڑا"

لیکن مجھے تمہیں دینا ہے۔۔۔ "شہزاد بضد ہوا"

کوئی زبردستی ہے کیا؟ "مشک چڑ کر بولی"

ہے تو؟ "شہزاد نے سر اثبات میں ہلایا

ہمیں نہیں بیٹھنا یہاں۔۔۔ "مشک پھر سے اُٹھنے لگی شہزاد نے واپس سے اُس"

کو بیٹھایا

بات سُنو پہلے میری ایسا برتاؤ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ "شہزاد نے"

ٹوکا

کیا بات کرنی ہے؟ "مشک نے پوچھا

میں سوری کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" شہزاد نے بتایا۔

ہمیں آپ کا سوری نہیں چاہیے۔۔۔" مشک نے سر جھٹک کر کہا۔

گڑیایا اب تھوک بھی دو غصہ۔۔۔" شہزاد نے گہری سانس بھری۔

اتنا آسان ہے آپ کے لیے؟" مشک نے شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھا۔

آسان نہیں ہے بھی تمہاری ناراضگی جھیلنا اس لیے تو کہہ رہا۔

ہوں۔۔۔" شہزاد نے معصوم شکل بنائی۔

ہم ناراضگی کی بات نہیں کر رہے۔۔۔" مشک نے اُس کو گھورا۔

لیکن میں تو وہ بات کر رہا ہوں نہ۔۔۔" شہزاد نے آنکھیں پٹیٹائی تو مشک

نے آنکھوں کو گھما کر سر جھٹکا۔

آنکھیں رول کرنے کی ضرورت نہیں اب یہ نخرہ اپنے شوہر کو دکھایا۔

کرو۔۔۔" شہزاد نے اُس کو گھورا۔

آپ سے ہم بات کرنا نہیں چاہتے ایک چاکلیٹ دے کر آپ ہمیں منا " نہیں سکتے۔۔۔ "مشک نے ہری جھنڈی دکھائی

اچھا دولے لوتیسری نہ مانگنا وہ میں نے رُباب کے لیے رکھی "

ہے۔۔۔ "شہزاد نے جیکٹ کی پاکٹ سے دوسری چاکلیٹ بھی نکالی تو مشک کے منہ میں پانی آنے لگا

سوری میں انسان چاکلیٹ کا ڈبہ دیتا ہے ایک یادو نہیں۔۔۔ "چاکلیٹس اُس " کے ہاتھ سے لیکر مشک نے منہ بنا کر کہا

تمہارے شوہر کی طرح ابھی اتنا امیر نہیں ہوا نہ۔۔۔ "شہزاد رلیکس ہو کر " بیٹھا

دوبارہ اگر ایسا کیا تو ہم پکا والا ناراض ہو جائے گے۔۔۔ "چاکلیٹ کھول کر مشک نے اُس کو وارن کیا

دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہو گا ابھی یہ بتاؤ کوئی مووی دیکھے کیا؟ "شہزاد نے پوچھا "

اچھی لگائیے گا۔۔۔" آدھا چاکلیٹ اُس کو پکڑائے مشک نے سر اثبات میں "ہلایا

کافی مزے دار لگاؤں گا اتنی فنی ہے کہ ہنس ہنس پاگل ہو جانا تم "نے۔۔۔" شہزاد نے ریموٹ ہاتھ میں لیکر اُس کو بتایا واقعی؟ "مشک کو تجسس ہوا"

اور نہیں تو کیا۔۔۔" شہزاد نے فخریہ کالر جھاڑے "

سچ میں یا آپ شوخ بن رہے؟ "اُس کو مووی لگتا دیکھ کر مشک نے پوچھا "نہ تو فلم پر وڈیوس ڈائریکٹ میں کرتا ہوں اور نہ میں مووی میکس ہوں اور نہ "اسکرپٹ رائٹر پھر سوچنے والی بات ہے کہ میں کیوں شوخا بنوں گا؟" شہزاد نے منہ بنا کر کہا پھر مووی لگاتا واپس اُس کے ساتھ جا کر بیٹھا

فلم کو آن ہوئے تیس منٹ کا وقت ہو گیا تھا اور واقعی فلم مزے دار تھی "کچھ سینز اتنے فنی تھے کہ اُس کی ہنسی بے اختیار چھوٹ جاتی۔۔۔" اُس کو اب

سمجھ آرہا تھا شہزاد ہر وقت چل کیوں رہتا تھا ظاہر ہے اگر وہ ایسی مزاحیہ چیزیں دیکھے گا تو اُس کی طبیعت ہر ٹائیٹم خوشگوار ہی ہوگی۔۔۔

توجہ ہے آپ کے اچھے سینس آف ہیومر کی؟ "مشک نے اُس کو دیکھ کر" پوچھا جو کچن سے پاپ کارن لیکر آیا تھا

نہیں وہ تو میرا بچپن سے اچھا ہے۔۔۔ "شہزاد نے مزے سے کہا"

سینس آف ہیومر سب کا اچھا ہوتا ہے بس فرق اتنا ہوتا ہے اُن کو ایسے

جوابات بعد میں یاد آتے ہیں جب وقت نہیں رہتا ترنت موقع پر کیسے

جواب دینا ہے یہ تو آپ نے یہی سے سیکھا ہوگا۔۔۔ 'مشک نے پھر کہا تو اس

بار وہ ہنس پڑا

یہ صرف ٹائیٹم پاس ہے ایسے انسان کا موڈ آل ٹائیٹم بیسٹ رہتا ہے اُس کو"

سینس زیادہ محسوس نہیں ہوتی کیونکہ جو اچھی چیزیں ہوتی ہیں وہ انسان کو

ہمیشہ یاد رہتی ہیں۔۔۔ "ایسے سینس آف ہیومر کو مزید اچھا کرنے کے لیے

بھی فنی شو موویز ڈراما دیکھنا بیسٹ ہے ایسے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا

ہے۔۔ "شہزاد نے مسکرا کر کہا تو مشک نے اپنی توجہ دوبارہ فلم پر کروائی تو ایک فنی سین پر دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔ "اُن کے قہقہے ٹی وی لاؤنج سے باہر بھی آرہے تھے میٹم جوا بھی گھر میں داخل ہوتا اپنے کمرے میں جانے لگا تھا ہنسنے کی آواز پر اپنے قدم ٹی وی لاؤنج کی جانب بڑھائے تو اُس کو آتا دیکھ کر شہزاد نے اپنا بازو صوفے پر پھیلا کر اپنا ہاتھ مشک کے کندھے پر رکھ کر میٹم کو فل اگنور کیا جبکہ میٹم کی آمد سے انجان مشک زور سے ہنستی میٹم شہزاد کے دوسرے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مار کر زور تالی ماری یہ سین دیکھ کر کے ماتھے پر شکنوں کا جال بچھ گیا تھا

کیا ہو رہا ہے یہ؟ "میٹم جان کر تیز لہجے میں بولاتا کہ شہزاد مشک سے دور " ہو کر بیٹھے لیکن وہ تو مزید مشک کے پاس کھسک کر بیٹھا تھا ہم مووی دیکھ رہے ہیں آپ بھی ہمیں جوائن کرے بہت اچھی فنی فلم " ہے۔۔۔ "مشک نے ٹی وی پر نظریں مرکوز کیے اُس کو جواب دیا

مجھے ایسا کوئی فضول شوق نہیں اور آپ بھی اُٹھے یہاں سے وقت ضائع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔" میثم نے سنجیدگی سے کہا

تمہارے پاس وقت نہیں لیکن ہمارے پاس بہت وقت ہے ضائع کرنے کے لیے اس لیے تمہیں مسئلہ ہے تو تم باہر جاؤ پر پلینز ہمیں ڈسٹرب نہیں کرو۔۔" اس بار شہزاد نے کہا تھا

میں آپ سے بات نہیں کر رہا۔۔" میثم نے اُس کو ناگواری سے دیکھا "لیکن میں تم سے ہی بات کر رہا ہوں۔۔" شہزاد نے شیطانی مسکراہٹ سے جواب دیا

اچھا ہو گا جو نہیں کرے ورنہ م"

یہ کس ٹون میں آپ ہمارے بھائی سے بات کر رہے ہیں۔۔" میثم تنکھے لہجے میں اُس سے کچھ کہنے والا تھا جب مشک اپنی جگہ سے اُٹھتی حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولی

بھائی؟" میثم نے دونوں کو باری باری گھورا

بھائی۔۔ جواب میں "شہزاد نے خالی چاکلیٹس کے ریپر ز اُس کے آگے"
لہرا کر پھر جلدی سے اُس کو چھپا کر معصوم شکل بنائے بیٹھ گیا
جی پہلی بار یہ لفظ سنا ہے کیا سوری بولے انہیں۔۔ "آج تک تایا جان نے"
ان سے ایسے بات نہیں کی تو آپ کیسے جرئت کر سکتے ہیں یہ؟ "مشک فل
شہزاد کو سپورٹ کر کے بولی تو شہزاد کی پوری باچھیں کھل گئی۔۔ "میثم تو بس
حیرت زدہ سا بہن بھائی کا یہ پیار دیکھ رہا تھا اُس کو یاد آیا کل تک مشک اُس کی
شکل تک دیکھنا پسند نہیں کر رہی تھی اور آج کیسے پیارا مڈا مڈا کر رہا تھا دونوں
میں

آپ ایک چاکلیٹ میں بک گئی؟" میثم بولے بنانہ رہ پایا"
ایک نہیں دو ڈیر سو کا تھا ایک۔۔۔ "شہزاد فوراً سے بولا جبکہ مشک نے خود"
کو ایسے ظاہر کیا جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو
آپ سے مجھے یہ اُمید نہ تھی۔۔۔ "میثم نے افسوس سے اُس کو دیکھا"

ہمیں بھی آپ سے یہ اُمید ہر گز نہ تھی کہ آپ ان سے ایسے بات کرے " گے۔۔۔ "مشک دو بد ہوئی

میرے ساتھ اندر آئے آپ۔۔۔ "میثم نے اُس کی بات نظر انداز کی "

ہم نہیں آئے گے مصروف ہیں۔۔۔ "مشک نے ٹکاسا جواب دیا "

نظر آرہا ہے کتنا آپ مصروف ہیں اس لیے جلدی سے آئے۔۔۔ "میثم نے طنزیہ کیا

وہ نہیں آئے گی تو کیوں فورس کر رہے ہو؟ "شہزاد مشک کے ساتھ کھڑا ہوا

میری بیوی کو الٹی پٹیاں پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے مش آپ کو سُنائی " نہیں دے رہا کیا؟ "میں کچھ کہہ رہا ہوں آپ سے۔۔۔ "میثم سخت ہوا تھا وہ

اُس سے زیادہ ایک مووی کو اہمیت دے رہی تھی وہ سُلگتا نہ تو کیا کرتا؟

آپ کو کوئی کام ہے؟ "مشک نے سنجیدگی سے پوچھا "

ہاں بہت کام ہے۔۔۔ "میثم نے جواب دیا "

کیا کام ہے بتا دو یہ یہی کر دے گی۔۔۔" شہزاد نے اپنا بولنا ضروری سمجھا۔"
جس کی تائید میں مشک نے زور شور سے اپنا سرائیبات میں ہلایا
بھاڑ میں جاؤ سب۔۔۔" میثم ٹیبل پر موجود ریموٹ اٹھا کر کھینچ کر ٹی وی پر
مارتا غصے سے بول کر وہاں رُکا نہیں تھا جبکہ اُس کے جانے کے بعد لاؤنج میں
سنائے کاراج ہو گیا تھا

کیسا شور تھا یہ؟" صنم لغاری پریشانی سے وہاں آکر پوچھنے لگی تو مشک جو اپنی
جگہ منجمد تھی چونک کر اُن کو دیکھتی ٹی وی کی طرح دیکھا جواب بند ہو گیا
تھا ٹی وی کی درمیان میں اسکرین ٹوٹ گئی تھی جبکہ ریموٹ کی ٹکڑوں میں
تقسیم ہو گیا تھا

یہ کس نے کیا؟" صنم لغاری نے اُس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو
پریشان ہوئیں

سامان سے فوبیاں اس گھر میں ایک بندے کو ہے اور وہ ہے آپ کا حساس "بچہ میثم لغاری اُسی کا کارنامہ ہے یہ سب۔۔" شہزاد بچے کچے پاپ کارن منہ میں ڈالتا سکون سے جواب دینے لگا۔ "مشک میں جبکہ اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ کچھ بھی بول پاتی

لیکن کیوں؟ "صنم لغاری اُجھی"

میری گاڑی کوزخمی کیوں کیا تھا اُس نے؟ "یہ سب وہ کیوں کرتا" ہے؟ "شہزاد نے اُلٹا اُن سے سوال کیا تو بے ساختہ صنم لغاری کی نظر "مشک پر گئی جو ابھی تک ایک لفظ بھی نہ بولی

تم کیوں کھڑی ہو بیٹھ جاؤ۔۔" صنم لغاری اُس کے پاس آئی "

ہماری وجہ سے آپ لوگوں کا اتنا نقصان ہوا۔۔" مشک شر مندہ لہجے میں "

بولی

امی کو جہیز میں ملا تھا یہ ٹی وی سالوں پرانہ تھا اچھا ہوا ٹوٹ گیا ورنہ نئے ٹی وی حسرت ہی رہ جاتی۔۔ "جواب شہزاد نے دیا جس کو سن کر صنم لغاری نے اُس کو گھورا تھا

پچاس ہزار سے زیادہ پیسہ کا ٹی وی تھا اور یہ میرے جہیز کا نہیں تھا عبد اللہ کی خواہش پر ابراہیم نے خریدہ تھا یہ۔۔۔ "صنم لغاری کے جواب پر مشک کی شرمندگی میں اضافہ ہوا تھا

واقعی؟ "یہ تو اور بھی اچھا ہو گیا ایک وہ ہی بچا تھا ورنہ ہماری چیزیں تو اکثر اُس کے ارتکاب کا نشانہ بنی رہتی تھیں چلو آج اُس کی بھی بن گئی۔۔ "شہزاد کے کلیجے میں ٹھنڈ پڑ گئی

ہم اپنی سیونگزدیکھے گے اور ٹیوشن والے بچوں کی فیس بھی ملے گی تو جمع " کر کے جو بھی پیسے بنے گے وہ ہم ابراہیم بھائی کو دے گے تاکہ وہ اپنا نقصان پورا کر سکے۔۔ "مشک جلدی سے بولی تو صنم لغاری نے اپنا سر نفی میں ہلایا

ہاں تم ہی کرنا کچھ تمہارے شوہر کی جیب تو اب خالی ہو گی اتنی مہنگی گاڑی "جولی ہے۔۔" شہزاد نے اُس کی بات کی تائید کی

پریشان نہیں ہو تم یہ یہاں روز کا معمول ہے۔۔۔ "صنم لغاری نے اُس کو "پر سکون کرنا چاہا

اور نہیں تو شکر ہے کہ ہمارا گھر شیشے کا محل نہیں ورنہ میٹم کے چکر میں "ہماری کوئی پرائیویسی نہیں بچنی تھی موصوف کا جانے کب موڈ خراب ہوتا اور وہ کونسا شیشہ توڑ کر رکھ دیتا۔۔۔" شہزاد جھرجھری سی لیکر بولا

اچھا تو تبھی گھر میں شیشے والی دیوار نہیں بچپن میں ایک ہوتی تھی نہ جس "سے لان کا منظر دکھائی دیتا تھا اب وہ کیوں نہیں ہے؟" مشک شہزاد کی بات پر حیرانی سے بولی تو شہزاد کی ہنسی چھوٹ گئی

یہ بکواس کرنے کا عادی ہے تم چھوڑو اسے اور میٹم کے پاس جاؤ۔۔۔ "صنم "لغاری نے کہا

اِس کو بولا ہے کہ بھاڑ میں جاؤ پھر یہ اُس کے کمرے میں کیوں جائے عزت " نفس بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔ "شہزاد نے کن آنکھیوں سے مشک کو دیکھ کر کہا

شیزی؟ "صنم لغاری نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا جس نے اب " کی اپنے ہاتھ کھڑے کیے تھے

یہ ٹھیک بول رہے اُنہوں نے واقعی ہمیں یہ بولا تھا ہم اب نہیں جائے گے " اُن کے پاس۔۔ "مشک شہزاد کے ساتھ بیٹھ کر بولی

وہ جان کر تمہارا برین واش کر رہا ہے اور تم اُس کی باتوں میں پھس بھی " رہی؟ "صنم لغاری نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

بھائی ہوں میں اِس کا اگر میری بات سُنے گی تو اس میں بُرا کیا ہے؟ "شہزاد " یکدم سیدھا ہو کر بولا

اِس میں غلط بھی تو کچھ نہیں ہے۔۔ "مشک بھی فوراً بولی "

مشک ابھی تمہارا میٹم کے پاس زیادہ ضروری ہے وہ غصے میں ہے نہ؟ "صنم"
لغاری نے سنجیدگی سے کہا

ہاں تو غصے میں انسان کو تنہائی چاہیے ہوتی ہے اپنا غصہ اس بیچاری پر نکالا "
تو۔۔ "شہزاد پھر سے بیچ میں کود پڑا

ہمیں اُن کے غصے سے ڈر لگتا ہے ہاتھ تک اٹھانے میں دیر نہیں "

لگاتے۔۔ "مشک اپنی شادی کی پہلی رات یاد کر کے بولی تو شہزاد اور صنم

لغاری نے چونک کر اُس کو دیکھا جس کی آنکھوں میں نمی تھی

کیا اُس نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا؟ "شوخی پل بھر میں غائب ہوئی تھی اب لہجے "

میں محض سنجیدگی کا عنصر تھا



ہاں بولو کیا میٹم نے تم پر ہاتھ اٹھایا ہے؟ "صنم لغاری نے بھی سنجیدگی سے "

پوچھا تو اپنی جگہ وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی

نن نہیں وہ۔۔ "مشک سے کچھ بولا نہیں گیا"

جھوٹ مت بولنا۔۔ "شہزاد نے پہلے سے وارن کیا

ایسا کیوں پوچھ رہے؟" وہ ہم پر ہاتھ اٹھا سکتے ہیں ایسا لگتا ہے کیا آپ

کو؟" مشک نے اپنے لہجے کو ہشاش بشاش بنانے کی بھرپور کوشش کی

لگتا نہیں تبھی پوچھ رہا ہوں اگر ایسا کچھ ہے تو بتاؤ مجھے۔۔ "شہزاد نے پوچھا"

ایسی کوئی بات نہیں اور چچی نے ٹھیک کہا ہمیں اُن کے پاس جانا"

چاہیے۔۔۔ "مزید سوالوں سے بچنے کے لیے مشک نے اُٹھنے میں ہی عافیت

جانی

ہاں بیٹا جاؤ شاہ اُس کے پاس۔۔ "صنم لغاری بھی مطمئن ہوئی"

جی۔۔ "یہ بول کر وہ تیز قدموں سے لاؤنج سے نکلتی اپنے کمرے کی"

طرف بڑھنے لگی وہاں پہنچی تو میٹم کو بیڈ پر اوندھے منہ سویا پایا۔۔ "اُس کو

ایسے سویا ہوا دیکھ کر وہ آہستہ سے چلتی بیڈ کے پاس آ کر بیٹھ گئی پھر اُس کو دیکھا

جس کی آنکھیں بند تھیں

کیا یہ سو گئے؟ "اُس نے اپنے تئیں اندازہ لگایا"

جاگ رہا ہوں۔۔ "اُٹھ کر اپنا سر اُس کی گود میں رکھے میثم نے جواب دیا تو"

سینے پر ہاتھ رکھتی وہ ایک پل کو ڈرسی گی تھی

ڈرا دیا تھا آپ نے۔۔ "اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی مشک بولے بنانہ رہ"

پائی

میری بات کیوں نہیں مانتی آپ؟ "میثم سکون سے آنکھیں بند کرتا پوچھنے"

لگا

کونسی نہیں مانی بات؟ "ہر بات تو مانتی ہوں۔۔" مشک نے جھٹ سے کہا

جھوٹ بولنا بھی آگیا ہے آپ کو۔۔ "آنکھیں کھول کر افسوس سے میثم نے"

اُسے دیکھا

تو آپ کی طرح غصہ کر کے لوگوں کا نقصان تو نہیں کرتے نہ۔۔ "مشک"

کہاں پیچھے رہنے والی تھی

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ "میثم نے بتایا"

ہماری وجہ سے؟ "مشک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی"

جی آپ کی وجہ سے۔۔ "میثم نے سر اثبات میں ہلایا"

ہماری وجہ سے کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ "سب کچھ آپ کی وجہ سے ہوا اور"

آپ اپنا کیا ہمارے سر پر نہ ڈالا کرے۔۔ "مشک اُس کا سر اُپر کو اٹھاتی لڑا کا

انداز میں بولی

چور چوری کے بعد کہاں مانتا ہے کہ اُس نے چوری کی ہے۔۔ "اپنے بالوں"

میں ہاتھ پھیرتا وہ سر جھٹک کر بولا

ہمیں چور ہے یہ بھی بول دیا؟ "مشک کو صدمہ لگ گیا"

آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ کی غلطی نہیں تھی؟ "میثم نے پوچھا"

نہیں بھلا ہم نے کیا کیا تھا؟ "سب کچھ تو آپ کا کیا دھڑا تھا۔۔ "مشک فوراً"

سے بولی

آپ سے میں نے کہا کہ میرے ساتھ آئے تو آپ نے انکار کیوں؟
کیا؟ "انکار تو کیا ساتھ میں بھائی کی سپورٹر بھی بن گئی مجھے اُن کے سامنے
آنکھیں دکھانے لگی۔۔" میثم کی بات پر وہ تھوڑا گڑبڑا گئی
آنکھیں تو نہیں دکھائی تھیں۔۔ "مشک نے سنبھل کر کہا"
آپ نے مجھے گھورا تھا۔۔ "میثم بضد تھا"

ہاں تو بڑے بھائی سے ایسے بات کون کرتا ہے؟ "مشک نے پوچھا"
اُنہوں نے بڑے بھائی ہونے کا ثبوت دیا تھا کیا؟ "میثم طنزیہ ہوا"
انسان سے غلطیاں ہو جاتیں ہیں اُن سے بھی ہو گی اب وہ بیچارے کیا"
کرتے۔۔ "حالات ایسے ہو گئے تھے کہ وہ بھی بوکھلاہٹ کا شکار ہوئے تھے
ایسے میں بس جو اُن کو ٹھیک لگا وہ اُنہوں نے کیا۔۔ "بیڈ سے اُٹھ کر وہ یہاں
وہاں دیکھ کر بولی

بیچارہ؟ "جمپ لگا کر بیڈ سے اُٹھتا میثم اُس کے پاس جا کر کھڑا ہوتا حیران ہوا"

تو کیا وہ بیچارے نہیں؟ "کیسے خاموشی سے آپ کا رویہ برداشت کیا ورنہ"
ایسے عظیم بھائی آجکل کہاں ہوتے ہیں آپ کو تو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے
ورنہ ایسی بد تمیزی پر تھپڑ مارتے تو آپ کی تو بے عزتی ہو جانی تھی
نہ۔۔ "مشک کی بات پر میثم عیش عیش کر اٹھا جو اپنے بھائی کی بہن بنی ہوئی
تھی

مش اب یہ زیادہ ہو رہا ہے آپ مسلسل میرے برخلاف جا کر شیزی بھائی"
کی طرف داری کرنے میں لگی ہوئیں ہیں اور مجھے غصہ آرہا ہے۔۔ "میثم نے
سنجیدگی سے کہا کیونکہ واقعی اُس کو یہ اچھا نہیں لگ رہا تھا
غصہ آرہا ہے ڈریسنگ مرر توڑ دے۔۔ "اور کام کیا آتا ہے آپ کو"
۔۔ "شیزی بھائی کی گاڑی کا شیشہ توڑ دیا براہیم بھائی کی ٹی وی کا بھی شیشہ
توڑ دیا۔۔ "منہ بنا کر مشک نے میٹھا سا طنزیہ کیا

میرے سامنے کسی اور کی سگی مت بنا کریں۔۔ "میثم نے ٹوک کر کہا"
آپ کو پچھتاوا ہے اپنی غلطی سے جو آپ نے کی ہے؟ "مشک نے پوچھا"

کیسا پچھتاوا کو نسی غلطی؟ "میثم سرے سے انجان بن گیا"

اچھا تو یعنی اب آپ کو یاد بھی نہیں خیر ہمیں پچاس ہزار چاہیے۔۔ "مشک"

نے اُس کے سامنے آکر اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کیا

کتنے؟ "میثم کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے"

پچاس ہزار۔۔ "مشک نے زور دے کر بتایا"

اِتنے پیسو کا آپ کرو گی؟ "میثم نے حیرت سے پوچھا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ"

اچانک سے اُس کو اتنے سارے پیسو کی ضرورت کیوں پڑی؟

تو اب اگر ہم آپ سے کچھ مانگے گے تو آپ وجہ دریافت کرے گے کہ"

کیوں چاہیے؟ "مشک کو بُرا لگا

ایسی بات نہیں مش پچاس ہزار تو میری سیلری ہے اور میری جاب کو تو ابھی"

ایک ماہ بھی نہیں ہوا اس وقت میں آپ کو پچاس ہزار نہیں دے سکتا آپ کو

تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا۔۔ "میثم کو یہ بولتے ہوئے عجیب شرمندگی کا

احساس ہونے لگا ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ کسی بات پر مشک کو انکار کر رہا تھا پر وہ بھی کیا کرتا مجبور تھا اُپر سے لون بھی لے رکھا تھا اُس نے

شیزی بھائی نے تو کہا تھا ستر ہزار سیلری ہے اتنی مہنگائی میں اتنی کم کمائی پر " کون جاب کرتا ہے؟ اس بار حیران ہونے کی باری مشک کی تھی وہ واقعی بے یقین تھی کہ دس لاکھ کی نوکری کرنے والا پچاس ہزار کی نوکری میں اب اتنا پرسکون کیسے ہے؟ " جبکہ پہلے والی نوکری میں تو ہمیشہ اُس کو یہ لگتا تھا کہ خود کو اس کام کے لیے وہ ان فٹ محسوس کرتا تھا

ہفتہ بعد آپ کو دوں یہ رقم؟ " میں مینیج کر لوں گا تب تک؟ " اُس کی بات اگنور کر کے میٹم کچھ سوچ کر بولا

مینیج کیسے کرے گے؟ " آپ کو یہ گاڑی خریدنی نہیں چاہیے تھی شیزی " بھائی نے کہا آپ کی جیب خالی ہے اس وجہ سے۔۔ " مشک کی اس بات پر میٹم کو تپ چڑھی

جھوٹ بول رہے ہیں وہ میری کوئی جیب خالی نہیں خیر آپ ٹینشن نہ لو میں " کرتا ہوں کچھ۔۔ " میثم سر جھٹک کر بولا

جلدی کیجئے گا ہم نے ابراہیم بھائی کو دینے ہیں۔۔ "مشک نے بتایا" اُنہیں کیوں دینے ہیں؟ " میثم کا ماتھا ٹھٹھکا

آپ نے اُن کا مہنگائی وی توڑا ہے تو بھرپائی بھی تو کرنی ہے نہ۔۔ "مشک" نے بتایا تو میثم نے تاسف سے اُس کو دیکھا

یہ وجہ ہے آپ کی پیسے لینے کی؟ " میثم کو افسوس ہوا

جی ہمیں بُرا لگ رہا ہے۔۔ "مشک نے بتایا"

میں اُن سے بات کر لوں گا آپ پریشان نہ ہو۔۔ " میثم نے اُس کو پر سکون " کرنا چاہا

پریشان ہونے والی بات تو ہے آپ نے کیوں چھوڑی پہلے والی جاب؟ "اگر"

آپ وہ نہ چھوڑتے تو آج آپ اس مشکل میں نہ ہوتے۔۔ "جھنجھلائے

ہوئے لہجے میں کہتی وہ واپس کمرے سے باہر نکل گئی پیچھے بے اختیار میثم نے

اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔ "اب وہ اُس کو کیا بتاتا کہ اپنی پہلی نوکری
چھوڑنے کی وجہ وہ خود تھی اُس کے پاس رہنے کے لیے اُس نے اُس کے کالج
میں اپلائے کیا تھا اگر کسی بڑی یونیورسٹی میں کرتا تو شاید انجانے میں مشک
اُس کو کم کمائی کا طعنہ نہ مارتی۔۔" یہ سب سوچتے ہوئے بیڈ پر سر ہاتھوں میں
گراے میٹھنے والے دونوں ہاتھوں سے اپنے بالوں کو دبوا چاہتا جانے کیوں پر
مشک کی چھوٹی سے چھوٹی بات اُس کے دل پر گہرا اثر چھوڑتی تھی



آج کیسے یہاں کاراستہ بھول گئی؟ "شادی کے بعد تو اپنی ماں کو بھول ہی گئی۔"
تھی۔۔ "مشک سونیا لغاری کے ہاں آئی تو وہ شکوہ بھرے لہجے میں اس سے
بولی تو مشک بنا کچھ کہے اُن کے گلے لگی تھی

کیسی ہو؟ "اُس کا ماتھا چومتی سونیا لغاری نے محبت سے پوچھا"
ہم ٹھیک ہیں آپ تو ایسے پوچھنے لگیں ہیں جیسے پردیس سے آئے"
ہیں۔۔ "مشک اُن کے ایسے پوچھنے پر مسکائی

تین دنوں بعد دیکھ رہی ہوں تمہارا چہرہ۔۔ "سونیا لغاری نے بتایا"

آپ نے تو کوئی رسم کرنا ضروری نہیں سمجھا ایسے بھول گی جیسے ہم کچھ لگتے "ہی نہیں آپ کے۔۔" مشک نے صوفے پر بیٹھ کر کہا

ایسی بات نہیں ہے۔۔ "سونیا لغاری نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

ہم یہاں کام سے آئے تھے۔۔ "مشک نے اپنے آنے کی وجہ بتائی"

کس کام سے؟ "وہ چونکی"

ہماری کچھ پیٹنگز اور سامان تھا وہ لینے آئے ہیں۔۔ "کچھ پیٹنگز کو بیچنا"

ہے۔۔ "مشک نے بتایا"

بیچنا کیوں ہے؟ "سونیا لغاری نے پوچھا"

پیسو کی ضرورت ہے۔۔ "مشک نے بتایا"

کتنے اور تمہیں کیوں پیسو کی ضرورت پڑی جو پیٹنگز بیچنے پر مجبور ہوئی ہو"

مجھے بتاؤ کتنے چاہیے پیسے؟ "میں دے دوں گی۔۔" سونیا لغاری نے پوچھا

آپ نہیں دے سکتی آپ کے پاس نہیں ہو گے۔۔ "مشک نے شانے"
اُچکا کر کہا

بتاؤ تو سہی۔۔ "سونیا لغاری نے اسرار کیا"
پچاس ہزار۔۔ مشک نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بتایا

اتنے سارے پیسہ کا کرو گی تم؟ "سونیا لغاری نے تعجب سے پوچھا"
ابراہیم بھائی کو دینے ہیں۔۔ "مشک نے سب کچھ اُنہیں بتایا جس کو سن کر"
سونیا لغاری گہری سانس بھرتی رہ گئی

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ "سونیا لغاری نے جواب میں یہی کہا"
کیا نہیں کرنا چاہیے تھا؟ "ہم نے کیا کیا؟" مشک نے نا سمجھی سے اُن کو
دیکھا

دیکھو مشک وہ اب تمہارا فرینڈ نہیں تمہارا شوہر ہے اس لیے اُس کی ہر بات "پہلی ہی دفع میں مان نہ لیا کرو اگر نہیں مانوں گی تو ظاہر ہے اُس کو غصہ تو آئے گا۔۔" مجھے اس میں تمہارا قصور زیادہ لگ رہا ہے کیونکہ "میثم غصے کا بہت تیز ہے یہ سب کو پتا ہے کیا تمہیں نہیں پتا جو اُس سے ضد لگالی۔۔" سونیا لغاری نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

ہم نے کوئی بحث نہیں لگائی تھی اور نہ ضد کی تھی کوئی بس مووی کلاسٹ "سین دیکھنا چاہتے تھے شیزی بھائی بھی تھے تو ایسے اچھا نہیں لگ رہا تھا اور اُنہوں نے اوور ری ایکٹ کیا تھا اور نہ ایسی کوئی بڑی بات نہ تھی۔۔" مشک اپنے دفاع میں بولی

تمہیں نہیں کرنا چاہیے تھا وہ غصے کا تیز ہے مشک پھر سے کہوں گی ایسا کوئی "کام نہ کرو جس سے اُس کو ناگواری ہو شادی کو ابھی عرصہ کتنا ہوا ہے جو ابھی سے غصہ دلادیا کیا سوچے گا وہ؟" سونیا لغاری پریشان ہوئیں تھیں اور اُن کی یہ پریشانی مشک کی سمجھ سے بالاتر تھی

آپ کو آخر کس چیز کا خوف ہے؟ "مشک نے سنجیدگی سے پوچھا"

مجھے کوئی خوف نہیں بس تم زرا خود پر قابو پاؤ میثم کی ہر بات سمجھا"

کرو۔۔ "جو وہ کہے بس خاموشی سے کیا کرو۔۔" میں پھر نہ سنوں کہ اُس نے

غصے میں آکر دوبارہ ایسی ویسی کوئی حرکت کی ہے۔۔ "سو نیا لغاری دو ٹوک

لہجے میں بولی تو مشک اپنی جگہ سے اُٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ

گئی۔۔ "کمرے میں آکر اُس نے اپنی ساری پینٹنگز ایک بیگ میں ڈالی

اب ناراض ہو کر تونہ جاؤ۔۔" اُس کو واپس جاتا دیکھ کر سو نیا لغاری نے آواز

لگائی

ہمیں آنا ہی نہیں چاہیے تھا یہاں پر کیا کرتے مجبوری تھی۔۔ "مشک نے بنا"

دیکھے کہا

ناراض ہونے کی ضرورت نہیں چپ چاپ یہاں آکر بیٹھو۔۔" اُس کے

ہاتھ سے بیگ لیکر سو نیا لغاری نے واپس بٹھایا

تمہیں پینٹنگز بیچنے کی ضرورت نہیں یہ دو بھائیوں کا معاملہ ہے وہ خود "نپٹالیں گے۔۔" سونیا لغاری اُس کا پُھولا ہوا منہ دیکھ کر سنجیدگی سے گویا ہوئیں

اُن دو بھائیوں میں سے ایک ہمارا شوہر ہے اور ہمیں اچھا نہیں لگ "رہا۔۔" اُن سے پیسے مانگے تو کہا اُن کے پاس نہیں۔۔ "اُنہیں اپنی پہلی جاب چھوڑنی نہیں چاہیے تھی پتا ہے آپ کو؟" اُنہوں نے پہلی بار کسی چیز کے لیے منع کیا ہمیں۔۔ "ہم نے بھی صاف بول دیا کہ اگر وہ پہلی جاب نہ چھوڑتے تو آج ہمیں یوں انکار نہ سُننے کو ملتا۔۔" مشک کی گوہر افشائی سن کر "سونیا لغاری کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنا سر کس دیوار پر جا کر پھوڑے تم نے میٹم کو کم کمائی کا طعنہ بھی دیا جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے" تمہاری شادی کو مشک میں تمہارا کیا کروں اتنی کم عقل کیوں ہو گی ہو کیا سٹیا گیا ہے تمہارا دماغ؟" جانے کیا سوچ رہا ہو گا سہی کہتے ہیں لوگ جب چاند حاصل ہو تو چاند نہیں رہتا۔۔ پہلے میٹم نہیں مل رہا تھا تو اُس کے لیے تڑپتی

تھی اور جب اللہ نے تمہاری جھولی میں ڈال دیا ہے تو شکایت ہی تمہاری ختم
ہونے کو نہیں آرہی۔۔ "صنم لغاری نے زور سے چپت اُس کے ماتھے پر مار
کر کہا تو وہ روہانسی ہوئی تھی

ہم نے طعنہ نہیں مارا تھا بس ایک بات کہی تھی اُن سے کیا غلط تھا؟ "ٹھیک"
تو بولا تھا نہ۔۔ "مشک کو اپنا آپ سہی لگا

تم تھی نہ وہ جس کو بہت خوشی ہوئی تھی جب میثم نے جاب کے لیے"

اپلائے کیا تھا تب تمہارے پاؤز مین پر نہیں ٹک رہے تھے اب جب بیوی کا
روپ اختیار کیا ہے تو تمہیں یہ غلط لگ رہا ہے۔۔ "کم کمائی میں تمہارا گنہارا
نہیں ہو رہا ہے نہ؟ ایسی بات ہے نہ۔۔ "سونیا لغاری نے سنجیدگی سے پوچھا
ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔ "بے اختیار اُس کا سر نفی میں ہلاتھا"

پھر کیسا ہے؟ "اندازہ ہے تمہاری اس بات سے وہ کتنا ہرٹ ہوا"

ہوگا؟ "سونیا لغاری نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا جو بولنے سے قبل
سوچنا ضروری نہیں سمجھتی تھی

ہمارا مقصد اُنہیں ہرٹ کرنے کا ہر گز نہیں تھا ہم نے تو ایسا کبھی سوچا بھی " نہیں اور نہ سوچ سکتے ہیں۔۔ "مشک بے چین ہوئی

تمہاری نیت جو بھی تھی الفاظ تو غلط تھے نہ۔۔ "سو نیا لغاری نے کہا تو وہ " جلدی سے اُٹھ کھڑی ہوئی

اچھا ہم چلتے ہیں۔۔ "وہ جلدی سے بولی "

کچھ کھاپی لور ات کو چلی جانا۔۔ "سو نیا لغاری نے اُس کو بیٹھنے کا کہا نہیں نہ اب اچھا کہاں لگے گا ہمیں۔۔ "مشک پریشانی سے کہتی نکل گی پیچھے " اُس کی جلد بازی پر اُنہوں نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا



مشک سیدھا اپنے اور میثم کے مشترکہ کمرے میں آئی تو میثم کھڑکی کے پاس " خاموش کھڑا تھا۔۔ "اُس کو یوں کھڑا دیکھ کر اُس کو عجیب احساس نے آگھیرا گلا کھنکھار کر اُس نے اپنے ہونے کا احساس دِلا یا تو گردن تر چھی کیے میثم نے "

اُس کو دیکھا

کہاں تھی آپ؟ "میثم نے پوچھا"

امی کی طرف گئے تھے۔۔ "بیگ نیچے رکھ کر مشک نے بتایا پھر اُس کے ساتھ کھڑی ہوئی
اچھا۔۔"

سوری۔۔ "مشک نے اُس کو دیکھ کر معذرت خواہ لہجے میں کہا"
کس لیے؟ "میثم نے چونک کر اُس کو دیکھا"

آج ہم او دور ہو گئے تھے نہ۔۔ "مشک نے وجہ بتائی"
ایسی کوئی بات نہیں تھی۔۔ "آپ کا حق ہے۔۔" میثم نے اُس کو پرسکون
کرنا چاہا

حق کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے اور ہمیں لگ رہا ہے ہم نے ناجائز فائدہ
اٹھایا ہے۔۔ "آئے ایم ریٹلی سوری ہمیں آپ کو آپ کی جاب کے بارے
میں کوئی بھی بات نہیں کرنی چاہیے تھی یقین کرے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں تھا

یہ بھی اس لیے کہا کیونکہ ہمیں لگا شاید آپ کو مشکلاتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہو۔۔ "مشک شر مندہ لہجے میں اُس کو وضاحتیں دینے لگی

اُس اوکے مش کوئی بات نہیں میں نے بُرا نہیں مانا۔۔ "اُس کے گال پر"

ہاتھ رکھتا وہ نرم لہجے میں گویا ہوا
پکا؟ "مشک کو تسلی نہیں ہوئی"

جی پکا اور آپ سوری مت کیا کریں اچھی نہیں لگتی۔۔ "میثم اُس کی ناک"

دبا کر بولا تو مشک خاموشی سے اُس کو دیکھتی پھر اُس کے سینے سے لگی

تھی۔۔ "میثم پہلے تو اُس کے ایکٹ پر حیران ہوا تھا لیکن اپنی حیرت پر قابو پاتا

اُس کے گرد اپنا حصار باندھا



تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ "محسن لغاری اپنے گھر کے اندر جانے والے"

تھے جب میثم کو اُس کے گھر سے نکلتا دیکھا تو سنجیدگی سے کہا

السلام علیکم۔۔ "میثم سنجیدہ نظروں سے اُنہیں دیکھ کر سب سے پہلے سلام" کیا

وعلیکم السلام میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔۔ "محسن لغاری نے اُس کے" سلام کا جواب دینے کے بعد کہا

مجھے بھی آپ سے ضروری بات کرنا تھی میں نے سنا ہے کل آپ تھانے" گئے تھے راحیل کی بیل کروانے۔ "کیا یہ سچ ہے؟" میثم کا سوال اُن کے لیے غیر متوقع تھا

ہاں گیا تھا پر آہل نے میرے لاکھ کہنے کے باوجود اُس کی بیل نہیں دی" جانتے ہو بہت بڑی فیملی سے تعلق ہے اُس کا آج نہیں تو کل آزاد ہو جائے گا اس لیے اچھا ہے دشمنی پالنے کے بجائے اُس کے خلاف درج کروائی گئی رپورٹ واپس لو۔۔ "جواب میں وہ سنجیدگی سے بولیں

میں کسی سے بھی نہیں ڈرتا اور میرا نہیں خیال کہ آپ کو بھی اُن سے ڈرنا۔"
چاہیے خیر میں یہ آپ کو چیک دینے آیا تھا۔" میثم نے یہ بول کر اپنے والٹ
سے ایک چیک نکال کر اُن کی طرف بڑھایا

یہ کس کا چیک ہے؟" ہاتھ میں پکڑ کر چیک کو دیکھ کر اُنہوں نے پوچھا۔"
میری بیوی کے سر کا صدقہ ہے غصہ نہ کیجئے گا آپ کو نہیں دے رہا آپ۔"
کے بوس کے لیے نو لاکھ پچاس ہزار کا چیک ہے۔۔" جو پچاس ہزار رہتے ہیں
وہ آپ خود اریج کر کے اُس کے منہ پر ماریئے گا اور یہ خوشامدی کرنا بھی چھوڑ
دیجئے گا۔" میثم کے جواب پر وہ اپنی جگہ ساکت ہوئے تھے وہ حیران ہوئے
کہ میثم کو کیسے پتا چلا کہ اُن پر "دس لاکھ کا قرضہ تھا؟

آہل سے معلوم کر آیا تھا میں دراصل جاننا چاہتا تھا کہ اتنی عجلت میں بیٹی کی
شادی کرانے کا آخر ریزن کیا تھا جب پتا چلا تو افسوس ہوا کہ رشتہ توڑنے کے
بجائے اگر ساری سچی بات بتادی ہوتی تو زیادہ بہتر تھا لیکن آپ کو دس لاکھ
لوٹانے کے بجائے بیٹی دینا زیادہ آسان لگی۔" سیٹیاں خدا نے قرضہ اُتارنے

یادِ شمنی ختم کرنے کے لیے نہیں دی ہوتی۔۔ "بیٹیاں رحمت کے ساتھ ساتھ فرشتہ ہوتیں ہیں ایک ایرانی مصنف لکھتے ہیں کہ فرشتے ہمیشہ موجود ہوتے ہیں بس ہم ان کے پر نہ ہونے کی وجہ سے دیکھ نہیں پاتے انہیں بیٹیاں کہاں جاتا ہے پر افسوس آپ جیسا انسان نہیں جان سکتا یہ بات۔۔ "اُس گھٹیا شخص سے میری کڑیا کا رشتہ کرنے کے بجائے اگر آپ نے مجھ سے بات کی ہوتی تو لمحہ نہیں لگاتا اور اس قرضے کو ختم کرتا میں۔۔ 'خیر اب مجھے پتا چل گیا ہے پورے پیسہ کا انتظام کر لیتا پر مجھے پچاس ہزار کی ضرورت تھی تو میں نے اُن میں سے نکال دیئے۔۔ "میٹم یہ بول کر بات کو ختم کر گیا۔۔ "اُس کے لہجے میں جانے کیا تھا جو وہ کچھ بھی بول نہیں پائے تھے اور نہ چیک واپس کرنے کی ہمت تھی راحیل کہی سے بھی اُس لائق نہیں تھا کہ اُس کو مش یا کسی اور لڑکی کا رشتہ " دے کر اُس کی زندگی کو برباد کیا جاتا۔ "آپ نے اُس کو کبھی اپنی بیٹی نہیں سمجھا ٹھیک ہے کوئی بات نہیں لیکن اُس کو کبھی آپ نے انسان بھی نہیں

سمجھا بس بوجھ سمجھا تبھی جس نے بھی کہا آپ نے اُتارنے میں کوئی دیر نہ
لگائی فوراً سے مان گئے بس۔۔۔ "آج بولنے کا دن میثم کا تھا تبھی جو کچھ بھی
اُس کے دل میں تھا وہ سب بولتا گیا۔۔۔" اگر سامنے کھڑا شخص اُس کا چچا نہ ہوتا
تو لازمی تھا وہ مشک کے ساتھ ہوئی ہر زیادتی کا حساب اُن سے لیتا

تمہارا یہ احسان میں جلد چُکا دوں گا۔۔۔ "محسن لغاری اُس کی بات پر صرف "
یہی بولے

احسان نہیں ہے۔۔۔ "میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا "

تمہارا صدقہ نہیں لے سکتا۔۔۔ "محسن لغاری جواباً بولے "

میں اپنا صدقہ نہیں دے رہا آپ کو۔۔۔ "مش کا صدقہ سمجھ کر اپنے بوس کو "

دیجئے گا مجھے ریٹرن کرنے کی ضرورت نہیں آپ کو۔۔۔ "اور میں اب نکلوں

گا کیونکہ مجھے ضرور کام سے جانا ہے۔۔۔ "سنجیدگی سے بول کر میثم اپنی گاڑی

کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ "اس دس لاکھ کے قرضے کا اُس کو کچھ دن پہلے پتا چلا تھا

اِس لیے وہ پیسے اُس نے الگ کر کے رکھے تھے محسن لغاری کو دینے کے لیے
پر اُس کو وقت نہیں ملا کہ وہ اُنہیں دے سکے لیکن کل جب مشک نے اُس
سے پیسے مانگے تو منع کے بعد اُس کو ان پیسوں کا خیال آیا تھا تبھی پچاس ہزار اُس
کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کروائے تھے اور باقی کے پیسے محسن لغاری کو دے
ڈالے تاکہ سارا قصہ یہ ختم ہو جاتا

ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ اپنی گاڑی ایک عمارت کے پاس روکتا گاڑی "
سے ایک بیگ اٹھائے اندر کی طرف بڑھ گیا۔ "دس منٹ بعد وہ جب
واپس آیا تو پولیس یونیفارم میں تھا۔ "سرپر کیپ آنکھوں پر چشمہ باقی
چہرے کے حصے پر ماسک ڈالا ہوا تھا جس سے اُس کی پہچان کرنا مشکل
تھی۔ "ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھا اُس نے بیک ویو مرر خود پر سیٹ کیے
اپنے آپ کو دیکھا پھر یونیفارم پر لگی نیم پلیٹ کی جانب دیکھا جہاں ایس پی
آہل سفیر لکھا ہوا تھا یہ دیکھ کر اُس کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ نے احاطہ

کیا تھا۔ "کیپ کو اتار کر اُس نے دوسری سیٹ پر رکھی پھر دوبارہ سے گاڑی
سٹارٹ کی اُس کا ارادہ اب پولیس اسٹیشن جانے کا تھا



السلام علیکم سر۔۔

گٹ مارنگ سر"

میٹم جیسے پولیس اسٹیشن گیا سب اُس کو دیکھ کر آہل سمجھ کر سلام کے ساتھ "
سیلوٹ کرنے لگے جن کا جواب وہ سر کو خم دے کر کہتالا کپ کی طرف بڑھ
گیا جہاں راحیل کو رکھا گیا تھا۔ "وہاں آیا تو دو کانسٹیبل کو کھڑا دیکھ کر ہاتھ
میں جو اُس نے اسٹیک پکڑی تھی وہ زور سے تالے پر ماری تو وہ دونوں الرٹ
ہوئے لیکن اُس کا اشارہ سمجھ کر ایک دوسرے کو پریشان نظروں سے دیکھنے
لگے میٹم نے جب پھر سے وہی کیا تو ایک نے جلدی سے اپنی جیب سے
چابیاں نکالی اور تالا کھولا۔ "تالا کھلنے کی دیر تھی کہ میٹم ایک ہی جست میں
اندرداخل ہوتا راحیل کے سر پہ نازل ہوا

توں غلط کر رہا ہے تجھے پتا نہیں می"

راحیل بھی اُس کو آہل جان کر کچھ کہنے والا تھا جب میٹم اُس کی بات سنیچ میں "کاٹ کر گریبان سے پکڑ کر گھسیٹنے والے انداز میں باہر نکلتا گیا۔" سب لوگ حیران نظروں سے اُن دونوں کو جاتا دیکھنے لگے میٹم کا جیسا انداز تھا ایسے میں وہاں موجود کسی میں بھی اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اُس سے کچھ بھی کہہ پاتے۔" جس کا بھرپور فائدہ اٹھاتا میٹم بڑے آرام سے پولیس اسٹیشن سے باہر نکلتا گاڑی میں اُس کو کسی اچھوت کی طرح ڈالا

کیا کرنے والے ہو تم۔۔" شیشے پر ہاتھ مارتا راحیل چیخا۔ "اُس کی سنی ان "سنی کرتا میٹم آرام سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی زن سے انجان راستوں میں بھگا گیا۔" جیسے ہی اُس کی گاڑی پولیس اسٹیشن سے دور ہوتی گی ٹھیک اُس ٹائیٹم آہل کی جیب تھانے کے باہر کی تھی آہل اندر داخل ہوا تھا وہ ہلچل مچ گی تھی سب حیران نظروں سے آہل کو "دیکھنے لگے اُن سب کی نظریں آہل کو عجیب لگیں تھیں

سب کو سانپ کیوں سونگھ گیا ہے؟ 'اپنی کیپ ہاتھ میں لیتا آہل سب کو'
باری باری دیکھنے لگا

آپ اکیلے واپس آئے ہیں راحیل کہاں گیا؟ "کل کورٹ میں اُس کی پیشی"
ہے نہ؟ "ایک نے ہمت کر کے پوچھا

اکیلے کا کیا مطلب راحیل کہاں گیا؟ "آہل الرٹ ہوا"

سرا بھی دو منٹ پہلے تو آپ اُس کو لیکر گئے ہیں۔۔ "کانسٹیبل نے جلدی"
سے کہا

میں نے کب؟ "میں خود ابھی آیا ہوں یہاں۔۔" راحیل کا کیا
کر دیا۔۔ "آہل سب کو گھور کر لاکپ کی طرف آیا تو وہاں راحیل کو ناپا کر اُس
نے اپنا سر پکڑ لیا تھا

سر آپ خود آئے تھے لاکپ کھولنے کا اشارہ دیا پھر گریبان سے پکڑ کر اُس
کو گھسیٹ کے لیکر گئے۔۔ "وہ لوگ پھر سے بولے

کم عقل لوگ میں نہیں تھا۔۔ "ایسے کیسے تم سب دھوکہ کھا سکتے"

ہو۔۔ "آہل نے سب کی عقل پر ماتم کیا

سر وہ آپ تھے۔۔ "کاسٹیل جلدی سے بولا"

یہ چہرہ تھا؟ "آہل نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا"

یہی ہو گا سر۔۔ "وہ تھوڑا جزبز ہوئے"

ہو گا سے کیا مراد؟ "کیا چہرہ تھا یا نہیں مجھے جواب دو۔۔ "آہل نے تپ کر"

پوچھا

کیپ، عینک پھر ماسک میں آپ کا چہرہ چھپ گیا تھا۔۔ "وہ سر جھکائے"

بتانے لگا

میں نہیں تھا دن دھاڑے کوئی تم سب کو پاگل بنا کر چلا جاتا ہے اور تم سب"

عقل کے اندھے پاگل ہو بھی جاتے ہو۔۔ "آہل نے سب کو افسوس بھری

نگاہ سے دیکھا

سر وہ ایسے ہی یونیفارم میں تھا۔ "وہ لوگ اُس کی وردی کی طرف"

اشارے سے بولے

جی عمر "قد کاٹھ میں بھی سیم آپ جیسا تھا تو ہم بالکل بھی محسوس نہیں ہوا"
کہ یہ آپ نہیں ہو۔۔ "اُس بندے کا جیسا غصہ تھا اس نے ہمیں چونکایا تھا پر
زیادہ غور نہیں کیا کیونکہ ہمیں یہی لگا تھا کہ وہ آپ ہو۔۔" سب نے اپنی اپنی
رائے دے کر خود کو اس سارے قصے سے دور کرنے کی بھرپور کوشش کی
میں نہیں تھا اب کیا یہ اسٹیمپ پیپر پر لکھ کر دوں؟ "آہل کو بھی غصہ سا آیا"
اگر وہ آپ نہ تھے تو پھر کون تھا جس نے آپ کے نام کا یونیفارم پہنا تھا ایسی
بڑی جُرئت آخر کون کر سکتا ہے؟ "اُس کا راحیل سے بھی کیا تعلق ہو سکتا
ہے؟" اُن میں سے ایک قدرے حیرانگی سے بولا

مجھے کیا پتہ

کچھ کہتے کہتے آہل اچانک رُک سا گیا

ٹھیک ہے مت کرو حوالے میرے۔۔ "لیکن اب جو میں کروں گا وہ یقیناً"
"تمہیں پسند نہیں آئے گا

کانوں میں میٹم کا بولا گیا جُملا گو نجاتو اُس نے بے اختیار اپنا ہاتھ بالوں میں
پھسایا تھا

میٹم۔۔ "دانت پر دانت جمائے اُس کا نام لیتا آہل جلدی سے اپنے سیل فون"
سے اُس کو کال کرنے لگا۔۔ "کیسے بھی کر کے اُس کو میٹم کو کوئی بھی غلط قدم
اُٹھانے سے روکنا تھا ورنہ وہ بہت بڑی مشکل میں پڑ سکتا تھا



بڑی دل کردی مہرباں آتے آتے۔۔ "پہلی ہی رِنگ پر کال ریسیو کرتا میثم
محفوظ کن مسکراہٹ سے بولا تو آہل نے سیل فون کان سے ہٹائے اسکرین کو
گھورا جیسے سامنے میثم ہو

راحیل کہاں ہے؟ "آہل نے سنجیدگی سے پوچھا"

تم نے اُس کو جیل میں ڈالا تھا نہ تو وہ وہاں ہو گا مجھ سے کیوں پوچھ رہے؟
ہو؟ "میثم نے مصنوعی حیرت سے کہا

میثم ڈرامہ اپنا بند کرو مجھے بتاؤ راحیل کہاں ہے؟ "آہل نے ضبط سے پوچھا"

یار مجھے کیا پتا ہونا ہے وہ تمہارے پاس ہو گا نہ کل اُس کی کورٹ میں پیشی"

ہے تو ظاہر سی بات ہے تھانے کے انچارج نے کسی محفوظ جگہ پر رکھا ہو گا

نہ۔ میرے بجائے ایس ایش او سے پوچھو کہ راحیل کہاں ہے؟۔ "میثم نے

تخل مظاہری کا ثبوت دیا

وہ جھٹٹی پر ہے تمہیں یہ پتا تھا میں نے بتایا تھا کہ جب تک وہ نہیں آتا پولیس " اسٹیشن میرے ذمے ہیں سنبھالنا جس کا تم نے فائدہ اٹھا کر راحیل کو جیل سے باہر نکال دیا۔ " آہل نے دانت پیس کر کہا

پتا نہیں کیا بول رہے ہو تم؟ "مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تم نے مجھے بتایا ہو گا" لیکن میں بھول گیا تھا خیر تم پولیس اسٹیشن دیکھو وہ سالا کہاں جاسکتا ہے یہی کہی ہو گا۔ "کیا پتا جھپ گیا ہو۔۔" میں کیسے فائدہ اٹھا سکتا ہوں کیا اتنا آسان ہے جیل سے کسی قیدی کو اپنے ساتھ لے جانا باقی کی ٹیم کیا کرتی ہے ظاہر ہے اپنا کام کرتی ہو گی۔۔ "ایمانداری سے۔۔" تم زیادہ فکر نہ کرو مل جائے گا راحیل کوئی بچہ تو ہے نہیں وہ۔۔ "میٹم نے پوری طرح سے انجان ہونے کا ڈرامہ کیا

تمہیں میں ویڈیو کال کرنے لگا ہوں ایک منٹ سے پہلے کال "

اٹھانا۔۔ "آہل نے تپے ہوئے انداز میں کہا تو میٹم نے ہاتھ پیچھے کی جانب

کھسکا کر بیہوش را حیل کو سیٹ کے نیچے گرایا نا محسوس کن انداز میں اب اُس کے ہاتھ یونیفارم کے بٹن پر تھے

جہاں تک مجھے پتا ہے کال ایک منٹ کی ہوتی بھی لگ بھگ چالیس سیکنڈ کی " ہوتی ہے تو ڈونٹ وری میں ایک منٹ سے پہلے اٹھالوں گا۔ " میثم نے پر سکون لہجے میں کہا

میں کال کرنے لگا ہوں۔۔ " آہل زنج ہوا "

یاد آرہی ہے کیا میری؟ " میثم نے چھیڑا "

بکو اس نہ کر۔۔ " آہل کال رکھنے لگا جب میثم بول پڑا "

کیا واقعی میں را حیل لاپتہ ہے؟ " وردی والی شرٹ اُتار کر شا پر اپنے قریب "

کیے وہاں سے اپنی گرے شرٹ نکال کر میثم نے مصنوعی فکر مندی سے

پوچھا

تمہیں تو جیسے کچھ پتا ہی نہیں۔۔ " آہل کو اُس کے سوال پر غصہ آیا "

مجھے پتا ہوتا تو کیا میں تم سے پوچھتا؟ "شرٹ پہن لینے کے بعد ایک ہاتھ"
سے شرٹ کے بٹن بند کرتا میٹم سکون سے اُس کو جواب دینے لگا
اُلجھاؤ مت کال کرنے لگا ہوں میں تمہیں۔۔ "طنزیہ لہجے میں بول کر آہل"
نے کال کاٹ دی تو میٹم کمینگی سے مسکرایا پھر جیسے "آہل کی کال آئی اُس نے
جھٹ سے اٹھائی

کپڑے بدل بھی دیئے تم نے؟ "آہل نے حیرت سے اُس کو دیکھا"
گاڑی میں کپڑے بدلنے والا لگتا ہوں میں تمہیں؟ "بریک لگائی ہوئی گاڑی"
کو دوبارہ سے سٹارٹ کرتا میٹم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا
تم اکیلے ہو؟ "آہل نے اُس کے پیچھے دیکھنا چاہا"

ہاں کیوں؟ "تمہیں کیا لگا تھا؟" ویسے میری یاد آرہی تھی تو بتا دیتے"
خوا مخواہ را حیل کا بہانا کیوں بنایا؟ "میٹم افسوس بھرے لہجے میں بولا
مجھے اپنی گاڑی کی چیکنگ کرواؤ۔۔" ویسے جا کہاں رہے ہو؟ "آہل نے اُس"
کی بات کو اگنور کیا

چیکنگ کے لیے گاڑی کو روکنا پڑے گا جو میں نہیں روک سکتا کیونکہ یہاں " بہت ساری گاڑیاں اپنے سفر پر گامزن ہیں اگر میں نے گاڑی کو بریک لگائی تو ٹریفک جمع ہو جائے گی۔۔ " کھڑکی کے پاس سنسان روڈ کو دیکھا جہاں ایک چڑیا تک نہ تھی وہ سب دیکھ کر میثم نے شانے اُچکا کر جواب دیا

یو نو واٹ؟ "

واٹ؟ " میثم نے پوچھا

تم انتہائی قسم کے کمینے انسان ہو۔۔ " آہل نے خاصے تپے ہوئے لہجے میں " اُس سے کہا

تھینک یو۔۔ " سر کو خم دے کر اُس کی بات کا بُرا مانے بنا میثم نے کال کاٹ " دی۔۔ " سیل فون کو ڈیش بورڈ پر رکھنے کے بعد اُس نے اپنا سارا فوکس ڈرائیونگ پر لگایا اس درمیان وہ اپنا فون آف کرنا نہیں بھولا تھا جانتا جو تھا اب آہل اُس کو ٹریس کرنے کی ناکام کوشش کرے گا



پچاس ہزار کا چیک تم یہ مجھے کیوں دے رہی ہو؟ "ابراہیم حیران ہو کر"
مشک کو دیکھنے لگا

اُس دن فرینڈ نے آپ کی ٹی وی توڑ کر نقصان کیا تھا نہ۔۔ "مشک نے وجہ"
بتائی

ہاں تو کسی نے اُس سے پیسے کب مانگے۔۔ "ہمیں تو ان نقصانات کی عادت"
سی ہو گئی ہے۔۔ "یوسف بھی حیران ہوا

کسی نے بھی نہیں کہا تھا ہم خود دے رہے ہیں آپ کو کیونکہ ہمیں اچھا نہیں"
لگ رہا تھا اس لیے آپ یہ قبول کریں۔۔ "مشک نے چہرے پر مسکراہٹ
سجائے کہا تو یوسف اور ابراہیم نے ایک دوسرے کو دیکھا

انکار نہ کیجئے گا۔۔ "مشک نے دونوں کو دیکھ کر اسرار کیا تو ناچار ابراہیم کو وہ"
چیک لینا پڑا

تھینک یو۔۔ "مسکرا کر کہتی وہ جانے لگی تھی ابھی وہ دو قدم آگے بڑھی"

تھی جب اُس کے ہاتھ میں موجود موبائل پر میسج ٹیون بجی۔۔ "اُس نے رُک کر میسج دیکھا تو حیران ہو کر واپس اُن کی طرف پلٹی

ابراہیم بھائی غلطی سے آپ مجھے پچاس ہزار واپس بھیج چکے ہیں۔۔ "مشک"

اُن دونوں کے پاس آکر اپنے سیل فون کی اسکرین دکھا کر بولی

غلطی سے نہیں جان کر دیئے ہیں۔۔ "جواب یوسف نے دیا تھا"

لیکن کیوں؟ "وہ جان نہ پائی"

شادی تمہاری جن حالات میں ہوئی ایسے میں تمہیں یا میثم کو کوئی ویڈنگ

گفٹ نہیں دے پائے تھے تو یہ بطور ویڈنگ گفٹ قبول کرو تمہیں جو سہی

لگے وہ تم لے سکتی ہو۔۔ "ابراہیم نے مسکرا کر بتایا تو وہ اُس کو دیکھتی رہ گئی

یہ غلط بات ہے۔۔ "مشک نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا"

گفٹ دینا غلط بات ہوتی ہے کیا؟ "ابراہیم نے مصنوعی حیرت سے یوسف کو"

دیکھ کر پوچھا

پتا نہیں مجھے بھی آج سُننے کو ملا ہے یہ۔۔ "یوسف بھی حیرانگی سے بولا"

ہمارے سامنے فلم نہ چلائے آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ ہم خود ایک پروڈیوسر ہیں۔۔ "باری باری مشک نے دونوں کو گھور کر دیکھا

بھی ہماری کیا مجال اور ایک بات کہ میرے پاس تمہارا گفٹ پینڈنگ میں ہیں جو میں ولیمہ والے دن تمہیں دوں گا۔۔ "یوسف نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

آپ دونوں دُنیا کے بیسٹ بھائی ہو۔۔ "مشک نے تشکرانہ نظروں سے اُن دونوں کو دیکھا

ہاں لیکن تم بیسٹ بہن نہیں ہوں۔۔ "ابراہیم نے افسوس سے کہا" بلکل سہی بات ہے۔۔ "یوسف بھی اُس سے متفق ہوا تو روہانسی ہو کر مشک دونوں کو دیکھنے لگی جس پر وہ ہنس پڑے تھے اُن کو ہنستادیکھ کر مشک کی بھی ہنسی چھوٹ گئی

Hello guys I'm back.

وہ تینوں آپس میں باتوں میں مصروف تھے جب ریان کی اچانک آمد نے
اُن کو چونکا دیا

توں کہاں سے آگیا؟ "یوسف خوشگوار حیرت سے اُس کو دیکھتا اُٹھ کھڑا ہوا"
دُنیا میں یا گھر میں؟ "ریان نے معصومیت سے پوچھا"

چل گیا پتا۔۔ "پاگل خانے سے آیا ہے۔۔" اُس کے گلے لگتا براہیم بولا
جس پر مشک کا قہقہہ بے ساختہ تھا

چُپ کر موٹو میرے بغیر نکاح کر لیا شادی ہو گئی۔۔ "پر مجھے نہ شادی کی"
بریبانی "شورمہ" "قورمہ پلاؤ" "کباب" "حلیم تندوری چکن" "کراہی" اور دیگر
لوازمات سے کچھ کیا ہی ملنا تو اسٹرابیری تک نہ دی کہ بندہ منہ میٹھا
کر لے۔۔ "چھوارے دینا تو ثواب کا کام ہوتا ہے پر نہیں بھی یہاں تو فاتوں پر
شادی کروائی گئی ہے مجھے نہیں تھا پتا ہم اتنے غریب ہو گئے ہیں کہ ایک

چھوار لینا بھی افورڈ نہیں کرتے بس ہاتھوں پر سرسوں کا تیل لگائے ہوئے ہیں۔۔۔ "میٹھائی میں زیادہ نہیں تورس گلاس ملائی" گلاب جامن "زردہ برنی لڈو کچھ بھی نہیں مطلب کچھ بھی نہیں میرے بھائی کی شادی ہوگی تو فائدہ کیا ہوا ہے؟" ریان کو تپ ہی چڑھ گئی تھی تبھی نان سٹاپ بولتا چلا گیا

بیٹا بریک پر پاؤر کھو پھر بتاؤ ایک ساتھ پہلے کبھی اتنی ساری ڈشز کھائیں ہیں "جو اس بار اُمیدیں لگائے بیٹھے تھے؟" یوسف نے بھگو کر طنزیہ کیا کیا یہ آپ نے میری بے عزتی کی ہے؟ "ریان نے پوچھا" تمہیں فیل ہوئی؟ "یوسف نے اُلٹا اُس سے سوال کیا" نہیں۔۔۔ "ریان نے اُس کی توقع موجب جواب دیا" بیٹھو اب سانس لو کیا آتے ہوئے ہی ندیدوں کی طرح کھانے پینے کی چیزوں کے لیے رونا رولیا ہے۔۔۔" ابراہیم نے اُس کو بیٹھنے کا کہا

ہاں جیسے کہ میرے رونا رونے سے آپ نے سارے لوازمات پیش کر کے "اپنے سخی ہونے کا ثبوت دیا ہے نہ۔۔" وہ بھی ریان تھا اینٹ کا جواب پتھر سے دینے والا

تمہارے لیے ہم میٹھے میں کچھ بنالے گے اب یہ بتاؤ تمہارا ٹرپ کیسا "گنہرا؟" مشک نے پہلی بار باتوں میں حصہ لیا تو ریان سخت بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھتا اپنی آنکھیں بار بار مسل کر کھول کر اُس کو دیکھنے لگا اب یہ کیا نیا تماشا ہے؟ "یوسف نے تاسف سے اُس کو دیکھا"

تماشا کہاں؟ "میں تو بھی خود کو یہ یقین دلانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہ "محترمہ بھابھی بننے کے بعد کچھ سخاوت کا مظاہرہ نہیں کرنے لگی؟" مطلب پہلے کہاں مجھے کچھ چکھنے بھی نہیں دیا جاتا تھا اور اب خاص میرے لیے میٹھا بنایا جائے گا واہ جی واہ شوہر کو ایمپریس کرنے کے لیے تو نہیں کیا

جارہا؟ "ریان نے شرارت نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا "جہاں ابراہیم اور یوسف نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی وہی مشک کا چہرہ پورا سُرخ ہوا تھا

باند رہی رہنا غلطی ہوگی جو تم پر ترس کھا لیا اچھا ہو گا اب تمہارے لیے جو " اُن سب میٹھے کی چیزوں کو سوچ کر منہ میں آیا پانی پی لو۔۔ " کیونکہ ہم تو اب تمہارے لیے کچھ بنانے سے رہے۔۔ " مشک نے خفت مٹانے کے غرض سے اُس کو گھور کر کہا

اب ٹھیک ہے جی تم اگر اتنی میٹھی بنو گی تو شاید میں شو گر کا مریض بن " جاؤں پھر تو میری شادی بھی نہیں ہونی اور جانے کون کون سی پسندیدہ ڈشز کی قربانیاں دینی پڑے گی ارے نہ جی نہ۔۔ " آپ اتنا میٹھی نہ ہی بنے کر لے جیسی ہی ٹھیک ہو۔۔ " ویسے بھی کریلہ انسان کی صحت کے لیے کافی اچھا ہوتا ہے۔۔ " ریان نے بھی اپنے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو مشک کو تاؤ آیا تھا اور اُن دو بھائیوں کا جیسے ریان کی بات پر ضبط ٹوٹ گیا تھا تبھی زور سے ہنسنے لگے جو آتے ہی اپنی جگہ سنبھال کر اُس کو چڑانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا تھا لگتا ہے باہر گھومنے جب گئے تھے تو سر پر گہری چوٹ آئی تھی جی اتنے " بوکھلائے ہوئے سے ہو۔۔ " اور آپ دونوں کے بڑے دانت نکل رہے ہیں

لگتا ہے اب آپ چاہتے ہیں یہاں نقلی دانتوں کی جگہ بنے آپ کو پتا ہونا
چاہیے کہ "فرینڈ کا ایک مکہ دانت گرانے کی بھی صلاحیت رکھتا
ہے۔۔" مشک نے ایک ساتھ اُن تینوں کی ٹھکائی لگائی تو وہ منہ کھلے ہونک
بنے اُس کا چہرہ دیکھنے لگے

تم ہمیں دھمکی دے رہی ہو وہ بھی اُس بھائی کی جو مجھ سے پورے دس سال "
چھوٹا ہے؟" ابراہیم کو یقین نہ آیا

چھوٹا بڑا ہونے سے کیا ہوتا ہے؟ "اب تو شوہر ہیں وہ ہمارے اُن کو جب پتا "
چلے گا کہ آپ لوگ ہمارا مذاق اڑا رہے ہیں ہم پر یعنی اُن کی اکلوتی بیوی پر ہنس
رہے ہیں تو کیا جواب میں وہ آپ دونوں کو شاباشی دے کر چھوڑ دے
گے؟" ری ایکٹ نہیں کرے گے کچھ؟ "مشک جتنی نظروں سے اُن کو دیکھ
کر جس مان اور یقین کے ساتھ بولی تھی وہ تینوں کو مسکرا نے پر مجبور کر گیا تھا
یار مجھے تو ابھی سے ڈر لگ رہا ہے۔۔" یوسف نے اُتری ہوئی شکل بنا کر "

یوسف نے کہا

مجھے بھی یاد کتنی بُری بات ہوگی کتنا تماشا لگے گا کہ چھوٹا بھائی اپنے باپ "جیسے بڑے بھائی کی دانت توڑ رہا ہے؟" سب لوگوں میں تو ہماری بے عزتی ہو جانی ہے۔۔۔" ابراہیم کی بات پر مشک کو احساس ہوا جیسے وہ کچھ غلط بول گئی ہو تبھی اُن کی اُتری ہوئی شکل دیکھ کر شر مندہ ہونے لگی

اِس میں کیا پھر وہ ایک مارے تو بڑے ہونے کی وجہ سے آپ دو ""

لگانا۔ "ریان نے مشورہ دیا تو وہ تڑپ اُٹھی

یہ بھی ٹھیک ہے تجھے بھی تو فائننگ آتی ہے اور تھوڑی بہت میں بھی کر لیتا۔"

ہوں مل کر ایسی دُھلائی کرے گے کہ اُس کی عقل ٹھکانے لگ

جانی۔۔ "یوسف نے بھی اب اُس کو حوصلہ دیا

آپ لوگوں کو کوئی احساس ہے؟ ہمارے سامنے بیٹھ کر ہمارے شوہر کے "

خلاف منصوبے بنارہے ہیں اور کتنی غلط بات ہے اُنہوں نے تو ایسا ویسا کبھی

آپ لوگوں کے ساتھ کیا بھی نہیں اور نہ سوچا ہے پھر آپ کیسے ایسا سوچ

سکتے اُن کو پتا لگے گا تو کتنے بُرا لگے گا۔۔ "مشک افسوس سے اُن سب کو دیکھ کر بولی

واہ جی واہ مطلب وہ چھوٹا ہو کر ہمارے منہ کو آئے اور جواب میں کچھ بھی نہ " کرے یہ اچھا انصاف ہے۔۔ "یوسف بھی اُسی کے انداز میں بولا یہ تو بس ہم نے بولا تھا نہ۔۔ "مشک جھٹ سے بولی

تم اُس کو کرنے کا بول بھی تو سکتی ہو نہ۔۔ "پھر کیا ہم سیلف ڈیفنس میں کچھ " بھی نہ کرے؟ "ابراہیم نے بھی یوسف کا ساتھ دیا

توبہ کیسے بھائی ہو آپ لوگ؟ "مشک کو جھر جھری سی آئی " توبہ کیسی بیوی ہو تم؟ "جو آتے ہی شوہر کو بھائیوں کے خلاف بھڑکانے " میں لگی ہوئی ہے۔۔ "ریان اُس کی نقل اُتار کر بولا

تم خاموش رہو۔۔ "مشک نے اُس کو آنکھیں دیکھائی " نہ جی نہ یہ سنسکاری بہو و کے لچھن تو ہر گز نہیں۔۔ "کانوں کو ہاتھ لگائے " ریان نے دادی ماؤں کی طرح کہا

غلط بات ہے یہ سب۔۔ "ہم ایسے نہیں۔۔" مشک جھنجھلائی

غلط کیا ہے شروع تو تم نے کیا تھا۔۔ "یوسف نے دو بدو کہا"

ہمارے بھائی یہاں نہیں اس لیے آپ سب کو موقع مل گیا ہے ہمیں

ستانے کا۔۔ "ٹھیک ہے آنے دے انہیں پھر بات کرے گے ہم۔۔" تینوں

کو وارننگ دے کر وہ فرار ہوئی تو پیچھے وہ تینوں اُس کی پھرتی پر ایک ساتھ

قمقمہ لگانے لگے جیسے اُس کی حالت نے خاصا لطف دیا ہو



یہ کہاں لائے ہو تم مجھے۔۔ "راہیل کو ہوش آیا تو اپنے سامنے بیٹھے میثم کو"

دیکھ کر پہلے تو خوفزدہ ہوا تھا لیکن جلدی سنبھل کر اُس کو گھور کر پوچھنے لگا

یہ جاننا ضروری ہے یا پھر یہاں سے بچ کر جانا تمہارا ضروری

ہے۔۔ "صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھتا میثم اُس کو دیکھ کر بولا تو

راہیل کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیا بجتی سنائی دی

دیکھو"

تم یہ دیکھو۔۔ "بیچ میں اُس کی بات کا ٹائیٹم نے شاپر اُس کی طرف بڑھایا
اس میں کیا ہے؟" راحیل نے ڈر کر پوچھا۔

کپڑے ہیں ڈر تو ایسے رہے ہو جیسے اس میں ٹائمر بم ہو۔۔ "ٹیٹم تمسخرانہ"
نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اپنا سوکھا پڑتا گلہ تر کیے راحیل نے وہ شاپر
کھول کر دیکھا تو اس میں وہ جوڑا تھا جو اُس نے مال سے مشک کے لیے خریدا
تھا یہ وہ اُس کو کیوں دے رہا تھا یہ بات راحیل سمجھ میں نہیں پایا
کچھ یاد آیا؟ "ٹیٹم نے سر دنگا ہوں سے اُس کو دیکھا"

کیا کروں اس کا؟" راحیل نے پوچھا جبکہ دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔
کپڑوں کا کیا جاتا ہے؟" ٹیٹم نے اُلٹا اُس سے سوال کیا۔
پہنے جاتے ہیں لیکن یہ لڑکیوں کے ہیں مجھے کیوں تمہارے ہو۔۔ "راحیل"
نے کسی اچھوت کی طرح اُس بیگ کو خود سے دور کیا
ارے رے رے۔۔ "ٹیٹم کو افسوس ہوا"

دیکھو تم یہ غلط کر رہے ہو۔۔ "میرے باپ کا تمہیں پتا بھی ٹھیک سے پتا"
نہیں وہ تمہاری خال اڈھیر دے گے۔۔ "را حیل نے اُس کو ڈرانا چاہا
میں تو ڈر گیا کوئی ہے کیا؟" پلینز مجھے بچاؤ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اس کے "
باپ سے۔۔ "ڈری سہمی آواز گلے سے نکال کر میٹم چیخنے لگا اُس پر را حیل نے
اُس پاس کا جائزہ لیا جہاں اُن دونوں کے علاوہ شاید کوئی تیسرا ہو گا
تمہیں کیا لگتا ہے ایسے ڈرامے سے تم بچ جاؤ گے؟" را حیل طنزیہ ہوا "
تمہیں یہاں سے کون مجھ سے بچائے گا؟" پہلے یہ سوچو "میری چمڑی"
تمہارا وہ باپ اڈھیرے گا یہ بعد کی بات ہے ابھی تم یہ سوچو تمہاری خال
میرے ہاتھوں سے کون بچائے گا۔۔ "اپنی پینٹ سے بیلٹ کھول کر ہاتھ
میں اُس کو لپیٹ کر میٹم اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

پاس مت آنا میرے ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔ "را حیل بھی اٹھ"
کھڑا ہوا

یار عجیب انسان ہو لڑکیوں کی طرح ری ایکٹ کر رہے ہو ایسے لڑنے میں "

مزہ کہاں آئے گا۔۔" کچھ ایسا کرو نہ جیسے مجھے فیل ہو کہ میرے سامنے ایک

مرد کھڑا ہے۔۔" میثم خاصا بد مزہ ہوا

بکواس نہیں کرو۔۔" راحیل نے چیخا

ٹھیک ہے میں بکواس بند کرتا ہوں لیکن اُس کے لیے تم جلدی سے یہ "

ڈریس پہن کر باہر آ جاؤ اگر نہیں تو میں پیٹھ کر کے کھڑا ہو سکتا ہوں سچی میں

تمہیں نہیں دیکھوں گا آرام سے یہ ڈریس پہنوں۔۔" میثم نے جھک کر

واپس شاہر اٹھا کر اُس کو پکڑا یا

یہ لڑکیوں کے کپڑے ہیں۔۔" راحیل کو اُس کے ارادے خطرناک لگے "

اچھا تو کیا تم خود کو مرد سمجھتے ہو؟" میثم کو شدید حیرانگی ہوئی "

میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا۔۔" اُس کو دھکا دے کر وہ بھاگنے والا تھا جب "

خود کو گرنے سے بچاتا میثم نے جھک کر اُس کی ٹانگ کو پکڑ کر ایک جھٹکا دیا تو

راحیل منہ کے بل نیچے گرا

شرافت سے جو بول رہا ہوں وہ کرو تو اچھا ہے ورنہ میرے پاس اور بھی " راستہ ہے۔۔ "تم نے کیا سوچا تھا میری بیوی لاوارث ہے جس کو توں ایسی گھٹیا ڈریسنگ کروا کر اپنی آنکھوں کی ہوس پوری کرے گا آج تو میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ دُنیا دیکھے گی۔۔ "درپہ در اُس کے منہ پر مکوں کی برساتا میٹم جنونی ہوا۔۔ "مکوں سے جب اُس کا دل نہیں بھرا تو بیلٹ بیدردی سے اُس کو مارنے لگا

افسوس کر اُس دن پر جس نے یہ گھٹیا خیال آیا تھا تمہارے دل میں کہ "میری بیوی کو ایسا و احیات ڈریس پہنانے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔۔ "بیلٹ ایک طرف پھینک کر اُس کا لہو لہان ہوتا وجود دیکھ کر وہ نفرت سے گویا ہوا دیکھو مجھے جانے دو وہ اب تب تمہاری "

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ زلیل انسان۔۔ "زوردار لات اُس کے پیٹ پر "مارتا میٹم نے کچھ بھی بولنے سے اُس کو باز رکھا

میں مش

I said shut up otherwise, I will put out
your tongue.

وہ پھر سے "مشک کا نام لینے والا تھا جب میثم پھر سے غصے سے آگ بگولہ ہوتا
مزید کچھ کہنے سے پہلے اُس کو ٹوک گیا

ہاتھ جوڑتا ہوں جانے دو میں کبھی دوبارہ تم لوگوں کے سامنے نہیں آؤں گا"
بس ابھی کے لیے چھوڑ دو۔۔" درد سے کراہتا وہ اب منتوں پر اتر

آیا۔۔" اب تو اُس کا جوڑ جوڑ دکھ رہا تھا

وہ تو ویسے بھی نہیں دکھا پائے گا لیکن ابھی جو کہا ہے وہ کریہ ڈریس پہن کر"
باہر آ نہیں تو ایسے ہی ویڈیو بنا کر انٹرنیٹ پر ڈال دوں گا۔۔" میثم نے ڈریس

اٹھا کر اُس کے منہ پر ماری

می

سُنائی نہیں دے رہا کیا؟" را حیل کو پھر سے اپنی بات کی نفی کرتا دیکھ کر اُس"
کا جبرِ ادب و بوج کر میثم نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا تو را حیل سمجھ

گیا وہ آسانی سے اُس کو چھوڑنے والا نہیں اور نہ رحم کھانے والا ہے تبھی لنگڑا
کر چلتا وہ دوسری سمیت چلا گیا۔ "پانچ منٹ جب بعد وہ واپس آیا تو ڈریس
پہن کر جیسا لگ رہا تھا ایسے میں میٹم نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو
ضبط کیا تھا وہ لگ ہی ایسا کارٹون رہا تھا اُپر سے لڑکیوں کی طرح طرح بار بار
سینے کی طرح سے گاؤں کو اُپر کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا تو کبھی اپنے برہنہ بازو
کو سہلارہا تھا اُس کا چہرہ دیکھ کر اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا کہ وہ کتنی شرمندگی
اِس وقت محسوس کر رہا تھا اُس کے یہ تاثرات میٹم کو سکون پہنچا گئے تھے
جیسی کیفیت کسی اور کی سوچی تھی ایسی اپنی دیکھ کر کیسا محسوس ہو رہا"
ہے؟" میٹم نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا جہاں اُس کے وجود میں
اب بیلٹ کے نشان بھی واضح ہو رہے تھے

Looking very hot.

کاش ہم پہلے مختلف حالات میں ملے ہوتے تو یقیناً میں نے تم سے شادی کرنا "تھی

اپنے پیچھے سے آتی آواز پر میثم جھٹکا کھا کر پلٹا تو اپنے پیچھے شہزاد کو دیکھ کر اُس کی پیشانی پر بل نمایاں ہوئے تھے جس سے انجان وہ بڑی ستائش نظروں سے راحیل کو سرتاپیر دیکھ رہا تھا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔" راحیل کو فراموش کرتا میثم اُس کے مقابل "کھڑا ہوا

کیا میں آپ کو جانتا ہوں؟" حیرت سے میثم کو دیکھ کر شہزاد نے انجان بن "کر جو پوچھا اُس پر میثم نے دانت پیسے

"Maybe no so plZ excuse me.

انگلی سے اُس کے کندھے کو ٹچ کر کے سائیڈ پہ ہونے کا کہتا شہزاد شان سے چلتا ہوا راحیل کے سامنے آیا جو اُس کو بھی اتنا دیکھ کر مزید پریشان ہوا تھا اُس کو اچھے سے یاد تھا شہزاد نے ہی تو اُس کو "آہل کے حوالے کیا تھا تب اُس کے

باپ نے چھڑا بھی لیا تھا پر جب وہ ملک سے باہر جانے لگا تو دوبارہ سے اُس کو
اریسٹ کیا گیا تھا تب اُس کو اُس کا باپ بھی چھڑا نہیں پارہا تھا اُس کو جب یقین
ہونے لگا کہ کورٹ اُس کے حق میں فیصلہ لے گی وہ بیچ جائے گا کہ اب میثم
کے شکنجے میں آگیا تھا جہاں سے اُس کو کوئی بھی راہ فرار نظر نہیں آرہی تھی اپنا
آپ اُس کو بُری طرح سے پھستا محسوس ہوا اُپر سے جو کپڑے اُس کو پہن پر
مجبور کیا گیا ایسے میں مزید اُس کا چہرہ زلت کے احساس سے سُرخ پڑ گیا تھا
جسم درد الگ سے کر رہا تھا کیونکہ میثم نے زرا اُس پر رحم نہیں کیا تھا
دیکھو میں نے توبہ کر لی ہے میں معافی بھی مانگنے کو تیار ہوں۔۔ "بس مجھے"
جانے دو۔۔ "را حیل کو لگا شایس شہزاد کو اُس پر ترس آجائے
توبہ وہ جو گاتا ہے حُسن تیرا توبہ توبہ توبہ توبہ؟" شہزاد نے پر جوش لہجے میں،
پوچھا
مجھے جانے دو پلیز۔۔ "را حیل کی حالت غیر ہوئی وہ پھر سے منت سماجت"
کرنے لگا

خوبصورت لوگ ایسے منت کرتے ہوئے اچھے نہیں لگتے میرا گروہ میرے " دل سے ناراض ہو جاتا ہے۔ " شہزاد اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا مسکراہٹ ضبط کیے بولا

دور ہٹو اور جائے یہاں سے۔۔ " میٹم سے برداشت نہ ہوا تو پھر سے شہزاد کو " مخاطب ہوا

"Plz don't disturb me.

شہزاد نے اُس کو دیکھ کر آنکھوں کو رول کیے کہا

یہ ادائیں مجھے نہ دکھائے۔۔ " میٹم نے گھور کر اُس کو دیکھا "

یہ ادائیں ہیں بھی نہیں۔۔ " شہزاد نے جتایا "

جو بھی ہے اُس کو جیب میں پیک کر کے یہاں سے نکلنے کی کریں مجھے یہاں "

آپ کی ضرورت ہے بھی نہیں۔۔۔ " میٹم نے سنجیدگی سے کہا

تمہاری ضرورت کے لیے میں یہاں آیا بھی نہیں میں راحیل عرف راحیلا "

کی ادائیں دیکھنے آیا تھا تم اپنا جلوہ بکھیرو نہ یہاں۔۔ " شہزاد میٹم کو جواب دیتا

آخر میں راحیل سے بولا جو یہاں سے نکلنے کے منصوبے بنانے میں مصروف تھا

تم دونوں بھائیوں کا لگتا ہے دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔" راحیل جھنجھلا سا گیا

دیکھو بھائی کیٹ واک تو کرنی پڑے گی مجھے دیکھنا ہے ایسے تو نہیں جانے والا" میں۔۔۔" ہاتھ کھڑے کیے کہتا وہ بضد تھا

شہزاد بھائی۔۔۔" میثم نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

تم نے تو میرے ساتھ بول چال بند کر رکھی تھی نہ پھر اب بھائی بھائی کی" رٹ کیوں لگائی ہوئی ہے؟" اپنی اُس سوچ کو پورا کر واور میرے سے بات نہ کرو کیونکہ اب میرا موڈ نہیں ہے۔۔۔" شہزاد نے طنزیہ لہجے میں کہا

میں بھی فلحال آپ سے کسی بحث میں پڑنے کے موڈ میں نہیں ہوں۔"

۔" میثم نے سنجیدگی سے کہا

ویری گڈ میں شیور ہوں پھر کہ ہمیں تم اب مزید پریشان نہیں کرو گے۔"
۔ "شہزاد خوش ہوا

ایسے شوق بھی رکھتے ہیں آپ آج پتا چلا ہے اور نہایت افسوس بھی ہوا لیکن "
حیرت بلکل بھی نہیں ہوئی۔۔۔" میثم نے کہا تو پہلے وہ سمجھ نہیں پایا لیکن
جب اپنے ہاتھ پر نظر کی تو وہ تھوڑا گڑ بڑا سا گیا کیونکہ وہ ابھی تک راحیل
عرف راحیلا کے کندھے پر رکھا ہوا تھا

بکو اس نہیں کرو۔۔۔ "اپنا ہاتھ جھٹ سے پیچھے کرتا شہزاد سنبھل کر اُس سے "
بولا

آپ کو یہاں کا ایڈریس کس نے دیا؟ "ایڈریس کسی نے دیا بھی ہے یا مجھے "
فالو کیا ہوا ہے آپ نے؟ "میثم نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا
اتنا ویلا بھی نہیں ہوں میں اور نہ تم کوئی پہنچی ہوئی ہستی ہو کوئی جس میں دا "
گریٹ شہزاد لغاری فالو کرے گا۔۔۔ "شہزاد نے اُس کی بات ہوا میں اڑائی

میں "

تم کہاں بھاگ رہے ہو؟ " میثم اُس کو کچھ سنانے والا تھا پر آہستہ آہستہ "

راحیل کو پیچھے کی طرف جاتا دیکھا تو جلدی سے اُس کو دبوچا

ہاں بھی ابھی کہاں بھاگ رہے ہو؟ " ابھی تو مجھے لائیو ماڈلنگ دیکھنی ہے "

بچپن کا خواب ہے یہ میرا۔۔ " شہزاد بھی جھٹ سے بولا جس کا جواب راحیل

نے نہیں دی میثم نے اپنی گھوری سے دیا تھا

تم کیری آن کرو ڈسٹرب نہیں کروں گا میں۔۔ " شہزاد اتنا کہتا آرام سے "

صوفے پر بیٹھ گیا

مجھے بچالوں پلیز میں سچ میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گا۔۔ " راحیل نے "

منت کی

سانپ خال بدل سکتا ہے اپنی لیکن ڈسنے کا انداز نہیں۔۔ " کہنے کے "

ساتھ ہی بنا وقت ضائع کیے اپنی جیب سے میثم نے ریوالر نکالا تو صرف

راحیل نہیں شہزاد بھی حیران ہوا تھا

میثم۔۔ "شہزاد یکدم سیدھا ہوتا اُس کو ٹوکنے والا تھا پر ہاتھ کے اشارے سے"

میثم نے اُس کو خاموش کرایا

بیچ میں مت بولئیے گا۔۔ "میثم نے دو ٹوک لہجے میں کہا تو لب بھیج کر"

شہزاد نے اُس کو دیکھا

میرا اتنا بڑا جرم نہیں تھا مجھے اب چھوڑ دو ویسے بھی بہت مار چکے ہو تم اب تو"

میرا جوڑ جوڑ دکھ رہا ہے۔۔۔ "دانت تو دائیں بائیں نقلی لگایا

ہے۔۔۔ "آرٹیفیشل ہے اب بخش دو میری جان ہڈیاں آرٹیفیشل نہیں

لگتی۔۔۔ "راحیل کی حالت کافی قابلِ رحم تھی پر اُس کو رحم بالکل بھی نہیں

ہوا

تمہاری منتیں سن کر بس ایک سوال میرے دماغ میں آرہا ہے کہ وہ بھی"

ایسے تمہارے سامنے منت کر رہی ہو گی نہ۔۔۔ "میثم کی بات پر راحیل کو

چپ سی لگ گئی

دیکھو میں تمہیں بھرپور موقع دیتا ہوں مجھے مارو اپنا بچاؤ کرو ان کی فکر نہیں " کرو یہ کچھ نہیں کہے گا تمہیں۔۔ "تم بس مجھے مار کر یہاں سے بھاگ جاؤ۔" میثم کا اتنا کہنا تھا اور راحیل نے کھینچ کر ایک ساتھ کیٹے اُس کے چہرے پر مارے جو میثم نے خود مارنے دیے اُس نے اپنا بچاؤ بالکل بھی نہیں کیا تھا یہ دیکھ کر شہزاد راحیل کا منہ توڑنا چاہتا تھا پر میثم کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر ایک جگہ بیٹھتا اپنے چہرے کا رخ بدل گیا تھا

جان بالکل بھی نہیں تمہارے گمے میں۔۔ "ناک سے بہتے خون کو دیکھ کر " میثم نے گہری سانس بھری جواب میں پھر راحیل اُس کو مارنے والا تھا پر میثم نے اس بار اُس کی کوشش کو ناکام بنا کر ہاتھ کو مڑو کر ٹیبل پر اُس کو لیٹایا پھر ایک ہی جست سے اپنی گری ہوئی ریوالت اٹھا کر زور سے اُس کی دونوں آنکھوں پر پوری قوت سے ماری تو راحیل درد سے بلکتا چیخنے لگا اُس کو اپنی آنکھیں جلتی محسوس ہوئی تھیں۔۔ "شہزاد نے اُس کا ایسا دردناک چیخنا سنا تو

اُس کی اپنی حالت غیر ہوئی تھی اُس کو لگا اگر مزید وہ چیختا تو لازمی اُس نے اب
قے کر دینی ہے

ان آنکھوں کو نوچ کر کتوں کو دینی چاہیے جس نے ہوس سے میری گٹھیا کو "
اور جانے کتنی بہن بیٹیوں کو دیکھا ہو گا۔۔" ریوالر کی نال اُس کے سینے پر
رکھتا وہ زہر خند لہجے میں کہتا مزید اب کوئی بھی وقت ضائع کیے بنا اُس کو
شوٹ کرنے والا تھا جب اُس کا سیل فون رِنگ ہوا۔۔ "موبائل رِنگ سن کر
اُس کو افسوس ہوا کہ آخر اُس نے اپنا سیل فون آن کیوں کیا تھا؟

اب ہھر سے تمہیں میری یاد کیوں آئی ہے؟" آہل کی کال دیکھ کر بیزاری "
سے بولا اس وقت اُس کا کال کرنا میثم کو زہر سے بھی زیادہ بُرا لگا تھا
دیکھو میثم تحمل سے میری بات سُننا میں جانتا ہوں اس وقت راحیل "
تمہارے پاس ہے۔۔۔" دوسری طرف سے آتی آہل کی آواز سن کر میثم نے
راحیل کو دیکھا جس کی دونوں آنکھوں سے خون رس رہا تھا

اُس کو کچھ بھی مت کرنا میثم کچھ بھی نہیں کا مطلب کچھ بھی نہیں اُس کا"

بلکل ٹھیک ٹھاک ہونا ضروری ہے کل پیشی ہے اُس کا کورٹ میں جانا

ضروری ہے تمہیں بڑی بات بتانا چلوں جو مجھے ابھی پتا چلی را حیل ہی وہ شخص

ہے جس کا ہم نے مشک سے اسکیچ بنوایا تھا۔۔۔" پراسکیچ میں کچھ غلطیاں آگئی

تھی وہاں ڈارھی مونچھیں اور نقلی آئیز کلر کی وجہ سے دھوکہ کھا گئے اس

لیے کہہ رہا ہوں را حیل کو واپس لے آؤ یہ بہت بڑی گینگ کے ساتھ ملوث

ہے ہمیں تفتیش کرنی ہے بہت وقت سے را حیل کی تلاش ہے۔۔" اُس کو

چھوڑ دو میثم میری بات مان جاؤ۔۔" آہل مسلسل بناؤ کے بول رہا تھا اور میثم

کی رگیں غصے سے اُبھرنے لگیں تھیں

سوری آہل۔۔" نہایت افسوس بھرے لہجے میں میثم نے اُس سے معذرت"

کی

سوری فارواٹ؟" آہل کو انہونی کا احساس شدت سے ہوا"

تم نے کال کرنے میں دیر لگادی۔۔ "اگر یہ سب تم پہلے بتاتے تو شاید میں"
کچھ کر پاتا لیکن اب۔۔۔ "اتنا بول کر وہ چُپ ہو گیا

لیکن اب کیا؟" میثم تم نے کیا کر دیا؟" مجھے سچ سچ بتاؤ۔۔ "آہل نے بے تابی"
سے پوچھا

اُس نے مجھے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی تو سیلف ڈیفنس میں میرے"
ہاتھ سے گولی چل گئی جو اُس کا سینہ چیر گئی اور راحیل سروائیو نہیں
کر پایا۔۔ "سوری یار آئے ایم ریٹلی سوری۔۔" یہ سب بول کر میثم نے کال
کاٹ دی۔۔ "آہل بس ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا
آہ"

راحیل بس کراہنے میں لگا ہوا تھا اب اُس سے کچھ بولا تک نہیں جا رہا تھا"
تم قتل نہیں کرو گے میثم۔۔ "شہزاد جواب تک خاموش تھا وہ سنجیدگی سے"
بولا تو میثم نے سر اٹھا کر اُس کو دیکھا

ٹھاہ"

شہزاد پر نظریں مرکوز کیے ایک ساتھ ساری گولیاں میٹم نے "راہیل کے" سینے میں پیوست کی تو شہزاد نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر راہیل کو دیکھا جس کے جسم سے روح پرواز کر چکی تھی اور اب بے سُدھ لیٹا ہوا تھا آنکھیں تک کافی حد تک اُس کی کھلی ہوئی تھیں۔۔۔ "یہ منظر شہزاد جیسے بندے کے لیے دیکھنا آسان کام نہیں تھا اُس کو متلی سی آئی جہاں پہلے محض آنکھوں سے خون ٹپک رہا تھا اب جو وہ نظارہ پیش کر رہا تھا ایسے میں شہزاد نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

ہوس پرست لوگوں کا اس دُنیا میں کوئی کام نہیں۔۔۔ "بات صرف" ہمارے گھر کی عورت کی نہیں تھی دوسروں کی ماں بہن بیٹیوں کو بھی ایسے بھیڑیے نما انسانوں سے خطرہ ہے۔۔۔ "جن کا مر جانا ہی بہتر تھا۔۔۔" میں بھولنا چاہوں بھی تو بھول نہیں پاتا جو منظر میری آنکھوں نے دیکھا تھا تب وہاں وقت پر میں آگیا تھا لیکن حقیقت میں کم ہوتا ہے ایسا کم ہی معصوم بچیاں

ہوتیں ہیں جو ایسے درندوں کے ہاتھوں بچ جاتیں ہیں۔۔۔" میثم کے لہجے میں عجیب وحشت تھی اُس کی کیفیت اور دلی حالت کو سمجھتا شہزاد چل کر اُس کے پاس آیا پھر ریو الر اُس کے ہاتھ سے کھینچ کر دور اُچھالتا اُس کو اپنے گلے لگایا تو میثم نے اُس کو خود سے دور ہٹانا چاہا پر شہزاد نے مضبوطی سے اُس کو گلے لگایا تھا جس وجہ سے وہ اُس کو خود سے دور نہیں کر پاتا تھا۔۔" پر پھر بھی میثم نے غصے سے اُس کو ہٹانا چاہا پر شہزاد نے بھی ڈھٹائی کا ثبوت دیا تو ساری ناراضگی "شکوے شکایت بھولتا میثم بھی اُس کے گرد اپنا حصار قائم کر گیا۔۔" مزید لا تعلقی وہ اپنے بھائی سے برت بھی تو نہیں سکتا تھا

I'm proud of you, you're not boy you are
man gentleman.

شہزاد کی آنکھوں میں نمی اور لہجے میں مان تھا جس کو محسوس کرتا میثم گہری "سانس بھرتا رہ گیا۔۔" اُس کی پیٹھ تھپتھپا کر شہزاد نے بھی مزید خود کو ایمو شنل ہونے سے بچایا

سوری۔۔ "شہزاد کچھ توقع بعد بولا"

میں اُس بارے میں بات کرنا نہیں چاہتا۔ "میثم نے سنجیدگی سے کہا تو"
شہزاد نے پھر سے اُس کی پیٹھ تھپتھپا کر اُس کو رلیکس کرنے کی کوشش کی

میری بات لکھ کر رکھ لے اس کے چکر میں ایک دن میسم قتل تک کر ڈالے"
"گا پھر سب کو عقل آئے گی"

بے خیالی میں بولے جانے والے الفاظ کچھ آگے جا کر حقیقت کا روپ اختیار
کر جاتے ہیں جیسے سالوں پرانہ سوہا کا بولا گیا جُملا آج حقیقت بن کر کھڑا تھا



یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا ہے؟ "وہ دونوں ایک ساتھ گھر آئے تو میثم کا"
چہرہ دیکھ کر ابراہیم نے فکر مندی سے پوچھا
بھائی وہ"

بد تمیزی کر رہا تھا مجھے بھی غصہ آیا پھر لگا دیئے ایک دو لگے اب لائن پر آگیا"
ہے۔۔۔"جواب شہزاد نے فٹ دے دیا تھا اور میثم جو کوئی بہانا سوچ رہا تھا
تاسف سے شہزاد کو دیکھنے لگا

تم نے مارا ہے؟ "یوسف بھی اُن لوگوں کی طرف آتا تصدیق چاہنے لگا"
ہاں کیوں کیا میں نہیں مار سکتا؟ "شہزاد نے آبروریزی کیے"
تم نے اپنا بچاؤ خاطر کوئی ری ایکٹ نہیں کیا؟ "ابراہیم نے اب کی بار "میثم"
سے پوچھا

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔"میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

میثم تمہیں اس کی طرف داری لینے کی اس کو بچانے کی خاطر جھوٹ بولنے کی " کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے بتاؤ کس بات پر اس نے اتنا تمہیں پیٹا ہے۔۔ " یوسف اُس کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا

بھائی۔۔ " میثم زچ ہوتا شہزاد کو دیکھنے لگا جو اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کے " لیے سر جھکا کر کھڑا تھا

آپ کو لگتا ہے یہ مجھے مار سکتے ہیں؟ " میثم نے سنجیدگی سے پوچھا "

ابھی بھی تم مجھے ہلکے میں لے رہے ہو جبکہ میں نے تمہارا یہ حال کیا ہے " اُس کے باوجود؟ " شہزاد نے افسوس سے اُس کو دیکھا

تم سے تو بعد میں بات ہوگی ابھی میثم جا کر کوئی دوائی لو اور یہ خون بھی " صاف کرو۔۔ " ہو اسپتال لے جاتے تو تمہاری شان میں کوئی کمی نہیں آجانی تھی۔۔۔ " ابراہیم نے میثم کو فکر مندی سے دیکھ کر آخر میں شہزاد کو گھڑکا

اور نہیں تو اتنی بیدردی سے کون مارتا ہے اپنے بھائی کو۔۔ "یوسف کو بھی"
افسوس نے آگھیرا جس پر شہزاد تو محفوظ ہوا تھا البتہ میثم صبر کا گھونٹ بھر کر
اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

کیا ہوا ہے یہ آپ کو؟ "کمرے میں داخل ہوا تو وہاں مشک جو عمل اور روحا"
کے ساتھ واٹس ایپ پر باتیں کرنے میں مصروف تھی میثم کو آتا دیکھ کر اُس کا
جب چہرہ دیکھا تو سب بھول بھال کر پریشانی سے اُس کی طرف آئی
کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔۔۔ "میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔" میثم نے نرمی سے
جواب دیا

یہ ضرور آپ کو ابراہیم بھائی اور یوسف بھائی نے مارا ہے؟ "مشک اُس کے"
ہونٹ کے اُپر جمے خون اور گال پر نشان دیکھ کر یہی سوچ پائی تھی جبھی پوچھا

مش میں کوئی باسکٹ بال تو نہیں ہوں نہ جو کبھی شیزی بھائی مجھے کک " مارے گے اور کبھی ابراہیم بھائی یا یوسف بھائی اپنی باری میں کک مارے گے۔۔ " میثم جیسے جھنجھلا سا گیا

شیزی بھائی؟ " مشک کی آنکھیں حیرت سے پھلیں "

ہاں جی آپ کے پیارے راج دُلا رے شیزی بھائی۔۔ " سر جھٹک کر کہتے وہ " فرسٹ ایڈ بوکس تلاش کرنے لگا

آپ بیٹھو ہم کر دیتے ہیں صاف۔۔۔ " بعد میں " شہزاد سے نیٹے کا سوچتی " وہ اُس کی طرف آئی

خوا مخواہ زحمت ہوگی آپ کو میں کر لوں گا۔۔۔ " میثم نے اپنا سر نفی میں " ہلا کر کہا

زحمت کیوں ہوگی آپ ہمیں دے یہ اور خود آرام سے بیٹھ "

جائے۔۔۔ " اُس کے ہاتھ سے فرسٹ ایڈ بوکس پکڑتی بیڈ پر بیٹھائے خود بھی وہ اُس کے قریب جا کر بیٹھی

اتنی چوٹ نہیں آئی جتنی آپ فکر مند ہو رہی ہیں۔ "مسکرا کر کہتے میثم نے"
اُس کو پر سکون کرنے کی کوشش کی

جی بہت ہلکا ہاتھ رکھا ہے اُنہوں نے آپ پر۔۔ "لحاظ کی خاطر اُن پر ہاتھ"
نہیں اُٹھا سکتے تھے یہ سمجھ آتا ہے پر اپنے بچاؤ کی خاطر اُن کو روک تو سکتے تھے
نہ اتنی مار کھانے کی کیا ضرورت تھی؟ "مشک بُری طرح سے اُس کو ڈانٹ
کر بولی تو میثم ہلکا سا مسکرا کر اُس کو دیکھنے لگا جو فکر مندی والے تاثرات چہرے
پر سجاتی اُس کے زخم پر پھونک کر مار جما ہوا خون صاف کرنے کی کوشش میں
تھی

درد تو نہیں ہو رہا ہے؟ "نظریں اُٹھا کر مشک نے دھیمی آواز میں پوچھا تو"
میثم نے نفی میں سر ہلا کر اُس کو مطمئن کیا
پین کلر دیتے ہیں آپ کو آرام ملے گا۔ "زخم صاف کرنے کے بعد اُٹھ کر"
بولی تو میثم نے اُس کی کلائی پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا
کیا ہوا؟ "مشک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

کچھ بھی نہیں ہوا بس یہ کہنا تھا کہ پین کلر کی ضرورت نہیں ہے آرام آگیا"
ہے۔۔" میثم اُس کے گال پر ہاتھ رکھتا نرمی سے بولا

کیسے آیا آرام؟" مشک کو اشتیاق ہوا جاننے کا"

آپ اتنی نرمی سے زخم صاف کرے گی تو اُس نے آرام ہی پانا ہے اور آپ"
میرا اتنا خیال نہ رکھے۔۔" میثم کی بات پر جہاں وہ خوش ہوئی تھی وہی اُس کی
آخری بات سن کر چونک پڑی

خیال کیوں نہ رکھے؟" مشک نے نا سمجھی سے پوچھا"

عادت پڑ جائے گی۔۔" میثم نے اُس کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں"
پھسا کر جواب دیا تو اپنے اُس ہاتھ کو دیکھ کر مشک نے میثم کو دیکھا جس کا شاید
یہ پسندیدہ کام تھا

پڑنے دے عادت۔۔" مشک نے آرام سے کہا"

عادت جان لیوا ہوتی ہے۔۔" میثم نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تو"

اپنے اور اُس کی آنکھوں میں دیوار بنے چشمے کو مشک نے اتار کر سائیڈ پر کیا

ہم چاہتے ہیں آپ کو یہ جان لیو اعدات ہو وہ بھی صرف ہماری۔۔ "مشک" کے لہجے میں غرور سمٹ آیا تھا

پھر تو آپ مغرور ہو جائے گی۔۔ "میثم نے اپنی ناک اُس کی ناک سے مس" کی

آپ کے ناک کی ٹپ کافی ٹھنڈی تھی۔۔ "اپنی ناک سہلا کر مشک نے جو" کہا وہ سن کر میثم پہلے تو حیران ہوا تھا لیکن مسلسل اُس کو یہ کرتا دیکھ کر وہ قہقہہ لگانے لگا۔۔ "مشک کافی تعجب سے اُس کو اتنا ہنستا دیکھنے لگی اُس کو سمجھ نہیں آیا ایسا بھی کیا ہو گیا جو وہ اتنا ہنس رہا تھا

کیا ہوا؟" اُس کو بیڈ پر لیٹا دیکھ کر مشک نے پوچھا جس کی ہنسی ابھی تک تھی "نہیں تھی

بندہ آپ سے رومانس نہیں کر سکتا۔۔ "میثم نے مسکراہٹ ضبط کیے کہا تو" اُس کا چہرہ سُرخ ہوا تھا

اب ایسا بھی نہیں۔۔ "مشک نخل ہوئی"

ایسا ہی ہے جی تو جہاں آپ کو شرمانا چاہیے تھا وہی آپ نے یہ محسوس کیا " کہ میرے ناک کی ٹپ ٹھنڈی ہے آئے مین سیر یسلی؟ " کہنی کے بل ہو کر اُس کا چہرہ دیکھ کر میثم مسکرا ہٹ دبائے بولا

اچھا تو آپ کو کیا ضرورت ہے ہم سے رومانس کرنے کی۔۔ "اپنی نجلت " مٹانے کے غرض سے اُس کا بازو پکڑ کر مشک نے اُس کو بٹھایا میں نے سوچا تھا ایسے آپ کا موڈ اچھا ہو جائے گا کہ میں ٹھیک " ہوں۔۔ " میثم نے بتایا

اچھا آپ بات کو گھمائے مت یہ بتائے ہم خیال کیوں نہ رکھے آپ " کا؟ " مشک پھر سے اُسی بات پر آئی

کیونکہ آپ کی عادت ہو جائے گی۔۔ " میثم نے پھر سے بولا " عادتوں سے ڈر لگتا ہے آپ کو؟ " مشک نے بغور اُس کا چہرہ دیکھا "

جان لیو اعداد توں سے ہر کوئی خوف کھاتا ہے۔۔ "اگر آپ یو نہی میرا خیال"
رکھے گی تو پھر میں ہر روز ایسی مار کھانا پسند کروں گا۔ "میثم کے لہجے میں
شدت تھی

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے ایسا موقع بار بار نہیں ملا"
کرتا۔ "مشک نے چڑایا

اچھا جی؟ "میثم اُس کی بات پر مسکرایا"

اور نہیں تو کیا ہم نے سوچا تھا کل سے کالج دوبارہ شروع کرے گے جانا پر"
ایسے چہرے سے آپ تو نہیں جا پائے گے۔ "مشک کوئی فکر لاحق ہوئی
اس چہرے میں کیا بُرائی ہے؟ "میثم نے نا سمجھی سے پوچھا"

ایسے اگر آپ جائے گے تو کیا کوئی پوچھے گا نہیں؟ "مشک نے پوچھا"
پوچھتے ہیں تو پوچھنے دو۔۔ "میثم آرام سے بولا"

نہیں آپ یہی رہ کر ریست کرو ہم بھی مزید جھٹیلے گے۔۔ "مشک حتمی"
لہجے میں بولی

آپ کی پڑھائی کا حرج ہو گا۔۔ "میثم نے نرمی سے کہا"
کوئی نہیں ہو گا اگر دوبارہ آپ نے ہم سے یہ بولا تو ہمیں لگے گا کہ آپ کو"
اُن رنگی برنگی تتلیوں کی یاد ستار ہی ہے۔۔ "مشک نے اُس کو آنکھیں دکھا کر
کہا تو فوراً سے میثم نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے
گڈ۔۔ "مشک چہکی"

اچھا میں بہت تھک گیا ہوں سونا چاہتا ہوں کوئی میرا پوچھے تو بتا دیجئے گا تاکہ "
پھر مجھے ڈسٹر بن کرے۔۔ "میثم نے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی بیڈ سے
اُٹھ کھڑی ہوئی

آپ ریست کریں ہم سب سے بول دے گے۔۔ "اُس کے اُپر لحاف ڈال"
کر مشک نے کہا تو میثم ایک مسکراتی نگاہ اُس پر ڈالتا سونے کے لیے آنکھیں

موند گیا۔ "اُس کو سوتا دیکھ کر کمرے کی ساری لائٹس آف کر کے وہ دروازہ بھی بند کر کے کمرے سے باہر نکل گئی"

بھائی کو زیادہ چوٹیں تو نہیں آئیں نہ؟ "میں مل آتا ہوں؟" ریان نے مشک کو باہر آتا دیکھا تو اُس سے مخاطب ہوا

اللہ کا کرم ہے ورنہ کچھ لوگوں نے رائت کوئی نہ کی تھی۔۔ "لیپ ٹاپ" میں مصروف شہزاد کو دیکھتی مشک ریان سے بولی ہیں؟ "ریان کو اُس کی سمجھ نہیں آئی"

ہیں کیا؟ "کوئی ضرورت نہیں اُن سے ملنے کی منع کیا ہوا ہے ریسٹ کرنا" چاہتے ہیں وہ۔۔ "مشک نے بتایا

ایسا بھی کیا کر دیا ہے جو تھکا ہوا ہے موصوف؟ "شہزاد نے سر جھٹک کر کہا" آپ تو رہنے دے بس۔۔ "ہمیں آپ سے مخاطب ہی نہیں"

ہونا۔۔ "مشک نے اُس کو گھور کر کہا

کس خوشی میں؟ "دو چاکلیٹس میں صلح تو ہو گی تھی اب پھر سے کیا دورہ پڑا"
تمہیں؟ "شہزاد اُس کا پھر سے ناراض ہونا سمجھ نہیں آیا

ہم یہاں فخر سے بول رہے تھے کہ ہمارا بھائی ہمارے ساتھ ہو گا۔ "سب"
کو دیکھ لے گا آپ کی وجہ سے تو فرینڈ تک سے جھگڑا کرنے کو تیار تھے پر آپ
نے؟ "آپ نے تو انہیں اتنا مارا یہ بھی نہیں دیکھا کہ وہ ہمارے شوہر

ہیں۔۔ "آپ کو زرا احساس نہیں ہوا اُن کا؟" کیسے بھائی ہو آپ؟ "مشک
اُس کو دیکھ کر نان سٹاپ بولتی گی شہزاد تو بس ہونک بنا اُس کا منہ تکتا رہ گیا
میں نے کب مارا اُس کو؟" اور مجھے کونسا بھی ٹپک نے کا شوق ہے جو ایسا"
خطرناک مذاق میں اُس سے کروں گا۔ "اپنا اعتراف وہ سرے سے بھول
گیا تھا

زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہمیں سب پتا ہے۔۔ "مشک نے"
سر جھٹک کر کہا

کیا پتا ہے مجھے بھی تو بتاؤ۔۔ "لیپ ٹاپ سائیڈ پر کرتا وہ بھی جواب طلب ہوا"

ڈرامہ کیوں لگایا ہوا ہے ابھی خود تو بولا تھا کہ میثم کو دو چار مگے جرّ

دیئے۔۔ "یوسف ہنسی ضبط کرتا اُس کو دیکھ کر بولا

دو چار مگے؟" مشک کا منہ حیرت سے کھل گیا

ایک دو بولا تھا۔۔ "شہزاد اپنے جھوٹ میں خود پھس گیا تھا"

آپ نے کافی مایوس کیا ہے ہمیں۔۔ "مشک تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی"

ویری ڈس پوائنٹ۔۔ "ریان کو بھی افسوس ہوا"

اب تمہیں ہماری قدر پتا لگی ہو گی۔۔ "یوسف نے کالر جھاڑ کر کہا"

گٹھیا ان کی باتوں میں نہ آؤ۔۔ "ان کے دھوکے میں ہر گز نہ آنا۔۔ "شہزاد"

نے شہد ٹپکاتے لہجے میں بول کر اُس کو اپنی بات سمجھانا چاہی

لوٹ لیتے ہیں یہ مسکرا کر ان کی چالوں میں ہر گز نہ آنا۔۔ "ریان کہاں"

پیچھے رہنے والا تھا

سہی کہا بالکل سہی کہا۔۔ "یوسف نے اُس کو فل سپورٹ کیا"

تیری تو۔۔ "شہزاد تپ کر اُس کو مارنے کے لیے کچھ تلاش کرنے لگا"

پریشان کیوں ہو رہے ہیں پاس لیپ ٹاپ جو پڑا ہے وہ اٹھا کر مجھے مار دے"
میں بُرا ہر گز نہیں مانوں گا۔ "ریان کی زبان میں کھجلی ہوئی

وائے نوٹ۔۔ "دانت کچکا کر کہتا شہزاد اپنا جوتا اٹھا کر اُس کی طرف کھینچ"
کر پھینکا ریان بوقت نیچے جھک کر اپنا بچاؤ کر گیا لیکن اُس کے جھکنے کی وجہ
سے مشک جو آگے کھڑی تھی اُس کو لگنے والا تھا جب کسی نے درمیان میں
اُس اڑتے جوتے کے پروں کو دبوچ لیا

واٹ آ کیچ۔۔ "میٹم کو اچانک آتا دیکھ کر یوسف ایمپریس ہوا اُس کی اینٹری"
پر۔۔ "مشک نے بھی جو ڈر کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اب جھٹ سے کھولی
تو میٹم کو دیکھ کر حیران ہوئی۔۔ "سب کو اگنور کرتا وہی جوتا میٹم نے شہزاد کی
طرف پھینکا جو بڑے اسٹائیل سے قلابازی کھا کر کیچ کرتا واپس اپنے پاؤں
میں پہن لیا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

تھینک یو۔۔ "شہزاد واپس صوفے پر بیٹھتا اُس کا "شکریہ ادا کرنے لگا"

آپ کی لاپرواہی کی وجہ سے یہ میس کو لگ بھی سکتا تھا۔ 'میثم نے ناگوار'
نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا
لگا تو نہیں نہ؟ "شہزادہ لیکس تھا"

Someone explain me that who is mish?

ریان واپس کھڑا ہوتا الجھن زدہ لہجے میں پوچھنے لگا

تو کب آیا؟ "میثم نے چونک کر اُس کو دیکھا"

گھر میں یاد دنیا میں؟ "دانتوں کی نمائش کیے ریان سے پوچھا"

ٹرپ سے۔۔۔ "لقمہ شہزادہ نے دیا تھا"

صبح آیا تھا۔ "منہ بنا کر ریان نے جواب دیا"

اچھا تو سیل فون کس خوشی میں آف کیا تھا؟ "میثم پوری طرح سے اُس کی"

طرف متوجہ ہوا تو اُس کے خطرناک تیور دیکھ کر ریان بوکھلایا

ہاں بھی جواب دو یہ کیا طریقہ ہے فون آف کرنے کا؟ "لاپرواہی کی بھی حد"

ہوتی ہے یا نہیں ہم یہاں تمہیں لگاتار فون پر فونز کیے جا رہے اور موصوف

نے سیل فون ہی آف کر دیا تھا کوئی روکنے ٹوکنے والا تھا بھی یا نہیں؟ "نہیں ہوگا تبھی تو یہ جُرئت دیکھائی اتنا بھی نہیں سوچا کہ اپنی خیر خبر گھر والوں کو دے رکھوں تاکہ وہ پریشان نہ ہو۔۔" شہزاد نے آرے ہاتھوں لیا تو ریان کا پورا منہ حیرانی اور صدمے سے کھلا کھلا رہ گیا

آپ نے تو ہی "

میں نے بھی ایسا کچھ بھی نہیں کیا اس عمر میں کافی محتاط اور ذمہ دار شخص تھا "میں۔۔" پر خدا جانے آجکل کی جزیشن کو کیا ہو گیا ہے توبہ توبہ۔۔" شہزاد اُس کے مزید کچھ کہنے سے پہلے کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا تو ریان بس اُس کا منہ تکتا رہ گیا جو بڑے آرام سے اُس کو پھسانے کے بعد خود سائیڈ پر کھڑا ہو گیا تھا اب وہ سب کو کیا بتاتا کہ خصوصی طور پر شہزاد صاحب نے اُس کو کال کی تھی اور کہا تھا کہ آنے والے تین دن کافی سنگین ہونے والے ہیں جی بھی اپنا

فون آف رکھنا حکم عدلی کرنے کی پاداش میں اُس کی منڈی وہ خود اپنے ہاتھوں سے مڑورتا بعد میں اُس کا بچا کچا جسم گھر کے باہر لٹکا دیتا دوبارہ ایسا مت کرنا۔ "میثم نے سنجیدگی سے کہا"

اگر کیا تو دوبارہ تمہیں دوستوں میں گید رنگ کی اجازت نہیں ملے گی۔ "یوسف نے بھی سنجیدگی سے کہا"

جی بھائی۔۔ "ایک نگاہ مزے سے بیٹھے شہزاد پر ڈال کر ریان نے اپنا" سر اثبات میں ہلایا

آپ باہر کیوں آئے؟ "آپ کو تو سونا تھا نہ؟" مشک اتنے وقت بعد بولی "سر میں درد ہے آپ چائے بنا کر دے سکتی ہیں؟" میثم نے اُس کی طرف متوجہ ہو کر کہا

جی کیوں نہیں آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ "ہماری بات مان کر اگر پین" کلر لیتے تو ایسا ہر گز نہ ہوتا۔ "پریشانی سے اُس کو ڈیپٹ کر مشک کچن کی طرف بڑھ گئی

کیوٹ۔۔ "دونوں کی نوک جھونک سے شہزاد محفوظ ہوا"

دوبارہ یہ ہوا میں اڑا تو سارے جوتیں آپ کے میں نے جلا دیں

ہیں۔۔ "میٹم نے اُس کو وارن کیا

آنکھیں نیچے۔۔ "لہجہ دھیمہ کر کے بات کیا کرو تین سال بڑا ہوں میں تم"

سے۔۔ "اور زرا آگ میں پیٹرول ڈالنے کے علاوہ بھی کچھ کر دیا

کرو۔۔ "شہزاد نے ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

اس کو بس دھمکی مت سمجھیے گا۔۔ "یہ بول کر میٹم اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گیا

کیا چیز ہے یہ؟ "شہزاد کوتاؤ آیا"

یہ آپ کی گرما گرم اسپیشل چائے اور یہ کباب کھائے سرد رد ختم ہو جائے گا"

آپ کا۔۔ "مشک نے مسکرا کر اُس کے سامنے ٹرے رکھی جس کو دیکھ کر

جواباً وہ بھی مسکرایا

"اس کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔"

ضرورت تو تھی صبح سے باہر تھے آپ خیر ہمیں آپ کو کچھ بتانا"
ہے۔۔۔" اچانک یاد آنے پر مشک نے بتایا

کیا بتانا تھا؟" میثم چائے کا کپ ہاتھ میں لیتا اُس سے پوچھنے لگا"

یہی کہ پیسے ہم نے دوبارہ آپ کے اکاؤنٹ میں ڈال دیے ہیں۔۔۔" ابراہیم"

بھائی نے چلا کی سے وہ واپس ہمیں دے ڈالے۔۔۔" مشک نے کہا

تو آپ نے واپس میرے اکاؤنٹ میں کیوں ڈالے؟" میثم اپنا فون چیک"

کرتا اُس سے پوچھنے لگا

کیونکہ ابھی ہمیں پیسو کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔" آپ سے بھی خوا مخواہ"

ضد لگائی تھی خیر اب تو سب ٹھیک ہو گیا نہ اُنہوں نے بالکل بھی بُرا نہیں منایا

یوسف بھائی نے یہ تک بول دیا کہ ہمیں ان نقصانات کی عادت

ہے۔۔۔" مشک نے آخر میں ہنس کر جو کہا وہ سن کر میثم اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا

میں نے تو پہلے ہی بولا تھا کہ آپ بلا وجہ خود کو ہلکان کر رہی ہیں۔۔۔ "میثم" نے کہا

ہم تھوڑا گلٹی تھے۔۔۔ "غلط بھی تھے آپ کی بات پر انکار نہیں کرنا چاہیے" تھا۔۔۔ "مشک گہری سانس بھر کر بولی

اچھا اب مزید گلٹی ہونے کی ضرورت نہیں آپ کے ہیسے میرے پاس" امانت کی صورت میں ہو گے جب بھی آپ کو ضرورت پڑے مجھے بتا دیجئے گا۔۔۔ "میثم نے اُس کا گال تھپتھپا کر کہا

جی ظاہر سی بات ہے اب سب کچھ آپ کو ہی کرنا ہے۔۔۔ "مشک کی چھوٹی" سی بات میثم کے اندر سکون کی لہر ڈور اگی تھی



میں نے اس بار تمہیں سنبھال لیا تھا تمہاری غلطی پر پردہ رکھ دیا اور تمہیں "سزا نہیں ملی پردہ بارہ ایسا ہر گز نہیں ہونا چاہیے میثم میں اب مزید کوئی میس

افورڈ نہیں کر سکتا۔۔ "آہل نے ریسٹورنٹ میں بیٹھے میٹم کو دیکھ کر سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا

یہ بات مجھے نہیں سمجھاؤ۔۔ "مجھے کوئی پچھتاوا نہیں ایسے لوگوں کے ساتھ" ایسا ہی ہونا چاہیے۔۔ "میٹم سر جھٹک کر بولا

عمر قید یا پھاسی ہو سکتی تھی تمہیں۔۔ "آہل نے اُس کی عقل پر ماتم کیا جس" کو زرا خوف نہیں تھا

میں نے بس اپنا بچاؤ کیا تھا میرا یہ زخمی چہرہ اس بات کا ثبوت ہے۔ "میٹم" نے اپنی طرف اشارہ کیا

یہ ڈرامہ اُن کے ساتھ کرو جو تمہیں جانتا نہ ہو مجھے تمہارا سب پتا" ہے۔۔ "ناک پر ایک مکھی تو نہیں بیٹھنے نہیں دیتے پھر میں کیسے مان لوں کہ اُس کے ہاتھوں سے اتنی مار کھائی ہے۔۔ "آہل اُس کو گھور کر بولا

تمہیں کیا لگتا ہے یہ میں نے خود اپنے آپ کو مارا ہے؟ "میٹم کو گویا افسوس"

میں بس اتنا جانتا ہوں کہ تم نے جب کچھ پہلے سے پلان کیا تھا اب دوبارہ"
ایسی کوئی حماقت مت کرنا۔" آہل نے باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑے
نہیں ہوتا کچھ رلیکس رہو۔" میثم نے اس بار نرمی سے کہا تو آہل نے"

سر ہلانے میں اکتفا کیا



: کچھ دن بعد"

میثم کے چہرے پر سے نشان ختم ہو گئے تھے جس وجہ سے اُس نے اب پہلے
کی طرح کالج جانا شروع کر دیا تھا پر آج مشک اپنے کالج نہ جا پائی کیونکہ صنم
لغاری نے اُسے یہ بول کر روک دیا کہ آج کچھ مہمان آنے والے ہیں جو
خاص اُس کے لیے آرہے ہیں اس لیے اُن کے کہنے پر کالج سے مشک نے پھر
سے چھٹی کی تھی۔۔" گھر میں کوئی اور تھا بھی نہیں" ابراہیم یوسف اور
شہزاد یہ سب اپنی بیویوں کے ساتھ جاب کے سلسلے میں شہر سے باہر

تھے۔۔"اس لیے مہمانوں کی آؤ بھگت جو بھی کرنی تھی وہ مشک کو اکیلے
کرنی تھی

صنم ویسے ایسا بھی کیا ہو گیا تھا جو تم نے میثم کی شادی ایسی لڑکی سے کروادی "
جس کو اُس نے خود پال پوس کر بڑا کیا تھا۔۔" صنم لغاری کی ایک کزن نے
منہ بنا کر اُن سے کہا تو اُن کے چہرے کی رنگت بدلی تھی
رخسانہ وہ "

دیکھو بھی جو بھی تھا ایسے عجلت میں تمہیں اپنے بیٹے کی شادی کروانی تو نہیں "
چاہیے تھی بھی نکاح کوئی گناہ تو نہیں لوگ تو یہ خوشی سب کو بتاتے ہیں پھر تم
نے یہ سب کیوں چھپایا؟ "راتوں رات سب کچھ کر لیا اور کسی کو کچھ کانوں
کان خبر تک ہونے نہ دی۔۔" صنم لغاری کچھ کہنا چاہتی تھی جب رُخسار نے
اُن کی بات بیچ میں کاٹ کر بولی

اور نہیں تو کیا کیوں نہیں بتایا تم نے یہ سب ہمیں؟ "ایسا بھی کیا ہو گیا تھا"
یعنی ایسی بھی کیا مجبوری تھی جو میثم نے اپنے بھائی کی بچپن کی منگ سے شادی
کر لی۔۔ "دوسری نے بھی چسکا لیا

ایسی کوئی بات نہیں آپ لوگوں کو تو پتا ہے نہ بھائی صاحب نے ریان سے "
اُس کا رشتہ ختم کر دیا تھا۔۔ "نکاح سادگی میں کیا گیا تھا تبھی کسی کو بتایا نہیں پر
ان شاء اللہ ولیمہ بہت شاندار قسم کا ہو گا سب رشتہ داروں کو بھی انوائٹ
کرے گے۔۔ "صنم لغاری نے سنبھل کر کہا

اچھا کب کرو گی ولیمہ؟ "سارے خاندان کو کیا جواب دو گی؟" بھلا وہ سوال "
نہیں کرے گے میثم کی تو وہ بس گڑیا تھی پھر اُس نے شادی کیوں کی؟" سچی
پوچھے زیب نہیں دیتا تھا نہ تم لوگوں کو کروانا چاہیے تھا اور نہ اُن کو کرنی
چاہیے تھی شادی۔۔ "رخسانہ صاحبہ پھر بولی
ہاں پ"

صنم لغاری جواب دینے لگیں تھیں پر مشک کو ریفریشمنٹ کا سامان لاتا دیکھا "
تو خاموش ہو گئی

تمہاری شادی کو ابھی ایک مہینہ بھی نہیں ہوا اور تم ایسے گھوم رہی "
ہو۔۔ "بی بی ہاتھوں میں چوڑیاں کہاں ہے؟" نہ میک اپ شپ اب کیا ہے
سب کو پتا ہے شادی کو نارمل نہیں ہوئی پر بچہ شوہر والی تو ہو گئی ہونہ پھر
سہاگن عورتوں کی طرح رہونہ۔۔ "اُنہوں نے اب آڑے ہاتھوں مشک کو
لیا تو وہ چونک کر اُن کو دیکھتی پھر اپنے پہنے لباس کو دیکھنے لگی۔۔ "چاہے اُس
نے چوڑیاں نہ پہنی تھی اور نہ میک اپ وغیرہ کیا تھا پر جوڑا تو اُس نے نیا پہنا تھا
پھر یہ اُنہوں نے کیوں نہیں دیکھا؟" وہ اتنے گئے گئے گھر رے حلیے میں بھی نہ
تھی کہ وہ اتنے بُرے طریقے سے جھڑک دیتیں

کیا ہو گیا ہے اچھی تو لگ رہی ہے ماشا اللہ سے۔۔ "تم لو کھاؤ۔۔" صنم "

لغاری نے مشک کی اڑی رنگت دیکھی تو ناگواری کا اظہار کیا

بھلا یہ کیا بات ہوئی؟ "کیانی نویلی دو لہنیں ایسی ہوتیں ہیں؟" میثم کی پہلی
منگیت زیاد ہے۔۔ "کیسی سچ دھج کر رہا کرتی تھی خوشبوؤں میں رسی
بسی۔۔" میثم بھی تو اُس کا دیوانہ تھا پردیکھو بیوی کے روپ میں اُس کو کیا ملا
ہے۔۔" دوسری نے بھی کہا تو زلت کے احساس سے مشک کا پورا چہرہ سُرخ
ہوا تھا

سہی کہا شبانہ بہت پیاری بچی تھی وہ پتا نہیں میثم کو بھی کیا ہو گیا تھا جو چھوٹی
سی بات کو جہاز بنا ڈالا۔۔ "رُخسانہ اُن کی بات سے متفق ہوئی
کیا ہو گیا ہے تم دونوں بچی کو گھیر ہی لیا ہے۔۔" مشک ہے میثم کی بیوی جس
کو وہ چاہتا ہے اور یہ سادگی میں بھی اُس کو اچھی لگتی ہے اس لیے اب بس
کروں یہ باتیں میں مزید نہیں سنوں گی۔۔" صنم لغاری کے صبر کا پیمانہ گویا
لبریز ہوا تھا لیکن مشک کو تو اپنا آپ نیچے دھنستا محسوس ہو رہا تھا
غلط مت بولو وہ ترس کھا کر اس کو بیاہ لایا ہے کچھ کچھ سُناتو ہم نے بھی ہے تم
نہ بھی بتاؤ تو سب پتا ہے اگر وہ اس سے شادی نہ کرتا تو کوئی دوسرا بھی نہ کرتا

میثم کا بس یہ ایک احسان سمجھو ورنہ وہ اس سے کبھی بھی شادی نہ کرتی اُس کی
تو چلو خیر ہے پر مشک تمہیں بھی اُس سے شادی پر حامی بھرتے ہوئے عجیب
نہیں لگا؟ "شبانہ نے اُس کی سرخ پڑتی رنگت کو دیکھ کر اُس سے پوچھا
مجھے نہیں لگتا یہ شادی زیادہ تر ٹک پائے گی۔۔" میثم زیادہ وقت تک اس کو
اپنے پاس رکھ ہی نہیں سکتا۔۔ "رخسانہ کا لہجہ مضبوط تھا

ہم آتے ہیں۔۔" کھانے کی چیزیں سرو کرنے کے بجائے وہ اُن کو وہی "
چھوڑ کر باہر نکل گئی۔۔" اُس کے جانے کے بعد صنم لغاری نے افسوس سے
اُن دونوں کو دیکھا اگر اُن کو اندازہ ہوتا ملنے کے بہانے وہ یہ سب کرنے والی
ہیں تو وہ کبھی مشک کو گھر پر نہ روکتی

اپنے کمرے میں آنے کے بعد اُس کو عجیب سا محسوس ہونے لگا باہر موجود "
عورتوں کی آوازیں اُس کی کسی ہتھوڑے کی طرح اپنے سر پہ بجتی محسوس
ہوئیں تھیں۔۔ گہرے گہرے سانس بھرتی وہ خود کو رونے سے باز رکھنے کی

بھرپور کوشش کرنے لگی لیکن ناکام ٹھیری آنسوؤں نے پہلے اُس کی کب سنی تھی جو آج سنتے؟ "وہ تو کسی لڑیوں کی طرح بس اُس کے گالوں پر پھسلنے لگے

مجھے نہیں لگتا یہ شادی زیادہ ترک پائے گی۔۔۔" میثم زیادہ وقت تک اس کو "اپنے پاس رکھ ہی نہیں سکتا۔۔۔"

الفاظ پھر سے کانوں میں گونجنے تو اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتی وہ نیچے بیٹھتی چلی گی

یہ شادی مجبوری کی شادی نہیں ہے جیسے خود کو یقین دلاتے ہیں پھر کوئی نہ کوئی آکر پھر سے ہمیں یہ بتا دیتا ہے کہ شادی تو محض احسان ہے مجبوری ہے اُس کے علاوہ کچھ اور نہیں کچھ بھی نہیں بس مجبوری ہے

کیا کرے ہم۔۔۔ "نہیں ہوتا برداشت ہم سے یہ سب۔۔۔" اپنے بال کھینچ

کر وہ ہذیاتی انداز میں چیخی ایک بار اُس کا سامنا تکلیف سے ہوا تھا ایک بار پھر

وہ ٹوٹی تھی لیکن اس بار بہت بُری طرح سے ٹوٹی تھی کیونکہ اس بار اُس کا مقابلہ نیہا سے کیا جا رہا تھا۔ "وہ نیہا جو اُن کی زندگی میں کہی نہیں تھی پر لوگوں کی زباں پر آج بھی اُس کا ذکر تھا آج بھی وہ سب کو یاد تھی آج بھی میثم کے نام سے وہ جانی جاتی تھی یہ احساس اُس کو بُری طرح سے مار رہا تھا میثم اُس کا ہو گیا تھا پر اُس کے باوجود لوگ۔۔

اُف فف ف۔۔ مشک سے آگے سوچا نہیں گیا سردرد سے پھٹنے کے قریب ہوا "سالوں بیت گئے ہیں اُن کو ہماری زندگی سے گئے پر آج تک وہ سب کو یاد ہے۔۔" فرینڈ اب بس ہمارے ہیں پھر کوئی اور ابھی تک اُن کا نام اُن کے نام سے کیوں جوڑتے ہیں؟ "ڈریسنگ ٹیبل کا سارا سامان نیچے پھینکتی مرر میں اپنا عکس دیکھتی وہ بڑ بڑا ہٹ میں بولی

ہم پر اُنہوں نے یہ احسان کیوں کیا؟ "انکار کا حق تو اُنہیں بھی تھا پر کیوں " ہمیں مجبوری کے تحت اپنے گلے کا ہار بنایا۔۔ "مشک کو اب میثم پر غصہ آنا آنے لگا پر جب نظر اپنے بالوں پر گی تو آنکھوں میں نفرت کا تاثر ابھرا

سارا قصور ہماری اُس چاہت کا ہے جس نے آج ہمیں یوں رسوا"

کیا۔۔" جس نے ہمیں مجبور کیا کہ چلوں کر لیتے ہیں شادی کو قبول اور

نبہانے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ اُنہوں نے ابھی تک ہمیں اپنی بیوی تسلیم ہی نہیں کیا ہمیں بس وہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں لیکن ہم ایسی زندگی نہیں گزار سکتے۔۔" اتنا بد لا خود کو اُن کے لیے پھر بھی کوئی نیا

احساس محسوس نہیں ہوا اُنہیں تو پھر فائدہ کیا ملا ہمیں! "ایک فیصلے پر پہنچ کر اُس نے دراز کھول کر قینچی تلاش کی جو اُس کو آسانی سے مل بھی گئی۔۔" ہاتھ میں قینچی پکڑتی وہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھتی اپنے بال بے ترتیب انداز میں کاٹنے لگی اُس پر ایک جنون سا سوار ہو گیا تھا تکلیف اتنی بڑھ گئی تھی کہ مزید خود کو وہ تکلیف پہنچانے کی کوشش میں تھی

کچھ ہی منٹس میں اپنے خوبصورت بالوں کا حشر بگاڑتی اُس نے قینچی کو خود " سے دور پھینکا جو کمرے میں داخل ہوتے میٹم کے قدموں کے پاس گری تھی



مش؟" میثم کی نظر جب مشک پر گئی تو اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا وہ اپنی جگہ دنگ رہ گیا تھا حیرت سے کبھی اُس کا بکھرا وجود دیکھنے لگتا تو کبھی نیچے فرش پر ہر جگہ اُس کے بال دیکھ کر میثم کا دل تکلیف سے بڑھ گیا تھا یہ آپ نے؟" میثم سے کچھ بولا نہیں گیا جبکہ مشک نے اُس کی موجودگی کا "کوئی خاص نوٹس نہیں لیا تھا اور نہ اُس کی پوزیشن میں کوئی فرق آیا تھا کیا کر دیا آپ نے اپنے بالوں کے ساتھ؟" ایک ہی جست میں اُس تک آتا "میثم اُس کا رخ اپنی طرف کر کے برفیلے لہجے میں پوچھنے لگا میرے بال تھے نہ میری مرضی۔۔۔" ہم کے بجائے "میں کا استعمال "کرتی وہ کوئی اور ہی لگ رہی تھی

مش"

مشک نام ہے میرا اچھا ہو گا جو آپ مجھے میرے پورے نام سے پکارے۔"
گے۔۔۔"وہ مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے مشک نے بیچ میں ٹوک کر کہا
ایسے برتاؤ کیوں کر رہی ہو آپ صبح تک تو بالکل ٹھیک تھی کیا کسی نے کچھ کہا"
ہے کیا۔۔"اگر کہا بھی تھا تو یہ کیا طریقہ ہے اپنے بال کاٹ ڈالے۔۔"میثم
بے بس ہوا تھا اُس کو ایسا لگ رہا تھا جیسے مشک نے اپنے بال نہیں تھے کاٹے
بلکہ اُس کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ کر پھینک دیا ہو اُس کو جتنی تکلیف اس
وقت محسوس ہو رہی تھی شاید کبھی ہوئی ہو۔۔"اُس کو آج سے پہلے کبھی
مشک اتنی بُری نہیں لگی تھی

پاگل ہو گئی ہوں میں۔۔"یہی سُننا چاہتے تھے نہ آپ؟"کھینچ کر اپنے
گالوں پر تھپڑ مارنے لگی
مش اسٹاپ کیا ہو گیا ہے؟"میثم نے جلدی سے اُس کے دونوں ہاتھ ایک
ہاتھ میں قید کیے اُس کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھنے لگا

مجھے تکلیف دینے کا اچھا ہاتھ مارا ہے۔۔۔" اُس کے کندھوں تک آتے "

بالوں کو چھو کر چھوڑتا وہ زخمی مسکراہٹ سے بولا

آپ تو کہتے تھے کہ ہمیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے گے۔۔۔" اپنا بکھرا وجود

سنجھالتی وہ اُس سے جواب طلب ہوئی جو خود آج اُس سے نظریں نہیں ملا پارہا

تھا کیونکہ جتنے اُس نے اپنے بال ضائع کیے تھے اور جتنے موجود تھے اُن کو دیکھ

کر اُس کی تکلیف شدت پکڑ رہی تھی جی وہ اُسے دیکھنے سے گریز برت رہا تھا

اُس کو تو اندازہ بھی نہیں تھا جس کو کبھی اُس نے خروچ تک نہ آنے دی تھی

آج اُس پر ایک قیامت ٹوٹ گئی

ہم ساتھ ہیں۔۔۔" میٹم کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی تھی "

یہ ہم ساتھ ہیں۔۔۔" پر فیوم اٹھا کر زور سے فرش پر گراتی وہ چیخ کر پوچھنے "

لگی۔۔۔" کمرے میں اچانک ہی پر فیوم کی مہک چاروں اطراف پھیل گئی تھی

کیا ہو گیا ہے آپ کو؟" میٹم نے اس بار سختی سے کا مظاہرہ کیا "

آپ نے مجھ سے کونسے وعدے کیے تھے اور پھر بعد میں کیا کیا میرے " ساتھ؟ " ایک گھٹیا انسان کے ساتھ پلے باندھنا چاہا۔ " جس نے میری زندگی ساری اسپوئل کرنے میں کوئی بھی کثر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔ مشک ہدایتی انداز میں چیختی چلانے لگی

میں نے ایسا ہی چاہا تھا پر چچا نے مجھے اپنی باتوں کے گھیرے میں پر آپ اپنا وعدہ پورا کرنے میں ناکام ٹھہرے اور یقین جانے میں آج جس " افیت میں ہوں اُس میں آپ کا چہرہ دیکھنا ہر گز نہیں چاہتی پلیز آپ یہاں سے چلے جائیے۔۔ " دروازہ کھول کر وہ باقاعدہ اُس کو باہر کا راستہ دکھا گئی۔۔ " اس وقت اُس کو نہ میثم کی بات سُننی تھی اور نہ کوئی وضاحت اُس کو پر سکون کر سکتی تھی اس وقت بس اُس کو اکیلے رہنے کا دل چاہ رہا تھا میری "

چھوئے مت۔۔ " وہ اُس کے روبرو کھڑا ہوتا اُس کا ہاتھ تھام کر کچھ کہنے والا تھا جب بیدردری سے اپنا ہاتھ کھینچ گئی

آپ کا اعتبار اتنی جلدی ہم سے اُٹھ گیا۔۔ "یہاں آئے بیٹھے اور میری بات سنیں۔۔" اُس کے انداز پر اُس کو تکلیف تو بہت ہوئی تھی پر وہ نظر انداز کرتا زبردستی اُس کو بیڈ پر بیٹھائے خود گھٹنوں کے بل اُس کے پاس آکر بیٹھا اس درمیان وہ دروازہ بند کرنا نہیں بھولا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُن کی آواز باہر تک جائے یا کسی کو اُن دونوں پر کسی قسم کا کوئی بھی شک ہو کچھ نہیں سُننا۔۔ "اُس نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

یہاں دیکھو کیا آپ کو لگتا ہے میں کبھی کوئی تکلیف آپ کو دے سکتا ہوں۔۔ "اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتا پوچھنے لگا تو دھندلی نظروں سے وہ اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جو کبھی اُس کو بجد عزیز لگتا تھا پر جانے کیوں اس وقت اُس کے اندر کوئی احساس نہیں جاگ پایا

ہم ٹوٹ گئے ہیں۔۔ "ایک آنسو اُس کے گال سے پھسل کر بے مول ہوا" میں سمیٹ لوں گا سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے گا مجھ پر یقین رکھے۔۔ "اُس کو اپنے بازو کے حلقے میں لیتا وہ اُٹھ کھڑا ہوا

آپ۔۔ "اُس کے سینے پر ہاتھ رکھتی وہ اُس سے دور ہونا چاہتی تھی پر میثم"
ایسا نہیں چاہتا تھا

یہاں بیٹھے اور مجھے بتائے کیا ہوا ہے؟ "کیوں ایسا حال کیا ہے اپنا اور آپ"
کے بال۔۔ "میثم یہاں آکر خاموش ہو جاتا تھا
مجھے آپ سے کوئی بھی بات نہیں کرنی۔۔۔" مشک نے اپنے لفظوں پر زور
دے کر کہا

میں آپ کو اس حال میں چھوڑ بھی نہیں سکتا اس لیے ضد چھوڑے اور مجھے
بتائے کیا ماجرہ ہے؟ "میثم نے سنجیدگی سے کہا
ایک باری میں آپ کو میری بات سمجھ کیوں نہیں آرہی؟" ٹھیک ہے میں
ہی یہاں سے چلی جاتی ہوں۔۔ چڑچڑے پن سے کہتی وہ اُٹھ کر جانے لگی پر
میثم نے اُس کا ہاتھ تھام کر اپنے روبرو کھڑا کیا

آج آپ میری نرمی کا فائدہ نہیں اٹھا سکتی مجھے بتائے کس حق سے آپ نے "ان بالوں کو کاٹا؟" آپ کو ایک بار بھی میرا خیال نہیں آیا؟ "میٹم کو آج اُس کے آنسوؤں سے زیادہ اُس کے کٹے ہوئے بالوں نے تکلیف پہنچائی تھی میرے بال تھے کاٹ دیئے۔۔" میں چاہوں تو یہ بھی کاٹ سکتی ہوں آپ "کون ہوتے ہیں مجھے روکنے والے؟" مشک بھگے ہوئے لہجے میں بولتی اُس کے مقابل کھڑی ہوئی

آپ مجھے پاگل کر دوں گی۔۔ "اُس کا ہاتھ چھوڑتا وہ بے ساختہ اُپر دیکھتا" گہرے سانس بھرنے لگا اُس کا دم گھٹ رہا تھا وہ جب بھی فرش پر گرے اُس کے بالوں کو دیکھ کر اُن کی ایسی بے قدری اُس کو خون کے آنسوؤں سے لارہے تھے۔۔ "اچانک وہ جھک کر فرش پر گرے سب بالوں کو اٹھانے لگا تو مشک نے اُس کو دیکھ کر سر جھٹکا

میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔" سارے بال ایک شاپر میں " ڈال کر اپنے ہاتھ جھاڑ کر میٹھم اُس کو دیکھ کر جس انداز میں بولا ایسے میں اُس کا دل ایک پل سیکڑ سا گیا تھا لیکن پھر وہ پتھر کی بن کر اُس کو نظر انداز کر گئی میں امی سے پوچھ لوں گا کہ میری غیر موجودگی میں کیا ہوا تھا۔۔۔" پر اُس " سے پہلے ایک بات آپ کو واضح کر لوں کہ یہ جو آپ دوسروں کی باتوں میں آکر میرے ساتھ سلوک کرتیں ہیں وہ نہ بہت غلط ہے۔۔۔" میٹھم کی بات پر اپنے آنسوؤں صاف کرتی وہ اُس کو دیکھنے لگی جس کا ضبط کے چکر میں پورا چہرہ لال بھبھو ہو گیا تھا

آپ کو میں نے کچھ بھی نہیں کہا مجھے ایک اسپیس چاہیے تھی جو آپ نے " نہیں دی۔۔۔" مشک نے سنجیدگی سے کہا اسپیس کیوں چاہیے تھی؟ " میٹھم نے جاننا چاہا " اسپیس انسان کیوں چاہتا ہے؟ " اکیلے رہنے کے لیے نہ تو میں بھی اُس لیے " چاہتی تھی پر نہیں آپ کو تو ہر وقت سر پر سوار رہنا ہوتا ہے دوسروں کی

فیلینگز جائے بھاڑ میں آپ کو کسی سے کوئی غرض نہیں آپ کو کچھ دکھائی
بھی نہیں دیتا آپ بس لوگوں پر ترس کھانے اور احسان کرنے کے عادی
ہیں۔۔ "مشک تلخ لہجے میں بولتی گی"

اس بد تمیزی کی وجہ جان سکتا ہوں؟ "میثم کا لہجہ سرد تھا"
مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔ "مشک اٹل لہجے میں بولی"

پھر کہاں جانا ہے؟ "میثم نے سنجیدگی سے پوچھا"

کہی بھی لیکن آپ کے ساتھ اب میں نہیں رہوں گی۔۔ "مشک پھر سے بولی
یہ خناس آپ کے دماغ میں آیا کیسے؟ "پہلے یہ بتائے اُس کے بعد جہاں"
آپ کہو گی وہاں میں چھوڑ آؤں گا۔۔ "میثم نے ہنوز سنجیدہ لہجے میں اُس سے
کہا

کچھ بھی نہیں ہے بتانے کو۔۔ "بیزاری سے بول کر وہ کمرے سے باہر"
جانے لگی تو اُس کے راستے میں حائل ہوتا بنا کچھ کہے میثم نے اُس کو اپنے سینے
سے لگایا

چھوڑے مجھے۔۔۔ "مشک اُس کے سینے پر مکوں کی برسات کرتی دور"

کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

سارا غبار غصہ سب آرام سے نکال دے پھر تفصیل سے بتائے کہ ہوا کیا"

ہے؟" نرمی سے اُس کی پیٹھ سہلا کر میٹم نے کہا پھر جب اُس کے بالوں میں

ہاتھ پڑا تو ایک آنسو میٹم کی آنکھ سے نکل کر مشک کے بالوں میں جذب ہوا تھا

ایک بار سمجھ جایا کرے دور ہٹے۔۔۔ "مشک نے پوری قوت سے اُس کو"

خود سے دور دھکیلا تو ایک قدم پیچھے کی طرف ہوتا میٹم نے بڑی مشکل سے

اپنا غصہ ضبط کیا تھا ورنہ جس طرح مشک بار بار اُس کو جھٹک رہی تھی ایسے

میں یہ سب برداشت کرنا اُس کے لیے آسان نہیں تھا پر وہ غصہ کرنے کے

چکر میں مشک کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی اُس کی ساری بد تمیزیاں

خاموشی سے سہنے لگا جو بڑھنے لگیں تھیں۔۔۔ "وہ سمجھ نہیں پاتا تھا کہ شادی

کے بعد ایسا کیا ہو گیا تھا جو نظریں نہ اٹھا کر بات کرنے والی اس طرح اب اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بے خوفی سے گستاخ ہوتی گی تھی یہاں سے کہاں جائے گی؟ جبکہ واپس آپ کو یہی آنا ہے۔۔۔ "میثم نے" ضبط سے کہا

یہ آپ کا مسئلہ نہیں۔۔۔ "اِتنا بول کر وہ پھر باہر جانے لگی تو اس بار اشتعال" میں آتا میثم نے اُس کو اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا پھر بنا اُس کی مزاحمت کو کسی خاٹے میں لائے وہ تیزی سے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑا ہوتا پہلے والی تیزی ہٹا کر احتیاط کا مظاہرہ کرتا اُس کو کرسی پر بٹھایا

مجھے کرنے دے کچھ تاکہ آپ کے بال دیکھنے لائق ہو۔۔۔ "آنکھیں دکھا کر" روعب سے کہتا وہ اُس کے بالوں کا جائزہ لینے لگا جو چھوٹے بڑے کافی بے ڈھنگے انداز میں کاٹے گئے تھے یہ دیکھ کر سختی سے میثم نے اپنے ہونٹوں کو بھیج لیا تھا ضرورت اُس کے بالوں کو سیلون کی تھی پر جیسی مشک فلحال تھی

ایسے میں اُس پر یقین کر کے سیلون لے جانا میثم کے لیے کسی خطرے سے کم بات نہ تھی۔ "اُس کا کیا بھروسہ اگر واقعی وہ یہ بھی کاٹ لیتی تو چھوڑے مجھے۔۔۔" ایک ہاتھ میں کنگی دوسرے ہاتھ میں قینچی دیکھ کر "مشک سمجھ گی وہ کیا کرنے والا ہے تبھی پھر سے اُس کو روکنے لگی خاموشی سے بیٹھی رہو ورنہ کان کے نیچے لگاؤں گا تھپڑ زور کا۔" میثم "وار ننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا اُس کے پیچھے کھڑا ہوا۔" اُس کے بالوں کو سمیٹ کر ہاتھ میں لیتا وہ برابر کر کے آہستہ سے قینچی پھیرنے لگا تو اُس کا دل پھر سے دُکھا تھا بے ساختہ اُس نے مرر میں نظر آتے مشک کے عکس کو شکوہ بھری نظروں سے دیکھا تو مشک نے نظریں چرائی تھیں اس کے لیے واقعی میں کبھی آپ کو معاف نہیں کروں گا کبھی بھی "نہیں۔۔" اپنا کام ختم کرنے کے بعد قینچی واپس رکھ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے مشک نے اپنے بالوں میں ہاتھ ڈال کر اُن کو چیک کیا تو جو پہلے گھنے خوبصورت لمبے بال تھے وہ اب بس کندھوں تک آ رہے تھے۔۔ "غصے

نے اُس کی سمجھ بوجھ اتنی متاثر کی تھی کہ اپنا نقصان تو کیا ساتھ میں میثم کو بھی خود سے بدزن کر دیا تھا۔ "شادی کے بعد ایسا کوئی دن نہیں تھا جس دن میثم نے اُس کے بالوں کو کنگی دیتے ہوئے اُس کے بالوں کو سراہا یا نہ ہو یا پھر اُن کی مہک کو چہرے کے قریب کیے محسوس نہ کیا ہو۔" یہ احساس تو اُسے بھی پیارا لگتا تھا جو اُس نے اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا تھا پھر بھی اُس کو کوئی پچھتاوا یا فسوس نہیں تھا۔ "اُس کا دماغ ابھی بھی گرم تھا ابھی بھی اُس کو اپنا آپ ٹھیک اور میثم غلط لگ رہا تھا



امی کیا کچھ ہوا تھا میری غیر موجودگی میں۔ "مہمانوں سے فارغ ہونے" کے بعد صنم لغاری نے "مشک سے بات کرنے کا سوچا تبھی اُس کے کمرے میں وہ جانے لگیں تھیں جب میثم اُس کے سامنے آتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا "تم کب آئے؟" وہ حیران ہوئی کیونکہ اُن کو میثم کے آنے کا پتا نہیں چلا تھا "ویسے بھی وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا تھا جس وجہ سے وہ لاعلم تھیں

میں نے آپ سے جو پوچھا ہے وہ بتائے پلیز کیا کسی نے کچھ کہا ہے مش
سے؟ "میثم کے ضبط سے پھر اپنا سوال دوہرایا تو صنم لغاری نے گہری سانس
بھر کر اُس کا غصے سے بھرا انداز دیکھا

اُس نے کچھ کہا ہے تم سے؟ "صنم لغاری نے جانتا چاہا"
یہ بتائے کسی نے اُس سے کچھ کہا ہے یا نہیں؟ "میثم کی ایک ہی رٹ تھی"
نہیں اُس سے کسی نے کچھ بھی نہیں کہا اب بتاؤ کیا ہوا ہے؟ "صنم لغاری"
نے بات کو جھپٹا کر ضروری سمجھا وہ جانتی تھیں اُس کے مزاج کو تبھی نہ بتانے
میں عافیت جانی۔۔ "میثم کا کیا بھروسہ تھا گھر میں آنے والے ہر مہمان کی
اینٹری بند کروالیتا یا اُن کا سر پھوڑ دیتا یا زبانیں کاٹ دیتا جن سے اُنہوں نے
مشک کو باتیں سُنائیں تھیں

پکی بات ہے؟ "میثم کو جیسے یقین نہ آیا"

بلکل پکی بات ہے یہاں ہے کون؟ "جو اُس سے کوئی کچھ کہے گا۔۔ "صنم"

لغاری سادہ لہجے میں بولی

کیا وہ چچی کے ہاں گئی تھی آج؟ "ایک اور خیال اُس کے دماغ میں فوراً سے"
آیا تھا۔ "مہمانوں کی آمد سے وہ بے خبر تھا

نہیں وہ آج گھر پہ ہی تھی وہاں کہاں جاتی ہے اتنا۔ "صنم لغاری نے اپنا سر"
نفی میں ہلایا تو وہ مزید پریشان سا ہو گیا اگر کسی نے اُس کو کچھ نہیں کہا تھا پھر وہ
ایسا برتاؤ کیوں کرنے لگی تھی؟ "میثم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک ایسا بھی
کیا ہو گیا تھا جو وہ نہ اُس سے بات کرنا پسند کر رہی تھی اور نہ اُس کو دیکھنا چاہتی
تھی

میثم؟ "اُس کو سوچو میں گم دیکھ کر صنم لغاری نے اُس کے کندھے پر ہاتھ"
رکھا

جی؟ "میثم نے سر اٹھا کر اُنہیں دیکھا"

کچھ ہوا ہے کیا؟ "صنم لغاری کو خدشہ لاحق ہوا"

نہیں کچھ بھی تو نہیں ہوا آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟ "میثم نے جلدی سے"
خود کو کمپوز کیا

تم پریشان لگ رہے ہو۔۔ "اس لیے۔۔" صنم لغاری نے بتایا

نہیں ایکیچو نکی تھک گیا ہوں میں۔۔ "میثم نے بہانا بنایا"

تھک گئے ہو تو یہاں کیوں کھڑے ہو؟ "کمرے میں جاؤریسٹ کرو میں"
تمہارے لیے چائے کا کہتی ہو مشک سے۔۔ "صنم لغاری نے اُس کا گال چھو
کر کہا

اُس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ "میثم نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا"
پھر؟"

آرام کروں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔ "آپ پریشان نہ ہو۔۔" میثم نے اُن "
کو پرسکون کرنے کی خاطر کہا پھر "سب کچھ ٹھیک ہے دکھانے کے لیے وہ
اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

کہاں کی تیاری ہے؟ "کمرے میں داخل ہوا تو مشک کو چادر میں لپیٹا دیکھ کر"
ساتھ میں اپنا پرس اٹھاتا دیکھا جس پر میٹم نے سنجیدگی سے پوچھا
روح کی طرف جانا ہے۔۔ "بنا اُس کی جانب دیکھے مشک نے سنجیدگی سے
جواب دیا

آئے میں چھوڑ آتا ہوں۔۔ "بنا کوئی بحث کیے میٹم نے کہا"
ہم نے کیب منگوائی ہے اُس میں بیٹھ کر جائے گے آپ کا شکریہ۔۔ "مشک"
نے بے تاثر لہجے میں کہا

ایک تو آپ بلا وجہ تماشا کرتی ہیں اپنے بال کاٹتی ہیں اُپر سے اٹیٹیوڈ بھی دکھا"
رہی ہیں؟ "میٹم کو تاؤ آیا

بے فکر ہو جائے یہ تماشا شائی آپ کے گھر سے نکلنے والی ہے۔۔ "مشک نے"
طنز یہ لہجے میں کہا

جو بھی بات ہے ہم مل بیٹھ کر سُلحجھادے گے یوں غصہ دیکھانے سے ناراض " ہونے سے مسئلے کا کوئی حل نہیں نکلے گا۔ " میثم نے گہری سانس بھر کر نرمی کا مظاہرہ کیا

کوئی مسئلہ نہیں۔۔ "مشک تک کر بولی "

پھر آپ جوالہ مکھی کیوں بنی ہیں؟ "کیا قصور ہے میرا؟" میثم نے جاننا چاہا " قصور آپ کا نہیں میرا ہے جو پیدا ہوئی۔۔ "سر جھٹک کر وہ بیزاری سے بولی

اب یہ کیا بات ہوئی ہے؟ "وہ حیران ہوا " مجھے جانا ہے۔۔ "مشک نے محض یہ کہا "

میں ڈراپ کر لیتا ہوں کیا مسئلہ ہے اُس میں؟ "میثم بھی بضد ہوا " آپ اتنے ڈھیٹ کیوں ہے؟ "وہ جھنجھلائی "

کیونکہ آپ ضدی ہیں بہت اور ضدی بیوی کے لیے شوہر کا ڈھیٹ ہونا " ضروری ہے۔۔ "وہ اُس کے برعکس کافی پرسکون لہجے میں بولا

چھوڑ آئے لیکن واپس لینے مت آئے گا۔ "مشک ہار مان کر بولی"

تب کی تب دیکھی جائے گی ابھی آپ چلے میں چھوڑ آتا ہوں۔ "میثم نے"

سائیڈ پر کھڑے ہو کر اُس کو راستہ دے کر کہا تو وہ بنا اُس کو دیکھے باہر کی

طرف بڑھ گئی اُس کو جاتا دیکھ کر میثم بھی اُس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا

گاڑی میں بیٹھنے کے بعد دونوں میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی سارا سفر

خاموشی سے کٹا تھا۔ "روح کا گھر جب قریب آیا تو گاڑی کو بریک لگائے

میثم نے گردن موڑ کر مشک کو دیکھا جس کو چپ لگ گئی تھی۔ "اُس کی یہ

چُپی میثم کو پسند نہیں آرہی تھی وہ چاہتا تو جیسے تیسے کر کے سچائی اُس سے

اُگلا سکتا تھا کہ آخر اُس کے ساتھ ایسا بھی کیا ہوا تھا جو وہ اتنا بھڑک اُٹھی تھی

پر جو حرکت اُس نے اپنے بالوں کے ساتھ کی تھی اُس حرکت نے میثم کے

اندر ناراضگی کا خنج پیدا کر دیا تھا جی بھی وہ زیادہ اُس کو ٹٹول نہیں رہا تھا اپنی جگہ وہ

بھی ناراض تھا لیکن اپنی ناراضگی میں وہ مشک کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ

ایسے کچھ الفاظ جس سے مشک کے دل میں چُھاپ چھپ جائے تبھی وہ خاموشی اختیار کر گیا تھا کہ کچھ وقت بعد مشک خود اُسے سب کچھ بتا دے گی

میں شام کو آؤں گا آج موسم بھی ٹھیک نہیں لگ رہا شاید بارش ہو۔۔۔ "میثم" نے اُس کو گاڑی سے اترتا دیکھا تو سنجیدگی سے کہا

آپ کو آنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ "مشک نے گہری سانس بھر کر کہا"

میں اب کوئی مزید آپ کی ہڈ دھڑمی نہیں سہوں گا آرام سے جائے واپسی پر"

میں کوئی تماشا نہیں چاہوں گا۔۔۔ "نرمی سے بول کر اُس کی طرف سے گاڑی

کا دروازہ کھول کر میثم نے اُس کو جانے کا اشارہ کیا تو بن کچھ کہے وہ گاڑی سے

اُتر کر روحا کے گھر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ "وہ جیسے گھر میں داخل ہوئی میثم نے

گاڑی کو ریورس کیا



تم سر سے بات کرنے کے بجائے اپنا حشر بگاڑ دیا۔۔ "اتنی بیوقوف کب سے"
ہو گی ہو تم؟" عمل نے حیرت سے مشک کو دیکھ کر کہا جس نے ساری بات
روحا کو بتائی تھی اور اُس نے فون کر کے "عمل کو بھی اپنے گھر آنے کا بول دیا
تھا

مجھے نفرت ہونے لگی ہے خود سے۔۔ "سب لوگ ایسے بات کر رہے تھے"
جیسے شادی نہیں کوئی گناہ کر دیا ہو۔۔ "مشک بھگے لہجے میں بولی
لوگوں کا کام ہے باتیں کرنا اگر وہ باتیں نہیں کرے گے دوسروں کی"
زندگیوں میں دخل اندازی نہیں کرے گے تو مر جائے گے اُن کو جینے کے
لیے سانس کی نہیں گوسپ کی ضرورت ہے ایک ٹاپک کی ضرورت ہے جو
چھیڑ کر وہ سر جوڑ کر اُس پر باتیں بنائے۔۔ "اُن کی باتوں کو ایک کان سے سن
کر دوسرے کان سے نکال دینا چاہیے نہ کہ سر پر سوار کرنی چاہیے۔۔ "عمل
نے سنجیدگی سے کہا

اور نہیں تو پر یار تم نے اپنے بالوں کا کیا حال کر دیا اتنے پیارے اور "
خوبصورت تھے۔۔" روحا کو بھی دُکھ ہوا تھا

مجھے چھوٹے بال پسند ہوتے ہیں۔۔" مشک اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولی "
تمہارے فرینڈ کو تو بڑے بال پسند ہیں اُس کے لیے تم نے خود کو اتنا چیلنج کیا "
تھا اپنی بہت ساری عادات کو چھوڑ کر اُن کی پسند اور عادتوں کو اپنایا تھا پھر
اب؟" اب اچانک سے ایسا بھی کیا ہو گیا جو اپنا غصہ نکالنے کے لیے یہ بال ہی
نظر آئے؟" عمل نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

دوسروں کی باتوں میں آکر ناصرف تم نے اپنا نقصان کیا ہے بلکہ میثم سرکا "
دل بھی خراب کر دیا ہے۔۔" وہ اتنا اچھا سلوک کرتے ہیں تمہارے ساتھ
اور جواب میں تم کیا کرتی ہو؟" مجھے آج لگ رہا ہے جیسے یہ شادی نہ ہوتی تو
اچھا تھا کم از کم درمیان میں موجود احترام تو قائم رہتا۔۔" ہمیں کیا نظر نہیں
آتا تھا کہ اُن کی غیر موجودگی میں تم کتنی باتیں کیا کرتیں تھیں اُن کی اور جب
وہ نہ ہوتے تھے تو سامنے تم اُن کے ایک لفظ بھی بول نہیں پاتی تھی اور اب

شادی کے بعد جانے تمہیں کیا ہو گیا ہے جو بد تمیزی بد لحاظی پر اُتر آئی ہو؟ "اُن کا رویہ تو ہم نے بدلتا نہیں دیکھا ایک تم ہو جو اکڑو ہو گی ہو۔۔" روحانے بھی اُس کو اچھا خاصا سُنا یا

یہی تو بات ہے اُنہیں پہلے جیسا سب بدلتا ہے پتا ہے شادی کی پہلی رات پہلے اُنہوں نے مجھے فل اگنور کیا تھا بعد میں جب میں نے خاموشی اختیار کی تو اُس کے بعد جا کر اُنہوں نے اپنے پاس بٹھایا مروٹ تعریف بھی کر دی جب میں برائیڈل میک اپ ریموو کر چکی تھی۔۔ "ایسے نارمل برتاؤ کیا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہوا کثر ایسا ہی ہوتا تھا وہ نہیں بدلے اُن کو جیسے محسوس نہیں ہوتا تھا کہ میں اُن کی اب بیوی ہوں گڑیا نہیں ہوں پھر وہ گڑیا کی طرح مجھے ٹریٹ کیوں کرتے تھے؟" اُن کی نظروں میں وہ تاثر کبھی کیوں نہیں آتا جیسے ایک شوہر کی آنکھوں میں اپنی بیوی کو دیکھ کر آتا ہے۔۔ "ایسی کیئر تو پہلے بھی کرتے تھے نہ اب نارمل کیا ہے؟" فرق بس اتنا ہو گیا ہے اب کہ پہلے میں اُن کی گود میں سر رکھ کر سویا کرتی تھی اب وہ سوتے ہیں اُس سے زیادہ کچھ اور نہیں بدلا

وہ ایسے ظاہر کرتے تھے جیسے میں اُن کی بیوی نہیں ہوں۔۔ "مشک بد گمان
سی ہو گی تھی جو کچھ اُس نے اتنے دنوں میں محسوس کیا تھا وہ آج کھل کر بیان
کرنے لگی

اُنہوں نے ایسا کیا تو تم نے بھی تو ایسا کیا میرے خیال سے تم نے زیادہ ہی "
کیا۔۔ "اُن کو وقت دینے کے بجائے اُن کے ساتھ کاپریٹ کرنے کے
بجائے ہر چھوٹی سی چھوٹی بات کا پہاڑ بنا کر رونا شروع کر دیتی ہوں اُنہیں
باتیں سُنا دیتی ہوا گرا ایسا رہا تو واقعی یہ رشتہ زیادہ وقت تک ٹِک نہیں پائے گا
کیونکہ اُن کو یہی لگا کہ تمہاری مرضی کے خلاف یہ سب ہو رہا ہے تبھی تو تم
ایسا ری ایکٹ کر رہی ہو۔ "عمل نے گہری سانس بھر کر کہا

ہاں اور اگر ایسا کر رہے ہیں تو اس کا سب سے بڑا ریزن یہ ہو سکتا ہے کہ وہ "
تمہیں کمفر ٹیبل کرنا چاہتے ہوتا کہ تمہیں یہ محسوس نہ ہو کہ شادی کے بعد
کچھ بدلا ہے یا تم کوئی غلط خدشہ اپنے دماغ میں رکھو وہ تو تمہاری بھلائی میں

تھے نہ۔۔" ابھی وہ اپنے رشتے کو وقت دینا چاہتے ہیں تو تم بھی ایسا ہونے
دو۔۔" جلد بازی میں یا کسی بھی باتوں میں آکر اووری ایکٹ نہ کرو۔۔" روحا
نے بھی ایک اچھی دوست ہونے کا ثبوت دیا

ایسی بات ہوتی تو وہ خود مجھ سے بات کرتے خود مجھ سے کہتے پر ایسے برتاؤ"
سے میں خوش ہونے کے بجائے ڈپریسڈ فیل کرتی ہوں۔۔" مشک اپنا سر
ہاتھوں میں گرائے بولی

تم سمجھنے کی حالت میں بالکل بھی نہیں ہوں تو بس ہم ایک بات کہے گے اگر"
تمہیں سب کچھ غلط لگ رہا ہے تو ضروری نہیں سب ویسا ہو اس لیے سکون
سے سوچو تب تک ایسی ویسی کوئی بھی بات اُن سے کرنے کی ضرورت
نہیں۔۔" عمل نے کہا تو محض اُس نے سر ہلانے پر اکتفا جمی اُس کے فون پر
میسیج ٹیون بجی تو موبائل پکڑ میسیج کھول کر دیکھا جہاں میٹم کا میسیج شو ہو رہا تھا
باہر آؤ بارش شروع ہو چکی ہے۔۔" مزید تیز نہ ہو جائے اُس سے پہلے گھر"
پہنچنا ہے۔۔

میثم کا میسج پڑھ کر وہ چونک پڑی

کیا ہوا؟ "عمل نے اُس کا چونکنا محسوس کیا تو پوچھا"

باہر بارش شروع ہو چکی ہے مجھے نکلنا ہے۔۔ "مشک جلدی سے بول کر"

اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

کیا بارش؟ "اب میں گھر کیسے جاؤں گی؟" تم کمرے کی کھڑکیاں کھول کر"

نہیں رکھ سکتی تھی۔۔ "پتا تو چلتا کہ باہر کی صورتحال کیا ہے؟" پریشانی سے

بول کر وہ آخر میں روح پر چڑھ ڈوری

صبح سے ایسی حالت ہے جی بھی تو کھڑکیاں بند تھیں ورنہ میرا کمرہ خراب"

ہو جانا تھا تیز باہر ہوتی تو دھول مٹی اندر آتی بارش کی بوندیں بھی آسکتی تھیں

پھر تو میرا کمرہ گیلا ہو جانا تھا تبھی احتیاطی تدابیر کے لیے میں نے کھڑکیاں بند

کردی تھیں۔۔ "روحانے فخر سے اپنا کارنامہ بتایا

اللہ پوچھے تم سے۔۔ "اپنے بھائی کا نمبر ملاتی وہ اُس کو کوسنے لگی"

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں چھوڑ دوں گی پہلے تمہیں۔۔۔ "مشک" نے اُس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات دیکھے تو کہا

تم کیسے چھوڑ سکتی ہو؟ "میرا گھر تمہارے گھر سے کافی دور پڑتا ہے ایسے میں" تم لوگوں کو مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔ "مسلسل اپنے بھائی کا نمبر ڈائل کرتی وہ پریشان لہجے میں بولی

کچھ نہیں ہوتا تم آ جاؤ۔۔۔ "مشک نے کہا تو ناچار عمل کو اُس کی بات ماننا پڑی" کیونکہ ایسی صورت حال میں اُس کے پاس کوئی اور چارہ نہیں تھا بھائی کا بھی نمبر بھی بند جا رہا تھا جی بھی مشک کی آفر کو اُس نے قبول کیا

وہ دونوں باہر آئیں تو میٹم مشک کے انتظار میں کھڑا پوری طرح سے بھیگ گیا تھا اُس کو ایسے دیکھ کر عمل نے مشک کو دیکھا جس نے سر جھکایا ہوا تھا عمل کو پہلے اُس کے گھر ڈراپ کرنا ہے۔۔۔ "مشک نے اُس کے پاس پہنچ کر" سنجیدگی سے کہا

ٹھیک ہے آپ جلدی گاڑی میں بیٹھے پہلے ہی بھیک گی ہیں آپ۔۔ "میثم"
اُس کو دیکھ کر فکر مندی سے بولا تو جواب دیئے بنا مشک فرنٹ سیٹ پر بیٹھی
اور عمل پچھلی سیٹ پر جا کر بیٹھ گی

آپ کو زحمت دینے کے لیے معذرت دراصل میں نے اپنے بھائی کو کال "
کی تھی پر اُس کا سیل فون آف تھا۔۔ "میثم نے گاڑی ڈرائیو کرنا شروع کی تو
عمل نے کچھ شرمندگی سے کہا

زحمت کی کوئی بات نہیں آپ ایزی ہو کر بیٹھے۔۔ "بیک ویو و مرر سے اُس"
کو دیکھتے میثم نے نرمی سے کہا تو مشک جو اپنی چادر گیلی ہونے کی وجہ سے اُتار
کر سائیڈ پر کر گی تھی میثم کی حرکت پر چھبستی نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بیک
ویو و مرر خود پر سیٹ کیا۔۔ "اُس کی اس حرکت کا نوٹس کسی نے نہیں لیا تھا
کیونکہ بارش کی وجہ سے میثم کا سارا دھیان سڑک کی جانب تھا وہ بہت احتیاط
سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ پیچھے بیٹھی عمل اپنے سیل فون میں بزی

تھی۔۔ "تیس منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد عمل کا گھر آیا تو میٹم نے گاڑی
روک دی

آپ دونوں اندر آ جاتے تو اچھا تھا بارش تھم جائے تو بعد میں چلے جائیے"

گا۔۔ "گاڑی سے اترنے سے پہلے عمل نے میٹم کو دیکھ کر کہا
نہیں پھر کبھی ابھی پہلے سے بہت دیر ہو گئی ہے۔۔ "میٹم نے سہولت سے
انکار کیا۔۔ "عمل نے بھی مزید ضد کیے بنا اپنے گھر کی طرف بڑھ گئی

کیسا گنہرادن؟" گاڑی پھر سے ڈرائیو کرتا میٹم نے اُس کو دیکھ کر پوچھا"

اچھا۔۔ "مختصر جواب"

صرف اچھا؟"

سکون سے بھرا۔۔ "مشک نے جتانے والے انداز میں بتایا"

میرا بھی وقت کافی سکون سے گنہرا۔۔ "میٹم نے کن آنکھیں سے اُس کو"

دیکھ کر کہا

تو نہ آتے لینے سکون لگتا ہے عزیز نہیں آپ کو۔۔ "مشک اُس کی بات کا"
مطلب جان کر طنزیہ لہجے میں بولی

اِس اُٹیٹیوڈ کو پورے تین گھنٹے میں نے بڑا یاد کیا۔۔ "کوئی تھا ہی نہیں مجھے"
باتیں سنانے والا۔۔ "میٹم کا سکون قابل دید تھا

آپ نے مجھے سمجھا کیا ہوا؟ "مشک نے غصے سے اُس کو دیکھا"
جو آپ ہیں؟ "میٹم نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر آنکھ و نک کیے جواب"
دیا تو ایک پل کو اُس کا انداز دیکھ کر مشک گڑ بڑاسا گی

کک کیا ہوں میں؟ "مشک نے پوچھا"
آپ کو نہیں پتا آپ کیا ہو؟ "میٹم نے اُس کی اڑی رنگت دیکھ کر اپنی"
مسکراہٹ دبائے پوچھا

نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"
اچھا تو میں آپ کو فرصت سے بتاتا ہوں۔۔ "لیسٹ کافی لمبی ہے۔۔" مختصر"
بتاؤں یا تفصیل سے؟ "میٹم نے اُس پر چھوڑا

مختصر "

مختصر کہ آپ مجھے میری بیوی لگتی ہو۔۔ "میری بیوی کا اتنا نکچڑا اور نخرے " والی تو ہونی چاہیے تھی یہ تو اُس کا حق ہے۔۔ "میٹم نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

بیوی سمجھا کب ہے آپ نے؟ "آپ کو تو بس میں ایک ذمہ داری لگتی ہوں " جو ناچاہتے ہوئے بھی آپ کو آپ کے حصے میں ملی ہے۔۔ "مشک تلخ ہوئی آپ "

میٹم جواب میں کچھ بول بھی نہیں پایا جب اچانک جھٹکا کھا کر گاڑی رُکی تھی " یہ کیا ہوا؟ "سنسان جگہ۔۔ "ہر طرف اندھیرا اور بارش کی ہلکی بو چھاڑ پا کر " وہ خوفزدہ ہوئی

گاڑی میں شاید کوئی مسئلہ ہو گیا ہے آپ بیٹھو میں دیکھ آتا ہوں۔۔ "سیٹ " بیلٹ کھول کر کہتا وہ باہر نکل گیا۔۔ "پانچ منٹ تک جب وہ باہر نہیں آیا تو

کلمہ پڑھ کر وہ بھی گاڑی سے باہر آئی جہاں وہ ڈکی کھولے کھڑا جانے کیا
کرنے میں لگا ہوا تھا

ٹھیک ہوئی؟ "میثم کو دیکھ کر بے قراری سے پوچھا جواب پہلے سے زیادہ بھیگا"
ہوا تھا

آ نہیں میکنیک ٹھیک کر پائے گا۔ "ہاتھ جھاڑ کر کہتا وہ پرسکون لہجے میں "
بولا تو اُس کا سکون دیکھ کر وہ حیران اور بات سن کر پریشان ہوئی
کیا یہ سن کر خوش ہونا تھا؟ "اُس کے چہرے پر چھائی مسکراہٹ کو دیکھ کر "
مشک کو تپ چڑھی

موقع اچھا ہے۔۔ "اُس کو اپنی طرف کر کے میثم نے مسکراہٹ ضبط کیے "
کہا

کلک کیا مطلب۔۔؟ "کیسا موقع؟ "مشک کے چہرے کی ہوائیاں اڑی "
تھیں

بارش میں بھگنے کا اور کس چیز کا۔۔ "آپ کیا سمجھی؟" میثم نے شانے "اچکا کر بتایا

کچھ بھی نہیں۔۔ "وہ اُس سے دور ہوتی اپنے کپڑے دیکھنے لگی جو گیلے ہو گئے تھے

اچھا ہوا جو سردیاں نہیں۔۔ "میثم اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ پھیر کر پھر بولا "اگر سردیاں ہوتیں تو؟" مشک کے اپنے خدشات پیدا ہوئے تھے "تو اب جہاں سکون سے کھڑے ہیں وہاں برف بن کر یہاں جم جانا" تھا۔۔ "آپ ایسے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہو؟" میثم کا انداز صاف چھیڑنے والا تھا

آپ کو سکون ہو گا پر مجھے نہیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا پورے کپڑے گیلے ہیں کیا ساری رات ہم نے گاڑی میں گنہاری ہے۔۔ "اگر کوئی جانور آیا تو۔۔" مشک خوفزدہ سی ہوئی

آگے جاتے ہیں کیا پتا کچھ رہنے کا بندوبست ہو جائے۔۔ "میثم نے چاروں
اطراف دیکھ کر کہا

اگر کچھ نہ ملا تو؟ "مشک نے پوچھا"

گنہگار ہو جائے گا آپ پریشان نہ ہو آئے میرے ساتھ۔۔ "نرمی سے بول"
کر اُس کا ہاتھ تھام کر وہ آگے کی طرف بڑھنے لگا تو مشک بھی تیز تیز قدموں
سے اُس کا ساتھ دینے لگی

رلیکس میں ہوں نہ آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔ "اُس کے وجود میں"
کیکپاہٹ کو محسوس کرتا میثم نرمی سے بولا جواب میں وہ چُپ رہی
تھی۔۔ "ایسے ہی دور آکر اُن کو ایک گھر نظر آ گیا تھا

آپ یہی کھڑی رہو۔۔ "میثم اُس کو اپنے پیچھے کھڑا کرتا خود دروازہ بجانے لگا"
جہاں تین چار بعد دروازہ بیٹنے کے بعد ایک درمیانی عمر کا شخص باہر آیا تھا
جس کے ہاتھ میں چھترا بھی تھا

السلام علیکم انکل۔۔ "چھتر اُس کے ہاتھ سے لیکر مشک کے اُپر کرتا میثم"
اُنہیں سلام کرنے لگا تو مشک نے جان لیا یہاں مدد نہیں ملے گی میثم نے
حرکت ہی ایسی کی تھی

وعلیکم السلام کون ہو آپ؟ "اور اس حرکت کا مطلب؟" وہ شخص کڑے
چتونوں سے اُس کو دیکھ کر استفہامیہ لہجے میں پوچھنے لگا

معذرت لیکن ایک دوسرے کا احساس کرنا اچھی بات ہوتی ہے میری بیوی "
بیس منٹ سے بارش میں بھیگی ہے مجھے ڈر ہے اُس کی طبیعت نہ خراب
ہو جائے آپ تو ماشاء اللہ اپنے گھر پر ہو دوسرا چھترالا سکتے ہو یا کمرے میں آرام
سے بیٹھ سکتے ہو پر ہم سے کوئی یہ نہیں کر سکتا۔۔ "میثم نے بتایا

مجھ سے کیا چاہتے ہو۔۔ "دونوں پر ایک نگاہ ڈال کر وہ شخص پوچھنے لگا "
ایک رات کے لیے پناہ چاہیے میری گاڑی دور خراب ہو گئی ہے ابھی "
میکنیک نہیں ملے گا صبح ہوتے ہیں چلے جائے گے۔۔ "میثم نے بتایا

بڑا عجیب طریقہ ہے مدد مانگنے کا۔۔ "

جی کیونکہ مجھے یقین ہے آپ ہماری مدد کر سکتے ہو۔۔۔ "میثم نے یقین سے" کہا

اور تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے؟ "وہ بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر سوال گو ہوئے" کیونکہ اللہ کا نیک بندہ ایسی بارش میں کسی جوڑے کو تن تنہا تو نہیں چھوڑ سکتا" جب وقت بھی رات کا ہو۔۔۔ "میثم نے وجہ بتائی

میں کیسے مان لوں کہ یہ لڑکی تمہاری بیوی ہے؟ "کوئی ثبوت ہے؟" وہ "متاثر نظروں سے میثم کو دیکھ کر اگلا سوال کرنے لگے

یہ جس طرح سے مجھے گھور رہی ہے کیا وہ ثبوت کافی نہیں؟" مطلب ایسے "تو ایک بیوی ہی شریف معصوم شوہر کو گھور سکتی ہے۔۔۔" بن دیکھے ہی میثم خود پر مشک کی نظریں محسوس کر گیا تبھی بولا تو وہ شخص ہنس پڑا البتہ مشک شرمندہ سی ہو گئی تھی

آ جاؤ ميں يهاں اپنى بيگم كے ساآھر رهتا هوں۔۔ "وه بهى سار اوقت ايسے"
پيار سے مجھے ديكهتتى ريتى هے۔۔ "وه شخص سا ئيڈ پر هو اتو ميثم پر سكون هوتا
مشك كى جانب رُخ كيے فخر يه كالر جهاڑے

آج اُس كے رنگ ڈهنك هى الگ آھے وه جس انداز ميں آج آھا ايسے ميں"
جانے كتنے تاآرات اُس نے اپنى آنكهو ميں قيد كيے آھے۔۔ "وه كچه حيران
بهى آھى كه ميثم آخراُس سے ناراض هوتا كيوں نهى آھا؟" اكر هوتا آھا اتو اپنى
ناراضگى برقرار كيوں نهى ركھ پاتا آھا؟" يهى سب سوچتے هوئے وه اُس كے
ساآھ گھر ميں داخل هوئى

آپ كى بيگم كو مسئلہ تو نهى هو گانه؟" ميثم اندر داخل هو كر پوچھنے لگا"
ارے نهى بچى تمهارے ساآھ هے ناراض نهى هو گى هاں اكر تم اكيلے"
هوآے تو بڑا آفا هوتى۔۔ "اُس نے بتايا
نام كيا هے ويسے آپ كا؟" ميثم نے پوچھا"

اختر علی۔۔ "اُس نے بتایا جی وہاں اُن کی بیگم آئی"

یہ لوگ کون ہیں؟ "وہ حیران نظروں سے پوچھنے لگی"

ایک رات کے مہمان ہیں گاڑی خراب ہو گئی ہے پناہ چاہتے ہیں۔۔ "اختر علی نے بتایا"

یہی بات ہے؟ "لوٹنے تو نہیں آئے؟" مسز اختر کی بات پر مشک روہانسی ہوئی

کیا ہماری شکل آپ کو ایسی لگتی ہے؟ "میٹم خاصا بد مزہ ہوا"

کیا کرے بیٹا زمانہ ایسا آگیا ہے اب ہر کسی پر آسانی سے بھروسہ تو نہیں کیا

جاسکتا نہ۔۔ "وہ اُس کے بول چال کے طریقے سے کچھ مطمئن ہوئی"

میری ناپ کا کیا آپ کے پاس کوئی ڈریس ہوگا؟ "اپنے پہنے کپڑوں سے"

بیزار ہوتی مشک نے پہلی بار زبان کا استعمال کیا

ہاں ہاں بالکل ہیں تم آؤ میرے ساتھ۔۔ "وہ مسکرا کر بولیں تو" مشک اُن

کی طرف بڑھ گئی

آپ کو بھی چاہیے؟ "اختر علی نے پوچھا"

نہیں میں ایسے ٹھیک ہو۔۔۔ "میثم نے مسکرا کر منع کیا"

میں کمرہ دکھاتی ہوں تھکے ہوئے لگ رہے ہو سو جاؤ۔۔ "مسز اختر ایک"

ڈریس مشک کی طرف بڑھائے اُن دونوں سے بولی

کھانا کھاؤں گے؟ "اختر علی نے پوچھا تو میثم کی نظر مشک پر گئی کہ شاید اُس"

کو بھوک لگی ہو لیکن اُس کے ایسے دیکھنے پر مشک نے اپنا سر نفی میں ہلا جس

سے میثم سمجھ گیا کہ وہ کھانا نہیں کھائے گی

آ نہیں آپ دونوں کا شکریہ۔۔ "میثم نے مسکرا کر انکار کیا"

آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا نہ ہم نے؟ "مشک نے آہستگی سے پوچھا"

بلکل بھی نہیں آپ ایسا ہر گز نہ سوچو۔۔ "اختر علی شفقت بھرا ہاتھ اُس"

کے سر پر پھیر کر بولے تو وہ کچھ مطمئن ہوئی۔۔ "پھر مسز اختر نے دونوں کو

ایک کمرے کے پاس چھوڑا تو مشک جلدی سے اٹیچڈ واشروم کی طرف بڑھ

گی تھی۔۔ "میثم جبکہ کمرے کا دروازہ بند کرتا اس پاس کا جائزہ لیتا اپنے

جوتے اتار کر شرٹ کے بٹن کھول کر اتارتا ایک طرف کور کھی

بیڈ تو بہت چھوٹا ہے۔۔ "میثم سنگل بیڈ کو دیکھتا آہستگی سے بڑبڑایا پھر وہاں "

سے ایک تکیہ اٹھا کر وہ نیچے سونے کی نیت سے قالین پر بغیر کسی بستر کے لیٹ

گیا۔۔ "اُس کو مشکل تو بہت آئی پر گہری سانس بھرتا خود کو وہاں ایڈجسٹ

کرنے کی کوشش کرنے لگا

بیڈ اتنا بھی چھوٹا نہیں۔۔ "مشک واشروم سے باہر آئی تو میثم کو ایسے سوتا "

دیکھ کر بولی

مجھے لگا شاید آپ کو وہاں میرا سونا پسند نہیں آئے۔۔ "اُٹھ بیٹھ کر اپنی "

گردن دائیں بائیں کرتا میثم انگڑائی لیکر بولا

کافی ظالم ہوں میں تو۔۔ "مشک طنزیہ ہوئی "

نہیں تو آپ کو آج پتا چلا ہے؟ "میثم مصنوعی حیرت سے بولا "

چُپ کر کے اُپر سو جائے۔۔ "اور آپ نے کپڑے لینے سے انکار اس وجہ"
سے کیا نہ کیونکہ آپ کو لگا ہو گا وہ جوڑا کسی کی اُترن نہ ہو اور آپ موصوف تو
کسی کی اُترن پہنا نہیں کرتے۔۔ "مشک ایک خیال پر جلدی سے اُس کو دیکھ
کر بولی

نہیں میں نے ویسے ہی منع کیا تھا۔۔ "بیڈ پر اوندھے منہ مزے سے سوتا"
میثم جواب دینے لگا

سب پتا ہے۔۔ "مشک نے اُس کی پیٹھ کو گھورا"

آپ کو کچھ نہیں پتا۔۔ "اور آکر سو جائے موم بتیاں پگھلنے والی ہیں۔۔" میثم

نے کہا تو خود کو ڈوپٹے کی ہوا دیتی مشک آہستہ سے چلتی بیڈ پر آکر

سو گئی۔۔ "پھر میثم کو دیکھا جس کی وجہ سے بیڈ بھی گیلا ہو گیا تھا

اندر بہت گرمی ہے۔۔ "جبکہ باہر تو اچھی بھلی موسم تھی۔۔" مشک

گہرے سانس بھر کر بولی تو سر اٹھاتا میثم اُس کو دیکھنے لگا جو ابھی بھی ڈوپٹے کی

ہوا خود کو لگا رہی تھی۔۔ "لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے وہ پنکھا بھی نہیں

چلا سکتے تھے۔۔ "بیڈ سے اُٹھ کر اُس نے ایک موم بتی اُٹھا کر پکڑی پھر
متلاشی نظروں سے یہاں وہاں دیکھنے لگا تو پاس کتابوں کی ریک سے اُس کو
مطلوبہ شے ملی تو وہ مطمئن ہوتا وہاں سے ایک فائل کا کور اُٹھا کر دھول مٹی
صاف کر کے واپس بیڈ پر آیا جہاں مشک آنکھ بند کیے سونے کی کوششوں میں
تھی

میں ہوں یہاں اب گرمی نہیں ہوگی آپ آرام سے سو جائے۔۔ "فائل کو"
پنکھے کی شکل دیتا وہ اُس کو ہوا دینے لگا تو مشک نے چونک کر اپنی آنکھوں کو
کھولا

آپ بھی سو جائے۔۔ "یہ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔" مشک کو ٹھیک"
نہیں لگا

آپ سو جائے۔۔ "میٹم نے نرمی سے کہا"
آپ"

ہششششش کہانہ۔۔ "وہ پھر سے کہنے والی تھی جب میثم نے بیچ میں اُس کو"
ٹوک دیا تو ایک نظر اُس پر ڈالتی مشک نے سونے کے لیے آنکھوں کو بند
کیا۔۔ "میثم ایک نظر اُس پر ڈالے موم بتی کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا پھر آرام سے
اُس کو فائل لگانے لگا کچھ ہی منٹس میں اُس نے محسوس کیا تھا کہ مشک گہری
نیند میں جا چکی ہے

مجھے نہیں پتا آپ کے دل میں کیا وسوسے ہیں اور کیا چیز ہے جس نے میری"
طرف سے آپ کو بدگمان کیا ہے۔۔ "لیکن میں کوشش کروں گا کہ آپ
کے سارے خدشات کو ختم کروں۔۔ "آپ کے دل میری طرف سے
صاف ہو جائے یہ بہت ضروری ہے۔۔ "میں چاہتا ہوں ایک نارمل
لائیف۔۔ "میں اب آپ کو کھو نہیں سکتا۔۔ "ہمت تو پہلے بھی نہیں تھی پر
اب جب بیوی کے رُتبے پر فائز ہوئیں ہیں تو سوال ہی نہیں بنتا۔۔ "میرے
لیے اس شادی کو قبول کرنا مشکل تھا کیونکہ مجھے لگ رہا تھا میں آپ کا سامنا
نہیں کر پاؤں گا آپ مجھے غلط سمجھو گی ہیٹ کرو گی۔۔ "پر ایسا نہیں تھا کچھ

پھر میں کیوں آپ کو کسی اور کے لیے چھوڑوں؟" میں پاگل تھا جو اُس رات
آپ سے ایسی بکواس کی۔۔ "بھلا میں آپ کو کیسے خود سے الگ کر سکتا
ہوں؟" آپ تو میری جان ہوا اگر آپ میرے پاس نہیں ہوگی تو میرے
پاس کچھ بھی نہیں بچے گا۔۔ "میں نے آپ کو قبول کر لیا ہے ان شاء اللہ آپ
بھی کر لے گی لیکن تب تک میں بس انتظار کروں گا آپ پر کوئی بھی ذمہ
داری اپنی نہیں ڈالوں گا۔۔" آپ کو اسپیس دوں گا آپ کو وقت دوں گا تاکہ
ابھی سکون سے آپ اپنی اسٹڈی پوری کریں۔۔ "مجھے قبول کرنا آپ کے
لیے آسان نہیں ہو گا یہ میں جانتا ہوں۔۔" پر اب نکاح ہو گیا ہے تو کوئی کچھ
کیا کر سکتا ہے؟" نکاح کے بعد مجھے بہت عجیب لگ رہا تھا میں نے خود کو ٹٹولا
بھی پر جو جیسا بھی لگ رہا تھا بُرا ہر گز نہیں لگ رہا تھا آپ کا میرے پاس
ہونا۔۔ "میرے ساتھ ہونا مجھے کبھی بُرا نہیں لگ سکتا۔۔" اُمید کرتا ہوں
آپ کو کبھی بُرا نہیں لگے گا۔۔ "اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر یہ سب سوچتا
میثم گہری سانس بھرتا رہ گیا

آپ کو ٹوٹا ہوا دیکھنا کبھی نہیں چاہوں گا۔۔ "آپ سے ناراض ہوں پر"

ناراضگی میں بھی خود کو آپ سے دور کرنے کی جُرئت میں نہیں

کر سکتا۔۔ "بچپن سے ایسا ہوں آپ کے معاملے۔۔" اس بار اُس کے

ہونٹوں پر تبسم کھلا تھا

ایک مزے کی بات بتاؤں کیا؟ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میری

اُس لڑکی سے شادی ہوگی جس کو اپنے ہاتھوں سے پالا تھا اور وہی لڑکی پھر

بیوی بننے کے بعد مجھے اپنے روعب میں رکھے گی دھونس جمائے گی آنکھیں

دیکھائی گی اور میں اُس سے ڈروں گا بھی۔۔ "یقین کرے آپ سے بہت ڈرتا

ہوں میں۔۔" آہستگی سے بول کر وہ اُس کو دیکھنے لگا جو ہر چیز سے انجان بے

خبر سوئی ہوئی تھی

آپ کا ہاتھ پکڑنے سے ڈرتا ہوں۔۔" آپ کا کیا بھروسہ جانے کب کیا"

بات بُری لگ جائے۔۔" اور بولے چھوئے مت ہمیں۔۔" میٹم نے باقاعدہ

اُس کی نقل اتاری پھر اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھا متا مزید گویا ہوا

اکثر سنا تھا کہ مرد اپنی پسندیدہ عورت سے ڈرتا ہے۔۔" اب یہ کہاوت سچی"

لگتی ہے کیونکہ میں آپ سے ڈرتا ہوں بہت ڈرتا ہوں۔۔" میں آج یہ اقرار

بھی کرتا ہوں کہ آپ میری پسندیدہ عورت ہیں۔۔" آٹھ سال کی عمر میں جو

مقام آپ کو دیا تھا وہ اٹھائیس سال کی عمر میں آنے کے بعد بھی کسی اور کو

نہیں دیا اب تو خیر سے آپ میری بیوی ہو صرف میری۔۔" صرف میرا حق

ہے آپ پر۔۔" اپنا ماتھا جھک کر اُس کے ماتھے سے لگاتا سکون سے آنکھیں

موندتا میٹم پاس ہی اُس کے لیٹ گیا لیکن پھر بھی ایک ہاتھ مسلسل ہلا کر وہ

فائل کو اُس کے قریب کیے اُس کو ہوا دینے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا تاکہ

اُس کی نیند خراب نہ ہو

پر آپ نے جو اپنے بالوں کے ساتھ کیا ہے نہ اُس کے لیے میں کبھی آپ کو "معاف نہیں کروں گا کبھی بھی نہیں نیو ر ایور۔۔" نیند میں جاتے ہوئے یہ آخری الفاظ تھے اُس کے جو منہ سے نکلے تھے۔۔ "فائل والا ہاتھ بھی اب ڈھیلا ہو کر مشک کے اُپر گرا تھا۔۔" جس پر کسمسا کر کھسک کر نیند میں ہی پلو سمجھ کر اُس نے اپنا سر میٹم کے سینے پر رکھ دیا تھا



صبح سب سے پہلے آنکھ مُشک کی کھلی تھی اور میٹم کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر کھلی کی کھلی رہ گئی تھی وہ یہ دیکھ کر اپنا سر اُس کے سینے سے اور "میٹم کا بازو اپنی کمر سے ہٹائے جلدی سے اُٹھی تو میٹم کی بھی آنکھ کھلی تھی اور وہ اپنی آنکھیں مسلتا سمجھنے کی کوشش کرنے لگا کہ وہ کہاں ہے؟

آپ کو بیڈ پر کیا جگہ دی۔۔ "آپ تو پھیل ہی گے۔۔" مشک اپنا ڈوپٹہ ہاتھ "میں لیتی اُس کو گھور کر بولی تو میٹم خاموشی سے بس اُس کو دیکھنے لگا وہ ابھی بھی نیند کے زیر اثر اس لیے ایک نظر اُس پر ڈالتا کروٹ کے بل ہو کر دوبارہ سو گیا کیونکہ اُس کی نیند ابھی تک پوری نہیں ہوئی تھی

میں آپ سے مخاطب ہوں۔۔ "اُس کی حرکت پر مشک کو تاؤ آیا" میں بھی سو رہا ہوں اُٹھ جاؤں تو بات کرنا۔۔ "میٹم نے بند آنکھوں سے" اُس کو جواب دیا

کل کیا ہوا تھا۔۔ "مشک کے سوال پر میٹم کی نیند بھک سے اڑی تھی کیا ہی کیا ہوا تھا؟" چہرہ اُس کی طرف کرتا وہ اپنی حیرت پر قابو پائے بولا "آپ کو پتا ہے میں کیا پوچھ رہی ہوں۔۔" مشک نے اُس کے لا تعلقی ظاہر کرنے پر کہا

نہیں مجھے نہیں پتا آپ پلیز تفصیل سے اور کھل کر بتائے کہ کیا کہنا چاہتی "ہو۔۔" نیند نے ویسے ہی خیر آباد کہہ دیا تھا جی وہ بھی اب میدان پر اتر آیا

آپ اتنے پاس کیوں تھے؟ "مشک نے پوچھا"

کتنے پاس تھا؟ "میثم کھسک کر تھوڑا اُس کے قریب جا کر بیٹھا"

زیادہ فری نہ ہو۔۔ "انگلی اٹھا کر مشک نے وارن کیا"

فری کہاں ہو رہا ہوں میں تو بس جاننا چاہتا ہوں ظاہر سی بات ہے پتا ہونا چاہیے"

نہ تبھی تو بتا پاؤں گا میں کہ کیوں تھا اور کیا کر رہا تھا۔۔ "میثم نے معصومیت کی

انتہا کرتے جواب دیا تو شرم سے مشک کا چہرہ سُرخ ہو گیا

آپ"

نہیں بھی آپ۔۔ "ایک تو ساری رات خود میرے اُپر سو جاتی ہو پھر صبح"

ہو کر اپنا دامن کارڈیوز کر کے میرے پر چڑھ رہی ہو تو میں فری ہو رہا ہوں

ہلانکہ میری نیند کا فائدہ تو آپ خوب اٹھا چکی تھی جانے میری عزت کل رات

محفوظ تھی بھی یا نہیں۔۔ "اب ابلاناڑی کا رول پلے کرنے کا کیا

فائدہ؟۔۔ "ڈولے شو لے دیکھے نہیں کہ بس۔۔ "بنیاں سے جھلکتے آپ

اپنے بازوؤں کو دیکھ کر جو میثم بولا وہ سن کر مشک کی شکل دیکھنے والی تھی

آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہو۔۔ "میں جان گی ہوں کہ میرا سر آپ نے خود"

اپنے سینے پر رکھا ہو گا۔۔ "مشک جلدی سے بولی

مجھے اپنا دل بند کرنا تھا جو تمہارا سر اپنے سینے پر رکھوں گا۔۔ "میٹم دو بدو بولا"

لیکن اس بار اُس کے جواب پر مشک کو رونا آیا

ٹینکی فل کرنے کی ضرورت نہیں رات کو پہلے ہی خدا نے بہت پانی بہایا"

ہے۔۔ "اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر میٹم نے وارن کیا

بات نہ کرنا آپ پھر کبھی مجھ سے۔۔ "سوں سوں کر کے مشک نے اُس کو"

گھور کر کہا

کس خوشی میں؟ "لڑتی خود ہوا الزام خود لگاتی ہوا جب بندہ جواب میں"

خود کو پروٹیکٹ کر رہا ہے تو آپ کو رونا آرہا ہے یہ ٹھیک ہے بھلا ایسا کون کرتا

ہے۔۔ "اُس کی آنکھیں صاف کرتا وہ نرمی سے گویا ہوا

ساری بیویوں کے شوہر اُن کا اتنا خیال رکھتے ہیں اُن کا سر اپنے بازوؤں یا سینے پر رکھ کر سوتے ہیں ایک رات میں نے غلطی سے کیارکھ دیا آپ کو لگ رہا اگر آپ کو خبر ہوتی تو آپ کا دل بند ہو جاتا۔۔ "تکیہ زور سے اُس کو مار کر جو مشک نے کہا وہ سن کر آنکھیں چھوٹی کیے میثم مشک کو دیکھنے لگا بڑا پتا ہے آپ کو۔۔ "ہلانکہ میری طرح آپ کا بھی شادی میں پہلا تجربہ ہے۔۔" میثم نے مشک کو نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا ڈراموں میں نظر آتا ہے سب کو۔۔ "مشک نے بتایا" اور کیا ہوتا ہے؟ "میثم نے جاننا چاہا"

یہی کہ شوہر کتنی عزت "کتنی" محبت "کتنی چاہت سے رکھتے ہیں اپنی بیوی" کو۔۔ "وہ محض اُنہیں اپنی ذمہ داری نہیں سمجھتے اپنا فرض اور اپنی حق ملکیت بھی سمجھ کر اُن کا دل سے خیال رکھتے ہیں۔۔" مشک نے پوچھنے پر مزید بتایا آپ کو میں صرف اپنی ذمہ داری تو نہیں سمجھتا۔۔ "میثم کا لہجہ سنجیدہ تھا اب"

ذمہ داری ہی سمجھتے ہیں جسے پورا کرنا ہوتا ہے آپ نے۔۔ "اور ذمہ داری تو"
کسی بھی چیز کی ہو سکتی ہے۔۔ "مشک سر جھٹک کر بولی
اتنی بدگمان کیوں ہو گی ہو آپ اور"

اگر جاگ رہے ہو تو باہر آ جاؤ ناشتہ تیار ہے۔۔ "گاڑی بھی یہاں آ گئی ہے"
آپ دونوں کی آپ کے انکل نے صبح ہوتے ہیں ٹھیک کروالی ہے۔۔ "میثم
ابھی کچھ اور کہتا جب اُس سے پہلے باہر سے آتی مسز اختر کی آواز نے دونوں کو
الرٹ کیا

جی بس آرہے ہی۔۔۔ "اُن کو جواب دے کر مشک واشروم کی طرف بڑھ"
گی پیچھے میثم کو اپنے گھر والوں کا خیال اب آیا تھا تبھی اپنا فون اُٹھاتا وہ صنم
لغاری کو کال کرنے لگا

رات نیندا چھ سے آگئی تھی نہ کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی؟ "وہ دونوں باہر
آئے تو اختر علی نے پوچھا

جی نیند آگئی تھی بہت اچھی آپ لوگوں کا شکریہ جو ہم پر بھروسہ کر کے " ہمیں یہاں رات گزارنے کی مہلت دی۔۔ " میثم جواباً مسکرا کر بولا
شکریہ کی کوئی بات نہیں۔۔ " آپ چاہے تو مزید یہاں رہ سکتے ہو۔۔ " اس " بار مسز اختر نے کہا

نہیں اب ہم بس نکلے گے۔۔ " مشک نے جلدی سے کہا " ویسے کیا آپ دونوں اکیلے رہتے ہو؟ " میثم نے گھر میں اُن دونوں کے علاوہ " کسی تیسرے کو نہیں دیکھا تو پوچھا

ایک بیٹا اور اُس کی بیوی بھی ہوتے ہیں پر آجکل وہ گھومنے نکلے " ہیں۔۔ " اختر علی نے بتایا

تو اب چلتے ہیں۔۔ " میثم نے اجازت طلب نظروں سے اُنہیں دیکھا " ایسے کیسے ناشتہ تو کر کے جاؤ کل رات بھی کچھ نہیں لیا تھا۔۔ " مسز اختر نے " اُن کو اٹھتا دیکھا تو کہا

جی مجھے بھوک بھی بہت لگی ہے۔۔ "مشک تیکھی نظروں سے میٹم کو"
دیکھتی مسکرا کر اُن سے بولی

آ جاؤ پھر دیر کسی بات کی؟ "مسز اختر نے کہا تو وہ دونوں دسترخوان پر آئے"
جو بچھایا گیا تھا

آپ لوگ ایسے ناشتہ کرتے ہیں؟ "مشک نے ستائش بھرے لہجے میں"
پوچھا

جی بلکل۔۔ "مسز اختر نے بتایا"

بہت اچھا ہے یہ سب۔۔ "مشک تو صیفی لہجے میں بولی تو میٹم اُس کو دیکھ کر"
مسکرایا

ناشتہ کریں پھر نکلنا بھی ہے۔۔ "میٹم اُس کے کان کے پاس سرگوشی نما"
آواز میں بولا

آپ بھی کریں۔۔ 'جواباً کہتی وہ جو س کا گلاس پکڑنے لگی۔۔' "ایسے ہی"
باتوں میں اُن چاروں نے ہنسی خوشی ناشتہ کیا جو مشک کے لیے بہت یادگار اور
خوبصورت تھا



کوئی عقل نام کی چیز ہے دونوں میں یا نہیں؟ "ساری رات میں نے پریشانی"
میں گزاری ہے کہ جانے تم دونوں کہاں ہو گے؟ "بارش بھی اتنی تیز تھی
بندہ انفارم کر دیتا ہے۔۔" وہ دونوں گھر میں جیسے داخل ہوئے صنم لغاری
نے دونوں کو آڑے ہاتھوں لیا

امی وہ گاڑی خراب ہو گئی تھی اس پریشانی میں کچھ یاد نہیں رہا۔۔ "میٹم نے"
کان لو پرانگی پھیر کر جواب دیا

تمہیں بھی یاد نہیں رہا؟ "اب اُن کی توپوں کا رخ مشک کی طرف تھا"

نہیں۔۔ "سیدھا سا جواب دیتی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ "اُس"
کے ایسے روکھے انداز کی وجہ "صنم لغاری تو جان گئی تھی پر میثم کافی حیران ہوا
تھا کیونکہ آج سے پہلے کبھی اُس نے کسی سے یوں بات نہ کی تھی
بُرامت ماننیے گا دراصل تھکی ہوئی ہے۔۔ "میثم تھوڑا جھجھک کر بولا "
میں سمجھ سکتی ہوں پر ساری رات تم دونوں تھے کہاں؟" صنم لغاری نے "
جاننا چاہا

بس کیا بتاؤں ایک بھلے لوگ مل گئے تھے وہاں رات گزاری۔۔ "میثم نے "
بتایا

"اُنہوں نے جگہ دے دی تھی؟"

جی تبھی تو وہاں تھے ہم۔۔ "سادہ سفید پوش گھرانے کے معلوم ہو رہے "
تھے ایسے لوگوں کا تو دل تو بڑا ہوتا ہے نہ۔۔ "میثم نے بتایا تو وہ مسکرائی
اللہ اُن کے اجر دے ورنہ تم دونوں کہاں جاتے۔۔ "صنم لغاری اُس کے "

بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولی

بس اللہ کسی نہ کسی بہانے مدد کر لیتا ہے۔۔ "میثم نے کہا

سو تو ہے تم بھی اب کمرے میں جا کر نہادھو لو۔۔ "صنم لغاری نے اُس کے " کپڑوں کو دیکھ کر کہا

جی جاتا ہوں عجیب سمیل آنے لگی ہے مجھے بھی خود سے۔۔ "جھر جھری سی "

لیکر بولتا وہ بھی اپنے کمرے کی طرف آیا جہاں لحاف سر تا پیر خود پر تان کر
مشک مزے سے لیٹی ہوئی تھی

آج بھی کالج نہیں جانا کیا؟ "آلریڈی آپ کی بہت ساری چھٹیاں ہو گئی
ہیں۔۔ "وارڈروب سے اپنے لیے کپڑے نکال کر میثم نے اُونچی آواز میں
اُس سے کہا

میں تھکی ہوئی ہوں۔۔ "لحاف میں گھسی ہوئی مشک نے جواب دیا "

ایک دن میں آپ کے بول چال میں کافی بدلاؤ سا آیا ہے۔۔ "میثم نے "

گہری سانس بھر کر کہا تو وہ خاموش رہی تھی

میں آج ایک مشاعرہ پارٹی میں انوائٹڈ ہوں آپ چلے گی ساتھ؟ "اُردو سے"
چاہر کھنے والے وہاں سب موجود ہو گے۔۔ "کچھ یاد آنے پر وہ جلدی سے

بولا

مجھے بس سونا ہے کہی جانا ہر گز نہیں۔۔ "مشک نے ٹکا کر جواب دیا"
ٹھیک ہے آپ کی مرضی رات کو آنے میں مجھے دیر ہو جائے گی امی پوچھے "
تو بتا دیجئے گا۔۔ "اِتنا بول کر وہ واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔ "مشک بھی
دوبارہ سے سونے کی کوشش کرتی آنکھیں موند گئی تھی



کالج سے چھٹی کے بعد میٹم اپنے کچھ کولیگ کے ساتھ اُس پارٹی میں "
شرکت کر چکا تھا جہاں بہت تعداد کے لوگ موجود تھے۔۔ "میڈیا والوں کو
بھی بلایا گیا تھا غرض کہ پارٹی اپنے عروج پر تھی۔۔ "اُردو سے لگاؤ رکھنے
والے ناصرف شاعر موجود تھے بلکہ کچھ اُردو لکھاری بھی وہاں بیٹھے تھے جن
کو خصوصی توجہ میں لیا جا رہا تھا

انتظام کافی اچھا کیا گیا ہے۔۔ "میثم متاثر ہوئے بنانہ رہ پایا"

بلکل ویسے کچھ ٹائیٹم میں محفل شروع ہو گی۔۔ "آپ کچھ سُنانا چاہوں گے؟" میثم کے ایک کو لیگ نے کہا تو اُس نے ہنس کر اپنا سر نفی میں ہلایا آجکل میں کسی شاعر کو نہیں پڑ رہا۔۔ "میثم نے بتایا"

پھر کیا پڑھا جا رہا ہے؟ "اُنہوں نے شوخ لہجے میں پوچھا"

اپنی بیوی کی آنکھوں کو پڑھنے کی کوششوں میں لگا ہوتا ہوں اُن سے "

فرصت ملے تو کچھ اور پڑھ آؤں۔ "یہ میثم محض سوچ پایا کہا بس یہ

چھوڑے ان باتوں کو آپ بتائے یہاں کوئی اور بھی آنے والا تھا نہ جس سے "

"آپ ملو انا چاہتے تھے؟

جی پر ابھی تو وہ شاید آئیں نہیں آئے تو میں ملو انا ہوں آپ کو اُن "

سے۔۔ "اُس نے بتایا

احمد صاحب ہے کون وہ؟ "میثم نے جاننا چاہا"

دل عزیز لیڈی ہیں۔۔ "ایم اے اُردو کیا تھا سالوں سے ملک سے باہر تھیں"

اب واپس آئی ہیں ہمارے ہی کالج میں لیکچرار کی پوسٹ ہے۔۔ "آپ کے ساتھ ہی ہوگی۔۔" احمد نے بتایا

ٹھیک۔۔ "اتنا بول کر وہ اپنے سیل فون میں مصروف ہو گیا تھا"

لوجی آگئی ہو۔۔ "احمد نے سامنے کی طرف دیکھ کر کہا تو اپنے سیل فون کی"

اسکرین سے نظریں اٹھائے گردن موڑ کر دیکھا تو میٹم کو اپنی آنکھوں پر یقین

نہ آیا

بلیک نیٹ کی ساڑھی میں ملبوس "پاؤں میں لمبی ایری والی سینڈل۔۔" کمر

سے بھی نیچے آتے بال آدھے آگے کی طرف تھے تو باقی پیچھے پشت پر کھلا

چھوڑا تھا چہرے پر خوبصورت طریقے سے کیا گیا میک اپ میں وہ کوئی اور

نہیں بلکہ نہیہا مقصود تھی۔۔ "جس کو پورے آٹھ سال بعد۔۔" آٹھ سال

بعد اپنے روبرو آتا دیکھ رہا تھا خوبصورت تو وہ پہلے بھی بہت لیکن اب مزید

ہو گی تھی بال بھی پہلے سے زیادہ اُس کے لمبے ہو گئے تھے اور جس اعتماد سے وہ چل رہی تھی ایسے میں سب کی نظروں کا مرکز "نیہا مقصود تھی جو ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے حیران کھڑے میثم کو دیکھتی اُس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی

ویری لونگ ٹائم۔۔" دلفریب مسکراہٹ سجائے نیہا نے براہ "راست" میثم کو مخاطب کیا تو بے اختیار اُس نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا ہینڈ سم تو پہلے بھی تھے لیکن اب تمہاری شخصیت مزید کشش اور نکھار آیا "ہے۔۔" نیہا دیوانہ وار اُس کا وجیہ چہرہ دیکھ کر بولی جس کی آنکھوں پر چڑھی عینک اُس کو کافی الگ اور پرکشش بنا رہی تھی

کیا آپ دونوں پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہو؟ "احمد نے حیرت سے "پوچھا

جی بہت اچھے اور قریب سے جانتے ہیں۔۔ جواب نیہانے دیا تھا میثم جبکہ " کچھ بھی نہیں بولا تھا وہ شاید ابھی تک حیرانی میں مبتلا تھا اُس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایسے سالوں بعد اُس کا سامنا "نیہا سے ہوگا میثم۔۔ "نیہانے محبت سے لبریز لہجے میں اُس کو پکارا تو میثم نے چونک کر " اُس کو دیکھا جو ایسے بیہوش کر رہی تھی جیسے سالوں پہلے اُن دونوں کے بیچ کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔ "وہ کیسے سب بھول کر اُس سے نارمل طریقے سے مل سکتی ہے؟" اور آج کس حق سے وہ ایسے دیوانوں کی طرح مسلسل دیکھ رہی تھی اُس کو محبت بھرے لہجے میں مخاطب ہو رہی تھی آخر کیوں؟

مجھے قدرت کے اس اتفاق نے حیران سا کر دیا ہے۔۔ "میثم نے پہلی بار " بات کی تو نیہا خوبصورت انداز میں ہنسی۔۔ "آج اُس کا ہر انداز نرالہ تھا ایسے کبھی پہلے میثم نے اُس کو نہیں دیکھا تھا

میں جب یہاں آئی تو اندازہ نہیں تھا کہ میرا سنا مناتم سے ہوگا۔ "پردیکھو"
خدا نے ہمیں کیسے دوبارہ ملوادیہ۔ "نیہانے مسکرا کر کہا
کیسی ہو؟" میثم کو بات کرنے کے لیے کچھ اور نہ ملا تو حال دریافت کیا
تمہیں کیسے نظر آرہی ہوں؟ "نیہانے مسکرا کر پوچھا
کافی ہشاش بشاش۔۔ "میثم نے بتایا"

تم بھی بہت خوش باش نظر آرہے ہو چہرے پر عجیب سی رونق ہے
تمہارے۔۔ "نیہانے بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا

اللہ کی عطا ہے۔۔ "میثم شانے اُچکا کر بتایا جہی سب لوگ نے محفل شروع
ہونے کا اعلان کیا تو میثم اُس سے "ایکسیوز کرتا چلا گیا

آٹھ سالوں نے میثم کی شخصیت میں چار چاند لگا دیے ہیں۔۔ "اُفف کتنا"
دبدباتھا اُس کے لہجے میں۔۔ "اپنے سینے پر ہاتھ رکھتی وہ کافی متاثر ہوئی تھی
میثم سے۔۔ "آج میثم کو دیکھ کر اُس کو پہلے سے زیادہ وہ پسند آیا تھا دل عجیب

کیفیت سے روشناس ہوا تھا ویسے ہی دھڑک رہا تھا جیسے ہمیشہ اُس کے لیے
دھڑکتا تھا

مس نہا آپ یہی کھڑی ہو سب آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں اسٹیج پر آئے پہلے "
آپ نے ہی سُننا ہے۔۔" وہ اپنی سوچو میں گم تھی جب احمد نے اُس کو آکر بتایا
آپ چلے میں آتی ہوں۔۔" نہا نے کہا تو وہ چلا گیا "

میں تیرے دھیان میں گم تھا

دنیا مجھ کو ڈھونڈھ رہی تھی

بڑبڑانے والے انداز میں شعر پڑھتی وہ اپنی ساڑھی کا پلو سنبھالتی اسٹیج کی "
طرف بڑھ گئی

دل میں ہمارے جھٹ سے صنم تم اتر گئے
شاخوں پہ دل کی پتے بھی سارے نکھر گئے

ٹوٹا تھا اپنا دل بھی ستم گر کے ہاتھ سے
پتے شجر کے جیسے ہوا میں بکھر گئے

کرتے تھے پیار دل سے جو تھا مے وفا کے جام
جانے کدھر کے لوگ وہ اب تو کدھر گئے

دیتے تھے سایہ ٹھنڈا مسافر کو ایک دم
جب سے بنے پلازے وہ سب ہی شجر گئے

آئی ہے پیری اب تو جوانی نہیں رہی
کتنے زمانے اپنے بھی دل کش گزر گئے

اسٹیج پر آنے کے بعد اپنی نظریں سامنے میٹم پر جمائے اُس نے غزل سُنائی تو "
سب نے تالیا بجا کر واہ واہ کی تھی۔۔" میٹم اُس کی نظروں سے بے خبر اپنے
سیل فون میں مصروف "مشک کا واٹس ایپ پر لاسٹ سین دیکھ رہا تھا جو پانچ
منٹ پہلے کا تھا

آیا ہوں دور سے میں تو کر کے سفر یہاں
رہتا ہے اصل میں مرے دل کا نگر یہاں

شرکت ہے میری آج بھی ان کی ہی بزم میں
آیا ہے شاعری کا مجھے اب ہنر یہاں

کر دی ہے زندگی تو ترے نام جان جہاں
دنیا یہ سنگ تیرے ہی ہوگی بسر یہاں

کیسا ہوں میں ادھر مری صحت بھی ہے نہیں
مصرف ہیں سبھی ہی کسی کو خبر یہاں

مایوس مت ہو جگ سے خوشی بھی ہے غم بھی ہے
آنگن میں ایک دن ترے ہوگی سحر یہاں

نظروں میں میثم کو بسائے اُس نے ایک اور غزل پڑھی تو اب کی بار میثم نے "
سراٹھا کر اُس کو ضرور دیکھا تھا

تمہارے ہی اشاروں پر چلیں گے
کہو تو ہم ستاروں پر چلیں گے

خدا کے نام پر میں سچ کہوں تو
جو آ رہے دنیا داروں پر چلیں گے

کبھی سوچا نہیں تھا ہم نے ایسا
وبا کے دن بہاروں پر چلیں گے

اگر تم ساتھ چل پاؤ تو آؤ
مگر دریا کے دھاروں پر چلیں گے

رکو تو سرخ وادی میں رکیں ہم

چلو تو لالہ زاروں پر چلیں گے

مگر ہم دوست ہوتے تھے نہ پہلے
تو کیا یہ تیرساروں پر چلیں گے

یہاں الفاظ کی وقعت نہیں ہے
زمانے اب اشاروں پر چلیں گے

بھنور میں ہم تھے جن کے ساتھ
وہ کہتے تھے کناروں پر چلیں گے

اُس کو اپنی طرف دیکھتا پا کر نیہا کے چہرے پر مسکراہٹ چھائی تھی چہرے "
پر مسکراہٹ سجائے وہ اُس کو دیکھتی یہ غزل سنا کر سائیڈ پر ہوئی تو سب نے

اُس کو داد دی جس کو خوشی خوشی وصول کرتی وہ نیچے میٹم کے پاس والی کُرسی پر براجمان ہوئی

کیسی لگی پھر تمہیں؟ "نیہانے مسکرا کر پوچھا"

سجاوٹ بہت کافی اچھی ہے۔۔ "میٹم نے بتایا"

میں سجاوٹ کی نہیں اپنی غزلوں کی بات کر رہی ہوں کیسی لگی؟ "نیہانے"
اپنا سر نفی میں ہلایا

تمہاری غزلیں؟ "وہ شروع والی دو غزلیں تو احمد مسعود قرشی کی تھیں"

نہ؟ "جبکہ آخری والی آرب ہاشمی کی تھی؟" تم نے اپنی کونسی والی

پڑھی؟ "میں نے شاید سنی نہیں تھی۔۔" میٹم نے چونک کر اُس کو دیکھ کر کہا

اُنہیں کی بات کر رہی ہوں اپنی الگ نہیں پڑھی تم بتاؤ کیا وہ تمہیں پسند"

آئی؟ "نیہانے پوچھا"

کافی گہرائی تھی لفظوں میں اگر اُن کو سمجھنے میں گہرائی میں چلا جاتا تو ڈوب " جاتا اس لیے زیادہ دھیان نہیں دیا۔ "شانے اُچکا کر میٹم نے لا پرواہی سے جواب دیا جس کا بُرا مانے بنا نیہا ہنس پڑی

گزشتہ سالوں میں تمہارا سینس آف ہیومر کافی اچھا ہو گیا ہے۔۔ "اور بتاؤ" نہ ان سالوں میں تمہارا وقت کیسے گزرا؟ "نیہا نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر آس بھرے لہجے میں پوچھا

میں نے سنا ہے تم آؤٹ آف کنٹری موو ہو گئی تھی؟ "بڑے خوبصورت" طریقے سے میٹم نے بات کو اُس کی طرف گھمایا

ہاں لیکن اب میں یہی رہوں گی اپنے شہر میں جہاں تم بھی موجود ہوتے " ہو۔۔ نیہا نے بتایا

کافی گہرا اثر ہوا دوسرے ملک کے پانی کا تم پر۔۔ "اُس کی بولڈنس پر میٹم " بولے بنانہ رہ پایا

شاید۔۔ "کیا آج تم کوئی غزل نہیں سناؤ گے؟" کافی وقت سے میں نے "نہیں سنی آج سُنادو۔۔" "نیہا نے بے تکلفی سے فرمائش کی

ابھی کچھ کیا نہیں کہ مش کی نظروں میں بُرا بن گیا ہوں اب اگر ایک دو" غزل سنا بھی ڈال تو مش نے تو میرا قتل سرعام کرنا ہے۔۔ "نیہا کی فرمائش پر محض وہ یہ سوچ پایا

میں شاعری پڑھنا چھوڑ چکا ہوں آنکھوں کا مسئلہ ہو گیا ہے پاس کی نظر "خراب ہو گئی ہے۔۔" "دور سے ہی سب دیکھائی دیتا ہے۔۔" میثم نے بہانا بنایا ریتلی؟ "نیہا اُس سے تھوڑا دور ہوئی"

تم انجوائے کرو میں اب نکلوں گا۔۔ "میثم کو عجیب سا لگ رہا تھا اب جی بھی وہاں سے اُٹھنے میں اُس نے عافیت جانی

بیٹھو نہ۔۔ "نیہا نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر بے ساختہ کہا" دیر ہو گئی ہے امی پریشان ہو گئیں۔۔ "میثم ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت "دیکھ کر بولا

امی؟ "یہ بول کر وہ زور سے ہنسی"

تمہیں آج بھی اپنی امی سے ڈر لگتا ہے جیسے پہلے لگتا تھا اب تو ماشاء اللہ تمہاری
اپنے بچوں کی عمر ہے۔۔۔ نیہانے شوخ لہجے میں کہا

ہماری اتج سیم ہے نہ تمہاری کتنے بچے ہیں؟ "میثم نے واپس بیٹھ کر اُس سے"
پوچھا تو یہ سوال نیہا کے لیے غیر متوقع تھا اُس کو زرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ
یوں منہ پھاڑ کر وہ اُس سے ایسا سوال کرے گا۔۔۔ "اُس نے تسلیم کیا کہ
خوبصورت چہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ تیز دماغ بھی اُس کا ہو گیا تھا اور کافی
منہ پھٹ بھی ہو گیا تھا یا آج اُس کو لگ رہا تھا پہلے تو کبھی میثم نے اُس سے اس
طرح سے بات نہ کی تھی یہ سب آج اُس کے لیے نیا تھا

ایک تصویر تو بنتی ہے۔۔۔ "خود کو کمپوز کیے نیہانے بول کر ساتھ میں اپنا"

لیسٹ موبائل پر س سے نکالا

نہیں وہ۔۔" میثم انکار کرنا چاہتا تھا پر نہیہا نہیں مانی اور اپنی اُس کی ایک ساتھ " کی تصاویریں کھینچ ڈالی۔۔" میڈیا والوں نے بھی سب کے ساتھ اُن دونوں کی بھی الگ سے تصویریں بنائی تھیں جن کو کل اخبار کی سرخیوں میں ہونا تھا

میثم؟" میثم جانے کے لیے اپنی گاڑی میں بیٹھنے والا تھا جب پیچھے سے نہانے " اُس کو آواز لگائی

کوئی کام تھا؟" میثم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

کیا ہم ڈنر ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟" دیکھو نہ بہت وقت بعد مل رہے ہیں " اچھا ہے پُرانی یادیں تازہ ہو جائے گی۔۔" نہانے اپنے ہاتھوں مڑورتے اُس سے سوال کیا تو بے ساختہ " میثم کو مشک یاد آئی تھی

ایسا تب کروں میں جب مجھے کوئی انٹرسٹ ہو ماضی میں جانے کا مجھے کوئی

شوق نہیں اور نہ تم سے وابستہ کچھ میں یاد کر کے اُس کو تازہ کرنا چاہتا

ہوں۔۔" میثم نے دو ٹوک لہجے میں کہا

ایس ایسا کیوں بول رہے ہو؟ "نیہا کو اُس کی صاف گوئی نے تکلیف پہنچائی" تھی

سیر یسلی نیہا؟ "کیا تمہیں نہیں پتا کچھ!" "آئے مین اتنے سال بعد چاہے مل" رہے ہو پر تمہارا انداز تمہارا رویہ "تمہارا اٹیٹیوڈ ایسا ہے جیسے ہماری ملاقاتیں روز ہوا کرتیں ہیں بیچ میں جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔" اُس کے انجان بن کر پوچھنے پر میٹم نے سر جھٹک کر کہا

آج سالوں بعد تمہارے منہ سے اپنا نام سُن کر بہت اچھا لگا۔ "وہ دھیماسا" مسکرائی

میں چاہتی ہوں تمہارا انداز "تمہارا رویہ" اور تمہارا اٹیٹیوڈ بھی میرے "ساتھ ویسا ہو جیسا میرا تمہارے ساتھ ہے میں چاہتی ہوں تم بھول جاؤ۔۔" وہ رات بھول جاؤ جو ہماری آخری ثابت ہوئی میں چاہتی ہو تم پہلے جیسے میرے ساتھ بن جاؤ۔۔" میں نے تمہیں بہت مس کیا ان سالوں میں۔۔ "تمہارے پر وٹو کول کو بہت مس کیا۔۔" تمہاری خوبصورت

مسکراہٹ "بات کرنے کا انداز۔۔" تمہاری آواز میں نے سب کچھ مس
کیا۔۔ "سالوں بعد کچھ مانگ رہی ہوں کیا میری یہ خواہش تم پوری نہیں کرو
گے" نیہا بے دھڑک ہو کر بولی

نہیں: نہیں کر سکتا۔۔ "ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں پھنسائے میٹم نے اپنا سر"
نفی میں ہلایا

کک کیوں؟ "نیہا کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا"

کیونکہ جو کچھ چاہتی ہو وہ سب کر کے میں بے گھر نہیں ہونا چاہتا۔۔ "میٹم"
نے بتایا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

بے گھر؟ "بے گھر تمہیں کوئی کیوں کرے گا؟" نیہا نے ناچاہتے ہوئے

بھی پوچھا

ڈنر نہیں کر سکتا پھر کبھی اللہ نے اگر چاہا تو۔۔ "ابھی میں گھر جاؤں گا کیونکہ"

گھر پر میرے ایک ہستی ہے جو میرا کھانے پر انتظار کر رہی ہو گی اب اُس کو

انتظار کی سولی پر لٹکا کر میں اپنی ایکس فی انسی کے ساتھ بیٹھا گپ شپ لگا نہیں
سکتا ورنہ وہ مجھے گھر سے یک آؤٹ کر دے گی۔۔ "میثم نے تفصیل سے بتایا
تم اپنی امی کی بات کر رہے ہو؟" تم انہیں بتا دو نہ کہ میرے ساتھ "
ہو۔۔ "نیہا نے آرام سے مشورہ دیا

اچھا بتا دوں کہ میں تمہارے ساتھ ہوں؟ "میثم کو اُس کی عقل پر شک گنہرا "
ہاں ہمیشہ بتاتے تھے نہ جب بھی ہمارا کچھ اور پلان ہوتا تھا تو۔۔ "نیہا "
سر جھکا کر چہرے پر گرتے بالوں کو کان کے پاس اڑستی بولی تو میثم نے اپنا گلہ تر
کیا بے ساختہ اُس کے میثم سے یہ نکلا تھا
استغفر اللہ

کچھ کہا کیا تم نے؟ "نیہا نے چونک کر اپنا سر اٹھایا "
ہاں وہ بس سوچ رہا تھا کہ ایسی ادائیں کبھی بیوی نے کسی شوہر کو نہیں "
دکھائی۔۔ "مشک کو یاد کرتا میثم بے ساختہ بول پڑا
بیوی بنا کر دیکھو تو سہی۔۔ "نیہا اُس کی بات پر مسکرائی "

مطلب؟ "میثم نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا"

نائیس کار۔۔ "نیہا نے بات کو بدلا"

آئے نو۔۔ "میثم نے چہرے پر مسکراہٹ آئی"

پھر چلیں؟ "اپنی گاڑی میں بٹھا کر سیر نہیں کرواؤ گے؟" "نیہا نے پھر سے"

پوچھا

یہ میری گاڑی نہیں اگر ہوتی تو افکورس کرواتا۔۔ "اور نیہا اب میں نکلوں گا"

کیونکہ واقعی مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ "میثم نے عجلت کا مظاہرہ کیا

تمہاری گاڑی نہیں؟" تم تو کبھی کسی کی استعمال شدہ چیزیں یوز نہیں کرتے"

پھر یہ سب کیا ہے؟ "نیہا حیران ہوئی

یہ کسی خاص انسان کی ہے تو استعمال کر لیتا ہوں اب اگر تفتیش ختم ہو گی ہو"

تو کیا میں جاسکتا ہوں؟" میثم نے پوچھا

اس طرح سے بھاگ کیوں رہے ہو؟ "نیہا کو اُس کا ایسا لیادیا رویہ خاص پسند"

نہیں آیا

تم خود کو بھی تو دیکھو نہ ساری باتیں ایک دن میں کرنا چاہتی ہو۔۔۔ "اس بار"
میثم کچھ بیزار سا ہوا

تو کیا ہم دوبارہ مل سکتے ہیں۔۔۔ "؟" "نیہا پر جوش ہوئی"
اس ملاقات کا دی اینڈ ہو گا تبھی دوسری ملاقات ہو سکتی ہے۔۔۔ "میثم نے"
جان چھڑائی

او کے ہھر ملینگے۔۔۔ "نیہا نے مسکرا کر اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کیا"
ضرور اینڈ سوری کیونکہ میں اب لڑکیوں سے ہاتھ ملانا چھوڑ چکا"
ہوں۔۔۔ "میثم نے مسکرا کر بتایا

او کوئی بات نہیں۔۔۔ "نیہا نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا"

خدا حافظ۔۔۔ "یہ بول کر میثم جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی کو لاک لگایا"
مبادہ نیہا صاحبہ کو پھر کوئی اور بات یاد نہ آجائے اور اُس سے کرنے کے لیے
روک نہ لے



میثم گھر آیا تو چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کیا کیونکہ سامنے "مشک
اُس کے انتظار میں بیٹھی نیند سے جھول رہی تھی۔۔" لاکھ خفا "ناراض سہی
جتنی بھی بدگمان وہ رہتی ہزار بار لڑ جھگڑ بھی لیتی پر پھر بھی اُس کی فکر کرنا وہ
نہیں چھوڑ سکتی تھی

اتنی جلدی آگئے تھوڑا اور رہ کر آتے وہاں۔۔" مشک کی نظر جب اُس پر
پڑی تو طنزیہ لہجے میں بولی

یہ کیا طریقہ ہے شوہر کو ویلکم کرنے کا؟ "میثم نے اُس کی ناک دبا کر پوچھا"
زیادہ شونے نہ بنے یہ بتائیں کھانا کھا کر آئے ہیں یا یہاں کھائے"
گے۔۔" مجھے پھر سونا بھی ہے۔۔" مشک نے پوچھا

یہاں کھاؤں گا آپ کے ہاتھوں کا بنا ہوا۔۔" میثم نے بتایا"

بیٹھے آپ میں لاتی ہوں۔۔ "مشک بول کر جانے لگی"

سرپر ڈوپٹہ لو۔۔ "موڈ کافی اچھا ہے میرا آپ کے بالوں کو دیکھ کر خراب"
کرنا نہیں چاہتا۔۔ "میثم نے پیچھے سے سنجیدہ لہجے میں اُس سے کہا تو مشک کے
دل کو کچھ ہوا تھا لیکن اگنور کرتی اپنے کندھے پر جھولتا ڈوپٹہ سر پر اوڑھتی
کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔ "اُس کو جاتا دیکھ کر میثم بھی صوفے پر ڈھے سا گیا

کھانا لگا دیا ہے آجائے۔۔ "کچھ دیر بعد مشک اُس کے پاس آ کر بتانے لگی تو"
میثم نے آنکھیں کھول کر اُس کو دیکھا
آپ نہیں کرو گی؟ "میثم نے پوچھا"
میں کھا چکی ہوں۔۔ "مشک نے بتایا"

میرے بغیر؟ "میثم نے شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھا"
جی آپ نے خود بولا تھا کہ آپ کو آنے میں دیر ہو جائے گی تو میں پہلے"
کھا چکی ہوں۔۔ "مشک نے بتایا"

میرا اب موڈ نہیں کھانا واپس رکھ آؤ میں سونا چاہتا ہوں۔۔ "اٹھ کر میٹم"

نے سنجیدگی سے کہا

اب اچانک یہ کیا ہوا؟ "مشک حیران سی رہ گئی"

کیوں کیا ہوا؟ "آپ بھی تو اچانک سے اور ری ایکٹ کر جاتی ہو اب جب"

ایک بار میں ہوا تو کونسی بڑی بات ہو گئی؟ "میٹم کا لہجہ سنجیدہ سا تھا"

آپ چاہتے ہو میں آپ کے انتظار میں بھوکے رہوں؟ "مشک جیسے وجہ"

جاننے کی کوشش کرنے لگی

بلکل یہ فرض ہے آپ کا۔۔ "میٹم نے بلا جھجھک اعتراف کیا"

ٹھیک ہے میں آئندہ خیال رکھوں گی لیکن ابھی آپ چل کر کھانا کھائے"

یوں خالی پیٹ کھانا کھائے بنا سوئے گے تو مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔ "مشک"

نے بھی سنجیدگی سے کہا

صرف ایک شرط پر۔۔ "میٹم نے کہا"

کونسی شرط؟ "مشک نے گہری سانس بھر کر پوچھا"

آپ کو بھی میرے ساتھ بیٹھ کر چند نوالے کھانے ہو گے۔۔ "میثم نے اپنی"
شرط بتائی

منظور ہے۔۔ "مشک نے کہا تو میثم مسکرا کر اُس کے ساتھ کھانے کی ٹیبل پر"
آیا

آج آپ نے میری بات آسانی سے کیسے مان لی؟ "یعنی ضد کیوں نہیں"
لگائی؟ "وہ اُس کی طرف کھانا رکھنے لگی تو میثم نے پوچھا
کیونکہ مجھے پتا تھا اگر آپ کی بات مانوں گی نہیں تو آپ کھانا نہیں کھاؤ گے"
اور میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے کوئی بھوکا رہے۔۔ مشک نے نوالہ توڑ
کر منہ میں ڈال کر صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

بس یہی بات ہے؟ "آپ کو ترس آیا؟" میثم نے سنجیدگی سے پوچھا"
آپ بول سکتے ہو۔۔ "مشک نے شانے اُچکا کر جواب دیا تو زندگی میں پہلی"
بار میثم کو اُس صاف گوئی بُری لگی تھی ورنہ آج سے پہلے تو اُس کی یہ عادت
میثم کافی پسند ہوتی تھی

ترس نہیں چاہیے مجھے کسی کا۔۔ "میثم نے کھانے کی پلیٹ خود سے دور"
کھسکائی

کھانا کھانے میں نخرہ نہ کیا کریں خاموشی سے کھائے مجھے سونا بھی"
ہے۔۔ "مشک نے اُس کو ٹوکا

سونے کے علاوہ کوئی اور کام ہے کیا آپ کو؟" میثم سر جھٹک کر بولا"
آپ کیا کہنا چاہتے ہیں کہ میں سارا دن سوتی رہتی ہوں کوئی کام کاج نہیں"
کرتی؟" مشک اُس کے الزام پر شدید حیران ہوئی
میں نے تو کوئی کام کرتا ہوا نہیں دیکھا آپ کو۔۔ "میثم آرام سے بولا"
بہت کام کرتی ہوں میں بلکہ سارے گھر کا کام میں کرتی ہوں۔۔ "اور یہ جو"
آپ مزے سے بیٹھ کر کھانا کھا رہے ہیں وہ بھی میں نے خود بنایا
ہے۔۔ "مشک نے جتنی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا
تبھی میں سوچوا تنے اسپاٹسی کیوں ہیں؟" امی تو مناسب مرچے ڈالتی"
ہیں۔۔ "میثم نے سر ہلا کر کہا

آپ بنا کھائے کیسے بول سکتے ہیں کہ یہ اسپاٹسی ہیں؟ "مشک اب کی بار اُس"
کو گھور کر بولی

میں نے تو نہیں کھایا پر آپ ایک نوالہ کھا کر پھول برسا رہی ہیں تو اُس سے "
اندازہ ہو گیا کہ سالن بہت اسپاٹسی ہے۔۔" ہو سکتا ہے بریانی میں بھی
مرچیں زیادہ ہو۔۔" میٹم آرام سے بولا

باتیں بنانے سے اچھا آپ جلدی سے اپنا کھانا ختم کریں۔۔ "مشک نے"
گلاس منہ کو لگا کر کہا کیونکہ کھانے میں زیادہ مرچیں واقعی میں وہ آج ڈال گئی
تھی پر ظاہر ہونے نہیں دیا

ضرور آپ اتنے پیار سے کہو گی تو میں بھلا انکار کیسے کر سکتا ہوں۔۔ "میٹم یہ"
بول کر کھانا شروع کر چکا تھا کیونکہ اُس کو بہت بھوک لگی تھی
پارٹی کیسے تھی؟ کیا آپ نے شاعری کی؟ "وہ کھانا کھا گیا تو مشک نے"

سر سری لہجے میں پوچھا

پارٹی بہت اچھی تھی اچھا ہوا جو آپ نہیں آئی۔۔ "میثم نے بتایا تو اُس کی"
آخری بات پر وہ چونکی

کیوں؟ "مشک کو اُس کا ایسا کہنا سمجھ نہیں آیا"
بہت زیادہ لوگ انوائٹڈ تھے آپ بیزار ہو جاتیں۔۔ "میثم نے نیپکن سے"
اپنے ہاتھ صاف کر کے اُس کو بتایا

یہی بات ہے یا کچھ اور بات ہے؟ "مشک نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر"
پوچھا

کوئی اور بات کیا ہوگی؟ "میثم نے آبرو اُپر کیے اُس سے پوچھا"
کوئی وہاں مل تو نہیں گی آپ کو؟ "مشک نے بھی اُس کی انداز میں اپنی ایک"
آبرو اُپر کیے سوال کیا

اگر کہوں ہاں تو؟ "میثم کو شرارت سو جھی"
تو یہاں آنے کی ضرورت نہیں بالکل بھی۔۔ مشک نے گھور کر کہا"
وہ کیوں؟ "مشک اُٹھنے لگی تو میثم نے ہاتھ پکڑ کر اُس کو روک لیا

گھر داماد بن جائیے گا۔ "مشک نے ہاتھ چھڑا کر بتایا"

یعنی آپ کی طرف سے اجازت ہے میں دوسری شادی کر سکتا ہوں؟ "میثم" نے مسکراہٹ دبائے پوچھا تو مشک کا دل خوفزدہ سا ہوا

خ خیر ہے نہ آج بہت ایسی بات کر رہے تھے پہلے تو اس شادی پر بھی راضی "نہیں تھے اب دو دو کا شوق چڑھا ہے ایک دن میں ایسا بھی کیا ہو گیا؟" مشک کو اُس پر شک سا ہوا

میرے چاہنے سے یا ناچاہنے سے کیا ہوتا ہے یہ بھی تو ہوئی اور اگر آپ "اجازت دے رہی ہیں تو دوسری تیسری میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے۔۔" میثم مزے سے بولا

ایک کو سنبھال لے پھر دوسری تیسری بلکہ میری بلا سے چوتھی پانچویں "بھی کر لیجئے گا۔" مشک نے زچ ہو کر کہا

چار تک ٹھیک ہے پانچویں کی اجازت نہیں دیتا دین۔۔ "میثم نے جیسے قسم "اٹھائی تھی کہ آج اُس کو زچ کر کے چھوڑنا ہے

دین تو یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ پہلی بیوی کے ساتھ نا انصافی کر کے "

دوسری کرو دین تو یہ کہتا ہے اگر آپ میں ایسی خوبی ہو آپ کو لگتا ہے آپ

برابری کر سکتے ہو پھر کرو شادی۔۔ "مشک خوا مخواہ جذباتی ہوئی

میں تو آپ کے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں کرتا جو بھی کرتی ہو آپ کرتی "

ہو۔۔ "اپنے بال کاٹ دیئے ہیں یہ بھی نہیں سوچا کہ میں کتنا پیار کرتا تھا آپ

کے بالوں سے۔۔ "میثم اچانک سنجیدہ ہو کر کہتا اندر کی طرف چلا گیا تھا پیچھے

مشک نے کافی تعجب سے اُس کی پشت کو دیکھا وہ جان نہیں پائی کہ اچانک سے

میثم روٹھ کیوں گیا اُس سے؟ "جس دن یہ کام کیا اُس دن تو کافی اچھا تھا اُس

کے ساتھ پھر آج ایسا بھی کیا ہوا تھا؟



بہت خوش ہونہ تم۔۔ "عمائرہ نے کافی کا کپ نیہا کی طرف بڑھا کر مسکرا کر "

اُس کا چہرہ دیکھا جو خوشی سے جگمگا رہا تھا

بہت سے بھی بہت زیادہ خوش ہوں میں۔۔۔ "یار وہ اتنا ڈیشنک ہو گیا ہے"
کہ میں پہلے پہچان تک نہیں پائی تھی اُسے۔۔۔ "نیہا نے ہنس کر بتایا
ظاہر ہے پہلے لڑکا تھا اب مرد ہے۔۔۔" شخصیت میں بدلاؤ تو آئے گا"
نہ۔۔۔ "عمارہ اُس کی بات پر مسکرائی

پر وہ مجھے دیکھ کر جیسے خوش نہیں ہوا۔۔۔ "مطلب آٹھ سال سات ماہ بعد ہم"
مل رہے تھے پر اُس نے ایسی کسی گرمجوشی کا مظاہرہ نہیں کیا۔۔۔ "میں تو
ہواؤں میں خود کو محسوس کر رہی تھی پھر اُس نے کیوں ایسا رویہ رکھا جیسے
میں کوئی انجان تھی۔۔۔" نیہا تھوڑا پریشان ہوئی

دیکھو نہ درمیان میں کتنا گپ آیا ہے اس بیچ نہ اُس نے نہ تم نے کبھی کال یا"
میسج پر ایک دوسرے سے رابطہ کیا۔۔۔ "اور آج تم دونوں ملنے والے ہو یہ
بات تمہیں پتا تھی جبکہ میٹم کے لیے محض اتفاق تھا تو ظاہر سی بات ہے وہ اپنی
طرف سے ٹھیک ہو گا۔۔۔" عمارہ اپنے اندازے موجب بولی

وہ تو ٹھیک ہے پر اُس میں پہلے کی طرح کچھ بھی نہیں تھا مجھے ایسا محسوس ہوا۔
جیسے اُس کی آنکھوں میں کسی اور کا عکس ہو۔۔۔ "ورنہ پہلے جب میں اُس کے
پاس ہوتی تھی تو وہ وارفتگی سے مجھے دیکھتا تھا پر آج تو میرے علاوہ وہ سب کو
دیکھ رہا تھا ایسا کیوں کر رہا تھا وہ؟" "نیہا کو دھڑکا سا لگا

اب یہ تم اور تھننگ کرنے لگی ہو۔۔۔" "عمارہ نے تاسف سے اُس کو دیکھا"
ہاں شاید ہوتا ہے نہ کہ آپ الجھ جاتے ہو سمجھ نہیں پاتے ری ایکٹ کیا کرنا"
ہے؟" "ہو سکتا ہے وہ بھی پھر اس کشمکش میں مبتلا ہو۔۔۔" اُس کے دل میں
میرے لیے پیار تو ہو گا نہ مرد اپنی پہلی محبت کو کبھی بھول نہیں پاتا۔۔۔ "نیہا
پر سکون سی بولی

یہ سب تو ٹھیک ہے پر کیا تمہیں لگتا ہے ان سالوں میں اُس نے کبھی شادی
نہیں کی ہو گی۔۔۔" "کیا پتا اُس نے اپنی فیملی الگ سے بنا رکھی ہو۔۔۔" "عمارہ نے
اپنا خدشہ ظاہر کیا

پارٹی میں پھر وہ اپنی بیوی کو ضرور لاتا کیونکہ زیادہ تر لوگ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ تھے اور جتنا میں میٹم کو جانتی ہوں اُس نے شادی نہیں کی ہوگی بھلا مجھے بھولنا کیا اُس کے لیے آسان ہوگا؟ "میری محبت کیا ایسی کمتر تھی جس کو چھوڑ کر وہ موو آن کر جاتا۔" "نیہا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

تم نے بھی تو مون آن کیا تھا نہ۔۔" "عمائے نے جو کہا وہ سن کر اس بار اُس کو "چپ لگ گئی تھی

دیکھو نیہا مائینڈ مت کرنا پر جس طرح تم نے شادی کا فیصلہ لیا ایسے کیا پتا اُس نے بھی لیا ہو۔۔" "عمائے نے سنجیدگی سے کہا

میں نے اُس کے خیالوں سے فرار ہونے کے لیے شادی کی تھی پورے "تین سال میں نے یہاں رہ کر اُس کی واپسی کا انتظار کیا تھا مجھے لگتا تھا اُس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو آئے گا مجھ سے اپلو جائیز کرے گا پر وہ نہیں آیا تو مجھے غصہ تھا ایک میں جیسے اُس کو بتانا چاہتی تھی کہ اگر وہ میرے بنا رہ سکتا ہے تو میں کیوں نہیں؟ "میں بھی اُس کے بنا رہ سکتی ہوں۔۔" "پر دیکھو نہ میں اپنی

شادی شدہ زندگی سے مطمئن نہ تھی میں نے ڈائورس لی کس لیے؟ "میثم
کے لیے نہ تو میں لڑکی ہو کر اُس کے لیے اتنی قربانیاں دے سکتی ہوں تو وہ
کیوں نہیں دے سکتا۔" "نہا اُس کی باتوں سے بے چین ہو گئی تھی وہ اب مل
کر میثم سے کھل کر بات کرنا چاہتی تھی کیونکہ پہلے ہی وہ بہت وقت برباد
ہو چکا تھا اُس کو لگ رہا تھا جیسے اب مزید اُس نے دیر کی تو پھر سے نقصان اُس
کو اٹھانا پڑے گا

میری دعا ہے پہلے جیسا اس بار کچھ بھی نہ ہو تمہیں تمہاری محبت اس بار مل
جائے۔۔" عمارہ اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی
ان شاء اللہ۔۔ "نہا نے بے ساختہ کہا"



صبح میثم کی آنکھ کھلی تو مشک کو ڈریسنگ ٹیبل کے پاس اپنے بال بنانا دیکھ کر
وہ بیڈ سے اٹھتا سیدھا الماری کی طرف گیا تھا وہاں اپنے لیے ایک ڈریس منتخب
کر تاوا شروع میں جانے لگا تھا جب مشک نے اُس کو آواز دی

آج بالوں میں میرے کنگی نہیں کرے گے؟ "مشک کے ایسے پوچھنے پر وہ"
پلٹ کر اُس کے کندھوں تک آتے بال دیکھ کر صبر کا گھونٹ بھر کر خود کو
پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا

بال ہیں آپ کے؟ "میٹم کے لہجے میں طنز صاف ظاہر تھا"

چھوٹے ہیں لیکن ہیں تو سہی نہ۔۔۔ "اس وقت مشک کو اپنی ناراضگی یاد نہیں"
تھی

جب بڑے تھے تو اُن کا دھیان تھا کیونکہ تب آپ کو مشکل پیش آتی"
تھی۔۔۔ "میرے خیال سے اب آپ کو مشکل نہیں ہوگی۔" اپنی دے میں
تیار ہونے جا رہا ہوں۔۔۔ "اتنا بول کر میٹم واشروم میں گھس گیا۔" پیچھے
مشک نے ہاتھ لگا کر اپنے بالوں کو چھو کر دیکھا۔۔۔ "اب دماغ کچھ ٹھنڈا ہوا تو
محسوس ہوا کہ کتنا غلط کیا اُس نے

ناشتہ بنا آتی ہوں جلدی سے ان کے لیے۔۔۔ "ایک خیال کے تحت جلدی"
سے وہ کچن میں آئی جہاں "صنم لغاری پہلے سے موجود تھیں

آپ کیوں ناشتہ بنا رہی ہیں میں بنا دوں گی۔۔ "مشک نے جلدی سے کہا"
نہیں میں کر لوں گی تم نے تو کالج نہیں جانا یہاں بیٹھ کر اپنا مستقبل ضائع"
کرنا ہے پر میٹم جائے گا کیونکہ وہ اسٹوڈنٹ نہیں۔۔ "صنم لغاری نے سنجیدگی
سے کہا

کیا ہو گیا ہے چچی؟ "آج ہی تو بس لیٹ ہوئی ہوں۔۔ "مشک کو اُن کا ایسے کہنا
پسند نہیں آیا

ایک ناشتہ بنانے سے کیا ہوتا ہے۔۔ "شوہر کے اور بھی بہت سارے کام"
ہوتے ہیں۔۔ "رات کو خود وہ اپنی شرٹس استری کرتا ہے جبکہ یہ کام تمہارا
ہے وہ کیوں کرتا ہے یہ؟" دیکھو مشک جانتی ہوں یہ کام چھوٹے ہیں زیادہ
بڑے نہیں جس کو ڈسکس کر کے ایشو بنایا جائے بات صرف چاہ اور محبت کی
ہوتی ہے۔۔ "تم اُس کی بیوی ہوا گر یہ سارے کام خود تم اُس کے کرو گی تو
دونوں کو نزدیک ہونے کا موقع ملے گا وہ خوش ہو گا کہ اُس کی بیوی کو اُس کی

پرواہ ہے۔۔ "پر تم تو اُس سے بالکل غافل ہوتی ہو۔۔" وہ تو تمہاری ساری ذمہ داریوں کو پورا کرتا ہے پھر تم سے یہ غفلت کیوں ہو جاتی ہے؟ "وہ اگر کوئی شکوہ شکایت نہیں کرتا تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ اُس کو کچھ دکھائی نہیں دیتا یا کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔" اُس کو فرق پڑتا ہے یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کرنا بہت خوبصورت ہوتا ہے ایک دوسرے کا خیال رکھا کرو۔۔" ایک رکھا کرو۔۔ "ایسے پھر میٹم کو اپنی بیوی کی دوسرے کی ضرورتوں کا خیال عادت بھی پڑ جائے گی وہ تمہارا دیوانہ ہو جائے گا۔۔" صنم لغاری نے آج اُس کو سمجھانے کی ڈھانی

ایک شرٹ پر یس کرنے سے وہ میرے دیوانے ہو جائے گے؟ "مشک" عجیب انداز میں مسکرائی

میں نے یہ نہیں کہا۔۔ "صنم لغاری نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

کیا انہوں نے آپ سے میری شکایت لگائی ہے؟ "مشک نے پوچھا"

وہ کیوں شکایت کرے گا؟" یہ تو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تبھی تم"

سے بات کرنے کا سوچا۔۔" صنم لغاری نے بتایا

چچی اگر کسی کو پسند آنا ہوتا ہے تو بن کیے وہ پسند آ جاتا ہے اگر پسند نہ آنا ہو تو" کوئی سرتاپیر خود کو بدل لے یا سونے کا بھی خود کو کر آئے تو بھی کسی کو پسند نہیں آتا۔۔" مشک نے سنجیدگی سے کہا

تم اُن لوگوں کی باتوں کو سیر یسلی لیکر اپنا رشتہ کیوں خراب کرنے پر تلی" ہو؟" صنم لغاری نے افسوس سے اُس کو دیکھا

میں نے کسی کی بھی باتوں کو سیر یسلی نہیں لیا مجھے افسوس بس اس بات کا" ہے اُنہوں نے مجھے اتنا کچھ بول دیا تھا پر آپ جواب میں کچھ بھی نہیں بولیں تھیں بس خاموشی سے سب سُنتی رہی۔۔" مشک کی بات پر وہ تھوڑا

شرمندہ ہوئیں

میں خاموش تھی کیونکہ جواب دے کر بات کو طویل دینا نہیں چاہتی " تھی۔۔ "اُنہوں نے وضاحت دی

جواب نہ دیتی ایک شٹ اپ کال دے دیتی تو شاید میں اتنا ہرٹ نہ ہوتی اور " نہ اُن کی باتوں کا بُرا مانتی خیر مجھے ناشتہ لینے دے اُنہیں پھر جانا بھی ہے۔۔ "مشک بات کو ختم کرتی ٹرے اُٹھا کر کچن سے باہر نکل گئی

دوسری طرف میٹم نہانے کے بعد ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہوا تو وہاں " اسکیچنگ بک دیکھ کر مسکرایا پھر کچھ سوچ کر اُٹھا کر کھولا تو حیران رہ گیا کیونکہ پہلے ہی تیج پر اُس کا اسکیچ تھا جہاں وہ پڑ سورات گاڑی میں بیٹھا اُس کی طرف دیکھ کر اپنی آنکھ و نک کر رہا تھا۔۔ "اُس پل کا اسکیچ مشک نے اتنا خوبصورت بنایا تھا کہ بیان سے باہر تھا۔۔ "مسکرا کر اُس اسکیچ کو دیکھنے کے بعد دوسرا تیج کھولا تو اپنا دوسرا اسکیچ دیکھ کر وہ مزید حیران ہوا کیونکہ دوسرے میں اسکیچ تو اُس کا تھا لیکن یہ ویسے بنایا گیا تھا جیسے اُس رات بارش میں گھر جاتے ہوئے میٹم نے اُس کو دیکھ کر کالر جھاڑے تھے۔۔ "اپنا اسکیچ دیکھ کر وہ حیران ہوا اُس

کو حیرانی ہوئی کہ کیا مشک نے اُس کے ہر ایک تاثر کو اتنے غور سے دیکھا تھا جو
بنا کسی جھول کے اسکیچ بھی ویسے بنایا جیسے کسی فوٹو گرافر نے فوٹو اتاری ہو
آرٹسٹ لوگ تو بڑے کمال کے ہوتے ہیں۔۔ "میثم نے اعتراف کیا پھر"
تیسرا اور آخری اسکیچ دیکھا جہاں دسترخوان پر وہ اکیلا بیٹھا تھا تین اسکیچ تھے اور
تین محض اُس کے تھے۔۔ "وہ سمجھ گیا تھا کہ ضرور مشک نے کل رات کو
بنائے تھے پر وہ تو اُس سے ناراض تھی سیدھے منہ بات تک اُسے گوارا نہیں
تھا لیکن اُس کے باوجود اتنی لگن اور چاہ سے وہ اُس کے اسکیچ بنا چکی
تھی۔۔ "اُس کا اگر کچھ کرنے کا دل چاہ رہا تھا تو وہ کچھ اور بھی کر سکتی تھی پر
اُس نے محض ایک چہرہ اسکیچ کیا تھا۔۔ "جو بھی تھا میثم کا دل خوشی سے بڑھ
ضرور گیا تھا پہلے جو ماتھے پر بل تھے وہ اب ختم ہوئے تھے۔۔ "جبھی مشک
اُس کا ناشتہ لیکر کمرے میں آئی تو میثم نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

میرا سکیچ بُک ہے یہ۔۔ "اُس کے ہاتھوں میں اپنا سکیچنگ بُک دیکھ کر"
ناشتہ ٹیبل پر رکھ کر مشک نے سنجیدگی سے کہا

پر چہرہ تو صرف میرا ہے۔۔ "میٹم اُس کے پاس کھڑا ہوتا بولا"
میں بور ہو رہی تھی کل تو یہ بنایا۔۔ "مشک تھوڑا بوکھلا ہٹ کا شکار ہوئی"
تھی

اچھا تو میں یہ سمجھو آپ کو میرا چہرہ انٹر سٹنگ لگتا ہے؟ "میٹم نے اس بار بُرا"
نہیں منایا تھا

آپ کا چہرہ بہت خوبصورت لگتا ہے تبھی بناتی ہوں۔۔ "مشک نے نظریں"
جھکائے بتایا تو میٹم کو اُس کے ایکٹ پر جی بھر کر پیارا آیا تھا

مائے انوسینٹ بچہ۔۔ "بے اختیاری کی کیفیت میں اُس کی طرف آتا اُس"
کے ماتھے پر پہلا اپنا عقیدت بھرا لمس چھوڑا تو مشک کا جھکا سر مزید جھک گیا
تھا

میرا چہرہ آپ کو پسند ہے لیکن میں نہیں۔۔ "ٹھوڑی سے پکڑ کر اُس کا چہرہ"
اپنی طرف کیے میٹم نے خفگی سے کہا

ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔ "مشک نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

پھر اُس دن مجھے اتنے بُرے طریقے سے ٹریٹ کیوں کیا؟ "میٹم نے پوچھا"

میرا دماغ تب مفلوج ہو چکا تھا۔۔ "مشک نے اس بار بتایا"

ٹھنڈا پانی ڈال دیتی سر پر اندازہ ہے آپ کو کتنی بار ہرٹ ہوا تھا میں۔ "میٹم"

نے کہا تو وہ شرمندہ ہوتی کچھ بول نہیں پائی

یہاں دیکھے میری طرف۔۔۔ "اُس کو اپنی طرف دیکھتا ناپا کر میٹم نے"

سیدھا کھڑا کیا

مجھے شرم آرہی ہے۔۔ "مشک نے سرخ پڑتی رنگت سے بتایا تو وہ ہنس پڑا"

اچھا آپ کو شرم بھی آتی ہے؟ "میٹم شوخ ہوا"

تو کیا آپ نے مجھے اپنی طرح بے شرم سمجھا ہوا ہے؟ "مشک نے اُس کو"
گھورا تو ہنس کر اپنا سر نفی میں ہلاتا میثم نے ایک بار پھر اُس کا ماتھا چوما تھا پھر اُس
کو اپنے سینے سے لگا کر سکون سے آنکھوں کو بند کیا تھا

میں بہت بُری ہوں نہ؟ "اپنا چیخنا چلانا یاد کر کے مشک نے افسوس سے"
پوچھا

بہت۔۔ میثم نے بتایا

میں آپ سے الگ ہونا نہیں چاہتی۔۔ "اپنا سر اُس کے سینے سے ہٹائے"
مشک نے اُس کی طرف دیکھ کر بتایا

آپ کو مجھ سے الگ کوئی کر بھی نہیں رہا۔۔ "میثم نے نرمی سے بتایا"

آپ یہ شادی نہیں کرنا چاہتے تھے نہ۔۔ "مجبوری کے تحت مجھ سے نارمل"

رو یہ رکھا ایک بار بھی محسوس ہونے نہیں دیا کہ آپ ناخوش ہیں۔۔ "مشک

نے کہا تو میثم نے اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا

میں ناخوش کبھی نہیں تھا مجھے بس لگتا تھا آپ خوش نہیں رہے گیں میرے " ساتھ۔۔ "کیونکہ جس طرح میں نے ہم دونوں کو ایسے نہیں سوچا تھا ٹھیک آپ نے بھی تو نہیں سوچا ہو گا نہ۔۔ "میثم بولا تو وہ کچھ بول نہیں پائی بس خاموشی سے اُس کو بولتا دیکھنے لگی

میں آپ سے شادی کرنے سے نہیں ڈرتا تھا اس خیال سے ڈرتا تھا کہ ہی " آپ مجھ سے نفرت نہ کرنے لگو۔۔ "میثم نے مزید کہا

جب آپ مجھے کسی اور کے حوالے کر رہے تھے تو واقعی میں آپ سے "

نفرت ہونے لگی تھی تبھی آپ کو میسجز کا رپلائے نہیں کیا تھا اُس

دن۔۔ "آپ کیسے مجھے بول سکتے تھے کہ میں کسی اور سے شادی

کر لوں۔۔ اگر ہو جاتی میری شادی تو آج یہاں میں آپ کے بجائے کسی اور

کے پاس اتنا قریب رہ کر

اس سے آگے کچھ اور مت کہیے گا میں سُن نہیں پاؤں گا۔۔ "میثم کا پورا چہرہ "

پل بھر میں سرخ ہوا تھا

سُن نہیں سکتے دیکھ کیسے سکتے؟ "میں کیسے سہتی کیا کبھی یہ سوچا"
تھا۔۔ "مشک نے بے ساختہ شکوہ کیا

عقل کا اندھا تھا لیکن اب تو کچھ ایسا نہیں ہوا نہ۔۔ "پھر تھوک دے ساری"
ناراضگی۔۔ "میثم نے اُس کی ناک سے اپنی ناک مس کیے کہا تو ایک خیال
کے تحت مشک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی
آج نہیں کہو گی کہ میرے ناک کی ٹپ ٹھنڈی ہے؟ "میثم نے مسکراہٹ
دبائے پوچھا

نہیں ورنہ آپ کہو گے کہ آپ میرے ساتھ رومانس نہیں"
کر سکتے۔۔ "مشک نے بتایا تو وہ دل کھول کر ہنسا پھر ہنستا ہی چلا گیا تھا مشک
نے مسکرا کر اُس کی مسکراہٹ کو دیکھا تھا
اب ہم ہمیشہ ساتھ رہ سکتے ہیں نہ؟ "مشک نے اُس کی آنکھوں پر سے چشمہ"
ہٹا کر پوچھا

بلکل۔۔ "میثم نے ہلکا سا اپنے سر کو خم دیا"

میں چاہتی ہوں آپ یہ بات مان لے کہ آپ کو مجھ سے ویسی محبت ہے۔۔ "جیسے مجنوں کو لیلہ سے۔۔" رانجھے کو ہیر سے تھی اور پنوں کو سسی تھی جیسی رومیوں کو جولیت سے تھی۔۔ "میں چاہتی ہوں آپ کو مجھ سے بھی ویسی محبت ہو۔۔" غور سے اُس کا مسکراتا چہرہ دیکھتی مشک محض یہ سوچ پائی پر منہ پر بولنے کی اُس میں جیسے ہمت نہ تھی

بچپن سے آپ میری لاڈلی ہو۔۔ "اُس کو خاموش دیکھ کر اُس کے دونوں گال کھینچ کر میثم نے بتایا

اور آپ میرے لاڈلے شوہر ہیں۔۔ "اپنی ناک اُس کی ناک سے مس کیے" مشک نے مسکراہٹ دبائے کہا

آپ کے ناک کی ٹپ کافی ٹھنڈی ہے۔۔ "اپنی ناک سہلا کر میثم نے جواباً" کہا تو اُس کی ہنسی چھوٹ گئی

آپ ہنس کیوں رہی ہو؟ "میثم نے حیرت سے اُس کو ہنستا ہوا دیکھ کر پوچھا"

آپ سے کوئی رومانٹک نہیں ہو سکتا۔۔ "اب دیکھو نہ جہاں آپ کو خوش"
ہونا چاہیے تھا وہاں آپ نے یہ محسوس کیا کہ میرے ناک کی ٹپ ٹھنڈی ہے
بھلا ایسے کون کرتا ہے۔۔؟ "مشک نے کمر پر ہاتھ لگائے پوچھا تو وہ نجلت کا
شکار ہوا

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ویسے آپ کو کیا ضرورت ہے میرے ساتھ "
رومانٹک ہونے کی؟ "میٹم نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس سے پوچھا
کیوں ضرورت نہیں؟ "شوہر ہیں میرے حق بنتا ہے۔۔ "مشک گردن "
اکڑا کر بولی تو میٹم ہنس پڑا اُس کو ہنستا دیکھ کر مشک بھی خوشی سے قمقمہ لگانے
لگی تو دروازے کے پاس آتی صنم لغاری جو "سو نیا لغاری کے ہمرہ اُس کے
کمرے میں آنے والی تھیں دونوں کے ہنسنے کی آوازیں سُنی تو دونوں کے
چہرے پر اطمینان آیا تھا۔۔ "صنم لغاری نے سمجھ لیا تھا کہ دونوں چاہے جتنا
بھی لڑ جھگڑ لیتے جتنا بھی خود کو ایک دوسرے سے لا تعلق رہنے کی کوشش

کر لیتے پر دونوں ہی حقیقت میں ایک دوسرے کے بنارہ نہیں سکتے تھے اور
نہ زیادہ وقت تک ناراض رہنا اُن کے بس کی بات تھی



بھائی مجھے نہ آپ سے بہت زیادہ ضروری بات کرنی ہے۔۔ "میٹم جو کالج کے
لیے نکل رہا تھا اپنے پیچھے سے آتی ریان کی بات پر پلٹا جس کے ساتھ مشک
بھی تھی

ابھی بات کرنا ضروری ہے کیا؟ "ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھتا میٹم"
اُس سے پوچھنے لگا

جی بہت ضروری کام کی بات ہے۔۔ "ریان نے جلدی سے کہا"

تم نے تمہارے کالج جانا ہو گا نہ تو آؤ میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں اور جو "

بات ہو وہ راستے میں کر لینا کیونکہ میں آلریڈی بہت لیٹ ہو گیا

ہوں۔۔ "مزید دیر کی تو کلاس شاید نہ لے پاؤں۔۔" میثم نے بتایا

جو یہ بات کرنے والا ہے وہ گاڑی میں سُننے والی نہیں ہے آپ نے جہاں "

اِتنے وقت لگایا وہاں تھوڑا اور لگا کر اس کی بات سُن لے۔۔ "بیچارا پچھلے تین

ماہ سے یہ بات کرنے کو بے تاب ہے۔۔" مگر ہمت نہ تھی آج ہمت کی ہے تو

آپ سُن لے نہ۔۔ "مشک نے ریان کی اُتری شکل دیکھی تو سفارش کی

ابھی تو مومیرا مطلب بھا بھی ماں نے بھی بول دیا ہے تو سُن لے نہ میری "

بات۔۔۔ "اپنی پھسلتی زبان کو کنٹرول میں کیے ریان نے کہا

اچھا کہو کیا بات ہے؟ "میثم نے پوچھا "

یہاں بتاؤں؟ "ریان تھوڑا جھجھکا "

یہی پروکا ہے تو یہی بتا دو کیا بات ہے؟ "میں تحمل سے تمہاری بات سُنوں "

گا۔۔ "میثم نے اُس کو اطمینان دِلا یا

بھائی میں وہ ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں اُس "

سے۔۔ "ریان نے شرما کر بتایا تو آبھر واپر کرتا میثم اُس کو دیکھے گیا

پسند کا سمجھ آتا ہے پر شادی؟ "میثم اتنا کہتا چپ ہو گیا "

کیوں کیا میں شادی نہیں کر سکتا؟ "ریان روہا نسا ہوا "

بلکل کر سکتے ہو پر ابھی تمہاری عمر کیا ہے؟ "

اکیس سال پانچ ماہ۔۔ "میثم کچھ کہنے والا تھا جب وہ بیچ میں بول پڑا "

جانتا ہوں اور یہ عمر اسٹڈی کی ہوتی ہے شادی کرو گے تو بس بیوی کے "

نخرے اٹھانے میں لگے رہو گے فیوچر تو تمہارا پھر ختم سمجھو۔۔ "میری مانو

ابھی اپنی پڑھائی پر فوکس کرو اُس کے بعد جب تم اس قابل بن جاؤ گے تو

تمہاری شادی بھی کر دے گے ٹھیک ہے؟ "میثم نے ٹھیرے ہوئے لہجے

میں اُس کو دیکھ کر سمجھایا

بھائی یہ بات آپ اپنی بیوی کے سامنے بول رہے ہو؟ "ریان نے مشک کی طرف اشارہ کر کے کہا جو اُس کو کڑے چتونوں سے گھورنے میں مصروف تھی

جی بلکل اب دیکھو نہ آج صبح اپنی بیوی کے نخرے اُٹھانے بیٹھ گیا تو جاب پر "جانے کے لیے دیر ہو گئی ہے میری تو جاب ہے تم تو اسٹوڈنٹ ہو تمہارا کیا بنے گا؟" یہ سوچا ہے کبھی۔۔ "میٹم اپنی بات پر قائم ہو کر بولا تو مشک کا منہ بن گیا

بھائی باقاعدہ شادی نہیں چاہتا میں۔۔ "ابھی انگیجمنٹ چاہتا ہوں کیونکہ "منہا پر فیملی والوں کا پریشر ہے۔۔ "ریان نے بتایا پورا نام کیا ہے اُس لڑکی کا؟ "میٹم نے پوچھا "منہا اصغر۔۔ "ریان نے جھٹ سے بتایا

منہا اصغر نام کافی جانا پہچانا سالگ رہا ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے پہلے بھی کبھی "سنا ہو۔۔ "میٹم پر سوچ لہجے میں بولا

منہا نیہا۔۔" ہمہممم جانا پہچانا تو لگے گا بیچ ہے۔۔" مشک آہستگی سے بڑبڑائی۔

آپ کی اسٹوڈنٹس میں سے کسی ایسے نام کی لڑکی ہوگی۔۔" آپ بتائے نہ
میں کیا کروں؟" آپ ڈیڈ سے بات کرے نہ۔۔" ابھی بات پکی ہو جائے
شادی تب ہوگی جب تک میں اپنے پاؤ پر کھڑا نہیں ہو جاتا۔۔" میثم کو دیکھ کر
وہ جھٹ سے بولا

ٹھیک ہے میں بات کر لوں گا پر اُس سے پہلے یہ دیکھوں گا کہ جس لڑکی کو تم
نے پسند کیا ہے اُس کے گھر والے کیسے ہیں۔۔" پر میں تمہیں یہ کہوں گا کہ
ڈیڈ سے سفارش کے لیے "ابراہیم بھائی سے کہو کیونکہ وہ اُن کی بات مانتے
ہیں میں کہوں گا تو ہو سکتا ہے تمہارا کام بننے کے بجائے بگڑ جائے۔۔" میثم کی
بات پر وہ پریشان سا ہوا

وہ تو کراچی ہیں۔۔" اب تو جانے کب وہ آئے شہزاد بھائی بھی اپنے کسی
پروجیکٹ کی وجہ سے کمپنی کی طرف سے آؤٹ آف کنٹری جانے والے

ہیں۔۔ "یوسف بھائی بھی نہیں آپائے گے۔۔" اس لیے ایک آپ ہیں جو
میری مدد کر سکتے ہو مانتے تو وہ آپ کی بہت ہیں۔۔ "ریان نے اُمید بھری
نظروں سے اُس کو دیکھا

تمہارے لیے میں ایک بار کوشش ضرور کروں گا ان شاء اللہ سب بہتر "
ہوگا۔۔ "تم فکر نہیں کرو۔۔" اُس کا کندھا تھپتھپا کر میٹم نے پرسکون کرنا چاہا
تھینک یو بھائی تھینک یو سوچ۔۔ "آگے بڑھ کر ریان نے اُس کو زور سے "
گلے لگایا تو وہ مسکرایا

بہت پیار کرتے ہو کیا اُس لڑکی سے؟ "میٹم نے چھیڑا "
جی بہت۔۔ "ریان اس بار سچ مچ شرماتا کر بولا تو میٹم ہنس پڑا "
اور بیویاں اتنا بھی نخرہ نہیں کرتیں۔۔ "آپ شوہر لوگ ویسے ہی اُن کو "
بدنام کیا ہوا ہے۔۔ "منہ بھلا کر کہتے مشک نے اُس کا دھیان اپنی طرف
کروایا

آپ کو اب میں واپس آ کر مناؤں گا۔ "میثم شرارت سے اُس کو دیکھ کر"
کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا تو ریان نے اُس کو زبان دکھائی جس پر وہ منہ مزید
بُھلا کر اندر کی طرف بڑھ گئی



کیا تم بھی وہ دیکھ رہی ہو جو میں دیکھ رہی ہو؟ "روحانے حیران تاثرات"
چہرے پر سجائے عمل کو دیکھ کر کہا جو خود حیرانی کا بُت بنی سامنے دیکھ رہی تھی
جہاں میثم کی کلاس "اُس کے بجائے نہا لے رہی تھی۔۔" اُن کو حیران میثم
کی کلاس کو کسی اور کا لینا نہیں تھا بلکہ حیران وہ اچانک نہا کو دیکھ کر ہوئیں
تھیں جس نے آ کر میثم کی ہی جگہ لے لی تھی
بلکل وہ دیکھ رہی ہوں میں۔۔ "عمل نے کہا اور اُردو کے ڈپارٹمنٹ سے نکل
گئی

یہ تو غائب ہو گئی تھی نہ پر اچانک سے کہاں سے ٹپک گئی؟ "روحانے پریشانی"
سے کہا

جو بھی پر اس کی غلط ٹائمنگ ہے مشک اور سر کے درمیان تو آلریڈی جھگڑا " ہے ایسے میں اس کا نامزید مسئلہ کھڑا کر سکتا ہے۔۔ "عمل نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

میرا نہیں خیال اپنی لڑائی میں وہ کسی تیسرے بندے کو انوالو کرے " گے۔۔ "مطلب سہی ہے لڑائی جھگڑا تو ہر شادی شدہ جوڑے میں ہوتا ہے پر اس کا یہ مطلب تو نہ ہو انہ لڑکا دوسری لڑکی میں دلچسپی دکھانے لگے میٹھم سر ایسے نہیں لگتے۔۔ "روحانے اپنا سرنفی میں ہلا کر بتایا

یہ دوسری لڑکی ان کی پہلی محبت رہ چکی ہے دیکھا نہیں کتنے لشکے مار رہی تھی " اور بال دیکھے کیسے ناگن کی طرح کمر پر تھے۔۔ "عمل نے منہ بنا کر کہا ڈریس بھی گرے رنگ کا تھا فل ویسی بنی ہوئی ہے جیسی سر کی ایک " آئیڈیل لڑکی میں خوبیاں دیکھنا چاہتے ہیں۔۔ "روحانے انگلی دانتوں کے بیچ دبائے کہا

اللہ پوچھے مشک سے اُس کو ضرورت کیا تھی اپنے بال کاٹنے کی۔۔ "اب"
ایسا نہ ہو کہ یہ پھر اس نیہا باجی کے زلفوں کے اسیر نہ بن جائے۔۔ "عمل نے
جی بھر کر مشک کو کوسا

کیا ہمیں مشک کو بتادینا چاہیے؟" اُس نے کالج آنا چھوڑ دیا ہے اور اُس نے "
شروع کر دیا ہے۔۔ "ایسے تو ان دونوں کو کھلی چھوٹ مل جائے گی ہمیں
مشک کو سمجھانا چاہیے کہ اپنے شوہر پر نظر رکھے ایسے نہیں تو ہاتھ سے نکل
جائے گا وہ۔۔ "روحانے سوچ ویچار کے بعد کہا

سہی بول رہی ہو۔۔ "مشک تو پہلے بھی نیہا باجی کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے "
اب تو وہ میثم سر کی بیوی ہے کہاں برداشت ہوگی وہ۔۔ "ضرور دونوں میں
پھڑا کروانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔۔ "عمل بھی اُس کی بات سے
متفق ہوئی

تم ایسا کرو جلدی سے مشک کو کال کرو۔۔ "روحانے کچھ سوچ کر کہا "

میں کیوں کال کروں؟" عمل نے پوچھا

میرے فون میں بیلینس نہیں ہے نہ اس لیے۔ "روحانے اُس کی عقل پر"
ماتم کیا

کیا یہ باتیں فون پر کرنا ٹھیک رہے گا؟" عمل نے پوچھا

آج اگر وہ کالج نہیں آئی تو پورے پانچ گھنٹے یہ اکیلے ہو گے۔۔ "سوچو ان"
پانچ گھنٹوں میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔۔ "نیہا باجی اپنی آنکھوں سے ٹسوے
بہائے گی تاکہ سر کا دل موم ہو اور بیوی کے ستائے ہوئے سر کا دل شاید اُن
کے دو آنسوؤں دیکھ کر پگھل بھی جائے اور اپنے سارے گلے شکوے بھول
بھال کر ایک ہو جائے۔۔ "روحانے عمل کو خوفزدہ سا کر دیا جی
جھٹ سے مشک کو کال کرنے لگی

ہیلو اس وقت مجھے کیسے کال کر دی؟" کلاس نہیں لینی کیا۔۔ "اپنے کمرے"
میں گول گول گھومتی بیڈ پر جمپ لگا کر لیٹتی مشک اُس کی کال اٹھا کر پوچھنے
لگی تو اُس کا ہشاش بشاش لہجہ محسوس کرتی عمل حیران سی "روحانے دیکھنے لگی

سانپ کیوں سو نگھ گیا ہے اسپیکر پر ڈالوں فون۔۔ "روحانے کہا تو اُس نے"
اسپیکر آن کیا

آواز نہیں آرہی کیا میری؟ "مشک نے پوچھا"

تم ٹھیک ہو؟ "عمل نے پوچھا"

ہاں مجھے کیا ہونا ہے؟ "مشک نے شانے اُچکائے"

کچھ ہوا نہیں تو کالج آکر مرو نہ۔۔ "اس بار روحانے کہا"

اب کالج آنے کی کیا ضرورت ہے۔۔ "اب تو میں شادی شدہ ہوں اور"

شادی شدہ لڑکیوں کی پہلی ترجیح اُن کا شوہر ہوتا ہے تو میں نے بس سوچ لیا
ہے میں ایک اچھی بیوی بنوں گی۔۔ "مشک نے مزے سے بتایا تو وہ دونوں

بیہوش ہوتے ہوتے بچی

صدے میں نشہ تو نہیں کرنے لگ گی؟ "روحانے انداز پوچھا"

پاگل ہو گی ہو۔۔ "مشک تپ اُٹھی"

اُس دن بڑا شوہر کے خلاف بول رہی تھی اور آج اپنے مستقبل کے خواب "بُھلا کر تم نے اچھی بیوی بننے کا بھوت لاحق ہوا ہے؟" عمل بھی اُس کے بدلتے اسٹیٹمنٹ پر حیران تھی

ہاں تو رات کی بات کی۔۔ "انسان کو اپنا کل بُھلا کر آج میں جینا چاہیے۔۔" مشک سکون سے بولی

یہاں ہم دونوں تمہاری فکر میں سوکھ کر کانٹا ہو رہے ہیں اور وہاں تم مزے "سے بیٹھی ہو۔۔" سچ سچ بتاؤ ابھی سے بے بی پلاننگ کرنے کا تو نہیں

سوچا؟ "دیکھو میری پرسنل ایڈوائیز ہے ایسا ویسا کچھ نہ کرنا پہلے کسی مقام پر پہنچو۔۔" ان مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا آج تمہارا ہے کل اپنی کسی

پُرانی معشوقہ کے ہیں اس لیے یہ بچوں کے نام پر اپنے پاؤ پر بیڑیاں ڈالنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ "ورنہ پچھتاؤ گی کہ اپنا کیریئر کیوں نہیں

بنایا۔۔" دیکھو ہر لڑکی کو سب سے پہلے اپنے کیریئر کو رکھنا چاہیے اُس کو سکیور کرنا چاہیے پھر سب کچھ مٹھی میں رہتا ہے ورنہ لڑکیاں رُل جاتی ہیں بچوں

سمیت۔۔ "تمہیں سمجھ آرہا ہے نہ میں کیا کہنا چاہتی ہوں؟" دیکھو میں نہیں
چاہوں گی میری پیاری گولوں مولوں سی خوبصورت حسین و جمیل دوست
رُلتی پھرے اس لیے جیسا میں کہتی ہوں ویسا کرو۔۔ "روحانان سٹاپ بولتی
گی جس کو سن کر مشک ہو نک بنی بیڈ سے اُٹھ بیٹھتی موبائل اسکرین کو
گھورنے لگی

ہاں لڑکی کے پاس اپنی ڈگری اور جاب ہونی چاہیے پھر اُس کو یہ ڈر نہیں "
ہوتا کہ اُس کا شوہرا گر چھوڑ دے گا اُسے تو وہ کہاں جائے گی؟" آج تو عمل
بھی بڑھ چڑھ کر روحا کا ساتھ دے رہی تھی

مجھے لگتا ہے جیسے سستانشہ تم دونوں نے کیا ہے۔۔ "مشک طنزیہ لہجے میں
بولی

آج پتا ہے ہماری گہری خوبصورت آنکھوں نے کیا دیکھا۔۔ "روحانے"
پوچھا

کیا دیکھا؟" گہری سانس بھر کر مشک نے پوچھا۔

ہم نے دیکھ

السلام علیکم سر۔۔ "روح اُس کو ساری کتھا سنانے والی تھی جب میثم کو آتا"

دیکھ کر عمل نے جھٹ سے کال کاٹ کر اُس کو سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔ "اُن کو جواب دے کر میثم اپنے آفس جانے لگا جب روحا

اُس کے راستے میں حائل ہوئی

کیا بات ہے سر آج بڑے لشکارے مار رہے ہیں۔۔ "گرے شرٹ وڈ"

وائٹ پیٹ کمنیوں تک فولڈ کیے گئے کف۔۔ "آج آپ لگتا ہے کسی کو

ایمپریس کرنے کے چکروں میں ہے۔۔ "روحانے کہا تو عمل نے بے ساختہ

اپنا ماتھا پیٹا

ایکسیوز می؟" میثم نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

سر آپ یہاں کر رہے ہو؟" آپ کو تو گھر پر ہونا چاہیے تھا نہ۔۔ "روحا کو"

آنکھیں دکھاتی عمل جلدی سے میثم کو دیکھ کر بولی

نہیں مجھے یہاں ہونا ہے تبھی یہی پر ہوں۔۔۔ "دونوں کو دیکھ کر میثم نے"

جواب دیا

ہیں کیا آپ کو مشک نے نہیں بتایا؟" عمل نے حیرانی کا ڈرامہ کیا تو روحا بھی"

متاثر ہوتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

کیا نہیں بتایا؟" میثم نے پوچھا"

ہاں نہیں بتایا ہو گا ورنہ آپ یہاں تھوڑی ہوتے ویسے کیا بات نہیں"

بتائی؟" روحا اشاروں کناروں میں اُس سے پوچھنے کی کوشش کرنے لگی

خیر سے شادی کو ایک ماہ ہونے والا ہے آپ کو پتا ہونا چاہیے نہ اُس کی"

حالت کا۔۔۔ عمل نے گڑ بڑا کر کہا

کیا بات ہے جلدی سے بتاؤ مشک ٹھیک ہے نہ؟" میثم فکر مندی سے بولا"

ہاں ابھی ہماری بات ہوئی وہ بالکل ٹھیک"

بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ "روحانے بتانا چاہا جب عمل نے اُس کی بات"

بیچ میں کاٹ دی

کیا مطلب ٹھیک نہیں میں نے اُس کو دیکھا ہے صبح سے کافی خوش "
 تھی۔۔ "میثم چونک کر بولا

ہم بھلا آپ سے جھوٹ تھوڑی بولے گے وہ ٹھیک بالکل بھی نہیں ہے "
 ووٹنگ کر رہی ہے کل سے وہ۔۔ "عمل نے جلدی سے بہانا بنایا
 ووٹنگ؟ "روحانے چونک کر اُس کو دیکھا "

ہاں ووٹنگ۔۔ "عمل نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا "
 مجھے تو نہیں بتایا مش نے ایسا کچھ۔۔ "سیل فون ہاتھ میں لیتا وہ اُس کو کال "
 کرنے والا تھا جب عمل بول پڑی

آپ سے ناراض ہے نہ آپ کو تو پتا ہو گا ووٹنگ کیوں ہوتی ہے۔۔ "
 بدھضمی ہوئی ہو گی کچھ اُلٹا سیدھا کھا لیتی ہے۔۔ "میثم فکر مندی سے بولا "
 اللہ کی قدرت اٹھائیس سالہ مرد اتنا معصوم کیسے ہو سکتا ہے۔۔؟ "عمل نے "
 تاسف سے سر تا پیر اُس کا جائزہ لیا جو دکھنے میں باشعور لگتا تھا پر اُس کی چھوٹی

سی بات سمجھنے سے قاصر تھا لیکن روحا کو اُس کی بات سمجھ آگئی تھی جبھی اپنا
سرا ثبات میں ہلانے لگی

اِس بات کا کیا مطلب نکالوں میں؟ "میثم سنجیدہ تھا"

مطلب وہ آپ چنوں منوں کو اِس دُنیا میں لانے والی ہے شئی از پریگنٹ اور "
ایسی حالت میں تو افکورس بیوی کو شوہر کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اچھی کیئر
تو ایک وہی کر سکتا ہے۔۔" روحا نے جیسے بم پھوڑا تھا اُس کے اُپر

پریگنٹ؟ "میثم کا چہرہ دیکھنے لائق ہوا تھا"

جی آپ اتنا شاکنگ ری ایکشن کیوں دے رہے ہیں اِس میں کیا نیا "
ہے۔۔" عمل کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا

اب میں کیا کہوں آپ دونوں کو۔۔ "میثم کو دونوں پر انتہا کا غصہ آیا"

بولنے کی کیا ضرورت ہے پاس میں نیار یسٹورنٹ کھلا ہے باپ بننے کی خوشی "
میں وہاں سے پیزا بر گز ہی کھلا دے سُننے میں آیا ہے کھانا بھی کافی لذیذ ملتا

ہے۔۔"اور جن کے پاس اٹھارہ کروڑ کی گاڑی ہو اُن کے لیے ڈیڑھائی سو کا
برگز کیا چیز ہے۔۔"روحانے جلدی سے کہا

آپ دونوں کو بعد میں دیکھ لوں گا۔۔"تپ کر کہتا وہ کالج سے باہر کی
طرف بڑھا

ضرور مشک کی فون میں ہماری پکچرز ڈھیر ساری ہیں۔۔"عمل نے اُس کو
جاتا دیکھا تو خوش ہو کر بولی

میثم
میثم

رکو واپس کہاں جا رہے ہو؟"وہ ابھی ٹھیک سے خوش بھی نہیں ہو پائیں
تھیں جب نیہا باہر آکر میثم کو آواز دیتی اُس کے پیچھے جانے لگی تو وہ دونوں
جلدی سے اُس کے آگے کھڑی ہوئیں

السلام علیکم میم ہمارے کالج میں آپ کا سواگت ہے۔۔" تو بتائے کیسا جا رہا ہے پہلا دن؟ "امید ہے آپ انجوائے کر رہی ہو گئیں۔۔" روحانے ایک سانس میں سوال کیا تو نیہانے بغور اُن دونوں کا چہرہ دیکھا بیوٹی کاراز تلاش کر رہی ہو گئیں مت کرے۔۔ "نیچرل نکھار" ہے۔۔ "روحانے قدرے شرمنا کر بولی اُردو کی اسٹوڈنٹس ہو؟" نیہانے پوچھا "نہیں ہم آرٹ کی اسٹوڈنٹس ہیں۔۔" جواب اس بار عمل نے دیا تھا "مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے تم دونوں کو پہلے کبھی دیکھا ہے۔۔" نیہا "اپنے دماغ پر زور دینے کی کوشش کرتی بولی انسٹا پر دیکھا ہو گا کافی فینس ہوں میں وہاں پورے دو ہزار فالورز ہیں وہاں" میرے۔۔ "اور اس کے پانچ۔۔" روحانے چہک کر بتایا تو نیہا عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

ٹیچر کے سامنے کھڑے ہونے کا مطلب بد لحاظی ہوتا ہے آپ دونوں میرا " راستہ کیسے روک سکتی ہیں؟ " "نیہا نے سنجیدگی سے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا آپ جس اسپیڈ میں جارہی تھی ایسے کوئی بعید نہیں تھا کہ آپ پھسل کر " گر جاتیں اس لیے ہم نے آگے آکر آپ کو بریک لگائی اگر آپ کو بُرا لگاتو سوری۔۔ " وہ دونوں دائیں بائیں ہو کر بولیں کیونکہ میٹم تو کب کا وہاں سے جا چکا تھا

ہممم یہ بتاؤ اگر تم دونوں آرٹ کی اسٹوڈنٹس ہو تو اتنی دیر تک کھڑی ہو کر " میٹم سے کیا باتیں کر رہی تھیں؟ " اور اب وہ کہاں گیا؟ " نیہا نے جاننا چاہا ہماری چھوڑیں ہم تو بس یو نہیں لیکن آپ کا تو پہلا دن ہے پھر میٹم سر کو کیسے " جانتی ہو آپ؟ " جس طرح آپ اُس کو آوازیں لگا رہی تھیں ایسے لگ رہا تھا جیسے بہت جان پہچان ہو دونوں میں۔۔ " روحانے بڑی چالاکی سے بات اُس کی طرف گھمائی

مجھے کلاس لینا ہے تو ایکسکیوز می۔۔ "دونوں پر اچٹنی نگاہ ڈال کر نیہا جانے"
کے لیے مڑ گئی

شیور شیور۔۔ "روح اُس کی حالت پر ہنسی"

آج تو دونوں کو ملنے سے بچا لیا لیکن روز روز تو ایسا کرنا ممکن نہیں ہوگا"
نہ۔۔ "عمل نے پریشانی سے کہا

روز روز ہمیں کچھ کہنے یا کرنے کی ضرورت نہیں مشک آجائے گی اور خود"
کو وہ سب کچھ سنبھال لے گی۔۔ "روحانے اُس کو ٹینشن فری کیا



عمل کے یوں اس طرح کال کاٹنے پر وہ تھوڑا الجھ گئی تھی کیونکہ جس طرح"
سے وہ بات کر رہے تھے اُس سے ایسے میں اُس کو لگا جیسے کچھ تھا جو وہ اُس کو
بتانا چاہ رہے تھے یہی سوچ کر اُس نے اُن دونوں کو کال کرنے کی کوشش کی
پر جب دونوں میں سے کسی نے بھی اُس کی کال نہیں اٹھائی تو فون کمرے میں
چھوڑتی خود باہر آئی۔۔ "جہاں صنم لغاری ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی کوئی ٹاک شو

دیکھنے میں مصروف تھی پاس ہی اُن کے ایک نیوز پیپر پڑا تھا جو ہاتھ میں لیتی وہ ایک صوفے پر بیٹھ گئی۔ "خبریں پڑھنے کا اُس کو کوئی شوق نہیں تھا کیونکہ کبھی اخبار میں اُس کو اچھی خبر پڑھنے کو نہیں ملتی تھی اس لیے وہ زیادہ تر اخبار نہیں پڑھتی تھی پر کچھ دن پہلے نیوز میں دکھایا گیا تھا پھر اخبار میں بھی "راحیل کی موت کا واقعہ ہر جگہ آگ کی طرح پھیل گیا تھا کیونکہ وہ کوئی عام شخص کا بیٹا نہیں تھا ایک بزنس مائیکون کا اکلوتا وارث تھا جس کی موت کسی کے بھی دھچکے سے کم نہ تھی اُس کی ناگہانی موت کا سن کر حقیقتاً مشک اور روح والوں کو بھی دھچکا لگا تھا اور تھوڑا بہت افسوس بھی۔" نیوز میں یہی بتایا گیا تھا کہ فراز ہاشمی نے اپنے سورسز میں سے کسی کو بھیج کر راحیل جیل سے فرار کروادیا گیا تھا جس کی گواہی پوری پولیس ٹیم دے رہی تھی اُن کا کہنا تھا کہ واقعی میں ایک شخص آیا تھا اور خود "ایس پی آہل سفیر کے نام کی وردی پہن کر آتا اپنے ساتھ راحیل کو لے گیا تھا۔" جبکہ ٹھیک دو منٹ بعد گارڈ نے الگ اُس کو اپنی جیپ سے نکلتا دیکھا تھا جو بہر و پیا تھا وہ الگ ٹیکسی میں

تھا۔ "جب اُنہوں نے راحیل کی تفتیش شروع کی تو جہاں سے وہ برآمد ہوا وہاں پولیس کو دیکھ کر اُس نے پولیس والوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی جس کے بدولت اُن کو راحیل کو مارنا پڑا تھا۔ کیونکہ اُن کا ایک کانسٹیبل زخمی ہوا تھا جس کو دیکھ کر راحیل بھاگنے لگا تو پولیس آفیسر نے اُس پر گولی چلائی جو لگی تو تھی پر اُس سے پہلے اُس کا ایکسیڈنٹ ٹرک سے ہوا تھا جس سے اُس کا پورا چہرہ خراب ہو گیا تھا پوسٹ مارٹم میں یہی بتایا گیا تھا جس سے پولیس پر سے تو بات ہٹ گئی تھی لیکن فراز ہاشمی بھڑکے ہوئے تھے اُنہوں نے تھانے کے ایش ایس او اور آئے ایس پولیس آفیسر کے ساتھ ایس پی آہل پر بھی کورٹ میں کیس کیا تھا جس کی سنوائی ابھی تک جاری تھی۔ اب اصل سچ کیا تھا اسی کھوجنا میں وہ اخبار لیکر بیٹھتی ورق الٹ پلٹنے لگی۔ "جہاں آج مرچ مصالحہ لگا کر کچھ بھی نہیں بتایا گیا تھا جیسا کہ وہ چھوڑ کر میگزین اٹھانے لگی تو ایک چیز پر اُس کی نظریں ٹھہر سی گئی تھی اُس نے بار بار آنکھیں جھپک کر دیکھا کہ شاید جو نظر آ رہا ہے وہ ویسا نہ ہو۔ "پر ایک بار دو بار "تین بار" بار بار کرنے کے

باوجود منظر بدلا نہیں تھا۔۔۔" اخبار پر کسی اور کی نہیں بلکہ میثم کی تصویر تھی وہ بھی نیہا کے ساتھ۔۔۔" اُس نیہا کے ساتھ جس کو اُن کی زندگی سے گئے سال بیت چکے تھے پر شاید وہ واپس آگئی تھی ایک بھیانک سچ بن کر۔۔۔ وہ میثم کے اتنے پاس تھی کہ سانس لینے میں دشواری مشک کو محسوس ہونے لگی تھی۔۔

چہرے کی رنگت فق ہوگئی تھی ہاتھوں میں کپکپاہٹ سی آگئی تھی۔۔۔" اپنی" غیر ہوتی حالت پر قابو پاتی اخبار کو ہاتھ میں دبوچ کر سر اٹھا کر صنم لغاری کو دیکھا جس کے چہرے پر چھایا اطمینان اس بات کا ثبوت تھا کہ اُنہوں نے اخبار کو ہاتھ لگا کر دیکھا نہیں تھا اگر دیکھا ہوتا تو شاید وہ اس اخبار کو لازمی جُھبا دیتی گہرے سانس بھرتی اُس نے اپنے اندر ہمت پیدا کی اور دیکھنے لگی کہ تصویر کے علاوہ لکھا کیا تھا

جانے پہچانے بزنس مین "مقصود اصغر کی بیٹی نہیہ مقصود کی سالوں بعد"
پاکستان میں واپسی جو پاکستان آنے کے ٹھیک اگلے دن اپنے ایکس فیانسی میٹم
لغاری کے ساتھ دیکھی گئی ہیں۔۔۔ "دونوں ایک ساتھ بیٹھے کافی مطمئن اور
خوش باش نظر آتے اس بات کا ثبوت دے رہے تھے جیسے پُرانے مراسم کو
بحال کرنے کی تیاری ہو۔۔۔

آگے بہت کچھ اور بھی لکھا ہوا تھا پر اُس میں اب ہمت نہیں بچی تھی کہ وہ "
کچھ مزید پڑھتی جی جی چہرہ اُپر کرتی تیز تیز سانس لیتی وہ صوفے سے اُٹھ کھڑی
ہوئی اخبار ابھی تک اُس کے ہاتھوں میں سختی سے دبوچا ہوا تھا

"پارٹی بہت اچھی تھی اچھا ہوا جو آپ نہیں آئی۔۔

کوئی وہاں مل تو نہیں گی آپ کو؟" مشک نے بھی اُس کی انداز میں اپنی ایک
آئینہ واپس کیے سوال کیا

اگر کہوں ہاں تو؟ "میثم کو شرارت سو جھی"

"یعنی آپ کی طرف سے اجازت ہے میں دوسری شادی کر سکتا ہوں؟

میرے چاہنے سے یا ناچاہنے سے کیا ہوتا ہے یہ بھی تو ہوئی اور اگر آپ
"اجازت دے رہی ہیں تو دوسری تیسری میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے۔۔

ایک کے بعد ایک کل میثم کا بدلا انداز یاد آیا تو اُس نے ہاتھوں میں دبوچا اخبار
پھر سے کھول کر تصویر کو دیکھا جہاں "میثم کل والے لباس میں ملبوس
تھا۔۔" تو گویا اُس کی ملاقات کل نہیہا سے ہوئی تھی۔۔۔" کیا یہ وجہ تھی جو
وہ آج صبح اتنے خوشگوار موڈ میں تھا۔۔۔" مشک بدگمان سی ہونے لگی

یہ پھر سے آگئی۔۔۔ "لیکن کیوں؟" اب کیا چاہیے سب کچھ تو ختم ہو گیا تھا نہ "تو یہ اب کس لیے آئی ہے؟ اور فرینڈ؟" وہ کیوں اُس کے ساتھ اتنے بے تکلف انداز میں بیٹھے تھے کیا اُن کو میرا ایک بار بھی خیال نہیں آیا۔۔۔ "اپنے کمرے میں داخل ہوتی وہ خود سے سوال جواب کرنے لگی۔۔۔" "نیہا کو دیکھ کر اُس کے اندر وحشت سی پھیل گئی تھی ایک خوف تھا جو دل کے کسی کونے میں کنڈلی مار کے بیٹھ گیا تھا

وہ میرے ساتھ بے وفائی کیسے کر سکتے ہیں؟" میں تو سب سے زیادہ اُن کو "عزیز ہوں پھر ایسا میرے ساتھ وہ کیسے کر سکتے ہیں؟" ایک ساتھ تصویریں بنوائی باتیں بھی کی ہوگی اور تو اور بیتا گیا وقت یاد کر کے جانے کیا کچھ اُنہوں نے ایک لمحے میں محسوس کیا ہوگا؟" جانے مجھے خوشیاں اس کیوں نہیں آتیں۔۔۔" مشک کی آنکھیں جو پہلے چمک رہی تھی اب وہاں آنسوؤں نے پھر سے اپنی جگہ بنالی تھی۔۔۔ وہ دھاڑے مار مار رونا چاہتی تھی جب اچانک دروازہ کھول کر میثم بھاگ کر کمرے میں داخل ہوتا بنا اُس پر غور کیے اپنے

سینے سے لگایا تو اس اچانک افتاد نے اُس کو چونکایا نہیں تھا۔ "بنا اُس کی طرف اپنا حصار باندھے مشک بے سدھ کھڑی رہی

آپ ٹھیک ہو؟" آپ کی فرینڈز جانے کیا بکواس کر رہی تھیں کہ آپ "پریگنٹ ہو۔۔" جبکہ میں جانتا ہوں ایسا کچھ نہیں ہو سکتا تو پھر آپ کو الٹیاں کیوں ہو رہی ہے کیا کھایا تھا ایسا آپ نے؟" میثم فکر مندی سے بولتا اُس کا چہرہ اپنے سامنے کیا تو چونک پڑا

آپ روتی ہیں؟" میثم اُس کی آنکھوں کے بھگے گوشو کو صاف کرتا بغور اُس "کا چہرہ دیکھنے لگا تو دھکا دے کر اُس کو خود سے کرتی ہاتھ میں پکڑا اخبار مشک نے اُس منہ پر مارا

کیا یہ؟" مشک نے چیخ کر پوچھا تو ہاتھ کی مٹھیوں کو بند کر کے کھولتا میثم نے "خود پر ضبط کیا تھا سامنے کھڑی لڑکی آجکل اُس کے صبر کا امتحان لینے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔" کسی کی انگلی تک خود پر اٹھی برداشت نہ کرنے والا دل کے

ہاتھوں مجبور اُس کی ساری بد تمیزیاں خاموشی سے برداشت کر جاتا تھا اُس کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ اُس کے جانے کے بعد ایسا بھی کیا ہو جاتا تھا جو وہ ایساری ایکٹ کرتی تھی۔۔۔ "اُس سے ناراض ہو جاتی تھی خفا ہوتی تھی۔۔۔" اور تو اور بد لحاظی پر اُتر آتی تھی

کچھ پوچھا ہے میں نے آپ سے۔۔۔ "اُس کو خاموش دیکھ کر مشک نے اُس" کا گریبان دبوچ کر پھر سے کہا تو گردن ایک طرف کر کے میٹم نے گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر مشک کو دیکھا جس کا چہرہ غصے سے تمنتار ہا تھا کیا ہے اس میں ایسا؟ "اُس کے برعکس میٹم نے نرمی سے بھرپور لہجے میں "پوچھا تو اُس کے گریبان پر مشک کے ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی ہوئی تھی۔۔۔" اُس نے جھک کر اخبائٹھا کر کھول کر سامنے کی تو میٹم نے لب بھینچ لیے تھے

مجھے کیوں نہیں بتایا؟ "اندھیرے میں کیوں رکھا؟" مشک کی آنکھوں سے "آنسوؤں زار و قطار بہنے لگے اُس کو تکلیف ہو رہی تھی بہت زیادہ تکلیف دونوں

کو ایک ساتھ دیکھ کر اُس کا شوہر اپنی ایکس فی انسی کے ساتھ تھا کل اور وہ لاعلم تھی یہ سب سوچ کر اُس کو بے بسی کے ساتھ ساتھ غصہ بھی آرہا تھا جب میثم نے اُس کو آفر دی تھی تو اُس نے اپنی نیند کو ترجیح کیوں دی؟

جیسا آپ کو لگ رہا ہے۔۔۔ یا آپ جیسا سوچ رہی ہیں ویسا کچھ بھی نہیں " ہے۔۔۔ " میثم نے اخبار کو پھاڑ کر کی ٹکروں میں تقسیم کر کے سنجیدہ لہجے میں کہا

اچھا اگر ایسا ہے تو مجھے بتایا کیوں نہیں کل تو میں نے اُس پارٹی کے بارے " میں پوچھا تو آپ نے اُس "نیہا باجی کے بارے میں مجھے کیوں نہیں بتایا؟" مشک کو اُس کی بات پر یقین نہ آیا

کیونکہ مجھے ضروری نہیں لگا۔۔۔ "وہ میرا ماضی تھی میں اُس کے بارے میں آپ سے بات کیوں کرتا؟" وہ میرے لیے اتنی اہمیت کی حامل نہیں تھی جو میں اُس کو ڈسکس کرتا رہتا۔۔۔ "میثم کا لہجہ دو ٹوک تھا

ڈسکس کرنا ضروری نہیں لگا لیکن چپک کر تصویریں بنانے میں آپ کو کوئی "مسئلہ پیش نہیں آیا۔۔۔" بھلا کوئی مسئلہ کیوں ہوتا وہ تو آپ کی پہلی محبت تھی نہ۔۔۔ "مشک طنزیہ لہجے میں بولی

بلکل وہ میری پہلی محبت تھی۔۔۔" اب میرے لیے وہ کچھ بھی نہیں ہے " ایک بار میثم لغاری کے دل سے جو اُتر آگیا سو اُتر آگیا۔۔۔ "میثم نے" تھی "لفظ پر زور دے کر کہا تو استہزائیہ انداز میں مسکرائی

میرا یقین "

ڈونٹ ٹچ می۔۔۔ "میثم کو اُس کا ایسے مسکرا نا تکلیف پہنچا رہا تھا تبھی اُس کے " کندھے پر ہاتھ رکھتا کچھ کہنے والا تھا جب مشک نے اُس کا ہاتھ جھٹک کر بے رُخی سے کہا

میں ہر بار آپ کی زیادتی کو برداشت نہیں کروں گا آخر کب تک ہر چھوٹی " سے چھوٹی بات پکڑ کر مجھے کٹھڑے میں کھڑا کر دے گیں۔۔۔ "کیا یہ وقعت

ہے آپ کی نظروں میں میری؟" یہ اعتبار کرتیں ہیں مجھ پر کہ ایک تصویر
دیکھ کر میری ذات آپ کے لیے ایک سوالیہ نشان بن جائے گی۔۔۔ "میثم کو
اُس کی حرکت نے تکلیف پہنچائی تھی

صاف لفظوں میں یہ کیوں نہیں کہہ لیتے کہ سالوں پُرانی دل میں موجود
محبت جاگ پڑی ہے۔۔۔ "اِس لیے مجھ میں آپ کو اب عیب نظر آرہے ہیں۔
"آپ کی باتوں میں بہلوں گی نہیں میں۔" اپنے آنسوؤں بیدردی سے رگڑ
کر کہتی وہ جانے لگی جب اُس کا بازو پکڑ کر میثم نے روک لیا

ہمارا رشتہ بہت خوبصورت ہے مش۔۔۔ "اُس کو اپنی شک کی نگاہ سے "
خراب مت کریں۔۔۔ "میں صرف آپ کا ہوں۔۔۔" آپ کے علاوہ اگر
میری زندگی میں اب کوئی لڑکی ہوگی تو وہ ہماری "بیٹی ہوگی میری کوئی ایکس
فیانسی نہیں۔۔۔" چاہے یہ نکاح ہماری مرضی سے نہیں ہو اور قبول دل سے
کیا تھا اِس دنیا میں وہ میں واحد شخص ہوں جو آپ کو کبھی ہرٹ نہیں کرے گا
اور نہ کچھ ایسا کرے گا جس سے آپ کو تکلیف ہو۔۔۔" پل پل مرتا ہوں

جب آپ کی آنکھوں میں آنسوؤں اپنی وجہ سے دیکھتا ہوں۔۔" میں آپ کی آنکھوں کی چمک "آپ کے ہونٹوں کی مسکراہٹ چہرے کا نکھار بننا چاہتا ہوں آنسوؤں کی وجہ نہیں۔۔" اپنا ماتھا اُس کے ماتھے سے ٹکرائے میٹھم نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا تو اُس کے ہاتھوں پر اپنے رکھ کر مشک نے سسکی بھری تھی

میرے اندر انسکیورٹی ہے۔۔" آپ کو اُس کے پہلو میں بیٹھا دیکھا تو پورا "وجود ابھی تک جل رہا ہے۔۔" مشک نے ضبط سے کہا تھا کسی میں اتنی جرئت نہیں کہ کوئی مجھے آپ سے دور کرے۔۔" ہمارا "نکاح نامہ آپ کے لیے سیفٹی پن ہونا چاہیے جو کسی بھی انسکیورٹی کو آپ کے اندر پلنے نہ دے۔۔" اُس کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے تھام کر میٹھم نے پختگی سے کہا

وہ تو بس کاغذی فارملیٹی تھی نہ۔۔" ورنہ مجھے آپ نے کبھی بیوی تسلیم ہی "نہیں کیا اور نہ شوہر ہونے کی حیثیت سے کبھی مجھے دیکھا آپ کی نظر میں تو

ابھی بھی میں آپ کی گڑیا ہوں۔۔۔" یہ رشتہ توڑنا کسی کے لیے بھی آسان ہے نہ بابا جی کے لیے تو زیادہ ہی آسان ہے اتنے لمبے بال کر آئی ہے تاکہ آپ کو اپنے جال میں پھسا پائے۔۔۔" مشک نے رونے کے درمیان کہا

کیا چاہتی ہیں آپ؟" میثم نے ٹھوڑی نے پکڑ کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

وہی جو ایک بیوی اپنے شوہر سے چاہتی ہے۔" مجھے بھی وہ سب چاہیے تاکہ

کل کو مجھے کسی چیز کا طعنہ نہ ملے۔۔۔" مشک نے جو کہا اُس کو سُن کر میثم کا پورا

چہرہ سُرخ ہوا تھا وہ ڈھکے جُھپے لفظوں میں کیا بول رہی تھی اُن کا مفہوم وہ

اتجھے سے سمجھ گیا تھا

کیا پھر آپ کے سارے خدشات ختم ہو جائے گے؟" میثم نے اپنے چہرے

پر ہاتھ پھیر کر اُس سے پوچھا تو مشک نے نظریں نیچے کیے قالین پر گاڑھی

تھیں

جج جی۔۔ "مشک نے اس بار تھوڑا جھجھک کر کہا تو میثم اُس سے تھوڑا فاصلے"
پر ہوتا آگے بڑھ کر کمرے کا دروازہ لاک کر کے اُس کی طرف آنے لگا تو اپنے
قریب اُس کے قدموں کی چاپ سنتی وہ کانوں کی لوتک سُرخ پڑی تھی


رات کا پہر تھا اپنے بازوؤں پر سوئی مشک کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ سوچو"
میں گم تھا جب اُس کے سیل فون پر میسج ٹیون بجی۔۔۔ "اُس نے ہاتھ آگے
بڑھا کر فون اٹھا کر دیکھا تو کسی انون نمبر سے میسج تھا
ہائے اُس می نہا۔۔۔" یہ پڑھ کر میثم نے سیل فون واپس رکھنا چاہا جب "
دوبارہ میسج شو ہوا

کیا ہم کل مل سکتے ہیں؟

میسج پڑھ کر میثم کی نگاہ بے ساختہ اپنے پہلو میں لیٹی مشک پر گئی
صاف لفظوں میں یہ کیوں نہیں کہہ لیتے کہ سالوں پرانی دل میں موجود "
محبت جاگ پڑی ہے

کانوں میں مشک کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو اُس نے گہری سانس بھری "نہیں"

یک لفظی جواب بھیج کر اپنا فون سائلنٹ کرنے کے بعد وہ دوبارہ مشک کو دیکھے گیا۔۔ "جوڈھیر سارے شکوے شکایت کرنے کے بعد سوئی تھی۔۔" اُس کے گالوں پر ابھی تک آنسوؤں کے نشان دیکھ کر وہ جھک کر دونوں پر باری باری اپنا لمس چھوڑتا لحاف دونوں پر ٹھیک کیے آنکھیں موند کر سونے کی کوشش کرنے لگا



میثم رپلائے کیوں نہیں کر رہا؟ "موبائل فون کی اسکرین کو تکتی نہیا ہستگی" سے بڑبڑائی۔۔ "اُس کو تو لگا تھا وہ جیسے میثم کو میسج کرے گی وہ ترنت اُس کو جواب دے گا پھر وہ ڈھیر ساری اُس کے ساتھ باتیں کرے گی یہ بھی پوچھے

گی کہ اچانک سے وہ کالج سے واپس کیوں چلا گیا تھا۔۔۔" پر یہاں تو اُس نے ایک بھی میسج نہیں کیا تھا

شاید سو گیا ہو۔۔۔" دل کو بہلانے کے لیے خیال اچھا تھا"

ہو سکتا ہے سو گیا ہو ورنہ میرا میسج کبھی وہ اگنور نہیں کر سکتا۔۔۔" نیہا خود کو"

تسلی دینے لگی پھر بیڈ سے اُٹھ کر اُس نے اپنے نائٹ گاؤن کی ڈوریاں بند

کر کے خود کو مرمر میں دیکھا جہاں سُرخ رنگ کے گاؤن میں اُس کا وجود کھل

رہا تھا وقت کے ساتھ ساتھ وہ بہت خوبصورت ہو گئی تھی اپنی بیوٹی کا ڈائٹ کا

ہر چیز کا وہ بہت خیال رکھتی تھی کوئی بھی کمپر وائز کبھی بھی اُس نے نہیں کیا

تھا۔۔۔" میٹم سے بریک اپ کے بعد اُس کی انلائی اوپچی ہو گئی تھی کہ اپنا کالج

بھی اُس نے بدل دیا تھا تاکہ پھر سے اُس کا سامنا میٹم سے نہ ہو۔" پھر ایک

سال بعد اُس کو "ارسل نامی ایک شخص ملا تھا جو میٹم کی طرح خوبصورت تو

نہیں تھا پر امیر ضرور تھا اُس کے ساتھ اُس کی اچھی خاصی بننے لگی تھی دونوں

میں انڈرسٹینڈنگ بھی تھی میٹم کا خیال اپنے ذہن سے ہٹانے کے لیے ارسل

ریلیشن شپ میں اُس کے لیے بُرا آپشن نہیں تھا تبھی دو سال اُس کے ساتھ رہنے کے بعد اُس نے ارسل سے شادی کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ دونوں میں نزدیکیاں کافی حد تک تھیں دونوں کا اپر کلاس سے ہونا اُن کو یہ سمجھا گیا تھا کہ وہ دونوں جو بھی کر رہے تھے ٹھیک کر رہے تھے بلکل۔۔ "ارسل تو اُس کی محبت میں اُس کے قریب جاتا تھا البتہ نہیہا" میثم سے بدلا لینے کے چکروں میں اپنا آپ بنا کسی مضبوط رشتے کے ارسل کے حوالے کر گئی تھی اُس کو لگتا تھا یہ کرے گی تو میثم کو تکلیف ہوگی جب اُس کو پتا چلے گا کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے وہ کسی اور کو میسر ہے۔۔ "جبکہ میثم نے تو بلکل ہی اُس سے قطعی تعلق کر دیا تھا ایک بار گیا تو پھر پلٹ کر دوبارہ نہ دیکھا۔۔" تین سال شادی چلانے کے بعد نہیہا کا دل ارسل سے جیسے بھر گیا تھا اُس کو پھر سے میثم کی چاہ ہونے لگی تھی وہ پھر سے اُس کے پاس جانا چاہتی تھی۔۔ "کینینڈا شفٹ ہونے کیا حتیٰ کہ فیک آئے کے بعد میثم کو بھلانے کے لیے ہر سہی غلط کام اُس نے ڈیز بنا کر فیس بک انسٹا پر اُس کو اسٹاک کر کے میسجز بھی کرتی رہتی تھی لیکن

دوسری طرف سے کوئی اُس کا ایک میسج بھی نہیں دیکھتا تھا یہ دیکھ کر اُس کا دل جلتا تھا اور پھر مزید وہ گناہوں کی دلدل میں پھنستی چلی گئی تھی۔۔ "ایک بار اُس کو رنگے ہاتھوں ارسل نے بھی پکڑ لیا تھا دو دن لڑائی جھگڑا خوب ہوا پھر نیہانے اُس سے "طلاق کی ڈیمانڈ کی تھی جو ارسل نے پوری بھی کر دی تھی کیونکہ وہ خود ایسی لڑکی کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا تھا جس کے باہر کی مردوں سے ناجائز تعلق ہو۔۔۔

طلاق کے بعد نیہا بہت خوش تھی اُس نے خود کو کافی حد تک بدل بھی دیا تھا "ہر بُری لت اُس نے چھوڑ دی تھی کیونکہ اب اگر اُس کو کچھ چاہیے تھا تو بس وہ "میثم لغاری" تھا جس سے وہ بے انتہا محبت کرتی تھی جس کو اپنی غلطیوں کی بدولت اُس کے گنوا دیا تھا پر اب اُس کو اپنی غلطیوں کا احساس تھا اُس نے سوچ لیا تھا کہ پاکستان جا کر سب کچھ کلیئر کر دے گی اپنی غلطیوں کی میثم سے

بھی معافی بھی مانگ لے گی اس اُمید کے ساتھ کہ وہ اُس کو معاف بھی
کر دے گا اور دوبارہ اُس کو اپنائے گا بھی

میثم"

میثم

میثم

آہ جانے کیسا جادو ہوا ہے مجھ پر تمہارا کہ میں نہ ادھر کی رہی ہوں اور نہ ادھر
کی۔ "گول گول گھومتی وہ مسکرا کر میثم کے تصور سے مخاطب ہوئی تھی وہ
پاکستان کس نیت سے آئی تھی اگر یہ بات "میثم کی جوالہ مکھی کو پتا چلتی تو یقیناً
پھر وہ واقعی کدھر کی بھی نہ رہتی

چلو خیر ہے جو میسج کا جواب نہیں دیا۔ "کل روبرو مل بیٹھ کر بات"
ہو گی۔۔ "مسکرا کر بڑبڑاتی وہ بیڈ پر سونے کی نیت سے لیٹ گی



اگلے دن کی صبح روشن تھی میثم انگرائی لیکر نیند سے بیدار ہوا تو چونک کر بیڈ کی دوسری سائیڈ دیکھی جو خالی تھی۔۔ "ہر روز اُس کی صبح مشک کو دیکھ کر ہوتی تھی کیونکہ روز وہ اُس سے پہلے جاگ جایا کرتا تھا لیکن آج اُس کو ناپا کر وہ سخت بد مزہ ہوتا بیڈ سے اتر و اشروم کی طرف دیکھا جو آدھا کھلا ہوا تھا یعنی وہ وہاں نہیں تھی۔۔ "ٹھنڈی سانس بھرتا اپنی شرٹ اٹھا کر پہن کر باہر آیا تو وہاں بھی اُس کو "مشک نظر نہ آئی

کیا ہوا کس کو تلاش کر رہے ہو؟" صنم لغاری نے اُس کی بے چینی سے "یہاں وہاں جاتا دیکھا تو پوچھا

امی مش کہاں ہے؟" میثم نے اُن کو آتا دیکھا تو فوراً سے سوال کیا "

ایک منٹ یہاں دیکھوں۔۔۔" صنم لغاری اُس کا چہرہ دیکھ کر چونکتی "

ٹھوڑی سے پکڑ کر دائیں بائیں کر کے دیکھنے لگی تو میثم تعجب سے اُن کو دیکھا

کیا ہوا؟" میثم نے سوالیہ نظروں سے اُن کو دیکھا "

تمہیں کیا ہوا ہے؟" صنم لغاری نے اُلٹا اُس سے سوال کیا "

مجھے کیا ہونا ہے؟ "میثم اُن کی بات سمجھ نہیں پایا"

تمہارے گال اتنے سُرخ کیوں ہو رہے ہیں؟ "طبیعت تو ٹھیک ہے"

نہ؟ "اُس کا ماتھا چھو کر وہ فکر مندی سے بولی تو میثم نے اپنا گلا کھنکھار اٹھا وہ

ایسے ری ایکٹ کرنے لگا جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو

ٹھیک ہوں میں بلکل آپ بتائے نہ مش کہاں ہے؟ "میثم نے اپنا سوال"

دہرایا

سو نیا کی طرف گئی ہے بتا رہی تھی کچھ سامان ہے جو وہاں سے اُس نے اٹھانا"

ہے۔۔۔ "صنم لغاری نے بتایا

اتنی صبح کونسا سامان لینے گی ہیں میں جا کر دیکھتا ہوں۔۔۔ "نا سمجھی سے کہتا"

وہ باہر کی طرف جانے لگا

"تم کہاں جا رہے ہو؟" آئے تو پوچھ لینا۔۔۔"

نہیں میں جاتا ہوں وہاں۔۔۔ "میثم سمجھ گیا تھا کہ وہ اُس سے دور بھاگنے"

کے چکروں میں ہے تبھی اُن سے کہتا وہ پھر رُکا نہیں تھا

السلام علیکم چچی مش کہاں ہے؟ "محسن لغاری کے ہاں گھر میں داخل ہوتے ہی میثم نے "مشک کا پوچھا

وعلیکم السلام آرام سے بیٹھو پہلے۔۔ "سو نیا لغاری نے تاسف سے اُس کی عجلت کو دیکھا جو جی بھی اُن کے گھر آتا تھا چھوٹے ہی یہ سوال کرتا تھا کہ "گڑیا کہاں ہے؟" اور اب یہ تبدیلی ہوئی تھی کہ وہ پوچھتا تھا کہ مش کہاں ہے؟ "لیکن یہاں ہمیشہ آتا وہ صرف "مشک کی وجہ سے تھا

بیٹھنے نہیں آیا آپ بس مش کا بتائے۔۔ "میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا

کمرے میں ہے کہو تو بلاؤں؟ "سو نیا لغاری نے پوچھا

نہیں میں خود جاتا ہوں۔۔ "اتنا بول کر وہ مشک کے کمرے میں آیا تو کمرہ

خالی تھا لیکن واشٹر روم سے آتی شاور کی آواز سن کر اُس کو پتا چلا کہ وہ اندر ہوگی تبھی آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔ "پانچ منٹ بعد واشٹر روم کا دروازہ کھلا تو مشک

جواپنے دھیان میں آئی تھی میثم کو اپنے کمرے میں دیکھا تو تولیہ اُس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گرا تھا

کیا ہوا؟ "اُس کے تاثرات دیکھ کر میثم نے مسکراہٹ دبائی"

آپ یہاں؟ "مشک اُس کو اپنے سامنے دیکھ کر گڑبڑ اسی گی تھی"

جی میں یہاں کیا نہیں آسکتا؟ "میثم نے پوچھا"

آآسکتے ہیں ضرور آسکتے ہیں۔۔۔ "بنا اُس کو دیکھے وہ ہکلا کر بولی"

آپ کی رنگت کیوں اڑی ہوئی ہے؟ "مجھے دیکھنے سے گریز کرنے کی"

وجہ؟ "میثم نے شرارت بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر چھیڑا تو وہ جو پہلے

ہی گھبرائی ہوئی سی تھی اب مزید بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی تھی

ایسی تو کوئی بات نہیں میں ٹھیک ہوں آپ کو وہم ہوا ہے۔۔۔ "مشک نے"

اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی کوشش کی

اچھا آپ کہتی ہو تو مان لیتا ہوں یہ بتائے یہاں اتنی صبح آنے کی کوئی خاص"

وجہ؟ "میثم نے پوچھا"

جی بس وہ امی کی یاد آنے لگی تھی سو چا مل آتے ہیں۔۔ "مشک نے بہانا"
تراشا اصل میں تو وہ اُس سے کترار ہی تھی
مل لیا ہو یاد پوری ہو گی ہو تو واپس چلیں؟ "میثم نے پوچھا"
اتنی جلدی؟ "میں تو یہاں رہنا چاہتی ہوں۔۔۔" "مشک پریشان ہوئی"
رہنا کس خوشی میں چاہتی ہو آپ؟ "میثم نے گھورا"
دل چاہ رہا ہے۔۔ "مشک نے بتایا"
آپ کے دل کی ایسی کی تیسری جلدی سے آئے میرے ساتھ۔۔ "میثم نے"
حتمی لہجے میں کہا
پلیزنہ۔۔۔ "وہ منتوں پر اتر آئی"
نہیں مش اس چیز کی اجازت میں ہر گز آپ کو نہیں دے سکتا۔۔ "میثم نے"
اپنا سر نفی میں ہلایا
لیکن کیوں؟ "مشک نے جاننا چاہا"

آپ کیوں رہنا چاہتی ہو یہاں؟ "پہلے تو ایسی کوئی ضد کبھی نہ کی؟" میثم نے "مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو وہ خاموش ہو گئی تھی اُس کو سمجھ نہ آیا کہ کیا جواب دے

چُپ کیوں ہیں؟" جواب دے۔۔ "میثم نے اسرار کیا"

جواب نہیں میرے پاس بس میں چلتی ہوں۔۔ "مشک ہار مان کر بولی" گڈ گرل جلدی کریں پھر۔۔ "میثم مسکرا کر بولا تو منہ بنا کر ڈریسنگ ٹیبل" سے ہیرِ ڈرائیر اٹھا کر مشک نے گردن موڑ کر میثم کو دیکھا جو پہلے ہی اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔ "خود پر اُس کی نظریں محسوس کیے وہ نظریں جھکائیں ہیرِ ڈرائیر سامنے کیا تو اُس کا اشارہ سمجھتا میثم چلتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے ہاتھ سے ہیرِ ڈرائیر لیکر خود اُس کے بال ڈرائے کرنے لگا

کیا آپ کو مجھ پر غصہ نہیں آتا؟" مرر میں اُس کا چہرہ دیکھتی مشک نے بے "ساختہ اُس سے یہ سوال کیا

آتا ہے بہت آتا ہے۔۔۔ "ہیئر ڈرائیر واپس رکھ کر میٹم نے بتایا"

پھر غصہ کیا کیوں نہیں؟ "مطلب کبھی آپ نے ایسے بات کیوں نہیں"

کی؟ "میں بہت بُری ہوں نہ آپ کا بلکل بھی خیال نہیں رکھتی۔۔۔" ندامت

بھرے لہجے میں کہتی وہ سر جھکا گی تو میٹم بنا کچھ کہے بس اُس کو دیکھ

گیا۔۔۔ "دیکھنے کا نظریہ بدلاتھا اُس نے تو دل کی دُنیا خوبصورت سی ہو گی تھی

ایک لطف اندر روز احساس تھا جو اُس کو محسوس ہو رہا تھا۔۔۔" سامنے کھڑی

لڑکی کو بیوی کا درجہ دیا تو اُس کو لگا تھا جیسے یہ اُس کے ساتھ نا انصافی ہو گی پر

اپنی حالت اُس کی ایسی ہوئی تھی جیسے اب وہ مکمل ہو گیا تھا مشک سے کیسے

نظریں ملا پائے گا اب ایسا کوئی خیال اُس کے دل و دماغ میں نہیں تھا بس اتنا پتا

تھا اُسے کہ سامنے جو لڑکی کھڑی تھی وہ اُس کی بیوی تھی جس پر اُس کے بہت

سارے اختیارات اور حقوق تھے

بُری تو آپ واقعی میں بہت ہوں لیکن کیا کروں میں ضرورت سے زیادہ "

اچھا ہوں اس لیے آپ کی ہر بات۔۔ "ہر بد تمیزی" ہر بد لحاظی برداشت

کر دیتا ہوں۔۔۔ "سر جھٹک کر میٹم نے اپنا دھیان اُس کی طرف کر کے کہا

میں اتنی بھی بُری نہیں جتنا آپ نے مجھے ڈیکلیئر کیا ہے۔۔ "مشک نے مُنہ "

بُھلایا تو اُس کو ایسے دیکھ کر میٹم کے چہرے پر مدھم مسکراہٹ آئی

آپ کے گال پہلے سے کم بھرے ہوئے ہیں کھایا پیا کریں تاکہ صحت بنائے "

پہلے کی طرح۔۔۔ "ہر روقت رونے سے انسان کی انرجی ویسٹ ہوتی ہے اور

ختم بھی ہوتی ہے۔۔ "سو کھے گال پر پھر ڈمپل بھی اچھا نہیں لگتا۔۔ "اُس

کے دونوں گال کھینچ کر میٹم نے کہا

تو کیا آپ کو میں موٹی اچھی لگتی ہوں؟ "مشک نے زاویے بگاڑے "

ہاں بھی اس میں موٹی سے کیا تعلق آپ تو صحتمند ہوتیں تھیں نہ۔۔ "میٹم "

اُس کے اس طرح کہنے پر مسکرایا

ٹھیک ہے جی آپ کہتے ہیں تو ہم خود کو ویسا بنادے گے۔۔۔ "مشک نے"
آرام سے کہا

اچھا اب جلدی کریں ہم نے کالج بھی جانا ہے۔۔۔ "میثم نے اچانک سے"
جلد بازی کا مظاہرہ کیا

مجھے نہیں آنا۔۔۔ "مشک نے سر جھکائے بتایا"

کیوں؟ "میثم نے سنجیدگی سے اُس کا جھکا چہرہ دیکھا"

کیونکہ کالج میں سب کو ہمارے بال اچھے لگتے تھے ہم تو زیادہ تر جانے بھی "
ان کی وجہ سے جاتے تھے پر اچھا نہیں لگے گا اور ویسے بھی میرا دل کالج جانے
کا نہیں کرتا۔۔۔ "مشک نے اصل بات بتائی

یہ کوئی ویلڈ ریزن نہیں ہے مش۔۔۔ "میثم نے خفگی سے اُس کو دیکھا

پر آپ اس کو ویلڈ کریں نہ پلیز۔۔۔ "مشک نے معصوم شکل بنائی"

تو کیا آپ بیچ میں پڑھائی چھوڑ کر اپنے دو سالوں کی محنت کو ضائع ہونے
دے گی؟ "آرٹسٹ بننے کے بعد بڑی بڑی کمپنی میں جاب کرنے کا خواب
جو آپ نے دیکھا تھا اُس کا کیا؟" میثم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا
خواب کا کیا ہے وہ سب پورے ہونے کے لیے تھوڑی ہوتے "
ہیں۔۔ "مشک آرام سے بولی

پورے خود نہیں ہوتے انسانوں کو کرنے پڑتے ہیں۔۔ "میثم نے اُس کے "
ماتھے پر چپت لگائی

کالج کی فیس بہت زیادہ ہے کیا آپ دے پائے گے؟ "شیزی بھائی نے بتایا "
تھالون بھی لیا ہوا ہے آپ نے پھر ایسے میں کالج کی فیس وہ بھی مزید سال اور
کی اُس کے بعد میں نے آرٹ کی اور بھی کلاس لینا ہو گئیں تو کیا آپ کو
مسئلہ نہیں ہوگا؟ "مشک کی بات سن کر اب میثم کو سمجھ آیا کہ وہ کیوں شادی
کے بعد کالج جانے سے کتراتے تھے

تو یہ ویلڈ ریزن ہے آپ کا کالج نہ جانے کا؟ "آپ کو لگتا ہے آپ کا شوہر کم
کماتا ہے وہ آپ کے کالج کی فیس نہیں بھر پائے گا؟" میثم نے خشمگین
نظروں سے اُس کو دیکھا

پہلے جو آپ کی جاب تھی اُس میں جو آپ نے رقم میرے اکاؤنٹ میں ڈالی
تھی اُس سے میرا یہ سال تو کمپلیٹ ہو جائے گا پر آگے جا کر میں آپ کو
پریشان نہیں کرنا چاہتی۔۔ "مشک نے محض اتنا کہا

میں اپنی پہلے والی جاب ری جوائن کر لوں گا آپ کو میرے لیے اتنا سوچنے
کی ضرورت نہیں میرے لیے سب سے بڑھ کر آپ کو ہر خوشی دینی
ہے۔۔ "میثم نے نرمی سے کہا

مجھے سچ میں کالج نہیں جانا نہ۔۔ "مشک اپنی بات پر ہٹنے سے راضی نہیں
تھی

کچھ وقت لے سوچ ویچار کریں اُس کے بعد کوئی فیصلہ لیجئے گا۔۔ "ابھی"
اُٹھے گھر چلتے ہیں۔۔ "میثم نے کہا تو سر اثبات میں ہلاتی وہ اپنی جگہ سے اُٹھ
کھڑی ہوئی



یہ آج آپ میرے اُپر آیۃ الکرسی کا دم کیوں کر رہی ہیں؟ "میثم جو کالج"
جانے والا تھا قدرے حیرت سے مشک کی حرکت کو دیکھا
تاکہ خُدا آپ کو ہر بلا سے محفوظ رکھیں۔۔ "مشک نے بتایا"
ایسا نہ کہے میں آپ کے بنا کیسے رہ سکتا ہوں۔۔ "میثم معصومیت کی حدیں"
توڑ کر بولا تو اُس کی بات پر مشک کا منہ پورا حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا
کیا میں آپ کو بلا لگتی ہوں؟ "مشک نے کڑے چتونوں نے اُس کو گھورا"
بلکل آپ ایک خوبصورت بلا ہو جو مجھ معصوم پر چمٹ گی ہو۔۔ "میثم نے"
بلا جھجک اعتراف کیا

اگر ایسا ہے تو کان کھول کر میری بات سُن لیں یہ خوبصورت بلا کبھی آپ " سے دور نہیں جائے گی یہ دم تو میں نے کسی اور کے لیے کیا ہے۔۔۔ "مشک نے شانِ بے نیازی سے کہا

اچھا تو پھر اگر ایسی بات ہے تو اُس میں کون شامل ہوتا ہے؟ "میثم نے" مسکراہٹ دبائے پوچھا تو ٹھوڑی پر انگلی رکھتی وہ سوچنے کا ڈرامہ کرنے لگی اُمم میرے علاوہ دُنیا کی ہر لڑکی۔۔۔ "جو چڑیلیں آپ پر لائن مارنے کی" کوشش کرتیں ہیں۔۔۔ "مشک نے بتایا

پھر تو آپ کو الرٹ رہنا چاہیے۔۔۔ "میثم نے گھمبیر لہجے میں کہا" "وہ کیوں؟"

کیونکہ یہ ڈیشننگ بندہ جو ہے اُس پر کوئی نہ کوئی حسینہ فدا لازمی ہوگی تو مجھ پر " نظر رکھا کریں۔۔۔ "میثم نے گویا اپنی بات کا مطلب سمجھایا

اُس کی تو آپ فکر نہ کریں وہ میں اچھے سے اپنی آنکھیں آپ پر رکھوں گی۔"
ابھی آپ جلدی سے جانے کی کریں۔۔۔" مشک نے بازوؤں سے پکڑے اُس
کو باہر کاراستہ دکھایا

دل نہیں چاہ قسم سے آپ کو چھوڑ کر جانے کا۔۔۔" میثم نے بے بسی سے کہا۔"

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں اچھے بچوں کی طرح جائے۔۔۔" مشک
نے اُس کو آنکھیں دکھائی

کس نے کہا میں اچھا بچہ ہوں؟" میں تو صدا کا نالائق بچہ ہوں مجھے مزید
نالائق ہونے سے بچالے اور یہی پر روک دے باہر کے حالات کافی بُرے
ہیں۔۔۔" میثم نے جیسے منت کی

مزید آپ نہ بگڑیں اس کے لیے آپ کا یہاں نہیں کالج جانا ضروری
ہے۔۔۔" مشک نے بتایا

بلکل بھی احساس نہیں نہ آپ کو میرا؟" میثم نے افسوس سے اُس کو دیکھا "
کہ شاید وہ اُس کی حالت پر رحم کھالے

احساس تو بہت ہے۔۔" مشک نے مزے سے کہا اپنے لیے اُس کو یوں تڑپتا "
دیکھ کر اُس کو خوشی ہو رہی تھی جبھی مغرور بنتی ہڑی جھنڈی دکھانے لگی اُسے
نظر آ رہا ہے۔۔" میثم نے منہ بنا کر کہا "

اچھا آپ جائے میں لنچ میں آپ کے لیے فیورٹ ڈشز بناؤں گی۔۔" مشک "
نے اُس کو لانچ دی

ابھی یہاں ایک کس ہی دے ڈالے۔" میثم نے اپنے گال کی طرف اشارہ "
کیا

کہانہ زیادہ فری نہ ہو۔۔" اپنی شرم پر قابو پائے وہ اُس کو مصنوعی گھوری "
سے نوازنے لگی

پلیز۔" میثم نے مسکین شکل بنائی تو سرخ پڑتی رنگت کے ساتھ اُس نے "
آس پاس کا جائزہ لیا اپنے اور میثم کے علاوہ کسی کو بھی ناپا کر ہمت کرتی وہ اُس

کے پاس آتی ایڑھیوں کے بل ہونے لگی تو اُس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر میٹم نے اُس کو اونچا کیا تو مشک کے پاؤں پر تھے وہ اُس کو دیکھتی ہاتھ بڑھا کر اُس کی عینک اتاری پھر گال کے بجائے باری باری اُس کی آنکھوں پر بوسہ دیتی اُس نے اپنا چہرہ اُس کی گردن میں چھپایا تھا۔ "اُس کی حرکت پر میٹم کا دل زور سے دھڑکا تھا اُس کو اُمید نہیں تھی کہ مشک ایسا بھی کر سکتی تھی

پاگل کر کے چھوڑے گئیں آپ مجھے۔۔۔" گہری سانس بھرتا میٹم نے اُس "کو خود میں بھینچا تو مشک کے چہرے پر شرمگین مسکراہٹ نے احاطہ کیا مجھے آپ کے گال "ہونٹ" ناک پیشانی سے زیادہ یہ آنکھیں اٹریکٹ کرتی ہیں۔۔۔" مجھے آپ کی یہ آنکھیں بہت پسند ہیں جن میں میرے لیے ہر احساس ہر جذبہ "سب کچھ ہوتا ہے اور بس میرے لیے ہوتا ہے میں چاہتی ہوں آپ کی آنکھوں میں ہمیشہ میرا عکس ہو۔۔۔" تھوڑا سا اُس سے فاصلہ بنا کر وہ نظریں جھکا کر بولی تو میٹم اس بار کچھ کہے بنا بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگا اپنی محبت کے رنگ وہ اُس کے چہرے پر

صاف دیکھ سکتا تھا۔۔۔" وہ جانتا نہیں تھا جس نے اس سے ہوائی اچانک ملاقات
نے اس کو بیزار کیا تھا وہ نے اس کے اور مشک کے قریب آنے کی وجہ بنے
گی۔۔۔" آخر وہی تو وجہ تھی جس سے خوفزدہ ہوتی مشک اپنے منہ سے بول
کر دونوں کے رشتے کو مکمل کیا تھا۔۔۔" اور اب جو اس کے دل کی حالت تھی
وہ بیان سے باہر تھی اپنے جذبات پر وہ حیران ہو رہا تھا اس کو پتا تھا وہ اپنی گڑبغا
کو بہت چاہتا تھا اس کے بنا وہ رہ نہیں پتا لیکن اب نیا انکشاف رات کو اس پر ہوا
تھا اگر مشک کی شادی کسی اور سے ہو جاتی تو شاید واقعی میں وہ مر جاتا۔۔۔" اس
کو اب شہزاد کی باتیں یاد آتیں تھیں جو بار بار اس سے کہتا تھا کہ اپنے
احساسات کو پہچانوں۔۔۔" اب اس کو لگتا تھا جیسے شہزاد یہی باتیں اس سے
کرنا چاہتا تھا پر کھل کر کبھی نہیں پایا

آپ کو اب جانا چاہیے۔۔۔" مسلسل اس کو خاموش دیکھ کر عینک اس کو
پکڑتی آہستہ لہجے میں بولی

مجھے واقعی جانا چاہیے۔۔۔ "اپنی ناک اُس کی ناک سے مس کرتا گہری"
سانس اپنے اندر کھینچ کر وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ "اپنی ناک سہلاتی
مشک نے مسکرا کر اُس کی پشت کو دیکھا تھا



آج بھی وہ کالج نہیں آئی میرا خیال ہے آج کھل کر اُس سے بات کر لینی "
چاہیے۔۔۔ "عمل نے روح کو دیکھ کر کہا
ہاں مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے اور یہ باتیں ہمیں مل کر اُس کو بتانی چاہیے تاکہ "
آرام سے اُس کو سنبھال بھی پائے۔۔۔ "یوں فون پر کرنا مناسب
نہیں۔۔۔ "روح بھی اُس کی بات سے متفق ہوئی
ویسے کتنا اچھا ہوتا جو یہ نہیہا باجی نہ آتی۔۔۔ "عمل نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا "
کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔ "نہیہا باجی جتنی ہزاروں آجائے لیکن مجھے میٹم سرپر "
پورا بھروسہ ہے وہ صرف مشک کے دیوانے رہے گے۔۔۔ "روحانے کہا تو
عمل مسکرائی پھر وہ دونوں کلاس کی جانب بڑھ گئی

کیا میں اندر آسکتی ہوں؟" دروازہ نوک ہونے پر میثم نے سر اٹھا کر
دروازے کی طرف دیکھا جہاں نیہا کھڑی تھی
جی آ جاؤ۔" پاس پڑے اسائنمنٹس پر نظریں مرکوز کرتا میثم نے اُس کو
اجازت دی

کیسے ہو؟" نیہا نے اندر داخل ہوتے خوشگوار لہجے میں پوچھا
بہت اچھا۔" میثم نے مختصر جواب دیا

تمہاری کلاس میں ابھی ٹائیم ہے نہ؟" نیہا نے پوچھا
ہممم۔" میثم نے ہنکارا بھرا

ہم ساتھ کافی پر چل سکتے ہیں؟" نیہا نے اگلا سوال کیا
نہیں میں کافی نہیں پیتا۔" میثم نے انکار کیا

اچھا پہلے تو پیتے تھے۔" نیہا کو حیرت ہوئی

مجھے چائے پسند ہے۔۔۔" میثم نے سنجیدگی سے بتایا

تم نے کافی حد تک اپنی پسند کو بدل دیا ہے جیسے پہلے تم فیس بُک یا انسٹا گرام " پر نہیں ہوتے تھے لیکن اب وہاں ہو جبکہ پہلے تمہارا کہنا ہوتا تھا کہ تمہیں اپنی پروائیو سی انجوائے کرنا بہت پسند ہے۔۔۔" "نیہا نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا جو سیل فون پکڑے کسی کو مسیج کرنے میں مصروف تھا

اپنی پروائیو سی میں آج بھی انجوائے کرتا ہوں کیونکہ وہاں میں ڈیلی روٹین " پر یہ نہیں بتاتا کہ آج میں نے "پیزا کھایا" آج چکن کھائی یا آج میں فلاں جگہ سے فلاں جگہ جاؤں گا۔" بس یو نہی اکاؤنٹس بنائے ہیں۔۔" سیل فون واپس ٹیبل پر رکھ کر میٹم نے بتایا

کیا تم روڈ ہو رہے ہو؟ "نیہا نے پوچھا"

یہ میرا نارمل بیہیوئر ہے۔۔" میٹم نے جواب دیا"

اچھا پھر بتاؤ ان سالوں میں کیا ہوا ہے تمہاری زندگی میں فائنلی تم نے اپنے " خواب پورا کیا اور لیکچرار ہو۔۔" "نیہا نے متاثر کن نظروں سے اُس کو دیکھ کر

کہا

جیسا ہونا ہوتا ہے تم بتاؤ یہاں لیکچرار کی جاب کرنے کی وجہ؟ "آئے مین"

تمہیں کیا ضرورت آپڑی! "میٹم نے جاننا چاہا کیونکہ وہ ایسی ملاقاتیں روز روز
افورڈ نہیں کر سکتا تھا ہر گز نہیں کیونکہ یہاں آنا "مشک نے بھی تھا جو" "نیہا کو
دیکھے گی تو ضرور برا محسوس کرے گی اور ایسا میٹم ہر گز نہیں چاہتا تھا ان دنوں
جتنا وہ ہرٹ ہوئی تھی اسپیشلی جیساری ایکٹ محض اُس نے ایک تصویر میں
ایک ساتھ دیکھ کر کیا تھا ایسے میں وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ نیہا کی پر چھائی بھی
اُس پر پڑے

شوق تھا اور تمہیں تو پتا ہے شوق کا کوئی مول نہیں ہوتا۔ "نیہا نے"

مسکرا کر بتایا

تمہاری کیا کوئی کلاس نہیں کیا؟ "میٹم نے پوچھا"

ابھی لیکر آئی تھی۔۔۔ "نیہا نے بتایا"

اوو۔۔ "وہ خاموش ہو گیا"

تم اپنے بھائیوں کا گھر والوں کا بتاؤ نہ اور اپنی اُس گڑیا کے بارے میں بھی " جس پر جان نچھاور کرتے تھے۔۔ "نیہا نے سب کے بارے میں جاننا چاہا بھائی سب اپنی بیویوں کے ساتھ خوش باش ہیں۔۔۔ "امی اور ڈیڈ بھی " ماشا اللہ اچھے ہیں ڈیڈ کا وقت اسٹڈی روم میں گزرتا ہے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے آفس سے اُنہوں نے۔۔۔ "میثم نے بتایا

اور تمہاری گڑیا مشک نام تھا نہ اُس کا؟ "وہ کیسی ہے اب تو خوبصورت لڑکی " بن گی ہو گی نہ؟ "نیہا نے مسکرا کر کہا

ماشا اللہ سے بڑی ہو گی ہے اب وہ۔۔۔ "میثم نے بتایا

تم آج بھی اُس کے لیے اوور سینسٹو اوور پوز یسیو ہوتے ہو؟ "نیہا نے بغور " اُس کا چہرہ دیکھا جس کا چہرہ "مشک کے صرف ذکر سے ہی کھل اُٹھا تھا اُس نے محسوس کیا جیسے اب اُس کے چہرے پر بیزاری والا تاثر نہیں تھا بلکہ چہرے پر ہلکی مسکراہٹ تھی

کیسی دیکھتی ہے اب وہ؟" مجھے دیکھنا ہے اُس کو تمہارے پاس کیا اُس کی کوئی تصویر ہے؟" نیہا نے اپنا وہم سمجھ کر مسکرا کر پوچھا

شیور۔۔ "کہنے کے ساتھ ہی ایک فوٹو فریم جو اُس کی ٹیبل پر موجود تھا اُس کا" رُخ نیہا کی طرف کیا تو "پل بھر میں نیہا کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔" مشک کی تصویر فوٹو فریم میں اُس کے پاس آفس کی ٹیبل پر تھی یہ جان کر اُس کو شدید حیرانی کا جھٹکا لگا تھا دل میں کہی ٹیس بھی اُٹھی تھی۔۔ "خود کو کمپوز کرنے کے بعد آنکھیں میچ کر کھولتی نیہا نے اُس تصویر کو دیکھا جہاں مشک کی وہ فوٹو تھی جو منگنی والے دن "میٹم نے کھینچی تھی کیونکہ اُس کو مشک کی جالائن پسند آئی تھی وہ تصویر اگلے ہی دن اُس نے فریم کرائی تھی دو فریم اُس نے کرائے تھے اُس نے سوچا تھا ایک اپنے کمرے کی دیوار پر لگائے تھا جس کی سائیز بڑی تھی

خوبصورت ہو گئی ہے۔۔۔" نیہا کے منہ سے بامشکل یہ الفاظ نکلے "

تم ٹھیک ہو؟ "اُس کا ہوا سیاں اُڑتا چہرہ دیکھ کر میثم نے پوچھا"

افکورس۔۔۔ "نیہا نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی"

شیور؟ "میثم کو جیسے یقین نہ آیا"

تمہارے واٹس ایپ پر جو پروفائل ہے وہ تمہاری بھتیجی کی ہے؟ "اُس کی"

بات کو اگنور کر کے "نیہا نے پوچھا"

نہیں وہ مش کی بچپن کی تصویر ہے۔۔۔ "اب سے نہیں سالوں سے میری"

پروفائل پر وہی تصویر ہے جب سے میں واٹس ایپ پر مشتمل ہوں۔۔۔ "میثم"

نے سیل فون کی اسکرین آن کیے بتایا

مش؟ "جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تم اُس کو گٹھیا کہہ کر پکارتے تھے؟" "نیہا"

نے تعجب سے اُس کو دیکھا

پہلے جیسا اب کچھ نہیں رہا۔۔۔ "بہت کچھ بدل گیا ہے۔۔۔" "واٹس ایپ"

کھول کر میثم نے بتایا۔۔۔ "نظریں بے تاب مشک کے نمبر پر تھی جہاں وہ اب

آن لائن تھی۔۔۔" اُس کو آن لائن دیکھ کر میثم کی حالت ٹین ایجر سے زیادہ

بُری تھی اُس کی کیفیت ایسے تھی جیسے سامنے بات کرنے کی طلب بیوی سے
نہیں اپنی کسی کرش یا محبوبہ کی ہو۔۔ "نیہا کی موجودگی کو فراموش کیے اُس
نے جھٹ سے مشک کے نمبر پر مسیج چھوڑا

I miss you.

جیسے کہ کیا؟ "نیہا نے اُس کی توجہ اپنی جانب کروانی چاہی"
جیسے میرا قد "میرا ویٹ۔۔" کلینڈر میں بہت فرق آیا ہے۔۔۔ "اور بھی"
بہت کچھ ہے۔۔ "میٹم نے بتایا

مشک کی شادی ہو گی؟ "کہاں ہوتی ہے وہ اب؟" "نیہا نے پوچھا جس کا"
دھیان پورا اپنے فون کی طرف تھا
میرے گھر پہ۔۔۔ "میٹم نے بتایا"

اووڈیٹس گڈ مطلب ریان اور اُس کی شادی ہو گی۔۔۔ "نیہا کا موڈ اچانک"
خوشگوار ہو گیا تھا

وہ میرے گھر پہ "میرے کمرے میں موجود ہے میری بیوی کی حیثیت"
سے۔۔۔ "چوبیس دن بارہ گھنٹہ چالیس منٹ اٹھارہ سیکنڈز ہوئے ہیں ہماری
شادی کو۔۔" تم دل چھوٹا مت کرنا ولیمہ ابھی نہیں کیا ابھی وہ اتوار والے دن
کرنے کا سوچا ہے تم ضرور آنا۔۔ "مسکرا کر" ٹھیرے ہوئے لہجے میں یہ
اطلاع نہیں بم تھا جو میٹم نے نیہا کے سر پر پھوڑا تھا

بیوی تمہاری؟ تمہاری بیوی کیسے؟ "نیہا شاک کی کیفیت میں سے اُس کو"
دیکھ کر پوچھنے لگی اُس کو لگ رہا تھا جیسے اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی
تھی۔۔ "کتنا وقت لگا تھا اُس کو یہ سن کر خود کو کمپوز کرنے میں
کیسے سے کیا مطلب؟" آفیشل نکاح سے۔۔ "تم بتاؤ تم نے شادی کی"
ہے؟ "میٹم نے سادہ لہجے میں بتانے کے بعد آخر میں اُس سے پوچھا

میثم تم نے واقعی شادی کر لی "وہ بھی اُس مشک سے۔۔" "نیہا اپنی جگہ سے"
اُٹھتی حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

میرے نصیب میں تھی وہ کیسے شادی نہ کرتا؟ "شانے اُچکا کر میثم لا پر وائی"
سے بولا

اور میں؟ "نیہا نے اپنی طرف اشارہ کیا"

تم کیا؟ "میثم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

میثم میں نیہا ہوں تمہاری نیہا جس سے تمہیں عشق کی حد تک محبت ہوا کرتی"

تھی تم کیسے کسی اور خود سے چھوٹی لڑکی سے شادی کر سکتے ہو یہ بے جوڑ رشتہ

ہے تم کبھی اُس کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتے تمہارے دل میں بس نیہا بستی

ہے۔۔ "نیہا پاگلوں کی طرح بولی تو میثم کے چہرے کی رنگت بدلی تھی

لسن نیہا ہوش میں رہ کر بات کرو تمہیں زیب نہیں دیتا کہ ایک شادی شدہ"

مرد سے ایسے بات کرو۔۔ "میثم نے اُس کو ٹوک کر کہا

کیوں نہ کروں میں ایسے بات؟ "میرا حق ہے تم سے سوال کرنا۔" "منگنی"
مجھ سے شادی کیسی اور سے کر لی۔ "کیا یہ تمہیں زیب دیتا تھا؟" "نیہانے
طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

کونسی منگنی کالاگ لا پ رہی ہو اور کیسا حق؟ "تمہارا مجھ پر کوئی حق نہیں"
ہے نیہا سو پلیز لیو۔ "میں تم سے اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اور
نہ تم سے مجھے کوئی ایسی اُمید تھی کہ آٹھ سال بعد واپس آؤ گی تو تمہیں یہ لگے
گا کہ میں با نہیں پھیلا کر تمہارے انتظار میں کھڑا رہوں گا۔" "میٹم اُس کو باہر
کی جانب جانے کا کہتا سنجیدگی سے چور لہجے میں بولا

تم ایسے بول رہے ہو کیا اتنے وقت بعد مجھے سامنے دیکھ کر تمہارے اندر "
کوئی احساس نہیں جاگا؟" "نیہانے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا
میرے دل میں تمہارے لیے یا کسی اور لڑکی کے لیے دل میں کوئی احساس "
نہیں۔ "تمہارے لیے بھی احساس ضرور جاگتا لیکن تب جب میرے دل
میں تمہارے لیے کوئی جذبہ ہوتا۔ "بہتر ہو گا جو تم بھی مجھ سے پُرانی باتیں

نہ کرو ہمارے درمیان میں جو کچھ تھا وہ آٹھ سال پہلے ختم ہو گیا تھا اب کچھ
نہیں اب تمہارے سامنے کوئی اُنیس بیس سال کا لڑکا نہیں کھڑا۔ "میثم نے
ضبط سے کہا

اتنی جلدی تو آسمان رنگ نہیں بدلتا جتنی جلدی میں تم نے محبت کو بدل دیا"
ہے۔۔۔ "نیہا کی آنکھ سے آنسوؤں نکل کر اُس کے گال پر پھسلا تھا
محبت کو بدلا نہیں پہچانا ہے۔۔۔ "تم سے مجھے محبت نہیں تھی صرف وقتی"
اٹرکیشن تھی تمہاری خوبصورتی پر شاید مسمرائز ہوا تھا پر بریک اپ کے بعد
مجھے ریلائز ہوا کہ محبت نہیں تھی محبت جیسا کوئی بھی جذبہ میرے اندر نہ تھا
اگر ہوتا تو شاید اتنی جلدی یہ رشتہ ختم نہ ہوا تو کیونکہ مجھ سے محبت تمہیں بھی
نہیں تھی مجھ سے زیادہ ترجیح تو اپنی انا کو دی تھی تم نے۔۔ پھر اب کیسا حق اور
کیسی محبت؟ "میثم کی باتوں نے اُس کو مزید دنگ سا کر دیا تھا وہ بنا پلکیں
جھپکائیں یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھتی رہ گئی

تین سے چار سال کے ریلیشن شپ کو تم وقتی اٹرکیشن کا نام دے رہے ہو۔"
سیریلی میٹم؟ "کیا تمہارے لیے یہ سب کہنا آسان ہے؟" "نیہا سے ٹھیک
سے کچھ بولا نہیں گیا

ہاں آسان ہے میرے لیے ناؤ پلیز لیومی الون مجھے اپنی بیوی کو کال کرنی"
ہے۔۔ "گہری سانس بھر کر اُس نے جس انداز میں کہا ایسے نیہا کا چہرہ زلت
کے احساس سے سُرخ ہوا تھا

می"

نیہا یہ لو پوائنٹ نہیں کالج ہے سو پلیز یہاں تم اس قسم کی باتیں کرنے سے"
گرمیز کرو۔۔۔ "اس بار میٹم نے اُس کی بات کو نیچ میں کاٹ دیا
میٹم ہمارے ریلیشن شپ کے درمیان جو بات آئی تھی وہ زیادہ بڑی نہیں"
تھی ہم اپنے ریلیشن شپ کو ایک چانس دے سکتے تھے۔۔ "نیہا نے خود کو
کمپوز کیے کہا

کب سے کالز کیے جا رہا ہوں مش کہاں غائب ہو آپ؟ "اُس کو کوئی جواب"
دیئے بنا اپنا موبائل کان پر لگائے میٹم اُونچی آواز میں بولا جس کا مطلب صاف
تھا کہ وہ مزید نیہا سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اور یہ بات نیہا
کو سمجھ آ بھی گئی تھی جی بھی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی وہ اُس کے آفس سے روتے
ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔ "اُس کے جاتے ہی میٹم نے موبائل پھٹکنے والے
انداز میں ٹیبل پر رکھا کیونکہ مشک کی کال نہیں تھی وہ بس ایک دکھاوا کر رہا
تھا

بیٹھے بٹھائے کیا مصیبت گلے پڑ گئی ہے۔۔۔ "میٹم آہستگی سے بڑبڑاتا اپنا سر"
ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا

مجھے نیہا کو واضح لفظوں میں سمجھانا چاہیے کہ کوئی چانس وانس نہیں اُس کی"
وجہ سے مش اتنا ہرٹ ہوئی کل میں دوبارہ اُس کو ہرٹ کرنے کا کوئی موقع
ہاتھ آنے نہیں دوں گا۔۔۔ "نیہا کا ہماری زندگی سے چلے جانا ہی بہتر ہے اگر

وہ یہاں رہی تو مش کی انسکیورٹی کبھی ختم نہیں ہوگی۔۔۔" میثم خود سے
باتیں کرتا اس مسئلے کا حل تلاش کرنے لگا جو اُس کو مل بھی گیا تبھی اپنے
کاموں میں دوبارہ سے مصروف ہو گیا



I miss you.

ایک یادو بار نہیں جانے کتنی بار اُس نے یہ مسیج پڑھا تھا اور یہ پڑھ کر وہ اتنا
کھوئی تھی کہ میثم کو جواب دینا تک اُس کو یاد نہیں تھا۔۔۔" بس ہونٹوں پر
ہلکی سی مسکراہٹ سجائے وہ موبائل اسکرین کو تکے جا رہی تھی۔۔۔" میثم
نے سب سے پہلے اُس کو آئے لو یو کا میسج نہیں کیا تھا بلکہ آئے مس یو لکھ کر
بھیجا تھا۔۔۔" اظہار محبت نہیں تھا لیکن الگ لفظوں میں چھپے مطلب کو پڑھ
کر اُس کو اپنے پورے وجود میں سکون کی لہر ڈورتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔" میثم
کا ہر انداز مختلف تھا حتیٰ کہ اُس نے محبت کا اظہار بھی الگ انداز سے کیا

تھا۔ "یہ مسیج اُس کے لیے بہت قیمتی تھا یہ پڑھ کر اُس کی کیفیت الگ سی ہو گئی تھی ایک خوشی تھی جو شدت سے اُس کو محسوس ہوئی تھی

مشک بچے تم یہاں ہو اور باہر تمہاری فرینڈز آئیں ہیں۔۔" وہ مزید کھوئی "سی بس میٹم کے بارے میں سوچتی رہتی جب کمرے میں صنم لغاری نے داخل ہو کر بتایا تو وہ چونک کر اُن کی طرف دیکھنے لگی وہ دونوں اس وقت کیسے؟ "مشک حیران ہوئی"

کیونکہ تم جو اتنے وقت سے کالج نہیں گی تو ہو سکتا ہے وہ تم سے اس وجہ سے ملنے آئی ہو۔۔" صنم لغاری نے بتایا جی بھی وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئیں تھیں اُن کو اتنا دیکھ کر صنم لغاری اکیلے بات کرنے کے لیے چھوڑتی خود باہر چلی گئی

آج تم دونوں نے بھی جُھٹٹی کی ہے کیا کالج سے؟ "مشک باری باری دونوں سے مل کر پوچھنے لگی

یار تمہیں کچھ بتانا ہے لیکن پلیز اس بار اپنی نس نہ کاٹ لینا۔۔ "بال تو رہے"
نہیں جن کو تم کاٹ سکتی۔۔۔ "روح کی بات پر وہ نا سمجھی سے عمل کو دیکھنے
لگی جو اپنے شانے اُچکا گی تھی

اب اس بات کا کیا مطلب ہوا؟ "مشک نے پوچھا"
تمہیں نیہا باجی یاد ہے؟ "عمل نے پوچھا تو اُس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی"
تھی

اُنہیں کیسے بھول سکتی ہوں میں۔۔ "مشک نے سر سری لہجے میں بتایا"
وہ واپس آگئی ہے۔۔۔ "عمل نے بتایا"

جانتی ہوں۔۔ "مشک نے بتایا"
تم جانتی ہوں کیسے؟ "وہ دونوں حیران ہوئیں
بس پتا ہے۔۔۔ "مشک نے ٹالا"

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑا؟ "روح نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا"
مجھے کیا فرق پڑے گا؟ "مشک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا"

وہ واپس آئی ہے تو ضرور تمہارے شوہر سے ملنے کی کوشش کرے۔"

گی۔۔۔" اور ہو سکتا ہے اُس نے راستہ بھی نکال لیا ہو تو کیا تم کچھ نہیں کرو گی؟" عمل نے سنجیدگی سے پوچھا

ظاہر ہے آنا تو تھا انہیں میں پھر کیا کر سکتی ہو؟" مشک شانے اُچکا کر بولی

وہ تمہارے شوہر کی معشوقہ رہ چکی ہے۔۔۔" روحانے اُس کی عقل پر ماتم کیا

غلط بات مت کرو۔۔۔" مشک نے اُس کو گھورا

تمہاری فی فی شادی ہے ایسے میں اُس کا آنا ٹھیک نہیں ہے تمہیں واقعی پرواہ

نہیں؟" اس بار عمل نے بھی پوچھا

نہیں کیونکہ مجھے لگتا ہے سب سے طاقتور اور خوبصورت رشتہ نکاح کا ہوتا

ہے کہنے کو دو بول میں انسان کی پہچان بدل جاتی ہے۔۔۔" اور کچھ کا کہنا ہوتا

ہے بہت نازک رشتہ ہوتا ہے ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھانا چاہیے تو یہ

بلکل ٹھیک ہے میں اب ہر وقت اُن کے سر منڈلاتی اُن کو خود سے بیزار نہیں

کر سکتی اور نہ بار بار شک کر کے اپنے خوبصورت لمحات کو ضائع کروں گی میں

کسی تیسرے پر سن کی وجہ سے نہ خود کو نیگیٹو سوچو میں جانے دوں گی اور نہ کچھ غلط سوچو گی بس اپنا رشتہ فرینڈ کے ساتھ مضبوط کروں گی اتنا مضبوط کہ کوئی بھی ایراغیرہ آکر ہمارے درمیان ڈرارڈالنے کی کوشش بھی کریں تو خود زخمی بھی ہو جائے میں اپنے شوہر کو اپنے پلو سے نہیں باندھ سکتی میں۔۔" لیکن ایک بیوی میں اتنی ہمت ہونی چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کو خود سے محبت کروانے پر مجبور کر دے۔۔" اپنا عادی ایسا بنائے کہ سانس لینا بیوی کو نہیں۔" مرد کی زندگی میں جتنی بھی لڑکیاں پہلے ہو چھوڑے پر اپنی یا بعد میں آئے وہ وقتی ہوتی ہے ہمیشہ ساتھ رہنے والی اور عزت کی حقدار اُن کی بیویاں ہوتیں ہیں کیونکہ اپنی نسلیں وہ اُن سے چاہتا ہے باہر والی سے نہیں۔۔" دوسری عورت پہلے سے ہی مرد کی زندگی میں ہونہ تو بھی زمانہ بعد میں آئی بیوی کو دوسری عورت نہیں کہتا پہلے والی کو دوسری عورت کہتا ہے۔۔" مختصر یہ کہ میں نے اپنے شوہر کو اڑنے کے لیے کھلی فضا دے رکھی ہے کیونکہ میں جانتی ہو وہ بس میرے ہیں۔۔" میں یہ نہیں سوچو گی کہ نیہا

باجی کو فرینڈ سے کیسے دور کروں؟" میں یہ سوچو گی اور عمل بھی کروں گی کہ اپنے شوہر کو اپنا کیسے بناؤں؟ "اپنا رشتہ اُس سے کیسے مضبوط بناؤں؟" کیونکہ ہمارا رشتہ مضبوط ہو گا تو پھر کوئی تیسرا کچھ بھی کریں حاصل اُس سے کچھ بھی نہیں ہو گا۔ "مشک نے آہستہ آہستہ جو کچھ کہا وہ سن کر عمل اور روحا حیران سی اُس کو دیکھنے لگی کیونکہ اُن کو مشک سے ایسی باتوں کی توقع نہیں تھی

یہ ایک دن میں تم میں اتنا بد لاؤ کیسے آیا؟" روحا نے حیرت سے پوچھا "بس آگیا میں نے ریلایز کیا اپنے غصے کی وجہ سے میں اپنا نقصان کر رہی ہوں۔" جب وہ مجھے کچھ نہیں کہتے تو میں کسی اور کی باتوں میں آکر اپنا ٹیمپر کیوں لو ز کروں؟" مجھے افسوس ہے اپنی اُن بد تمیزوں پر جو میں نے اُن سے کی لیکن آگے اب ایسا کچھ نہیں ہو گا۔" میں اُن سے کبھی بد گمان نہیں ہو گی میں اپنے رشتے کو محبت اور چاہت عزت کے ساتھ نبھاؤں گی تاکہ میری وفا دیکھ کر اُن کو پتا چلیں کہ جو بیوی ہوتی ہے اُس کی جگہ کوئی اور نہیں لے سکتی

آپ کی پہلی یاد دوسری محبت بھی نہیں۔۔۔" مجھے پتا ہے اپنا باؤنڈ کیسے
اسٹرونک بنانا ہے۔۔۔" میں اُن کا بہت سارا خیال رکھوں گی اُن کی ہر چھوٹی
سے چھوٹی چیز اور کام کا بھی۔۔۔" مشک کا سکون قابل دید تھا
تم واقعی میں اتنی پر سکون ہو یا بس اپنی باتوں سے ظاہر کر رہی ہو؟ "عمل"
نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا

ٹیسٹ لیا جائے؟ "روحانے چیلینج کرتی نگاہوں سے مشک کو دیکھا
وہ کہتے ہیں میثم لغاری کے دل سے جو اُتر گیا بس اُتر گیا۔۔۔" دونوں کو دیکھ
کر مشک نے کہا

دل سے اُتر ہوا شخص اگر ہر وقت نظروں کے سامنے ہو تو پھر؟ "روحانے
بات پر وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی
مطلب؟ "مشک نے سنجیدگی سے پوچھا"

مطلب یہ کہ میثم سر کے ساتھ وہ نیہا باجی بھی اُردو کی لیکچرار ہے ایک
ڈپارٹمنٹ ہے دونوں کا۔۔۔" عمل نے بتایا

ای ایسا کس نے کہا تم دونوں سے؟ "ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی زبان"

لڑکھرائی

کہنا کس نے ہے؟ "ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کل جیسے تیسے کر کے"

میٹم سر کو واپس گھر بھیج دیا تھا لیکن روز روز ہم کچھ نہیں کر سکتے ہیں اس لیے

اپنے شوہر کو خود محفوظ کروا اُس نیہا باجی سے۔۔ "روحانے اپنے ہاتھ کھڑے

کیے اُس سے کہا

کیا مطلب میں اپنے شوہر کو سنبھالوں؟ "اُنہوں نے کونسا اُس کو لفٹ دینی"

ہے۔۔۔ "خود کو کمپوز کیے مشک نے کہا

وہ کچھ نہ بھی کرے تو نیہا باجی نے کچھ نہ کچھ ضرور کرنا ہے پاؤ چھوتے ہیں"

اُس کے بال اتنے لمبے ہیں۔۔ "اور چمڑی تو اتنی گوری کہ نہ پوچھو۔۔ "روحانے

نے کانوں کو ہاتھ لگا کر بتایا

اب زیادہ بڑھا چڑھا کر بتانے کی ضرورت نہیں میں نے دیکھے ہیں"

بال۔۔ "جیسے پہلے میرے تھے اُتنے تھے۔۔ "مشک نے اُس کو گھور کر کہا

یہی تو تمہارے تھے اور اُس کے ہیں۔۔ "تمہیں ضرورت کیا تھی اپنے"
بالوں کے ساتھ یہ سب کرنے کی۔۔ کچھ اور نہ سو جھاتا تمہیں؟ "عمل نے
افسوس سے اُس کو دیکھا

یہاں تم دونوں میری ہمدرد بننے آئی ہو یا جلے پر نمک چھڑکنے کے لیے"
آئے ہو؟ "مشک نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر پوچھا
تمہاری پکی دوستیں بن کر آئیں ہیں اس لیے خاموشی سے کل کالج دکھائی"
دینا اور نہ اچھا نہیں ہو گا۔۔ "روحانے بتایا

کل ہفتہ ہے۔۔ "مشک نے بتایا"
چلو منڈے کو آجانا۔۔ "عمل نے حوصلہ دیا اُس نے تھکی ہوئی سانس"
خارج کی پر اس بار کچھ کہا نہیں



آپ کو کیا لگتا ہے اس جاب سے آپ مشک کی وجہ سے نکالے گئے؟
ہو؟" سونیا لغاری نے افسوس سے محسن لغاری کو دیکھا جن کو آج بھی ہر
غلطی کی ذمہ دار مشک کی ذات لگتی تھی

تمہیں پتا نہیں سونی اُس لڑکی نے ہمیں کس مصیبت میں ڈال دیا ہے میرا"
باس کوئی معمولی شخص نہیں تھا وہ ضرور کچھ ایسا کرے گا جیسے ہماری پوری
فیملی تباہ ہو جائے گی یہ تو بس میری بوکری گی ہے آگے بھی دیکھو کچھ نہ ضرور
ہوگا۔۔۔" محسن لغاری اپنے پاؤں جھلا کر بولے

ہم نے اُس کا کیا بگاڑا ہے جو وہ ایسا کرے گا؟" سونیا لغاری نے سنجیدگی سے
پوچھا کیونکہ اُن کو "محسن لغاری کے سارے وہم بے معنی لگ رہے تھے
اُن کا بیٹا مرا ہے۔۔۔" محسن لغاری نے بتایا

اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مارا گیا ہے۔۔۔" میٹم نے مجھے سب کچھ بتا دیا تھا اور

تب سے میرے دل سے اُس کے لیے بس بد دعائیں ہی نکل رہی

ہیں۔۔۔" سونیا لغاری طنزیہ لہجے میں بولی

میثم کی باتوں میں آنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ "ہونہ ہو"
 راحیل کے قتل میں میثم کا ہاتھ ضرور ہو گا ورنہ کوٹ کے اگلے دن پولیس
 والے اُس کا انکاؤنٹر کیوں کرتے؟ "محسن لغاری گہرے لہجے میں بولے
 پوسٹ مارٹم رپورٹ میں ہر چیز واضح تھی اُس کے بعد بھی آپ اپنے"
 بھتیجے پر شک کر رہے ہو؟ "سو نیا لغاری نے تاسف سے اُن کو دیکھا
 فراز ہاشمی کا پورا شک میثم پر ہے کیونکہ اُس سے پہلے بھی میثم نے اُس کو پیٹا تھا"
 ابھی تو مشکلوں سے آہل لڑ رہا ہے دیکھنا اس لپیٹ میں جلد میثم بھی آئے
 گا۔۔ "محسن لغاری سر جھٹک کر بولے
 توبہ کریں وہ کیوں آئے کسی مشکل میں؟ "بیٹی کا شوہر ہے وہ کچھ تو منہ سے"
 اچھا نکالے۔۔ "سو نیا لغاری کو اُن کی بات ہر گز پسند نہیں آئی
 فراز ہاشمی کے آدمیوں نے اُس کو جیل سے باہر نہیں نکلوایا تو سوچو کوئی اور"
 کون ہو سکتا ہے؟ "کون محمیری کر سکتا کون میثم کی مدد کر سکتا ہے ظاہر سی

بات ہے اُس کا دوست۔۔ "جو اپنی وردی کا فائدہ خوب اُٹھانا جانتا

ہے۔۔۔" محسن لغاری کے لہجے میں حقارت تھی

مشک کے ساتھ اُس کا نام جڑ گیا ہے تو اپنے بھتیجے سے بھی آپ کو اللہ واسطے "

کابیر ہو گیا ہے۔۔۔" افسوس سے دیکھ کر بولتی وہ اُٹھ کر وہاں سے چلی گئی

کیونکہ جانتی تھیں "محسن لغاری کو کوئی بھی بات اسانی سے سمجھ نہیں آتی

تھی اُن کی نظر میں محض اُن کی باتیں درست ہیں



بندہ مسیح کا جواب دے دیتا ہے۔۔۔ "میثم گھر میں داخل ہوا تو مشک کو "

دیکھ کر بولا

روح اور عمل آئیں تھیں تو اُن کے ساتھ تھی ایسے میں جواب دینا سہی نہیں "

لگا۔۔۔" مشک نے بتایا

وہ کیوں آئیں تھیں خیریت؟ "میثم نے چونک کر پوچھا۔ "اُس کو شک سا"
ہوا کہ دونوں نے "نیہا کے بارے میں نہ اُس سے کچھ بات کی ہو پر جیسا اُس کا
ری ایکشن تھا ایسے میں اُس کو اپنا شک غلط لگا

کیوں سے کیا مرد آپ کا؟ "ظاہر ہے مجھ سے ملنے آئیں تھیں۔۔۔" مشک "
نے اُس کی طرف آکر بتایا تو میثم کو گونا سکون ملا کیونکہ وہ اُس کے اور اپنے بیچ
کسی تیسرے کو ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا بحث میں بھی نہیں

اچھا تو صبح جو میں نے آپ سے کہا تھا اُس کے بارے میں کیا سوچا پھر؟ "میثم "
نے اُس کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر پوچھا

یہی کہ مجھے آپ کو انڈر سٹمنٹ نہیں کرنا چاہیے میں نے سوچ لیا ہے اپنی "
اسٹڈی پر کوئی کمپر و مائز نہیں کروں گی۔۔۔" مشک نے کہا تو میثم کے چہرے
پر مسکراہٹ چھائی

یہ ہوئی نہ بات۔۔۔ "میثم اُس کے فیصلے پر خوش ہوا "

ویسے کیا آپ نے کالج میں ہماری شادی کی بات کی ہے؟ "مشک نے"

سر سری لہجے میں پوچھا

ابھی تک تو نہیں پر جب آپ آؤ گی تو میں اپنے کو لیکنز اور آپ اپنے تمام "فرینڈز کو کالج کے کیفیٹریا میں پارٹی دے گے۔۔" میثم کے جواب پر مشک کے چہرے پر سکون کی لہر ڈوری

پکا؟

کوئی شک؟ "میثم نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ تو ہنس کر مشک نے "اپنا سر نفی میں ہلایا

میں فریش ہو جاؤں اُس کے بعد شاپنگ پر جائے گے۔۔" میثم کو اچانک یاد آیا تو بتایا

شاپنگ پر کیوں؟"

کیونکہ اُتوار کو میں نے ولیمے کا سوچا ہے۔۔ "سارا خاندان انوائسٹڈ ہو گا سب"
کو پتا ہونا چاہیے۔۔ "میثم نے بتایا

کیا پتا ہونا چاہیے؟ "مشک نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا"
یہی کہ آپ میرے لیے کیا ہو۔۔ "اور میں آپ کے لیے کیا اہمیت رکھتا"
ہوں تاکہ سب کے منہ بند ہو جائے۔۔ "میثم نے تفصیل دی
وہ سب تو ٹھیک ہے پر بیٹھے بٹھائے آپ کو ولیمے کی کیا سوچھی؟ "مشک"
ابھی تک سمجھ نہیں پائی تھی

اچانک کہاں بہت پہلے ہونا چاہیے تھا اب بس فائنل کیا ہے۔۔ "زیادہ تر"
لوگوں کو یہی لگتا ہے کہ میں سنگل ہوں۔۔ "میثم نے جواب دیا
زیادہ تر لوگوں میں کون شامل ہوتا ہے؟ "مشک نے جاننا چاہا"
کوئی نہیں آپ بس تیار ہو جاؤ ہم نے نکلنا ہے پھر۔۔ میثم نے ٹالا"
مجھے تیار کیا ہونا ہے فریش تو آپ نے ہونا ہے۔۔ "مشک نے بتایا تو میثم"
نے بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

بلکل میں نے جانا ہے۔۔۔" میثم بولا تو مشک بے ساختہ مسکرائی تھی "میثم"

بھی جواباً مسکراتا و اثر و م کی طرف بڑھ گیا



ایک فون کال پر ہفتہ والے دن وہ تینوں بھائی گھر پہنچ چکے تھے گھر میں ایک"

بار پھر رونق کا سماں ہو گیا تھا ایک دوسرے سے چھیڑ چھاڑ پھر سے شروع

ہوئی تھی۔۔۔" شہزاد اپنی باتوں کی لپیٹ میں کبھی یوسف کو لے رہا تھا تو

کبھی میثم کو کہ اچانک اُس کو ولیمہ کرنے کیا سو جھی اگر کرنا تھا تو شادی کے

اگلے روز کر لیتا ایک ماہ بعد کی کیا تک بنتی تھی

آپ نے جان کر میری اور مش کی شادی کا شوشہ چھوڑا تھا نہ؟" مکرئیے گا"

مت ریان مجھے بتا چکا ہے کہ اُس کو سیل فون آف کرنے کا مشورہ آپ نے دیا

تھا۔۔۔" باری باری جب سب اپنے کمروں میں چلے گئے تو میثم نے اکیلے

"شہزاد سے بات کرنے کا سوچا

اگر میں ہاں کہوں تو؟ "شہزاد نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا"

تو میں وجہ پوچھوں گا۔ "میثم نے سنجیدگی سے کہا"

سیریسلی تم اب بھی مجھ سے وجہ پوچھو گے؟ "شہزاد نے تاسف سے اُس کو دیکھا"

جی میں آپ سے وجہ جاننا چاہوں گا۔ "آپ کو پتا تھا میں اُس کو اپنی گڑیا"

سمجھتا تھا پھر آپ نے ایسا کیوں کیا؟ "کیوں گھر والوں کو منایا بلکہ فورس

کیا۔۔۔" جبکہ اُن کا دھیان بھی ریان کی طرف جارہا تھا وہ بھی مش کی شادی

ریان سے کرانا چاہتے تھے۔۔۔ "میثم واقعی جاننا چاہتا تھا جی پوچھ لیا

پہلے مجھے تم یہ بتاؤ کیا میرا فیصلہ غلط تھا؟ "شہزاد نے صوفے سے ٹیک"

لگائے بیٹھ کر اُس سے سوال کیا

بات شروع میں نے کی تھی۔۔۔ "میثم نے اُس کو گھورا"

ہاں تو میں نے کب کہا کہ میں نے شروع کی ہے میں بس یہ جاننا چاہتا تھا کہ

کیا تم اس شادی سے ذہنی دباؤ کا شکار ہوئے ہو کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ یہ

رشتہ بے جوڑ ہے اور تمہاری اور گڑیا کی شادی ہونا نہیں چاہیے تھی دونوں
میں سے کوئی بھی خوش نہیں یہ رشتہ بس کمپر و مائز سے نبھایا جا رہا
ہے۔۔ "بقول وہ تو تمہاری گڑیا تھی تو کیا شادی کے بعد بھی تم نے اُس کو اپنی
بہن سمجھ کر دیکھتے ہو؟۔۔" شہزاد نے بڑی چالاکی سے اُس کو اپنی باتوں کے
شکنے میں لیا

بیوی ہے وہ میری۔۔۔ "اُس کی آخری بات پر میثم کو تاؤ آیا"
جانتا ہوں اس لیے بتاؤ کیا تم خوش نہیں؟ "شہزاد کے سوال پر میثم خاموش"
ساہو گیا تھا چہرہ اچانک سُرخ ہو گیا تھا چوری پکڑ جانے کے ڈر سے بے ساختہ
اُس نے گردن جھکالی تھی جس پر شہزاد نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دبائی
تھی اپنا بھائی اُس کو اس وقت کیوٹ لگا تھا جو لڑکیوں کی طرح شرمارہا تھا
ایسا نہیں کہ میں خوش نہیں ہوں۔۔ "یا مجھے بُرا فیمل ہوتا ہے۔۔" میثم نے
خود کو کمپوز کیے اُس کو جواب دیا جو سچ پر مبنی بھی تھا اُس کو واقعی کبھی بُرا کہاں

لگا تھا؟" یہ رشتہ اُس کو بوجھ یا بے جوڑ بھی نہیں لگا تھا نکاح کے بعد تو عجیب
طمینانیت کا احساس ہوتا تھا اُس کو۔۔۔ "ایک ڈر جو اپنی گڑبیا کے دور جانے کا
ہمیشہ لگا رہتا تھا جس خوف نے اُس کی مسکراہٹ چھین لی تھی" چہرے کی
رونق ختم کر ڈالی تھی وہ ڈر اور خوف ختم ہوا تو وہ دوبارہ سے جی اُٹھا۔۔۔ "پہلے
جتنا بھی خلاف تھا وہ اُس شادی پر لیکن نکاح نامے پر دستخط دینے کے بعد
سب کچھ بدل گیا تھا دل کی حالت تک بدل گئی تھی کیونکہ زندگی میں پہلی بار
اُس نے مشک کے بارے میں دوسرے نظریے سے سوچا تھا۔۔۔" یہ اُس
کے لیے مشکل تھا پر ناممکن نہیں نکاح کے بعد جب وہ شہزاد سے ملے بنا اٹھ
کر چلا گیا تو سوچے ہوئے تھا کہ خود کو اذیت دے گا کیونکہ مشک کو بھی بُرا لگا
ہو گا پر جب اکیلے بیٹھا تو ایک ہی خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا کہ منگنی والے
دن وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی اب جب وہ اُس کے لیے پور پور سچی جائے گی
کس حد تک حسین لگتی ہوگی؟ "اس سوال کا جواب بھی اُس کو جلد مل گیا تھا
کیونکہ "عمل اور روحانے" مشک کے نمبر سے اُس کی بہت ساری تصاویریں

بھیجی تھیں جن کو دیکھ کر وہ پلکیں جھپکانا بھول گیا تھا بلاشبہ مشک پر روپ
بہت آیا تھا اور جتنی سو گواری کا اُس نے مظاہرہ کیا تھا ایسے میں مزید کشش
آگئی تھی اُس میں۔۔ "بڑی مشکل سے مشک کی تصویروں سے نظریں ہٹا کر
اُس نے خود کو ملامت کی تو اندر سے آواز آئی تھی کہ کچھ بُرا نہیں کر رہا تھا
جس کو وہ دیکھ رہا تھا اُس کو اُس کا دیکھنا بنتا بھی تھا کیونکہ وہ حق رکھتا تھا اس میں
کچھ غلط نہیں تھا یہی باتیں اُس نے اپنے ذہن میں سوار کر کے دوبارہ سے وہ
تصویریں دیکھی اور دوبارہ دیکھنے کے باوجود اُس پر پہلے والی کیفیت چھا گئی تھی
وہ چاہنے کے باوجود مشک سے اپنی نظریں ہٹا نہیں پایا تھا وہ بہت خوبصورت
تھی یہ بات وہ جانتا تھا پر اُس کو اس حد تک لگے گی ایسا اُس نے کبھی سوچا نہیں
تھا وہ مشک کو دو لہن بنا دیکھ چکا تھا جی کمرے میں داخل جب وہ ہوا تو مشک
کو دیکھنے سے گریز کیا ان آنکھوں کا اُس کو کوئی بھروسہ نہیں تھا جو مشک کو
سامنے دیکھتی پھر سے بہک کر مزید پھیلتی اور فرمائش کرتیں کہ سامنے
بٹھا کر مشک کو دیکھنا ہے جی وہ اُس کو فل اگنور کرنے کی بھرپور کوشش

کر رہا تھا اس درمیان اُس نے اپنا سانس تک روکا ہوا تھا۔۔۔ "مشک کے وجود سے آتی خوشبوں۔۔۔" اُس کی چوڑیوں کی آواز نے میثم کو جیسے پاگل سا کر دیا تھا اُس کو لگ رہا تھا جیسے اپنی اس بدلتی حالت سے وہ واقعی پاگل ہو جائے گا یا مر جائے گا جی جھٹ سے واشروم میں خود کو بند کر کے اُس نے سُکھ کا گہرا پرہاتھ رکھ کر اُس نے دھڑکن کو محسوس کیا جو کافی سانس لیا تھا اور اپنے دل تیز رفتار سے دھڑکنے میں لگی ہوئی تھی جیسے کسی سے ریس لگا کر آئی ہو

واشروم میں خود کو سمجھا بُجھانے کے بعد وہ کافی حد تک پرسکون ہو گیا تھا "اس لیے واپس آ کر اُس نے مشک کے ساتھ بھی نارمل برتاؤ کیا تھا تا کہ وہ کسی خدشے میں یا غلط فہمی کا شکار ہو کر یہ نہ سوچے کہ وہ ناخوش ہے تبھی ایسا کر رہا ہے۔۔۔" مگر اپنی باتوں کے رسپانس پر مشک کا بھی نارمل ہو جانا اُس کے لیے حیرانگی کا باعث ضرور بنا تھا اُس کو لگ رہا تھا مشک ایک یاد و بار اُس سے ضرور کہے گی کہ یہ جو کچھ بھی ہو غلط ہوا ہے ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔" پر حیرت

انگیز طور پر مشک نے نہ ایسا کچھ زبان سے کہا اور نہ اُس کی باڈی لینگویج سے لگ رہا تھا کہ وہ اُس کی موجودگی سے یا اس کمرے میں خود کو انکفر ٹیبل محسوس کر رہی تھی وہ تو کافی حد تک ایزی تھی اُس کے ساتھ یہ تو بس اُس کے دماغ میں جانے کو نسا کیڑا آیا تھا جو اپنی باتوں سے مشک کو ہرٹ کرنے کے لیا تھا اپنی طرف ساتھ ساتھ بدگمان بھی کر دیا تھا۔ "پر پھر اُس نے سوچ سے وہ اس رشتے کو ہینڈ ریڈ پر سنٹ دے گا کچھ بھی ہو جائے لیکن اپنی مشک کو وہ خود سے دور ہونے نہیں دے گا۔" اپنا رشتہ مضبوط کرنے اور آگے بڑھنے کی اُس کی بھی خواہش تھی وہ خود بھی چاہتا تھا تلخ باتوں کو بھول بھال کر وہ ایک پیپی میریڈ لائف گزارے جس میں کوئی تیسرا شخص یا کسی قسم کی کوئی بدگمانی نہ ہو تبھی تو مشک کے ایک بار کہنے پر وہ اُس کی بات مان گیا تھا کیونکہ مشک کی طرح اُس کو بھی لگتا تھا ایک دوسرے سے دور رہ کر صرف خدشات ہی اُن کے اندر گھر بنا سکتے ہیں جہاں تک اُس نے خود کو ہر طرح سے تیار کیا تھا اُس کو اپنی بیوی تسلیم کر لیا تھا تو اپنے حقوق پورے کرنے میں وہ

کو تاہی کوئی کیوں کرتا؟ "مشک جس میں خوش ہوتی جس سے اُس کے
سارے خدشات ختم ہو جاتے پھر وہ یہ سب کیوں نہ کرتا؟" مرضی تو دونوں
کی شامل تھی نہیہا کی آمد نے پریشان تو اُس کو بھی کر دیا تھا

کیا سوچنے بیٹھ گئے ہو یا ر؟ "شہزاد نے ہاتھ آگے لہرایا تو میثم جیسے نیند سے
جاگا تھا

ہاں کیا آپ کچھ بول رہے تھے؟ "میثم نے چونک کر پوچھا"
نہیں میں کچھ کیا بول سکتا ہوں میں بس گانا گاء رہا تھا۔۔۔ "تم نے بتایا نہیں"
میری آواز تمہیں کیسی لگی؟ "شہزاد نے جواباً طنزیہ کیا
کبھی بھی آپ سے بندہ سیدھے جواب کی اُمید نہ رکھے۔۔۔ "میثم نے"
سر جھٹکا

سہی کہا۔۔۔ "اب بتاؤ اگر ناخوش بھی نہیں بُرا فیل بھی نہیں ہوتا تو مجھے"
کٹہرے میں کیوں کھڑا کیا ہوا ہے؟ "شہزاد نے پوچھا

میں بس وجہ جاننا چاہتا ہوں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ "میثم نے پوچھا"
 تم اپنے دل سے یہ سوال کیوں نہیں پوچھتے اور ٹین اٹیج میں تو بڑا جلدی "
 تمہیں پتا چلا گیا تھا تمہیں کہ تمہیں پیار ہو گیا ہے اور اُس لڑکی کے بنا نہیں رہ
 سکتے۔۔ "پھر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے بعد تمہاری عقل سُدھ بُدھ کیوں
 ناکارہ ہو گئی؟ "یا میں اُس کہاوت کو سچ مان لوں کہ جن کا قد لمبا ہوتا ہے یا جو
 مرد خوبصورت ہوتے ہیں اُن کے عقل گھٹنوں میں ہوتی ہے یقین جانو میں
 مان بھی لیتا اگر بروقت آئینے میں خود پر نظر نہ گی ہوتی۔۔۔ "مجھے پتا ہے کیا
 لگتا ہے جیسے عقل ذہانت مجھ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔۔ "جیسے
 خُدا بندوں کو خوبصورتی سے مالا مال کرتا ہے ایسے مجھے خوبصورتی کے ساتھ
 ساتھ عقل کے ذخیرے سے بھی خوب نوازہ ہے۔۔ "شہزاد نہایت
 پر سکون لہجے میں بولا تو میثم نے کوفت سے اُس کو دیکھا
 انتہا کے خود پرست انسان ہو آپ۔۔ "اپنا سر نفی میں ہلا کر میثم نے اُس "
 سے کہا

یو نہی تو نہیں ہوں اب بتاؤ نہ مجھے سوالیہ نشان کیوں بنایا گیا ہے۔۔۔ "شہزاد" نے پھر پوچھا

ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ "میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

اگر ایسا کچھ نہیں ہے تو رکھو اپنے دل پر ہاتھ اور بتاؤ اگر گڑیا کی شادی کسی اور سے ہوتی تو تمہارا کیا ہوتا؟ "کیا تم سے یہ برداشت کر پاتے اُس پر کسی اور کا حق وہ حق جو آج تمہارے پاس ہے۔۔۔" شہزاد کی بات نے اُس کی زبان کو تالا لگا دیا تھا

دیکھو میثم تم میرے بھائی ہو اور وہ میرے لیے بہن سے زیادہ "ہے۔۔۔" بچپن میں بہن کی ضرورت تمہیں نہیں ہوتی تھی ہم تینوں کو بھی ہوتی تھی فرق اتنا سا ہے کہ ہم نے اس بات کا ایشو نہیں بنایا تھا زیادہ پر تم ضدی ہو گئے تھے گڑیا کے بعد تم نے کبھی اُس کو بہن نہیں مانا تھا کیونکہ بہن تو تمہیں امی سے چاہیے تھی گڑیا کی پیدائش کا فائدہ اتنا ہوا تھا کہ تمہارے سر سے بہن کا بھوت اُتر آ گیا تھا تم نے اپنا وقت۔۔۔ "اپنی سوچ اپنی محبت سب

کچھ اُس پر واردی۔۔۔" پھر اتنے لاڈ پیار سے رکھی گی لڑکی کو تم کسی اور کے حوالے کیسے کر سکتے تھے۔۔۔" کم از کم میں تمہیں ایسی حماقت ہر گز نہیں کرنے دینا چاہتا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ اگر وہ تمہاری زندگی سے چلی گی تو تم خالی رہ جاؤ گے تمہیں سنبھالنا ہمارے لیے مشکل ہو جاتا تمہیں اپنی کیفیت جب تم کی سمجھ نہیں آرہی تھی پر میں سمجھ گیا تھا اور ابھی سے نہیں اُسی دن نے اپنا ٹیمپر لوز کرتے یوسف کی گاڑی جلادی تھی وہ بس اس وجہ سے کیونکہ اُس دن گڑیا تمہاری بانیک کے بجائے یوسف کی گاڑی میں بیٹھی تھی وہ گاڑیوں کی عادی نہ ہو جائے تم نے اپنی طرف سے وہ وجہ ختم کر ڈالی اس خوف نے تمہیں اتنا بے خوف کر دیا تھا جو نہ تمہیں ہمارے ابا حضور کا خیال آیا اور نہ یوسف کے ری ایکشن کا تمہیں ڈر ہوا۔۔۔" بس جو تمہیں ٹھیک لگا تھا اُس وقت وہ تم نے کیا۔۔۔" مجھے اُسی دن تھوڑا بہت تم پر شک ہونے لگا تھا پر گڑیا کو دیکھ کر ہمیشہ اپنا وہم جانا لیکن آخری کیل تم نے تب گھونپی جب اپنا رشتہ نہا سے ختم کر لیا تھا۔۔۔" جس کے لیے تم نے اپنی محبت تک کو چھوڑ دیا

اُس کی قربانی دے ڈالی۔۔ "وہ تمہارے لیے کیا ہو سکتی ہے اُس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا۔" گڑیا کی شادی ریان سے یا کسی اور سے ہو میں اس حق میں بالکل بھی نہیں تھا راحیل درمیان میں نہ بھی آتا انکفر ٹیبل سچویشن نہ بھی بنتی تو بھی میں گڑیا کی شادی ریان سے نہ ہونے دیتا۔ "اُس کو خاموش دیکھ کر شہزاد نے مزید کہا جی میثم کے فون پر کال آنے لگی تو وہ ایک نظر شہزاد پر ڈالتا وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا

بندہ جھوٹے منہ شکریہ ہی ادا کر دیتا ہے۔۔۔ "اُس کے یوں چلے جانے پر" منہ بنا کر بڑ بڑاتا وہ انسٹا پر ریلز دیکھنے میں مصروف ہو گیا

ہاں کہو کیا بات ہے؟ "کال اُٹھاتے میثم نے سنجیدگی سے پوچھا" جہاں بھی فوراً سے اُس ایڈریس پر پہنچو جو میں نے واٹس ایپ کیا" ہے۔۔۔ "دوسری طرف سے آہل نے بھی سنجیدگی سے کہا خیریت؟ "میثم نے پوچھا"

ہاں خیریت ہے تم بس جلدی سے آؤ۔۔ "آہل نے اتنا بول کر کال کاٹ
دی تو میثم باہر کی طرف بڑھ گیا



بتاؤ اب کیا ایمر جنسی آپڑی ہے جوار جنٹ آنے کا کہا۔۔ "کافی شاپ پہنچ کر"
میثم نے سامنے بیٹھے آہل کو دیکھ کر پوچھا
تم نے پتا لگوانے کا کہا تھا نہ کہ انکل والوں کو کال پر کس نے من گھڑت "
کہانی سنائی تھی۔۔ "آہل نے پوچھا

ہاں اور تم نے ایک ماہ سے ابھی تک پتا نہیں کروا کر دیا۔۔ "میثم نے سر جھٹکا"
آواز میچ نہیں ہو رہی تھی لیکن پھر پتا چل گیا کہ کون تھا وہ شخص۔۔ "آہل"
نے کہا تو میثم الرٹ ہوا

کون ہے وہ؟ "میثم نے بے تابی سے پوچھا"

تمہیں شاید یقین نہ آئے۔۔ "میثم کو دیکھ کر آہل نے اپنا خدشہ ظاہر کیا"

کیا مطلب؟ "یقین کیوں نہیں آئے گا مجھے نام بتاؤ اُس شخص کا میں ابھی"
جا کر اُس کا گریبان پکڑوں گا۔ "میثم نے سنجیدگی سے چور لہجے میں کہا
شہزاد بھائی۔۔ "آہل نے بتانے کے بعد میثم کے تاثرات جانچے"

شیزی بھائی "ہوش میں ہو تم؟" میثم بھڑک اُٹھا

ہوش میں ہوں۔۔ "وہ کالر کوئی اور نہیں شہزاد بھائی تھے فل پروف کے"
ساتھ ہوں میں کیونکہ مجھے پتا تھا تمہیں یقین نہیں آئے گا۔ "آہل نے
پُر یقین لہجے میں کہا

تم جانتے ہو یہ تم میرے بھائی پر الزام لگا رہے ہو۔۔۔ "وہ خود پر تو سب کچھ"
برداشت کر سکتے ہیں لیکن مجھ پر یا مش پر تو قطعی کوئی بات نہیں آنے دے
سکتے۔۔۔ "جھوٹی افواہ پھیلانا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔" اُس کا اعتماد دیکھنے
کے بعد بھی میثم کو یقین نہ آیا

تم نے جو کام مجھے کرنے کا کہا تھا وہ میں کر چکا ہوں اب یہ تم پر ہے کہ تم"
یقین کرتے ہو یا نہیں۔۔ "کیا تمہیں کبھی یہ خیال نہیں آیا اُس دن تمہارے

سب گھر والے اُس ہوٹل کیسے پہنچے؟" جبکہ وہاں کا پتہ تو میں نے بس تمہیں دیا تھا راحیل تو ہر گز نہیں دے سکتا تھا ایک بس شہزاد بھائی ہیں جن کو ہر چیز کا پتا چل جاتا ہے۔۔۔" پر ان سب اشاروں کے بعد بھی تمہیں یقین نہیں آ رہا تو جاؤ اور جا کر خود اُن سے بات کرو۔۔" اُن کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر تمہیں تمہارا جواب مل جائے گا۔۔" آہل کی بات پر وہ سوچنے پر مجبور ہوا

تمہارے سب بھائیوں سے وہ الگ پرسنالٹی کے ہیں۔۔" ہر چیز میں بیسٹ ہیں۔۔" بیسٹ بیٹا" بیسٹ بھائی" بیسٹ اسٹوڈنٹ ہر چیز میں فرسٹ کلاس ہیں سپورٹو بھی بہت ہیں جہاں کوئی بھی کھڑا ہونے کو تیار نہیں ہوتا وہاں مدد کو تمہارے شیزی بھائی آ جاتے ہیں پھر خود سوچو نہ اُنہوں نے تمہارا ساتھ کیوں نہیں دیا؟" اُن کی گاڑی کا شیشہ توڑا تھا تم نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا مسکرا کر ٹال گئے پھر تم سے ایسے اچانک سے روڈ ہونا کسی بات کو سُننے بنا

تمہیں بلیم کرنا۔ "یہ ساری کڑیاں جڑتی صاف اُن کی طرف اشارہ دے رہی ہے۔" ارے اُنہوں نے تو ابھی تک تم سے یہ نہیں کہا کہ سوری میں غلطی پر تھا مجھے تم پر یقین کرنا چاہیے تھا۔ "اگر واقعی میں تم دونوں کی غلطی مانتے تو شادی کے اگلے دوسرے دن گڑیا سے نار مل ہو کر دو چاکلیٹس دے کر اپنی پارٹی میں نہ کر لیا ہوتا۔" آہل کی باتوں کو سن کر وہ بے یقین سا ہو گیا اچانک اُس کے دماغ میں کچھ کلک سا ہوا۔ "اُس کو یاد آیا ہوٹل کے روم میں جب وہ اُس کو اپنی طرف دیکھنے کا بول رہا تھا تو بار بار وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کر رہا تھا بہت جانچنے کے باوجود اُس کو شہزاد کی آنکھوں میں اپنے لیے شک نہیں تھا اور رُخ موڑ بھی اس وجہ سے رہا تھا کیونکہ اُس کو ہنسی آرہی تھی۔۔۔" اپنی ہنسی چھپانے کے چکروں میں وہ بار بار یہاں سے وہاں جا رہا تھا۔ "تب اُس نے اتنا غور نہیں کیا تھا جب اب غور کیا تو اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا رہ گیا

اففف میرے خدایا اتنی بڑی سازش۔۔۔" میثم کو جھر جھری سی آئی "

ایورڈ کے حقد راہیں۔۔ "مطلب کیا کچھ کر دیا اور ہو بھی سب وہ گیا جو"
چاہتے تھے میرا نہیں خیال اُن کی کوئی اسٹینشن غلط تھی بس طریقہ تھوڑا ہٹ
کے تھا۔۔ "آہل نے کہا تو اس بار اُس کو آج ہوئی اپنی اور شہزاد سے کی گفتگو
یاد آئی جی بھی وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

میں چلتا ہوں اب۔۔ "اتنا بول کر وہ مزید وہاں ٹھیرا نہیں تھا اپنی گاڑی میں"
بیٹھ کر وہ گھر کی طرف جانے لگا تھا اُس کا ذہن الجھ سا گیا تھا الجھے ہوئے دماغ
سے وہ لڑتا گھر پہنچا تو شہزاد سے اُس کا سامنا ہوا جو لان میں ٹہلتا یقیناً اُس کا
انتظار کر رہا تھا

یہ اتنی تیزی سے تم کہاں گئے تھے؟ "سب ٹھیک ہے نہ؟" میثم کو گھر میں
داخل ہوتا دیکھ کر میثم جلدی سے اُس کی طرف آیا
کیا ہوا؟ "شہزاد نے کافی تعجب سے اُس کو دیکھا جو کچھ کہے بنا بس اُس کا منہ"
دیکھ رہا تھا

آہل سے مل کر آ رہا ہوں ابھی۔۔۔" میثم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر "بتایا

اچھا تو؟" شہزاد ابھی بھی سمجھ نہیں پایا تھا۔

تو یہ کہ مجھے پتا چل گیا کہ ڈیڈ اور چچا کو انون نمبر سے انون شخص بن کر بات کرنے والا کون تھا۔۔۔" غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر میثم نے بتایا

ابج اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔" شہزاد اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا یہ بول کر مسکرایا

اچھی بات ہے؟" میثم نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کے چہرے کی بدلتی رنگت کو دیکھا تھا

تو کیا نہیں ہے؟" شہزاد نے پوچھا۔

آواز بدل کر بات کرنے کا ٹیلیٹ آپ میں تھانہ یاد ہے کبھی میری تو کبھی ڈیڈ کی آواز تک آپ نکال لیا کرتے تھے۔۔۔" میثم نے کہا تو وہ اپنی جگہ پہلو

بدلتا رہ گیا

جواب دے نہ؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر میثم نے کہا"

یہ سب بچپن کی باتیں ہیں اب مجھ میں ایسا کوئی ٹیلیٹ نہیں۔۔۔ "شہزاد"
نے خود کو کمپوز کر لیا تھا

جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں آپ کو کیونکہ میں سچ جان گیا ہوں ثبوت "
بھی ہیں میرے پاس کہ وہ آپ تھے۔۔۔ "میثم نے کہا تو شہزاد نے گہری
سانس بھر کر اُس کو دیکھا

کیا ثبوت ہے؟ "شہزاد نے پوچھا"

جس نمبر سے کال آئی تھی آہل اُس نمبر کے ذریعے اُس انسان تک پہنچا جس "
کے استعمال میں وہ نمبر تھا ساری ڈیٹیل بتانے کے بعد اُس شخص نے جو حلیہ
بتایا اُس پر آپ کا چہرہ ظاہر ہوتا ہے۔۔۔ "آواز بدل دی تو چہرہ بھی بدلنا چاہیے
تھا آپ کو۔۔۔ "آخر میں میثم کا لہجہ طنزیہ سے بھرپور ہو گیا تھا

میثم مجھے غلط سمجھنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ "در اصل میں نے یہ سب "

شہزاد ابھی بات کر رہا تھا جب آگے بڑھ کر میثم اُس کے گلے لگا تو شہزاد کے "
باقی الفاظ منہ میں ہی کہی دب گئے تھے۔۔۔ "وہ حیران سا میثم کو دیکھ رہا تھا یہ
وہ ری ایکشن نہیں تھا جو اپنے پول کھلنے پر شہزاد نے سوچا تھا
آپ نہ ہوتے تو اس دُنیا والوں کے ڈر سے واقعی میں کبھی اپنے جذبات "
اپنی کیفیت سمجھ نہیں پاتا کبھی یہ جان نہیں پاتا کہ مش میرے لیے کیا
اہمیت رکھتی ہے۔۔۔ "اُس کا میری زندگی میں میرا بن کر رہنا میرے لیے
کتنا ضروری ہے۔۔۔ "میثم زور سے اُس کے گلے لگتا بولا تو شہزاد نے اُس کے
گرد اپنا حصار باندھ کر اُس کی پیٹھ تھپتھپائی تھی



اگر تم نے سوچ رہے ہو کہ تم گڑیا کے ساتھ چپکے ہوئے ہو تو پلیز بھائی ہٹ "جامیری عزت بڑی قیمتی ہے میں ہر کسی پر اُس کو لوٹا نہیں سکتا۔" شہزاد نے اُس کو جذباتی ہوتا دیکھ کر شرارت سے بولا

تمہارے ری ایکشن سے مجھے ہمیشہ ڈر لگا تھا کیونکہ جب بھی تمہیں غصہ آتا "تھا اپنی عقل کھو جاتے تھے۔" وہ بنا کچھ بولے اُس سے الگ ہوا تو شہزاد نے اس بار سنجیدگی سے کہا

مجھے آپ سے سب کچھ جاننا ہے۔ "آپ کو کیسے پتا چلا کہ میں کہاں جانے والا ہوں اور جہاں جانے والا ہوں وہاں مش بھی ہے۔" ایٹ دارونگ ٹائم آپ وہاں کیسے آئے؟ "اور آپ نے غلط باتیں ڈیڈ اور چچا سے کیوں کی؟" آپ جانتے ہیں مجھے اور مش کو کتنی تکلیف اٹھانی پڑی تھی۔ "میثم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں کہا

جس تکلیف کے بعد اجر کی صورت میں آپ کو آپ کی قیمتی چیز حاصل ہو"
پھر وہ تکلیف بہت چھوٹی ہوتی ہے۔۔ "میٹم کی بات کے جواب میں شہزاد
شانے اُچکا کر بولا

مجھے بتائے میں جاننا چاہتا ہوں۔۔ "میٹم نے پھر سے کہا"

ہاں تو سُنو دراصل جب تمہیں آہل کافون آیا تھا اُس وقت گھر پر میں بھی تھا"
جب تم نے کریڈل کے پاس پہنچ کر ریسپور اُٹھایا تھا میں تب ٹی وی لاؤنج میں
تھا اُس وقت میں نے بھی کال اُٹھالی تھی کچھ بولا نہیں تھا پرسن سب لیا تھا اور
یہ سب سُن کر مجھے غصہ بھی بہت آیا تھا پھر میں نے سوچا غصہ کرنے سے اچھا
تخل سے سوچا جائے اور اس موقعے کا فائدہ اُٹھایا جائے۔۔ "چچی نے مجھے اپنی
کچھ کزنز کے لیے ایئر پورٹ جانے کا کہا تھا جب تم ہوٹل جانے کے لیے نکلے
تو میں اُنہیں لینے ایئر پورٹ لینے گیا تھا۔۔ "وہاں سے سارا راستہ میں اسی

سوچ میں تھا کہ کیا کروں؟ "کیا نہ کروں؟" خیر میرے دماغ میں ایک
آئیڈیا آیا میں نے ایک شخص روک کر موبائل لیا پھر اپنے ڈیڈ اور چچا کو فون

کیا۔۔ "شہزاد نے آہستہ آہستہ سب کچھ بتانا شروع کیا جو بڑے غور سے میثم
اُس کی بات سُن بھی رہا تھا

ہیلو کون بات کر رہا ہے؟ "حسن لغاری جو باہر واک کرنے کی نیت سے"
جار ہے تھے سیل فون پر آتی کسی انون نمبر سے کال اُٹھائے اُنہوں نے پوچھا
میں جو بھی ہوں یہ بعد میں جاننا بچوں پہلے یہ تو دیکھو تمہارے بچوں میں کیا"
نین مٹکا چل رہا ہے۔۔ "اپنے گلے پر ہاتھ رکھ کر آنکھوں کو میچے شہزاد نے
بھاری لہجے میں اپنے باپ سے کہا

کیا بکو اس ہے یہ؟ "کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟" حسن لغاری"
نے غصے سے پوچھا

تمہارے ہونہار قابل بیٹے "میثم اور پیاری بھتیجی مشک عرف گڑیا کی بات"
کر رہا ہوں۔۔ "شہزاد نے طنزیہ لہجے میں بتایا

برخود دار ہوش میں تو ہو تم اندازہ ہے بات کس کے بارے میں کر رہے؟
ہو؟" اور ہو کون تم؟" حسن لغاری کو مزید تاؤ

ہوش تو بھی اب تم لوگوں کے اڑے گے جب دیکھو گے اُن دو کو ایک ساتھ
ایو الیو کرتے۔۔ "شہزاد نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا تو حسن لغاری نے
سخت نظروں سے اپنے موبائل فون کی اسکرین کو دیکھا

مجھے تمہاری جھوٹی من گھڑت کہانی پر کوئی اعتبار نہیں اس لیے اپنا فون رکھو"
اور دوبارہ مجھے کال کرنے کی جُرئت مت کرنا۔۔ "حسن لغاری نے تنبیہ
کرتے لہجے میں اُس سے کہا

میں تو اپنا فون اپنے پاس ہی رکھوں گا میں تو اُن کے بارے میں ابھی بتا رہا تھا
غضب خدا کا کسی کا خوف بس ہاتھوں میں ہاتھ ڈالیں چل پڑے ہوٹل کے
روم میں اکیلے ایک ساتھ۔۔ "شہزاد نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا تو حسن لغاری
کا پورا چہرہ سُرخ ہوا

ایسا ویسا رشتہ نہیں دونوں کا۔۔ "اُنہوں نے غصیلے لہجے میں کہا"

جی جی ایسا ویسا بالکل بھی نہیں اور جیسا ہے وہ میں نے اور باقیوں نے اچھے "
سے دیکھ لیا ہے خیر مینو کی تھڑی اولاد ہے اگر تھڑے کو کوئی فکر نہیں تو میں
کیوں اپنا گلاسو کھاؤں تھڑے کو اعتبار دلا دلا کر ہاں اگر میری بات پر تھوڑا
اعتبار تھانوں آجائے تو بتائے ہوئے ایڈریس پر ضرور آجانا۔ " اتنا بول کر
کھٹاک سے شہزاد نے کال کاٹ دی

ہو کون تم اور یہ سب تمہیں کیسے پتا۔ " حسن لغاری پوچھتے رہ گئے جبکہ "
دوسری طرف کوئی تھا نہیں جو ان کی باتیں سنتا یا ان کے سوالوں کے جواب
دیتا

یعنی ڈیڈ کو ایسے آپ نے میرے خلاف کیا؟ " میثم نے افسوس سے اُس کو "
دیکھ کر اپنا سر جھٹکا

ہاں لیکن چچا میرے لیے آسان ٹاسک ثابت ہوئے۔ " وہ لوگ ہوٹل آ "
بھی جاتے تو کہانی میں وہ سب نہیں ہوتا جو میں چاہتا تھا اس لیے میں نے چچی

کی کزنز کو بھی اپنے ساتھ لیا اور ہوٹل پہنچ گیا مجھے پتا تھا اگر سب گھر والے
ہو گے تو بات کو چھپا لیا جائے گا دبا دیا جائے گا پراگر ہمارے گھر والوں کے
علاوہ کوئی تیسرا انوالو ہو گا تو وہ سب پریشانی میں آ جائے گے ایسے ساری گیم
میرے ہاتھوں میں ہونی تھی اسی بات کا میں نے فائدہ اٹھایا۔ "جانتا تھا تم
دونوں پر غلط الزام آیا لیکن میں کسی اور طریقے سے بات سنبھال لیتا ایسا
بیہودہ الزام نہ لگنے دیتا پر جیسے راحیل نے ڈھٹائی کا ثبوت دیا ایسے میں مجھے جو
ٹھیک لگا وہ میں نے کیا جانتا ہوں میرا طریقہ بہت غلط تھا بہت زیادہ غلط تھا پر
اسٹیشن غلط نہیں تھی ویسے بھی پیار اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے۔" میں
کیونکہ وجہ تمہیں اچھے نے ایسا کیوں کیا ایسا مجھے بتانے کی ضرورت نہیں
سے معلوم ہے۔۔ "شہزاد سنجیدگی سے اُس کو بتاتا گیا

بلکل وجہ میں جانتا ہوں آپ میرے جذبات سمجھ گئے تھے وہ جذبات جن "
کا پتا مجھے بھی نہیں چلا تھا پر اس سارے معاملے میں آپ کا کوئی فائدہ نہیں تھا

اُس کے بعد بھی آپ نے یہ رسک لیا امیزنگ لیکن مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے ابھی بھی یہ کہانی کا آدھا حصہ ہے اصل بات کچھ اور بھی ہے جس سے میں ابھی ناواقف ہوں سچی بتائے یہ سب آپ نے صرف میرے لیے کیا ہے۔۔۔" میثم نے اُلجھے ہوئے لہجے میں کہا تو چاہنے کے باوجود شہزاد اُس کو بتا نہیں پایا کہ تم سے زیادہ میں نے یہ سب مشک کے لیے کیا تھا بگڑی حالت تو اُس کی تھی تم تو بس روبوٹ بن چکے تھے وہ زندہ لاش بن گئی تھی اپنی ساری خوشیاں خود پر حرام کر کے واقعی میں ایک چابی کی گڑیا بن کر وہ سب کرنے لگی تھی جو لوگ اُس سے کروانا چاہتے تھے

خاموش کیوں ہیں؟" جواب دے کیا واقعی آپ کو میرا احساس تھا"

اِتنا؟" میثم کی آواز پر شہزاد نے چونک کر اُس کو دیکھا

ہاں میں نے یہ سب تمہارے لیے کیا پر اُس کی سب سے بڑی وجہ گڑیا تھی " میں نے ایک طرح سے یہ اُس کے لیے کیا ہے۔ " شہزاد نے جواباً جو کہا وہ سب میٹم کو سمجھ میں نہیں آیا

کیا مطلب؟ " مش کا ان سب سے کیا تعلق؟ " میٹم مزید اُلجھ سا گیا "

میں بس اُس کو خوش دیکھنا چاہتا تھا۔ " اور اُس کی خوشی تبھی قائم رہتی " جب تم سے اُس کی شادی ہوتی کوئی اور گڑیا کو کبھی اتنا چاہ نہیں سکتا جتنا تم نے اُس کو چاہا ہے۔ " اُس کا ہونے والا شوہر اُس سے محبت کرتا ضرور

کرتا۔ " پر جس شدت سے تم کرتے ہو ویسی کبھی نہ کرتا۔ " اور نہ اُس کے لیے قربانیاں دیتا۔ " ایک بھائی ہونے کی حیثیت سے مجھ تم میں وہ ساری خوبیاں نظر آئیں جو ایک بھائی کو اپنی بہن کے ہونے والے شوہر میں چاہیے ہوتیں ہیں۔ " تمہیں کبھی گڑیا کے قابل کوئی شخص نہیں ملا اور مجھے بھی

تمہارے علاوہ کوئی اور نہیں ملا۔ " شہزاد کی بات پر اس بار اُس کے چہرے پر مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا

یہ میرے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔۔۔" میثم نے سر کو خم دے کر کہا تو

شہزاد نے مسکرا کر اُس کا چمکتا چہرہ دیکھا



جب سے نیہا کو میثم کی شادی کی بات میثم کی زبانی پتا چلی تھی تبھی سے وہ "اپنے ہو اس کھو بیٹھی تھی گھر آنے کے بعد اپنے کمرے کی اُس نے ہر چیز کو توڑ کے رکھ دیا تھا پورا کمرہ اُس کا بکھرا ہوا سا تھا اُس کی اپنی حالت ناقابل یقین تھی۔۔۔" پر نہ تو اُس کو کسی بات کی پرواہ تھی اور نہ کسی چیز کا اُس پر اثر ہو رہا تھا میثم کیسے شادی کر سکتا ہے؟ "پاگلوں کی طرح وہ بس ایک ہی بات دوہرا رہی تھی۔۔۔" میثم نے شادی کی تھی وہ بھی مشک سے؟ "میثم کی شادی کا اُس کو اتنا دکھ نہیں ہوا تھا جتنا اس بات نے اُس کو دکھ دیا تھا کہ اُس کی شادی مشک سے ہوئی تھی اگر کسی اور سے ہوتی تو زیادہ اُس کو فرق نہ پڑتا وہ اُس کو باہر پھینکتی لیکن مشک کو؟

مشک کو کیسے وہ میثم کی زندگی سے باہر نکالتی جو اُس کو بہت عزیز رکھتا آیا تھا " وہ بھی ہمیشہ سے۔۔ "اُس کو پتا تھا مشک اُس کے لیے ایک مشکل ٹاسک ثابت ہونے والی تھی جب بارہ سالہ کے لیے وہ اتنا پوزیسیو اور سینسٹو ہو سکتا تھا تو اپنی بیوی کے لیے جانے کس حد تک یہ جاسکتا ہو گا؟ "یہ سب سوچ سوچ کر اُس کو اپنے دماغ کی نسیں تک پھٹتی محسوس ہونے لگیں تھیں۔۔ "چین تھا جو کل سے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں آ رہا تھا اُپر سے سونے پر سہاگہ آج صبح اُن دونوں کے ولیمے تک کا کارڈ موصول ہوا تھا جس کو اُس نے بنا دیکھے پھاڑ بھی دیا تھا

میثم میرا ہے۔۔ "صرف اور صرف میرا۔۔ "اپنے آنسوؤں کو بیدردی " سے پونچھتی وہ بڑبڑاہٹ میں خود سے بولی مشک کو میثم کی زندگی سے دفع ہونا پڑے گا۔ "میں قطعی اُس کو میثم کے " ساتھ برداشت نہیں کر پاؤں گی۔۔ "اُس کی وجہ سے میرے اور میثم کے بیچ

اتنی جُدا ئی آئی تھی میں پھر ایسی لڑکی کو کیسے سہہ سکتی ہوں۔۔ "نیہا ٹوٹے
ہوئے آئینہ کا ایک ٹکڑا اٹھاتی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔ "اُس کو
میٹم چاہیے تھا ہر حال میں چاہیے تھا وہ یوں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتی
تھی



آج اُن دونوں کا ولیمہ تھا جس کے لیے وہ خود آج تیار ہوئی۔
تھی۔۔ "ہو ننوں پر مسکراہٹ ختم ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی اُس
نے جس کو چاہا تھا اُس کو حاصل نہیں کیا تھا بلکہ پایا تھا۔۔ "جس کی خواہش
اُس نے کی تھی دونوں میں سے کوئی ایک بھی سمجھوتہ نہیں کر رہا
تھا۔۔ "جس طرح وہ اُس کو چاہتی تھی ایسے میٹم بھی اُس کو چاہنے لگا تھا اُس
کی آنکھوں میں اپنا عکس وہ بخوبی دیکھ سکتی تھی۔۔ "اپنے نام پر اُس کا چونک
جانا پلٹ کر اُس کی تلاش میں دیکھنا یہ سب اُس کی آنکھوں کے سامنے تھا کچھ
ایسا نہیں تھا جس سے وہ واقف نہ ہو

نگاہوں کے تصادم سے عجب تکرار کرتا ہے یقیناً کامل نہیں لیکن گماں ہے
پیار کرتا ہے

کیا میں آپ کو دیکھ سکتا ہوں؟" فریش ہونے کے بعد اسکن کلر کا کُراتا پا جامہ
پہن کر کمرے میں داخل ہوتا وہ مشک کو دیکھ کر کہا جو چہرے پر مسکراہٹ
سجائے جانے کن خیالوں میں گم تھی۔۔ "وہ خود بھی اس وقت اسکن کلر کے
لہنگے میں ملبوس تھی۔۔ "نفاست سے کیا گیا میک اپ ہونٹوں پر ڈارک لپ
اسٹک لگائی ہوئی کلائیوں میں بھر بھر چوڑیاں ڈالیں۔۔ "ہاتھوں پر مہندی
لگائے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔۔ "بالوں کو جبکہ آج
اُس نے جوڑے میں قید کیا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُس کے چھوٹے بال دیکھ
کر میٹھم کا موڈ خراب ہو

آپ پہلے سے ہی مجھے دیکھ رہے ہیں۔۔ "کانوں میں ایئرنگز ڈالتی مشک" نے منہ بنا کر اُس سے کہا

ایسے نہیں ایسے۔۔ "اُس کا رخ اپنی طرف کیے میٹم نے بتایا"

میں نے ابھی بہت سارا تیار ہونا ہے۔۔ "اُس کے کُرتے کے بٹنوں سے" چھیڑ چھاڑ کرتی مشک نے بتایا

ابھی اور بھی ہونا ہے؟ "میٹم نے آئبر واپر کیے سوال کیا"

ہاں تو اتنے سارے لوگوں نے آنا ہے میں کیا تیار بھی نہ ہو؟ "یہ دیکھے آج" تو میں نے مہندی بھی لگوائی ہے۔۔ "مشک نے اپنے مہندی سے سچے ہاتھ اُس کے سامنے کیے تو میٹم نے مسکرا کر اُس کو دیکھا جو بہت خوبصورت لگ رہے تھے

Beautiful.

میٹم کے منہ سے بے ساختہ نکلا

شادی والے دن نہیں لگائی تھی۔۔ "مشک نے بتایا"

میں نے نوٹ کیا تھا۔۔ "میثم نے جواباً کہا"

کب نوٹ کیا تھا آپ نے؟ "مجھے دیکھا کہاں تھا۔۔" مشک کو اُس کا انداز یاد آیا تو کہا

میں نہ دیکھتے ہوئے بھی بس آپ کو دیکھتا ہوں۔۔ "اُس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیے میثم نے اعتراف کیا

کیا آپ کو مجھ سے محبت ہے؟ "مشک نے غور سے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا

یہ کیسا سوال ہے۔۔ "اُس کے ایررنگلز میں ہاتھ ڈال کر میثم نے تعجب سے دیکھا

آسان سا سوال ہے کونسا فزکس کا کوئی مشکل سوال کیا ہے۔۔" مشک نے سر جھٹکا

اچانک سے یہ سوال کرنے کی نوبت کہاں سے آگئی آپ کو؟ "وہ بھی اتنے خاص دن پر؟" میثم نے جاننا چاہا

یہی تو اچھا موقع ہوتا ہے سوال کرنے کا آپ بتائے کیا آپ کو مجھ سے محبت ہے؟ "مشک نے اپنا سوال دوہرایا
آپ کو کیا لگتا ہے؟" میثم نے اُلٹا اُس سے پوچھا

آپ کے لیے میرا دل خوش فہم ہو کر سوچتا ہے۔۔ "اِس لیے مجھے آپ کے"
منہ سے سُننا ہے۔۔ "مشک نے بتایا

آپ کو ابھی تک پتا نہیں جبکہ میں بچپن سے آپ کو کہتا آتا ہوں کہ آپ"
مجھے بہت عزیز ہو میری جان ہو جان سے بڑھ کر ہو۔۔ "میثم اُس کو اپنے
ساتھ لگائے بولا

وہ سب تو آپ کی گڑیا کے لیے تھا مجھے یہ جاننا ہے آپ اپنی بیوی سے کتنا پیار"
کرتے ہیں؟ "مشک نے اُس کے سینے سے اپنا سر اٹھائے پوچھا

یہ میں کبھی آپ کو فرصت سے بتاؤں گا ابھی آپ تیار ہو جائے ہال کے " لیے نکلنا بھی ہے آلریڈی بہت وقت لگا لیا ہے آپ نے۔۔ " میثم نے اُس کے جوڑے میں قید بالوں میں ہاتھ پھیر کر بتایا

ٹال رہے ہیں؟ " مشک نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا " ہر گز نہیں۔۔ " میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا " پھر ابھی بتانے میں کیا حرج ہے؟ " مشک نے منمننا کر کہا " ہال میں تمام گیسٹ پہنچ گئے ہیں پر جن کے لیے آئے وہ وہاں موجود " نہیں۔۔ " اس لیے ہمیں پہلے اپنے ولیمے کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔ " میثم نے نرمی سے کہا تو سر اثبات میں ہلاتی وہ خود پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے کے بعد بیڈ سے اپنا ڈوپٹہ اٹھانے کی نیت سے جھکنے لگی تھی جب آگے بڑھ کر میثم نے پہلے ہی اُس کا ڈوپٹہ اٹھا کر اچھے سے پنزلگا کر اُس پر سیٹ کیا

وہ دونوں ہال میں داخل ہوئے تھے ہر ایک کی نظریں اُن دونوں پر ٹھہری
گی تھی۔۔ "جن میں نیہا بھی شامل تھی۔۔" مشک کی بھی شعوری طور پر
نظر اُس پر گی تو دوسری نظر اُس پر ڈالے بنا اُس نے اپنی گرفت میٹم کے ہاتھ
پر مضبوط کی تھی۔۔ "میٹم نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا تو خود پر اُس کی
نظریں پہلے سے محسوس کرتا وہ مسکرائے بنا نہ رہ پایا تھا۔۔" مشک نے
اشارے سے اُس سے "نیہا کے بارے میں پوچھنا چاہا تو میٹم کی نظر بھی اب
اُس پر گی تھی جی جی جب وہ اُس کے پاس سے گزرنے لگے تو میٹم اُس کا ہاتھ
تھام کر وہاں رُک گیا تھا اُن دونوں کے رُک جانے پر فوٹو گرافر جو ساتھ
ساتھ اُن کے چلتا آ کر تصویریں اُتار رہا تھا وہ بھی رُک گیا

Meet my beloved wife.

مشک کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کیے میٹم نے نیہا سے مشک کا تعارف "
کروایا جس کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا تو دوسرا جا رہا تھا۔۔" اُس نے

بڑی مشکل سے یہاں آنے پر خود کو امدادہ کیا تھا کیونکہ اُس کی حالت دیکھ کر "عمارہ کو لگا تھا وہاں وہ کوئی ہنگامہ نہ کر دے اس لیے اُس کو مناسب نہ لگا کہ نہ وہاں جائے پر نہ اُس کی کوئی بات نہیں سنی تھی اُس کو جاننا جو تھا کہ "میثم اور مشک ایک ساتھ کیسے دیکھتے ہیں پر یہاں آنے کے بعد اُن دونوں کو ایسے آتادیکھ کر اُس کے وجود میں آگ کے شعلے بھڑک اُٹھے تھے۔" مشک کا سجا سنوارا روپ اُس کو ایک آنکھ نہیں بھارہا تھا جو تصویر سے نظر آتی سے زیادہ سامنے بہت پیاری تھی

اوو ہو آپ بھی نہ ہر جگہ شروع ہو جاتے ہیں۔۔ "اُس کے سینے پر نگہ" برساتی مشک لاڈ سے بولی تو میثم نے اپنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے نہا کو دیکھنے کے بعد مشک کو دیکھا جس نے عجیب سی حرکت کر ڈالی تھی

لیکن میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔ "اُس کے کان کے پاس جھک کر میثم"

آہستہ آواز میں بولا

تو کریں نہ۔۔ "اُس کی گردن پر انگلی ٹریس کیے مشک نے کہا تو میثم کو اپنا گلا"
خشک پڑتا محسوس ہوا

کک کیا کروں؟ "میثم نے اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیے اُس سے پوچھا"
اِس وقت وہ دونوں "نیہا کی موجودگی کو فراموش کر بیٹھے تھے جس کی جلتی
نگاہیں خوش باش سی مشک پر جمی ہوئیں تھیں

کس کریں نہ۔۔ "اُس کی فرمائش پر میثم بیہوش ہونے کے درپہ ہوا دونوں"
کی آوازیں اتنی آہستہ تھی کہ نیہا چاہنے کے باوجود اُن کی باتیں سُن نہ پائی
کہاں؟ "میثم نے حیران ہو کر پوچھا"

گال پر اور کہاں؟ "مشک نے منہ بنا کر کہا ساتھ میں نیہا کو دیکھ کر مسکراہٹ"
پاس بھی کر ڈالی

سب کے سامنے؟ "میثم کو اُس کی ایسی فرمائش پر اُس کی دماغی حالت پر شک"

ساہوا

ہاں کیوں کونسا میں کوئی غیر ہوں آپ کی حق حلال کی بیوی ہوں ڈنکے کی " چوٹ پر کریں۔۔ کسی سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں ہوں نہ آپ کی پروٹیکٹر آپ کو پروٹیکٹ میں کروں گی۔۔ " اس بار قدرے اونچی آواز میں بولتی وہ نیہا کو بھی اپنی اہمیت جیسے باور کروا گئی تھی۔۔ " وہ دونوں تو اس بات پر بھی غور نہیں تھے کر رہے کہ نیہا نے ابھی تک اُن دونوں کو مخاطب نہیں کیا تھا

صدقے جاؤں میں اپنی اس پروٹیکٹر حق حلال کی بیوی پر۔۔ " میٹم آہستہ " آواز میں بولتا اُس کا گال نرمی سے چھو گیا تو مشک کے بجائے زیادہ سُرخ گال نیہا کے ہوئے تھے " شرم سے نہیں بلکہ غصے سے۔۔ " دوسری طرف یہ منظر فوٹو گرافر نے بھی اپنے کیمرہ میں سیو کر لیا تھا

کیسی ہیں آپ؟" ایریڈیوں کے بل اُونچی ہوتی جواباً میثم کے گال پر بوسہ دیتی "نیہا کی طرف دیکھ کر مشک نے پوچھا تو میثم اپنے گال پر ہاتھ رکھتا حیرت سے مشک کو دیکھے گیا

ایسے نہ دیکھے بیوی نے کس کیا ہے لوگ کیا سمجھے گے کہ ایسے ری ایکٹ "کر رہا ہے یہ شخص جیسے پہلی بار نصیب ہوئی ہے۔۔" خود پر میثم کی حیران نظریں محسوس کیے مشک نے اُس کو دیکھ کر ٹوکا

ہاں تو اس میں غلط تو کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔ "حیرانی سے باہر آ کر میثم نے کہا "کمرے کی باتیں کمرے میں رہنے دے۔۔" مشک نے اُس کو آس پاس کا "ہوش دِلا یا جن کو بھول پہلے وہ خود گی تھی

سالوں بعد تم سے مل کر اچھا لگانا ٹیمس ٹومیٹ یو۔۔ "نیہا نے پہلی بار اپنی "زبان کو زحمت دی

ریٹلی! "ویسے اب میں آپ کو کیسے دکھاتی ہوں؟" پہلے میں آپ کو موٹی "لگتی تھی نہ؟" کپڑے بھی مجھے سوٹ نہیں کرتے تھے اب دیکھ کر بتائے کیسی ہوں میں؟" میں آج بھی پہلے کی طرح لو زڈریسنگ کرتی ہوں۔۔ "مشک نے جواباً جو کہا وہ سن کر میٹم کے سامنے نیہا سے کوئی جواب نہیں پایا

کیا مطلب؟" میٹم نے سنجیدگی سے اُن دونوں کو دیکھا "کچھ نہیں بس یہ پہلے مجھے ڈائٹ کا مشورہ دیتی تھیں۔۔" ویسے آپ کی "دوست نہیں آئی ساتھ؟" مشک نے "عمائہ کا پوچھا نہیں۔۔" نیہا نے اپنا سر نفی میں ہلا کر مختصر جواب دیا "یقیناً آپ کا رڈ دینا بھول گئے ہو گے؟" مشک نے خفگی سے میٹم کو دیکھا "نیہا آپ کو ڈائٹ کرنے کا بولتی تھی؟" میٹم کی سوئی گویا ایک بات پراٹک "گی تھی

جی ان کو میری بہت فکر ہوا کرتی تھی۔۔ "بہت سویٹ ہیں آپ۔۔" "نیہا کو"
دیکھ کر مشک نے مسکرا کر کہا

ہمیں اسٹیج پر جانا چاہیے سب کی نظریں ہم پر جمی ہوئیں ہیں۔۔ "میثم نے"
اُس کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں کہا

شیور۔۔ "اُس کے بازو میں ہاتھ ڈالتی مشک نے چہک کر کہا تو میثم مسکرا کر"
آگے بڑھنے والا تھا جب مشک کی نظر دو عورتوں پر گی تو چہرے کے تاثرات
سپاٹ ہوئے تھے

کیا ہوا؟ "اُس کو اچانک پھر سے رکتا دیکھ کر میثم نے پوچھا"
ان سے ملے آپ۔۔ "شبانہ اور رخسار کے پاس پہنچ کر مشک نے سنجیدگی"
سے کہا تو وہ دونوں گڑبڑائی تھی بھلا میثم کی دہشت سے کون ناواقف تھا سب
کو پتا تھا کہ وہ اپنی گڑیا کے لیے کس حد تک جنونی تھا
السلام علیکم۔۔ "میثم نے اُن دونوں کو دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم السلام یہاں کیوں کھڑے ہو جلدی سے اسٹیج پر چڑھو نہ۔۔۔" رخسار
نے اُن دونوں کو بھگانا چاہا

ڈیر ہی۔۔۔" مشک کے نئے طرز خطاب سے اُس کو پکارا تو میثم نے سوچ لیا "
اب حیران نہیں ہونا کیونکہ اُس کی مش اب در پہ در حیران اُس کو کرتی رہے
گی

جی میری حق حلالی بیوی فرمائے۔۔۔" میثم نے بھی اُس کو اُسی انداز میں "
جواب دیا

آپ نے کیا یہ مجبوری میں مجھ سے نکاح کیا تھا کیا یہ ولیمہ بھی مجبوری میں "
کرایا ہے؟" مشک کے اچانک ایسے سوال پر وہ چونک کر اُس کو دیکھتا اُن دو
عورتوں کو دیکھنے لگا جن کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئی تھیں
بلکل بھی نہیں کیوں؟" میثم کا چہرہ سپاٹ ہوا تھا کچھ کچھ اب اُس کو سمجھ آرہا "
تھا

ان کو لگتا ہے مجھ سے شادی آپ نے مجبوری کے تحت کی تھی۔۔ "مشک"
نے اپنے لہجے کو اُداس بنائے کہا

آئی مش کیا بول رہی ہے؟ "آپ نے ایسے بات کرنے کی جُرئت کیسے"
کی؟ "میٹم کا موڈ بُری سے خراب ہوا تھا
بیٹا وہ"

آپ کو پتا ہے اُس دن میں نے اپنے بال کیوں کاٹے تھے؟ "شانہ کچھ کہنے"
لگی تھی جب اُس سے پہلے مشک بولی

مجھے سب بتائے جو کچھ بھی اُس دن ہوا تھا۔۔ "میٹم گہرے سنجیدہ لہجے میں"
اُس سے بولا تو مشک نے ایک ایک لفظ اُس کے گوش گزار کیا جس کے بعد
میٹم کے ماتھے پر شکنوں کے جال بچھ گئے تھے

مشک یہ تم پھٹا ڈالنے والی کب سے ہو گئی؟ "اپنے بچاؤ کی خاطر وہ دونوں"
اُس پر برسنے لگی

جیسے کے ساتھ تیسرا ہوتی ہوں میں اور وہ بھی بچپن سے۔۔ "مشک نے"

جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

اگر ایسا ہے تو اُس دن کیوں زبان کو تالا لگا دیا تھا؟ "سچائی تھی ہماری باتوں"

میں تبھی نہ۔۔ "اس بار رخسار نخوت سے بولی

بس۔۔۔" میثم نے اُونچی آواز میں اُن کو گھور کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا تو

دونوں کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا

آپ کون ہوتیں ہیں یہ ڈیسا ٹیڈ کرنے والی کہ میں اور مش آپس میں ایک"

ساتھ خوش ہیں یا نہیں یا سوچ لینے والی کہ ہمارا رشتہ زیادہ تر تک نہیں چلے

گا۔۔۔ "ایسا سوچنے کا حق آپ کو دیا کس نے؟" میثم اُن دونوں پر بھڑک اُٹھا

ہم"

آپ سے کس نے کہا کہ ایسی کسی بھی کی باتوں میں آکر اپنے آپ کو ہرٹ"

کریں۔۔ "ان کا منہ آپ اُسی وقت بند کروائیں پھر کون کچھ کہتا ہے آپ کو

اُس کو میں خود اپنے طریقے سے سنبھال لیتا۔۔۔" شبانہ کی بات سُننے بنا میثم

نے اپنی توپوں کا رخ اُس کی طرف کیا تو مشک نے کسی مجرم کی طرح اپنا سر جھکا لیا

آئینہ کوئی بھی ایسی بکو اس کرے تو اُس کا منہ اُسی وقت بند کیجئے گا اگر زیادہ "مسئلہ ہوا تو میں خود دیکھ لوں گا پر آپ کو کسی بھی ایرے غیرے کی باتوں میں آنے کی بلکل بھی کوئی ضرورت نہیں۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر میثم نے مزید کہا پر اس بار لہجے میں نرمی تھی

میں ہرٹ ہوئی تھی۔۔ "مشک یہی بول پائی" غلط بات پر ہوئیں تھیں ہرٹ۔۔ "میثم نے سنجیدہ لہجے میں کہا

کیا عدالت لگا رکھی ہے تم لوگوں نے؟" ابراہیم اور یوسف اُن لوگوں کے پاس آکر مسکرا کر بولے

کچھ بھی نہیں بھائی۔۔ "میثم نے خود کو کمپوز کیا"

تو اسٹیج پر آؤ نہ یہاں کیوں کھڑے ہو تم دونوں؟" یوسف نے پوچھا

جی بس جانے والے تھے۔۔ "میثم کو دیکھ کر مشک نے ہلکی مسکراہٹ سے"
کہا پھر اشارے سے میثم کو چلنے کا کہا تو سر کو خم دیتا وہ اُس کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھ
گیا

غصہ نہ ہونہ اب۔۔ "اُس کو پہلے کی نسبت اب خاموش دیکھ کر مشک کو"
افسوس ہوا

آپ ان جاہل عورتوں کی باتوں میں آکر اپنے بال کاٹ دیئے خود تو ہرٹ
ہوئیں مجھے بھی ہرٹ کیا۔۔ "میثم سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا
میں نے بالوں کو لمبا کرنے کے لیے جو پہلے ٹوٹکے کیے تھے اب بھی وہ"
کروں گی ان شاء اللہ پہلے سے زیادہ بڑے بال ہو جائے گے آپ بس اپنا موڈ
اچھا رکھے۔۔ "مشک نے نرمی سے کہا

لیکن جب تک نہیں ہوتے تب تک میں اپنے اس غصے کا کیا کروں جو آج"
پہلے سے زیادہ آرہا ہے۔۔ "آپ نے یہ مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا؟" میثم
نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

پاگل تھی نہ میں آپ سے بد لحاظی کر بیٹھی تھی مجھے پچھتاوا ہے۔۔ "مشک"
ندامت ہوئی

چھوڑے یہ سب۔۔ "سب کی نظریں ہم پر ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ اب"
وہ کوئی دوسری من گھڑت کہانی خود سے بنادے۔۔ "میثم نے بات کو بدل
کر کہا

ایک بات کہوں؟ "میثم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی مشک نے غور سے اُس کا"
چہرہ دیکھ کر پوچھا

ہزار باتیں کریں۔۔ "میں ہوں نہ آپ کو سُننے کے لیے۔۔ "میثم کے"
جواب میں وہ دھیماسا مسکرائی تھی

میں کہی پڑھا تھا کہ محبت وہ ہے جس نے ہمیں کھلی بھیر میں چن لیا ہو۔"
جس نے ہمیں باوجود ناقص ہونے کے قبول کیا ہو۔ جس نے ہماری بدترین
حالت میں ہم میں خوبصورتی دیکھی ہو۔ جس نے ہمارے اچھے بُرے مزاج
کو سہا ہوا اور ہماری مشکلوں اور غموں میں شریک ہو۔ محبت جو اندھیروں کے

وسط میں ہمارے لیے روشنی ہو۔۔ "پہلے افسانوی باتیں لگا کر تیں تھیں پر جس طرح آپ نے مجھے ہر خامی میں قبول کیا۔۔" میری ساری نادانیوں کو بھلا کر مجھ پر مہربان ہوئے ایسے میں یہ سب مجھے اب حقیقت لگتا ہے۔۔ "مشک کی بات پر میثم نے غور سے اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھا آپ میں کوئی خامی نہیں ہے۔۔" بہت انمول ہیں آپ میرے لیے۔۔ "میثم سنجیدگی سے بس یہی بولا یہ آپ نہیں آپ کا وہ ظرف بول رہا ہے جو میرے معاملے میں وسیع ہے بہت۔۔" مشک نے مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا آپ ظرف کے بجائے "محبت بھی بول سکتی ہو۔۔" میثم کی بات کے جواب میں وہ کچھ کہنا چاہتی تھی پر اُس سے پہلے روح اور عمل اسٹیج پر آتیں مشک کو اپنے گھیرے میں لے گی تھیں۔۔ "میثم کا دھیان مشک سے ہٹا تو اُن دو عورتوں کی طرف گیا جن کی باتوں سے اتنا بے دل ہوئی تھی مشک کہ اپنے بال تک کاٹ دیئے تھے۔۔" میثم کا دبا ہوا غصہ پھر سے عود آیا تھا کسی خیال

کے تحت اُس نے "اسٹیج سے نیچے کھیلنے" عبداللہ "علی" اور علینہ کو اپنے پاس بلایا تو وہ تینوں خوشی سے چہک کر اُس کے پاس آئے۔۔ "علی اور علینہ کو اپنی گود میں بٹھانے کے بعد عبداللہ کو اپنے قریب کیے "میٹم نے سرگوشی نماں آواز میں جانے اُن تینوں سے کیا کہا کہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے وہ کھی کھی کرنے لگے تھے

پیسے لگے گے۔۔ "عبداللہ نے اپنا چھوٹا سا پیار سا ہاتھ اُس کے سامنے کیا" بتا دیا نہ کہ شیرزی بھائی کے بھتیجے ہو۔۔ "میٹم نے مصنوعی گھوری سے اُس کو "نوازہ پھر پیسے اُس کے ہاتھ میں تھمائے

باہر اکیلے نہ جاننا ریان کو ساتھ لیکر جانا ہے اور بہت احتیاط سے وہ سب کرنا" ہے جو میں نے بولا ہے۔۔ "میٹم علی اور علینہ کو اپنی گود سے اُتارے ہدایت دیتے بولا

مجھے بھی چاہیے۔۔ "علینہ کا اشارہ کس جانب تھا یہ میٹم اچھے سے سمجھ گیا تھا"

بہن کو بھی دینے ہیں۔۔ "میثم نے عبداللہ سے کہا تو اُس نے اپنا سر اثبات " میں ہلایا پھر وہ تینوں اسٹیج سے نیچے اترے تو میثم کو اب تھوڑا سکون آیا تھا۔۔ "لیکن ایک پل کو وہ چونک کر پورے ہال میں نظریں ڈورانے لگا جہاں ہر کوئی تھا لیکن شہزاد یا رباب ان دونوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا اور یہ اُس کے لیے تفتیشناک بات تھی کیونکہ شہزاد کو اب تک آجانا چاہیے تھا پر وہ نہیں تھا آنے میں دیر ہو جائے گی یہ بھی نہیں بتایا تھا بتانا بھی کیوں؟ "گھر سے تو وہ سب ایک ساتھ نکلے تھے۔۔ "کچھ سوچ کر اُس نے شہزاد کا نمبر ملا یا جہاں بیل جا رہی تھی پر کوئی کال اٹھانے والا نہیں تھا



کہاں ہو آپ؟ "تیسری بیل پر جب کال اٹھالی گی تو میثم نے جھٹ سے "

پوچھا

میں تمہاری آنکھوں کے سامنے۔۔ "سامنے دیکھو تو۔۔" شہزاد کی چہکتی "آواز پر میثم نے سر اٹھایا تو سامنے ہی رباب کے ہمراہ "شہزاد آتا دکھائی دیا جس کے ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ بھی تھا

کہاں چلے گئے تھے اور یہ مٹھائی؟ "یہاں آلریڈی میٹھے میں بہت کچھ بنے" گا۔ "شہزاد اُس کی طرف آیا تو اپنا موبائل آف کرتا میثم اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

وہ تو تمہارے ولیمے کی تھی یہ تو کسی اور کی ہے۔۔ "گلاب جاسن اُس کے "منہ میں ڈال کر شہزاد نے بتایا کس خوشی میں۔۔ "اُس مٹھائی کے ڈبے سے بر فی کا ٹکرا اٹھائے "مشک کی "طرف بڑھائے میثم نے پوچھا

میں بھی دے دیتا۔۔ "اُس کی حرکت پر شہزاد بد مزہ ہوا کیونکہ وہ خود سب "میں مٹھائی بانٹنا چاہتا تھا لیکن میثم نے مشک کو جلدی سے بر فی اٹھا کر پہلے ہی

دے دی کیونکہ مشک کو برنی پسند تھی اور میثم کو یہ تھا کہ باتوں کے چکر میں
یہ برنی کوئی اور نہ لے اُڑے اس لیے جلدی سے میثم نے یہ کر دیا

شیزی بھائی آج آپ کی جیب سے پیسے کیسے نکلے؟ "برنی کھانے کے"
درمیان مشک نے شرارت سے پوچھا

ایسے جیسے تمہارے میاں کو شادی کے ایک مہینے بعد "ولیمہ کا خیال"
آیا۔ "شہزاد کے جواب پر وہ اُس سے مخاطب ہو کر پچھتائی تھی
فضول گوئی چھوڑے اور اصل بات بتائے کہ مٹھائی کس خوشی"
میں۔۔ "میثم نے اُس کا دھیان اپنی طرف کروایا

تم چچا بننے والے ہو اس خوشی میں۔۔ "دوسرا گلاب بھی اُس کے منہ میں"
ڈال کر شہزاد نے خوشی سے بتایا تو میثم نے خوشگوار حیرت سے اُس کو دیکھا
مشک بھی مسکرا کر رُباب کو دیکھنے لگی جو شرمائی سی بیٹھی تھی

بہت بہت مبارک ہو آپ کو۔۔ "مشک با نہیں کھول کر اُس کے گلے لگی تو"
وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔ "شادی کے ڈیر سال تک کسی بھی خوشخبری
کے نہ آنے پر وہ اکثر اُداس ہو جایا کرتی تھی لیکن آج جیسے اُس کی ساری
پریشانیاں ختم ہوئیں تھیں

تو یہ وجہ تھی دیر پہنچنے کی میں بھی سوچو نکلے تو ہم ساتھ تھے پھر آپ کہاں رہ
گئے۔۔ "میثم نے مبارکباد دینے کے بعد کہا
راستے میں رباب کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اس لیے میں نے پہلے "
ہو سہیل جانے کا سوچا ورنہ یہ تو ہال میں آنے کا بول رہی تھی اب اس کو میرا
شکر ادا کرنا چاہیے جو اتنی بڑی خوشخبری سُننے سے فیضیاب ہوئی۔۔ "شہزاد
نے فخر یہ لہجے میں کہا

اس بات کا کریڈٹ بھی خود کو دے دیا بھلا اس میں تمہارا کیا ہاتھ؟ "رباب "
نے گھور کر اُس کی بات کے جواب میں کہا

ہاں جی میرا تو کوئی کمال نہیں یہ بچہ تو جہیز میں آپ کو ملا تھا جو ڈیر سال بعد "کھل سکتا تھا۔" شہزاد نے بھی جواباً اس کو گھور کر کہا تو وہاں موجود سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا البتہ رُباب اُس سے مخاطب کیوں ہوئی یہ سوچ کر پچھتائی وہ شروع سے بے باک تھا سب کو پتا تھا پر آج اُس کو بھی ایسے جواب دے گا اُس نے سوچا نہیں تھا

آپ دیر آئے تو مجھے لگا کسی مشکل میں نہ پھس گئے ہو۔۔" میثم کی بات پر "وہ ایسے ہنسا جیسے بڑا کسی بچے کی بات پر ہنستا ہے

بیٹا شیطان اور مشکلات بھی مجھ سے پناہ مانگتی ہیں۔۔" کیونکہ میں ہوں "شہزاد لغاری جس سے مشکلات بھی ڈر کر پاسا کر جاتا ہے کیونکہ وہ بھی مجھ سے ڈرتا ہے میں بندہ ہی کچھ ایسا ہوں۔۔" شہزاد نے کالر جھاڑ کر کہا تو میثم نے سر جھٹکا

میں آتا ہوں اچھا؟ "تم لوگ تو سدہ کے ویلے ہوں لیکن بھی مجھے بہت کام "ہے۔۔" یہ بول کر شہزاد نیچے اتر گیا تاکہ سب کا منہ میٹھا کر واسکے۔۔

یہ ایک ڈبہ پورے ہال والوں کو کھلائے گے؟ "میثم حیران سا شہزاد کی"
پھرتی دیکھنے لگا

نہیں گاڑی میں اور بھی مٹھائی کے ڈبے لایا ہے ساتھ۔۔ "جیب اور دل"
دونوں کھلے ہیں آج شیزی کے۔۔ "رُباب نے ہنس کر بتایا تو جواب میں وہ
بھی مسکرایا

اپنے ساتھ ابراہیم یوسف اور ریان کو بھی لگاتا شہزاد مہمانوں میں مٹھائی کا"
ایک لڈو بانٹنے لگا تو نیہا پر جب اُس کی نظر کی تو پہلے اپنی آنکھوں کا دھوکہ لگا
Excuse me.

پاس جا کر جب شہزاد نے اُس کو مخاطب کیا تو نیہا کو قریب سے دیکھنے کے بعد
شہزاد بے یقین ہوا

لگ گئے چار سو چالیس والٹ آمد پہ تیرے۔۔ "بے اختیار بڑبڑاہٹ وہ"
چور نگاہ میثم اور مشک پر ڈالنے لگا جو خوش باش سے آپس میں محو گفتگو تھے

کیسے ہیں آپ؟ "شہزاد کو دیکھ کر نیہانے مسکرا کر پوچھا"

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ اچانک یہاں کیسے؟ "اور انوائٹ تمہیں بھی کیا گیا"

تھا؟ "شہزاد نے پوچھا

میٹم نے کیا تھا سالوں بعد آپ کو دیکھ کر مل کر اچھا لگا۔ "نیہانے بتانے"
کے بعد کہا

سالوں بعد غیر متوقع چیزوں کو ہوتا دیکھ کر خوشی کم حیرانی زیادہ ہوتی ہے "
جو مجھے بہت ہوئی ہے۔ "شہزاد نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

ہاں ہوتی ہے پر مجھے خوشی ہوئی ہے کیونکہ پاکستان میں ایک شہر میں رہنے "
کے بعد آ مناسا مناتا تو ہوتا رہتا ہے۔ "نیہانے شانے اچکا کر جواب دیا

تم آٹھ سالوں سے کہاں تھی؟ "کبھی رابطہ کیوں نہیں کیا؟ "شہزاد نے غور "
سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا

پہلے یہی تھی لیکن پھر کینیڈا چلی گئی تھی۔ "نیہانے بتایا"

اچھا تمہارا شوہر کیسا ہے؟ "وہ اور میں پراجیکٹ میں ایک ساتھ"

ہے۔۔ "شہزاد نے اس بار جو کہا وہ سن کر نیہا کے چہرے کی رنگت اڑی

تھی۔۔ "اتنے کانفڈنٹ کے ساتھ وہ اُس سے اتنا پرسنلی ہو گا اس بات کا

اندازہ نیہا کو نہیں تھا وہ شاک ہوئی کہ شہزاد کو اُس کی شادی کا کیسے پتا چلا

تمہارا شوہر ارسل کینیڈا میں ہوتا ہے میں جانتا ہوں اُسے۔۔ "کچھ دن بعد"

میری فلائٹ ہے کینیڈا کی۔۔ "یہ مجھے تمہاری شادی کا اس لیے پتا ہے کیونکہ

اُس کی پروفائل میں شادی کی تصاویر دیکھیں تھیں وہ بھی ایک سال پہلے

تم پاکستان میں ہو گی اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔۔ "شہزاد کو اُس کی اڑی

رنگت مزہ دینے لگی

اچھا تو ارسل کو آپ سالوں سے جانتے ہیں۔۔ "نیہا نے جلدی سے خود کو"

کمپوز کیا

میرا پراجیکٹ پارٹنر رہا ہے ہمیشہ سے ایک ساتھ کام کیا ہے تین سالوں"

سے لیکن اس بار مجھے کینیڈا جانا پڑے گا کیونکہ ارسل نے پاکستان آنے سے

انکار کیا ہے۔۔ "لیکن افسوس ہوا کہ اُس نے میرا تمہیں نہیں بتایا۔۔ شہزاد
نے بتانے کے بعد آخر میں افسوس کا اظہار کیا

آکھو نکلی بہت وقت سے ہم الگ ہیں ہماری سیپریشن ہو چکی ہے۔۔ "نیہانے"
سنجیدگی سے بتایا

اوسن کر افسوس ہوا۔۔ "شہزاد نے گہری سانس بھری"

آپ کو مبارک ہونے کی۔۔ "نیہانے مٹھائی کا چھوٹا سا ٹکرا اٹھا کر اُس کو"
مبارکباد دی

تمہیں بھی مبارکباد ہو پھوپھی بننے جا رہی ہو۔۔ "جلدی اُن دونوں کی"
طرف سے بھی ملے گی یہ خوشخبری زیادہ ویٹ نہیں کرنا پڑے گا خیر میں چلتا
ہوں اب "شکریہ۔۔" اتنا بول کر وہ ایک نظر اُس پر ڈالتا وہاں سے

چلا گیا۔۔ "اُس کے جانے کے بعد اُس کی باتوں کو سوچتی نیہانے بے ساختہ
صبر کا گھونٹ بھرا پھر نظر اٹھاتی اسٹیج کی جانب دیکھا جہاں اب میٹم آہل کے

ساتھ باتوں میں مصروف تھا اور دوسری طرف "روح اور عمل مشک سے
جانے کیا بول کر اسٹیج سے نیچے اُتری تھیں

کیسی ہو؟" مشک کے پاس بیٹھ کر نیہانے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا "
میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟" اور اچانک یہاں آنے کی کوئی خاص "
وجہ؟" مشک نے جواباً مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا
جس کی محبت پر کسی اور کا قبضہ ہو بھلا وہ کیسی ہو سکتی ہے؟" نیہا کے جواب پر "
اُس کی مسکراہٹ مانند پڑی تھی

آپ کی محبت؟" مشک نے سوالیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھا "
کیا میٹم میرا نہیں؟" نیہانے بھی سوالیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھا "
اگر وہ آپ کا ہے تو آپ کے پاس کیوں نہیں؟" وہ میرے ہیں اس لیے "
میرے پاس ہیں۔۔۔" اور میں پورے حق کے ساتھ اُن کے پاس بیٹھی
ہوں۔۔۔" کسی بیوی سے کبھی یہ دوبارہ مت کہیے گا کہ اُس کا شوہر آپ کا ہے

خُدا کی قسم وہ بیوی ہر لحاظ بلائے طاق رکھے گی۔۔ "لڑکیاں اپنی چھوٹی سے
چھوٹی چیزوں کے لیے کافی ٹچی ہوتی ہے یہاں تو بات پھر بھی اُن کے شوہر پر
آئے گی جب تو وہ تو سامنے والی کی زبان گدی سے کھینچ نکالے گی۔۔" مشک
کے جواب پر نیہانے تیکھی نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھا۔۔ "وہ پہلے والی بارہ
سالہ بچی نہیں تھی جو اُس کی باتوں میں آسانی سے آجاتی وہ بیس اکیس سال کی
نوجوان لڑکی تھی جس کو پتا تھا کہ سامنے والے سے کیسے نپٹنا ہے
میٹم کی محبت نے کافی مغرور بنا دیا ہے تمہیں۔۔" بھولوں مت یہ چار دن "
کی چاندنی ہے محض۔۔" نیہانے طنزیہ لہجے میں کہا
نکاح کا رشتہ چار دنوں کا نہیں عمر بھر کا ساتھ ہوتا ہے۔۔ "بات کی جائے "
میرے مغرور ہونے کی تو جس کو سارے جہاں کی لڑکیاں چاہتی ہو وہ محض
اپنی بیوی کا ہو کر رہے گا بس اُس کو چاہے تو جواب میں اگر اُس کی بیوی غرور
نہیں کرے گی تو یہ زیادتی ہوگی۔۔ "غرور میرا بلا وجہ نہیں ہے۔۔" مشک

نے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ سجائے کہا تو نیہا نے جلتی نگاہوں سے اُس کے گال پر اُبھرتا گرٹھا دیکھا تھا جس کا دیوانہ میثم بچپن سے تھا

میں نے پتا کیا تھا تمہاری منگنی پہلے کسی اور سے ہوئی تھی پھر شادی کسی اور سے کر ڈالی۔۔" وجہ کیا تھی جو پہلے والی منگنی کو توڑنا پڑا پھر شادی کسی اور سے کرنا پڑی۔۔" اِف یو مائنڈ کیا تم مجھے وجہ بتا سکتی ہو؟

ضرور کیوں نہیں۔۔" اُس کی بات پر مشک نے سر کو خم دیا

جہاں میری اور سالوں پہلے میرے ڈیرہ ہی کی منگنی ہوئی تھی وہاں رشتہ "ٹوٹ گیا کیونکہ ہمارے تخت کا بخت کوئی اور تھا پھر کسی اور کو آسانی سے ہم کیسے مل سکتے تھے۔۔؟" مشک کے جواب پر نیہا اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی تھی چاہے اُس نے تم سے شادی کر لی ہو پر وہ تمہیں کبھی ایک بیوی کا درجہ نہیں دے پائے گا کیونکہ اُس نے کبھی تمہیں ایسی نگاہ سے نہیں دیکھا اور نہ کبھی دیکھ سکتا ہے اس لیے خالی نکاح کرنے پر اتنا اترانے کی ضرورت نہیں ورنہ منہ کے بل گرو گی۔۔" نیہا کو اُس کا اعتماد طیش دلا گیا تھا

اتنی جلدی کس بات کی ہے آپ کو؟ "جلد آپ کو پھوپھو بننے کی خوشخبری"
سنائے گے ہم۔۔ "اُففف اُن کا رومانس کرنے کا انداز اتنا ایگرےسو ہوتا ہے کہ
میں پریشان ہو جاتی ہوں۔۔" بچپن سے جنونی ہیں میرے لیے شادی کے
بعد تو جو اضافہ ہوا ہے توبہ توبہ ہر روز میری شامت آتی ہے اُن کے
ہاتھوں۔۔ "مشک نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگائے اس بار دھیمے لہجے میں اُس
کو جواب دیا تھا تاکہ "میٹم کے کانوں کے پاس اُس کی آواز نہ جا پائے۔۔" وہ
ایگرےسورومانس کی بات کر رہی تھی جبکہ اُس کا بیچارہ شوہر تو خالی اُس کا ہاتھ
بھی ڈر کر پکڑتا تھا کیونکہ اُس کو اپنی بیوی کے بدلتے موڈ سیونگنز کا کوئی اندازہ
نہیں ہوتا تھا کب جانے کہاں بگڑ جائے کیا بھروسہ تھا
ایسی باتیں کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی۔۔؟ "نیہا کے کانوں سے"
دھواں نکلنے لگا تھا اُس کی بات پر مشک بے اختیار ہنسی تھی

ایک شادی شدہ لڑکی سے شرم کی اُمید رکھنا ایسے ہے جیسے بکری کی دو "ٹانگیں کاٹنے کے بعد اُس کو ڈور نے کا کہنا۔۔" چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ سجائے مشک نے کہا تو اس بار نہ پا کچھ بول نہیں پائی تھی کیونکہ اچانک سے ہال میں شور اُٹھنے لگا تھا جس پر سب کا دھیان نیچے مہمانوں کی طرف گیا تھا جہاں شبانہ اور رخسار اپنے بالوں میں ہاتھ ڈالے چیخنے چلانے میں لگیں ہوئیں تھیں

کیا ہوا ہے؟ "صنم لغاری اور سونیا لغاری جلدی سے اُن کے پاس آتیں " معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگیں

کیا ہوا ہے؟ "یہ دیکھو بد تمیز بچوں نے کیسے ایک ساتھ اتنے چیونگم میں " میرے بالوں میں چپکا دیئے ہیں نکل تک نہیں رہے۔۔ "رخسار اپنے بالوں سے چیونگم نکالنے کی ناکام کوشش کرتی بتانے لگی تو صنم لغاری کا ہاتھ اپنے منہ پر پڑا تھا

صرف تمہارے نہیں میرے بالوں کا بھی یہی حال ہے۔۔ "شبانہ کی"
جھنجھلاہٹ بھری آواز پر اب وہ اُن کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔ "جبکہ باقی
لوگوں کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

یہ سب کیسے اور کس نے کیا؟" کیا آپ دونوں کو پتا نہیں چلا۔۔ "سونیا"
لغاری حیران نظروں سے اُن کے بالوں کو دیکھ کر پوچھا کیونکہ اُن کے گھلے
بالوں میں پیچھے سے کسی بچے نے فہرست سے ایک ساتھ چیونگم چپکائے
لکھا تھا۔۔ "اور دوسری رخسار V تھے۔۔" جی تو ایک کے بالوں میں
لکھا تھا کیونکہ اُس کے بال کچھ بڑے تھے شبانہ سے W کے بالوں میں
پتا کیسے چلتا ہم تو بریانی کھا رہے تھے نجانے کب کس بچے نے یہ حرکت
کی۔۔ "شبانہ نے منہ بسور کر بتایا

کھانا تو نہیں کھلا بھی۔۔ "ابراہیم نے حیرت سے اُن کی ٹیبل کی طرف"
دیکھا

یہ تین بچے لائے تھے پلیٹ بھر بھر کر سو چار زق ضائع کیوں اس لیے ہم " نے کھانا مناسب سمجھا ویسے بھی اتنوں سا ان کا پیٹ تھا۔ "مجھے تو لگتا ہے چیونگم بھی ہمارے بالوں میں ان میں سے کسی نے لگایا ہو گا۔" رخسار کی بات پر یوسف نے جانچتی نظروں سے اپنے بچوں کو دیکھا جو معصومیت کا مجسمہ بنے اپنا سر نفی میں زور شور سے ہلانے لگے

ایک آرٹسٹ کے بھتیجیوں کی اتنی ٹیڑھی لائنز ہر گز نہیں " ہو سکتی۔ "شہزاد نے اپنا سر نفی میں ہلایا

ایسی بات نہیں رخسار عبداللہ والے چیونگم نہیں کھاتے۔ "کسی اور بچوں " نے یہ شرارت کی ہو گی۔ "صنم لغاری نے سنجیدگی سے کہا

ہلانکہ چیونگم کھانے کے بھی بہت سارے فوائد ہوتے ہیں چیونگم کھانے " سے میرا مطلب چبانے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ "دماغ کو سکون ملتا

ہے انسان اسٹریس فری ہو جاتا ہے اور چیونگم چبانا ایک انٹرٹینمنٹ ایکٹیوٹی بھی ہے۔ "کہنے کے ساتھ ہی اپنی جیب سے چیونگم نکال کر شہزاد نے منہ

میں ڈالالتو" وہ تینوں اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے کھی کھی کرنا پھر سے شروع کر گئے
تھے

بھائی یار مذاق نہیں کرے ان کے بال دیکھے چیونگم پانچ سات ہیں لگتا ہے "
بال کٹ کرنے ہو گے کیونکہ چیونگم ایسے تو نہیں نکلے گے۔۔" ریان کی بات
پر مشک کی نظریں بے ساختہ "میثم کے اُپر اُٹھی تھی جو خاصے پر سکون انداز
میں بیٹھا تھا

مجھے یقین ہے اس میں آپ کا ہاتھ ہے۔۔" مشک نے تاسف سے اُس کو "
دیکھ کر کہا
صدقے جاواں میں آپ کے اس یقین پر۔۔" میثم کے جواب میں مشک کی "
ہنسی چھوٹ گی

اگر ایسا ہے تو جلدی پار لے چلو۔۔" شبانہ نے جلدی سے کہا "

کیا آپ بال کٹوائے گی؟ "پھر گنجی ہو جائے گی۔۔" علینہ نے معصومیت سے پوچھا

ارے نہیں بچہ تمہارے جتنے بال تو رہے گے سر پر۔۔ "شہزاد نے اُس کو ٹینشن فری کیا جو وہ پہلے سے تھی

اچھا بہن چلتے ہیں۔۔" رخسار نے صنم لغاری سے کہا

اتنی جلدی؟ "سو نیا لغاری کو اُن کا ایسے جانا مناسب نہ لگا"

مجبوری ہے سمجھا کرو میرے اتنے خوبصورت بالوں کا حشر نشر ہو گیا

ہے۔۔" رخسار کی اور شبانہ کی بس رونے کی کثر رہ گئی تھی

آئے میں آپ کو پار لرتک چھوڑ آتا ہوں۔۔" ریان نے جلدی سے اپنی

خدمت پیش کی تو وہ دونوں اُس کے ساتھ باہر کی طرف نکل پڑیں

پتا نہیں کیسے ہو گیا اُن لوگوں کے ساتھ یہ سب۔۔" صنم لغاری افسوس

سے بڑبڑائی

آپ چھوڑیں اب یہ باتیں اور مہمانوں کو دیکھے کچھ چاہیے ہوگا۔"
انہیں۔۔"ابراہیم نے کہا

بیرے موجود ہیں نہ۔۔"شہزاد نے ابراہیم کی معلومات میں اضافہ کیا"
بیرے؟"یوسف نے چونک کر اُس کو دیکھا"
ولیمہ اٹینڈ کرو نہ۔۔"شہزاد نے دانتوں کی نمائش کیے بولا تو یوسف سوہا کو"
اشارہ کرتا خود اسٹیج کی طرف آیا

آج میں لایا ہوں تم لوگوں کے لیے گفٹ۔۔"گڑیا کو بتایا تھا کہ ولیمہ والے"
دن دوں گا۔۔"یوسف اسٹیج پر آکر اُن دونوں سے بولا تو مشک خوش ہوئی
تھی میٹم بھی اُس کے گال پر اُبھرتا ڈمپل کو دیکھ کر مسکرایا تھا
کیا گفٹ لائے ہیں؟"مشک نے پر جوش لہجے میں پوچھا"

صبر کرو بتاتا ہوں۔۔"یوسف نے کہا تب تک وہ سارے بھائی جمع ہو چکے"
تھے بس"ریان وہاں نہیں تھا سوہا بھی ہاتھ میں ایک بڑا سا ڈبہ لائی تو میٹم اور

مشک نے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ "شہزاد کو بھی اشتیاق ہوا کہ
جانے اس ڈبے میں کیا ہوگا

اتنا بڑا گفٹ؟" مشک حیران ہوئی۔

کھول کر دیکھ لو۔" یوسف نے مسکراہٹ دبائے کہا تو میثم اور مشک

دونوں نے مل کر ڈبے سے کور ہٹا کر کھولا تو وہاں سے لارج سائیز کا ایک فوٹو

فریم تھا۔" میثم نے جب وہ باہر نکلا تو اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا کیونکہ اُس

لارج فریم میں اُن دونوں کی صرف اُن دونوں کی تصویریں

تھیں۔" تصویریں بھی وہ جب جب میثم نے مشک کے ڈمپل والے گال پر

بوسہ دیا تھا۔" اُس کی پیدائش سے لیکر جب وہ نو سال تک کی ہوئی تب سے

جتنی بار بھی اُس نے یہ حرکت کی تھی وہ لمحہ ان تصویروں میں قید تھا جس کو

سب کے سامنے دیکھ کر وہ دونوں اپنی جگہ جیسے پزل ہوئے تھے

یہ کب کیا توں نے؟" فریم میثم کے ہاتھ سے لیکر "شہزاد نے یوسف کو

گھورا جس نے اپنے گفٹ کی کسی کو کانوں کان خبر تک نہ ہونے دی تھی

بتاؤ تم دونوں کو کیسا لگا میرا گفٹ؟ "پوچھنے کی ضرورت تو نہیں چہرہ پوری"
کہانی سنارہا ہے لیکن پھر بھی بتا دو۔۔ "یوسف نے شہزاد کو فل اگنور کیے اُن
دونوں سے پوچھا جو نکاح میں ہونے کے باوجود اپنی پُرانی تصویروں میں ایک
دوسرے کو اتنے پاس دیکھ کر سُرخ ہو رہے تھے
سب سے زیادہ خوبصورت گفٹ تھا آپ کا۔۔ "جواب مشک نے دیا تھا میٹم"
جبکہ خاموش سا تھا۔۔ نامحسوس کن انداز میں شہزاد کے ہاتھ سے اُس نے وہ
فریم لے لیا تھا

میں نے سوچا کوئی یونیک گفٹ ہونا چاہیے۔۔ "یوسف شہزاد کو جلانے کے
لیے جان کر اُونچی آواز میں بولا

میرا گفٹ بھی انوکھا ہے۔۔ "شہزاد نے جتایا"

اچھا کونسا گفٹ؟ "یوسف نے طنزیہ لہجے میں پوچھا"

بھی ان کو دلیسے والے دن چچا چچی بنایا کیا یہ کم گفٹ ہے؟ "کیا آج تم یہ"
گفٹ ان کو دے سکتے ہو؟ "شہزاد نے پوچھا تو سب نے ہنس کر یوسف کو
دیکھا تھا

بھی میں تمہاری بے شرمی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ "یوسف نے دانت"
پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا

کرنا بھی مت ہار جاؤ گے۔ "اور میں خود سے بڑے بھائی کو ہارتا ہوا نہیں"
دیکھ سکتا۔ "شہزاد نے جتنی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو میثم اپنی جگہ
سے اٹھا اور آہل کے کان میں جانے کیا بولا کہ وہ سر اثبات میں ہلاتا اسٹیج سے
نیچے اتر آ گیا جب وہ واپس آیا تو اُس کے ہاتھ میں ایک مائیک تھا جو اُس نے میثم
کو پکڑا یا تھا

بے سُر اگانا گا کر میرے کانوں سے دھواں مت نکالنا۔ "مجھے یاد ہے"
بچپن میں پوئم تم کافی بے ڈھنگے انداز میں پڑھا کرتے تھے۔ "شہزاد نے اُس
کے ہاتھ میں مائیک کو دیکھ کر یہی اندازہ لگایا تھا جی بول پڑا جس پر میثم

تاسف سے اُس کو دیکھ کر "گھٹنوں کے بل مشک کے پاس بیٹھ کر اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا تو وہ نا سمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھتی اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے گی تھی

تم میرے دل کی دھڑکن ہو میرے پیار کی پہچان ہو
تجھے دیکھا تو یہ جاناں صنم تم میرے لیے بنائے گئے ہو
تم میری زندگی کی ضرورت ہو میرے پیار کی ضرورت ہو

اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام کر سیدھا کھڑے ہو کر میٹم اُس کی جانب دیکھ "
کر بولا تو مشک کو صبح کی گئی اُس سے اپنی فرمائش یاد آئی تو چہرے پر خوبصورت
مسکراہٹ نے احاطہ کیا جس پر ایک گہری نظر ڈالتا میٹم یکدم سیدھا ہوتا سب
لوگوں کو دیکھنے لگا جس کی نظریں اُن دونوں پر ٹکی ہوئیں تھیں

میں جانتا ہوں یہاں موجود ہر انسان کے دل میں ایک بات جاننے کا تجسس " ہے کہ ہم دونوں ساتھ کیسے ہیں؟ "اپنے ہاتھ میں قید مشک کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اُپر کیے میٹم مائیک اپنے چہرے کے سامنے کرتا اُن سب کو دیکھ کر بولا تو ہال میں چہ میگوئیاں ہونا شروع ہوئیں تھیں۔۔ "ہر کوئی یہ جاننے میں لگا ہوا تھا کہ آخر میٹم بات کیا کرنے والا ہے؟

ہمیں واقعی جاننا ہے کہ آخر ایسا بھی کیا ہو گیا تھا جو آپ دونوں کو خاموشی " سے بنا کسی کے بھی اطلاع میں لائے یہ نکاح کیا آخروجہ کیا تھا؟ "ہال میں سے آواز اُبھری تھی

میں یہی بتانے کے لیے کھڑا ہوں۔۔ "اگر کسی کو یہ لگتا ہے کہ میں نے یا " مش نے یہ نکاح کسی مجبوری یا سمجھوتے کی خاطر نکاح کیا ہے تو ابھی واضح کر لوں ایسا کچھ بھی نہیں۔۔ "ہماری یہ شادی محبت کی شادی ہے۔۔ "مشک کو اپنے قریب کھڑا کیے میٹم نے سب کے سامنے اعتراف کیا تو صنم لغاری اور

سو نیا لغاری یہ سب مسکرائے تھے۔۔ "نیہا نے جلتی نگاہوں سے اُن دونوں کا
یہ پیار دیکھا تھا

محبت تمہیں تھی۔۔ 'مشک تمہاری لاڈلی بھی تھی لیکن شادی کیوں
کی؟' "تمہارے لیے تو یہ ایک گڑیا تھی نہ؟" ایک آنٹی کی بات پر وہ ہلکا سا
مسکرایا

گڑیا تھی میری تھی صرف میری تبھی تو شادی بھی ہم نے بھی۔۔ "جانتا"
ہوں ہماری جوڑی انوکھی جوڑی ہے کیونکہ ہم دونوں نے منگنی کسی اور سے
اور شادی ایک دوسرے سے کی ہے تبھی سو چاولیمہ والے دن کیوں نہ منگنی
بھی ہو جائے؟" ویسے بتادوں ہماری منگنی بچپن میں بھی ایک بار ہو چکی
تھی۔۔ "میٹم نے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ سجائے سب کو دیکھ کر کہا تو اُس
کی آخری بات پر مشک نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر نا سمجھی سے اُس کو دیکھا کہ
آخر وہ کس منگنی کی بات کر رہا تھا

ہمیں تو اس بارے میں نہیں پتا۔ "ایک خاتون جو خاندان میں سب سے"
بڑی تھی وہ منہ بنا کر بولی

بتاتا ہوں بلکہ ثبوت دکھاتا ہوں۔۔ "میٹم نے اتنا بول کر آہل کو دیکھا تو اس"
نے پراجیکٹر آن کیا جہاں مشک کے عقیقے والے دن کی تصویر تھی جہاں آٹھ
سالہ میٹم نے ضد کر کے مشک کی انگلی میں انگھوٹی ڈالی تھی یہ تصویر دیکھ کر
شہزاد کی ہنسی بے اختیار تھی۔۔ "نیچے موجود اور بھی لوگ کے ہونٹوں پر دبی
دبی سی مسکراہٹ تھی۔۔ "میٹم خود گردن نیچے کرتا ہنس پڑا تھا۔۔ "البتہ
مشک خفت کا شکار ہوئی تھی

میں سب کی غلط فہمی دور کرتا چلوں کہ ہم شروع سے ایک دوسرے کے "
تھے۔۔ "منگنی بھی ایک دوسرے سے کی تھی۔۔ "بس ایڈوینچرز کے طور پر
الگ الگ بندی بندے سے منگنی کی تھی جو خدا کے حکم سے ٹوٹ بھی
گی۔۔ "میٹم نے مسکراہٹ ضبط کیے مزید کہا تو زیادہ تر لوگوں کی نظریں نیہا پر

اُٹھیں تھیں۔۔ "سب پر خود کی نظریں محسوس کرتی نیہا کا چہرہ زلت کے
احساس سے سُرخ ہوا تھا

اب اندازہ ہو جانا چاہیے سب کو کہ میں نے یا مش نے یہ شادی باہمی خوشی
سے کی ہے۔۔ "اس میں نہ کوئی ہماری مجبوری تھی اور نہ یہ رشتہ نبھانے کی
خاطر ہم نے کوئی کمپر و مائز کیا ہے۔۔ "ہم آپس میں بہت چنگے بھلے خوش
ہیں۔۔ "تو میری آپ سب سے یہ التماس ہے بڑائے مہربانی ہمارے بارے
میں ایسی کوئی رائے قائم کر کے ہماری نجی زندگی کے مطلق کوئی بھی بات نہ
کریں۔۔ "میٹم یہ بول کر مائیک آہل کو واپس کرنے والا تھا جب تھوڑا سا
جھجک کر مشک نے وہ مائیک اپنی طرف کی۔۔ "اُس کی حرکت پر میٹم نے
گردن موڑ کر مشک کو دیکھا جس کے چہرے پر سکون چھایا ہوا تھا

چاہت کے پل محبت کے دن

آپ سے مل دل کو سکون ملتا ہے

آپ میرے پیار کی پہچان ہو

میری زندگی کی ضرورت ہو

میرے پیار کی ضرورت ہو

اُس کو دیکھ کر مشک نے بھی شعر پڑھا تو نیہا کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا وہ "

جانے کے لیے جیسے پلٹی کے ریان اور اُس کا تصادم ہوتے ہوتے بچا

ابھی سے کیوں جانے لگی ہو آپ؟ "ابھی تو کھانا بھی نہیں کھلا۔۔۔" ریان "

نے اُس کا رخ باہر کی طرف دیکھا تو کہا جس کے جواب میں وہ بنا کچھ کہے اُس

کی سائیڈ سے گزرتی گئی۔۔۔" ریان نے حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھا

اس لڑکی کا چہرہ جانا پہچانا سا کیوں لگا؟ "ریان اُلجھ سا گیا لیکن جب ہاتھوں "

میں ہاتھ لیے کھڑے میٹم اور مشک پر نظر کی پھر سب کو کھڑا دیکھ کر اُن کی

طرف دیکھتا پا کر وہ بھی لائن میں کھڑا ہوتا اُن کو دیکھنے لگا

انہوں نے جو بھی کہا ہے وہ ہر ایک لفظ سچ پر مبنی ہے۔۔ "ہماری شادی"
ہو گی ایسا کسی نے بھی سوچا نہیں تھا سب کے لیے یہ ایک ناممکن سی بات
تھی۔۔ "لیکن اللہ نے ایسا سوچا ہوا تھا اور کیا بھی جس پر اُس کے بندوں کا ری
ایکشن ایسا تھا جیسے یہ کوئی معیوب بات ہو۔۔" مشک نے بولنا شروع کیا تو ہر
طرف خاموشی کا راج ہوا تھا

انہوں نے مجھے بہت چاہ سے رکھا بچپن سے۔۔ "شاید اس وجہ سے لوگوں"
کو لگتا ہو سب کو پتا ہونا چاہیے یا پتا تھا بھی فرینڈ اگر اپنی گڑیا کے لیے اتنا
پوزیسیو ہو سکتا ہے تو ایک ہی اپنی حق حلال کی بیوی کے لیے کیا کچھ نہیں
کر سکتا۔۔" مشک کی آخری بات پر میثم کے چہرے پر جاندار قسم کی
مسکراہٹ چھائی تھی پہلے وہ اپنے فرینڈ کی گڑیا تھی اور وہ اپنی گڑیا کا فرینڈ
لیکن اب رشتہ بدل گیا تھا وہ اُس کا ہی تھا اور سامنے کھڑی لڑکی اُس کی حق

حلال کی بیوی۔۔ "کتنا یونیک تعارف دیتی تھی وہ ہمیشہ۔۔" یہ سوچ کر میثم مسکرا پڑتا تھا

پہلے یہ میرے کمفرٹ زون تھے اور میں ان کی پرسنل ڈائری۔۔ "آپ سب اب سوچتے ہو گے کہ بھلا اس بات کا کیا مطلب ہوا تو چلیں یہ بھی بتا دیتی ہوں میں وہ ایسے کہ مجھے ان سے ہر بات کرنا اچھا لگتا تھا اور میں بلا جھجھک ہر بات ان کو بول بھی دیا کرتی تھی یہ میری باتیں نا صرف غور سے سنا کرتے تھے پر میری بے یگنی باتوں پر رائے بھی دے دیا کرتے تھے۔۔" یہ بولتے ہوئے وہ نم آنکھوں سے مسکرائی

میں ان کی پرسنل ڈائری اس لیے بنی کیونکہ کسی اور کو باتیں اپنی بتانا ان کو "اچھا نہیں لگتا تھا اس لیے میں ان کے قریب ہوئی کیونکہ مجھے بھی اچھا نہیں لگتا تھا کہ میرے علاوہ کوئی اور ان کے نزدیک ہو۔۔" ان کے پل پل کی خبر میرے پاس ہوا کرتی تھی جو ان کے بارے میں کسی کو بھی پتا نہیں ہوتا تھا وہ مجھے پتا ہے تو میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ پہلے یہ میرے کمفرٹ زون تھے اور

میں ان کی پر سنل ڈائری۔۔۔" اور اب ہم ایک دوسرے کا لباس
ہیں۔۔۔" اتنا بول جانے کے بعد مشک خاموش ہو گئی تھی اُس کا گلاروند گیا تھا
اپنی ساری وہ تڑپ یاد آئی جو میثم کے لیے ہوا کرتی تھی اپنا وہ خوف یاد آیا جس
میثم کے چھن جانے پر محسوس ہوا تھا اُس کو۔۔۔" اپنا نروس بریک ڈاؤن یاد آیا
تھا اپنی ہر تکلیف یاد آئی تھی پھر وہ صبر جس کا پھل میثم کی صورت اُس کے
سامنے کھڑا تھا

رونا نہیں۔۔۔" اُس کو رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کر نرمی سے بول کر میثم نے "
اُس کو اپنے حصار میں لیا

منگنی کرنے والے تھے نہ؟" مشک نے بھیگی نظروں سے اُس کو دیکھ کر جیسے
یاد کروایا تو اپنی جیب ٹٹول کر ایک مخملی کیس نکالتا میثم اُس سے تھوڑا فاصلے پر
ہوتا گھٹنوں کے بل جھکا

Will you be my haq halal ki bewi?

اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیے انوکھے انداز میں اُس کو پُرپوز کیا تو سب نے "ہوٹنگ کرنا شروع کر دی تھی۔۔" مشکِ نم نظروں سے مسکراتی اُس کو دیکھے گی تھی۔۔" اللہ نے اُس کو رسوا ہونے سے بچا لیا تھا اپنے سچے جذبات کو سنبھال کر رکھنا کا پھل آج اُس کو مل گیا تھا اظہار میں پہل کر کے اُس نے اپنی اہمیت گنوائی نہیں تھی اور نہ کچھ ایسا کر کے میٹم کی نظروں سے گری تھی بلکہ وہ تو آج خود اُس کے قدموں کے پاس بیٹھتا پُرپوز کر رہا تھا۔۔" ہر کام انوکھے انداز میں کرنے والا میٹم ہر بار اپنی حرکتوں سے سب کو دنگ کر دیتا تھا۔۔" شوہر بھی انوکھا بنا تھا اپنی بیوی کو ولیمے والے دن پُرپوز بس میٹم لغاری ہی کر سکتا تھا

Yes, I will be yours haq halal ki bewi
forever.

اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے کر مشک نے جواباً کہا تو وہ ایسے مسکرایا جیسے "
سالوں پُرانی مراد اُس کی پوری ہو گئی تھی۔۔ "مسرور کن انداز میں اُس کے
ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیتا نگھوٹی پہنائی

Will you become my daughter's mother?

مسکراہٹ ضبط کیے اس بار جو میٹم نے سوال کیا وہ سن کر مشک کا چہرہ شرم
سے لال گلنار ہوا تھا

اب بس بھی کرو یہی پر سب شروع کرنا ہے کیا؟ "وہ ایسے ساتھ میں اتنے "
پیارے لگ رہے تھے اور اُن کا چہرہ اتنا چمک رہا تھا یہ دیکھ کر شہزاد کو ڈر لگا کہ
کہیں دونوں کو نظر نہ لگ جائے کسی کی تبھی اُس کو ٹوکنے لگا تو وہ سیدھا کھڑا
ہو کر مشک کو اپنی قریب کیے اُس کے ماتھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر دور
ہوا

دونوں کو دیکھ کر سب نے اُن کو ہمیشہ ایک ساتھ رہنے کی دعا دی "
تھی۔۔ "ویسے بھی سب کو سب کے جوابات مل چکے تھے اس لیے اب

سکون سے بیٹھے کھانا کھلنے پر کھانے کے مزے لوٹ رہے تھے۔۔ "ولیمے کی
تقریب اختتام پر پہنچی تو ہال آہستہ آہستہ خالی ہونے لگا تھا۔۔ "میٹم بھی سب
گھر والوں کے ہمراہ اپنے گھر کے لیے نکل چکا تھا



اپنا بھاری ڈریس بدلنے کے بعد مشک واشروم سے باہر آتی بیڈ پر لیٹے میٹم کو
دیکھ کر مسکرائی پھر بیڈ پر آتی اُس کے بازوؤں پر اپنا سر رکھ دیا
آج کی تقریب بہت زبردست ہوئی تھی مجھے اندازہ نہیں تھا میرے صبح
والے سوال کا جواب آپ اتنے خوبصورت طریقے سے دے گے۔۔ "مشک
نے دھیمے لہجے میں اُس کو مخاطب کیا تو جواباً میٹم مسکرا کر سر نیچے کیے اُس کا
چہرہ دیکھنے کی کوشش کرنے لگا جس کی نظریں ہاتھ میں پہنی انگھوٹی پردی
آپ اُن عورتوں کا مجھے نہ بتاتی تو شاید میں یہ سب کے سامنے نہ کہہ
پاتا۔۔ "میٹم نے بتایا

جو بھی مجھے اچھا لگا آپ کا سب کے سامنے مجھے معتبر کرنا سب کو یہ بتانا کہ "میری آپ کی زندگی میں کیا جگہ ہے۔۔" اور مجھے پُرپوز کرنا واللہ وہ تو دنیا کا خوبصورت نظارہ تھا۔۔" مشک نے سر اٹھا کر اُس کو دیکھ کر کہا تو میثم نے جھک کر اُس کا ماتھا چوما

سو جائے کیونکہ کل آپ نے کالج بھی چلنا ہے۔۔" میثم اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

آج کا دن ویسے تھکا دینے والا تھا۔۔" ایک جگہ بیٹھ کر کمر اکڑ گئی۔۔" مشک نے آنکھوں کو بند کیے اُس سے کہا تھک تو میں بھی بہت گیا ہوں۔۔" لیکن آپ کے اظہار نے میری تھکاوٹ کو دور کر دیا۔۔" مشک اُس کی بات پر مسکرائی تھی آج آپ نے جو اُن آنٹیوں کے ساتھ کیا تو بہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔" اچانک یاد آنے پر مشک نے ہنس کر کہا

آپ کے اتنے خوبصورت بال اُن کی وجہ سے گئے تو حساب تو چکنا اُن کے "
بالوں کو بھی کرنا تھا۔ "میثم آرام سے بولا تو اُس کا انداز دیکھ کر مشک کھلکھلا
اُٹھی



کتنے بندوں کو مارنا ہے؟ "سامنے بیٹھے شخص نے فراز ہاشمی کو دیکھ کر پوچھا
صرف ایک کو۔ "کہنے کے ساتھ اُنہوں نے ایک تصویر اُس کے سامنے "
کی
صرف اس بندے کو؟ "وہ غور سے تصویر میں موجود میثم کا چہرہ دیکھ کر پھر "
سے پوچھنے لگا

ہاں صرف ایک اس بندے کو اس کے موت کی خوشخبری میں جلدی سُننا"
چاہوں گا۔" فراز ہاشمی نے نفرت انگیز لہجے میں کہا تو وہ خباثت سے مسکراتا
اُن کو دیکھنے لگا

سمجھو کام ہو گیا۔۔" وہ آرام سے بولا"

دیر کی گنجائش نہیں جس طرح اس نے میرے بیٹے کو درد رناک موت دی"
تھی میں چاہتا ہوں اس کی بھی ویسی موت ہو۔۔" فراز ہاشمی اُس کی بات سن
کر سنجیدگی سے بولے

اُس سے زیادہ بدترین موت دوں گا۔" ابھی صاب آپ مجھے جانتے کہاں"
ہو؟" وہ کمینگی ہنسی ہنس کر بولا تو فراز ہاشمی نے اُس کو باہر جانے کا اشارہ دیا تو
پیسو کا بیگ اور تصویر اٹھا کر وہ ر فو چکر ہو گیا



مشک میٹم کے ہمرا کالج میں داخل ہوئی تھی تو دونوں کو ایسے ایک ساتھ آتا"
دیکھ کر کافی اسٹوڈنٹس نے اُن کو حیرانی سے دیکھا تھا کیونکہ زیادہ لوگوں کو اُن

کی شادی کا نہیں پتا تھا اور نہ یہ بات پتا تھی کہ اُنہیں کہ وہ آپس میں کزنز بھی تھے پہلے۔۔ "کچھ لڑکیوں کا دل اُنہیں ایسے دیکھ کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا تھا مشک مسکراتی سب پر ایک نظر ڈالتی اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گی تو میثم نے بھی اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف رخ کر گیا یہ منظر نبھانے بھی ضبط سے دیکھا تھا اور آج ہر زور سے زیادہ اُس کو تکلیف ہوئی تھی

میں اندر آسکتی ہوں؟" میثم کو اپنے آفس آئے ابھی پانچ بھی نہیں ہوئے "تھے جب نبھانے دروازہ نوک کیے اُس سے اجازت مانگی کوئی کام ہے تو جلدی سے بتاؤ میری پہلی کلاس کا وقت ہے۔۔ "میثم اُس پر "ایک اچٹنی نگاہ ڈال کر سنجیدہ لہجے میں بولا تو نبھا کے چہرے پر عجیب مسکراہٹ آئی تھی سامنے بیٹھا اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر یہ اندازہ تک نہیں لگا پایا کہ وہ ساری ساری رات رو کر گنہار آئی ہے جس کے لیے وہ روئی تھی اُس کو تو احساس تک نہیں تھا

اب بنا کام کے کیا تم سے بات بھی نہیں ہو سکتی؟ "نیہانے وارفتگی سے اُس"
کا وجیہہ چہرہ دیکھا

ایسی بات نہیں دراصل میں مصروف ہوں۔۔ "میثم نے بتایا"

مشک تمہارے ساتھ آئی کیا وہ بھی اسی کالج پڑھتی ہے؟ "نیہانے پوچھا"
بلکل وہ یہاں مجھ سے پہلے ہے۔۔ "آرٹ کی اسٹوڈنٹ ہے۔۔" میثم نے

بتایا

اووا چھا۔۔ "نیہانے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی پھر دونوں کے بیچ"
گہری خاموشی کا راج ہو گیا تھا

ہمارے درمیان جو کچھ تھا وہ بھلانے کے قابل ہرگز نہیں تھا۔۔ "تم ایسے"
اچانک سے مجھ سے اکتا جاؤ گے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔۔ "آئے نو اینڈ

آئے ایڈمٹ کہ ہماری لاسٹ ملاقات میں جو ہوا وہاں کہیں نہ کہیں میرا
قصور تھا میری غلطی تھی اور مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں بہت پچھتاتی بھی

ہوں اُس دن کو۔۔ "جانتی ہوں بہت دیر ہو چکی ہے۔۔" پتا ہے میثم؟ "نیہا

نے خاموش بیٹھے میثم کو نظریں اٹھائے دیکھا جس کی نظریں سامنے دیوار پر
جبی ہوئیں تھیں وہ اُس کے سامنے بیٹھ کر اُس کو دیکھ تک نہیں رہا تھا یہ چیز اُس
کو اندر تک کچل چکی تھی

ہم دونوں کا رشتہ بہت خوبصورت تھا پر اُس کے باوجود تمہارا میرے پر "
مشک کو فوقیت دینا مجھے حسد میں مبتلا کر دیتا تھا۔" "نیہا نے اس بار جو کہا وہ
سن کر میثم اُس کو دیکھنے پر مجبور ہوا

بارہ سال کی معصوم بچی سے کیسا حسد؟ "میثم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو "
دیکھا

وہ بارہ سالہ بچی تمہاری دل عزیز ہستی تھی میرے ساتھ بیٹھ کر تم بس اُس "
کی باتیں کیا کرتے تھے کہ اُس کو یہ پسند ہے اور اُس کو یہ چیز نہیں
پسند۔۔" میرے ساتھ ہوتے بھی ذکر کسی ٹھہر ڈپر سن کا اگر ہو گا تو کیا میں
جیلز نہیں ہو گی؟ "نیہا نے پوچھا

میں نے کبھی خود سے مش کا ذکر تم سے نہیں کیا تھا ہمیشہ تم ہوتی تھی جو " اُس کا ذکر چھیڑ کر سوالات کرتی تھی پھر جب میں اُس کے بارے میں بولنے لگتا تھا تو تمہیں یہ برداشت نہیں ہوتا تھا واہ۔۔ " میثم طنزیہ مسکرایا تم ہم دونوں کو الگ جگہ پر رکھتے نہ۔۔۔ یہاں اُس کو دیکھ کر کہا " میں نے تب دونوں کو الگ جگہ پر رکھا تھا اور تم ان باتوں کو لیکر کیوں بیٹھ گئی " ہو؟ " جبکہ ان باتوں کا اب کوئی فائدہ نہیں۔۔ " میثم نے سنجیدگی سے دو ٹوک لہجے میں کہا

مجھے تم نے کافی کم ترجیحات دی تھیں پر خیر میں نے غلط کیا میں غلط تھی۔۔ " مجھے مشک کی جگہ ہٹا کر وہاں اپنی جگہ بنانے کے بجائے تمہارے دل میں اپنے لیے الگ جگہ بنانی چاہیے تھی۔۔ " ایک مضبوط قلعہ پر میں نے تب ایسا نہیں کیا سمجھ نہیں تھی میں نے صرف تمہاری نظروں سے مشک کو گرانا چاہا غصے میں اتنی آگے بڑھ گئی تھی کہ ہاتھ تک اُس پر اٹھالیا تھا میں واقعی بہت غلط تھی کسی کی جگہ ہٹانے کے بجائے ہمیں اپنی الگ جگہ بنانی چاہیے وہ

زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ "چلو اب واقعی ان باتوں کو چھوڑ کر دوستی کی فی ثروعات کرتے ہیں۔۔" جس طرح تم نے سب کچھ بھلا دیا ہے ٹھیک ویسے میں بھی سب کچھ بھلانے کی بھرپور کوشش کروں گی۔۔" پر اُس سے پہلے میں چاہوں گی کہ ہم یہاں اچھے کو لیکنز کی طرح ایک ساتھ رہے۔۔" پرو فیشنل لائیف میں ہمارا کوئی پاسٹ نہ آئے تم میرے ساتھ اچھا سلوک کرو گے۔۔" جیسے واقعی ہماری یہ فی جان پہچان ہوئی ہو۔۔" اور اس میں کچھ غلط بھی نہیں کیونکہ جس طرح سے تم بن گئے ہو ایسے میں واقعی تمہیں نہیں جانتی۔۔" نیہا کی بات پر میثم نے کوئی جواب نہیں دیا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا جواب دینا اُس کو چاہیے

کچھ اور نہیں تو فرینڈز تو ہم بن سکتے ہیں یا تمہاری بیوی کو اچھا نہیں لگے "گا؟" کیا وہ تم پر شک کرے گی؟" نیہا نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر کہا

اُس کو ان سب سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور میں کوشش کروں گا سب "

نارمل ہو۔۔ "میثم مختصر بولا تو نیہا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

چلتی ہوں۔۔ "اتنا بول کر نیہا وہاں سے اُٹھ کر چلی گی کیونکہ اُس کو بس ابھی

میثم کے قریب رہنے کے لیے بہانا چاہیے تھا اُس کو اپنے اعتماد لیتی تھی وہ

سب ممکن تھا جو وہ چاہتی تھی۔۔ "اس لیے اُس نے سوچ لیا تھا کہ پہلے وہ اپنی

طرف سے "میثم کا دل صاف کرے گی



آج اپنی ہار پر کیسا محسوس ہو رہا ہے؟ "آہل فراز ہاشمی کے کین میں بیٹھا اُس "

کو دیکھ کر تمسخرانہ لہجے میں بولا

تمہاری پاور اور پہنچ مجھ سے زیادہ نہیں۔۔ "وہ اُس کو گھور کر بولے "

زیادہ نہیں یہ بات آپ نے بالکل سچ کہی کیونکہ مقابلہ ٹکر کا ہے۔۔ "راہیل "

نے جو کیا اُس نے وہ سزا پائی تھی۔۔ "اُس نے میثم لغاری کی کزن کو زیادتی کا

نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی وہ بھی صرف ایک تھپڑ کی وجہ

سے۔۔ "چھوٹے سے واقعے کا اُس نے اتنا بڑا ایشو بنادیا آپ کا بیٹا تھا وہ بجائے
اُس کو سمجھانے کے آپ نے کھلی چھوٹ دے ڈالی کرو جو کرنا چاہتے
ہو۔۔ "یہاں قانون نہیں ہے بس پیسہ ہے۔۔" لیکن قانون کو اتنا ہلکا بھی
نہیں سمجھنا چاہیے۔۔ "ہمارے تھانے کے خلاف کارروائی کرنے کے
چکروں میں پوری فورس کو اپنے خلاف کر دیا۔" آہل نے افسوس بھری
نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس کی باتیں یہ ساری آفس میں داخل
ہوتے "محسن لغاری نے بھی سنی تھیں جو اپنا سارا سامان یہاں سے لینے آئے
تھے اور فراز ہاشمی سے اپنی تنخواہ کے بارے میں بھی بات کرنا چاہتے تھے جو
اس مہینے کی ان کی رہتی تھی پر اندر سے آتیں آوازوں نے پہلی بار ان کو اندر
تک جھنجھوڑ کے رکھ دیا تھا۔" جیسا ان کو دکھایا گیا تھا ویسا کچھ بھی نہیں تھا
بس ایک چال تھی جس کو حقیقت مان کر انہوں نے اپنے سگے بھتیجے پر ہاتھ
اٹھایا تھا اُس پر غلط بہتان لگایا تھا اور تو اور اپنی بیٹی تک کا یقین نہیں کیا تھا جس
کی حالت چیخ چیخ کر سب کچھ بتا رہی تھی

بیٹی؟"

اس ایک لفظ نے اُنہیں چونکا سادیا

مشک اور اُن کی بیٹی؟" یہ کب اُنہوں نے مانا تھا جو آج مان رہے "

تھے۔۔ "ایک گھونسلہ تھا جو اُن کے سینے پر پڑا تھا۔۔ "ساری عمر اُنہوں نے

اپنی بیٹی اپنے خون کو حقارت بھری نظر سے دیکھا جیسے وہ اُن کی اولاد نہیں

بلکہ کچڑے کا ڈھیڑ ہو۔۔ "دونوں بیٹیوں کو اتنا سارا لاد پیار دیا اور اپنی تیسری

بیٹی کو ان ساری چیزوں سے محروم رکھ کر اُس کے اندر محرومیاں

بھر دی۔۔ "احساس کمتری میں دھکیل دیا۔۔ "یہ تک خیال کبھی اُن کے

ذہن میں نہیں آیا کہ آج اگر وہ اُس کے سامنے اپنی باقی بیٹیوں کو اتنا پیار توجہ

دے گے تو وہ معصوم کیا سوچے گی؟ "اُس کے دل پر کیا بیتے گی؟" کیا اُس کا

دل نہیں چاہتا ہو گا کہ اُس کا باپ بھی اُس سے ایسے پیار کریں جیسے اُس کی

بہنوں سے کرتا تھا۔۔ "لیکن وہ تو اتنے خود غرض بن چکے تھے۔۔ "بیٹانہ

ہونے کا غم اُنہیں اتنا ہو گیا تھا کہ خود کی محبت سے تو محروم رکھا پر ماں اور

بھی اُس سے دور رکھا۔ "جان کر سونیا لغاری کو اپنے کاموں میں بہنوں کو
اُلجھائے رکھنا تاکہ وہ چھوٹی سی "مشک کے پاس نہ جا پائے اُس کو وقت نہ
دے۔" دودھ نہ ملنے پر جس طرح وہ روتی اُس کے رونے کی آواز سے جیسے
اُن کو سکون ملتا تھا کیونکہ مشک ہی تو تھی جس کے دُنیا میں آنے سے بیٹا اُن کو
نہیں ہوا۔ "اِن ساری باتوں کی قصور وار اُنہیں مشک ہی تو لگا کرتی
تھی۔" "سمعیہ اور سوہا اگر اُس سے چھوٹی بہن سمجھ کر بہلانے کی کوشش
کرتیں بھی تو وہ ڈانٹ ڈپٹ کر مشک سے دور رہنے کا کہنے لگا۔" جس کے
بعد ڈانٹ سے بچنے کی خاطر اُن دونوں کو بھی مشک سے کوفت ہونے لگی تھی
اُس کا وجود اُنہیں بھی ناگوار سا لگتا تھا۔ "محسن لغاری تو مشک کو رُلا رُلا کر
بلکل مار ہی دینا چاہتے تھے اگر خوفِ خدا نہ ہوتا تو شاید خود اُس کا گلا دبا کر اب
تک مار چکے ہوتے۔" لیکن مشک زیادہ روئے اور اُن کے دل کو تسکین
حاصل ہو ایسا کم ہوتا تھا کیونکہ ہر بار اپنی گڑیا کو چُپ کرانے کے لیے میثم آ جاتا
تھا جس کو وہ کچھ کہہ نہیں سکتے تھے کیونکہ اُن کے بڑے بھائی بھابھی کا لاڈلہ

حساس بچہ ہوتا تھا وہ۔۔ "دوسرا وہ نوٹ کرتے تھے مشک کے معاملے میں وہ شدت پسندی کا مظاہرہ کرتا تھا ہر چھوٹی سے چھوٹی بات اُس کو گڑبگڑ کے معاملے نظر آتی تھی۔۔ "اُس کے پاس تین چار فیڈرز کیوں نہیں ایک کیوں ہے؟" اگر وہ خراب ہو جائے یا ایمر جنسی میں کبھی وہ نہ ملے تو مشک کیسے دودھ پیئے گے؟ "وہ ہر ایک ویک میں ایک جوڑا تین یا چار بار کیوں پہنتی تھی؟" کیا اُس کے پاس کپڑے نہیں ہوتے تھے زیادہ؟ "ان سب باتوں پر پریشانی سے غور و بیچار کرتا جب وہ "حسن لغاری سے بات کرتا تو اُن کی شامت پکی ہوتی تھی کہ وہ اپنی بیٹی کا خیال تک نہیں رکھ رہے اُس کی ضروریات کو پوری نہیں کر رہے۔۔ "اس لیے میٹم چاہے چھوٹا تھا پر کبھی وقت وہ مشک کے اُنہوں نے اُس پر روک ٹوک نہیں اسکول کے بعد سارا ساتھ ہوتا یہ بات ناگوار لگتی تھی پر ضبط کرتے تھے کیونکہ اُس کی ماں اور بہنوں کی ضرورت مشک کو نہیں پڑتی تھی اُس کو بھی بس اپنے پاس میٹم چاہیے ہوتا تھا

یہ سب سوچتے ہوئے آج پہلی بار ندامت کے احساس سے اُن کا دل بھر آیا۔
تھا۔ "اپنی ساری زیادتیاں کوتاہیاں اُنہیں ایک کے بعد ایک یاد آرہے
تھے۔ "مشک کا وہ معصوم ڈر سہا چہرہ بھی نظروں کے سامنے آ رہا تھا جب وہ
ڈر ڈر اُن سے مخاطب ہوتی تھی "سب کی طرح اُنہیں ڈیڈ کہنے کی کوشش
کرتی تھی پر اُنہوں نے تو جیسے یہ حق تک اُس سے چھینا ہوا تھا۔ یہ سب
سوچتے ہوئے آج اُن کے پاس پچھتانے کے علاوہ کچھ نہیں تھا معصوم پھول
جیسی بچی کے ساتھ جو اُنہوں کیا تھا اُس کا ازالہ ناممکن تھا۔ "کیونکہ ساری
زیادتیوں کے بعد جو الزام لگایا تھا وہ ایک باپ نہیں ہو سکتا باپ تو اپنی اولاد
کے عیبوں پر بھی پردہ ڈال دیتے تھے پھر کیسا سیاہ دل تھا اُن کا جہاں رحم کی
کوئی گنجائش نہیں آتی تھی۔ "شرم سے ڈوب مرنے کا مقام تھا اُن کا اپنی
شکست خور حالت پر ماتم کرتے وہ مزید وہاں رُکے نہیں تھے بلکہ اپنے آنے کا
مقصد بھول بھال کرتے آفس سے باہر کی طرف نکلنے لگے۔ "غلطیوں کا

جب احساس ہوا تو سر جھک گیا تھا اور دل ندامت سے بھر چکا تھا خود کو ملامت کرنا بھی اب اُن کے کسی کام نہیں آنی تھی۔۔ "کیونکہ جس چیز کا احساس اُنہیں بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا وہ کافی دیر ہوا تھا اب تو شاید معافی مانگنے کے بھی وہ لائق نہیں تھے بھلا معافی بھی کس کس بات کی مانگتے؟" اور کس منہ سے مانگتے؟ "اُنہوں نے اپنی کبھی کوئی جگہ بنائی ہی نہیں تھی پھر معافی مانگنے کا سوال تو پیدا ہی نہیں ہوتا تھا



پیزا کون کھاتا ہے؟" یہ بچوں کے کھانے کی چیزیں ہوتیں ہیں تمہیں واقعی " نہیں پتا کہ اپنا فکر کیسے مینٹین رکھا جاتا ہے۔۔؟ فری پیریڈ میں مشک کینیٹین میں بیٹھی پیزا کھانے میں مصروف تھی جب نیہانے اُس کے پاس آکر کہا تو مشک نے "پیزا کو الٹ پلٹ کر دیکھنا شروع کیا اب یہ کیا کر رہی ہو؟" نیہا حیران سی اُس کو دیکھنے لگی "

دیکھ رہی ہوں کہ کہاں لکھا ہے جسٹ فار کڈ۔۔ "اور یہ کہ بڑا کوئی کھائے"
گاتو اُس کی باڈی پھیل جائے گی۔۔ "مشک نے معصومیت سے جواب دیا
میں نے سیریس تم سے ایک بات کہی تھی۔۔ "نیہانے سر جھٹک کر کہا"
اچھی بات ہے۔۔ "مشک نے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا"

تم بالکل بھی نہیں بدلی نہ؟ "سالوں پہلے بھی ایسی تھی اور اب بھی ویسی"
ہو۔۔ "کوئی سلیقہ نہیں تم میں۔۔ "نیہانے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا
آپ میں بھی مجھے کوئی خاص بدلاؤ نظر نہیں آرہا سالوں پہلے بھی بکو اس"
کرتیں تھیں اور اب سالوں بعد بھی بیٹھی بکو اس کر رہی ہیں۔۔ "مشک نے
بنا کسی لحاظ کے جواب دیا

ایکسیوزمی؟ "نیہانے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا"
پیزا بہت مزے دار ہے کھانا چاہتی ہیں تو ایک پیس اٹھا سکتی ہے۔۔ "اگر"
آپ کے فکر کو کوئی ایشو نہیں ہو۔۔ "در اصل کچھ واقعات اور کچھ لوازمات
بڑی مشکل سے انسان ہضم کر پاتے ہیں۔۔ "ویسے آپ یہ پیزا نہیں کھائے

تو یہ مت سمجھیے گا کہ آپ کھانا نہیں چاہتی۔۔ "بلکہ یہ سمجھیے گا کہ یہ آپ کی قسمت میں نہیں۔۔" کیونکہ انسان وہی کھاتا ہے جو اُس کی قسمت میں لکھا ہوا ہوتا ہے جیسے میری قسمت میں کھانا لکھا ہوا ہے اس لیے میں بے فکری سے یہاں بیٹھی مزے سے کھا رہی ہو۔۔ "مشک نے پیزا کھانے کے درمیان کہا

اچھا تو یعنی تمہارا مطلب ہے یہ پاس پڑا پیزا میں نے اٹھا کر کھایا تو سمجھوں "میری قسمت میں ہے اور اگر نہ کھاؤں تو سمجھوں میری قسمت میں نہیں ہونہ۔۔" "نیہا کو اُس کی بات بے ٹنگی سی لگی

جو چیز آپ کے پاس ہونے کے بعد آپ حاصل نہ کر پائے تو اُس کا بھلا "مطلب پھر کیا ہوا؟" وہ واضح طور پر کیا کہنا چاہتی تھی اس بار یہ سمجھنے میں اُس کو زیادہ وقت نہیں لگا تھا

ایک بات تو بتاؤ۔۔ "نیہا نے سامنے سے آتے میٹم کو دیکھ کر اُس سے پوچھا"

کوئی بات؟ "مشک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

تم ایسی چیزیں کھاتی ہو تو کیا میٹم روک ٹوک نہیں کرتا؟ "کیونکہ یہ سب تو" وہ نہیں کھاتا اور نہ پسند کرتا ہے۔۔ "کافی ڈائٹ کو ننشس ہوتا ہے وہ

تو۔۔ "نیہا نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر سوال کیا تو مشک جواب دینے والی تھی پر نظر جب میٹم پر گی تو اُس کو اپنی ٹیبل والی خالی کرسی پر بیٹھنے کا کہا کیونکہ وہ اپنے کو لیگنز کے پاس جا رہا تھا

سب کو پتا ہے ہماری شادی پر پھر بھی ایسے کالج کینیٹین میں ساتھ بیٹھنا "مناسب نہیں۔۔ "میٹم اُس کے پاس والی کرسی پر بیٹھ کر اُس کو دیکھ کر نرمی سے بولا تو کچھ کہے بنا مشک نے پیزا اُس کے منہ کے پاس کیا تو نیہا کے چہرے پر استہزائیہ تاثرات ابھرے تھے کیونکہ اُس کو پتا تھا میٹم یہ نہیں کھاتا تھا۔۔ "دوسری طرف میٹم نے خوشگوار حیرت سے مشک کو دیکھا تھا کیونکہ ایسی نوازشات بھلا وہ اُس پر کہاں کرتی تھیں

میں نے بتایا نہ میثم یہ سب نہیں کھاتا۔ "میثم کے وجود میں کوئی جنبش ناپا کر
نیہا نے سکون سے کہا تو مشک نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا وہ بس یک ٹک میثم
کو دیکھنے لگی تو آگے بڑھ کر ہلکا منہ کھول کر میثم نے اُس کے ہاتھ سے پیزا کھانا
شروع کیا تو نیہا کے چہرے کی رنگت بدلی تھی

یہ تو میرے ہاتھ سے زہر بھی کھالیں۔۔ "پیزا کیا چیز ہے؟" مشک نے دو "
کمنیاں ٹیبل پر ٹکائے اُس کو دیکھ کر آرام سے کہا
تو کھلا دو۔۔ "نیہا جل کے رہ گئی تھی "

آپ کو؟" مشک نے آبرو اُپر کیے اُس سے پوچھا "

مش۔۔ "میثم نے نرمی سے اُس کو ٹوکا تو ہاتھ اُپر کرتی مشک دوبارہ سے "

دوسرا پیس اُس کے سامنے کیا تو بلا جھجک میثم وہ کھانے لگا

یہ سب دیکھنا نیہا کی برداشت سے باہر تھا تبھی دونوں پر ایک اچٹنی نگاہ ڈال "
کر وہ وہاں سے اُٹھ کر چلی گئی

انہیں بتادے کہ میرے لیے آپ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔ "اپنی ڈائٹیٹ"
بھی قربان کر سکتے ہیں۔۔ "نیہا کے جانے کے بعد مشک اُس کو دیکھ کر بولی
کیا ضروری ہے اُسے بتانا؟" وہ ہمارے لیے اتنی امپورٹنٹ نہیں ہونی
چاہیے۔۔ "میثم نے نرمی سے کہا

یہ بات بھی ہے ویسے آپ نے سب کے شاکنگ ری ایکشن دیکھے؟" مجھے "
تو بڑا مزہ آیا اور پتا ہے کیا میری ساری کلاس فیلوز نے پوچھا کہ ہمیں پہلے
کیوں نہیں بتایا بلا بلا۔۔ "ان رنگ برنگی تتلیوں کے دل پر چھڑیاں چلی ہیں
آج۔۔ "مشک نے خاصے پر جوش لہجے میں اُس کو بتایا تو وہ دلچسپ نظروں
سے اُس کا ہر بدلتا اثر دیکھنے لگا

آپ تو بڑی ظالم نکلیں ایک ساتھ اتنے سارے لوگوں کے دلوں میں "
چھڑیاں گھونپی دیں میرے دل میں جو بجلیاں گراتی ہیں وہ کافی نہیں
کیا؟" میثم کی بات پر وہ کچھ کہنا چاہتی تھی پر کچھ کہہ نہیں پائی کیونکہ اُس کی
ہنسی چھوٹ گئی تھی وہ اب بہت خوش رہنے لگی تھی۔۔ "اُس کے ساتھ بہت

خوش رہتی تھی یہ میثم کی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھا اُس نے پہلے کبھی مشک کو اتنا خوش نہیں دیکھا تھا جتنا اب وہ اُس کے ساتھ رہتی تھی۔۔ "سدا ایسے اُس کے خوش رہنے کی دعا کرتا وہ بے مقصد اُس کا مسکراتا چہرہ دیکھنے لگا جہاں ایک ساتھ جانے کتنے رنگ تھے



میثم مجھے بتا چکا ہے کہ تمہارے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی ہے۔۔ "آج" حسن لغاری کے سامنے "ریان کی حاضری تھی جو ہاتھ باندھے سر جھکا کر موؤدب انداز میں کھڑا تھا

ابھی میں تم پر ایسی کوئی ذمہ داری نہیں ڈال سکتا۔۔ "اُس کو خاموش دیکھ کر" حسن لغاری نے صاف لفظوں میں انکار کیا تو جھکا سر اٹھائے "ریان نے باری باری اپنے سب بھائیوں کو دیکھا

میرے خیال سے ہمیں ریان کو اتنا انڈر سٹمنٹ نہیں کرنا

چاہیے۔۔ "ابراہیم نے اپنی رائے دی

ہاں بالکل ماشاء اللہ سے بائیس سال کا ہونے جا رہا ہے یہ کوئی کم عمر نہیں ہوتی " شادی کی۔۔ " بالغ ہوتے ہیں بچوں کی شادیاں کروادینا اچھا عمل ہے۔۔ " ہمارا دین بھی اس بات کی اجازت دیتا ہے اور اگر ریان کی مرضی منہانامی لڑکی میں ہے تو بنا دیکھے ابھی سے ہمیں کوئی رائے قائم نہیں کرنی چاہیے۔۔ " یوسف نے بھی ابراہیم کی بات سے اتفاق کیا تو ریان نے خوش ہو کر اُن دونوں کو دیکھا

اگر یہ خود اپنے سر پر شادی کی خوبصورت ذمہ داری اٹھانا چاہتا ہے تو اٹھانے " دے۔۔ " لگ پتا جانا اس نے۔۔ " کم از کم اس کو یہ تو نہیں لگے گا نہ کہ آپ نے اس کی بات نہیں مانی۔۔ " اگر ہمیں کسی بات کا قصور وار ٹھہرائے گا تو صاف لفظوں میں بول دے گے کہ بھی ہم نے کہا تھا کہ گہرائی زیادہ ہے کنویں میں چھلانگ مت لگاؤ پر تمہیں ہی شوق چڑھا تھا یہ ناپنے کا کہ کنویں کی سائیز " اور چوڑائی کتنی ہے؟ " یہ انسان دور رہ کر بھی دیکھ کر اندازہ لگا سکتا ہے ضرور نہیں کہ سیدھا بندہ اُس میں کود جائے۔۔ " میری بات مانے ڈیڈ تو

اس کو کرنے دے جو یہ کرنا چاہتا ہے ورنہ کل کو ہم اپنی پسند کی لڑکی سے
شادی کروائے گے تو یہ کہیں اس کی حق تلفی نہ کر دے۔۔ "شہزاد سے پہلے
سے ہی اس کو کسی اچھی باتوں کی اُمید نہیں تھی اُپر سے جس طرح سے وہ اپنی
مثالیں دیتا تھا وہ مشکلوں سے ہی کسی کو سمجھ آتی تھی

تم بھی بول دو اب کچھ؟ "اُن تینوں کو گھورنے کے بعد محسن لغاری "
نے "میثم کو دیکھا کیونکہ صرف ایک وہ تھا جو ریان کی سفارش میں نہیں بولا
تھا

مجھے جو کہنا تھا وہ سب میں بول چکا ہوں۔۔ "مجھے لگتا ہے ہمیں ریان کی پسند
کی گی لڑکی کے گھر والوں سے ایک بار ضرور ملنا چاہیے۔۔ "پتا تو چلے وہ ابھی
سے شادی کے حق میں ہیں یا صرف منگنی کرنا چاہتے ہیں۔۔ "وہ جو کہے گے
ہمیں منظور ہو گا کیونکہ اس میں ریان کی خوشی شامل ہو گی ریان کی خوشی کی
خاطر ہمیں سب کرنا پڑے گا۔۔ "رہی بات وہ اپنی بیوی کو کیسے سنبھالے گا

ابھی اور پڑھائی کیسے کرے گا تو ہم چاروں کس لیے ہیں؟ "ہم سے جو کچھ بھی بن پائے گا وہ ہم مل کر ریان کے لیے کرے گے۔" میثم نے سنجیدگی سے جو کچھ بھی وہ سن کر "ریان کا دل چاہا بھنگڑا ڈالنا شروع کریں

شادی کروائے اور پاکٹ منی بڑھائے اس کی تاکہ اپنی بیوی کے اخراجات پوری کر پائے۔" ابراہیم نے گہری سانس بھر کر کہا

جی ڈبل کر دیجئے گا مجھے بُرا نہیں لگے گا۔" ریان نے خوشدلی کا مظاہرہ کیا "ایک ہزار زیادہ مل جائے نہ تو اُس میں ہی صبر شکر کر دینا۔" آیا بڑا ڈبل کر دینا۔" گھور کر بولتے آخر میں شہزاد نے اُس کی نقل اتاری تو بیچارے کا منہ لٹک گیا

اگر تم سب کا یہی ماننا ہے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں؟ "چلتے ہیں مل آتے ہیں" اور بات وغیرہ کرے گے۔" تم اُس لڑکی کی فیملی سے وقت لو پھر ہم سب اُس دن کو جائے گے۔" سب کو ریان کی سفارش میں بولتا دیکھ کر "حسن لغاری بھی نیم رضا مند ہوئے

پڑوس کے بات پکی ہونے میں مجھے عبداللہ دیوانہ بننے کی کوئی ضرورت "
نہیں آپ لوگ دیکھ آئیے گا۔ "ہم پانچوں بھائی ایک ساتھ گئے تو
خدا نخواستہ نظر بھی لگ سکتی ہے۔ "شہزاد نے ابھی سے اپنے ہاتھ کھڑے
کر دیئے

لوگ تو بیٹھے ہی آپ کو نظر لگانے کے لیے۔ "ریان تپ کر بولا "
ہاں نہ میری خوبصورتی جیسی خوبصورتی تو تمہارے پاس بھی "
نہیں۔ "شہزاد نے مزے سے کہا

سب جاتے تو اچھا ایمپریشن پڑتا۔ "حسن لغاری نے مزید اُن کی بحث کو "
بڑھنے نہیں دیا

میرے خیال سے شیزی نے پہلی بار عقلمندانہ بات کی ہے میرا مطلب ابھی "
سے سب کا جانا مناسب نہیں لگتا آپ لوگ دیکھ آئیے گا نہ۔ "ابراہیم
"شہزاد کی بات سے متفق ہوا

اوو ہیلو ایکسیوزمی میں ہمیشہ عقلمندانہ بات کرتا ہوں آپ سب کی عقل میں "تھوڑا فالٹ ہے تبھی میری عقل تک پہنچ نہیں پاتے۔۔" اپنے بارے میں ایسا کچھ شہزاد کہاں برداشت کر سکتا تھا

ہو گیا تمہارا؟ "ابراہیم نے گھور کر دیکھا اُسے"

باپ بنے جا رہا ہوں میں اب کوئی مجھے اس طرح گھور نہیں سکتا۔۔ "شہزاد نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازا

باپ بن کر تم نے ایسا کونسا قلعہ فتح کر دیا ہے جو کوئی تمہیں گھور نہیں سکتا۔۔ "یوسف نے طنزیہ لہجے میں اُس سے کہا

تم تو میرا منہ مت کھلواؤ تو اچھا ہے۔۔ "شہزاد نے اُس کو دیکھ کر آنکھیں "گھمائی

اچھا بس لڑنا بند کرو تم سب۔۔ "حسن لغاری نے سخت نظروں سے اُن "سب کو دیکھا

میں اور تم سب کی ماں جائے گی۔۔ "ابراہیم تم بڑے بھائی ہو ساتھ چلنا"
سمعیہ سے بھی کہنا کہ ساتھ آئے۔۔ "حسن لغاری فیصلہ کن لہجے میں بولے
تو سب نے تائید کن انداز میں اپنا سر اثبات میں ہلایا



ہمارا کمرہ کتنا پیارا لگ رہا ہے نہ؟ "مشک کمرے کے بچوں بیچ کھڑی ہوتی"
میثم کو دیکھ کر بولی جوا بھی آیا تھا
ہاں بہت پیارا۔۔ "میثم جوا بابا مسکرا کر بولا کیونکہ کمرے کی دیواروں میں اُن"
کی تصویروں کا اضافہ ہوا تھا ایک یوسف نے جوا نہیں تحفے میں دی تھی وہ
سامنے والی دیوار پر "میثم نے لگائی تھی تاکہ جب جب وہ کمرے میں داخل ہو
اُس کے سامنے یہ تصویر ہو۔۔ "دوسری دیوار پر مشک کی وہ تصویر تھی جو
اُس نے خود کھینچی تھی اور چند وہ تصاویریں تھیں جو شادی والے دن روحا
والوں نے اُس کو بھیجی تھی آج وہ سب دیوار کی زینت بنی ہوئیں

تھیں۔۔"یوں تو مشک کی اور بھی تصویریں پہلے سے موجود تھیں لیکن اس بار جو تصویریں لگائیں گی، تھیں اُن کی بات کچھ الگ تھی میری طرف دیکھے۔۔"اپنی جیب سے سیل فون نکالے میثم نے اُس سے "کہا تو وہ جو مسکرا کر اپنے اور میثم کے بچپن والی تصویریں دیکھ رہی تھی ایسے ہی گردن موڑ کر میثم کو دیکھا تو جلدی سے کلک کی آواز سے میثم نے اُس کی تصویر کھینچ ڈالی تھی

لگتا ہے آپ میرے پر سنل فوٹو گرافر بن گئے ہیں۔۔"ہنس کر کہتی وہ اُس کے پاس آئی پھر اُس کے ہاتھ سے فون لیکر اپنی تصویر دیکھی تو مسکرا پڑی بہت پیاری ہے۔۔"مشک خوش ہوئی تھی اپنی اتنی پیاری تصویر دیکھ کر "میں تو آپ کے لیے آپ کا فوٹو گرافر بننے کو بھی تیار ہوں۔۔"میثم نے "سخاوت کا مظاہرہ کیا

نواش ہے آپ کی۔۔ "ابھی ایک تصویر ایک ساتھ بہت وقت سے ہماری"
کوئی فی تصویر ہم نے ایک ساتھ نہیں اتاری۔۔ "مسکرا کر بولتی وہ فرنٹ
کیمرہ آن کیے اپنی اور اُس کی ایک ساتھ سیلفی کھینچنے لگی

آپ کو اور اچھی بات بھی بتانی ہے۔۔ "میٹم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُس"
کو دیکھ کر بولا جو اُس کے سیل فون میں پکچرز دیکھنے میں مصروف تھی
اچھا بتائے پھر جلدی سے۔۔ "مشک پر جوش ہوئی"

ڈیڈمان گئے ہیں ریان کی شادی پر۔۔ "میٹم نے بتایا"

شادی پر؟ "لیکن وہ تو ابھی منگنی چاہتا تھا نہ؟" مشک چونک کر بولی

کنفرم نہیں وہاں جائے گے اُس کے گھر والوں سے ملے گے پھر جو وہ کہے"
گے ہم لوگ اُن کی بات ماننے پر مجبور ہو گے کیونکہ ریان اُس لڑکی کے لیے
بہت سیریس ہے۔۔ "میٹم نے شانے اُچکا کر بتایا

اچھا اللہ تعالیٰ بھلا کرے گا ویسے بھی ریان اتنا مسچیور نہیں۔۔ "مشک نے"
سر کو جنبش دے کر کہا تو میثم نے گہری سانس خارج کی جانے کیوں لیکن آج
کل اُس کو کچھ اچھا نہیں لگتا تھا۔۔ "ریان کے رشتے سے بھی اُس کو اچھی وابستہ
نہیں آتی تھیں کوئی

:اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

میں بہتری سے پہلے دیر کرتا ہوں اور انہی کو آزماتا ہوں جنہیں میں پسند"
کروں "مشک کی اچانک کہی بات پر میثم کا دھیان اُس کی طرف گیا جو اُس کی
تصویر کو زوم کر کے دیکھ رہی تھی اُس کو دیوانگی کبھی کبھار میثم کو حیران
کر جایا کرتی تھی وہ حیران ہو جاتا تھا اُس کی یہ وارفتگی دیکھ کر اپنے لیے اُس کا
ہر چیز کے لیے اتنا حساس ہو جانا وہ واقعی حیران رہ جاتا تھا
اچانک یہ بات کیوں کہی آپ نے؟ "سر جھٹک کر میثم نے اُس سے پوچھا"

بس آپ کو دیکھ کر یہ خیال آیا کہ واقعی اللہ بہتری میں دیر ضرور کرتا " ہے۔۔ "پر ہمیں وہ دے دیتا ہے جس کی ہمیں چاہ ہوتی ہے۔۔ "مشک اُس کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرا کر بولی پھر اُس کا فون اُس کو واپس لوٹایا اچھا تو کیا آپ کو ہمیشہ میری خواہش تھی؟ "ظاہر تو آپ ایسے کرتی " ہو۔۔ "میثم اُس کی ناک دبا کر چھیڑنے کے غرض سے بولا تو مشک بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

کیا ہو؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر میثم نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے لہرایا " کچھ بھی نہیں۔۔ "مشک نے ہوش میں آ کر اپنا سر نفی میں ہلایا " میرا فون چار جنگ پر لگا دیجئے گا میں اسٹڈی روم میں جا رہا ہوں۔۔ "آپ " بھی پھر وہی آجانا۔۔ "اپنا فون اُس کی طرف بڑھا کر کہتا وہ باہر کی طرف چلا گیا تو مشک بھی اُس کا فون چار جنگ پر لگانے لگی تو میثم کے فون پر نیہا کے نمبر سے میسج شو ہوا

آج تم سے بات کرتے ہوئے کافی اچھا لگا۔ "تم نے میری بات کو سمجھا یہ"

میرے لیے بہت بڑی بات ہے۔ "میج دیکھ کر مشک کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ

میثم سے کس مطلق ایسا بول رہی ہے۔ "وہ میثم سے پوچھ بھی نہیں سکتی تھی

کیونکہ اُس نے خود سے عہد کر لیا تھا کہ وہ کبھی میثم سے نیہا کا ذکر نہیں کرے

گی۔ "اگر وہ ذکر کرے گی تو لازمی تھا وہ نیہا کے بارے میں سوچتا جو وہ کبھی

چاہ نہیں سکتی تھی۔ "اُس کے علاوہ میثم کسی اور کو سوچے بھی یہ وہ ہر گز

برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ "دماغ میں ہر آتی جاتی اچھی بُری سوچ کو

جھٹکتی اُس نے رپلائے کیا اور رپلائے میں لکھا

تیرا میرا "میرا تیرا"

پیار نہ ہوگا

جتنی کوشش کر لیں تو انکار ہی ہوگا

گانے کی لائنز لکھ کر وہ مزے سے فون رکھ کر اسٹڈی روم کی طرف چلی گئی۔
تھی۔ "اُس کو بنا دیکھے ہی بخوبی اندازہ تھا کہ پتلی سی نیہا کا خون اب مزید ختم
ہو گیا ہو گا یہ سوچتے ہوئے کہ جس کو اُس نے مسیج کیا تھا وہ اس وقت اپنی
بیوی کے ساتھ تھا فون تک اُس کی بیوی کے پاس تھا۔ "اُس کا جلتا کلستا
تصویر میں دیکھ کر اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی اُس کو اپنی حرکت پر جیسے شرم
سی آگئی تھی۔ "وہ آخر کیا چیز تھی یہ بات اُسے بھی سمجھ نہیں آتی تھی لیکن
ایک بات جو اُس کو سمجھ آگئی تھی وہ یہ تھی کہ شادی کے بعد اُس کا کھویا ہوا
اعتماد دوبارہ سے بحال ہوا تھا دماغ بھی حاضر رہنے لگا تھا میٹم کی سنگت کا اثر اُس
پر خوب ہو رہا تھا

ایک کام تو رہ گیا۔ "اچانک کچھ یاد آنے پر وہ رُک سی گئی۔ "تیزی سے
کمرے میں واپس آ کر اُس نے اپنا فون اٹھایا اور فیس بک اپن کیا جہاں کل
سے فرینڈ لسٹ میں نیہا بھی ایڈ تھی۔ "اُس کو ٹیک کر کے مسکراہٹ دبائے

مشک نے اسٹوری لگائی کیونکہ ابھی تک گویا اُس کا دل نہیں بھرا تھا وہ جیسے جلا
جلا کر اُس کو خاک کرنا چاہتی تھی

White skin

Girl girl

Girl heart black black

Eyes eyes

meet meet

My future dark dark

Why this kolawari kolawari

Kolawari kolawari D

بچپن کا فیورٹ سونگ آج اُس کو نیہا کی حالت پر بالکل فٹ لگا"
تھا۔ "پر سنلی اُس کو سینڈ نہیں کر سکتی تھی تبھی اُس کو ٹیگ کر کے اسٹوری

لگائی تاکہ نوٹیفکیشن دیکھ کر جلدی سے وہ اُس کی وہ پیاری سی اسٹوری دیکھے اور
کاش ویو کے بجائے اُس جگہ نیہا کی جلتی حالت تصویر کی صورت میں ظاہر
ہو۔۔ "ہائے یہ اُس کے نئے نئے سپنے۔۔" فیس بک بند کر کے وہ کال لسٹ
میں آئی۔۔ "وہاں فرینڈ لکھا ہوئے نمبر پر کلک کرتی وہ ایڈٹ میں
گئی۔۔" پھر فرینڈ کی ساری اسپلینگ ڈیلیٹ کر کے لکھا۔۔ "ایشیو ڈبل بی
وائے۔۔" یہ لکھتے ہوئے اُس کے گال لال ٹماٹر ہوئے تھے۔۔ "پھر جلدی

Hubby" سے میٹم کا فون اُٹھا کر اپنے نمبر پر کال کی تو اپنے فون پر
لکھا ہوا شو ہوتا دیکھ کر وہ مزید شرم سے گلنار ہوئی "calling"



مشک جیسا چاہتی تھی نیہا کی حالت اُس سے زیادہ بُری ہوئی تھی۔۔ "غصے"
میں آکر اُس نے کھینچ کر اپنا موبائل دیوار پر مارا تھا جس کا پینل ٹوٹ گیا تھا
اسکرین ساری بھی عجیب شکل اختیار کر گئی تھی اُس فون کو اُٹھا کر سم نکال کر

موبائل ڈسٹن میں پھینک کر عمارہ نے نیہا کو دیکھ کر گہری سانس بھری جو اپنا
سر ہاتھوں میں گرائے ازیت میں تھی۔۔

محبت کرتی ہوں میں میٹم سے۔۔ "یہ چھٹانگ بھر کی لڑکی کیا سمجھتی ہے"
مجھے میٹم سے دور کرے گی تو یہ اُس کی سوچ ہے۔۔ "وہ استہزائیہ انداز میں
بولتی اس وقت کوئی پاگل لگی تھی

وہ جو عیب دیکھ کر بھی نفرت نہیں کرتا، وہ جو خطاؤں پر بھی پکڑ نہیں کرتا، وہ
جو نافرمانیوں پر بھی دعائیں رد نہیں کرتا، وہ جو بندوں کی سسکیوں کا بھی
ساتھ تھی ہے، وہ جس کا ہونا تنہائی میں بھی کافی ہے، وہ جس کی محبت کے آگے
ہر محبت ناقص ہے، وہ جسے منانے کے لیے ایک ندامت کا آنسو کافی ہے، وہ
جو ہمیشہ سے باقی ہے، وہی اللہ ہے، وہی سچی محبت ہے۔۔ "جواب میں

عمارہ نے جو کہا وہ سن کر نیہا نے ضبط سے آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا
میں کسی لیکچر سننے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔ "نیہا نے ناگواری سے اُس کو"

دیکھا

میں نے کوئی لیکچر تمہیں دینا چاہا بھی نہیں ہے بس یہ ایک جگہ پڑھا تھا تو یاد " رہ گیا تمہیں بس اتنا کہوں گی کہ میٹم کو چھوڑ کر اللہ کی طرف راغب ہو جاؤ۔ " میٹم کے چکر میں تم اپنا بہت خسارہ کر چکی ہو اور میں نہیں چاہتی کہ مزید کچھ غلط ہو تمہارے ساتھ۔ " عمار نے نرمی سے کہا

تم مجھے نہیں سمجھ سکتی۔۔ " نیہا نے سر جھٹکا " تم مجھے سمجھنے کی کوشش کرو میں تمہاری بھلائی چاہتی ہوں میں تمہیں ایسے " برباد ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔ " عمار نے کہا ناں ناں ناں۔۔ " نیہا نے اپنا سر نفی میں ہلایا " میں برباد نہیں ہوں۔۔ " میں برباد کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں اور میں " جس کو برباد کروں گی اُس کا نظارہ یہ پوری دُنیا دیکھے گی۔۔ " نیہا زہر خند لہجے میں کہتی اُس کو پریشان کر گی

کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں؟ "عمارہ کو اُس کے ارادے ٹھیک نہیں"
لگے

جلدی پتا چل جائے گا تمہیں۔۔ "وہ شیطانی مسکراہٹ سے بولی تو عمارہ"
اُس کو دیکھتی رہ گئی جس کی آنکھوں میں آگ کے شعلے لپک رہے تھے اور یہ
آگ بدلے کی تھی۔۔ "اُس کو کچھ سمجھ آ رہا تھا کہ اُس کے دماغ میں آخر
چل کیا رہا تھا اور وہ کیا کرنے کا ارادہ باندھ بیٹھی تھی



کھانا لگا دیا ہے آکر کھا لیجئے گا۔۔ "سونیا لغاری نے خاموش کمرے میں"
بیٹھے "محسن لغاری سے کہا

کہاں لگایا ہے کھانا باہر ٹیبل پر؟ "اتنا بول کر وہ طنزیہ انداز میں ہنسنے"
روز وہی لگتا ہے۔۔ "سونیا لغاری نے عجیب نظروں سے اُن کو دیکھ کر بتایا"

کیوں لگاتی ہو وہاں؟" یہاں ہم دونوں کے علاوہ ہے کون؟" محسن لغاری نے سر جھٹک کر کہا

آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟" کیونکہ سالوں سے ہم نے وہاں اکیلے کھانا کھایا ہے۔۔" جب سے سوہا اور سمعیہ کی شادی ہوئی ہے۔۔" گڑیا کا وجود تو آپ کو ناگوار لگتا تھا وہ بیچاری تو بچن یا اپنے کمرے میں ہی کھالیا کرتی تھی۔۔" سونیا لغاری کی بات پر اُن کے دل کا بوجھ مزید بڑھ گیا تھا سالوں سے اکیلے کھایا ہے مزید یہ تنہائی نہیں جھیل سکتا میں۔۔" محسن لغاری کی بات پر افسردہ سانس کھینچ کر وہ اُن کے ساتھ بیٹھ گئی اس وقت بھابھی صنم کے ہاں رونق لگی ہوئی ہوگی ڈرائنگ روم آپ نے ابھی نہیں دیکھا نہ کافی بڑا کیا ہے اُنہوں نے جہاں سب وہ اور اُن کے بچے ایک ساتھ بیٹھ کر "لنچ ڈنر کرتے ہیں۔۔" اللہ یہ سب بھی نصیبوں والوں کو دیتا ہے اب ہمیں دیکھے بیٹیوں کے بعد کیسے اکیلے سے ہو گئے ہیں۔۔" سونیا لغاری کی بات پر اُنہوں نے گردن موڑ کر "سونیا لغاری کو دیکھا

اس تنہائی کے خوف کی وجہ سے بیٹا چاہیے تھا مجھے۔۔۔ "آج بیٹا ہوتا تو ہم اُس" کی شادی کراتے اُس کے بیوی بچے ہوتے تو یہاں بھی رونق لگی رہتی۔۔۔ "محسن لغاری نے کہا

میٹم والے سب بھی تو ہمارے بیٹے ہیں کیوں نہ کل اُن سب کو دعوت دی جائے؟" ایک خیال کے تحت وہ کچھ سوچ کر بولیں کل رات کے لیے اُن سب کو کھانے کی دعوت دو۔۔۔ "اچھا ہے یہاں بھی رونق لگ جائے گی۔۔۔" ابراہیم والوں نے پھر واپس جانا ہے۔۔۔ "اچھا ہے اُس سے پہلے ہو جائے یہ کام۔۔۔" محسن لغاری کو اُن کی بات درست لگی ہاں اور شیرازی کو دوسرے ملک بھی جانا ہے ماشا اللہ سے باپ بھی بننے جا رہا ہے تو بس اس خوشی میں دعوت رکھی ہے۔۔۔ "یہ بول دے گے۔۔۔" سونیا لغاری نے سب کچھ طے کر دیا تو وہ کچھ بول نہیں پائے

ایک بات بتاؤ؟ "محسن لغاری نے اُن کو اٹھتا دیکھا تو پوچھا"

جی پوچھیں کونسی بات؟ "وہ واپس بیٹھ گئی۔"

مش مشک کی شادی میں اُس کو کیا کیا دیا؟ "محسن لغاری نے نظریں چرا کر"

جو اُن سے سوال کیا وہ اُنہیں حیران کر گیا کیونکہ زندگی میں پہلی بار وہ "مشک

کے مطلق کوئی بات کر رہے تھے تو اُن کا حیران ہونا بنتا بھی تھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ "اُن کی نظروں سے وہ خائف ہوئے"

نہیں بس مجھے حیرت ہوئی۔۔ "خیر اُس کے لیے جو جہیز بنایا تھا وہ لینے"

سے "مشک نے انکار کر دیا تھا۔۔" سونیا لغاری نے بتایا

انکار کیا تھا لیکن کیوں؟ "جہیز تو اُس کو لازمی لینا چاہیے تھا۔۔" وہ

فکر مندی سے بولے

اب وہ نہیں لے گی تو میں کیا کہہ سکتی ہوں۔۔ "اُس کی باتوں سے مجھے ڈر"

لگتا ہے جہیز پر زور دیا تو کہنے لگی بہت

ساری "زیادتیاں" محرومیاں "طعنے" جلی کٹی باتیں "بہتان یہ سب کافی ہیں

جہیز میں لیجانے کے لیے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔۔" سونیا لغاری نے
دُکھ سے بتایا

احساس ہے مجھے اپنی ان ساری غلطیوں کا۔۔" اُنہوں نے جیسے اعتراف کیا
احساس؟" سونیا لغاری نے چونک کر اُنہیں دیکھا

اُس دن ہوٹل میں جو دیکھ کر ہم نے اخذ کیا تھا وہ ایک جھوٹ تھا سچائی کچھ
اور تھی۔۔" محسن لغاری نے بتایا

مجھے تو پتا ہے لیکن آپ کو آج ان باتوں کا خیال کیسے آگیا؟" وہ واقعی درپہ در
حیران ہو رہی تھیں آج

تمہیں کیسے پتا؟" محسن لغاری نے اُلٹا اُن سے سوال کیا

کیا کیسے؟" بیٹی ہے وہ میری اُس کے رنگ روپ سے واقف ہوں۔۔" اپنی
پرورش پر بھی پورا یقین ہے مجھے۔۔" سونیا لغاری کی بات پر وہ شرمندہ

ہوئے

مجھے روکنے کی کوشش کیوں نہیں جب اُن کی شادی کروانے لگا تو۔۔ "اور"
تب چُپ کیوں تھی میں نے تمہاری خاموشی سے یہ سمجھ لیا کہ تم بھی اُن کی
غلطی ہے مانتی ہو۔۔ "محسن لغاری نے کہا

خاموش رہنا تب مجھے سہی لگا کیونکہ اچھا جواب بھی وہی تھا کبھی کبھی "
خاموشی انسان سے وہ سب کام کروادیتی ہے جو اُٹھتا شور نہیں
کر سکتا۔۔ "سو نیا لغاری کی بات اُنہیں کچھ خاص سمجھ نہیں آئی
تمہارا کوئی مقصد تھا؟" اندازہ لگا کر پوچھا

جی اُن دونوں کی شادی۔۔ "میں چاہتی تھی کہ جلدی سے وہ رخصت ہو"
اور یہاں سے اُس کی جان چھوٹ جائے۔۔ "کیونکہ یہاں بیٹھ کر آپ کی
نظروں میں خود کو بٹھانے کے لیے جتن جتنے وہ کرتی تھی اور مزید کرنے کا
ارادہ رکھتی تھی اُس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں تھا۔۔ "سو نیا لغاری نے
سنجیدگی سے کہا

بہت بُرا باپ بن گیا میں۔۔ "باپ کہلانے کے لائق نہیں ہوں"

میں۔۔ "محسن لغاری اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولے

یہ آج آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟" سونیا لغاری کو اب اُلجھن ہونے لگی

کیونکہ مجھے اب احساس ہوا کہ مشک کے ساتھ میں نے کیا نا انصافیاں اور"

حق تلفی کی ہے۔۔ "مجھے اب افسوس ہو رہا ہے۔۔ "محسن لغاری نے سب

کچھ اُنہیں بتایا تو اُن پر ترس کھانے کے بجائے سونیا لغاری کو افسوس ہوا کہ یہ

احساس بھی تب جاگا جب کسی اور سے یہ باتیں سُنی۔۔ "بیٹی کی محبت پہلے بیٹی

کے لیے نہیں جاگی تھی

بہت دیر ہو چکی ہے۔۔ "مشک اب بڑی ہو گئی ہے شادی بھی ہو گئی"

ہے۔۔ "اُس کو اب آپ کے اس احساس یا پیار کی کوئی ضرورت نہیں

ہے۔۔ "سونیا لغاری نے سنجیدگی سے کہا

اولاد کو والدین کی کمی زندگی کے ہر حصے میں محسوس ہوتی ہے۔۔ "اس میں"
عمر کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا کسی بچے سے زیادہ بڑوں کو والدین کی
ضرورت ہوتی ہے اُن کے ساتھ کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ "محسن لغاری نے
فوراً سے کہا

جی ہوتی ہے۔۔ "بلکل ہوتی ہے لیکن اُن صرف بچوں کو جو اس پیار محبت"
کے عادی ہو۔۔ "مشک جیسے بچوں کے لیے انکفر ٹیبل ہوتا ہے۔۔ "اسپیشلی
بیٹی کا باپ سے انوکھا رشتہ ہوتا ہے جہاں پیار بھری جھجک ہوتی ہے لیکن
دوری نہیں۔۔ "پر یہاں جھجک نہیں دوری ہوگی۔۔ "گریز ہو گا اُس
کا۔۔ "کس منہ سے جائے گے آپ؟" اور کیا کہے گے؟ "ساری زیادتیاں
ایک طرف پر جو بہتان آپ نے لگایا تھا اُس پر وہ سب پر بھاری ثابت ہوا ہے
جیسے آخری کیل۔۔ "سو نیا لغاری کی باتوں نے مزید اُن کو پریشان سا کر دیا
میں اپنے کیئے پر واقعی افسوس محسوس کر رہا ہوں۔۔ "کیا میں معافی کا حق"
نہیں رکھتا؟" محسن لغاری نے پوچھا

معافی کا ہر کوئی حق رکھتا ہے۔۔ "بہت مشکل ہوتا ہے جھک کر کسی سے"

معافی مانگنا پر معافی مانگنے سے زیادہ مشکل معاف کرنا ہوتا ہے اُس کے لیے

انسان کو بہت بڑا دل کرنا پڑتا ہے۔۔ "مجھے اچھا لگا کہ آپ کو احساس ہوا مشک

کا۔۔" میں چاہتی ہوں آپ جائے اور اُس سے بات کریں کیا پتا وہ آپ کو

معاف کر بھی دے۔۔ "سو نیا لغاری نے شانے اچکا کر کہا تو وہ سوچو میں

ڈوب گئے

کل دعوت مت دینا۔۔ "کسی خیال کے تحت اچانک اُنہوں نے کہا تو سو نیا"

لغاری ٹھنڈی سانس بھر کر اُس کو دیکھا

اب کیا ہوا؟ "سو نیا لغاری نے پوچھا"

آج بھائی صاحب سے بات ہوئی تھی کل اُنہیں ریان کے لیے لڑکی دیکھنے"

جانا ہے تو پڑ سو ٹھیک رہے گا۔۔ "محسن لغاری نے بتایا

پڑ سو تو گڑیا کا برتھ ڈے بھی ہے۔۔ "ہاں یہ آئیڈیا ٹھیک رہے گا۔" میں "بھا بھی سے بات کر لوں گی۔" سونیا لغاری خوش ہوئیں
اُس کے لیے کیک میں بازار سے لاؤں گا۔ "محسن لغاری نے کہا تو وہ "مسکرائی

بیس سال بعد فائنلی اکیسویں سالگرہ اُس کی یہاں اپنے گھر میں "ہو گی۔" سونیا لغاری کو یہ سب اچھا لگا

وہ منائے گی نہ؟ "محسن لغاری نے اُن کا چہرہ دیکھا"

میٹم نے اگر کچھ پلان نہ کیا ہو تو ضرور آئے گی ویسے بھی دعوت دے گے نہ "ہم تو اس لحاظ سے سب لازمی میں آئے گے وہ۔" سونیا لغاری نے اُنہیں گویا تسلی دی تو وہ کچھ مطمئن ہوئے



ریان نے جوائڈر ریس اُنہیں بتایا تھا وہ لوگ جب وہاں پہنچے تو حیران سے "رہے گئے تھے۔" ایک پل کو اُنہیں لگا جیسے وہ غلط جگہ آ گئے ہو لیکن

ایڈریس کو بار بار جب دیکھا تو یقین سا آ گیا کہ یہی وہی گھر تھا جہاں وہ پہلے بھی
سوالی بن کر آئے تھے جہاں میثم نے لا کر انہیں چھوڑا تھا آج سالوں بعد
"ریان نے بھی وہی کیا تھا

کیا ہمیں واپس چلنا چاہیے؟" حسن لغاری کو کشمکش میں دیکھ کر ابراہیم نے
پوچھا

واپس جائے گے یو نہی تو ریان کو کیا جواب دے گے؟" اب اگر یہاں تک
آگئے ہیں تو اندر تک بھی چلتے ہیں۔" سمعیہ نے ٹوک کر کہا
ہمیں اگر سالوں بعد سب یاد ہے تو انہیں بھی یاد ہو گا۔" صنم لغاری نے
گہری سانس بھر کر کہا

مجھے نہیں لگتا اندر جانے کا کوئی فائدہ ہو گا۔" کیا میثم کو یہ بات پتا
تھی؟" ابراہیم نے اپنی رائے دی

اُسے پتا ہو سکتی ہے ولیمہ والے دن دیکھا نہیں تھا کیسے نیہا کو بھی انوائٹ کیا
تھا۔" سمعیہ نے سر جھٹک کر کہا

اُس کو نہیں پتا ہو گا ورنہ وہ لڑکی بھی ہوتی ساتھ جس کو ریان پسند کرتا ہے۔"
اور وہ ہمیں اُس سے کسی بہانے ضرور ملواتا لیکن ریان نے ایسا کچھ بھی نہیں
کیا تھا۔ "ابراہیم نے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا
آپ کیوں خاموش ہیں؟" بتائے کیا ہمیں واپس لوٹ جانا چاہیے؟ "حسن"
لغاری کو چپ دیکھ کر اس بار صنم لغاری نے اُنہیں مخاطب کیا
سمعیہ کی بات ٹھیک ہے یہاں اگر آئے ہیں تو اندر جانے میں بھی کوئی"
قباحت نہیں۔۔ واپس جا کر اُنہیں جواب تو دینا پڑے گا نہ۔۔ "حسن لغاری
نے کہا جی بھی ایک لڑکی اُن کی طرف آئی تھی

السلام علیکم میں منہا ہوں اور یقیناً آپ ریان کی فیملی ہیں۔۔ "منہانے
پر جوش ہو کر اپنا تعارف کرانے کے بعد پوچھا تو "صنم لغاری نے غور سے
اُس کا خوشی سے جگمگاتا چہرہ دیکھا

وعلیکم السلام تو آپ ہو منہا؟ "صنم لغاری نے ہلکا سا مسکرا کر اُس کو دیکھ کر"
جواب دیا جو بلیک نیٹ کے فراق میں ملبوس بہت پیاری لگ رہی تھی
جی اور آپ سب یہاں کیوں کھڑے ہیں؟ "اندر آئے نہ سب لوگ آپ کا"
انتظار کر رہے ہیں۔۔" منہا نے سائیڈ پر کھڑے ہو کر کہا تو اپنے تاثرات پر
قابو پاتے وہ اندر داخل ہوئے جہاں باقی سب کو بھی ویسا دھچکا لگا جیسے اُن کو لگا
تھا

آپ سب لوگ یہاں کیوں آئے ہو اب یہاں؟ "اصغر علی مقصود کو لمحہ لگا"
تھا انہیں پہچاننے میں تبھی بھڑک اُٹھے سالوں پرانہ غصہ ابھی تک ختم نہیں
ہوا تھا اور انہیں دیکھ کر حیران تو نہیا بھی ہوئی تھی
ڈیڈ؟"

منہا بے یقین نظروں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی اُس کو شرمندگی محسوس"
ہوئی انہیں ایساری ایکٹ کرتے ہوئے دیکھ کر

انہیں اندر آنے کی اجازت کس نے دی؟ "گارڈ کہاں ہے؟" اصغر علی کا بیٹا

اس بار بولا تھا

What's wrong with all of you?

یہ میرے مہمان ہیں آپ لوگ کیسے اس طرح پیش آ سکتے ہیں۔۔ "منہا"
ناگواری سے اُن سب کو دیکھ کر بولی

مہمان؟ "اچھا تو یہ ہیں وہ جس کے لیے پورا گھر تم نے سر پر اٹھایا ہوا"

تھا؟ "اس بار اُس کی ماں بولی۔۔ "حسن لغاری والے جبکہ سب خاموش تھے

جی یہ ہیں وہ۔۔ "جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھتی منہا اُن لوگوں کی طرف"

متوجہ ہوئی

سوری انکل آنٹی۔۔ "ابراہیم بھائی۔۔ "سمعہ بھابھی آپ سب پلیز بیٹھ"

جائے۔۔ "وہ معذرت خواہ لہجے میں اُن سے مخاطب ہوئی

کوئی بات نہیں بیٹا ہم بس آپ کو دیکھنے آئے تھے ہمارا نہیں خیال اس سے " زیادہ کچھ اور ہو سکتا ہے۔۔ "حسن لغاری کی بات پر وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی

بلکل سہی لگا ہے۔۔ "اصغر علی طنزیہ ہوئے"

ڈیڈ پلینز۔۔ "اور کیا کوئی مجھے بتائے گا کہ اصل بات کیا ہے؟" آپ میرے مہمانوں کے ساتھ ایسے بات کیوں کر رہے ہیں؟ "کیا آپ لوگ پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہو؟" منہانے سنجیدگی سے پوچھا

مینو تم اندر جاؤ۔۔ "نیہانے اُس کو اندر جانے کا کہا"

کیوں آپ؟ "منہانے حیرت سے اُس کو دیکھا"

یہ بڑوں کی باتیں تمہیں سمجھ نہیں آئے گیں اس لیے شاباش اپنے کمرے میں جاؤ۔۔ "نیہانے سمجھانے والے انداز میں اُس کو دیکھ کر کہا

میں نہیں جاؤں گی ڈیڈ پلیز میری خاطر آپ اچھے سے ٹریٹ کریں۔ "آپ"
لوگ بیٹھ کیوں نہیں رہے؟ "بیٹھ جائے نہ۔۔" منہا حقیقتاً بہت پریشان
ہوئی

تمہارے رشتے کی خاطر میں مان گیا تھا مجھے لگا تھا تم نے کوئی اچھا فیصلہ کیا"
ہوگا کوئی اچھی فیملی کا لڑکا ہوگا پر تم نے اُس انسان کو چنا جن کے لیے لمحوں
میں رشتہ داری ختم کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہوتی۔۔ "اصغر علی نے کہا تو اُس
کو جیسے چپ لگ گئی تھی

کک کیا مطلب؟ "منہا کی زبان لڑکھڑاسی گئی"
مطلب میثم لغاری وہ شخص ہے جس نے منگنی والے دن تمہاری بہن سے "
منگنی کر کے پھر ختم بھی کر ڈالی تھی اور وہ شخص ان کا بیٹا ہے۔۔ "اصغر لغاری
نے سنجیدگی سے بتایا

ہاں تو؟ "منہا نے یہاں وہاں دیکھا جیسے اُس کو خاص فرق نہ پڑا ہو ہلانکہ یہ " جان کر اُس کو حیرت بہت ہوئی تھی لیکن ظاہر ہونے نہیں دیا کیونکہ بات اُس کی اور ریان کی تھی جہاں وہ کسی اور کو گھسنے نہیں دے سکتی تھی تو سے کیا مراد؟ کیا تمہیں فرق نہیں پڑ رہا؟ "اُس کی بے نیازی پر مسز اصغر " نے تعجب سے اُس کو دیکھا

مجھے افسوس ہے اُس بات کا لیکن موم ریان مجھ سے بہت محبت کرتا ہے وہ " مجھے کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ "منہا نے یقین دلانا چاہا ایسی محبت کے داعوے سالوں پہلے وہ بھی مجھ سے کرتا تھا۔ "اِس بار نہیہا " نے کہا

وہ واقعی مجھ سے محبت کرتا ہے آپ۔ "آپ کے ساتھ جو ہوا اُس سے " میری زندگی میں مشکلات کیوں آئے؟ "اُنہوں نے اگر سالوں پہلے آپ کو چھوڑا تو اس میں میرا ریان کا کیا کوئی قصور؟ "میں اپنی خوشیاں کیوں داؤ پر

لگاؤ؟" سوری لیکن میں آپ سب کو یہ نا انصافی نہیں کرنے دوں
گی۔۔ "منہا حتمی لہجے میں بولتی اپنا فیصلہ سنا گی
تم"

ڈیڈ۔۔ "اصغر علی اُس سے سخت لہجے میں بات کرنے والے جب تھے نہا"
بیچ میں آئی

منہا کو اپنی قسمت آزمانے دے۔۔ "میرے ساتھ جو ہوا سو ہوا میں نہیں"
چاہوں گی کہ میری طرح میری بہن کا پیار بھی ادھورا ہو۔۔ "نہانے اپنی
طرف سے سخاوت کا مظاہرہ کیا تو وہ چپ کر گئے

Thank you aapi.

منہا با نہیں کھول کر اُس کے گلے لگی تھی "
ہمیشہ خوش رہو۔۔ "اُس کا ماتھا چومتی نہاد عادی نے لگی تو وہ مسکرائی "

آپ کی بات مان کر ہم اس بار بھی آپ کو اپنی بیٹی کا رشتہ دے تو ہمیں "

گار نٹی چاہیے تاکہ پچھلی بار جو ہوا اس بار نہ ہو۔۔" "نیہا کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں اصغر علی نے اُن کو دیکھ کر کہا

منگنی کے بجائے ڈائریکٹ نکاح کر لیتے ہیں۔۔" "ابراہیم کی بات پر منہا"

مسکرائی تھی لیکن اپنی ماں کی گھوری پر گڑ بڑا کر شرمانے کی ایکٹنگ کرتی وہ باہر نکل گئی

نکاح سے بڑھ کر تو کچھ بھی نہیں لیکن سالوں کی رنجش ایسے پھر بھی ختم"

نہیں ہوگی۔۔" "اصغر علی نے کہا

پھر کیسے ہوگی آپ کو گار نٹی؟" جبکہ پہلے جو ہوا تھا اُس کی شروعات یہاں"

سے ہوئی تھی۔۔" "حسن لغاری کی بات پر نیہا اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی تھی

نیہا کی شادی کرنا چاہتے ہیں ہم۔۔" "منہا ابھی چھوٹی ہے جب تک نیہا کی"

نہیں ہو جاتی پہلے منہا کی کیسے ہو سکتی؟" ایسے تو انگلیاں نیہا پر اٹھے

گی۔۔" "اصغر علی نے کہا

ہم منگنی کر لیتے ہیں شادی تب کر دے گے جب نیہا کی ہوگی۔۔۔ "پر کیا"
ابھی تک نیہا کی شادی نہیں ہوئی؟ "صنم لغاری نے پوچھا
ڈائیسورس ہوگی تھی۔۔۔ "نیہا نے بتایا"

افسوس ہوا سن کر لیکن تم طلاق یافتہ ہو غیر شادی شدہ نہیں جو تم سے پہلے "
تمہاری چھوٹی بہن کی نہ ہو پائے۔۔۔ "ویسے بھی کلاس جو بھی ہوا گر بڑی بہن
طلاق کا لیبل اپنے ماتھے پر لگائے تو کم ہی اُس کی چھوٹی بہنوں کی شادی ہوتی
ہے آپ کو تو خوش ہو جانا چاہیے ریان کا رشتہ آسانی سے آپ کو مل رہا ہے
جہاں منہا کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔ "سمعیہ نے کہا تو اشارے
سے "ابراہیم نے اُس کو خاموش رہنے کا کہا

ہے تو بڑی نہ۔۔۔ "ہم چاہتے ہیں منہا کے ساتھ آپ لوگ نیہا کا ہاتھ بھی "
لے پہلے جو کچھ ہوا اُس کو بھول بھال کر۔۔۔ "اصغر علی کی بات پر یکدم سناٹا
چھا گیا تھا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ "پہلے کی بات اور تھی اب میثم شادی شدہ

ہے۔۔" ابراہیم کی بات پر نیہا کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

تو کیا ہوا؟ "وہ اپنی بیوی کو طلاق دے پھر میری بیٹی سے شادی"

کریں۔۔" مسز اصغر آرام سے بولی جیسے کوئی بڑی بات نہ ہو نیہا نے داد دیتی
نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا

شکر کریں کہ میرا دیور یہاں نہیں ورنہ ایسی بات نکالنے پر آپ کی زبان "
گدی سے کھینچ لیتا۔۔" میرا خیال ہے ہمیں یہاں سے چلے جانا چاہیے انہیں
ویسے بھی اپنی بیٹی کا رشتہ کرنا نہیں۔۔" سمعیہ اپنی جگہ سے اٹھتی بولی تو صنم
لغاری اٹھنے والی تھی جب حسن لغاری نے "ناں میں سر ہلایا

کافی بد زبان ہے آپ کی بہو۔۔" مسز اصغر طنزیہ لہجے میں بولی "

جس کو طلاق دلوانے کی بات کرنے لگی تھیں آپ وہ میری بہن "

ہے۔۔" ایسی بات پر آپ کو پھولوں کا ہار پہنانے سے تو میں رہی۔۔" آپ

لوگوں کو بیٹھنا ہے یہاں تو بیٹھے فائدہ کوئی ہونے والا نہیں۔۔" میثم اس

مصیبت کی جڑ کو ختم تو کر سکتا ہے پر شادی کبھی نہیں کرے گا کیونکہ سالوں پہلے وہ ایک تھپڑ کی وجہ سے اپنی منگنی جس کے لیے ختم کر سکتا ہے اُس سے شادی ہر گز ختم نہیں کرے گا ہاں البتہ کہنے والے کا منہ ضرور توڑ سکتا ہے۔۔ "ولیمہ والے دن لگتا ہے آپ کی بیٹی نے شاید نظارہ سہی سے نہیں دیکھا وہ جہاں میثم لغاری نے کی لوگوں کے سامنے اپنی بیوی سے اظہار محبت کیا تھا۔۔" اتنا سب بولتی سمعیہ وہاں سے جانے لگی تو ڈرائنگ روم سے باہر اُس کا سامنا منہا سے ہوا جس کا چہرہ بیان کر رہا تھا کہ اُس نے ساری باتیں سُن لیں تھیں

اگر واقعی میں ریان سے محبت کرتی ہو تو یہ شرط نہ رکھو۔۔ "میثم کبھی مشک" کے آگے نہ سوتن کو کھڑا کرے گا اور نہ اُس کو چھوڑنے کا تصور کر سکتا ہے۔۔ "سمعیہ اُس کا گال تھپتھپا کر کہتی باہر کی طرف بڑھ گئی

یہاں ٹھہرنے کا واقعی میں کوئی جواز نہیں۔۔ ابراہیم بھی اپنی جگہ سے اُٹھ " کھڑا ہوا

ہم اس بارے میں سوچ کر جواب دے گے۔۔ "حسن لغاری کی بات نے" صنم لغاری کو چونکنے پر مجبور کیا پر ابھی کچھ پوچھنا مناسب نہیں تھا۔۔ "وہ تینوں وہاں سے نکلے تو منہا اپنے باپ کے سامنے کھڑی ہوئی جو نیہا کو اپنے ساتھ لگائے اُس کا ماتھا چوم رہے تھے

آہاں آ جاؤ تم بھی بیٹھو اپنے ڈیڈ کے پاس۔۔ "اصغر علی نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر بولے تو وہ استہزائیہ انداز میں مسکراتی اُن دونوں کو دیکھنے لگی کیا ملا آپ کو یہ سب کر کے؟" منہا نے سنجیدہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر " پوچھا

ڈیڈ نے وہ کیا ج "

آپ خاموش رہے آپ سے مخاطب نہیں ہوں میں۔۔ "نیہا کچھ کہنے والی " تھی جب منہا نے بے تاثر لہجے میں بول کر اُس کی بات درمیان میں کاٹ دی

یہ کس ٹون میں بات کر رہی ہو اپنی بڑی بہن سے؟ "اصغر علی نے ٹوکا نیہا"
خود اُس کے انداز پر حیران ہوئی تھی کیونکہ آج سے پہلے منہا نے کبھی اُس
سے اس انداز میں بات نہ کی تھی

یتیم خانے سے اُٹھایا تھا مجھے یا کسی کچڑے کے ڈبے سے؟ "ایسا سوتیلا پن"
کیوں؟ "آپی کے لیے اتنا کچھ کرتے ہیں اور میرے لیے؟" میرے لیے بس
وہ کرتے ہیں جس میں بھی آپی کا فائدہ ہو۔۔۔ "آپ کو کبھی میرا خیال میرا
احساس نہیں ہوتا۔۔۔" منہا کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں

مینو میرا جان تم غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔ "نیہا نے اُس کو دیکھ کر کہا جس کے"
جواب میں وہ کچھ نہ بولی بس ایک ٹک اپنے باپ کو دیکھے گی
بڑی بہن اور باپ کے لیے اتنا بدگمان ہونے لگی ہو؟ "کس لیے اُس دو ٹکے"
کے لڑکے لیے؟ "اصغر علی نے افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا
جس کو آپ دو ٹکے کا بول رہے نہ ڈیڈ وہ مجھ پر جان وارتا ہے۔۔۔" مجھے "
اہمیت دیتا ہے۔۔۔" عزت دیتا ہے پیار کرتا ہے۔۔۔ "وہ سب دیتا ہے جو ہر

لڑکی چاہتی ہے اور وہ توجہ اُس سے ملتی ہے مجھے جو آپ لوگوں سے کبھی نہیں
ملی۔۔ "کیونکہ آپ لوگوں کے پاس آپنی کے علاوہ کسی اور کے لیے وقت
نہیں تھا منہا جائے بھاڑ میں نیہا کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔" وہ بولنے پر آئی تو
بولتی چلی گئی

تم رلیکس رہو نیہا بہن کے لیے کسی کو پانی لانے کا کہو۔۔ "اُنہوں نے"
دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

ضرورت نہیں۔۔ "میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے ریان چاہیے"
ڈیڈ۔۔ "آپنی کی وجہ سے آپ میرے لیے رکاوٹ نہیں ڈال سکتے۔۔" آپنی کا
وہ پُرانہ لور میریڈ ہے آپ ایسی بے یُگی شرط اُس پر نہیں لگا سکتے۔۔ "یہاں
بس میری بات ہو رہی تھی تو بس میری ہوگی نیہا آپنی کو درمیان میں نہ لائے
ویسے بھی اُنہیں لڑکوں کی کمی نہیں۔۔" منہا کی آخری بات پر اصغر علی کا

ہاتھ اٹھا

چٹاخ

اِس تھپڑ نے منہا سے زیادہ نیہا کو ہلادیا تھا خاص طور پر منہا کے منہ سے نکلے
الفاظ اُس کو کسی تماچے سے کم نہ لگے تھے۔۔ "اُس کی چھوٹی بہن اُس کے
لیے ایسی رائے رکھتی تھی یہ تو اُس نے کبھی سوچا تک نہیں تھا
منہا تم اپنے بہن کو ایسا سمجھتی ہو؟" نیہا پھٹی پھٹی نظروں سے اُس کو دیکھنے "
لگی جو گال پر ہاتھ رکھتی زخمی نظروں سے اپنے باپ کو دیکھے جا رہی تھی
پلیز آپ میرے ساتھ ایسا ڈرامہ مت کریں جیسے میں آپ کو جانتی "
نہیں۔۔ "بڑی بہن جان کراتنا پیار کیا آپ سے اور جواب میں آپ میری
خوشیوں پر ڈاکا ڈالنے لگیں ہیں کیا ایسی ہوتیں ہیں بڑی بہنیں؟" افسوس
سے اُس کو دیکھ کر بولتی وہ اپنے آنسو بہانے لگی

شیم آن یو منہا شیم آن یو۔۔ "اصغر علی نے تاسف سے اُس کو دیکھا "
اینڈ آئے ہیٹ یو ڈیڈ آئے ہیٹ یو سوچ بچ۔۔ "جواباً بولتی منہا وہاں رُکی "
نہیں تھی بھاگ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

یقین نہیں ہو رہا وہ منہا تھی جو کبھی سر اٹھا کر کسی سے بات نہیں کرتی تھی " آج وہ ہمیں آنکھیں دکھا کر گئی ہے۔۔ "نیہا صوفے پر ڈھسے گی وہ ہمیں غلط سمجھ رہی ہے تم جاؤ اُس کے پاس بہت ہرٹ ہوئی ہے " وہ۔۔ "اصغر علی کو "منہا کے آخری لفظوں نے تکلیف پہنچائی تھی اُنہیں لگ رہا تھا جیسے کسی نے اُن کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو جبھی نیہا کی بات پر وہ محض اتنا بولے

ڈیڈ آپ کے سامنے وہ مجھے اتنی باتیں سنا کر گئی ہے۔۔ "نیہا کو اُن کی بات " پسند نہیں آئی

سو واٹ مائے چائلڈ؟ "چھوٹی بہن ہے وہ تمہاری اگر آج کچھ بول دیا ہے تو " بڑی بہن ہونے کے ناطے اپنا دل بڑا کرو اور جاؤ جا کر اُس سے بات کرو۔۔ "بتاؤ کہ ہماری اسٹیشن کوئی غلط نہیں ہمیں بھی اُس کی خوشیاں چاہیے۔۔ "اصغر علی نے رسائیت بھرے لہجے میں اُس کو سمجھایا تو ناچاہتے ہوئے بھی نیہا اپنی جگہ سے اٹھ کر منہا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

جوان بچی پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔ "جانے اب کتنے دن ناراض رہے گی۔" "نیہا کے جانے کے بعد وہ آہستگی سے بڑبڑائے کیونکہ اُن کو اپنے عمل پر افسوس ہو رہا تھا آج تک ہاتھ اٹھانا تو دور کبھی اُنہوں نے اپنے بچوں سے اونچی آواز میں ڈانٹ ڈپٹ بھی نہیں کی تھی جبھی آج اُن کو بہت زیادہ فیل ہو رہا تھا بات ہی کچھ اُس نے ایسی کی تھی کہ وہ خود کو روک نہیں پائے تھے



خالی ہاتھ آئے ہیں مٹھائی نہیں لائے ساتھ؟" وہ لوگ گھر آئے تو ریان جو اُن کے انتظار میں بیٹھا تھا سب کو خالی ہاتھ دیکھ کر منہ بسور تارہ گیا

بغیر مٹھائی کے رشتہ نامنطور نامنطور۔ "شہزاد بھی وہاں آتا جلدی سے بولا" شکریہ ویسے بھی یہ رشتہ نامنطور ہو چکا ہے۔ "سمعیہ کی بات پر ریان نے" چونک کر اُنہیں اب غور سے دیکھا تو کوئی بھی مسکرا نہیں رہا تھا اور نہ کسی بھی چیز کی خوشی اُن کے چہروں سے عیاں تھی

کیا ہوا ڈیڈ وہ لوگ مان تو گئے تھے نہ؟" ریان کو فکر مندی ہونے لگی

تم جانتے ہو منہا کون ہے؟ "منہا اصغر نہا اصغر علی مقصود کی چھوٹی بہن"
ہے وہ نہا جس سے میثم نے منگنی والے دن اپنی منگنی ختم کر ڈالی
تھی۔۔ "ابراہیم نے بتایا تو شہزاد ایمپریس ہوا

یعنی فل ڈرامائی اسٹوری دل وہاں آیا جہاں دال گلنا مشکل ہے۔۔ "شہزاد"
اُس کی حالت کا مزہ لیتا بولا

نہیں تو اُس بات سے اس بات کا کیا مطلب؟ "وہ بات تو پرانی ہے"
نہ؟ "منہا نہا باجی کی بہن ہے بھی تو اُس میں منہا اور میرے رشتے کو نا منظور
کیوں کیا جا رہا؟" ریان جیسے اُن کی بات سمجھ نہیں پایا
پیار کرنے والے کبھی اتنے معصوم نہیں ہوئے جتنی معصومیت کا مظاہرہ"
اس وقت تم کر رہے ہو۔۔ "سوچو خود کہ جہاں پہلے بیٹی مانگ کر واپس
دی۔۔ "تو دوسری کا رشتہ وہ کیوں دے گے؟" انہیں دیکھ کر تو وہ بھڑک
اُٹھے ہو گے۔۔ "شہزاد نے اُس کی عقل پر جیسے ماتم کیا

کیا یہ سچ ہے بھائی؟ "ریان کا دل ڈوب کے اُبھرا تھا چاہے وہ جتنا بھی لا اُبالی"
ساتھ پر منہا کے لیے اُس کے جذبات سچے تھے وہ جتنا شرارتی تھا منہا اتنی
معصوم پلس اسٹائلش لڑکی تھی جو پہلے ہی دن سے اُس کو پسند آگئی تھی اپنا اور
اُس کا ساتھ اُس کو بہت اچھا لگا تھا وہ بہت سنسیر اور سیریس تھا اُس کے لیے
شیزی ٹھیک بول رہا ہے۔۔ "تگ و دود کے بعد رشتے پر حامی تو بھر لی پر"
اِتنا بول کر ابراہیم چُپ سا ہو گیا"

پر کیا؟ "ریان نے بے چینی سے پوچھا"

پر اُنہوں نے شرط لگائی ہے۔۔ "ابراہیم نے بتایا"

ہاں تو مان لیتے ہیں اس میں کیا مسئلہ ہے؟ "ریان کو کچھ ڈھارس ملی"

شرط میں جو کہا ہے وہ ہم نہیں کر سکتے ہیں ایسا ممکن نہیں۔۔ "سمعیہ نے"

سنجیدگی سے کہا

آپ سے جیولری تو نہیں مانگ لی؟ "آپ کو ضرورت کیا تھی اتنی"

جیولری پہن کر جانے کی کونسا آپ کسی سونار کی بیوی ہیں؟۔۔ "ارے نہیں

وہ تو خود امیر ہیں بہت پھر وہ آپ کی جیولری سے ایمپریس کیوں

ہو گے؟۔۔ "شہزاد اپنی بات کی نفی کرنے لگا

جو بھی بات ہے کھل کر کریں نہ اسٹارپلس کی طرح خوا مخواہ کا "سسیپین"

کیوں کیا ہوا ہے۔ "ریان کو اکتاہٹ سی ہونے لگی

انہوں نے کہا ہے منہا کے ساتھ نیہا بھی لے لو۔۔ "ابراہیم نے بتایا"

ایک کافی ہے چھوٹی والی۔۔ "نیہا کافی بڑی ہے اس سے ویسے بھی یہ دو"

بہنیں ایک ساتھ نہیں رکھ سکتا ہمارے دین میں ایسا کچھ نہیں اور میں بھی

کچھ نہیں کر سکتا۔۔ "رباب کے ساتھ بھلا بے وفائی کیسے کروں؟" وہ بھی

تب جب وہ ماں بننے جا رہی ہے اسے تو گہرا صدمہ لگ جائے گا۔۔ "ویسے

بھی وہ نیہا باجی میرے ٹائپ کی نہیں۔۔ "شہزاد ابراہیم کی بات پر جلدی سے

بولا

تمہیں ایک مل گی یہی کافی ہے۔۔ "یہ ایک سیریس میسٹر ہے۔۔ "ابراہیم"

نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولا

اچھا کیا زیادہ سیریس بات ہے؟ "ہمیں ریان کو آئے سی یو میں شفٹ کرنا"
پڑے گا؟ "شہزاد فکر مندی سے ریان کو دیکھ کر بولا

اللہ نہ کرے بھائی کے لیے کیسے الفاظ نکال رہے ہو؟ "صنم لغاری کا دل"
دھل سا گیا

میں کہاں کچھ بول رہا ہوں؟ "آپ کا بڑا بیٹا بول رہے ایسا کچھ۔۔" "شہزاد"
منمنا کر کہنے لگا

اندر آئے آپ سب۔۔ "ایک نظر اُن دونوں پر ڈال کر کہتا براہیم گھر کے"
اندر داخل ہوا کیونکہ ریان اور شہزاد نے تو لان میں ہی اُن سب کو گھیر لیا تھا
پھر اپنے ناختم ہونے والے سوالوں سے اُن کا سر گھما دیا تھا

میٹم کہاں ہے؟ "حسن لغاری نے ہال میں سب کو اکٹھا دیکھ کر "میٹم اور"
مشک کی غیر موجودگی کو محسوس کیے سوال کیا

وہ نیو لو برڈز باہر ہیں۔۔ "جواب شہزاد نے دیا تھا"

بات کیا ہے جلدی سے بتائے مجھے اور سوہانے پھر جانا تھا چھٹیاں ایک ہفتے " تک ملی تھیں۔۔ " بار بار نہیں مل سکتی اب سوری یار تمہاری انگلیجمنٹ میں شاید میں نہ ہو سکوں۔۔ " اس سال آلریڈی بوس میرے اُپر تپا ہوا ہے۔۔ " یوسف نے اپنے دُکھرے روئے

جتنے بارہ بجے کا ٹائیم سب کی شکلوں پر بجا ہوا ہے میرا نہیں خیال یہاں تک " نوبت آئے گی اس لیے تم آرام سے جاؤ۔۔ " شہزاد کی زبان میں کھجلی ہوئی ریان کو تو جیسے چُپ لگ گئی تھی۔۔ " تھوڑا بہت اب اُسے بھی سمجھ آ رہا تھا دوسرا منہا نے کال یا مسیج تک اُس کو نہیں کیا تھا ایسے میں اُس کو لگ رہا تھا جیسے کچھ بھی ٹھیک نہیں

ریان میری جان تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ " اللہ سب " بہتر کرے گا۔۔ " صنم لغاری " ریان کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں بولی ہاں اور میں نے بھی منہا سے بول دیا تھا کہ میٹم کبھی شادی نہیں کرے گا " اس لیے اپنے والدین سے کہو کہ ایسی شرط نہ لگائے۔۔ " ویسے بھی اپنی بہن

کے لیے یہ سب میں برداشت نہیں کروں گی۔۔" سمعیہ نے بھی آرام سے کہا

یہ آج میری آنکھوں نے کیا دیکھ کیا اور کانوں نے کیا سُن لیا؟ "یہ اچانک" سے آپ کے دل میں گٹھیا کے لیے یہ پیار کہاں سے اٹھ پڑا اور پہلے کہاں جھپٹا ہوا تھا؟ "شہزاد حیرانی میں غوطہ زن ہو کر پوچھنے لگا

ہر چیز اپنی جگہ لیکن میں اُس کی دشمن نہیں۔۔" اُس کو بُرا صرف بولنے کی ہمت رکھتی ہوں کرنے کی نہیں۔۔" سمعیہ ہنوز سنجیدہ لہجے میں بولی تو آہستہ سے شہزاد نے تالیاں بجائی

تمہیں اُس سے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا ہم میثم سے بات کرتے۔۔" حسن " لغاری نے سمعیہ کو دیکھ کر کہا

کیا بات کرتے ڈیڈ؟ "سالوں پہلے جو رشتہ ختم کیا تھا وہ اب کس بیس پر کرنا" چاہ رہے ہیں؟ "رشتہ داری تو میری اور منہا کی شادی سے بھی ہو سکتی ہے نہ

پھر یہ میثم بھائی اور منہا کی طلاق یافتہ بہن شادی کیونکر ہو؟ "نیہا باجی طلاق یافتہ ہے میرا بھائی نہیں۔۔" ریان نے پہلی بار لب کشائی کی

ہاں تو اُس کی طلاق ہو جائے گی۔۔" محبت کرتا تھا نہ اُس لڑکی سے تو آسانی " سے وہ شادی کر سکتا ہے۔۔" مشک سے کونسا اُس کی محبت کی شادی تھی ہم نے زور زبردستی کر کے اُس کو منوایا تھا بے جوڑ رشتے مشک کے دکھا کر اُس کو بلیک میل کیا تھا تب جا کر وہ مانا تھا ورنہ وہ تو آخری وقت تک راضی نہیں تھا۔۔" مجھے محسن نے ساری سچائی بتائی ہوئی ہے اُن دونوں کے ساتھ اچھا نہیں ہوا اس لیے مجھے لگ رہا ہے کہ الگ ہو جانا بہتر فیصلہ ہو گا۔" حسن لغاری کی بات پر شہزاد نے لب بھینچ کر اپنے باپ کو دیکھا تھا کڑک کی آواز سے ابراہیم "یوسف اور ریان نے ہال کے دروازے کی جانب دیکھا جہاں مشک کے ساتھ کھڑا میثم نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں اتنی زور سے بند کی تھی کہ ہڈیوں کے اکڑنے کی آواز تک وہ سب بخوبی سُن چکے تھے

تمہیں جانا تھا نہ؟ "شہزاد نے گردن موڑ کر یوسف کو دیکھا جس کی نظریں "میثم کے ہاتھوں پر جمی ہوئیں تھیں

دیر تو ہو رہی ہے۔۔ "اُس نے بتایا"

تو جاؤ کیونکہ اس ڈرامے کی ایپسودز بہت ہونے والی ہیں تمہیں جانے میں "رات ہو جائے گی۔۔ "اور بیوی دو بچوں کے ساتھ رات کو سفر کرنا مناسب نہیں۔۔ "یہاں کی فکر نہیں کرو میں ویڈیو بنا کر واٹس ایپ کر دوں

گا۔۔ "شہزاد اپنے ہاتھوں کو جوڑ کر سر کے پیچھے لے جاتے رلیکس انداز میں بیٹھ کر اُس سے بولا تو یوسف بس ٹھنڈی سانس بھرتا رہ گیا



کیا کہا آپ نے؟ "ماتھے پر گہرے بل سجائے میثم "حسن لغاری کو دیکھ کر "

پوچھنے لگا۔۔ "مشک کا پورا چہرہ جبکہ خوف سے زدیڑ گیا تھا۔۔ "اُن کی

غیر موجودگی میں سب اُن دونوں کو الگ کرنے کی باتیں کر رہے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اُس کا چچا ایسا کر سکتا ہے وہ چچا جس کو "تایا جان کہتے کہتے وہ تھکتی نہیں تھی

بیٹھو اور تحمل سے ہماری بات سُنو۔۔" حسن لغاری نے اُس کو دیکھ کر "ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

نہیں میں ٹھیک ہوں آپ بتائے؟" میثم بے لچک انداز میں بولا تو ریان اُس "کاری ایکشن دیکھ کر گھبرا سا گیا

منہا نیہا کی بہن ہے۔۔" منہا کا رشتہ ریان کو اسی صورت میں ملے گا جب "تم اپنے پُرانے رابطے اُس سے استوار نہیں کر لیتے ریان کے لیے تم نیہا کو اپناؤ گے نہ؟" حسن لغاری کی بات اُس نے بڑے ضبط سے سنی تھی

کون نیہا؟" میثم نے سوال کیا ایسے جیسے یہ نام اُس نے اپنی پوری زندگی میں "پہلی بار سنا ہو

کیا مطلب کون نیہا؟ "اب تم اُس کو پہچاننے سے بھی انکار کرو گے؟" حسن
لغاری نے حیرت سے اُس کو دیکھا

جی میں تو کسی نیہا کو نہیں جانتا۔ "اتنا بول کروہ مشک کے پاس جا کر کھڑا"

ہوا

تم

اسے دیکھ رہے ہو آپ؟ "حسن لغاری کچھ کہنے والے تھے جب اُس سے
پہلے "میثم نے مشک کی طرف اشارہ کیا

یہ میری بیوی ہے۔۔ "ہماری میریڈ لائیف بہت اچھے سے گزر رہی"
ہے۔۔ "اُس دن شاید آپ ولیمہ والے دن نہیں تھے ورنہ سُن لیتے میری
بات کہ ہماری زندگی میں دخل اندازی نہ کرے کوئی بھی۔۔ "اور کوئی بھی
میں ہر کوئی آجاتا ہے آپ بھی۔۔ "میثم کی بات پر وہ غصیلی نظروں سے اُس
کو دیکھنے لگے

آرام سے بات کرو۔۔ "ابراہیم نے اُس کو ٹوکا"

یہ میں آرام سے ہی بات کر رہا ہوں۔۔۔" میثم نے جتایا۔

ایک بار سوچو وقت لو۔۔۔" پھر کوئی فیصلہ لو قربانی دینے کا تو ویسے بھی۔"

تمہیں بہت شوق ہوتا ہے کیا بس وہ تمہیں گڑیا کے لیے دینی آتی ہے؟" اپنے

بھائی ریان کے لیے کچھ نہیں کرو گے؟" ابراہیم کو خاموش رہنے کا اشارہ

کرتے وہ میثم سے بولے

مجھے کسی کی کوئی قربانی نہیں چاہیے۔۔۔" ریان جھنجھلا سا گیا۔

ڈیڈ دوبارہ آپ ایسی بات نہ کیجئے گا ورنہ میرا مرا ہوا منہ دیکھے۔"

گے۔۔۔" ریان پر ایک نظر ڈالتا "حسن لغاری کو سے دو ٹوک لہجے میں بولتا

مشک کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا پیچھے

سب اُس کے لفظوں میں حق دق سے رہ گئے تھے۔۔۔" شہزاد تک کو اُس سے

اتنے شدید قسم کے ری ایکشن کی اُمید نہیں تھی وہ تو سمجھے بیٹھے تھا کہ چیزیں

توڑ کر غصہ نکال کر چلا جائے گا پر اپنے لیے ایسی باتیں کرے گا؟" یہ شہزاد

کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا بے ساختہ اُس کو جھر جھری سی آئی تھی

پاگل ہو گیا ہے یہ۔۔ "حسن لغاری نے زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا"

ڈیڈ آپ کو بھائی سے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔ "منہا سے محبت ایک"

طرف لیکن میں بھائی سے بھی بہت زیادہ پیار کرتا ہوں اپنی خوشی کی وجہ سے

میں اُن کو مشکل میں ڈالنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ "ایک بار آپ نے مجھ

سے میری رائے مانگ لی ہوتی۔۔ "ریان پریشانی سے بولا

میں نے تمہارے فائدے والی بات کہی تھی اُس کا بھی تو فائدہ تھا نہ؟ "حسن"

لغاری سر جھٹک کر بولے

میرا فائدہ تھا صرف اُن کا نہیں۔۔ "ریان نے اپنی بات پر زور دیا"

اگر ایسا ہے تو اپنی خوشیوں کے بارے میں سوچو۔۔ "میثم کا پتا ہے مجھے ابھی"

ڈرامے کر رہا ہے ورنہ بعد میں خوش رہنا اُس کو بخوبی آتا ہے۔۔ "حسن

لغاری نے سر جھٹکا

میں کسی اور کی خوشیاں چھین لینے کے بعد خود کیسے خوش رہ سکتا ہوں؟ "اور"
آپ میثم بھائی کی کس خوشیوں کی بات کر رہے ہیں؟ "کیا آپ کو دکھائی
نہیں دیتا کہ وہ گڑیا کے ساتھ کتنے خوش اور مطمئن زندگی گزار رہے
ہیں۔۔" کیا ضروری ہے بار بار اُن کو یہ یاد دلانا کہ یہ شادی مجبوری کے تحت
ہوئی تھی۔۔" ریان کی بات پر وہ ایک پل کو چپ کر گئے تھے
میں بس اپنی غلطی سدھارنا چاہتا ہوں۔۔" وہ سنجیدہ تھے "
کونسی غلطی؟ "شہزاد نے پوچھا"

وہ شادی نہیں کرنا چاہتا تھا گڑیا سے ہم نے بلا وجہ اُن دونوں پر شک کیا اس "
لیے میں چاہتا تھا دونوں کے راستے الگ ہو جائے۔۔" حسن لغاری نے
صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

جب یقین اپنی اولاد پر کرنا چاہیے تھا تب تک نہیں کیا پھر اب ایسی باتوں کا "
کیا فائدہ؟ "ویسے بھی جلد اُن کی طرف سے آپ کو خوشخبری سننے کو ملے گی
اس لیے دونوں کو الگ کرنے کا کوئی سوچے بھی نہیں وہ ایک جسم دو جان

ہے۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے کہا تو اتنے سیریس ماحول میں بھی اُس کی
آخری بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آئی تھی
دو جسم ایک جان ہوتا ہے۔۔ "یوسف نے ہنس کر سر جھٹک کر بتایا"
میں نے بھی تو یہی ہے۔۔ "شہزاد ہاتھ جھاڑ کر کہتا وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا"
اپنی غلطی ماننا اُس نے کبھی سیکھا کہاں تھا؟
ایک بار سوچ لوریان۔۔ "صنم لغاری نے دُکھ سے اپنے بیٹے کو دیکھا"
سوچنا کیا ہے امی؟ "میں اور منہا ایک دوسرے کو چاہتے ہیں ہمارے لیے"
یہی کافی ہے۔۔ "ملنانہ ملنا قسمت کی بات ہے میں نے اپنے رب پر چھوڑ دیا
ہے ان شاء اللہ وہ بہتر فیصلہ کرے گے۔۔ "ریان اپنی حالت پر قابو پائے کہتا
وہاں رُکا نہیں تھا سب کو باری باری جاتا دیکھ کر یوسف نے اپنے بچوں کو
اُٹھا کر سوہا کو چلنے کا اشارہ کیا تو سر کو جنبش دیتی وہ بھی اُس کے ساتھ روانہ
ہوئی

مشک ہماری بیٹی جیسی تھی آپ نے اُس کے لیے اتنا سنگین قدم کیسے سوچا؟
"سب کے جانے کے بعد صنم لغاری نے افسوس سے اپنے مجازی خدا کو
دیکھا

میں بس پر کھنا چاہتا تھا۔۔۔ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے کہا"
مطلب؟ "وہ چونکی"

سالوں پہلے آسانی سے میٹم نے اپنا رشتہ توڑ دیا تھا تو بس آج میں یہ دیکھنا"
چاہتا تھا کہ اب بھی وہ پہلے کی طرح جذباتی ہے یا عقل آگئی ہے اُس
میں۔۔۔ "حسن لغاری نے بتایا

گٹھیا اُس کے نزدیک کیا ہے یہ اُس کا چہرہ بتایا ہے لفظوں کی بھی ضرور نہیں"
پڑتی پھر بھی اتنے بڑے بول کہہ دیئے آپ نے۔۔۔ "آپ سے بدگمان ہو گیا
ہے وہ۔۔۔ "صنم لغاری گہری سانس بھر کر بولی

مجھے تو اُس سے زیادہ گٹھیا کی حالت تشویشناک لگی چہرہ دیکھا نہیں شاید آپ"
نے ایسے سفید پڑ گیا تھا اُس کا جیسے اُس کے جسم میں خون کی ایک بوند تک نہ

ہو۔۔ "حسن لغاری کی بات پر وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔" کیونکہ اُن کا دھیان
مشک کی طرف ایک بار بھی نہیں گیا تھا

آپ ٹھیک ہو؟ "دوسرا پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھاتا میٹم اپنا سارا غصہ"
بُھلائے فکر مند سامشک کو دیکھنے لگا جس کی سانسیں کمرے میں داخل ہونے
کے بعد بھاری ہو گئی تھی اُس کو گہرے سانس بھرتا دیکھ کر وہ پریشان سا ہو گیا
تھا تبھی بیڈ پر بٹھائے اُس کو پانی پلانے لگا

جج جی میں ٹھیک ہوں۔۔ "مشک بس یہی بول پائی"

لگ تو نہیں رہا۔۔ "اُس کے ہاتھ سہلاتا میٹم یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جو"
پیلا ہو گیا تھا

آپ ٹھیک ہونہ؟ "اُس کو خاموش دیکھ کر میٹم اُس کے گال پر ہاتھ رکھتا"
پوچھنے لگا تو جواب میں سر ہلانے پر اکتفا کرتی وہ نڈھال سی اُس کے سینے سے
لگی تھی

کچھ نہیں ہوتا۔ "اُس کو خود میں قید کیے میثم نے نرمی سے کہا"
میرادل ایک پل کو جیسے بند ہو گیا تھا تا یا جان نے اتنی بڑی بات کیسے "
کر ڈالی؟ "مشک کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے

Don't cry so much.

میثم بے چین سا ہو گیا
میں ڈر گی تھی۔۔ "مجھے لگاریاں کی خاطر آپ واقعی ایسا کر جائے "
گے۔۔ "مشک کے لہجے میں خوف تھا
جانے کب یقین آئے گا آپ کو میری محبت پر۔۔ "میثم اُس کے بالوں میں "
ہاتھ پھیر کر بولا تو ایک پل کو مشک کے لیے وقت رُک سا گیا تھا۔۔ "ہر جگہ
اُس کو "محبت لفظ کی گونج سنائی دے رہی تھی

محبت؟ "مشک نے سر اٹھائے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر وہ لفظ "

دوہرایا "میثم نے کبھی اُس سے آئے لو یو نہیں کہا تھا جی آج اُس کے

ہو نوٹوں سے "محبت لفظ نے اُس کو حیران سا کر دیا تھا

جی محبت جو مجھے آپ سے ہے۔۔ "کیا آپ کو نہیں؟" اُس کی آنکھوں سے "

آنسو صاف کرتا میثم سوال گو ہوا

آپ میرے لیے کیا ہو یہ میں بتانے پر آؤں تو بتا نہیں پاؤں۔۔ "کوئی"

نظم "کوئی غزل کوئی شعر و شاعری ایسی نہیں جن کے ذریعے میں اپنے دل کا

حال آپ پر عیاں کروں۔۔ "اُس کو دیکھ کر مشک یہ بس سوچ پائی نجانے

کیوں اُس میں اظہار کرنے کی ہمت نہیں ہو پاتی تھی

بتائے نہ؟ "میثم کے لہجے میں بے قراری سی سمٹ آئی"

مجھ سے ایسا سوال مت کریں مجھے شرم آتی ہے۔۔ "اپنا سرد و بارہ اُس کے"

سینے پر رکھتی وہ مدھم لہجے میں بولی تو میثم کی ہنسی چھوٹ گئی

میرا لاڈلہ بچا۔ "میثم نے زور سے اُس کا ماتھا چوما تو وہ کچھ پر سکون ہونے لگی چہرے کی سُرخی واپس آنے لگی تھی جو لمحوں میں کھو گئی تھی ایک بات پوچھوں آپ سے؟" اُس کو خاموش دیکھ کر "میثم نے پہلے" اجازت مانگی

جی پوچھے؟ "مشک نے اجازت دی"

آپ کے دل میں کبھی ریان کے لیے احساس نہیں جاگا تھا؟ "میثم کا سوال" اُس کے لیے غیر متوقع اور بے یقینی جیسا تھا وہ نا سمجھی سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی کیونکہ اُس کو سمجھ نہیں آیا تھا میثم کیا سُننا چاہتا تھا یا کیا جاننا چاہتا تھا ریان کے لیے میرے دل میں کیسا احساس جاگتا؟ "مشک نے اُلجھ کر پوچھا" ہماری شادی تو اتفاقاً ہوئی تھی نہ پہلے تو سب نے آپ کا ریان کے بارے میں سوچا تھا تو کیا آپ نے اُس کے ساتھ اپنی زندگی کے لمحات نہیں سوچے تھے؟ "میثم نے یہ سب کس دل سے پوچھا تھا بس وہ جانتا تھا

نہیں میرے دل میں کبھی اُس کے لیے یا کسی اور کے لیے کوئی احساس " نہیں جاگا تھا اور نہ میں نے ایسے کسی لمحات کا سوچا تھا۔ "اگر سوچا تھا تو آپ کے لیے تھا۔ "میں نے اگر کسی مرد سے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ چاہا ہے سب سے زیادہ پیار کیا ہے تو وہ آپ ہیں صرف اور صرف۔ "کوئی ریان یا کوئی بھی اور شخص نہیں۔ "مشک نے مضبوط لہجے میں کہا تو میثم کے ہونٹوں پر تبسم کھلا

پہلا؟ "میثم نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھا اور انگھوٹے سے اُس کے ڈمپل " والی جگہ سہلائی

پہلے اور آخری۔ "میرے فرینڈ پلس ڈیر ہی ہنی بنی۔ "مشک نے اس بار مسکرا کر کہا

پکی بات ہے؟ "میثم نے پھر پوچھا جانے اُس کا دل کیا سُننا چاہتا تھا "

میری زندگی کا واحد سچ ہے۔ "آپ کو کیا نہیں پتا میرا؟ "اس بار مشک نے اُس کو خفگی سے دیکھا

آپ کا پتا ہے لیکن اس راز کا نہیں تھا پتا۔۔ "شوہر کے لیے کچھ خوبیاں تو"

آپ نے بھی سوچی ہو گئیں نہ کہ وہ کیسا ہونا چاہیے۔۔ "کیا یہ بندہ بشر آپ کے معیار پر پورا اُترتا ہے؟" میثم جیسے آج سب کچھ جاننے کا ارادہ رکھتا تھا

میں نے شوہر کو جن خوبیوں میں دیکھا تھا آپ اُس سے زیادہ اچھے"

ہیں۔۔ "میرے نخرے اُٹھاتے ہیں میری ہر بات خاموشی سے مان بھی جایا کرتے ہیں پھر مجھے اور کیا چاہیے۔۔" مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی

آئیڈیل نہیں۔۔ "مشک آخر میں اُداس ہونے لگی

آپ سے ایسا کس نے بولا کہ آپ میری آئیڈیل نہیں اور آئیڈیل کا"

مطلب کیا ہوتا ہے؟" میں نے تو کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ میری بیوی ایسی

ویسی ہونی چاہیے تبھی میرے معیار پر پوری اُترے گی ورنہ نہیں۔۔" مجھے تو

بس سدا سے آپ چاہیے تھی بس میں سمجھ نہیں پایا۔۔ "میثم اُس کے گال

کھینچ کر بولا

چھوٹے بچے تھے نہ۔۔ "مشک نے منہ بنایا"

آپ میرے ساتھ خوش ہے نہ؟ "میثم اُس کی بات پر مسکرایا لیکن پھر کسی خیال کے تحت اُس سے پوچھا

بلکل میں بہت خوش ہوں۔۔ "خوشی کا مطلب تو میں نے آپ سے جانا" ہے۔۔ "مشک نے جواباً مسکرا کر بتایا

پھر آپ پہلے کی طرح بات کیوں نہیں کرتی؟ "میثم نے پوچھا" پہلے کی طرح مطلب؟ "مشک کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی"

پہلے جیسے کیوٹ انداز میں آپ بات کرتیں تھیں ویسے کیوں نہیں کرتی مجھ سے ناراض ہوئی تھیں تو "ہم بولنا آپ نے ختم کر دیا تھا پھر اب دوبارہ شروع کب کرے گی؟" میثم نے جاننا چاہا

بہت جلد کوشش کروں گی۔۔ "مشک نے مسکرا کر کہا"

انتظار رہے گا۔۔ "میثم نے اُس کی ناک دبائی"

آپ کو اچھا لگتا تھا؟ "میرے بال اور میرے بات کرنے کا"

طریقہ؟ "مشک نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا

جی آپ نے تو بہت وقت سے گرے رنگ بھی نہیں پہنا۔۔" وارڈروب"

میں جب آپ کی سائیڈ دیکھی تو وہاں مجھے اُس رنگ کا ایک ڈریس بھی نظر

نہیں آیا۔۔ "کوئی سُرخ جوڑا بھی نہیں تھا۔۔" میثم کی بات پر اُس کو وہ دن

یاد جس دن اُس نے ان دورنگوں کو اپنے آپ سے الگ کر دیا تھا پھر دوبارہ

لینے کا اُس کو خیال بھی نہیں آیا

بازار جاؤں گی تو لے آؤں گی۔۔ "مشک نے سر جھٹک کر کہا"

کل پتا ہے آپ کو کیا ہے؟ "میثم نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا"

جی کل بدہ ہے۔۔ "مشک نے آرام سے بتایا"

اور؟ "میثم نے جاننا چاہا"

اور؟ "مشک نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا"

اور کیا ہے کیا آپ کو یہ نہیں پتا؟ "میثم نے پوچھا"

نہیں آپ بتائے اور کیا ہے؟ "مشک کو سچ مچ کچھ یاد نہیں آیا"

کل نود سمبر ہے۔۔ "میثم نے اُس کے ماتھے پر چیت لگائی"

میری سالگرہ۔۔ "مشک نے بے ساختہ لب دانتوں تلے دبایا"

ماشاء اللہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی آپ بھول گئی۔۔ "میثم نے اُس کو دیکھ کر"

اپنا سر نفی میں ہلایا

اور ہمیشہ کی طرح آپ کو اس بار بھی یاد تھا۔۔ "ویسے اس بار مجھے کیا گفٹ"

ملے گا؟ "مشک پر جوش ہوئی

یہ تو کل آپ کو پتا چلے گا۔۔ "میثم نے اُس کو زبان دیکھا کر چڑایا تو مشک کو وہ"

بہت پیارا لگا

کوئی ہنٹ دے نہ۔۔ "مشک نے بھی زبان دیکھا کر معصوم شکل بنائی"

نوائینڈ نیور۔۔ "اتنا بول کر وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا"

پلیزنہ۔۔ "مشک منتوں پر اتر آئی"

کچھ بھی کر دے۔۔ "پتا تو کل ہی چلنے والا ہے آپ کو۔۔" میثم آرام سے "

بولا

میں ناراض ہو جاؤں گی۔۔ "مشک نے اُس کو دھمکایا"
میں منالوں کا تجربہ کار ہوں۔۔ "میثم نے گویا ناک سے مکھی اڑائی"
ہاؤروڈ۔۔ "مشک کا منہ بن گی"

بٹ یو آر کیوٹ۔۔ "میثم نے سکون سے جواباً کہا"

میں کل تک آپ سے بات نہیں کروں گی کیا آپ کو فرق نہیں پڑے"
گا؟ "مشک روہانسی ہوئی

فرق تو پڑے گا لیکن کیا کریں آپ چلاک لومڑی ہیں باتوں ہی باتوں میں"
مجھ سے اپنے مطلب کی بات نکالوا لیں گی تو میرے خیال سے آپ کا بات نہ
کرنا میرے لیے اچھا آپشن ہے۔۔ "میثم نے مسکراہٹ دبائے کہا

ٹھیک ہے ایسا ہے تو اب یہ چلاک لومڑی آپ سے کبھی بات نہیں کرے۔"
گی۔۔ "منہ بنا کر کہتی وہ کمرے سے باہر نکل گی اُس کی بات سے میثم کے دل
کی دھڑکن سست پڑی تھی۔۔" کہا اُس نے یو نہی تھا پر اس بار جانے کیوں میثم
بے چین سا ہو گیا تبھی فوراً سے اُس کے پیچھے جانے لگا تو سامناریاں سے ہوا
سوری بھائی۔۔ "اُس کے گلے لگتا ریاں شرمندہ لہجے میں بولا۔"
سوری کیوں؟ "میثم نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا۔"
ڈیڈ نے جو کچھ کہا آئے سویرا ایسا میں نہیں چاہتا میں اتنا سیلفش ہرگز
نہیں۔۔ "ریاں سر جھکا کر اُس کو دیکھ کر بولا
تم پریشان مت ہو اور نہ شرمندہ ہونے کی تمہیں ضرورت ہے۔۔ "منہا"
سے تمہاری شادی کروانے کے لیے میں ایری چوٹی کا زور لگاؤں گا۔ "میثم
اُس کا بے رونق چہرہ دیکھ کر سنجیدگی سے بولا
اُس کا باپ جلا دے وہ نہیں مانے گا۔ "ریاں اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا۔"
محبت میں ہار نہیں مانتی چاہیے۔۔ "میثم نے اُس کے بال بگاڑے۔"

سب کی قسمت آپ کی قسمت کی طرح اچھی نہیں ہوتی۔۔ "ریان جیسے"
نا اُمید سا ہو گیا تھا

ریان۔۔ "میٹم نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا"
آپ کہتے ہو تو میں مان لیتا ہوں۔۔ "ریان پھیکا سا مسکرایا"

مش"

مش

یہاں آؤ بات کرنی ہے کچھ آپ سے۔۔ "میٹم لاؤنج میں آیا تو مشک کو دیکھ کر
سنجیدگی سے بولا جو شہزاد کے ساتھ باتوں میں لگی ہوئی تھی
شیزی بھائی اپنے بھائی سے کہو مجھے ان سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ "مشک"
بنا اُس کو دیکھے بولی
گڑیا بول

کیوں نہیں کرنی بات؟ "میثم نے شہزاد کے کچھ کہنے سے پہلے میثم نے اُس " سے پوچھا

شیزی بھائی اپنے بھائی سے کہو میں ان کے آگے جواب دے نہیں " ہوں۔۔۔ "مشک نے اس بار بھی اُس کو نہیں دیکھا تو شیطانی مسکراہٹ سے شہزاد نے میثم کو دیکھا

مش۔۔۔ "میثم نے اس بار اُس کو گھورا"

کاشمش ڈش لگائی ہوئی ہے۔۔۔ "میری بہن جب تم سے بات کرنا نہیں "

چاہتی تو کیوں زچ کیا ہوا ہے؟ "شہزاد فوراً سے میدان میں آیا

آپ بیچ میں مت آئے۔۔۔ "میثم نے پہلے سے اُس کو وارن کیا"

میرے بھائی سے تمیز سے بات کریں۔۔۔ "مشک کو اُس کا شہزاد سے یوں "

بات کرنا اچھا نہیں لگا

ہاں بلکل۔۔۔ "شہزاد سینہ چوڑا کر کے بیٹھ گیا"

میں تمیز کے دائرے میں رہ کر ہی بات کر رہا ہوں آپ کے اس پیارے "بھائی سے۔۔" اُمید کرتا ہوں یہ بھی تمیز کا مظاہرہ کر کے میاں بیوی کے معاملات میں اپنی لمبی ٹانگ نہیں اڑائے گے۔۔" میثم نے دانت پر دانت جمائے کہا

اگر نہ مانوں میں تمہاری بات اور اپنی یہ لمبی خوبصورت نازک ٹانگ اڑاؤ تو "تم کیا کرو گے؟" شہزاد کا انداز صاف چڑانے والا تھا
بھائی پلیز۔۔" میثم نے ضبط سے اُس کو دیکھا "

ہو کیا رہا ہے؟" رباب بھی وہاں آتی معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی "بھابھی اپنے شوہر سے کہے کہ میری بیوی میرے حوالے "کرے۔۔" رباب کو دیکھ کر میثم نے اُس کو دیکھ کر کہا
ان کا شوہر میرا بھی کچھ لگتا ہے۔۔" مشک نے جتایا "

یہ تم میرے دیور سے کیسے بات کر رہی ہو؟ "کیا شوہر سے ایسے بات کی جاتی ہے؟" رباب نے میثم کی سائیڈ لی

دیکھو تو بول کون رہا ہے یہ۔۔ "شہزاد یہ بول کر ہنسا تو اُس کی ہنسی میں مشک اُس کا ساتھ دیتی ہاتھ ملا کر تالی ماری تو وہ دونوں حیرت سے اُن دونوں کو دیکھتے رہ گئے

دیکھ رہے ہونہ اپنی بیوی کو۔۔ "کیسے مجھ پر ہنس رہی ہے۔۔" رباب نے میثم کو دیکھ کر کہا

جی اور آپ کے نامدار شوہر کو بھی دیکھ رہا ہوں۔۔ "میثم کا موڈ آف ہوا تھا" ان کو چھوڑو میں پتا ہے کیا بول رہا تھا پیاری بہنا؟ "شہزاد نے اُن دونوں کو فل اگنور کیا

جی بتائے؟ "مشک نے خوشدلی سے پوچھا"

تم میرے لیے نہ آج کیک بیک کرنا اور پاستا بھی بنانا بہت دنوں سے دل چاہ رہا ہے پر مجال ہے جو کسی کو احساس ہو۔۔ "کن آنکھیوں سے رباب کو دیکھ کر شہزاد نے کہا

جی جی کیوں نہیں۔۔" مجھ سے پہلے کہا ہوتا نہ میں ابھی جا کر بناتی ہوں۔۔" مشک اُس کے فرمان پر جلدی سے اُٹھی تو میثم کا منہ لٹک گیا دیور جی میں نے نہ بریانی کی ایک فی ریسپی دیکھی ہے اور فروٹ چاٹ کی بھی کیوں نہ میں آپ کے لیے وہ بناؤں آپ کو پسند ہے نہ؟" دونوں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتی "رباب شیرنی لہجے میں "میثم سے بولی آپ کتنی اچھی ہو بھابھی اور کتنا خیال رکھتی ہوں سب کا۔۔" میثم دل جلا نے والی مسکراہٹ چہرے پر سجائے "مشکور لہجے میں رباب سے بولا تو وہ مسکرائی۔۔" شہزاد جبکہ جل کر یہ سوچنے لگا کہ ایک دن میں بریانی کی فی ریسپی کہاں سے ایجاد ہوئی؟

بس پھر ڈن میں ابھی جاتی ہوں تم بتانا پھر کیسا بنا ہے۔۔ "ر باب پر جوش"
ہو کر بولی

ضرور پر اُس سے پہلے اگر چائے مل جاتی تو اچھا ہو جاتا۔۔ "میثم اِس بار مشک"
کو فل اگنور کرتا بولا تو وہ روہا نسی ہوتی شہزاد کو دیکھنے لگی جو بے یقینی نظروں
سے ر باب کو دیکھ کم اور گھور زیادہ رہا تھا
شیزی بھائی میں آپ کے لیے کوکیز بھی کروں گی۔۔ "مشک نے اُس کا"
دھیان اپنی طرف کیا

ہاں اور میں کیا سوچ رہا تھا اکیلے سب تم کیسے کروں گی۔۔؟ "آؤ میں"
تمہاری مدد کرو اتنا ہوں۔۔ "شہزاد نے پیش کش کی تو ر باب نے آنکھیں
گھمائی تھی البتہ میثم نے دانت پیسے تھے

کتنے سویٹ ہیں آپ۔۔ "مشک نے "میثم کو جلانا چاہا"
خیال سے زیادہ سویٹ چیزیں صحت کے لیے اچھی نہیں بندے کو شوگر"
بھی ہو سکتا ہے۔۔ "میثم جل کر بولا

پھر بھی کریلے کے بجائے میری بہن سویٹ ڈش چوز کرے گی۔۔ "شہزاد"
نے بتایا
آپ"

چھوڑوا نہیں تم آؤ میں آج تمہیں بہت مزے دار چیزیں کھلانے والی"
ہوں۔۔ "میثم اُس سے کچھ کہنے والا تھا جب رُباب نے بیچ میں مداخلت کی
آؤ گڑیا۔۔ "اُن دونوں پر ایک سرسری نگاہ ڈال کر وہ کچن کی طرف چلے"
گئے تو "میثم بھی ضبط بھرا سانس کھینچتا رُباب کے ساتھ کچن کی طرف گیا

کچھ جلاتو نہیں دیا جلنے کی بوء آرہی ہے۔۔ "میثم کو اندر داخل ہوتا دیکھ کر"
شہزاد فکر مندی سا مشک کو بولا

نہیں ابھی تو میں نے چولہا بھی نہیں جلایا آپ کو کوئی چاہیے نہ"
ابھی؟ "مشک اُس کی بات سمجھ نہیں پائی تھی جیسا سمجھی سے بولی تو اپنی
مسکراہٹ دباتا کرچ کی آواز نکال کر شہزاد اپیل کھانے میں مصروف ہو گیا

میثم وہ پلٹس تو لا کر دینا۔ "اُس کو غصے سے لال ٹماٹر ہوتا دیکھ کر" رباب "شہزاد کو آنکھیں دکھاتی میثم سے بولی

کیک مزے دار ہونا چاہیے اور صرف میرے لیے بنانا ہے۔" میرے نام "کا" ایس بھی ہونا چاہیے۔" شہزاد خاموش نہیں رہ سکتا تھا یہ تو طے تھا آپ کا پورا نام لکھوں گی۔" اُس کے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیر کر مشک نے پر جوش ہو کر بتایا تو میثم کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں بے ساختہ اُس کا اپنا ہاتھ اپنے بالوں میں گیا تھا اُس کو یاد نہیں آیا کہ کبھی بھی کبھی بھی مشک نے اُس کے بالوں میں یوں شرارت سے ہاتھ پھیرا ہو یا اُس کے بالوں کی تعریف کی ہو پھر یہ شہزاد کے بالوں میں کس خوشی میں وہ ہاتھ پھیرنے لگی تھی جبکہ ایک طرح سے شہزاد خود پریشان سا ہو گیا شوخ پن ایک طرف لیکن اب سیریس ہوتا وہ اپنے بالوں کی فکر کرنے لگا اُس کو لگ رہا تھا جیسے زیادہ وقت تک سلامت نہیں رہنے والے تھے۔" خود کو گنجا وہ تصور تک نہیں کر سکتا تھا کجا کہ گنجا رہنا تھا۔" روہانسی شکل بنائے آخر میں رباب کو

اُس نے دیکھا جس کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ کا اشارہ صاف تھا کہ وہ
اُس کی سوچو کو پڑھ چکی ہے

میرے ساتھ میٹم ایسا نہیں کر سکتا میں نے جو اُس کے لیے کیا ہے ایسے میں "
روز رات کو یہ میرے پاؤدھو کرو وہ پانی پیئے تو بھی کم ہے۔۔" میرا احسان تو
اُس پر بُرج خلیفہ سے زیادہ بڑا ہے۔۔" کسی خیال کے تحت اُس کی آنکھیں
چمک اُٹھی تھیں تبھی اپنی جون میں واپس آتا وہ مشک کو دیکھنے لگا

میرے بال اچھے ہیں نہ؟" شہزاد نے چورنگاہ سے میٹم کے تاثرات دیکھ کر "
اُس سے پوچھا

جی بہت زیادہ۔۔" مشک نے مسکرا کر جواب دیا "

کوئی اچھے نہیں چڑیا کا گھونسلا ہے آپ کا پورا سر۔۔" میٹم سے برداشت "
نہیں ہو پایا تو بول اُٹھا

آپ نے ٹھیک بولا تھا شیریں بھائی جلنے کی بوء واقعی میں آرہی "

ہے۔۔" مشک نے یہاں وہاں سو نگھنے کی کوشش کرتے ہوئے جو کہا وہ سن

کر شہزاد کا مقصد بے ساختہ تھا البتہ میثم بس آج خود پر ضبط کرتا رہ گیا اُس کو
اندازہ نہیں تھا کہ مشک اتنی چھوٹی سی بات کو لیکر اُس سے اتنا ناراض
ہو جائے گی

رات کے کھانے کا وقت ہوا تو ہر کوئی اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھا "
ماسوائے میثم اور شہزاد کے۔۔" میثم کی نظر شہزاد کے سامنے پڑے
کیک "کو کیز اور پاستے پر تھی تو شہزاد کی نظر میثم کے آگے موجود "رس ملائی
بریانی" کو فتوں پر جمی ہوئیں تھیں۔۔" یکا یک دونوں کی نظروں کا تبادلہ ہوا
تو نظروں ہی نظروں میں ایک دوسرے سے کلام ہوئے تو شہزاد نے گردن
موڑ کر مشک کو دیکھا اور میثم نے گردن موڑ کر باب کو۔۔" دونوں کو ہی
اپنی بھابھی اور بہن کا ڈر بھی تھا تو دونوں کو اپنی اپنی بیوی کا کھانا بھی کھانا
تھا۔۔" یہی سوچتے شہزاد نے پاستہ اٹھا کر اپنا ہاتھ ٹیبل کے نیچے کیے تو میثم کی
آنکھوں میں چمک آئی تھی اُس نے بھی بریانی کی پلیٹ لیکر اپنا ہاتھ ٹیبل کے

نیچے کیا تو ایک ہاتھ سے شہزاد کو اپنا کھانا دے کر اُس کے ہاتھ سے پاستا
لیا۔ "پھر دونوں کہنی ٹیبل پر ٹکا کر اُن دونوں کی نظروں سے چُھپ کر اپنا
کھانا کھانے لگے مبادہ بیویوں کا چھاپا نہ لگ جائے

مش یار کل تو آپ کو پتا چل جانا ہے پھر یہ ناراضگی کس لیے؟ "کھانے کے"
بعد مشک برتن سمیٹنے لگی تو میثم اُس کے پیچھے پیچھے آتا بولا
ہمارے راستہ چھوڑے بہت کام ہیں ہمیں۔۔ "مشک نے اُس کو نولفت"
کرائی

میں نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ اپنی یہ ناراضگی ختم نہیں"
کر لیتی۔۔ "میثم بضد ہوا

یہ تو آپ کے لیے اچھا آپشن تھا نہ پھر اب کیا ہوا؟ "سامنے سے ہٹے ورنہ"
میں اپنے بھائی کو آواز دوں گی۔۔ "مشک نے اُس کو وارن کیا

آپ کے بھائی کی ایسی کی تیسی۔۔ "یہ آپ نے اُس کے بالوں کو کیسے چھوا"
تھا؟ "میثم کو اچانک یاد آیا تو کڑے چتونوں نے اُس کو گھور کر پوچھنے لگا
ہاتھوں سے؟ "مشک نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے لہرایا"
دوبارہ یہ جُرئت مت کیجئے گا۔ "اُس کا ہاتھ تھام کر میثم نے سنجیدگی سے"
کہا

آپ بھی یہ جُرئت دوبارہ مت کیجئے گا۔ "مشک کا اشارہ اُس کے ہاتھ کی"
طرف تھا جس کو وہ پکڑے ہوئے تھا
اچھا جی۔۔ "میثم نے اس بار دونوں اُس کے ہاتھ تھامے تو مشک نے اُس کو"
گھورا

یہ کیا بد تمیزی ہے؟ "آپ کو شرم نہیں آتی یوں دلیری سے کسی لڑکی کا"
ہاتھ پکڑا ہوا ہے آپ کو کیا پتا نہیں کسی لڑکی کی بغیر پر میشن کے چھونا قانوناً
جرم ہے۔۔ "مشک اپنے ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرتی اُس کو گھور کر

بولی

لڑکی اگر اپنی ہو تو اُس کو چھونا جرم نہیں بلکہ ثواب ہوتا ہے۔۔ "اُس کے"

چہرے پر پھونک پر میٹم نے آرام سے کہا

فاصلہ رکھے مسٹر۔۔ "اپنے ہاتھوں کو زور دے کر اُس سے دور ہوتی مشک"

نے وار ننگ دی

نہ رکھا تو؟ "میٹم نے اپنے قدم اُس کی طرف بڑھائے"

تو اچھا نہیں ہو گا۔۔ "مشک نے خبردار کیا"

آہاں دھمکی۔۔ "میٹم ہنسا"

تایا جان آپ یہاں؟ "کچھ چاہیے تھا کیا؟" جواب میں مشک ایریڈیوں کے
بل ہوتی اُس کے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرتی بولی تو ہڑبڑا کر میٹم اُس کے ہاتھ

چھوڑتا سا سیڈ پر ہوتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

اُلو بنایا بڑا مزہ آیا۔۔ "مشک قہقہہ لگا کر بولی تو میٹم نے جھٹکا کھا کر اپنے پیچھے"

دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا مشک کی چلا کی جب تک وہ سمجھتا تب تک مشک اُس

کو بیوقوف بنا کر بھاگ گئی تھی

چلاک لومڑی۔۔ "میثم خاصا بد مزہ ہوتا آہستگی سے بڑبڑاتا رہ گیا"



یہ نہیں یہ والا ڈریس پہنو گی آپ۔۔ "اگلے دن مشک اپنے کپڑے اٹھاتی"
واشروم کی طرف جانے والی تھی نہانے کے غرض سے جب میثم کمرے میں
داخل ہوتا اُس کو ایک بیگ پکڑا کر بولا

یہ والا کیوں؟ "مشک نے چونک کر بیگ کھولا تو اُس میں گرے رنگ کا"
خوبصورت سا جوڑا تھا

خاص دن ہے تو خاص لگنا چاہیے آپ کو۔۔ "میثم نے بتایا"

میں ناراض ہو کر کیا سو گی آپ نے تو بارہ بجے مجھے وش تک بھی نہیں"

کیا۔۔ "مشک نے منہ پھولا کر کہا

آپ کو نسا بارہ بجے دُنیا میں آئی تھیں جو میں بارہ بجے آپ کی نیند خراب"

کر کے اٹھا کر وش کرتا آپ تو نو دسمبر رات کے دس بجے کے قریب اس دُنیا

میں آئی تھیں اور میں نے اگلے دن آپ کو صبح نو بجے کے قریب دیکھا

تھا۔ "تو اصولاً میں آپ کو پارٹی رات کے دس بجے دوں گا ایک سر پرانز ہے
آپ کے لیے۔" میثم اُس کا گال چھو کر بولا

میری ہر بات پتا ہے نہ آپ کو۔۔ "مشک اُس کی باتوں پر مسکرائی
جی مجھے تو سب پتا ہے۔۔" بس آپ ہیں جو ہم سے زیادہ کسی اور کی پرواہ
کرتی ہیں۔۔ "آخر کیا ضرورت تھی خاص طور پر شیزری بھائی کے لیے کیک
بیک کرنے کی؟" یہ نوازشات تو آپ مجھ پر کیا کرتیں ہیں نہ۔۔ "میثم کی
بات پر وہ ہنستی اُس کی آنکھوں پر سے عینک اتارے خود کی آنکھوں میں لگاتی
اُس کو دیکھنے لگی

مجھے پتا تھا کھانا وہ کیک بھی آپ نے ہے اس لیے آپ کا فیورٹ بنایا"

تھا۔۔ "مشک نے اپنی ناک اُس کی ناک سے مس کیے کہا

آپ کو کیسے پتا؟" میثم حیران ہوا"

میں اور بھابھی نابینا تو ہیں نہیں جو سامنے بیٹھے ہوئے لوگوں سے یہ نہ دیکھ

پائے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیا کھا پی رہے ہیں۔۔ "ہم نے تو وہ رو مینس

بھی دیکھا تھا آپ کا اور شیرزی بھائی کا جو ایک دوسرے کی آنکھوں سے
کر رہے تھے یک ٹک دیکھ کر۔۔ "مشک نے مسکراہٹ ضبط کیے کہا
توبہ کریں رو مینس۔۔" میثم بدک کر اُس سے دور کھڑا ہوا تھا مشک کھلکھلا
کر ہنسی

آئیز رو مینس جو کم دیکھنے کو ملتا ہے لیکن مزہ بہت ہوتا ہے اُس
میں۔۔ "آس پاس سب لوگوں کو فراموش کیے ایک دوسرے کی آنکھوں
میں ڈوب جانا۔۔" مشک اُس کو چھیڑنے سے باز نہ آئی
دوبارہ کہا تو میرے ہاتھوں سے آپ کی پیٹائی پکی ہے۔۔ "میثم نے اُس کو
وارن کیا جو اُس کی عینک لگائے بالوں کو شانوں پر بکھرے بہت کیوٹ لگ
رہی تھی

جائے میں آپ سے نہیں ڈرتی۔۔ "مشک نے اُس کو چڑایا"

تو کیانہ آئیزرو مینس ہم اور آپ بھی کرے۔۔ "کیانہ کل میں وہ مزہ فیل"
نہیں کر پایا اسی بہانے آج کر دوں گا۔۔ "دونوں کہنیوں سے تھام کر اُس کو
اپنے روبرو کھڑا کیے میٹم نے شوخ لہجے میں کہا

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں اس وقت بھی میں ناراض ہوں میں"
آپ نے سر پر انز کا نہیں بتایا تھا۔۔ "اپنی آنکھوں سے کھسکتی عینک کو ناک
آنکھوں پر ٹھیک سے اُگائے مشک نے جتنی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا
اب تو پتا چل جائے گا خیر میں نہانے جا رہا ہوں کالج جانے کے لیے دیری"
ہو رہی ہے۔۔ "میٹم نے اُس کو آگے سے ہٹایا

اوو ہیلو کس خوشی میں؟ "پہلے میں نے جانا ہے۔۔ "مشک جلدی سے اُس"
کے آگے جا کر کھڑی ہوئی

آپ بہت وقت لگاتی ہوں میں دس منٹ میں آ جاؤں گا۔۔ "میٹم نے پیارا"
سے اُس کو بچکارا

نو تھینکس میں نے جانا ہے اس وقت پہلے بات ختم۔۔ "مشک نے زور شور سے اپنا سر ہلایا

پلیزنہ۔۔ "میثم نے مسکین شکل بنائی"

نو کا مطلب نو نیور۔۔ "مشک نہیں مانی"

پلیز۔۔ "اس بار میثم نے اُس کو گود میں اٹھایا تو مشک مچلی"

یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑے۔۔ "مشک نے اُس کو گھورا"

آپ یہاں دس منٹ آرام کریں میں جلدی سے فریش ہو کر آتا"

ہوں۔۔ "میثم نے اُس کا سُرخ پڑتا چہرہ دیکھ کر مسکراہٹ دبائے کہا ساتھ

میں لحاظ گول مول کیے اُس کے اُپر ڈالا تو مشک جھنجھلا سی گی

آپ چیڑ ہو۔۔ "مشکوں سے لحاف میں سے باہر نکلتی وہ اونچی آواز میں"

بولی بال سارے اُس کے بکھر گئے تھے چشمہ تک نیچے ناک تک اُتر آیا

تھا۔۔ "لیکن جس کو وہ سُنانا چاہتی تھی وہ مزے سے شاور لے رہا تھا

ایسے کون پہلے واشر روم جاتا ہے۔۔ "گودی میں اٹھایا جیسے میں کوئی بچی"
ہے۔۔ "لحاف کو تہہ لگاتی وہ بڑبڑانے لگی جب میٹم کی آواز پر وہ چونک کر
واشر روم کے دروازے کے پاس جا کھڑی ہوئی
مش"

مش

آہستہ بہری نہیں ہوں میں۔۔ "بند دروازے کو گھور کر مشک نے جواب دیا
میرا گلا سوکھ گیا ہے آپ کو آواز دے دے کر۔۔ "میٹم نے جواباً کہا"
آپ کو میری یاد کیوں آئی ہے؟ "مشک نے پتے کی بات پوچھی"
ٹینکی نہیں چل رہی پانی نہیں آرہا میری آنکھوں میں صابن جا رہا"
ہے۔۔ "میٹم کی آواز پر وہ یکدم سیدھی ہوئی

پانی تو کبھی بند نہیں ہوتا جھوٹ تو نہ بولے ایک تو میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے
اُپر سے ایکسٹرا ٹائیٹم لینے کے لیے بہانے بازی کر رہے ہو۔۔ "مشک کو اُس پر
یقین نہ آیا

نہیں میں سوچ بول رہا ہوں۔۔" جلدی سے پانی کا بندوبست کریں "

آنکھوں میں صابن چلا گیا ہے۔۔" میثم نے پریشانی سے کہا

اچھا اگر ایسا ہے تو اپنا منہ بھی بند رکھے یہ نہ ہو کہ آنکھوں کے ساتھ منہ "

بھی نہ صابن چلا جائے۔۔" دیوار سے ٹیک لگائے مشک آرام سے بولی

آپ کو زرا احساس نہیں میرا۔۔ میثم بیچارگی سے بولا "

احساس آپ نے کیا میرا؟" کیسے مجھے دھوکہ دے کر خود اندر گھس آئے یہ "

اُس بات کی سزا ہے۔۔" مشک نے آرام سے کہا

میری پیاری سی گیلوں سی بیوی ہونہ آپ کیا میری مدد نہیں کرو گی؟" میثم "

نے بڑنگ کرنا شروع کی

یہ گیلوں کیا ہوتا ہے؟" مشک نے زور سے اپنا ہاتھ دروازے پر مارا تو "

دوسری طرف میثم کا دل اچھل کر حلق میں آیا خاندان میں اُس کی دہشت

تھی لیکن کمرے میں مشک کا راج تھا اُس کی دہشت تھی

لاڈلی لگانے والا تھا۔۔" میثم سنبھل کر بولا "

آپ کی مدد کروں گی میں لیکن میری ایک شرط ہے۔۔ "اپنے ناخنوں کو"

دیکھ کر مشک نے شانِ بے نیازی سے کہا

آپ کی ہر شرط۔۔ "آپ کا ہر حکم ہر کہا گیا حکم سر آنکھوں پر لیکن پہلے"

پانی۔۔ "میثم نے کہا تو اُس کی بات پر مشک نے ایک ادا سے اپنے بالوں کو جھٹکا

دیا پھر آنکھوں پر عینک ٹھیک کی

پہلے شرط۔۔ "مشک نے اُس کو بتایا"

میں بتا رہا ہوں اگر پانی کا بندوبست آپ نے نہیں کیا تو میں ایسی حالت میں "

باہر آ جاؤں گا۔۔ "میثم نے اس بار اُس کو وارن کیا تو مشک گڑ بڑا سی گئی

زیادہ عمر ان ہاشمی بننے کی ضرورت نہیں لاتی ہوں کہی سے پانی۔۔ "اتنا بول"

کروہ جلدی سے باہر کی طرف بھاگی میثم کا کیا بھروسہ تھا واقعی ایسے ہی باہر

آ جاتا

عمران ہاشمی نہاتا ہے تو واشر و م کا پانی ختم ہو جاتا ہے نہ جو میں اُس کی طرح " بنوں گا۔ " جل کے بڑ بڑاتا وہ مشک کا انتظار کرنے لگا تو پانچ منٹ لگا کر وہ پانی کی بالٹی بھر کر دروازے کے پاس آئی

تنگ تو نہیں ہوئے نہ؟ "مشک نے گہرے سانس بھرتے پوچھا " بلکل بھی نہیں کافی مزے میں بیٹھا ہوں میں۔ " ڈانس کر رہا ہوں میں " تو۔ "مشک کا سوال اُس کو بے تکہ سالگادوسری اُس کی جیسی حالت تھی ایسے میں وہ چڑچڑاسا گیا

ٹھیک ہے پھر رہے یو نہی۔ "مشک نے جواباً تپ کر کہا " آپ مذاق کر رہی ہو؟ " میثم روہانسا ہوا "

شروع کس نے کیا تھا؟ " دروازے کو نوک کرتی مشک بولی " پانی لائی ہیں؟ " میثم نے پوچھا "

جی دروازے کھولے میں بالٹی کو اندر کرتی ہوں پھر آپ "

اُٹھا دینا۔۔ "مشک نے بتایا

ٹھیک ہے۔۔ "اِتنا بول کر میثم نے ہلکا سا دروازے کھولا تو وہ جو بالٹی "

کھسکانے والی تھی تپ کر دروازے کو دیکھا

پانی کی بڑی بالٹی دینی ہے آپ کو۔۔ "ماچس کی تیلی نہیں جو اُتنوں سا "

دروازہ کھولا ہے۔۔ "مشک نے کہا تو سر آگے کیے میثم نے جگہ دیکھی تو سر پر

ہاتھ مار کر دروازہ ٹھیک سے کھولا

موصوف کو نہاتے ہوئے دیکھنے کا مجھے شوق ہے نہ جو میں اندر گھسی آؤں "

گی۔۔ "بڑ بڑاہٹ میں بولتی بالٹی واشروم میں کھسکانے کے بعد اُس نے

دروازہ بند کیا

یہ آدھی کیوں ہے؟ "بالٹی دیکھ کر میثم نے پوچھا "

باہر سے یہاں تک پوری بالٹی بھری ہوئی اُٹھانے آپ خود تشریف لاتے "

کیا۔۔ "مشک نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا تو وہ چپ سا ہو گیا مشک بھی اپنے

کپڑے اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گئی تاکہ کسی اور کے کمرے کا واسطہ نہ پڑ سکے

مشک نے کسی اور کے کمرے میں جانے کے بجائے اپنے گھر جانے کا سوچا تو "باہر میٹم کی گاڑی کے پاس کسی لڑکے کو دیکھ کر وہ چونکی کوئی کام ہے آپ کو؟" مشک نے جلدی سے اُس کو مخاطب کیا جس کے "چہرے پر ماسک تھا اور اُس کے بات کرنے پر گہری نظروں سے وہ شخص اُس کا جائزہ لینے لگا تھا

باس نے کہا تھا میٹم لغاری کو مارنے کے بعد اُس کی بیوی کو اغوا کرنا "ہے۔۔" بلیو ٹھ میں سے آواز ابھری تو مشک کو دیکھ کر اُس آدمی نے اپنا سر نفی میں ہلایا

کوئی کام نہیں تو میرے شوہر کی گاڑی کے پاس کیوں کھڑے ہو؟ "جاؤ" یہاں سے۔۔ "خوبصورت گاڑی اور لڑکی دیکھی نہیں کہ شہد سمجھ کر مکھی

بن کر منڈلانا شروع کر دیتے ہو تم لوگ۔۔ "مشک نے اُس کو آڑے
ہاتھوں لیا تو وہ جلدی سے وہاں سے نکلتا گیا مشک کی آنکھوں نے اُس کا دور
تک پیچھا کیا تھا۔۔ "اُس کے مڑنے پر مشک کی نظر اُس آدمی کے بیلٹ پر
موجود پستول پر گئی تھی جس نے اُس کو چونکا سادیا تھا لیکن پھر اپنا سر جھٹکتی وہ
سونیا لغاری کے ہاں بڑھ گئی



مشک گھر آئی تو گھر پر کسی بھی ناپاکر وہ حیران ہوئی اُس کو لگا شاید سونیا لغاری
اپنے کمرے میں ہو لیکن وہاں محسن لغاری بھی ہو سکتا ہے یہ سوچ کر اُن کے
کمرے میں جانے کا ارادہ ترک کرتی سیدھا اپنے کمرے میں آتی واشر و م میں
گھس گئی۔۔ "نہانے کے بعد بنا اپنے بالوں کو سوکھائے وہ ایسے ہی اپنے
کپڑے اٹھائے جس خاموشی سے آئی تھی ویسے واپس چلی گئی تھی۔۔ "وہ

حسن لغاری کے ہاں جیسے داخل ہوئی ٹھیک اُس ٹائیٹم سبزیاں ہاتھوں میں
پکڑے سونیا لغاری اپنے گھر میں داخل ہوئیں تھیں

آپ کہاں چلی گئی تھیں؟ "میٹم نے مشک کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھا تو"
پوچھا

مجھے دیکھ کر آپ کو کیا لگتا ہے؟ "مرر کے آگے کھڑی ہوتی مشک نے الٹا"
اُس سے پوچھا

میرا چشمہ؟ "میٹم کی بات پر اپنے سر پر ہاتھ مارتی مشک نے ہاتھ میں موجود"
عینک جلدی سے اُس کی آنکھوں پر لگائی

بہت پیاری لگ رہی ہو آپ۔۔ "اپنی آنکھوں پر عینک ٹھیک کیے میٹم نے"
اب اُس پر غور کیا تو تو صیفی لہجے میں کہا جو اُس کے دلوائے گئے ڈریس میں
بہت پیاری لگ رہی تھی

ظاہر تو ایسے کر رہے آپ جیسے اس چشمے کے بغیر واقعی میں آپ کو کچھ نظر " نہیں آتا۔ " آنکھیں چھوٹی کیے مشک نے اُس کو دیکھ کر کہا تو میثم ہنس پڑا جلدی سے تیار ہو جاؤ آپ ہم نے کالج جانا ہے واپسی پر یہاں آپ کو ڈراپ " کرنے کے بعد میں نے ضروری کام سے باہر بھی جانا ہے۔ " میثم نے نرمی سے کہا

برٹھ سر پر انز کے لیے؟ " مشک نے پر جوش لہجے میں پوچھا " یس۔ " میثم نے اُس کی ناک دبائی تو مسکرا کر وہ اپنے بال سوکھانے لگی " چلیں؟ " آدھا گھنٹہ تیار ہونے میں لگاتی مشک میثم کو دیکھ کر بولی جو صوفے پر بیٹھا موبائل یوز کرنے میں بڑی تھی ہم چلو۔ " اپنا موبائل جیب میں ڈالتا میثم اُٹھ کھڑا ہوا وہ دونوں ناشتے کی ٹیبل پر آئے تو سب کو سلام کیا

تم دونوں کی اتنی جلدی صلح بھی ہو گی؟ " دونوں کو مسکراتا باہر آتا دیکھ کر " شہزاد نے پوچھا

جی آپ کو کیا لگا تھا کس صدی میں ہوگی؟ "میثم نے آنکھیں تر چھی کیے اُس"
کو دیکھا

وہ سب چھوڑو زرا اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کرنا۔ "شہزاد نے آملٹ کھانے"
کے درمیان اُس سے کہا

کیوں؟ "میثم کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی"

کیا کیوں؟ "کروں نہ بند۔" "شہزاد نے کہا تو سب پر نظر ڈالتا وہ اپنے ہاتھ"
کی مٹھی بند کر کے کھولنے لگا تو شہزاد خاصا بد مزہ ہوا

آواز نہیں آئی۔ "شہزاد نے جو س کا گلاس اپنی طرف کیے کہا"

کونسی آواز؟ "یہ میرا ہاتھ ہے اسٹیل کا برتن نہیں۔" "میثم کے سر پر سے"
گنہری تھی اُس کی بات

کل تو بڑا ہڈیوں کی چٹخنے کی آواز آئی تھی پھر آج کیوں نہیں آئی؟ "شہزاد کی"

بات پر میثم کے چہرے پر سنجیدگی طاری ہوئی تھی اُس نے سر اٹھا کر سربراہی

کُرسی پر موجود حسن لغاری کو دیکھا جو خاموشی سے اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

کل کی بات اور تھی۔۔ "میثم مختصر بولا"

مٹھی بند کرنا تو ایک بات ہوئی۔۔ "شہزاد نے شانے اُچکائے"

کل غصے میں تھا اور بہت غصہ آیا تھا مجھے۔۔ "زندگی میں سب سے زیادہ"

نفرت مجھے "طلاق" لفظ سے ہے اور کل میرے والد نے وہ لفظ یوز کیا کہ

میں اپنی بیوی کو طلاق دوں وہ بھی ایک دوسری لڑکی کے لیے۔۔ "میثم کی

بات پر شہزاد خاموش ہوا تھا میثم کے ساتھ بیٹھی مشک نے ایک نظر "حسن

لغاری کو دیکھنے کے بعد ریان کو دیکھنا چاہا پر وہ نہیں تھا

تمہاری فلائٹ کتنے بجے کی ہے؟ "ابراہیم نے شہزاد کو دیکھ کر پوچھا تاکہ

سب کا دھیان کل والی بات سے ہٹ جائے

دس بجے کی ہے ناشتے کے بعد ایئرپورٹ کے لیے نکلوں گا۔۔ "شہزاد نے" بتایا

آپ کی آج کی فلائٹ ہے؟ "پہلے بتایا ہوتا تو ہم سب آپ کو سی آف کرنے" چلتے۔۔ "میٹم نے اُس کو دیکھ کر کہا

میں نے خود نہیں بتایا کیونکہ میں نہیں چاہتا میری وجہ سے تم دونوں کا کالج" مس ہو۔۔ "دیر ہو جاتی نہ خوا مخواہ۔۔ "شہزاد نے بتایا

دیر کیسی آپ کو بتانا چاہیے تھا۔۔ "میٹم نے پھر کہا"

میٹم ٹھیک بول رہا ہے۔۔ "آج تو سو نیا نے تم سب کی دعوت رکھی تھی اور" یہ خاص طور پر شیزی تمہارے لیے تھی۔۔ "صنم لغاری نے بھی باتوں میں حصہ لیا

میری دعوت کیوں؟ "کونسا میری شادی کو ایک دن ہوا ہے۔۔ "شہزاد نے" اُن کی بات پر سر جھٹکا۔۔ "پراٹھے کا نوالہ منہ میں ڈالتی مشک کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا

تمہارے باپ بننے کی خوشی میں اور جو یہ تمہیں پراجیکٹ ملا ہے نہ اُس کے " لیے۔۔ "تم بھی چلے جاؤ گے یوسف بھی چلا گیا ہے تو دعوت پر اب کون جائے گا؟" اُن کو کیا جواب دوں گی میں۔۔ "صنم لغاری پریشان ہوئی تھی رلیکس امی۔۔ "اِس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے؟" صرف میں " جارہا ہوں میری بیوی یہی ہے تو وہ دعوت اٹینڈ کر لے گی میں کروں یا وہ ایک بات ہے۔۔ "ویسے بھی ابراہیم بھائی میٹم اور ریان ہے نہ یہ سب لوگ چلے جائے گے۔۔ "میری طرف سے رباب معذرت کر لے گی۔۔ "ہے نہ؟" شہزاد نے آرام سے بتانے کے بعد آخر میں رباب سے تائید چاہی تو اُس نے مسکرا کر حامی بھری

بھا بھی میری طرف سے بھی معذرت کر لیجئے گا۔۔ "مجھے بہت ضروری " کام سے جانا ہے تو رات کی دعوت پر میں یا میری بیوی میں سے کوئی بھی نہیں ہو گا۔۔ "نیکپن سے ہاتھ صاف کرتا میٹم سنجیدگی سے بولا

امی نے مشک کو ساتھ لانے کا بار بار کہا تھا کیا تمہیں فون نہیں آیا تھا اُن " کا؟ "سمعیہ نے اُس کو اٹھتا دیکھا تو بتایا ساتھ میں مشک سے بھی پوچھا جو میٹم کے اٹھنے پر خود بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

نہیں مجھے کسی کا بھی فون نہیں آیا تھا۔۔ "آتا تو بھی تو کوئی دعوت ہے کا سن " کر میں نہ جاتی ڈیڈ نے پانچ منٹ کا ساتھ میں ناشتہ تو کبھی کیا نہیں پھر دعوت میں مجھے کیسے برداشت کرتے۔۔ "شادی کے اگلے دن نہ جانے پر وہاں نہ کسی نے اعتراض کیا نہ وہاں سے امی نے ناشتہ بھیجا تھا اور نہ کبھی فرینڈ کو داماد ہونے کا پروٹوکول ملا تھا پھر ہم بلاوجہ دعوتوں پر کیوں شامل ہو؟ "مشک کی بات پر سمعیہ کو چپ لگ گئی تھی

حالات ایسے نہیں تھے تب۔۔ "صنم لغاری نے اُس کو سمجھانا چاہا " حالات نہیں تھے یا تھے لیکن اُن کا دل ضرور نہیں تھا۔۔ "میری وجہ سے " اُنہوں نے فرینڈ سے بھی منہ پھیر لیا۔۔ "اپنے ساتھ ہوئی زیادتیاں برداشت کر گئی تھی میں اپنے شوہر کی یہ انسلٹ پر میں برداشت نہیں کروں

گی لوگ تو اپنے داماد کو سر پر بٹھالیتے ہیں لیکن یہاں تو کسی نے دیکھنا تک گوارا نہیں کیا تھا۔ "مشک نے جیسے قسم کھائی تھی کہ سارا سچ سب کے منہ پر مارنا ہے

اپنا دل صاف کر و بچہ سب کے لیے۔۔ "حسن لغاری نے نرمی سے کہا"

صاف دل کیسے کروں میں؟ "آپ بھی تو تیا جان یہی چاہتے ہیں کہ ہم الگ"

ہو۔۔ "مشک کی بات پر میثم نے ضبط بھرا سانس خارج کیا

ان کے چاہنے سے کیا ہوتا ہے؟ "فکر نہیں کرو ان کی چاہتیں بہت ہوتیں"

ہیں۔۔ "شہزاد نے مزے سے کہا تو حسن لغاری نے اُس کو گھورا جس پر وہ

دانتوں کی نمائش کرتا چپ کر گیا

کیا ایسی ویسی کوئی بات میں نے دوبارہ اپنے منہ سے نکالی؟ "حسن لغاری"

نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں کیونکہ آپ کو پتا ہے کہ میرے شوہر کوئی عام نہیں جوہر کسی کی باتوں میں آجائے۔۔" لڑکے کسی کی بھی باتوں میں آجاتے ہیں لیکن مرد

نہیں۔۔" مائے ہسبند ناٹ آبوائے مائے ہسبند از آئین۔۔" مشک کی بات پر میثم کے چہرے پر گہری دلکش مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا شہزاد نے بھی داد دیتی نظروں سے "مشک کو دیکھا تھا جس کا اعتماد قابل دید تھا

گھروالے راضی خوشی یا زور زبردستی کے ساتھ دو فریقین کی شادی تو " کروا سکتے ہیں لیکن دونوں میں کبھی طلاق نہیں دلوا سکتے۔۔" مشک مزید بولی تھی۔۔" حسن لغاری نے یا میثم نے ایک بار بھی اُس کو ٹوکنے کی کوشش نہیں کی تھی

کل والی بات پر تم ہرٹ ہوئی تھی ہم سب مانتے ہیں لیکن تمہارے تایا جان " کا مقصد تمہیں ہرٹ کرنے کا نہیں تھا۔۔" صنم لغاری نے اُس کو سنجیدگی سے کہا

طلاق کے بعد کیا ہم دونوں میں سے کوئی خوش ہوتا؟ "کیا آپ نے ایسا"
سوچا تھا؟ "اس بار بولنے والا میثم تھا

میں بس یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اپنی زندگی میں تم سیریس ہوئے ہو یا "
نہیں۔۔ "حسن لغاری نے اُس کو دیکھ کر کہا

اس سے کیا مطلب ہے آپ کا؟ "میثم نے پوچھا"

تم کسی بھی جگہ پر زیادہ ٹک نہیں پاتے۔۔ "نو کری اچھی خاصی ہو تو بھی "
چھوڑ دیتے ہوں یہاں کو بھی ایک چھوٹی سی بات کی وجہ سے چھوڑا تھا تو میں دیکھنا
چاہتا تھا "گڑیا کو بھی چھوڑنا تمہارے لیے اتنا آسان ہے۔۔ "حسن لغاری کی
بات پ اپنی جگہ ہر کوئی چونکتا نہیں دیکھتا گیا

نو کری میں اور یہاں مقصود میں واضح فرق ہے۔۔ "اُن دونوں کو آپ میری "
مش سے نہیں ملا سکتے۔۔ "میثم کا انداز دو ٹوک تھا

ٹھیک ہے سب کو پتا ہے اب اس ٹاپک کو چھوڑ دو۔۔ "شہزاد نے جمائی لیتے "
کہا جیسے وہ اس ٹاپک سے خاصا بیزار ہوا ہو

تمہاری فلائٹ ہے نہ اُٹھو آؤ تمہیں چھوڑ آؤں۔۔ "ابراہیم نے اُس کو گھور"
کر کہا تو منہ کے زاویے بگاڑتا شہزاد اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا
میں سامان لاتی ہوں تمہارا۔۔ "اتنا بول کر رباب اپنے کمرے کی طرف"
چلی گئی

ہمیں بھی دیر ہو رہی ہے تو چلتے ہیں۔۔ "ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت"
دیکھ کر میٹم سب کو دیکھ کر کہتا مشک کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف بڑھ گیا
کالج سے لیو لیکر شہزاد بھائی کو سی آف کرتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔۔ "گاڑی"
میں بیٹھ کر "مشک نے منہ بنا کر کہا

ضرور ایسا کرتا میں اگر وہ پہلے مجھے بتا دیتے۔۔ "میں نے آج ٹیسٹ لینا ہے"
اسٹوڈنٹس کا۔۔ "جانا ضروری ہے۔۔" میٹم نے بتایا

اچھا میں تو ویڈیو کال پر اُن سے باتیں کر لوں گی۔۔ "مشک اپنا فون اُس کے"
سامنے لہرا کر بولی تو میٹم نے مسکرا کر گاڑی ڈرائیو کرنا شروع کر دی۔۔

اُن کی ڈرائیونگ کو ابھی دس منٹ کا وقت با مشکل ہوا تھا جب گاڑی جھٹکا
کھا کر رُ کی تھی

آپ کی گاڑی توئی ہے پھر یہ ہر بار خراب کیوں ہو جاتی۔۔ "مشک خود کو"
سنجھالتی میٹم کو دیکھ کر بولی

ڈونٹ نو۔۔ "میں چیک کر کے بتاتا ہوں۔۔" میٹم اتنا بول کر گاڑی سے
اُتر گیا تو کھڑکی سے مشک آس پاس کا جائزہ لینے لگی لیکن پھر بیزار ہوتی گاڑی
سے اُتر کر میٹم کے پاس آئی جو گاڑی کے بونٹ کے پاس جھکا ہوا تھا
کیا ہوا؟ "مشک نے پوچھا"

آج کا دن خراب ہے۔۔ "میٹم نے بتایا"

میری سالگرہ ہے آج۔۔ "مشک نے اُس کو گھورا"

اچھا سوری۔۔ "وہ میں بول رہا تھا کہ گاڑی کا انجن گرم ہو گیا ہے میں پانی"
دیکھ کر آتا ہوں۔۔ "آپ گاڑی میں جا کر بیٹھے۔۔" میٹم نے اُس کو دیکھ کر کہا

ایک تصویر۔۔ "مشک نے سیل فون کی کیمرہ آن کیے کہا"

یہاں؟" میثم نے آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھ کر اُس سے پوچھا۔

ہاں نہ ہم تو سائید پر ہیں کچھ نہیں ہوتا۔" مشک چہک کر کہتی ایک ساتھ

تصویر کھینچنے لگی تو میثم اُس کی بات ماننے پر مجبور ہو گیا

ایسے ہاتھ کریں۔۔" اپنے ہاتھ کو ہارٹ شیپ دیتی وہ میثم کو بھی ایسے کرنے

کا کہنے لگی تو اپنے ہاتھ کو ویسے کرتا میثم نے اُس کی ہارٹ کو کمپیٹ کیا تو ملک

کی آواز سے ایک اور تصویر اُن کی بن گئی تھی

یہ میں واٹس ایپ پر لگاؤں گی کتنی پیاری ہے۔۔" مشک خوشی سے چہک کر

بولی

اچھا میں آتا ہوں اب۔۔ میثم یہ بول کر وہاں سے جانے لگا تو مشک اپنی اور

اُس کی تصویر زوم کر کے دیکھنے لگی تو چونک سی گئی۔۔" اُس نے غور کیا جہاں

دونوں کی سائید پر جو دکان تھا وہاں کی چھت پر کوئی تھا۔۔" لیکن دور ہونے

کی وجہ سے وہ سہی سے دیکھ نہیں پائی تھی زوم کرنے کے بعد بھی اُس کو کچھ

سمجھ نہیں آیا تو پلٹ کر اُس جگہ دیکھا تو آنکھیں تھری سی پھٹنے کے قریب ہوئی
اُس کو لگا جیسے وہ سانس لے نہیں پائے گی اُپر ایک شخص بندوق تان کر کھڑا
تھا جس کا رخ میٹم کی جانب دیکھا جو ایک جگہ ٹھہرتا کسی سے فون پر بات
کرنے میں مصروف تھا

م"
میٹم۔۔
پہلی بار"

پہلی بار اُس کے منہ سے یہ نام نکلا تھا وہ بھی ہڑ بڑی کی صورت "
میں۔۔" لیکن میٹم گاڑیوں کے شور سے سُن نہیں پایا
فرینڈ۔۔" اُس آدمی کو دیکھتی مشک بھاگ کر اُس کی طرف آنے "
لگی۔۔" میٹم جو "شہزاد کی کال پر رُک گیا تھا" مشک کو اپنی طرف بھاگتے
ہوئے آتا دیکھ کر وہ مسکرایا تھا وہ اُس کے چہرے کی اڑی رنگت اور خوف دیکھ

نہیں پایا تھا۔ "اُس تک پہنچتے ہوئے مشک کی رفتار اچانک سے آہستہ ہوئی تھی۔" سیل فون جیب میں رکھتا میثم نے تعجب سے اُس کے منہ سے نکلتی آہ کو سنا تھا اتنے ٹھنڈے مہینے میں اُس کے چہرے پر پسینہ کا ہونا اُس کو حیران کر گیا تھا

میرے بغیر نہیں رہ سکتی نہ آپ۔" بتایا بھی تھا پانی لینے جا رہا ہوں میری" گاڑی میں نہیں پھر بھی ایسے بھاگتے ہوئے آئی اگر گر جاتی تو؟" اُس کے چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے اڑتا میثم خفگی سے بولا تو مشک کے جسم میں ایک بار پھر جھٹکا لگا تھا۔ "وہ گرنے لگی تھی کہ گرنے کے ڈر سے میثم کی شرٹ کو آگے سے دبوچ لیا

کیا ہوا ہے؟" میثم فکر مند ہوا لیکن مشک سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا گہرے " سانس اپنے اندر کھینچتی وہ بس میثم کو اپنے قریب دیکھنا چاہتی تھی

مم"

مشک کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن الفاظ بے ترتیب سے ہونے لگے۔ "میثم اُس پاس نظریں گھماتا مشک کے گرد اپنا حصار باندھا تو اُس کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا بازوؤں ہٹائے اُس نے اپنا ہاتھ دیکھا تو آنکھوں میں بے یقینی سی اُتر آئی وہ ساکت سا خون میں رنگین اپنے بازوؤں کو دیکھتا مشک کو دیکھنے لگا جو تکلیف میں ہونے کے باوجود مسکراتی اُس کے شانے پر اپنا سر ٹکا گئی تھی۔ "میثم کا وجود بے جان سا ہو گیا تھا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت تک اُس کی مفلوج ہو چکی تھی۔ "وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ یہ خون دیکھ کر کیساری ایکٹ کرے

مش۔ "آہستگی سے اُس کے ہونٹ پھڑپھڑائے تھے مشک کا چہرہ اپنے "سامنے کرتا وہ زور سے اُس کے گال تھپتھپانے لگا۔ "آہستہ آہستہ وہاں بھیڑ جمع ہونے لگی تھی

کیا لڑکی کو گولیاں لگیں ہیں؟"
لیکن آواز تو ہم نے نہیں سنی"

بنا آواز کی ہو گی نہ "

پیٹھ اور کندھے پر لگتا ہے گولیاں لگیں ہیں "

ہر کوئی اپنے انداز مطابق بول رہا تھا لیکن ایک میثم تھا جو مشک کی بند ہوتی "
آنکھوں کو دیکھ کر تڑپ رہا تھا

مش آن آنکھیں کھولوں شاباش۔۔ "میثم نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔ "مشک کا سر "
اپنی گود میں رکھتا وہ پاگلوں کی طرح اُس کو ہوش میں لانے کی ناکام کوشش
کرنے لگا

بیٹا دیکھا پہلے زندہ بھی ہے یا نہیں۔۔ "ورنہ جلدی سے ہسپتال لے جاؤ "
ٹائیٹم ضائع نہیں کرو۔۔ "ایک بزرگ نے اُس کی حالت کو دیکھ کر مشورہ دیا تو
میثم نے سرخ نظروں سے اُنہیں دیکھا

بیوی ہے میری اور زندہ ہے۔۔ "مشک کو کسی چھوٹے بچے کی طرح اپنے "
سینے میں چھپاتا وہ سب کو غصے سے دیکھنے لگا

کوئی پولیس اور ایمبولینس بلاؤ یہ لڑکا تو شاید ہوش گنوا بیٹھا ہے۔۔ "ایک"

نے کہا تو سب نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

مش آنکھیں کھولو میں کیا بول رہا ہوں۔۔ "آپ کو سُنائی نہیں دے رہا"

کیا؟ "آپ کو شیرزی بھائی کو سی آف کرنا ہے تو آئے اُٹھے اُنہیں سی آف

کرنے چلتے ہیں کالج جانا ضروری نہیں۔۔ "آپ کی سالگرہ ہے نہ

آج؟" سرپرائز ابھی سے بتا دیتا ہوں اُس کے لیے آپ کو یہ ڈرامہ کرنے کی

ضرورت نہیں جلدی سے مسکرا کر اپنی آنکھیں کھولیں ورنہ میں بُرا پیش

آؤں گا آپ سے۔۔ "میٹم اُس کے وجود سے بہتے خون کو جیسے دیکھ تک نہیں

پارہا تھا۔" یہ جو کچھ ہوا تھا وہ غیر متوقع تھا جس کے ساتھ ہوا وہ اُس کی لاڈلی

ہستی تھی اُس کو کچھ ہوا ہے یہ بات میٹم جیسے سمجھدار مرد کے لیے قبول کرنا

مشکل تھا میٹم کا دماغ اس بات کو ایکسپیٹ نہیں کر پارہا تھا۔۔ "کچھ وقت بعد

ایمبولینس آگئی تھی اسٹریچر لایا گیا تھا لیکن میٹم مشک کو خود سے دور ہونے

نہیں دے رہا تھا سختی سے اُس کو خود میں بھینچے میٹم اُن سب پر برس رہا تھا جس سے مجبوراً کچھ آدمیوں نے اُس کو پکڑ کر روکا تو وہ سب مشک کو اسٹریچر پر ڈالنے لگے تو میٹم خود کو آزاد کرتا اُن کے ساتھ ایمرولینس میں بیٹھتا مسلسل مشک کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا اُس کا گرے فراک خون میں لت پت ہو گیا تھا خوبصورت چہرہ زردی مائل ہو گیا تھا۔ "میٹم کے کپڑوں تک مشک کا خون لگ گیا تھا

یہ سب کیا؟" کیسے؟" اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتا میٹم بڑبڑانے لگا "مش۔۔" میٹم کھسک کر اُس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کیا "آپ مجھے سُن رہی ہونہ؟" ناراض ہونہ کل والی بات پر۔۔ "سب لوگ" جھوٹ بول رہے تھے نہ آپ کو کوئی گولیاں نہیں لگی نہ؟" اُس کے گال پر ہاتھ رکھتا وہ بے بسی سے گویا ہوا آنکھوں میں نمی اُترنے لگی مشک کو اس حال میں دیکھنا اُس کے بس سے باہر تھا

آپ کو پتا ہے آپ کا فرینڈ آپ کے بنادھورا ہے۔۔ "آپ نہیں ہوتیں"

اُس پاس تو مجھے لگتا ہے جیسے میرے وجود کا اہم حصہ مجھ سے کھو گیا ہے۔۔ "میٹم اُس کے ماتھے سے اپنا ماتھا کاٹا بھگے لہجے میں بولا

تھا۔۔ "اچانک اُس کے سیل فون پر کال آنے لگی تو پہلے وہ اگنور کرتا بس

مشک کو بے مقصد دیکھے گیا لیکن پھر مسلسل آتی کالز کی وجہ سے بنا نمبر دیکھے

اُس نے کال اٹھا کر موبائل کان سے لگایا لیکن بولا ایک لفظ نہیں تھا

میٹم یہ تمہاری گاڑی مجھے ملی ہے۔۔ "فون آیا تھا کہ کسی لڑکی پر گولیاں چلی"

ہیں تم اور گڑیا ٹھیک ہونہ؟ "اپنی گاڑی چھوڑ کر کہاں چلے گئے ہو؟" دوسری

طرف آہل کی آواز سن کر "میٹم کا ضبط جواب دے گیا تھا

میٹم کیا تمہیں میری آواز آرہی ہے؟ "آہل کو تشویش ہونے لگی"

اُس کو میری آواز نہیں آرہی۔۔ "میری تڑپ نہیں دکھائی دے"

رہی۔۔ "ہمیشہ میرے ساتھ زیادتیاں کرتیں ہیں۔۔ "قریب آ کر دور

ہو جاتیں ہیں لیکن میں نے بھی سوچ لیا ہے اس بار ناراض میں ان سے ہوگا
اور ایسے ہوگا کہ مناتی رہ جائے گی۔۔ "میٹم بے ربط انداز میں بولتا گیا
میٹم تم رورہے ہو؟" اور کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟ "سب کچھ"
ٹھیک تو ہے نہ؟ "گڑیا کہاں ہے کیا وہ تمہارے ساتھ نہیں ہے؟" آہل
پریشان ہوا

وہ پاس ہو کر بھی پاس نہیں۔۔ "آہل کچھ ٹھیک بھی نہیں میری مش کو"
گولیاں لگیں ہیں مجھے پتا بھی نہیں چلا وہ میری طرف آرہی تھی اُس کے
چہرے پر ڈر تھا خوف تھا میں دیکھ نہیں پایا شاید۔۔ "شاید وہ مجھے بچانا چاہتی
تھی لیکن مجھے بچانے کے چکروں میں اُس نے مجھے جیتے جی مار دیا۔۔" میں
کیسے جیوؤں گا اُس کے بنا۔۔ "میرا ایک لمحہ بھی نہیں گزرتا۔۔" وہ ٹھیک
ہو جائے گی نہ؟ "پریشانی والی کوئی بات نہیں ہوگی نہ؟" میں فکر نہ کروں نہ
کوئی؟ "میٹم بنا سانس لیے بولتا گیا اور آہل نے پریشانی کی حالت میں اپنے
بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا

یعنی یہ واقعہ تم لوگوں کے ساتھ ہوا ہے؟ "آہل نے خود کو کمپوز کیے اُس"
سے سوال کیا

مجھے نہیں پتا میری مش کو گولیاں لگیں ہیں مجھے یاد آرہا ہے کوئی بول رہا"
تھا۔۔ "پیٹھ اور کندھا۔۔" ایسی جگہ پر گولی لگنے سے زیادہ نقصان تو نہیں ہوتا
نہ؟ "ڈریسنگ کے بعد مشک پہلے کی طرح ہو جائے گی نہ؟" میثم جیسے کچھ
سمجھنے کی پوزیشن میں نہیں تھا اُس کو بس اپنے سوالوں کے جوابات چاہیے
تھے

کہاں ہو تم؟ "آہل نے پوچھا"
مش کے پاس ہوں۔۔ "میثم نے بتایا"
ہسپتال پہنچ کر مجھے بتانا کہ کونسی میں ہو۔۔ "ساری بات ٹھیک سے میں"
وہاں آکر تم سے کروں گا شاید تب تک تمہارا دماغ بھی بیدار ہو۔۔ "سنجیدگی
سے بول کر آہل نے کال کاٹ دی تو میثم نے مشک کو دیکھا جس کی آنکھیں

بند تھی۔۔ "آہستہ سے اُس نے اپنا ہاتھ اُس کے دل کے مقام پر رکھا تو آہستہ سے چلتی اُس کے دل کی دھڑکن نے میٹم کو سکون بخشا تھا آپ کو کچھ نہیں ہو گا میں زندہ ہوں تو آپ کو کیسے کچھ ہو سکتا ہے۔۔" اس بار میٹم کے لہجے میں یقین تھا اُس کے باوجود آنکھ سے آنسو بہہ کر "مشک کے گال پر گرا تھا



کتنا روؤ گی اب بس بھی کر دو۔۔ "مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔" ریان نے "گہری سانس بھر کر اپنے سامنے بیٹھی منہا سے کہا جو جب سے آئی تھی رونے میں مصروف تھی۔۔" وہ دونوں اس وقت کالج کی بیک سائیڈ کی طرف تھے میں نے آپ سے اتنا پیار کیا ہر بار صرف اُن کی خوشی کا سوچا لیکن پھر بھی "دیکھو میرے ساتھ وہ کیسے کر رہی؟" کیا اُن کو مجھ پر رحم نہیں آتا یا مجھے اپنی بہن نہیں مانتی وہ۔۔ "منہا سسکتی ہوئی بولی

ایسی بات کیوں کر رہی ہو؟" ریان نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

کل رات خود سمجھنے کے بجائے میرے پاس آئیں تھیں کہ میں اُن کی بات " کو سمجھوں۔۔ " اُن کا احساس کروں۔۔ " بچپن سے اُنہیں اور بھائی کو زیادہ توجہ حاصل ہوئی ہے۔۔ " میں تو سائیڈ پر ہی ہو جاتی تھی مجھے تو بھائی اور آپ نے بھی کبھی اپنے پاس آنے نہیں دیا اُن کے ساتھ جب وقت گزرنے کا دل بھی کرتا تو وہ کہتے تم چھوٹی ہو تمہیں ہماری باتیں سمجھ میں نہیں آئے گی۔۔ " یہ بول کر مجھے وہاں سے جانے کے لیے کہہ دیتے تھے۔۔ " اور پتا ہے کیا اسکول بھی میرا وہ ہوتا تھا جہاں سے پہلے وہ پڑھائی کر چکی تھیں۔۔ " وہاں یہ ہوا کہ میری اپنی کوئی اپنی پہچان نہیں بنی۔۔ " سب مجھے نیہا آپ کے نام سے پہچانتے کہ یہ اُس کی بہن ہے۔۔ " میں کوئی اچھا ورک کرتی اسکول میں تو ٹیچرز کو یقین نہ آتا اُنہیں لگتا تھا یہ سب مجھے " نیہا آپ کے دیتی ہیں۔۔ " مجھے لگا جیسے میری کوئی ویلیو کبھی کہی بن نہیں سکتی۔۔ " یہاں کالج میں نے الگ چوز کیا تا کہ یہاں کوئی مجھ سے نیہا آپ کی بہن مان کر سب کچھ اُن پر نہ ڈال دے۔۔ " یہاں مجھے تم ملے۔۔ " مجھے وہ دیا

جو میں چاہتی تھی موم ڈیڈ "بھائی یہ سب لوگ شروع سے مان گئے
تھے۔۔" بس نہی آپ کی نیڈا تھیں تو اُن کا انتظار تھا ڈیڈ نے کہا وہ بہن ہے اُسے
آنے دو میں نے کوئی ایشو نہیں کیا۔۔ "کیونکہ مجھے اُن سے محبت
ہے۔۔" لیکن دیکھو یہاں آکر کیا کرنے لگی ہے وہ۔۔ "منہا اسٹریس میں
تھی کافی وہ کیا بول رہی تھی اُس کو اندازہ نہیں تھا کچھ۔۔" ریان نے بھی اُسے
ٹوکا نہیں تھا کہ وہ اپنے اندر کی بھڑاس ساری نکال کر پرسکون ہو جائے

پانی پیو اب۔۔ "وہ خاموش ہوئی تو ریان نے پانی کی بوتل اُس کی طرف
بڑھائی

تمہاری فیملی کیا بولتی ہے؟ "پانی کی بوتل کو منہ کو چڑھاتی" منہا نے اُس
سے سوال کیا

میثم بھائی میریڈ ہیں وہ گڑیا سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔۔۔ "اُن سے"
الگ ہونے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔۔۔۔ "نیہا باجی کو سمجھنا چاہیے یہ
بات اور موو آن کرنا چاہیے۔۔۔" ریان نے سنجیدگی سے کہا
موو آن کر چکی تھیں وہ اب موو ویک کیا ہے اُنہوں نے۔۔۔ "کاش ان آٹھ"
سالوں میں سب کی شکلیں بدل جاتی یا اُن کی یاداشت مٹ جاتی کم از کم یہ
مصیبت تو ہم پر نہ آتی۔۔۔ "اپنا سر ہاتھوں میں گرائے وہ بے بسی سے گویا ہوئی
پریشان نہ ہو منہا۔۔۔" میرے بھائیوں کو ابھی تم ٹھیک سے جانتی نہیں وہ"
سب کچھ پرفیکٹ کرنے میں ماہر ہیں۔۔۔" ہمارا بھی کچھ وہ کر دے
گے۔۔۔ "میثم بھائی نے یقین دِ لایا ہے مجھے ویسے بھی شہزاد بھائی تو لازمی کوئی
نہ کوئی کڑا کہی سے اُٹھا کر ہمارے ساتھ ملوالے گے۔۔۔" ریان نے پرسکون
کرنے کی خاطر کہا

تمہاری فیملی میں جو بونڈنگ ہے جو ساتھ ہے وہ سب دیکھ کر میری بھی "خواہش ہوئی تھی کہ ایسے گھر والوں کا میمبر میں بھی بنوں۔۔" منہا کے لہجے میں حسرت تھی

تم ضرور بنو گی مجھ پر یقین رکھو۔۔" ریان نے ہلکی مسکراہٹ چہرے پر "سجائے کہا تو جواباً محض منہا نے مسکرا نے پراکتفا کیا



تم لوگ شام کو آرہے ہو نہ ہماری طرف؟" سونیا لغاری نے "مسکرا کر "سمعیہ کو دیکھ کر پوچھا جو اُن کے ہاں کسی کام سے آئی تھی جی امی ان شاء اللہ ضرور۔۔" سمعیہ نے مسکرا کر بتایا "گڑیا کے لیے ایک ڈریس دوں گی اُسے کہنا وہ پہن کر آئے۔۔" سونیا

لغاری اُس کے جواب پر مطمئن سی ہوئی وہ نہیں آئے گی۔۔" سمعیہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

کیا مطلب وہ نہیں آئے گی کیوں نہیں آئے گی؟ "سونیا لغاری نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔ "محسن لغاری بھی اب اُن کی طرف آکر بیٹھے تھے

وہ یہاں کیوں آئے گی؟" یہ بھی تو سوچنے والی بات ہے نہ یہاں کونسا اُس کے لیے پھول کی سیج پڑی ہے۔ "سمعیہ نے سر جھٹک کر کہا پھول کی سیج نہیں تو کیا ہوا ماں باپ تو ہیں نہ۔ "محسن لغاری کی بات پر سمعیہ نے تعجب سے اُن کو دیکھا

ماں باپ؟ "سمعیہ نے الفاظ دوہرائے"

یہ دعوت خاص طور پر مشک کے لیے کی تھی۔ "نام بس شہزاد کالیا" تھا۔ "شیزی کو دعوت ہم نے پھر کسی اور دن کے لیے سوچی تھی آج گڑیا کی سالگرہ ہے نہ تو سوچا آج وہ یہاں سلیبریٹ کرے۔ "سونیا لغاری نے بتایا

مشک کی سالگرہ؟" اس گھر میں یہ سب کچھ میں پہلی بار سُن رہی "

ہوں۔۔ "مشک کی پہلی دوسری تیسری سالگرہ سلبریت کرنا تو دور کسی نے

سوچا یا نام تک نہیں لیا تھا وہ تو جب میٹم گیارہ سال کا ہوا اُس کی برٹھ ہوتی تب

جا کر اُس کو خیال آیا تھا کہ یہاں سب کی برٹھ سلبریشن ہوتی ہے ایک مشک

کی نہیں ہوتی تو تب اُس نے ضد کر کے اپنی سالگرہ والے دن تین الگ الگ

سائیزز کے کیک منگوائے تھے۔۔ "تب مشک تین سالہ اور دو ماہ کی تھی تب

جا کر اس نے اپنی پہلی سالگرہ والا کیک کاٹا تھا اُس کے بعد دوسری پھر تیسری

سالگرہ کا کیک کاٹ کر اپنی سالگرہ منائی تھی میٹم کی بدولت اُس کے بعد میٹم

نے اُس کے سالگرہ والے دن سے لیکر ٹائیٹم تک ساری ڈیٹیل معلوم کر لی پھر

حفظ بھی کر لی۔۔ "جب مشک چار سال کی ہوئی تب بارہ سالہ میٹم نے اُس کی

برٹھ ڈے منائی تھی وہ بھی اپنے اسکول میں کیونکہ یہاں منانے کی اجازت

جان سکتی ہوں آج اتنے سالوں بعد یہ خیال آپ لوگوں نہیں تھی تو کیا میں

کو کیسے آیا کہ مشک اپنی اکیسویں سالگرہ یہاں اس گھر میں منائے گی۔۔ "یا

میثم اُس کو اجازت دے گا کیونکہ ہر سال یہ کام تو وہ کرتا ہے پھر اب کسی اور
کی مداخلت کیسے برداشت کرے گا؟ "بچپن میں مشک اُس کے حوالے
کر کے سارے حقوق میثم کو آپ لوگوں نے سوئے کہ وہ اتنا حساس ہو گیا
مشک کو لیکر کہ کسی اور کا حق مشک پر اُس سے برداشت نہیں ہو اوہ تو شکر اُس
را حیل کا جس نے یہ سب ڈرامہ کیا اور اُس کی بدولت اُن دونوں کی شادی
ہو گی ورنہ ساری سچویشن کمپلیکیٹ ہو جاتی۔۔" سمعیہ بولنے پر آئی تو جو کچھ
بولی وہ سن کر محسن لغاری اپنے آپ سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہ رہے
تھے

تمہارے ڈیڈ شرمندہ ہیں۔۔" سو نیا لغاری نے بتایا تو وہ مزید حیران ہوئی "
شرمندہ کیوں ہیں آپ؟" سمعیہ نے "محسن لغاری کو دیکھ کر پوچھا"

اُس ہوٹل میں جو کچھ ہمیں بتایا گیا وہ جھوٹ پر مبنی تھا۔ "میں نے غلط"

بہتان لگایا یہ جان کر مجھے تکلیف ہونے لگی پھر سب اپنی زیادتیاں یاد آئیں

میں مشک سے اپنے ہر گناہ کی معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔ "محسن لغاری نے بتایا

وہ تو جیسے معاف کر دے گی نہ۔۔ "سمعیہ نے سر جھٹکا"

اچھی اچھی باتیں منہ سے نکالوں۔۔ "سونیا لغاری نے اُس کو ٹوکا"

آپ سب کو جیسا ٹھیک لگتا ہے وہ کریں۔۔ "میں یہاں یہ بتانے آئی تھی"

کہ شام دعوت میں میٹم یا مشک میں سے کوئی بھی نہیں آئے گا۔ "شہزاد کی

بھی آج فلائٹ تھی تو وہ کینیڈا لینڈ کر چکا ہے۔۔ "سمعیہ نے سنجیدگی سے بتایا

لیکن میٹم اور مشک کیوں نہیں آئے گے؟ "صبح بھی شاید مشک آئی تھی پر"

ملے بغیر چلی گی میرا انتظار تک نہیں کیا۔۔ "سونیا لغاری فکر مندی سے بولی

آپ لوگوں نے جیسا ٹریٹ اُسے کیا تھا ویسے میٹم کو بھی کرنے لگے"

تھے۔۔ "اس لیے مشک نے منع کر دیا اور اگر وہ نہیں آئے گی تو میٹم کیوں

آئے گا؟ "سمعیہ نے شانے اُچکائے

میٹم سے بھی میں معذرت کر لوں گا۔۔ "محسن لغاری گہری سانس بھری"
رہنے دے ڈیڈ۔۔ "اس عمر میں کس کس سے معافی مانگتے رہے"
گے؟ "سمعیہ کو افسوس ہوا

ایسے نہیں کہو۔۔ "سو نیا لغاری نے ایک بار پھر اُس کو ٹوکا"
میں کچھ کہاں بول رہی ہوں۔۔ "خیر چلتی ہوں عبداللہ پارک جانے کی"
ضد کر رہا تھا تو اُسے وہاں لے جانا ہے۔۔ "یہ بول کر سمعیہ اپنی جگہ سے اٹھ
کھڑی ہوئی

سمعیہ نے ٹھیک کہا میں معافی کا حقدار بھی نہیں۔۔ "سمعیہ کے جانے کے"
بعد محسن لغاری تھکے ہوئے لہجے میں بولے
سومی کا وہ مطلب نہیں تھا اُس کی بات کو سیریسلی لینے کی کوئی ضرورت"
نہیں ہے۔۔ "عبداللہ پانچ سال کا ہونے والا ہے اور اُس کو کوئی دوسرا بچہ
کیوں نہیں ہو رہا یہ اس بات کو لیکر ویسے بھی ٹینس رہنے لگی ہے۔۔ "سو نیا

لغاری نے اُنہیں پر سکون کرنے کی خاطر کہا تو جواباً انہوں نے کچھ بھی نہیں
کہا۔۔ "کچھ کہنے کے لیے اُن کے پاس بچا بھی نہیں تھا



میٹم"

آہل ہسپتال آتاسیدھا میٹم کے پاس آیا جو بے چینی سے یہاں سے وہاں ٹہل
رہا تھا۔۔ "اُس کے بکھرے بال خون آلود شرٹ دیکھ کر آہل کا دل ڈوب
کے اُبھرا تھا

گڑیا کہاں ہے؟" اور تم پر یہ حملہ کس نے کیا ہوگا؟" کیا تمہیں کسی پر شک
ہے؟" ان دونوں کیا کسی نے کوئی دھمکی آمیز مسیجز یا کالز وغیرہ کی
تھیں؟" آہل نے ایک ساتھ کی سارے سوال پوچھ ڈالے

وہ ایمر جنسی وارڈ میں ہے۔۔ "دو گولیاں لگیں ہیں اُس کو۔۔" میثم اپنے "میںم اپنے"

بالوں کو مٹھی میں دبوج کر چھوڑتا بتانے لگا

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔ "آہل نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر"

حوصلہ دینا چاہا

ہاں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔ "اگر مش کو خدا نے چھیننا ہوتا تو بھلا وہ"

دیتے کیوں؟" میثم نے جس انداز میں یہ بات کہی ایسے میں آہل کو لگا جیسے

کسی نے اُس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔ "وہ خاموش سا اُس کی دیوانوں والی

حالت دیکھ رہا تھا

تم بیٹھو میں آتا ہوں۔۔ "آہل سمجھ گیا کہ میثم کو کچھ وقت کے لیے آرام "

کی ضرورت ہے تاکہ وہ نارمل ری ایکٹ کر پائے اس لیے زبردستی اُس کو بیچ

پر بٹھائے خود وہ ڈاکٹر کے پاس چلا گیا تاکہ وہ کوئی سکون آورا نجیکشن میثم کو

لگائے۔۔ "مشک کو ابھی ہوش میں نہیں آنا تھا اور جب تک وہ ہوش میں نہ

آتی ایسے میں یہ گھنٹے اُس کے لیے طویل اور قیامت خیز ہونے والے

تھے۔۔ "جبھی آہل کو لگا جیسے میثم کا فلحال پورے ہوش و حواس سے بیگانہ رہنا
سہی ثابت ہوگا



یہ مشک ابھی تک آئی کیوں نہیں؟ "نا آنے کا تو اُس نے ایک بار بھی نہیں"
بولاتھا۔۔ "روح اور عمل کالج کے گیٹ کی جانب نظریں ٹکاتی ایک
دوسرے سے پوچھنے لگی

پتا نہیں۔۔ "وہ تو پر جوش تھی کافی۔۔" اُس کو پتا تھا آج ہم نے برتھ ڈے
پارٹی دینی ہے اُسے ہر سال کی طرح تو وہ یہ دن مس کبھی نہیں کرے
گی۔۔ "روح ابھی پریشان کن لہجے میں بولی

میم سے اجازت مل گئی تھی پورا کلاس ڈیکوریٹ کر دیا ہے۔۔ "کیک بھی"
آگیا ہے تم دونوں بتاؤ کہ برتھ ڈے گرل کہاں ہے؟ "وہ دونوں آپس میں
ابھی مصروف تھے جب اُن کی کلاس فیلو نے بتانے کے پوچھا

ایک طرف شہزاد نے ابراہیم کو بوکس دیا تھا کہ مشک کو لازمی آج کی تاریخ "میں دینا ہے دوسری طرف سونیا لغاری اس آس میں بیٹھی تھیں کہ آج کیسے بھی کر کے وہ مشک کی سالگرہ اپنے گھر منائے گی تو تیسری طرف میثم تھا جس نے آج کے لیے جانے کیا کچھ نہیں سوچ رکھا تھا سب کچھ خوبصورت بنانے کا اس کا ارادہ تھا آج وہ مشک کے لیے سب کچھ بیسٹ کرنا چاہتا تھا لیکن جس کے لیے سارا اس نے اہتمام کرنے کا سوچا تھا وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں تھی۔۔ "یہاں کالج بھی سب کو مشک کی آمد کا بے صبری سے انتظار تھا ان میں سے کسی کو بھی پتا نہیں تھا جس کے لیے انہوں نے اتنا کچھ کیا تھا وہ تو اس وقت ایمر جنسی وارڈ میں موجود تھی

لگتا ہے وہ نہیں آئے گی۔۔ "روحانے ٹک لگایا"

ایسے کیسے نہیں آئے گی؟ "ہم نے اتنی محنت کی ہے۔۔" ان کی کلاس فیلو کا

منہ بن گیا

شادی کے بعد پہلی سالگرہ ہے اُس کی۔ "ہو سکتا ہے کہ میثم سر نے اُس کے" لیے کچھ خاص سرپرائز پلان کیا ہو۔۔، عمل نے اندازہ لگایا

ہاں یہ ہو سکتا ہے۔۔ "میں نے پہلے کیوں نہیں سوچا یہ سب؟" "مشک" نہیں ہے تو "میثم سر کونسا کالج آئے ہیں۔۔" "روحانے بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا

پر ہمیں بتانا چاہیے تھا مشک کو۔۔ "ہم کسی اور دن اریج کر لیتے۔۔" "اُن کی" کلاس فیلو ماہم نے کہا

کوئی نہیں انتظار کر لیتے ہیں کیا پتا آ بھی جائے۔۔ "عمل نے اُس کی لٹکی" شکل دیکھ کر تسلی کرائی

یہاں کیوں کھڑے ہو تم سب؟ "کلاس نہیں کیا تم لوگوں کی؟۔۔" "نیہا" اُن کی طرف آتی سنجیدگی سے پوچھنے لگی

السلام علیکم۔۔ "روحان اور عمل نے سب سے پہلے اُسے سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔" میں نے کچھ پوچھا ہے تم لوگوں سے۔۔" سلام کا جواب
دینے کے بعد نبھانے کہا

دراصل میم آج ہماری کلاس فیلو مشک میثم لغاری کی سالگرہ کا دن ہے تو ہم
سب اُس کا ویٹ کر رہے تھے۔۔" ماہم نے بتایا تو وہ الرٹ ہوئی
لیکن وہ نہیں آئی۔۔" میثم سر جیسے رومانٹک بندے بھلا آج کے دن کالج
کیسے آسکتے ہیں۔۔" روحا اپنے بالوں کی لٹ کو انگلی سے رول کرتی کہنے لگی
ہاں نہ وہ تو کسی بیچ پر گئے ہو گے۔۔" عمل نے کہا تو روحا نے اُس کو گھورا
اسلام آباد میں کہاں بیچ دیکھ لیا تم نے۔۔" روحا نے دانت پیس کر اُس کو
دیکھ کر آہستہ آواز میں کہا

میثم اور وہ کالج نہیں آئے؟" نبھا کا اُن کی باتوں پر دھیان زیادہ نہیں دیا تھا
رومانٹک ڈیٹ پر ہیں۔۔" روحا نے مسکرا کر بتایا

اور جو ہم نے سیٹ اپ کیا ہے اُس کا کیا؟" ماہم کو بس ایک بات کی پڑی
تھی

کل منالے گی نہ کچھ نہیں ہوتا سیٹ اپ کو۔۔ "روحانے سر جھٹکا"

کیک ہم کاٹ لیتے ہیں۔۔ "آپ ہمیں جوائن کر سکتی ہو۔۔" عمل نے بول

کر آخر میں نیہا سے کہا جس کا موڈ بگڑ گیا تھا

نو تھینکس میری بہت ضروری کلاس ہے۔۔ "اچھنی نظر ان تینوں پر ڈال"

کر کہتی نیہا وہاں سے سیدھا اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف گی تھی

کال کرو تم۔۔ "نیہا کے جانے کے بعد روحانے عمل کو دیکھ کر کہا"

کس کو؟ "عمل نے پوچھا"

ظاہر ہے مشک کو اور کس کو؟ "روحانے بتایا"

لیکن میں کیوں کروں؟ "رومانٹک ڈیٹ پر کال ریسیو کون کرتا"

ہے؟ "عمل نے سر جھٹکا"

میرے فون میں بیلینس نہیں تبھی تم سے بول رہی ہوں۔۔ "باتیں نہیں"

کرو کال کرو۔۔ "روحانے اپنی مجبوری بتائی"

کبھی تو ریچارج کروالیا کرو۔۔ "عمل افسوس سے اُس کو دیکھ کر"
کہتی "مشک کو کال کرنے لگی
کیا ہوا؟" روحانے پوچھا

اُس کا فون بند جا رہا ہے۔۔ "عمل نے موبائل کان سے ہٹائے بتایا"
اچھا پھر یہ پکا ڈیٹ پر ہو گے۔۔ "روحانے یقین سا ہوا"
اتنی صبح؟ "عمل نے وقت دیکھا"

میاں بیوی ہیں کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔ روحانے آرام سے کہا"
تمہیں بڑا پتا ہے۔۔ "عمل نے اُس کو گھورا تو "روحانے جواب میں اپنے"
دانتوں کی نمائش کی



آہل نے کال پر ابراہیم والوں کو سب کچھ بتا دیا تھا اس وقت میثم آہل کے "
ساتھ تھا اُس کو کسی بھی چیز کے لیے آمادہ کرنا اتنا آسان نہیں تھا جتنا آہل کو
لگ رہا تھا یہ قیامت خیز لمحے میثم کھلی آنکھوں سے کاٹ رہا تھا۔۔ "کسی کو

بھی اُس نے اپنے پاس آنے نہیں دیا تھا آہل نے بہت سمجھایا اُس کو کہ چند گھنٹوں کی بات ہے یہ ضروری ہے ایسے اُس کا دماغ پر سکون رہے گا لیکن میثم اپنی بات پر بضد تھا ناچار آہل کو ہی اپنی ضد کو چھوڑنا پڑا تھا

گڑیا کیسی ہے؟ "ابراہیم حسن لغاری کے ہمراہ ہو اسپتال آتا آہل کو دیکھ کر" پوچھنے لگا

ابھی تک ڈاکٹر نے کوئی جواب نہیں دیا۔ "آہل نے بتایا تو" حسن لغاری کا "دھیان" میثم کی طرف گیا جو اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا اُس کی سُن ہوتی حالت پر حسن لغاری نے ٹھنڈی سانس خارج کی تھی اس وقت اُنہیں "میثم کی حالت کا بخوبی اندازہ تھا وہ سمجھ سکتے تھے کہ میثم اس وقت کسی ازیت سے گزر رہا تھا۔" جس کے ایک کانٹا چھنے پر جو شخص پورا گھر سر پر اٹھالیا کرتا تھا آج اُس ہستی کو گولیاں لگنے پر اُس پر کیا بیت رہی ہو گی یہ جاننا کسی کے لیے بھی مشکل نہیں تھا

تمہاری کسی سے کیا دشمنی تھی جو تمہیں مارنے تک کی کوشش کی گی۔"
ہے؟" ہم تو سادہ لوگ ہیں ہمارے ہاں تو کبھی کسی سے اتنا سخت جھگڑا نہیں
ہوا جو کوئی اس حد تک چلا جائے۔۔۔" حسن لغاری میٹم کے پاس بیٹھ کر پوچھنے
لگے تو آہل نے "ابراہیم کو دیکھا تھا

ڈیڈ یہ وقت ان باتوں کا نہیں۔۔۔" ابراہیم نے انہیں دیکھ کر رسائیت سے
کہا

تو کونسا وقت رہے گا؟" میری بھتیجی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے تو"
کس کی وجہ سے؟" اس کی وجہ سے وہ اس کو بچا کر مری

مری نہیں ہے زندہ ہے۔۔۔ دل کی دھڑکن چل رہی ہے۔۔۔" سانس آرہا"

ہے اُس کو۔۔۔" ہوش بھی آسکتا ہے اُس کو اور آ بھی جائے گا۔۔۔" آپ ایسے

بڑے الفاظ منہ سے نکال کیسے سکتے ہیں۔۔۔" بیوی ہے وہ میری جس ازیت

میں اس وقت وہ ہے نہ اُس کی دُگنی ازیت میں اُس شخص کو دوں گا جس کی

وجہ سے میری مش کا اتنا خون ضائع ہوا ہے میری مش کی جان اور خون سستا

نہیں جو میں یو نہی اُس کمینے کو جانے دوں گا اُس کی اور اُس کے پورے
خاندان کی میں اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا۔ "حسن لغاری کا محض اتنا کہنا تھا
اور میثم جیسے کسی لاوے کی طرح پھٹ پڑا تھا

تم کوئی گلی کے غنڈے بد معاش آوارہ لڑکے نہیں ہو۔ "ہسپتال میں"
ہونے کی وجہ سے حسن لغاری نے میثم کے برعکس اپنی آواز کو دھیمار کھا تھا
ورنہ جیسا میثم کا انداز تھا ایسے میں اُن کا دل کیا کہ زوردار تھپڑ وہ اُس کے
چہرے پر مارے لیکن خود پر ضبط کر گئے

میں اس وقت آپ سے کسی بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ "میثم نے سنجیدگی"
سے کہا

میں بس "

شور مت کریں۔ "مریض ڈسٹرب ہو رہے ہیں۔ "حسن لغاری اُس"

سے کچھ کہنا چاہتے تھے جب "نرس نے آکر اُن سب کو دیکھ کر کہا

می میری بیوی کیسی ہے؟ "نرس کو دیکھ کر "میثم نے بے چینی سے پوچھا"

اُن کی بوڈی سے گولیاں نکال دی گئی ہیں لیکن بلڈنگ زیادہ بہہ جانے کی " وجہ سے اُن کی حالت ابھی تشویشناک ہے۔۔ " کچھ دیر میں اُنہیں آئے سی یو میں شفٹ کیا جائے گا۔۔ " آپ سب اُن کے لیے بس دعا کریں۔۔ " نرس اُس کو دیکھ کر بولتی وہاں سے چلی گی اُس کے جانے کے بعد میٹم کا وجود جیسے نڈھال سا ہو گیا تھا

خود کو سنبھالوں۔۔ " آہل نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ حوصلہ دینے کی " کوشش کی

میں کیسے سنبھالوں خود کو؟ " اُس نے ایسا کیوں کیا؟ " مجھے گولیاں لگنے والی " تھیں نہ؟ " تو وہ خود بیچ میں کیوں آئی؟ " کیا اُس کو نہیں تھا پتا کہ میں اُس کے بنا ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔۔ " پتا ہے کیا اُس نے جان بوجھ کر کیا ہے سب۔۔ " وہ مجھے سزا دینا چاہتی تھی کیونکہ میں نے اُس کو بتایا نہیں تھا کہ آج میں کیا سر پر اُتر دینا چاہتا ہوں اُس کو۔۔ " کل اُس نے کہا تھا کہ وہ اب کبھی

بات نہیں کرے گی مجھ سے اور اب دیکھو تین گھنٹے سے میں نے اُس کی آواز نہیں سنی۔۔ "اُس کا لمس محسوس نہیں کیا اُس کی چمکتی آنکھیں نہیں دیکھی۔۔" ماتھے پر بل نہیں دیکھے اُس کا چڑچڑاپن نہیں دیکھا۔۔ "میثم بے بسی کی انتہاؤں کو چھوتا بولا

ہمت کرو۔۔ "اُس کے لیے دعا کرو میری مانو تو گھر جا کر اپنے کپڑے بدل " آؤ۔۔ "خراب ہیں کافی یہ خون دیکھ کر وحشت ہونے لگی ہے۔۔" اِس بار ابراہیم اُس کے پاس آ کر بولا تو میثم نے اپنا سر نفی میں ہلایا جب تک مش کو ہوش نہیں آ جاتا میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔۔ "میثم " گہری سانس اپنے اندر کھینچتا ضدی لہجے میں بولا

ہر بار ضد کرنا اچھا نہیں ہوتا میثم۔۔ "آتے جاتے لوگ بھی تمہیں دیکھ کر " ہر اسماں ہو رہے ہیں۔۔ "گھر جا کر شاور لو۔۔" اِن شاء اللہ تب تک کوئی اچھی خبر سُننے کو ملے گی۔۔ "حسن لغاری نے حتمی لہجے میں اُس سے کہا تو میثم

کی نظروں کے سامنے "مشک کا مسکراتا عکس لہرایا دل میں ٹیس سی اُٹھی بے
چینی نے جیسے اُس کے اندر اپنا گھر بسا لیا تھا

میں اور ڈیڈ ہی ہیں۔۔۔ "آہل بھی تو ہے تم پریشان نہ ہو جیسے ہی گڑیا کے"
ہوش میں آنے کی خبر ملے گی ہم تمہیں اطلاع کرے گے۔۔۔ "ابراہیم نے
اُس کو خاموش دیکھ کر کہا

میں بس کپڑے بدل کر آؤں گا۔۔۔ "اتنا بول کر میٹم باہر کی طرف بڑھ گیا"
آہل کیا ایسی کوئی بات ہے جس سے ہم ناواقف ہیں؟ "میٹم کے جانے کے"
بعد "ابراہیم نے آہل سے پوچھا تو وہ نظریں چرانے پر مجبور ہوا
یعنی کچھ ہے جس کا ہمیں نہیں پتا۔۔۔ "حسن لغاری نے اُس کا نظریں چرانا"
دیکھ لیا تھا

نہیں۔۔۔ "ایسی کوئی بات نہیں یہ بس حادثہ تھا۔۔۔ "آہل نے کہا"
حادثات میں یوں نشانے سے گولیاں نہیں لگتی آہل۔۔۔ "میری کزن کو"
جان کر نشانے سے گولیاں ماری گئی ہیں۔۔۔ "ابراہیم طنزیہ ہوا

جہاں یہ حادثہ ہوا وہ کوئی سنسان جگہ نہیں تھی۔۔ "اُس کے باوجود کسی نے" نشانہ باندھا تو لازمی کچھ سوچ سمجھ کر کیا ہو گا یہ حادثہ بھی ٹھیک اُس جگہ ہوا جہاں میٹم کی گاڑی خراب ہوئی تھی یعنی کلر کو سب پتا تھا پہلے سے۔۔ "حسن لغاری نے بھی "آہل کی بات کو رد کیا

انکل ابراہیم بھائی بہتر ہو گا جو آپ یہ ساری باتیں میٹم سے خود پوچھ " لے۔۔ "یہ زیادہ بہتر رہے گا۔۔ "آہل سے مزید جھوٹ بولا نہیں گیا کیا بات ہے آہل؟ "ہمیں پریشانی ہو رہی ہے۔۔ "ہمیں بتاؤ کیا بات ہے" میٹم سے پوچھنے کا کوئی فائدہ نہیں اگر اُس کو کچھ بتانا ہوتا ہے تو وہ ہمیں بنا پوچھے بھی سب کچھ بتا دیتا ہے۔۔ "ابراہیم نے اُس کو ٹٹولا میٹم نہیں تو شہزاد بھائی سے پوچھ لیجئے گا۔۔ "آہل نے گویا دوسرا آپشن دیا " یعنی تم نہیں بتاؤ گے؟ "حسن لغاری نے پوچھا " میں مجبور ہوں۔۔ "آہل نے کہا "

شیزی تین ماہ سے پہلے پاکستان نہیں آئے گا وہ اپنے پراجیکٹ کے سلسلے میں " کینینڈا گیا ہوا ہے۔۔ " ابراہیم نے بتایا

باتیں اتنی ضروری نہیں۔۔ " آہل نے اُن دونوں کو رلیکس کرنا چاہا " اتنی معمولی بھی نہیں کہ نظر انداز کی جائے۔۔ " ایک بار حملہ ہوا ہے " دوسری بار بھی ہو سکتا ہے ہمیں پتا تو ہونا چاہیے نہ کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ " حسن لغاری تشویش بھرے لہجے میں بولے

دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہو گا میں انویسٹیکیشن کروں گا میں پر سنلی اس کیس کو " پوری طرح سے دیکھوں گا ان شاء اللہ پھر سب پتا چل جائے گا کہ میٹم کے کس دشمن نے اُس کے ساتھ ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔۔ " آہل نے مضبوط لہجے میں کہا

کس سے کیا مراد؟ " میٹم نے کتنوں سے دشمنی پالی ہے؟ " حسن لغاری نے " چونک کر پوچھا

آپ سینسٹو ہو رہے ہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا خیر میں چلتا ہوں۔۔ "گڑیا"
کو ہوش آجائے تو مجھے بھی بتا دیجئے گا۔۔ "مزید سوالوں سے بچنے کے لیے
آہل کو وہاں سے جانا بہتر لگا

ضرور۔۔ "ابراہیم نے سر کو جنبش دی تو دونوں پر الوداعی نظر ڈالے آہل"
باہر کے راستے چل پڑا



ہسپتال سے گھر تک کا سفر میٹم نے پیدل چل کر ختم کیا تھا لیکن سب سے
پہلے وہ اُس جگہ آیا تھا جہاں "مشک کو گولیاں لگیں تھیں۔۔" اُس جگہ آیا تو
سامنے سے "مشک کو اُس کو بھاگتی نظر آئی یہ دیکھ کر "میٹم کے چہرے پر
مسکراہٹ آئی تھی وہ بھی بھاگ کر اُس کی طرف جانا چاہتا تھا لیکن اچانک
سے مشک زمین بوس ہوئی تھی یہ دیکھ کر میٹم کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی
تھیں

مش۔۔ "میثم نے ہاتھ آگے بڑھا کر چیخ کر اُس کا نام لیا تھا۔۔ "آتے جاتے"
لوگوں نے کافی ہمدرد بھری نظروں سے اور اُس کے کپڑوں کو دیکھا تھا جن
میں خون کے دھبے تھے۔۔ "اُن سب سے بے نیاز میثم ساکت سے سامنے
دیکھ رہا تھا جہاں مشک کا عکس ہوا میں تحلیل ہو چکا تھا۔۔ "مشک نہیں تھی
اُس کا وہم تھا یہ خیال بہت بھیانک تھا

مش۔۔ "وارفتگی کے عالم میں بس یہی ایک نام اُس کے منہ سے نکل رہا"
تھا۔۔ "اپنا وجود گھسیٹتے ہوئے جب وہ اپنے گھر کے پاس آیا تو اپنے گھر کی
 بجائے اُس نے قدم "محسن لغاری کے ہاں بڑھائے

میثم؟"

میثم یہ سب کیا ہے؟ "تمہیں کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہو اور یہ خون کیسا
ہے؟" سو نیا لغاری کی نظر میثم پر گئی تو وہ حواس باختہ ہوتی اُس کی طرف

بڑھی۔۔ "شور کی آواز پر محسن لغاری بھی وہاں آئے تھے اور میثم کو اس حال میں دیکھ کر وہ خود بھی پریشان ہوئے تھے

میثم تمہیں چوٹ آئی ہے کیا؟" آنکھیں کیوں سُرخ ہیں اتنی "تمہاری؟" محسن لغاری فکر مند ہوئے

یہ میرا خون نہیں ہے۔۔ "اُن کا چہرہ دیکھ کر میثم نے عجیب لب و لہجے میں "کہا

پھر کس کا خون ہے؟" سونیا لغاری کو وحشت سی ہوئی جی متلانے سا لگا

آپ لوگوں کو نہیں پتا؟" میثم نے دونوں کو باری باری دیکھا

نہیں تم بتاؤ کیا کچھ ہوا ہے؟" سونیا لغاری نے اس بار اُس کو دیکھنے سے گریز کیا

آپ لوگ صبح سے کہاں تھے؟" میثم کو اُن کی بے خبری پر رشک آیا لیکن

یہ رشک بھی فضول سا تھا اُس کے دل کا ناٹھ مشک کے دل سے مضبوطی سے

جڑا ہوا تھا جہاں اگر وہ اُس کے پاس نہ بھی ہو گا تو بھی اُس کی تکلیف کا اندازہ
دور رہنے کے باوجود میثم کو ہو جاتا تھا

دعوت رکھی ہے نہ آج ہم نے۔۔ "سومی نے بتایا تھا تم لوگ نہیں آرہے تو"
میں نے سوچا کیک بیک کر لیتی ہوں تم سے کہوں گی کہ کیک میرا بنایا ہوا کٹ
کرنا۔۔ "سونیا لغاری نے بتایا تو میثم کے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ نے
بسیرا کیا

کیک۔۔ "وہ زیر لب بڑبڑایا"

تم نے بتایا نہیں یہ کس کا خون ہے؟ "تم نے کپڑے بھی ابھی تک کیوں"
نہیں بدلے؟ "سونیا لغاری نے پوچھا

مشک کو گولیاں لگیں ہیں وہ بھی دو یہ اُس کا خون ہے۔۔ "میثم نے جیسے"
دونوں کے سروں پر دھماکا کیا تھا محسن لغاری کا وجود زلزلوں کی زد میں آیا تھا
سونیا لغاری کے قدم بے ساختہ لڑکھڑائے تھے اگر وہ ٹیبل کا کونانا پکڑتی تو
کوئی بعید نہیں تھا کہ وہ گر جاتی

گولیاں؟" سونیا لغاری کا ہاتھ اپنے کلیجے پر پڑا تھا۔

حیرت ہے آپ کو پتا نہیں۔۔۔ "چھ گھنٹے ہونے والے ہیں۔۔۔" میثم اپنی "گردن پر ہاتھ پھیرتا بتانے لگا اُس کی حالت اس وقت کسی پاگل سے کم نہیں تھی

میثم اگر یہ مذاق ہے تو بہت خراب ہے۔۔۔ "محسن لغاری نے سنجیدہ "نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

میری بچی کے ساتھ اگر اتنا سب کچھ ہوا بھی ہے تو کسی نے مجھے کیوں نہیں "بتایا؟" کہاں ہے وہ؟" کس حال میں ہے وہ؟" سونیا لغاری نے روتے ہوئے یہ سوال کیا تھا

تم نے کیوں نہیں بتایا؟" ہم اُس کے والدین ہے ہم سب سے پہلے یہ بتانا "چاہیے تھا۔۔۔" محسن لغاری نے بھی اُس سے پوچھا

آپ کو کب سے مش کے جینے مرنے کی پرواہ ہونے لگی۔۔۔" میثم نے

سر جھٹکا

میں باپ ہوں اُس کا۔ "محسن لغاری کو اُس کا انداز پسند نہیں آیا"
ریٹلی؟ "مجھے آج پتا چلا ہے آئے مین اکیس سالوں سے میں کبھی مش کے"
باپ سے نہیں ملا تھا تو آج آپ کو اُس کے باپ کی حیثیت سے دیکھ کر میں
تھوڑا حیران ہوا۔ "میٹم کو بھی ناگواری سی محسوس ہوئی اُن سے
بعد میں لڑلینا بھی مجھے میری بچی کے پاس لے جائے کوئی۔ "سونیا"
لغاری نے اُنہیں بحث میں پڑتا دیکھ کر درمیان میں مداخلت کی

ابراہیم بھائی کو کال کر کے ایڈریس پوچھ لے۔ "مجھے مش کے کمرے"
میں جانا ہے۔ "ایک پل کو میٹم کے قدموں میں بھی لڑکھڑاہٹ سی آگئی
تھی لیکن خود کو سنبھالتا وہ مشک کے کمرے کی طرف طرف بڑھ
گیا۔ "کمرے میں داخل ہونے کے بعد اُس نے ایک لمبا سانس کھینچ کر
جیسے "مشک کی موجودگی کو محسوس کیا تھا اُس کے بیڈ پر بیٹھ کر تکیوں اور
بیڈ شیٹ پر ہاتھ پھیر کر وہ عجیب کیفیت سے دوچار ہوا تھا۔ "وہ چاہتا تو اپنے

گھر میں بھی جاسکتا تھا لیکن وہ یہاں آیا تھا کیونکہ مشک نے اپنی زندگی کا زیادہ حصہ یہاں گزارا تھا۔ "اُس کو لگ رہا تھا اگر وہ یہاں آئے گا تو اُس کو سکون ملے گا۔" سکون تو نہیں ملا تھا البتہ بے چینی میں اضافہ ضروری ہوا تھا۔ "تھک ہار کر اُٹھتا وہ الماری کی طرف بڑھا جہاں مشک کا کافی کم سامان تھا یہ دیکھ کر میثم کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا

آپ کو پتا ہے ہم نے اپنے چھت والے کمرے کو آرٹ گیلری کی شکل دے رکھی ہے۔" وہاں اپنا سارا سامان سیٹ کیا ہے بہت خوبصورت لگ رہا ہے وہ اب کمرہ رنگوں سے بھرا ہوا۔ "کانوں میں" مشک کے الفاظ تازہ ہوئے تو پلٹ کر اُس نے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب دیکھا جو خالی تھا جبکہ وہ پہلے جب بھی اس کمرے میں آتا تھا وہاں مشک کی کتابیں اسکیچز بک وغیرہ ضروری پڑے رہتے تھے۔ "اُس جگہ کو بھی خالی دیکھ کر میثم نے کچھ سوچ کر اپنے قدم آرٹ گیلری کی طرف بڑھائے تھے۔" جہاں خوش قسمتی

سے دروازے پر تالا نہیں تھا۔ "دروازے کو کھول کر اُس نے لائٹس آن کی تو اندر کا سارا منظر دیکھ کر اُس کو لگ رہا تھا جیسے وہ کسی اور دُنیا میں آ گیا تھا یہاں آ کر جتنا اُس کو حیران ہونا تھا وہ حیران ہوا تھا دیواروں پر صرف اپنی کی پینٹنگز دیکھ کر اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیسے ری ایکٹ کرے؟ "وہ حق دق لگا جہاں دیواروں پر چھوٹی بڑی صرف اور سا اپنے چاروں اطراف دیکھنے صرف اُس کی پینٹنگز تھیں جس میں بس اُس کا چہرہ تھا۔ "آہستہ سے چلتا ہوا وہ اُڑتے اُن کاغذوں کو اُٹھانے لگا جو دروازے کھلنے کی وجہ سے بے ترتیب ہوئے تھے۔ "وہ اُٹھاتا جا رہا تھا پر وہ پیپر ز ختم ہونے کا نام تک نہیں لے رہے تھے۔ "میٹم نے سمیٹنا چھوڑ کر اُن کاغذوں کو دیکھا تو وہاں بھی بس اُس کو اسی طرح کیا تھا خود کو دیکھ کر وہ جان گیا تھا کہ ایساری ایکٹ۔ "یا ایسے وہ کب بیٹھا تھا اور یہ اُس کے لیے حیرانی کا باعث تھا کہ مشک اُس کو اتنے غور سے دیکھتی تھی پھر اُس کا ایسے اسی بنا تی تھی کیوں؟ "اسی کے نیچے مشک نام کے بجائے اسی بنا نے والی کی تاریخ تحریر تھی۔ "اُس کے دماغ میں جھماکا سا ہوا

اُس کو یاد پڑنے لگا کہ کبھی کبھی اُس نے مشک کی یہ محویت نوٹ کی تھی اُس کو اپنے چہرے پر "مشک کی نظروں کا ارتکاز محسوس ہوتا تھا پر جب وہ اُس کو دیکھتا تھا تو وہ اپنی نظروں کا زاویہ بدل جایا کرتی تھی جس وجہ سے اُس کو اپنا وہم لگتا تھا۔" لیکن یہاں آکر اُس کو اپنے سارے وہم خدشات ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئے تھے۔ "مشک نے آخر صرف اُس کا چہرہ کیوں اسکیچ کیا تھا؟" اور معمولی بھی نہیں کیا تھا کافی آرام سے سوچ و بیچار سے کیا تھا ایسے کے جیسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ کوئی اسکیچ نہیں بلکہ ایک انسان کی تصویر ہے اصلی تصویر بھی وہ جس میں لگ رہا ہو کہ ہمارے پاس ہی بیٹھا ہوا ہے اتنے خوبصورتی طریقے سے مشک نے یہ سب کیا تھا اور بس اُس کے لیے کیا تھا

کیا ہوا بنالوں کی نہ آپ؟ "میسم نے اُس کے چہرے پر سوچ کے تاثرات دیکھے تو پوچھا

شاید ہم سے نہ ہو پائے۔۔ "مشک نے ہچکچاہٹ سے کہا"

کیوں کالج میں سیکنڈ ایئر ہے نہ آپ کا؟ "تو کیا ایک اسکیچ تک آپ نہیں بنا سکتی؟" آہل تعجب سے اُس کو دیکھا

میں بات کر رہا ہوں نہ؟ "میسم آہل سے بولتا مشک کی جانب متوجہ ہوا"

آپ آرٹ اسٹوڈنٹ ہے آپ کے لیے تو یہ معمولی سی بات ہے پھر انکار کی وجہ؟ "میرا بھی تو بنایا کرتی تھیں نہ؟" میسم نے نرمی سے کہا

آپ کا بناتی ہوں نہ کسی اور کا کیوں بنائے؟ "وہ بھی ایک کریمنل"

کا؟ "مشک بے ساختگی کے عالم میں بولتی گی جس سے وہ دونوں چونک اُٹھے

میثم کو بے ساختہ وہ دن یاد آیا جب مشک سے آہل نے "اسکیچ بنانے کا کہا تھا"

اور مشک نے انکار کر دیا تھا بہت بار کہنے کے بعد جا کر وہ مانی تھی بھی تو بے دلی

اُس کا اپنا کوئی دل نہیں تھا

"ہمیشہ ساتھ رہے گے نہ؟"

امید "یقین کسی ڈر کے خوف اثر میں لپیٹا ہوا سوال جو ہمیشہ مشک اُس سے" کیا کرتی تھی اور ہر بار جواب میں اُس کو کہتا تھا کہ "ہاں ہم ہمیشہ ایک ساتھ رہے گے۔۔" یہ وعدہ کرنے کے بعد میثم نے کہاں سوچا تھا کہ جو وہ سوچتا ہے مشک بالکل بھی ویسا نہیں سوچتی تھی۔۔ "اُس نے کبھی ریان کا نام اُس سے نہیں لیا تھا ہمیشہ وہ ایسے اُس سے بات کرتا تھا جس سے ہر سُننے والا غلط فہمی کا شکار ہو سکتا تھا اور مشک ہوئی بھی تھی۔۔" یہ سب سوچتے ہوئے میثم کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا سر میں ایک ساتھ جانے کتنے دھماکے ہوئے تھے یہ حقیقت اُس پر کھلی بھی تو کب؟ "اور کیسے وہ تو ان سب چیزوں کو نہ جھٹلا سکتا تھا اور نہ بھاگ کر مشک سے پوچھ سکتا تھا کیونکہ اُس کی مشن تو اس وقت اپنے ہوش میں نہیں تھی پھر وہ کیسے؟" اور کیوں جاتا؟

مجھے اندازہ نہیں تھا آپ اتنا خوش ہو جائے گی۔۔ "آج پہلی بار چاہ کر بھی
میثم "مشک کو خوش دیکھ کر خود خوش نہیں ہو پارہا تھا

ہم شادی کا لفظ سن کر خوش نہیں ہو رہے۔۔ "مشک نے آج بنا کسی ڈر"
خوف کے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا
پھر وجہ؟ "میثم نے پانی کا گلاس منہ کو لگایا"

ہمیں محض اس بات کی خوشی ہے کہ آپ نے اپنا سالوں پرانہ وعدہ پورا"
کرنے کا فیصلہ کر ڈالا ہے۔۔ "یقین جانے آپ پر خود سے زیادہ یقین ہونے
کے باوجود ہمیں ایک خدشہ رہتا تھا کہ شاید آپ اپنی بات سے پھر جائے یا
بھول جائے تو ہمارا کیا ہو گا؟" اس بھری دُنیا میں صرف آپ وہ واحد شخص
ہیں جو ہمیں ہم سے زیادہ جانتا ہے۔۔ "اور آپ کو تو پتا ہے ہمیں آپ کی
عادت آج بھی ہے۔۔ "ہم کہی اور آپ کے بنا نہیں رہ پائے گے۔۔ "مشک
"جذبائی ہو گی تھی۔۔"

اُففف میرے خُدا یا۔۔ "میثم نے اپنا سر پکڑ لیا تھا"

رر ریان سے؟ "اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یہ سوچ کر اُس نے"
یقین دہانی خاطر میثم کو دیکھ کر پوچھا اس اُمید اور یقین کے ساتھ کہ جواب
میں وہ بولے گا کہ پاگل ہو؟ "ریان سے کیوں؟" مجھ سے ہوگی آپ کی
شادی

ہاں ریان سے۔۔ "سالوں پہلے میں نے چچا اور امی سے بول کر آپ کا اور"
ریان کا رشتہ طے کر دیا تھا پھر اب جانے کیوں چچا اپنے زبان سے مکر رہے
ہیں۔۔ "پر میں ایسا ہر گز ہونے نہیں دوں گا۔" مجھے جو کچھ بھی کرنا پڑا میں
کروں گا لیکن خود سے دور ہونے نہیں دوں گا۔" میثم اس بات سے بے نیاز
کہ اُس کے اندر کیا تباہی مچی ہوئی بس بولتا گیا۔۔ "جو سُن ہوتے وجود کے
ساتھ مشک بس بنا کوئی ری ایکٹ کیے سُنتی گی"

آپ تو کہتے تھے ہم آپ کی جان ہیں؟ "مشک کو اپنی آواز کھائی سے آتی"
محسوس ہوئی۔۔ "کیا سوچا تھا اُس نے کیا کچھ کہ خواب سجا رکھے تھے اُس نے
اپنی آنکھوں میں جو پل بھر میں چکنا چور ہو گئے تھے اور وہ بس خاموش
تماشائی بن کے رہ گئی تھی۔۔ "نہ احتجاج کر سکتی تھی اور نہ اپنی مدد کرنے کی
حالت میں تھی اس وقت تو اُس کی حالت ناقابل قبول تھی۔۔ "اُس کو لگا تھا
قیامت کل تھی لیکن اب انکشاف ہوا کہ نہیں وہ تو بس جھلکی تھی اصل
قیامت کا منظر تو سامنے تھا

میٹم کو یاد آیا جب اُس نے ریان کا نام لیا تھا تو اُس دن مشک کا نروس بریک "
ڈاؤن ہو گیا تھا اُس دن کے بعد مشک کافی اُس سے روڈ بھی ہونے لگی تھی
ورنہ وہ پہلے کبھی اُس سے ایسے بات نہیں کرتی تھی۔۔ "اُس دن کے بعد میٹم
نے اُس کو "گرے رنگ کے کپڑوں میں بھی نہیں دیکھا تھا۔۔ "سب کچھ
واضع اور اُس کے سامنے تھا اُس کے باوجود میٹم کبھی سمجھ نہیں پایا

تھا۔ "مشک کانروس بریک ڈاؤن اُس کی وجہ سے ہوا تھا" محسن لغاری کی وجہ سے نہیں یہ سب سوچتے ہوئے میثم کو مزید تکلیف ہونے لگی تھی۔ "ساری زندگی مشک کو اپنے پاس رکھا تھا اُس کے بعد وہ دور کرنے والا تھا اگر وہ واقعی میں دونوں الگ ہو جاتے تو دونوں میں سے کوئی بھی نہیں بچتا۔" میثم کو اچانک زور سے کھانسی آئی تھی اُس کو سانس لینے میں مشکل ہونے لگی تھی لمبے لمبے سانس بھرتا وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کرنے لگا۔ "آج ایک مضبوط مرد ٹوٹ گیا تھا بکھر گیا تھا اپنا ضبط کھو گیا تھا اُس کی آنکھیں صرف اب نم تھیں بلکہ آنسوؤں بھی بہنے لگے تھے۔" بھرپور توانائی والا مرد اپنی لاپرواہی اور بے نیازی پر رہا تھا۔ "مشک کی حالت کا سوچ کر تڑپ رہا تھا

کیا ہو گیا یہ مجھ سے۔" میں اپنی مش سے اس قدر لاپرواہ کیسے رہ سکتا " ہوں۔" میثم کو خود پر انتہا کا غصہ آیا تھا تبھی کھینچ کر ایک تھپڑ اپنے گال پر

دے مارا۔ "مشک کی آنکھوں میں جلتے دیپ دیکھنے کے باوجود وہ نام نہیں
دے پایا تھا آج اُس کا دعوادھڑے کا دھڑارہ گیا تھا جو وہ کرتا تھا کہ مشک کو وہ
مشک سے جانتا ہے آج تو میثم کو لگ رہا تھا جیسے وہ "مشک کو قطعی نہیں
جانتا۔" جانے کتنے راز وہ اپنے دل میں دفن کر چکی تھی
میں یہ سب مزید نہیں دیکھ سکتا۔ "ٹیل پر موجود آٹھ نو سے زیادہ اسکیچز"
بکس کو بنا دیکھے وہ جیسے جانے لگا تھا کہ لازمی اُس میں بھی وہ ہوگا تبھی اپنا سر
نفی میں ہلاتا وہ اُٹھ کر وہاں سے جانے لگا تو پاؤں سے کوئی شے
ٹکرائی۔ "اُس نے جھک کر اُٹھایا تو ایک پینٹنگ تھی۔" یہ وہ پینٹنگ تھی
جو مشک نے خاص میثم کے لیے بنائی تھی جو سنبھال کر اپنے پاس رکھتی اُس
نے یہ سوچا تھا کہ جب دونوں کی شادی ہوگی تو تب "میثم کو گفٹ کرے گی
لیکن بیچ میں جیسے حالات ہو گئے تھے ایسے میں اُس نے یہاں چھوڑ دی تھی وہ
پینٹنگ کیونکہ اُس کو لگ رہا تھا یہ کبھی میثم کے پاس نہیں جا پائے گی۔" پر

آج وہ میثم کے ہاتھوں میں تھی اور وہ کافی غور سے اُس پینٹنگ کو دیکھ بھی رہا تھا

MML home.

نیچے لکھا کیپشن پڑھ کر اُس کے ماتھے پر اول تو نا سمجھی کے بل نمایاں ہوئے "تھے لیکن اچانک سے وہ چونک پڑا
مشک میثم لغاری ہوم۔۔۔" کسی خیال کے تحت بولتا میثم گہری سانس بھرتا "اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا رہ گیا

اُس کی گڑبیا۔۔۔" اُس کی مش اُس کی بیوی ہمیشہ سے اُس کو چاہتی تھی ہمیشہ "سے سارے جذبات اُس کے دل میں صرف میثم لغاری کے لیے
تھے۔۔۔" یہ سب سوچتے ہوئے پہلی بار پہلی بار اتنی پریشانی اور تکلیف میں
ہونے کے باوجود میثم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔" دیوانوں کی
طرح اُس پینٹنگ کو دیکھ کر خود کو اور مشک کو تصور کرتا اُس کے اُپر ہاتھ
پھیرنے لگا

بہت ظالم ہیں آپ۔۔ "ایک ایک چیز کا حساب لوں گا میں آپ"
سے۔۔ "میٹم نے تصور میں اُس کو مخاطب کیا تھا پھر اُس کو پینٹنگ کو اپنے
سینے سے لگائے مشک کو سوچا جیسے وہ اُس کے آس پاس ہو


جب وہ اپنے گھر آیا تو کافی حد تک خود کو سنبھال لیا تھا پینٹنگ کو کسی ٹھیک "
جگہ رکھنے کے بعد وہ اپنے کپڑے لیتا واش روم میں جانے لگا تو "صبح کا واقعہ تازہ
ہوا۔۔" پانی کا بند ہو جانا۔۔ "مشک سے منتیں کرنا اُس کا خرا د کھانا چڑ
جانا۔۔" ایک کے بعد ایک سب کو کچھ اُس کی نظروں کے سامنے گزرنے لگا
سب کچھ ٹھیک تھا پہلے اور سب کچھ لمحوں میں بکھر گیا تھا
آپ کے خون کی ایک ایک بوند کا حساب دینا ہو گا اُن لوگوں کو۔۔ "خود"
سے عزم باندھتا وہ واش روم میں گھس گیا۔۔ "پانچ منٹ میں فارغ ہو کر وہ

واپس ہسپتال جانا چاہتا تھا جب اُس کے سیل فون پر کال آنے لگی اس وقت وہ ایسی پوزیشن میں نہیں تھا جو کسی سے بات کرتا اس لیے اُس نے کال کاٹنی چاہی پر نہیہا کی کال دیکھ کر جانے کیا سوچ کر اُس نے پک کی

ہیلو میٹم کیا تم ٹھیک ہو؟ "آج کالج کیوں نہیں آئے تھے؟" کیا ہم مل سکتے ہیں؟ "دوسری طرف نہیہا کی بات سن کر اُس نے وال کلاک میں ٹائیٹم میں دیکھا جہاں شام کے پانچ بج رہے تھے۔" اُس کو ہسپتال سے نکلے کافی ٹائیٹم ہو گیا تھا پر پھر بھی وہاں سے کسی کا فون نہیں آیا تھا جس کا مطلب "مشک کو ابھی بھی ہوش نہیں آیا تھا یہ سوچ کر اُس نے تکلیف سے اپنی آنکھوں کو کھول کر بند کیا تھا

میٹم؟ "میٹم کو خاموش پا کر نہیہا نے اُس کو پکارا" میں ابھی نہیں آسکتا۔ "میٹم نے سنجیدگی سے جواب دیا" تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے؟ "کیا تمہارا گلا خراب ہے؟" نہیہا چونکی

میں ٹھیک ہوں بعد میں بات ہوگی۔۔" یہ بول کر میثم کال رکھنے والا تھا"

جب نیہا بول پڑی

کال مت کاٹنا مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔"

کونسی بات؟" میثم نے ناچاہتے ہوئے بھی پوچھا"

ریان اور منہا کے مطلق ڈیڈ تم سے کوئی بات کرنا چاہتے ہیں کیا تم میرے"

گھر آ سکتے ہو؟" خود کو مرر میں دیکھتی نیہا آنکھوں میں چمک لیے اُس سے

بولی

میں ابھی کہی بھی نہیں جاسکتا بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔" اپنے ڈیڈ"

سے کہو میں کسی اور دن آ جاؤں گا۔۔" درد سے پھٹتے سر کو دو انگلیوں سے

دباتا میثم نے جوابا کہا

ضروری بات ہے یا سمجھو نہ ریان کا فائدہ ہے اور کیا تم اپنے بھائی کے لیے"

یتنا بھی نہیں کر سکتے۔۔؟" ہونٹوں پر ڈارک لپ اسٹک لگائے نیہا نے ناز

سے کہا تھا جس پر ایک پل کو میثم خاموش سا ہو گیا تھا نظروں کے سامنے ریان

کانبجھا ہوا چہرہ آیا۔۔ "ہمیشہ خوش باش رہنے والا اُس کا بھائی ایک دن میں
مرجھا سا گیا تھا۔۔ "مشک کو اس وقت اُس کی ضرورت تھی تو اُس کے پاس
جلدی پہننے کی تڑپ بھی تھی لیکن یہ بات بھائی کے لیے ضروری تھی اُس
بھائی کے لیے جس کو وہ تسلیاں دے چکا تھا۔۔ "حالات جیسے بھی تھے اگر
بات بننے جارہی تھی تو اُس کو بھی تھوڑی ہمت کرنی تھی۔۔ "ریان کے لیے
اُس کی خوشی کے لیے۔۔ "اتنا کمپر و مائز تو وہ ریان کے لیے کر سکتا تھا

اپنے گھر کا ایڈریس بھیجو میں آرہا ہوں۔۔ "میٹم کی بات پر نہیہا تھوڑا رک
سی گی

ایڈریس سیم ہے۔۔ "نیہانے سر جھٹک کر بتایا

مجھے یاد نہیں پلیز تم جلدی سے بتا دو تاکہ یہ معاملہ ختم ہو جائے

پھر۔۔ "میٹم کے جواب پر "نیہانے اپنے لب سختی سے بھیج لیے تھے یہاں وہ

اُس کو پانے کے لیے مری جا رہی تھی اور وہاں میٹم اُس کے گھر تک کا راستہ
بھول چکا تھا یہ سب اُس کی برداشت سے جیسے باہر تھا

لوکیشن سینڈ کرتی ہوں۔۔ "نیہانے کہا تو بنا کوئی اور بات کیے میٹم کال کاٹتا"

ریان کا نمبر ڈائل کرنے لگا جو پہلی بیل پر ریسو ہو گیا تھا

ریان تم کہاں ہو اس وقت؟ "ریان کے کچھ بولنے سے پہلے میٹم نے اُس"

سے سوال کیا

مجھے چچی سے پتا چلا تھا گڑیا کا تو میں ہو اسپتال آیا ہوں۔۔ "دوسری طرف"

سے ریان نے بتایا

م مش کو ہوش آیا ہے؟ "ڈاکٹرز کیا بول رہے ہیں؟" میٹم نے کسی اُمید کے

تحت پوچھا

وہ آئے سی یو میں ہے بھائی ابھی تک ہوش نہیں آیا۔۔ "ڈاکٹرز کا کہنا ہے"

خون زیادہ بہا ہے بھابھی سمعیہ نے اُس کو اپنا خون دیا ہے ان شاء اللہ جلدی

اُس کو ہوش آجائے گا آپ کہاں ہو؟ "آپ کو یہاں ہونا چاہیے تھا سب کے

ساتھ گڑیا کو جیسے ہوش آئے گا وہ سب سے پہلے آپ کا پوچھے گی۔۔ "ریان
نے سب بتانے کے بعد آخر میں اُس سے پوچھا تو وہ سن کر میٹم کے اندر اُدا سی
پھیل گئی تھی

میں کچھ دیر میں آ جاؤں گا۔۔ "میٹم نے بتایا"

ابھی آپ ہو کہاں؟ "گڑیا کو کیسے یہاں چھوڑ دیا اکیلے آپ نے؟" "ریان کو"
جیسے یقین نہیں آرہا تھا کہ مشک کے پاس اُس کا میٹم نہیں

چھوڑا نہیں ہے جلدی آ جاؤں گا بس تمہارا ادھورا کام پورا کر دوں"

پہلے۔۔ "میٹم نے گہری سانس بھر کر بتایا تو وہ الرٹ ہوا

میرا کونسا ادھورا کام اس وقت آپ کو یاد آیا؟" "ریان نا سمجھی سے پوچھنے لگا"

نیہا کا فون آیا تھا اُس کے ڈیڈ نے گھر آنے کا کہا ہے تمہارے اور منہا کے"

بارے میں کوئی بات کرنی ہے اُنہوں نے۔۔ "میٹم نے بتایا

آپ کو منع کرنا چاہیے تھا اس وقت یہ چیزیں ضروری نہیں۔۔ "ریان کو یہ"

سب ٹھیک نہیں لگا

لسن ریان میرے لیے ضروری تم بھی ہو۔۔ "اگر آج میرے ایک بار"
وہاں جانے سے تمہیں تمہاری محبت مل جاتی ہے تو میں ضرور چاہوں گا میں
نہیں چاہوں گا کہ اپنی محبت سے دور ہونے کی تکلیف برداشت کرو۔۔ "میں
چند گھنٹوں کی برداشت نہیں کر پا رہا تو تم ساری زندگی کیسے گزارو
گے؟" میثم کی باتوں سے "ریان کو چپ لگ گئی تھی

تھینک یو بھائی۔۔ "ریان اس سے زیادہ کچھ اور نہیں بول پایا"
اپنی ٹائیٹ۔۔ "بس تم مجھے مش کی خبر دیتے رہنا۔۔ "میثم نے کہا"
ضرور۔۔ "ریان نے سر اثبات میں ہلا کر اُس کو جواب دیا تو میثم نے کال
کاٹ دی اُس کا ارادہ اب نیہا کی طرف جانے کا تھا



اکیلے گھر میں رہ کر کیا کرو گی؟ ساتھ چلتی تو اچھا تھا۔۔ "مسز اصغر نے نیہا کو"
دیکھ کر کہا وہ سب اس وقت شادی میں جا رہے تھے منہا اپنی کسی دوست کی
طرف تھی تو نیہا نے اپنے سر درد کا بہانا بنا کر آنے سے صاف انکار کر دیا تھا

جی اُس کے اکیلے رہنے کا سوچ کر مسز اصغر نے اُس کو اپنے ساتھ لے جانے کا سوچا

کچھ نہیں ہوتا موم میں ٹھیک ہوں۔۔ "آپ لوگ جائے۔۔" "نیہا نے" مسکرا کر کہا

اتنی قیامت خیز تیاری پھر کیوں کی ہے؟ "سر میں درد بھی ہے نہ۔ تمہیں تو" کوئی آرام دہ لباس پہن کر سو جاؤ۔ "نیہا کی بھابھی نے غور سے اُس کا سراپا دیکھا اس وقت وہ بلڈ ریڈ کلر کی ساڑھی میں ملبوس کسی کا بھی ایمان ڈگمگانے کی صلاحیت رکھتی تھی اور سوچا بھی آج اُس نے ایسا کچھ تھا جی سب کی غیر موجودگی میں اُس نے "میثم کو یہاں آنے کے لیے بہانے سے بلوایا تھا۔" کالج میں جب اُس کو مشک کی برٹھ ڈے کا پتا چلا تب سے اُس کا وجود جیسے انگاروں میں جل رہا تھا بہت سوچ و بیچار کے بعد جو خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا اُس کو عملی جامہ دینے کے لیے اُس نے ساری تیاری مکمل کر دی تھی بس اب اگر کسی کا انتظار تھا تو وہ میثم کے آنے کا تھا

آپ کو پتا ہے میں ہر وقت ایسے تیار رہتی ہوں۔۔ "اپنا سر ہر سوچ سے"

جھٹک کر نیہانے اُس کو دیکھ کر جواب دیا

اچھا پھر ہم چلتے ہیں تم خیال رکھنا اپنا۔۔ "مسز اصغر اُس کو دیکھ کر کہتی اپنی"

بہو و کے ساتھ باہر نکل گی تو با نہیں پھیلا کر نیہا گول گول گھومتی جھوم اُٹھی تھی۔۔ "پھر کسی خیال کے تحت اُس نے اپنا رخ کچن کی طرف کیا فریج سے

پانی کی بوتل نکال کر گلاس میں پانی انڈیلا اُس کے بعد جو س کا جگ اُٹھاتی اُس

نے الگ گلاس میں جو س ڈالا دونوں گلاس کو ٹرے میں سیٹ کیے اُس نے

اپنی ساڑھی کا پلو ہاتھ میں لیکر ایک گڑھے کھولی تو ایک شیشی کو دیکھ کر اُس کی

آنکھوں میں چمک آئی تھی شیشے کی اُس بوتل سے دو گولیاں نکال کر اُس نے

ایک پانی والے گلاس میں ڈالی تو دوسری جو س والے گلاس میں۔۔ "پھر

دونوں میں چمچ گھماتی وہ باہر آئی تو میٹم بھی گھر میں داخل ہوا تھا اُس کی

پرسنائلی کو دیکھ کر نیہا ایک بار پھر اُس سے متاثر ہوئے بنانہ رہ پائی تھی

ہائے کیسے ہو؟ "نیہانے بے تکلفی سے اُس کے کندھے پر ہاتھ پھیر کر پوچھا
ٹھیک ہوں انکل کہاں ہے؟ "اُس سے فاصلہ بناتا میثم کام کی بات پر آیا"
یہی ہیں وہ تم بیٹھو تو سہی۔۔ "نیہانے مسکرا کر کہا تو وہ ایک صوفے پر جا کر"
بیٹھ گیا

میں آتی ہوں۔۔ "نیہا ایک نظر اُس پر ڈالتی کچن کی طرف آئی جہاں اُس"
نے ٹرے سجائی تھی وہ اٹھا کر باہر آئی تو میثم کو دیکھا جو کچھ بے چین سادِ کھائی
دے رہا تھا

تم مجھے ڈسٹرب لگ رہے ہو۔۔ "سب کچھ ٹھیک ہے نہ کچھ لو۔۔ "نیہانے"
غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا ساتھ میں ٹرے بھی اُس کے آگے کی تو ایک
نظر اُس کو دیکھتا میثم نے پانی کا گلاس تھام لیا
شکریہ۔۔ "میثم پانی کا گھونٹ بھرتا یکلفظی بولا"

تم کالج نہیں آئے تھے آج۔۔ "کیا بات ہے مجھ سے شیئر کر سکتے"
ہو۔۔ "نیہانے اُس کو ٹولنا چاہا

میں فلحال کسی بھی بات کا جواب نہیں دے سکتا تم پلیز انکل کو میرے آنے کا بتاؤ مجھے ہو سپٹل جانا ہے۔۔" میثم نے عجلت کا مظاہرہ کیا

ہو سپٹل خیریت؟ "نیہا چونکی"

میری مش کو گولیاں لگیں ہیں۔۔" میثم اپنے ہاتھوں کو دیکھتا ضبط سے

بتانے لگا تو پہلے پہل نیہا کو کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن جب اُس کو سمجھ آیا تو عجیب

کمینی خوشی کا احساس ہوا۔۔" بڑی مشکل سے اپنی خوشی کو قابو میں پائے وہ

ہمدرد بھری نظروں سے "میثم کو دیکھتی تھوڑا اُس کے قریب جا کر بیٹھی

یہ سب کیسے ہوا؟" اور تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔" مشک ٹھیک تو ہے نہ

خطرے والی کوئی بات تو نہیں؟" نیہا نے چہرے پر پریشانی والے تاثرات

سجائے اُس سے پوچھا

ان شاء اللہ خطرے والی کوئی بات نہیں ہوگی۔۔" میثم پر اُمید لہجے میں بولا

سوری مجھے پتا نہیں تھا ورنہ میں تمہیں یہاں آنے کا نہیں کہتی۔۔ "نیہا کو"
جیسے افسوس ہوا۔۔ "درمیان میں آیا کاٹھا اگر سامنے سے خود ہٹ رہا تھا تو
بھلا وہ کچھ محنت کیوں کرتی؟

میرا سر بھاری ہو رہا ہے۔۔ "انکل کہاں ہے؟" میثم نے بے ساختہ اپنا سر
تھام کر بولا تو نیہا تھوڑا اور جا کر اُس کے ساتھ چپکنے کی کوشش کرنے لگی

Stay away.

اپنا سر پکڑے وہ جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا تو نیہا نے غصے سے اُس کی پشت کو
دیکھا تھا لیکن خود پر ضبط کرتی وہ اُٹھ کر پیچھے سے اُس کو گلے لگایا تھا



دوسری طرف مشک کو وجود کو جھٹکا لگا تھا۔۔ "آہستہ سے اپنے ہاتھ کو"
حرکت دیتی اُس نے آکسیجن ماسک اُتار کر گہری سانس بھری تھی۔
ایسا نہ کریں یہ لگائے رکھے۔۔ "نرس فوراً سے اُس کے پاس آئی"
تھی۔۔ "لیکن مشک اُس کے ہاتھ کو روکنے لگی

فف فرینڈ۔۔ "مشک کی آنکھوں کے سامنے صبح کا واقعہ تازہ ہوا تھا"

آپ آرام کریں میں ابھی آپ کی فیملی کو انفارم کرتی ہوں۔۔ "آکسیجن ماسک اُس کے چہرے پر ٹھیک کرتی نرس باہر نکل گئی تو مشک نے اپنی نظریں دروازے پر جمائی۔۔ "کچھ ہی لمحوں میں "محسن لغاری اور "سونیا لغاری وہاں آئے تو مشک کے اندر اُدا سی پھیلی تھیں اُس کی نظروں کو میٹم کا چہرہ دیکھنا تھا نہ کہ کسی اور کا

مشک میری بچی کیسی ہوا ب؟ "سونیا لغاری اُس کے واری صدقے ہوتی " اُس کا ماتھا چومتی پوچھنے لگی تو مشک کے چہرے پر تکلیف بھرے تاثرات نمایاں ہوئے تھے

یہ سب کیسے ہوا؟ "محسن لغاری نے بھی پوچھا"

فف فرینڈ کہاں ہے؟ "آکسیجن ماسک ایک بار پھر سے اُتار کر مشک نے بے

چینی سے پوچھا

وہ کام سے گیا ہے تم بتاؤ ٹھیک ہونہ؟ "اس بار بھی محسن لغاری نے کہا تو"
مشک نا سمجھی کے عالم میں اُن کو دیکھتی سونیا لغاری کو دیکھنے لگی جو اُس کو
ہوش میں آتا دیکھ کر خوشی سے نہال ہوئے جا رہی تھی

جج جھوٹ۔۔ "وہ مجھے اس حال میں چھوڑ کر کوئی اور کام نہیں"
کر سکتے۔۔ "مشک اُن کی بات ماننے سے انکاری ہوئی

اسٹریس مت لو بیٹا۔۔ "اور نہ زیادہ بولو یہ تمہارے لیے ٹھیک"
نہیں۔۔۔ "سونیا لغاری فکر مندی سے اُس کو دیکھ کر بولی

میٹم بھی جلدی آجائے گا تم پریشان نہ ہو۔۔ "محسن لغاری اُس کے سر پر"
ہاتھ رکھ کر کہنے لگے تو مشک نے منہ موڑ لیا تھا جس پر محسن لغاری نے اپنا
ہاتھ واپس کھینچ لیا

مجھے اُن کے پاس جانا ہے۔۔ "محسن لغاری کو نظر انداز کرنے کی کوشش"
کرتی وہ اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی تو پورا چہرہ اُس کا سُرخ ہونے لگا۔۔ "پیٹھ
میں جیسے کسی نے سونیاں چبھو دی تھیں وہ بے ساختہ واپس لیٹ گئی

تھی۔۔"تکلیف کی شدت برداشت کرتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں نمی اُترنے لگی تھی

کہا بھی تھا آرام کرو تمہیں گولیاں لگیں ہیں یہ کوئی عام بات نہیں"

ہے۔۔"سو نیا لغاری نے اِس بار اُس کو بُری طرح سے جھڑک دیا۔"مشک کا سانس بھاری ہونے لگا تھا پیٹھ اور کندھے کا درد اُس کو سمجھ آ رہا تھا لیکن اُس کا دل کیوں بے چین تھا؟"وہ کیوں گھبر رہا تھا؟"اُس کو کیا تکلیف تھی؟"یہ وہ سمجھنے سے قاصر تھی اُس کو ایسا لگ رہا تھا جیسے میٹم کی جان ابھی خطرے میں تھی ورنہ وہ یوں کیوں تڑپتی۔۔"اُس کو سکون اب تب آتا جب میٹم کو اپنے سامنے دیکھتی تھی۔۔"پر وہ نہیں تھا ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ تکلیف میں تھی اور میٹم اُس کے پاس موجود نہیں تھا۔"محسن لغاری کے چہرے پر اپنے لیے فکر مندی کے تاثرات نے اُس کو خوش نہیں کیا تھا بلکہ میٹم کی

غیر موجودگی نے اُس کو بجد پریشان کر دیا تھا۔ "ہوش میں آنے کے بعد وہ میٹم کو اپنے آس پاس ایکسپیٹ کر رہی تھی کسی اور کو نہیں تم آرام کرو۔" سونیا لغاری نے اُس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرا تو مشک کو رونا سا آنے لگا

مجھے اُن کے پاس جانا ہے۔۔ "اتنا کہتی وہ پھوٹ پھوٹ رو پڑی تھی وہ سمجھ" نہیں پار ہی تھی کہ آخر اُس کو رونا کس بات پر آرہا تھا میں فون کرتا ہوں میٹم کو۔۔ "محسن لغاری" سونیا لغاری کو اشارہ کرتے اپنا "سیل فون جیب سے نکالنے لگے تو اُن کا اشارہ سمجھتی "سونیا لغاری مشک کو خاموش کرانے کی کوشش کرنے لگی

مجھے بس جانا ہے۔۔ "ہٹے آپ۔۔" ایک بار پھر اُٹھنے کی کوشش کرتی وہ "سونیا لغاری کو دور کرنے لگی

مشک کیا ہو گیا ہے خاموش رہو۔۔ "لیٹ جاؤ چپ کر کے کیوں پریشان" کر رہی ہو۔۔ "سونیا لغاری نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو ہسپتال کے کپڑوں

میں ملبوس باہر جانے کی ضد لگانے لگی ایک بازوؤں میں اُس کے پلیسٹر چڑھا ہوا تھا ٹھیک سے کھڑی تک نہیں ہو پار ہی تھی اُس کے بعد بھی وہ میٹم کے پاس جانے کی کوشش کر رہی تھی

مم میں ٹھیک ہوں۔۔ "ضبط سے آنکھوں کو بند کرتی وہ جواب دیتی پاس" موجود ٹیبل کا سہارا لینے لگی تاکہ گر نہ پائے

مشک۔۔ "محسن لغاری اپنے سیل فون کو رکھتے اُس کی طرف آنے لگے" لیکن مشک جو ٹیبل کے پاس جھکی گہرے سانس لے رہی تھی اشارے سے اپنے پاس آنے سے روک دیا

مجھے اکیلے چلنا آتا ہے۔۔ "مشک نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی بھرپور کوشش کی

ڈاکٹر"

ڈاکٹر

کچھ بھی سمجھ نہ آنے پر سونیا لغاری نے ڈاکٹر کو آواز دینا شروع کی تو مشک نے دُکھ سے اپنی ماں کو دیکھ کر آہستہ سے چلتے ہوئے دروازہ کھولا اور باہر نکلی تو اُس کو "حسن لغاری۔۔" ابراہیم ریان یہ سب دکھائی دیئے پر میثم نہیں دیکھا تھوڑا سا وہ جھکی ہوئی تھی اُس سے سیدھا کھڑا نہیں ہو پارہا تھا لیکن ہمت کرتی دیوار کا سہارا لیتی وہ ریان کے پاس جا کر کھڑی ہوئی

وہ کہاں ہے؟ "سرخ پسینے سے شرابور چہرہ لیے مشک نے اُس سے "میثم کا"

پوچھا جیسے یقین تھا کہ ریان کو پتا ہوگا

تمہیں آرام کی ضرورت ہے گڑیا۔۔" میں نے بھائی کو مسیج کر دیا ہے وہ"

آتے ہو گے۔۔" ریان نے اُس کی بات کے جواب میں یہ کہا

میں نے پوچھا وہ کہاں ہے؟ "مشک نے اس بار اپنی بات پر زور دیا"

مشک بچے اس حال میں آپ نے کیا ضد لگائی ہے۔۔" حسن لغاری فکر مند

سے اُس کو دیکھ کر بولے

گٹھیا اندر جاؤ تمہارے ٹانگے نئے ہے ابھی۔۔ "ابراہیم نے بھی پریشانی سے" کہا

پلیز مجھے اُن کے پاس لے جاؤ اس سے پہلے ڈاکٹر ز مجھے کوئی بیہوشی کا "انجیکشن لگائے۔۔" مشک نے بے بسی سے ریان کو دیکھ کر کہا تو آج پہلی بار اُس کو ایسے بات کرتا دیکھ کر ریان کے دل کو کچھ ہوا تھا جیسا کہ اپنے بھائی باپ پر ایک نظر ڈالتا وہ مشک کو دیکھ کر اپنا سراسر اثبات میں ہلانے لگا

چلو۔۔ "اُس کا ایک ہاتھ پکڑے ریان نے اُس کو سہارا دینے کی کوشش کی"

تو مشک کی جان میں جیسے جان آئی تھی



چٹاخ"

یہ کیا بد تمیزی ہے نہا۔۔ "خود سے دور کیے میٹم نے کھینچ کر اُس کے گال پر"

تھپڑ رسید کیا تھا اس وقت اُس کا دماغ جیسے گھوم اُٹھا تھا یہاں وہ اتنی پریشانی میں ہونے کے باوجود آیا تھا پھر سر میں جو پہلے درد تھا اب اپنی مزید عجیب

حالت ہوتی دیکھ کر وہ جیسے بے چین ہو گیا تھا اُپر سے نیہا کا چپکنا جیسے جلتی پر
نمک کا کام کیا تھا تبھی بے ساختگی کے عالم میں اُس کا ہاتھ تک اُٹھ گیا تھا
میثم تم نے مجھ پر ہاتھ اُٹھایا۔۔ "اپنے گال پر ہاتھ رکھتی وہ بے یقین نظروں
سے اُس کو دیکھے گی"

Stay in your limits

ایک ہاتھ سے اپنے سر پر رکھے دوسرے ہاتھ کی انگلی دکھا کر میثم نے اُس کو
وارن کیا تھا پھر وہ باہر کی طرف بڑھنے والا تھا جب اُس کو چکر سا آیا وہ
لڑکھڑانے لگا کہ نیہا ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتی اُس کے پاس آئی
تمہیں میری ضرورت ہے میثم۔۔ "نیہا اُس کا چہرہ اپنی طرف کرتی سنجیدگی
سے بولی

مجھے تمہاری ضرورت کبھی نہیں ہو سکتی۔۔ "مجھے بس اپنی مش کے پاس
جانا ہے۔۔ "میثم اُس کو خود سے دور کرنا چاہتا تھا لیکن آہستہ آہستہ اُس کی
ہمت جیسے جواب دینے لگی تھی

آئے لو یو میٹم۔۔ "کیا تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لیے محبت دکھائی نہیں
دیتی؟" تم اُس کے پاس جانا چاہتے ہو جس کے مرنے کی خبر کبھی بھی آسکتی
ہے۔۔ "نیہا کو جیسے تاؤ آیا تھا اور اُس کی اتنی بڑی بات پر میٹم کا اشتعال جاگ
اُٹھا تھا اپنا ہاتھ اُٹھائے اُس نے نیہا کا گلا سختی سے دبوچا تھا اتنا کہ پل بھر میں نیہا
کی آنکھیں اُبل کر باہر کو آئیں تھیں۔۔ "میٹم تو جیسے آج اُس کو جان سے
مارنے پر تُلّا ہوا تھا

میں چاہوں نہ تو ابھی تمہیں جان سے مار کر تم پر فاتحہ پڑھ کر یہاں سے "
جاسکتا ہوں۔۔ "لیکن میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں۔۔ "مجھے شرم آتی
ہے خود پر جس نے کبھی تمہاری خواہش کی تھی مجھے ہمیشہ تمہاری آنکھوں
میں اپنے لیے الگ تاثر نظر آتا تھا تب نا سمجھ تھا لگتا تھا محبت اور چاہت کا تاثر
ہے۔۔ "آٹھ سال بعد تمہاری آنکھوں میں ویسا تاثر دیکھا تو گمان ہوا جیسے یہ
تاثر محبت یا چاہت کا نہیں بلکہ ہوس کا ہے۔۔ "اس گمان کو یقین میں آج تم
نے بدل دیا۔۔ "شیم آن یو۔۔ "نفرت انگیز لہجے میں بول کر میٹم نے جھٹکا

دے کر اُس کو خود سے دور کیا تھا اُس کے ایسے اچانک چھوڑنے پر نہانچے
گرتی زور سے کھانسنے لگی تھی۔۔ "چہرہ پورا سُرخ اور گلا خشک ہو گیا تھا گولی
نے میٹم پر اثر تو کیا تھا پر جیسا وہ چاہتی تھی ایسا کچھ نہیں ہو رہا تھا میٹم اپنے حواس
کھو کر اُس کے قریب آنے کے بجائے اُس سے نفرت کر رہا تھا اُس پر ہاتھ اٹھا
رہا تھا یہ سب اُس کے لیے نیا تھا وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی اُس کو خراج
تحسین پیش کرنے کے بجائے وہ اُس سے ایسے بھاگ رہا تھا جیسے وہ کوئی
اچھوت ہو۔۔ "اپنی اس قدر بے قدری پر نہا کو طیش آیا تھا وہ اُس کی محبت کو
ہوس کا نام دے رہا تھا وہ کیسے برداشت کرتی؟ "اس لیے سارے لحاظ بلائے
طاق رکھتی اپنی جگہ سے اُٹھ کر وہ صوفے پر اُس کی طرف جھکی تھی

تم صرف میرے ہو میٹم۔۔ "میں تمہیں اُس مشک کا نہیں ہونے دے"
سکتی۔۔ "اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر وہ پاگلوں کی طرح بولی تھی

میثم کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن خاموش سا ہو گیا نظروں کے سامنے اندھیرا سا
 چھانے لگا تھا نیہا کا چہرہ اُس کو نیہا کا نہیں لگ رہا تھا اُس کو مشک نہیں دیکھائی
 دینے لگی اپنی آنکھوں کو بار بار جھپک کر دیکھا تو کبھی نیہا تو کبھی مشک اُس کو
 نظر آئی وہ اُلحھنے لگا تھا۔ "کچھ بھی ٹھیک سے اُس کو دیکھائی نہیں دے رہا
 تھا۔" جب جب اُس کو مشک کا گمان ہوتا تو ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کا چہرہ
 چھونا چاہتا تھا پر جب نیہا نظر آتی تو واپس کھینچ لیتا اپنا ہاتھ ایسے ہی پھر تھوڑی
 سی گردن موڑ کر اُس نے آس پاس دیکھا تو دور ٹیبل پر اُس کو پانی کا ایک جگ
 دیکھائی دیا وہ دیکھنے کے بعد میثم نے خود پر جھکی نیہا کو دیکھا جو اُس کی شرٹ کے
 بٹن ایسے کھول رہی تھی جیسے وہ اُس کی پرسنل پراپرٹی ہو
 ایک منٹ رُکوا تنی جلدی کیا ہے۔ "سر کو دائیں بائیں ہلا کر میثم نے جو کہا"
 وہ سُن کر نیہا نے سر اٹھا کر اُس کو دیکھا میثم کا لہجہ کافی بدلا ہوا سا لگا
 میں آتا ہوں پھر یہی سے شروع کرے گا تم ہلنا نہیں اس جگہ "
 سے۔ "اُس کو ہلکے سے چھو کر اپنی سائیڈ پر بیٹھائے میثم اپنی جگہ سے اٹھا تو

نیہا نے خوشگوار حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھا تو گویا اُس کا جادو میٹم پر چل گیا تھا۔ "آخر کیسے نہ چلتا؟" تھا تو وہ بھی ایک مرد پھر ایک مردِ اتنی خوبصورت لڑکی دیکھ کر کیوں نہ بہکتا؟ "لڑکی بھی وہ جو اُس کی کسی زمانے میں محبت رہ چکی تھی

اُس کی سوچو سے انجان میٹم آہستہ سے چلتا ہوا اُس ٹیبل کے پاس آیا اُس کا "سر مزید بھاری ہونے لگا تھا اب تو جیسے سب کچھ مزید دھندلا سا دکھائی دینے لگا تھا اُس کو لیکن اس وقت اُس کو ہار نہیں مانی تھی بلا آخر ہمت کر کے وہ اُس ٹیبل کے پاس پہنچ گیا تھا وہاں سے پانی کا وہ جگ اٹھائے میٹم نے بنا کسی تاخیر کے وہ جگ خود پر الٹ دیا اپنا سردائیں بائیں جھٹک کر اُس نے خود کو بیدار کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔ "تو طے ہوا تھا کہ میٹم لغاری کو مشک کے علاوہ کوئی اور نہ بدحواس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نہ کسی میں اتنی جُرئت یا پاور تھی کہ وہ میٹم جیسے بندے کو اسٹل رکھتے اپنے آپ کو حواس گنوانے کے بعد بھی حواسوں میں رکھنا میٹم کو اچھے سے آتا تھا دوسری طرف

نیہا جو ایک ایک اُس کی حرکت کو ملاحظہ فرما رہی تھی میثم کو اپنے اُپر پانی کا پورا
جگہ گرا تا دیکھا تو وہ حق دق سی رہ گئی تھی اُس کو میثم سے کسی ایسی چیز کی توقع
ہر گز نہیں تھی

میثم
میثم

تم میرے ساتھ ایسے دھوکہ نہیں کر سکتے۔۔ "عزت سے یاد نام ہو کر لیکن
تمہیں میرا ہی ہونا ہے۔۔" اپنے ہونٹوں سے لپ اسٹک کو بیدردی سے
گالوں تک پھیلاتی اُس کا گریبان دبوچ کر بولی تو میثم نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو
بھینچ کر اُس کی جُرت کو دیکھا

آج تک تم میں نے تم سے زیادہ بے شرم بے حیا لڑکی نہیں دیکھی مجھے "
اندازہ نہیں تھا یہ بے حیائی دکھانے کے لیے تم نے مجھے یہاں بلوایا
ہے۔۔" میثم حقارت سے اُس کو دیکھ کر بولا

دیکھو میثم یہ ہوس نہیں ہے۔۔ "اُس کے گال پر ہاتھ رکھنے کی کوشش کرتی"
نیہا کچھ کہنے والی تھی جب میثم نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا
میثم۔۔ "نیہا نے اُس کی شرٹ کو مٹھیوں میں دبو چا"

ہاتھ ہٹاؤ اپنے ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔ "میثم کے لہجے میں"
وارنگ دی تھی اُس کا خوبصورت سراپا میثم کو انتہا کا بُرا لگا تھا زندگی میں کبھی
اُس کو کسی سے اتنی نفرت محسوس نہیں ہوئی تھی جتنی آج اس وقت "نیہا
سے محسوس ہو رہی تھی

میں نہیں ہٹوں گی پیچھے۔۔ "میں نے کہا نہ بدنام ہوگی بھی تو تمہارے"
ساتھ مجھے تم چاہیے ہو اور تمہارا ساتھ چاہیے تم مشک کے کبھی نہیں ہو سکتے
وہ تمہارے لائق نہیں ہے۔۔ "جتنا میں تم سے پیار کرتی ہوں اتنا کبھی وہ
نہیں کر سکتی۔۔ "نیہا ہذیاتی انداز میں بولنے لگی تو اُس کا دھکا دینے کے لیے
جیسے ہی میثم نے اُس کے ہاتھوں کو پکڑا عین اُسی وقت لڑکھڑائے قدموں
کے ساتھ مشک وہاں پہنچی تھی اور آنے کے ساتھ سامنے والا منظر دیکھ کر وہ

دروازے کے ہینڈل کو پکڑتی وہی رُک سی گی تھی آگے جانے کی ہمت جیسے
اُس میں ختم ہو گی تھی۔۔ "ایک احساس کے تحت میٹم نے گردن موڑ کر
دیکھا تو اس حالت میں مشک کو یہاں دیکھ کر اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ
آیا۔ "اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ مشک کو اپنے سامنے سہی سلامت دیکھ کر
خوشی سے اُچھل پڑے یا اپنی ایسی حالت پر ماتم کنڈاں ہو۔۔ "جیسے مشک کو اُس
کو دیکھ رہی تھی ایسے میں اُس کو وہم ہوا جیسے وہ اُس پر شک کرے گی اُس کی
بے گناہی پر کبھی یقین نہیں کرے گی۔۔ وہ بدک کر نہا سے دور ہو کر اپنا سر
نفی میں ہلاتا مشک کو دیکھے گیا جس کے گالوں پر آنسو کے نشانات تھے

میں نے تم سے کہا تھا نہ کہ کمرے میں چلتے ہیں۔۔ "اور تمہیں اس حال
میں بھی چین نہیں ہے۔۔ "میٹم سے بول کر وہ آخر میں مشک کو دیکھ کر نہا کو
ناگواری تو ہوئی تھی لیکن جیسے مشک نے اُن دونوں کو دیکھا تھا ایسے میں اُس
کو لگا وہ ضرور اب میٹم سے نفرت کرے گی

مش آپ یہاں کیوں آئیں ہیں؟" میثم بھاگتا ہوا اُس کے پاس آیا تھا جو "دروازے کے پاس ساکت کھڑی ہو گئی تھی

میثم سچ جُھپانے کا کوئی فائدہ نہیں یہ ایک نہ ایک دن تو سب کو پتا چل جانا تھا "نہ۔۔" نیہا بھی اپنا حلیہ مزید بگاڑتی اُس کے پاس آکر بولی

بکو اس بند کرو تم اپنی۔۔" دھاڑنے والے انداز میں کہتا میثم مشک کے پاس "جا کر کھڑا ہوا جو عجیب نظروں سے کبھی اُس کے گیلے بال دیکھ رہی تھی تو کبھی اُس کی شرٹ جو سینے تک سے گیلی ہوئی تھی اُس کے شرٹ کے اُپری تین بٹن سارے کھلے ہوئے تھے

مشک ڈرالنگ وہ "

آہ "

نیہا نزاکت کے ساتھ اُس سے کچھ کہنے والی تھی جب میثم پر نظریں اُٹکائے "کھڑی مشک نے اُس کے سانپ جیسے بالوں کو سر سے سختی سے دبوچا تھا اُس کی حرکت اچانک سے ہوئی تھی جیسی اُس کی حالت تھی جیسے اُس کے ساتھ

کھڑا تک ہو نہیں پار ہا تھا ایسے میں وہ کچھ ایسا بھی کرے گی اس بات کا اندازہ
نیہا کو تو کیا میثم کو بھی نہیں تھا وہ خود دنگ سا مشک کو دیکھ رہا تھا جو ایک ہاتھ
سے ابھی تک اُس کے بالوں کو دبو بچے زور سے جھٹکا دے رہی تھی
چھ"

چھوڑو مجھے۔۔ "نیہا چیخی جس پر مشک افسوس سے اپنے دوسرے ہاتھ کو
پلیسٹر میں قید دیکھتی واقعی میں اُس کے بال چھوڑے کوئی دیر کیے بنا ہاتھ کا
پنجا بنا کر اپنے ناخن اُس کے چہرے پر گاڑھے تو نیہا درد سے بلبلائی۔۔ "میثم
نے ایک بار بھی مشک کو روکنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ تو ابھی تک جیسے
حیران تھا

میرا شوہر ہے یہ میری پر اپرٹی ہے تمہاری ہمت کیسے ہوئی ان کو چھونے کی "
ان پر حق جتانے کی۔۔ "آج آیۃ الکرسی کیا ان پر نہیں پڑی تم تو پکے ہوئے
پھل کی طرح ان کی جھولی میں آگری۔۔ "ایک بار پھر سے اُس کو بالوں سے
دبو بچے مشک بنا کسی لحاظ کے بولی تو نیہا کا درد پورا چہرہ سُرخ ہونے لگا

تم"

چٹاخ"

نیہا انگلی اٹھا کر اُس کو وارن کرنے والی تھی جب اُس کے بالوں کو چھوڑے۔
مشک نے کھینچ کر اُس کے گال پر تھپڑ دے مارا۔ "نیہا کا چہرہ سُرخ تھا تو غصے
سے لال بھبھو چہرہ مشک کا بھی ہو گیا تھا اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ نیہا کا

حشر نشر بگاڑ دیتی

میں جان سے مار دوں گی آپ کو۔۔ "مشک میں جیسے آج میٹم کی روح"
گھس گئی تھی جی بھی اپنا آپا کھوتی نیہا کا سردیوار پر مارا تو نیہا کی ہولناک چیخ نے
جیسے میٹم کو نیند سے جگایا تھا مشک کو پھر سے اُس کے پاس جانے کی تیاری
پکڑتا دیکھ کر میٹم نے فوراً سے پیچھے سے اُس کو اپنے حصار میں لیا تھا
میری جوالہ مکھی رلیکس۔۔ "اُس کے بال سہلا کر میٹم نے اُس کو پرسکون"
کرنے کی کوشش کی

چھوڑے مجھے آج میں اس کا سر کھول دوں گی۔۔ "مجھے بہت غصہ آرہا"
ہے۔۔ "مشک اُس کی گرفت میں جھپٹائی

کیا آرہا ہے؟" "نیہا کے ماتھے سے نکلتے خون کو دیکھ کر میثم نے اُس سے پوچھا"
مجھے غصہ آرہا ہے چھوڑے ورنہ یہ بیہوش ہو جائے گی میں ایسا نہیں"
چاہتی۔۔ "مشک جھنجھلا سی گی

کیا آرہا ہے؟" "میثم نے پھر پوچھا"
غصہ"

مشک ابھی کچھ کہنے والی تھی جب میثم نے اُس کا گال چوما
جی بتائے کیا آرہا ہے۔۔ "نرمی سے اُس کے بال سہلا کر میثم نے تیسری بار"
اُس سے پوچھا

شرم آرہی ہے۔۔ "مشک واقعی شرماسی گی تو میثم کا قہقہہ نے ساختہ"
تھا۔۔ "جبھی میثم کی گرفت اُس پر ڈھیلی ہوئی تو اُس کا فائدہ اٹھاتی مشک ایک
بار پھر نیہا کے سر پر نازل ہوئی لیکن وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی

کچھ زیادہ نہیں کر دیا آپ نے؟" میثم کو گویا فسوس ہوا تبھی اُس کے ساتھ
کھڑا ہو کر بولا لیکن مشک نے کوئی جواب نہیں دیا

کیا ہوا؟" اُس کو خاموش دیکھ کر میثم نے نرمی سے اُس کا ہاتھ تھام کر کہا تو "
مشک اُس کے بازوؤں میں جھول گئی۔۔ "اتناسب کچھ کرنے کے بعد میثم اُس
کا بیہوش ہو جانا ایکسپیٹ نہیں کر رہا تھا۔۔ "نرمی چاہت اور محبت سے اُس
کے بالوں کو چہرے پر سے ہٹاتا وہ اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جو ایک دن میں مرجھا سا
گیا تھا پر اُس کا جلالی روپ جیسے یاد آیا ہونٹوں پر مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا
وہ تو ابراہیم اور ریان کی مسیج کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ مشک کی صحت کے بارے
میں بتائے لیکن یہاں تو وہ بد ذات خود آئی تھی۔۔ "کیوں کیسے؟" سوالوں
میں وہ اُلجھنا نہیں چاہتا تھا اُس کے لیے یہ اہم تھا کہ اُس کی مش اُس کے پاس
تھی

کافی انرجی ویسٹ کی ہوگی آپ نے۔۔ "آئی کہاں سے آپ میں اتنی"
جان۔۔ "چلا ٹھیک سے جا نہیں رہا اور اُس کے بعد بھی چینگز خان بننا
ہے۔۔ "اُس کو آنکھیں موند کر بیہوش ہوتا دیکھ کر میثم نے اُس کی ناک دبائی
میری پروٹیکٹر۔۔ "جھک کر اُس کا ماتھا چومتا میثم نے احتیاط سے اُس کے"
وجود کو بانہوں میں بھر کر اُس کو لیئے وہ واپسی کے لیے مڑا تو دروازے پر
ریان اور منہا کو دیکھ کر میثم کا ماتھا ٹھٹھکا



بھائی گڑیا کو کیا ہوا؟ "ریان پریشانی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا"
مش کو یہاں تم لائے تھے؟ "جواب میں میثم نے اُلٹا اُس سے سوال کیا"
جی بھائی سوری بھائی لیکن گڑیا کو جیسے ہوش آیا آپ کو نہ دیکھ کر وہ مسلسل"
آپ کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔ "رور ہی تھی پھر میرے پاس آ کر کہا

کہ جہاں آپ ہو وہاں میں اُس کو لے چلوں۔۔ "اُس کے لہجے میں جومان تھا وہ میں توڑ نہیں پایا اور بغیر سوچے سمجھے اُس کو یہاں لے آیا۔۔" ہو سپٹل والوں سے جُھپ کر مجھے یہ کرنا پڑا۔۔ "اُس کے پوچھنے پر ریان نے سارا کچھ بتایا

آپی"

آپی کو کیا ہوا ہے؟ "منہا کی نظر جیسے نہا پر گی وہ بھاگ کر اُس کی طرف آئی" تھی۔۔ "ریان بھی معاملہ سمجھنے کی کوشش کرتا میٹم کو دیکھنے لگا۔۔ "ریان کی بھی اب نظر نہا پر پڑی تھی اور لمحوں کے ہزار ویں حصے میں جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ اُس نے واپس بدل بھی دیا تھا کیونکہ نہا کا حلیہ ایسا نہیں تھا کہ کوئی شریف مرد اُس کو دیکھتا

بھائی یہاں کیا ہوا تھا؟ "آپ نے کہا تھا نہا باجی نے انکل سے بات کرنے کو" آپ سے کہا ہے پر منہا نے تو مجھے بتایا یہاں سب کے سب شادی میں گئے ہوئے ہیں۔۔ "ریان خاموش کھڑے میٹم کو دیکھ کر اُلجھ کر پوچھنے لگا

آپ نے آپنی کے ساتھ کیا کیا ہے؟ "نیہا کو ہوش میں نہ آتا دیکھ کر منہا اٹھ کر میٹم کے سامنے آئی

امیروں کے گھروں میں سی سی ٹی فوٹیج لازمی ہوتا ہے وہ چیک کریں پتا چل جائے گا۔" میٹم کے جواب پر منہا نے گردن موڑ کر ریان کو دیکھا آپ کو یہاں دھوکہ سے بلوایا گیا؟ "ریان جیسے ساری بات سمجھ گیا اور نیہا کی حالت نے کچھ کچھ "منہا کو بھی سمجھا دیا تھا

میری آپنی کا خون بہہ رہا ہے پلیز اس کو ہو سپیٹل لے چلیں باہر کوئی بھی نہیں ہے۔" جو بھی تھا تھی تو اس کی بہن بھلا وہ کیسے اس کو ایسے حال میں چھوڑ سکتی تھی

ریان مدد کرے گا آپ کی۔" مجھے اپنی بیوی کو دیکھنا ہے جیسی آج فضول میں انرجی ویسٹ ہوئی ہے۔" گہرے سنجیدہ لہجے میں بولتا میٹم باہر کی جانب بڑھ گیا تو منہا اثر مندہ ہوتی ریان سے نظریں چرانے پر مجبور ہوئی تھی

تم ان کا حلیہ درست کرو میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔۔ "ریان نے سیل"
فون کی طرف اشارے سے کہا تو منہا نے ہلکے سے سر کو جنبش دی پھر نیہا کی
طرف آکر اُس کو سیدھا کھڑا کیا

ڈاکٹر نیہا کا ٹریٹمنٹ کرنے کے بعد چلا گیا تھا۔۔۔ "ریان بھی کسی بھی فیملی"
ممبر کے یہاں آنے سے پہلے چلے جانا چاہتا تھا جب منہا نے اُس کو مخاطب
کیا

تم مجھے بھی آپ کی طرح سمجھ رہے ہو گے۔۔۔ "تمہیں بھی میں مردوں کو"
"لبھانے والی لگتی ہو گی۔۔۔"

ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ "اپنے لیے ایسے گندے الفاظ نکالنے کی ضرورت"
نہیں تم کیسی ہو؟ "یہ مجھے اچھے سے پتا ہے۔۔۔" ریان نے سنجیدگی سے کہا
مجھے نہیں پتا یہ سب کیا ہوا تھا یہاں۔۔۔ "لیکن اگر آپ نے کچھ غلط کیا تھا تو"
اُس کے لیے میں معذرت خواہ ہوں۔۔۔ "نیہا نے شرمندہ لہجے میں کہا

لِسن تمہیں کچھ بھی ایکسپلین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ "ریان نے"
اُس کو ٹوکا

جو کچھ آج ہوا ہو گا۔۔ "ایسے میں مجھے لگ رہا ہے کہ اب تمہارا بھائی بھی"
ہمارے خلاف ہو جائے گا۔۔ "میٹم کا سرد انداز یاد کرتی "منہا اُس کو دیکھ کر
بولی

ایسی کوئی بات نہیں گڑیا کو گولیاں لگیں تھیں اس لیے بھائی اُس کے لیے"
پریشان ہیں۔۔ "یہ سرد مہری بھی اس وجہ ہیں۔۔ "ریان نے اُس کو تسلی
دلوائی

دو گولیاں؟ "منہا حیران ہوئی"

ہاں اس واقعے کو تقریباً دس گھنٹے ہونے والے ہیں۔۔ "ریان نے ہاتھ میں"
پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر کہا

اُس کے بعد بھی۔۔ "آئے مین اتنی جلدی اُنہوں نے ری کور بھی کر دیا"

باہر میں نے دیکھا تھا کیسے بنا تمہاری مدد کے وہ یہاں آئی تھی مجھے لگا تھا بس ہاتھ میں فریکچر ہوا ہے اُنہیں لیکن یہاں تو۔۔ "منہا کو جھر جھری سی آئی"

محبتوں میں الہام ہوتے ہیں ایسے ہی ایک الہام ہماری گڑیا کو بھی ہوا تبھی تو"

یہاں آنے کی ضد لگائی۔۔۔ "غصے اور ڈر میں اپنی جسمانی تکلیف کا احساس انسان کو کم ہوتا ہے۔۔" ریان اس بار مسکرا کر بولا

تم اپنے بھائی سے بات کرنا اور ہوش جب آپنی کو آئے گائب میں اُن سے"

سب کچھ جان لو گی۔۔ "منہا نے کہا

وہ بتا دے گی؟" ریان نے پوچھا"

نہ بھی بتائے تو سی سی ٹی وی فوٹیج کا آپشن ہے میرے پاس۔۔ "منہا کی"

بات پر وہ اس بار چپ کر گیا تھا

میں جس بیک گراؤنڈ سے بلونگ کرتیں ہوں ایسے میں مجھ پر ٹرسٹ کرنا"
تمہاری فیملی کے لیے مشکل ہوگا لیکن آنسٹلی میرے جذبات تمہارے لیے
پاک ہیں۔۔" اگر آپ نے کوئی گری ہوئی حرکت کی ہوگی تو میں خود تم سے
دوریاں بناؤں گی کیونکہ مجھے ایسا لگے گا جیسے میں تمہارے قابل
نہیں۔۔" میں تمہیں بلیم نہیں دوں گی۔۔" منہا رخ پھیر کر سختی سے اپنی
آنکھوں کو میچ کر بولی

میرا لینا دینا بس تم سے تمہاری آپ کے کرتوتوں کی سزا کوئی ہمیں کیوں
دے گا؟" اُس کا رخ واپس اپنی طرف کرتا ریان سنجیدگی سے بولا
اس وقت میں بہت شرمندہ ہوں۔۔" منہا بنا اُس کو دیکھے بولی"
کچھ بھی غلط نہیں ہوگا ہمارے ساتھ یقین رکھو۔۔" ریان نے تسلی آمیز
لہجے میں کہا

مجھے یقین ہے تم پر۔۔" منہا جبراً مسکرائی"



آگیا مدرٹریسا کو ہوش۔۔ "مشک کو ہوش اگلے دن آیا تھا یہ ساری رات میثم" نے بنا سوئے گزاری تھی مشک کو پھر سے ہوش میں نہ آتا دیکھ کر وہ حقیقتاً پریشان ہو گیا تھا بہت۔۔ "کچھ دیر پہلے جو اُس کو خوشی محسوس ہوئی تھی سب جیسے ختم ہوئی تھی۔۔" لیکن اب جب صبح سات بجے مشک کو آنکھیں کھولتا دیکھا تو چڑانے سے باز نہ آیا

بات نہ کرو آپ مجھ سے۔۔ "میں ناراض ہوں۔۔" مشک اتنا بول کر اپنا "چہرہ دوسری طرف کر گئی"

سیم ٹویو۔۔ "میں بھی آپ سے ناراض ہوں بات نہ کرنا مجھ سے" آپ۔۔ "جواب میں میثم نے جو کہا وہ سن کر مشک حیرت سے گنگ اُس کا منہ تکنے لگی

آپ کی کیسے جُرئت ہوئی مجھ سے ناراض ہونے کی؟" لڑائی کا حق ہے لیکن "ناراض ہونے کا نہیں یہ چونچلے مجھ سے نہیں اٹھائے جاتے۔۔" مشک نے جو کہا وہ سن کر میثم نے افسوس سے اُس کو دیکھا

ہاؤ بے مروت یو آر۔۔ "میثم نے جیسے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا"

تھینک یو۔۔ "مشک نے شرمندہ ہونا کہاں سیکھا تھا"

ویسے آپ کیوں خفا ہیں؟ "میثم نے سرسری لہجے میں پوچھا"

مجھے نہیں لگتا کہ آپ کو بتانے کی ضرورت ہے۔۔ "مشک نے بتایا"

تھینک یو۔۔ "اچانک اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے میثم نے محبت بھرے"

لہجے میں اُس کا شکریہ ادا کیا

اس کی ضرورت نہیں کوئی آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو میں یہی کرتی "

میں اپنے سامنے کسی کی عزت کو یوں لٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔ "نیکسٹ ٹائم

بی کیئر فل میں بار بار آپ کی عزت بچانے نہیں آسکتی اس لیے اپنی عزت کی

حفاظت خود کرنا سیکھیں۔۔ "مشک نے شان نے نیازی سے کہا تو میثم اُس کا

چہرہ دیکھتا رہ گیا

میری عزت کی حفاظت آپ نے کی؟ "میثم کو گویا اپنے کانوں پر یقین نہ آیا"

تو کیا نہیں کی۔۔؟ "مشک نے آہستہ آہستہ سوال کیا"

آکچوئلی یورائٹ۔۔ "کچھ بولتے بولتے میثم اُس کی بات سے اتفاق کرنے لگا"
آلویز۔۔ "مشک نے مسکرا کر کہا"

یہ تھینک یو پروٹیکشن کے لیے نہیں تھا۔۔ "میثم سنجیدہ تھا
پھر کس لیے تھا؟" مشک نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

آپ نے مجھ پر شک نہیں کیا۔۔ "میرا ساتھ دیا اُس کے لیے"
شکریہ۔۔ "میثم اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ دیتے بولا

آپ کو گالی نہیں دے سکتی میں۔۔ "وہاں آپ کے خلاف ہو جانے کا"
مطلب تھا اپنے کردار پر کیچڑ اچھالنا۔۔ "مشک کے جواب پر وہ مسکرا نے پر
مجبور ہوا

میں ناراض ہوں ابھی بھی۔۔ "میثم تھوڑا اُس سے دور جا کر بیٹھا"
میں بھی ناراض ہوں آپ سے زیادہ فری ہونے کی ضرورت
نہیں۔۔ "مشک نے بھی جلدی سے کہا

میں سچ میں اور سیر یسلی آپ سے ناراض ہوں۔۔ "میثم نے جتنا تی نظروں " سے اُس کو دیکھا

می ٹو۔۔ "مشک مختصر بولی"

مجھے منانا چاہیے آپ کو۔۔ "میثم نے تاسف سے اُس کو دیکھا"

میں نے آپ سے پہلے بھی کہا ہے لڑائی جھگڑے کا حق ہے آپ کو بحث میں " بھی پڑنے کا حق ہے آپ کو لیکن ناراض ہونے کا نہیں۔۔ "روٹھنے کا حق صرف میرا اور آپ بس مجھے مناسکتے ہیں خود روٹھ نہیں سکتے۔۔ "مشک نے سب کچھ صاف صاف بول دیا

یہ تو زیادتی ہے میرے ساتھ۔۔ "جبکہ میں نے سوچا تھا آپ سے بہت " زیادہ اور لمبا ناراض رہوں گا کل جو حرکت آپ نے کی تھی نہ وہ ناقابل تلافی ہے۔۔ "میثم کے لہجے میں جانے اس بار کیا تھا جو مشک سر جھکانے پر مجبور ہوئی تھی

کیوں کیا آپ نے ایسا؟ "میثم نے سنجیدگی سے اُس کے جھکے سر کو دیکھا"

تو کیا آپ کو گولیاں لگتے ہوئے دیکھتی؟ "سراٹھا کر مشک نے پوچھا"

اس لیے سوچا آپ نے کیوں نہ یہ نظارہ میں دیکھوں۔۔ "پاس پڑے"

اسٹول کو زور سے ٹھوکر مارتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ "مشک کا دل میثم

کے انداز پر لرز اٹھا

اندازہ نہیں آپ کو کل ایک دن میں کتنی بار مرکز زندہ ہوا ہوں"

میں۔۔ "میثم کے لہجے میں بے بسی تھی

ٹھیک ویسے جیسے آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اُس شخص کو آپ پر بندوق"

تانے دیکھ کر میں کتنی بار مرکز زندہ ہوئی تھی۔۔ "کیا یہ میرے ساتھ ہوتا

آپ کی جگہ میں ہوں تو کیا آپ میرے لیے کچھ بھی نہ کرتے؟" مشک نے

سنجیدگی سے جو پوچھا وہ سن کر میثم نے گہری سانس بھری

دیکھو مش اُس وقت جو سچویشن تھی تم مجھے دور سے بتا سکتی تھی اشارے"

سے ہٹنے کا بول سکتی تھی یا مجھے دھکا دے کر خود بھی سائیڈ پر ہو سکتی تھی پر یار

تم نے ایسا نہیں کیا تم جان کر میرے سامنے آ گئی۔۔ "ہلانکہ آپشنز بہت تھے

تمہارے پاس۔۔" دو گولیوں میں سے ایل گولی تمہارے سر پر لگ سکتی تھی
ریڑھ کی ہڈی میں لگ سکتی تھی ایسا ہوتا تو سوچا ہے انجام کا؟" میرا خیال نہیں
آیا نہ آپ کو؟" میثم سر جھٹک کر بولا تو اُس کے لہجے میں ڈر محسوس کیے مشک
نے گہری سانس بھری

پکارا تھا میں نے آپ کو۔۔" آواز بھی دی تھی لیکن آپ تک میری آواز"
پہنچ نہیں پائی تھی ایسے میں آپشنز کو دیکھ کر آپ کے ساتھ کچھ بُرا ہوتا ہوا
نہیں دیکھ سکتی تھی آئے ایم سوری لیکن اُس وقت جو مجھے ٹھیک لگا تھا وہ میں
نے کیا مجھے اُس پر کوئی پچھتاوا نہیں۔۔" مشک اتنا بول کر اپنا رخ موڑ گئی
مطلب صاف تھا کہ وہ ناراض ہے

مش"

میثم اُس کے پاس آکر کچھ کہنا چاہتا تھا جب وہاں "حسن لغاری والے سب"
آئے اُن کو دیکھ کر میثم خاموش ہو گیا تھا۔۔" مشک نے اُٹھنے کی کوشش کرنی

چاہی پر اُس سے اُٹھا نہیں جا پار ہا تھا ہلانکہ کل اُس میں جانے کیسی انرجی پیدا
ہوئی تھی پر ابھی تو اُٹھنے میں کل سے زیادہ تکلیف ہوئی تھی اُس کو
بیٹھی رہو۔۔ "کل تمہارے زخم کھل گئے تھے دوبارہ سے خون بہہ رہا تھا"
ابھی زیادہ خود میں حرکت نہ دو۔۔ "میٹم نے اُس کے چہرے پر تکلیف
بھرے تاثرات دیکھے تو ٹوک کر کہا تو مشک نے سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔ "صنم
لغاری اُس کے سر کا صدقہ اُتارتی اُس کا ماتھا چومنے لگی۔۔ "سمعیہ" سونیا
لغاری یہ سب بھی اُس سے ملتے اُس کے صحتیابی کی دعا کرنے لگے تھے

میں مشک سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔۔ "محسن لغاری کی بات پر وہ سب"
اُن کی جانب متوجہ ہوئے
آپ نے کیا بات کرنی ہے وہ بھی مشک سے؟ "ابراہیم نے حیران نظروں"
سے اُن سے پوچھا

میں آج مشک سے ہر اپنی غلطی کی معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔" میں مانتا ہوں "

کہ میں اس لائق نہیں لیکن پھر بھی میں چاہتا ہوں کہ مجھے تم معاف کرو۔۔" محسن لغاری نے باقاعدہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑے تو مشک کے دل میں ٹیس اُٹھی تھی بے ساختہ اُس نے اپنا رخ بدلاتھا آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تھا

ڈیڈ پلیز۔۔" سمعیہ نے اُن کے ہاتھ نیچے کیے "

مجھے یہ کرنے دو۔۔" محسن لغاری مشک کے پاس آنے لگے تو مشک نے زور سے میٹم کا بازو دبوچا تھا

چچا بھی ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔" مشک آلریڈی اسٹریس میں "

ہے۔۔" میٹم مشک کو اپنے حصار میں لیتا اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

یہ باپ بیٹی کا معاملہ ہے تم صبر سے کام لو۔۔" محسن لغاری نے اُس کو "

خاموش رہنا کہا کہا

یہ باپ بیٹی کا معاملہ تب ہوتا جب یہ مجھے کبھی اپنی بیٹی تسلیم کرتے ان کے " لیے تو میں ایک گناہ تھی۔۔ " ایک بوجھ تھی اُس سے زیادہ کچھ نہیں پھر یہ معافی تلافی کا ڈرامہ کیوں؟ " کیا اتنا آسان ہوتا ہے سب کچھ بھلانے کے بعد کسی کو معاف کرنا؟ " میں ہوں کیا ان کے لیے؟ " مجھے سمجھا کیا ہوا ہے سب نے؟ " مشک پھٹ پڑی تھی

رلیکس۔۔ " میٹم نے فکر مندی سے اُس کو دیکھا "

مجھے اندازہ ہے۔۔ " محسن لغاری سے کچھ بولا نہیں گیا "

آپ کو کوئی آئیڈیا نہیں میری تکلیفوں کا میری محرومیوں کا آپ کو کبھی " اندازہ ہو بھی نہیں سکتا کیونکہ میں نے جو کچھ سہا ہے وہ کبھی آپ نے سہا نہیں اس لیے یہ معافی مانگ کر میری تکلیفوں میں اضافہ نہ کریں۔۔ " مجھے آپ کی نفرت کی عادت ہے ان سب چیزوں کی نہیں۔۔ " مجھے جب جب آپ کی ضرورت ہوئی آپ نے مجھے خالی ہاتھ لوٹایا پھر مجھ سے توقع کیسے رکھ سکتے ہیں کہ میں اپنا دل صاف کر کے آپ کو معاف کر دوں گی۔۔ " جب

جب کیسی باپ کو بیٹی کے لاڈ اٹھاتا دیکھتی تھی تو میرا دل ہزار بار ٹوٹ کر جڑتا تھا میں نے ان اکیس سالوں میں کیا کچھ دیکھا اور محسوس کیا ہے وہ کوئی نہیں سمجھتا میں لڑکی ہوں۔۔ "اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا پر میں بیٹا کیوں نہیں اس سب کا ذمہ دار آپ نے مجھے ایسے ٹھیرایا جیسے واقعی ہر چیز کی قصور وار میں ہوں۔۔ "مشک کی آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگے تھے اُس کو ایسے دیکھ کر میثم تڑپ گیا تھا کی حالت غیر ہونے لگی تھی آپ سب لوگ پلیز گھر جائے یہاں میں ہوں اور میں کافی ہوں۔۔ "میثم" سے مزید سب کچھ برداشت کرنا آسان نہیں تھا

مشک ایک بار میری طرف دیکھو۔۔ "محسن لغاری نے تڑپ کر "مشک کو" دیکھا

آپ پلیز جائے یہاں سے۔۔ "مشک بے بسی سے بولی"

ابھی چلیں۔۔ "حالات کی نزاکت کو سمجھتی" سونیا لغاری نے "محسن"

لغاری سے کہا تو ناچاہتے ہوئے وہ اُن کی بات مانتے باہر نکل گئے۔۔ "ابراہیم

بھی مشک کے سر پر ہاتھ پھیرتا باہر چلا گیا تو سب کے جانے کے بعد مشک نے اپنا سر میٹم کے سینے پر رکھتی خاموشی سے آنسوؤں بہانے لگی
رویا مت کریں مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔ "اُس کے بالوں میں بوسہ دیتا میٹم"
ضبط سے بولا

آج آخری بار رونے دے اُس کے بعد پکا نہیں روئے گے۔۔ "مشک اُس"
کی شرٹ کو سختی سے دبوج کر بولی تو میٹم خاموش سا ہو گیا



نیہا کو جب سے ہوش آیا تھا اُس نے ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا۔
تھا۔۔ "سب گھر والے اُس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے اُس کے
ماتھے پر آئی چوٹ چہرے پر ناخن کے نشان یہ سب دیکھ کر جو وہم اُنہیں
ستانے لگے تھے اُن سے وہ نظریں چُرا رہے تھے۔۔

کیوں کیا آپ نے ایسا؟ "منہا نے نفرت سے اپنی بہن کو دیکھا جس سے"
کبھی اُس کو بہت محبت ہوا کرتی تھی

میں نے کچھ بھی نہیں کیا میں نے تو بس محبت کی تھی۔۔ "نہا بھگے ہوئے"
لہجے میں بولتی اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

محبت کرنے والے اپنا تماشا نہیں بنواتے اور نہ اپنے جسم کی نمائش کرتے "
ہیں جو کچھ کل آپ نے کیا نہ ایسے میں آپ کو اپنی بہن کہتے ہوئے بھی مجھ
شرم محسوس ہونے لگی ہے۔۔ "منہا کے لہجے میں سوائے نفرت کے کچھ اور
نہیں تھا پر اُس کے لفظوں نے نہا کو سُن سا کر دیا تھا وہ بے یقین نظروں سے
منہا کو دیکھنے لگی

سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی تھی میں نے۔۔ "یہ بھی کہ ایک مرد کے سامنے"
کیسے آپ بچھے جارہی تھیں اُنہوں نے آپ کو تھپڑ مارا گلا دبوچا لعن طعن کیا پر
جانے آپ کس مٹی کی بنی تھیں جو آپ پر کوئی اثر نہیں ہوا اُس کے بعد اُس
شخص کی بیوی آئی تو ما سوائے آپ شرمندہ ہونے کے اپنے ساتھ ریان کے
بھائی کا بھی کریکٹر لوز ہے بنانے کی کوشش کرنے لگی پر آپ شاید آپ کو
اندازہ نہیں کہ نکاح کا رشتہ اتنا کمزور نہیں ہوتا کہ پل بھر میں کسی کے بھی

چاہنے سے ٹوٹ جائے وہ لڑکی میثم لغاری کی بیوی تھی اور ایک بیوی اچھے
سے جانتی ہے کہ اُس کا شوہر کس کریکٹر کا مالک ہے۔۔ "آپی بے حیائی اتنی
بھلائے اور دیکھے جتنا عذاب قبر میں برداشت کر پائے۔۔" منہا نے جو آئینہ
اُس کو دکھایا اُس میں نیہا کو اپنا چہرہ بھیانک دکھائی دیا تھا وہ خود سے نظریں
ملانے کے قابل نہیں رہی تھی۔۔ "اپنی چھوٹی بہن کی آنکھوں میں اپنے
نفرت دیکھنا اُس کے لیے آسان نہیں تھا لیے

"I'm sorry.

پھوٹ پھوٹ کر روتی نیہا اُس سے معافی مانگنے لگی
مجھ سے معافی کیوں مانگ رہی ہیں؟" مجھے کونسا کسی قابل چھوڑا ہے آپ "
نے۔۔ "یہ سب کرتے ہوئے ایک بار تو میرا سوچا ہوتا میں کتنا چاہتی ہوں
ریان کو آپ کبھی یہ جان نہیں سکتی۔۔" آپ کی وجہ سے صرف اور صرف
آپ کی وجہ میں اُس سے دستبردار ہونے لگی ہوں کیونکہ جس لڑکی کی بڑی
بہن ایسی ہو اُس کی چھوٹی بہنوں کو بھی اُس نگاہ سے دیکھا جاتا ہے شک بھری

نظروں سے دیکھا جاتا ہے کوئی بھی پھر اُس کی پار سائی پر اعتبار نہیں کرتا۔ "آپی جو کچھ آپ نے میرے ساتھ کیا ہے نہ اُس کے لیے میں کبھی معاف نہیں کروں گی آپ کو۔" آپ کو اندازہ بھی نہیں کہ مجھے آپ سے کتنی شدید قسم کی نفرت ہونے لگی ہے۔ "منہا اتنا کہتی مزید اُس کے کمرے میں ٹھیری نہیں تھی اُس کو باہر جاتا دیکھ کر پیچھے نہا کے پاس سوائے پچھتاوے کہ کچھ اور نہیں تھا

نہا تم ٹھیک ہو؟" اور یہ منہا تمہارے کمرے سے روتی ہوئی کیوں گی؟" ہے؟" اصغر علی اُس کے کمرے میں آتے فکر مندی سے بولے تو نہانے اپنے آنسو صاف کیے

روتو میں بھی رہی ہوں ڈیڈ۔۔۔ "نہا عجیب لہجے میں بولی" کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ کل سے اتنا خاموش کیوں ہو؟" اُس کے پاس بیٹھ کر" اصغر علی نے نرمی سے پوچھا

اُس کی شادی وہاں کروادے ڈیڈ جہاں وہ چاہتی ہے۔۔ "نیہا نے سنجیدگی سے کہا

ضرور میں مان گیا ہوں تاخیر تو بس وہ لوگ کر رہے ہیں۔۔ "ہماری شرط" مان جائے پھر جب چاہے وہ بارات لیکر آ سکتے ہیں یہاں۔۔ "اصغر علی آرام سے بولے

نہیں ڈیڈ وہ شرط نہ لگائے۔۔ "نیہا نے اپنا سر نفی میں ہلایا"

لیکن کیوں؟ "اور مجھے یہ بھی بتادو کہ تمہارے چہرے پر یہ نشان"

کیسے؟ "چوٹ کیسے آئی؟" اصغر علی پریشانی سے پوچھنے لگے

ان سب باتوں کو چھوڑے آپ بس وہ کریں جو میں کرنے کا بول رہی "

ہوں۔۔ "نیہا نے جلدی سے کہا

کیسے کروں میں وہ سب؟ "تم نہیں چاہتی میٹم سے شادی کرنا جبکہ تم نے"

خود مجھ سے کہا تھا کہ تمہیں ابھی بھی اُس سے محبت ہے۔۔ "اصغر علی اُلجھ

گئے تھے

پہلے بھی میں نے کہا تھا اور اب بھی میں کہہ رہی ہوں ڈیڈ۔۔ "منہا اور"
ریان کی شادی کروادے دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں جبکہ
میثم مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔ "میں اپنی خود غرضی میں منہا کو اس تکلیف
سے نہیں گزارنا چاہتی جس تکلیف میں اس وقت میں خود ہوں۔۔ "نیہانے
آنکھیں بند کر کے ضبط سے کہا

ہم کیسے اس خاندان سے رشتہ جوڑ سکتے ہیں کیا تمہیں ان دونوں کو ساتھ "
دیکھ کر اذیت نہیں ہوگی؟" انہوں نے وقت مانگا ہے کیا پتا فیصلہ ہمارے حق
میں ہو تم اتنی جلد بازی کا مظاہرہ کیوں کر رہی ہو؟ "اصغر علی کا دل نہیں مانا
ڈیڈ پلیز۔۔ "اور میری پرواہ مت کریں آپ پاکستان ہمیشہ کیلئے چھوڑ دوں "
گی میں۔۔ "میں نے امریکا جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔ "نیہانے اپنی آنکھیں
صاف کیے بتایا

امریکا؟ "وہ حق دق سے رہ گئے "

جی مجھے اُمید ہے آپ میرا ساتھ دے گے۔۔ "نیہا کے ایسے کہنے پر وہ سوچ "میں پڑ گئے

سوچیں مت ڈیڈ مجھے جواب دے۔۔ "آپ کرے گے اُن سے "

بات؟ "نیہا نے پوچھا

ٹھیک ہے اگر تمہارا یہی فیصلہ ہے تو مجھے اعتراض نہیں۔۔ "اصغر علی کے "جواب پر وہ تھوڑا پر سکون ہوئی

اب بتا دو یہ سب کیا ہوا تمہارے ساتھ ایک دن میں تمہارا مزاج کیوں "بدل گیا ہے؟ "اصغر علی نے جاننا چاہا

آپ کو یہ بدلاؤ اچھا نہیں لگ رہا کیا؟ "نیہا نے پوچھا "

کیا اس میں اچھا ہونے والی کوئی بات ہے؟ "میں تو بچہ پریشان ہو گیا "

ہوں۔۔ "اصغر علی واقعی میں پریشان ہو گئے تھے

پریشان نہ ہو آپ۔۔ "اب سب کچھ ٹھیک ہو گا۔۔ "نیہا نے اُنہیں تسلی "

دلوائی

کیسے مان لوں میں یہ؟ "تم تو یہاں پاکستان آئی بھی میٹم کے لیے میرے"

ساتھ جھگڑا بھی اُسی کے لیے کیا تھا اور اب اُسی سے دستبردار ہو رہی

ہو۔۔ "اصغر علی نے سر جھٹکا تو نیہانے بنا کچھ کہے خاموشی سے اپنا سر اُن کے

بازو پہ رکھ دیا نظروں کے سامنے بار بار میٹم کا دھتکارنا اُس کو یاد آ رہا تھا

ہتھیار لیس تھی اُس کے باوجود ایک لمحے کے لیے بھی میٹم کی نظروں میں

اپنے لیے اُس کو پسندیدگی کی کوئی رقم نظر نہیں آئی اگر اُس کی آنکھوں میں

کچھ تھا تو بس نفرت اور حقارت جیسے جذبات۔۔ "مشک نے جیسا اُس کو

ٹریٹ کیا تھا ایسے میٹم نے ایک بار بھی اُس کو روکنے کی کوشش نہیں کی تھی

خون میں اُس کا چہرہ لت پت ہو گیا تھا تو بھی میٹم اُس کی مدد کے لیے آنے کے

بجائے مشک سے رومانس کرنے میں لگا ہوا تھا۔۔ "بند ہوتی آنکھوں سے

آس لیے اُس نے میٹم کو ہی دیکھا تھا کہ شاید اُس کے لیے فکر مند ہو لیکن اُس

علاوہ کچھ اور دکھائی نہیں دیا تھا اُس کی تکلیف سے زیادہ میٹم کے کو مشک کے

لیے تب "مشک کو پر سکون کرنا تھا کیسے وہ چاہت سے اُس کو دیکھ رہا تھا کیسے

اُس کو اپنے حصار میں لیکر اُس کا گال چوم رہا تھا اُس کو دیکھ کر قہقہہ لگا رہا تھا جبکہ اُس کو دیکھ کر تو وہ ہلکا مسکراتا تک نہ تھا۔ "یہ سب یاد کرتے ہوئے اُس کی آنکھوں کے گوشے نم ہونے لگے تھے میثم کے لیے وہ کبھی اہم نہیں تھی کل اس بات کا اندازہ اُس کو بخوبی ہو گیا تھا مشک اُس کے پاس نہ ہو بھی تو بھی میثم بس اُس کا بن کے رہے گا



اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم نے ہمیں بتانا تک گوارا نہیں کیا؟ "روح اور عمل" ناراض نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی۔ "مشک کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور اب ہفتہ بعد روح اور عمل اُس سے ملنے آئیں تھیں۔" پتا تو انہیں دوسرے دن چل گیا تھا لیکن میثم نے ابھی ملنے سے منع کیا تھا کہ مشک کو ابھی آرام کی ضرورت ہے وہ لوگ اُس سے تب ملے جب ہسپتال سے وہ ڈسچارج ہو جائے۔ "روح اور عمل نے اُس کی ایسی بات پر شکل لٹکائی تھی لیکن مشک کی حالت کا سوچ کر انہوں نے حامی بھری تھی

میں کیسے بتاتی؟" میری ایسی حالت کہاں تھی کہ کسی کو کچھ بتا پاتی اور سچ " کہوں تو مجھے لگا تھا تم دونوں کو پتا چل گیا ہو گا۔ "مشک نے دونوں کو دیکھ کر کہا

ہمیں کیسے پتا چلتا وہ تو آنٹی کو کال کی تھی ہم نے اُنہوں نے بتایا مجھے تو پہلے " یقین نہیں آ رہا تھا یہاں آ کر تمہاری حالت دیکھ کر بس میں حیران ہوں اپنی بے خبری پر۔۔ "روح کی بات پر عمل نے بھی سر کو جنبش دی

سہی بات ہے تمہیں ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ "عمل نے بھی کہا "

اچھا نہ سوری۔۔ "آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔ "مشک نے اُن دونوں کو راضی " کرنا چاہا

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی۔۔ "عمل نے پر سوچ لہجے میں کہا "

کیا بات؟ "مشک نے پوچھا "

میٹم سر تو کافی ڈیسنٹ ٹائپ کے ہیں کام کی بات کے علاوہ کبھی وہ کسی سے "

مخاطب بھی نہیں ہوتے پھر ایسا کون ہو سکتا ہے جو اُنہیں جان سے مارنا چاہتا

ہے ہلانکہ کوئی اُنہیں زیادہ وقت تک غصے سے بھی نہیں دیکھ سکتا اتنے اچھے ہیں وہ پھر یہ کون ہے اُن کا دشمن جس نے اتنا سخت قدم اٹھایا۔۔ "عمل کی باتوں نے مشک کو بھی پریشان سا کر دیا تھا

عمل نے ٹھیک بات کہی ہے کیا ایسا کوئی ہے جس کی میٹم سر سے نہ بنتی " ہو۔۔ "دیکھو کسی کو جان سے مارنے کی کوشش کرنا بہت بڑی بات ہوتی ہے یہ کوئی عام بات نہیں۔۔ "روح بھی عمل کی بات سے متفق ہوئی

بظاہر تو ایسا کوئی میرے ذہن میں نہیں ہماری بھلا کسی سے کیا دشمنی " ہوگی۔۔ "مشک کے دماغ میں ایسا کوئی شخص نہیں آیا

ہو سکتا ہے کوئی مس انڈر سٹینڈنگ ہو۔۔ "روح نے تگہ لگایا " ہاں ایسا ہو سکتا ہے۔۔ "مشک کے چہرے پر پریشانی والے تاثرات دیکھ کر " عمل نے سر سری لہجے میں کہا

تمہارا برتھ ڈے تو مس ہو گیا یہ بتاؤ پھر کب پارٹی دے رہے تمہیں "

سر؟ "روح نے اُس کا دھیان دوسری باتوں میں لگانا چاہا

ابھی اس بارے میں اُن سے کوئی بات نہیں ہوئی۔۔ "میری حالت بھی"
ایسی نہیں ویسے اُس دن وہ کافی خوش تھے میں ہمیشہ اُن کی پریشانی کا باعث بنتی
ہوں۔۔ "مشک کو افسوس ہوا تھا

اتنا نیگیٹو سوچنے کی ضرورت نہیں ہے وہ تم سے محبت کرتے ہیں اور محبت "
کرنے والے فکر مند نہیں ہو گے تو حلق سے کھانا نہیں اُترے گا۔۔ "روحاً
نے اُس کا موڈ ہشاش بشاش کرنا چاہا

ویسے وہ ہیں کہاں؟ "عمل اُس کی غیر موجودگی کو محسوس کرتی پوچھنے لگی "
صبح سے کسی ضروری کام کا بول کر گئے ہیں لیکن واپس نہیں آئے ابھی "
تک۔۔ "مشک نے بتایا

دھیان سے اُس باجی سے تو نہیں ملنے گئے۔۔ "روحانے اُس کو چھیڑا تو "
مشک کے چہرے کے تاثرات بگڑے تھے لمحوں میں وہ دن یاد آیا تھا جب نیہا

"میثم کی بانہوں میں جھولنے کی تیار تھی اُس نے یہ بات روحایا عمل میں سے کسی کو نہیں بتائی تھی تبھی وہ اُس کو نیہا کے نام سے چھیڑنے لگیں تھیں ایسی بات نہیں۔۔" سر جھٹک کر مشک نے بتایا۔

ویسے ایک ہفتہ ہو گیا ہے نیہا باجی کالج نہیں آئی۔۔" عمل نے بتایا۔

میثم سر نہیں آرہے نہ اس لیے۔۔" روحا نے معنی خیز لہجے میں کہا۔

ہم اُس کی بات کیوں کر رہے؟" مشک نے ناگواری کا مظاہرہ کیا۔

ہم اپنی بات کرتے ہیں۔۔" روحا ہاتھ کھڑے کیے بولی تو مشک نے گہری

سانس بھر کر وال کلاک کو دیکھا صبح سے شام ہونے والی تھی لیکن میثم کا کچھ

اتاپتا نہیں تھا ورنہ تو وہ اُس حادثے کے بعد مشک سے ایک سیکنڈ کے لیے

بھی دور نہیں ہوتا تھا ہر وقت اُس کے پاس ہوتا تھا پر آج پہلی بار تھا جو وہ اُس

کے پاس نہیں تھا کال یا مسیج تک بھی اُس نے نہیں کی تھی

یا اللہ آپ اُن کی حفاظت کرنا۔۔" اُپر کی جانب دیکھتی وہ دل میں اُس کے

لیے دعا گو ہوئی



سنان ایریا میں ایک جھونپڑی نما جگہ تھی جہاں سے کسی کی ہولناک چیخیں "مسلسل آرہی تھی لیکن افسوس اُس کی آہ و پکار سُننے والا انسان تو کیا کوئی چڑیا تک بھی نہیں تھی۔۔" اپنے لیے رحم کی بھیک مانگتا وہ شخص اپنے سامنے بیٹھے انسان کو دیکھنے لگا جو ہاتھ میں نائیف پکڑے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے سکون سے بیٹھا اُس کو دیکھ رہا تھا

مجھے چیخوں سے سخت نفرت ہے۔۔ "تیزاب کو ہاتھ میں پکڑے اُس کا" ڈھکن اُتار کر میٹم نے ایک بوند اُس شخص کے ہاتھ کی پشت پر گرائی تو وہ پھر سے چیخنے لگا تھا۔ "قطر قطر تیزاب اُس پر انڈیل کر میٹم ہر بار اُس کوئی ازیت سے روشناس کروا رہا تھا جس کو برداشت کرنا اب اُس کے لیے مشکل تھا۔ "پہلے تیخ ٹھنڈا پانی اُس کے اُپر ڈالنا پھر یہ تیزاب والی حرکت نے اُس شخص کو نڈھال سا کر دیا تھا

جج جانے دو پلینز۔۔ "وہ گڑ گڑانے لگا"

ہر کوئی اس دُنیا میں جانے کے لیے ہی آیا ہے۔۔ "میثم آرام سے بولا"

مم معاف کر دو۔۔ "وہ خوفزدہ لہجے میں بولا"

ہمم۔۔ "میثم ہنکارا بھرتا سوچ میں پڑ گیا"

مجھے لالچ دی گئی تھی ورنہ میری آپ سے کیا دشمنی جو میں آپ کو مارنا"

چاہوں گا۔۔ "وہ وضاحت دینا لگا تو میثم نے سرد نظروں سے اُس کو دیکھا

مجھے مارنے کی سُپاری ملی تھی تو میری بیوی کو شوٹ کیوں کیا؟" میثم نے"

سنجیدگی سے پوچھا

وہ اچانک سام"

جھوٹ مت بولنا کیونکہ وہ اچانک سامنے نہیں آئی تھی۔۔ "تم نے جان کر"

اُس کو شوٹ کیا تھا ایسی غلطی کی سزا ملے بغیر تو میں تمہیں معاف نہیں کر سکتا

تھانہ۔۔ "میثم نے اپنی مجبوری بتائی

وہ واقعی اچانک آگئی تھی ورنہ مارنے کا آپ کو کہا گیا تھا اُس لڑکی کو اغوا کرنے کا حکم تھا۔ "اُس کی بات پر میثم نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بھینچ لیا تھا

ٹریگر کس انگلی سے دبایا تھا دائیں یا بائیں سے؟" جواب میں جو میثم نے پوچھا "وہ اُس کے لیے غیر متوقع تھا غل"

سوال کا بس جواب دو۔ "وہ کچھ کہنے والا تھا جب میثم نے سختی سے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹا

بب بائیں۔ "وہ ہکلا کر بولا تو میثم نے اُس کا بائیاں ہاتھ اپنے آگے کیا "دو دیکھے مم معاف کر دے پلیز۔ "وہ گھبرا کر بولا میثم کے ارادے اُس کو "ٹھیک نہیں لگ رہے تھے

خاموش رہو۔ "گھور کر اُس سے کہتا میثم نے چاقو اپنے ہاتھ میں لیا تو اُس شخص کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کے درپر ہوئیں تھیں

معاً"

''^{oo} [~] [~] [~]

وہ ابھی اپنی بات مکمل ہی نہیں کر پایا تھا اُس سے پہلے "میٹم نے چاقو اُس کی"
انگلی میں زور سے گھسا کر آر پار کیا تو اُس کی دردناک چیخ ایک بار پھر گونجی
تھی وہ ہر اسماں نظروں سے تکلیف سے چورا اپنے خون میں لت پت ہاتھ کو
دیکھ رہا تھا

سوری۔۔ "افسوس بھری نگاہ اُس پر ڈال کر میثم اپنے ہاتھ صاف کیے اُٹھ"

کھڑا ہوا تھا اپنے ہاتھ کو دیکھتے اپنے دوسرے ہاتھ کی حالت کو دیکھنے لگا صبح سے

اُس کو الگ الگ انداز میں جس طرح اُس کو ٹارچر کیا تھا اُس کے بعد سامنے

کھڑے شخص کا "سوری" لفظ اُس کی سمجھ سے باہر تھا بھلا ایسی دردناک سزا

دینے کے بعد ایک لفظ سوری کیا کر سکتا تھا؟

سوچ رہے ہو گے کہ اب سوری کا کیا فائدہ تو میں بتا دوں کہ میں نے سالوں "
پہلے اپنی بیوی سے وعدہ کیا تھا کہ اُس پر اُٹھنے والی ہر انگلی کو میں توڑ دوں گا پر
یار تم نے تو اس انگلی سے ڈائریکٹ بندوق اُٹھا دی تو یہ سہی سلامت کیسے رہ
سکتی تھی؟" میثم جیسے اُس کی ساری سوچ پڑھ گیا تھا اس لیے جواباً میثم جو بولا وہ
سن کر اُس کے وجود میں سنسناہٹ سی ہونے لگی تھی



یہ لو ایک اور دھماکا خیز خبر اخبار میں چھپی ہے۔۔ "لگتا ہے صبح سے کسی نے "
اخبار کو نہیں پڑھا۔۔ "ریان اخبار کو ٹیبل پر رکھتا بولا

اللہ خیر کریں ایسا بھی کیا آیا ہے اخبار میں؟ "صنم لغاری پریشان ہوئی "
راحیل یاد ہے آپ کو جس کا رشتہ گڑیا سے ہوا تھا پہلے؟ "ریان نے پوچھا "
ہاں کیا ہوا ہے اُس کو؟ "اس بار حسن لغاری نے پوچھا "

اُس کے ساتھ جو ہونا تھا وہ تو بہت پہلے ہو چکا ہے اس بار جو ہوا ہے وہ اُس "
کے باپ کے ساتھ ہوا ہے۔۔ "ریان نے بتایا

بتاؤ نہ پھر وہ بھی کہ کیا ہوا ہے؟ "صنم لغاری نے پوچھا"

گمشیدگی کی خبر آئی ہے رات کے دس بجے کوئی انہیں ان کے گھر سے اٹھا لے گیا۔۔ "بتاتے ہوئے ریان کی ہنسی نکل گئی"

اس میں ہنسنے کی کیا بات؟ "صنم لغاری نے اُس کو گھورا"

سوری لیکن اتنے بڑے آدمی کو بھلا کوئی کیوں اٹھائے گا؟ "وہ بھی گھر سے"

جہاں سیکیورٹی کی ایک فوج جمع ہے۔۔ "ریان نے کہا

جتنا بڑا نام اتنے دشمن ہوتے ہیں لوگوں کے۔۔ "ہمیں کیا پتا کسی کی نجی"

زندگی کے بارے میں۔۔ "صنم لغاری کی بات پر ریان نے سر کو جنبش دی

تھی تبھی وہاں میثم آیا تھا

السلام علیکم۔۔ "ان سب کو دیکھ کر میثم نے سنجیدگی سے سلام کیا

وعلیکم السلام کہاں سے آرہے ہو؟ "اُس کو دیکھ کر حسن لغاری نے سنجیدگی

سے پوچھا

باہر سے۔۔ "میٹم نے بھی جواباً سنجیدگی سے بتایا تو ریان کی ہنسی چھوٹ گئی۔"
لیکن وہ خود پر ضبط کر گیا

وہ مجھے بھی نظر آ رہا ہے میرے کہنے کا مطلب تھا کہ سارا دن کہاں تھے "
تم؟" اور مجھے پتا چلا ہے کہ تم نے یہ نوکری بھی چھوڑ دی۔۔ "مستقبل میں
مستقل کوئی نوکری کرنے کا ارادہ ہے بھی یا نہیں؟" حسن لغاری کے طنزیہ
بھرے لہجے پر میٹم نے گہری سانس بھر کر اپنے باپ کو دیکھا جو زندگی میں
کبھی اُس سے خوش نہیں ہو سکتے تھے

کوئی جواب نہیں کیا اب تمہارے پاس؟" اُس کو خاموش دیکھ کر حسن "
لغاری نے پھر پوچھا

جوابات ہیں۔۔ "میٹم نے بتایا"

آرام سے بات کریں آپ دونوں۔۔ صنم لغاری نے دونوں کو ٹوکا "

گولا باری نہیں ہو رہی آپ یہاں آکر بیٹھ جائے۔۔ "ریان نے اُن کو اپنے "

پاس بیٹھنے کا اشارہ دیا

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے میثم۔۔ "حسن لغاری باقی سب کو نظر انداز"
کیے میثم سے مخاطب ہوئے

ابراہیم بھائی کی کال آئی تھی آج مجھے۔۔ "جواب میں میثم نے جو بولا وہ سن"
کر حسن لغاری نے ضبط سے میثم کا چہرہ دیکھا
آچھا خیریت سے؟ "صنم لغاری نے فوراً پوچھا"

جی اصغر علی مقصود نے منہا کارشتہ ریان کو دینے کے لیے تیار ہیں۔۔ "اسی"
سلسلے میں فون آیا تھا اُن کا۔۔ "میثم نے بتایا تو ریان پوری بتیسی نکال کر خوش
ہونے لگا

آچھا تو ابراہیم نے کیا کہا؟ "حسن لغاری نے جانتا چاہا"
وہی جو میں نے کہا۔۔ "میثم نے بتایا

اور آپ جناب نے کیا کہا تھا؟ "وہ پھر سے طنزیہ ہوئے"

یہی کہ جب تک مش ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک اس معاملے میں کوئی "بات نہیں ہو سکتی۔۔" میثم نے بتایا

سہی کیا۔۔ "صنم لغاری کو اس کی بات پسند آئی ریان بھی رلیکس ہوا کہ چلو "منہا کا باپ مان تو گیا

اب کیا آپ وہ بتانا پسند کرو گے جو میں نے پوچھا ہے۔۔ "حسن لغاری گھوم "پھر کر پہلے والی بات پر آئے

جی ڈیڈ میں نے وہ جاب چھوڑ دی ہے۔۔ "اور پہلے والی دوبارہ جوائن کی "ہے۔۔ "میثم نے سنجیدگی سے بتایا اس بار مزید وہ ٹال سکتا بھی نہیں تھا

آپ کا تو خواب تھا اردو لیکچرار بننا۔۔ "پھر اس جاب کو کیوں چھوڑا آپ تو "

پورے کالج میں اردو کے ہینڈ سم پر وفیسر نام سے مشہور تھے۔۔ "ریان

حیران ہوا اس کی بات سن کر ج بھی پوچھنے لگا

خواب پورا ہو گیا تین ماہ سے زیادہ وقت نوکری کی تھی۔۔ "میثم نے "

سنجیدگی سے بتایا

میثم زندگی کو سیریس لو۔۔ "اب تم شادی شدہ ہو۔۔" تمہارے اُپر بیوی کی "ذمہ داری بھی ہے کل کو بچیں ہو گے تو اُن کی ضرورتوں کو بھی پورا کرنا تمہارا فرض ہو گا اگر ایسے کبھی یہاں کبھی وہاں جاب کرنے لگے تو ایک دن جاب لیس ہو جاؤ گے۔۔" حسن لغاری ملامت کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولے

ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔ "میثم تحمل سے جواب دینے لگا "مج

چھوڑ دے یہ سب باتیں۔۔ "وہ بول رہا ہے نہ ایسا کچھ نہیں ہو گا تو بس " نہیں ہو گا آپ کیوں بحث کر رہے ہیں۔۔ "صبح کا گیا تھکا ہارا اب آیا ہے اور پھر بھی آپ نے اُس کو اپنی باتوں میں لگا دیا ہے منہ ہاتھ دھونے تو دے یہ تفتیش بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔۔ "صنم لغاری حسن لغاری کی بات سچ میں کاٹ کر بولیں تو وہ خاموش ہو گئے تھے

شکریہ امی۔۔ "میثم مشکور نظروں سے اپنی ماں کو دیکھ کر اُس کا شکریہ ادا"
کرتا اپنے کمرے کی طرف جانے لگا حسن لغاری نے اُس کی پشت کو گھورا تھا
جس کا اندازہ بنا دیکھے بھی میثم اچھے سے لگا سکتا تھا

کہاں تھے آپ سارا دن؟ "وہ جیسے کمرے میں داخل ہوا مشک نے"
چھوٹے ہی سوال کیا

آپ کے دل میں۔۔ "میثم نے مسکراہٹ دبائے جواب دیا"
میں سیریس ہوں۔۔ "مشک نے اپنی سُرخ پڑتی رنگت پر قابو پائے اُس کو"
بتایا

میں سیریس ہوں کیا میں آپ کے دل و دماغ میں نہیں ہوں؟ "بیڈ پر اُس"
کے پاس بیٹھ کر میثم نے پوچھا تو وہ جزبز کا شکار ہوئی
ہے۔۔ "یہاں وہاں دیکھے وہ مختصر بولی"

ایک سوال کروں؟ "میثم نے پہلے اجازت مانگی"

جی؟ "مشک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا"

کیا آپ کے دل میں ایسی کوئی بات ہے جس کا پتا مجھے نہیں؟ "میثم غور سے"
اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگا۔ "اُس دن ساری سچائی سے واقف ہونے کے
بعد اُس کے دل میں یہ خواہش اُبھری تھی کہ مشک اپنے منہ سے یہ سب
بولے

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔ "مشک نے مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا"
اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ میثم کا اشارہ کس جانب ہے
پکا؟ "میثم نے ٹھنڈی سانس بھری"

جی اور آپ نے یہ سوال کیوں پوچھا؟ "مشک نے جانتا چاہا"
یو نہی۔۔ "میثم نے ٹالا"

میں نے آپ کو آج بہت سارا مس کیا۔۔ "باہر بھی نہیں جا پائی۔۔" مشک
نے منہ بھلا کر بتایا

کیوں کیا می یا چچی میں سے کوئی نہیں آیا تھا آپ کی مدد کو؟ " میثم اچانک " سنجیدہ ہوا تھا کیونکہ نہیہا کی بُری حالت کرنے کے بعد مشک عجیب ری ایکٹ کرنے لگی تھی بنا کسی سہارے کے وہ بیٹھ تک نہیں سکتی تھی باہر چلنا پھرنا تو بہت دور کی بات تھی وہ اکثر حیران رہ جاتا تھا کہ اگر یہ سب نارمل ہے تو اُس دن مشک کو کیا ہوا تھا جو وہ بنادر دکی پر واہ کیے نہیہا کا حشر بگاڑ چکی تھی۔ " لیکن اُس کے ایکشن جیکشن کے بعد بیہوش ہو جانا جب میثم کو یاد آتا تو وہ اپنی سوچو کو بریک لگا دیتا

امی توروز ملنے آتیں ہیں چچی بھی یہی تھیں۔۔۔ "آج توروحا اور عمل یہ"

دونوں بھی تھیں لیکن مجھے آپ کی کمی محسوس ہوئی آپ کو مس کیا میں نے

تبھی کمرے سے باہر نہیں گئی۔۔۔ "اپنا سر نفی میں ہلانے کے بعد مشک نے

بتایا تو میثم کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کیا

اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔ "میٹم نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔"

جی یہ بات ہے۔۔۔" مشک نے سر اثبات میں ہلایا۔"

کل پکا پھر ہم سب کے ساتھ بیٹھے گے لیکن ابھی مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔" میثم نے بتایا

کیا کہنا ہے؟ 'مشک نے پوچھا'

I love you.

میثم اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تو مشک کا دل دھک دھک کرتا رہ گیا وہ ایک ٹک اُس کا چہرہ دیکھتی رہ گئی جس نے زندگی میں پہلی بار اُس سے یہ تین الفاظ بولے تھے جس کو سُننے کی چاہت اُس کو جانے کتنے عرصے سے تھی

کیا ہوا؟ "اُس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر میثم پریشان ہوا"

کچھ نہیں۔۔۔" مشک نے ہنس کر اپنا سر نفی میں ہلایا"

آپ جواب میں کچھ نہیں کہے گئیں؟" میثم نے ٹھوڑی سے پکڑے اُس کا"

چہرہ اپنی طرف کیے پوچھا

میں کیا کہوں؟" مشک کو شرم آنے لگی"

ایسا کچھ جس سے میرے بے چین دل کو قرار ملے۔۔ "میثم نے بتایا تو اُس کی آنکھوں سے عینک اُتار کر مشک تھوڑا اُس کے قریب ہوتی باری باری اُس کی آنکھوں پر بوسہ دینے لگی تو میثم نے سکون بھر اسانس خارج کیا بلاشبہ اُس کی بیوی کا اظہارِ محبت کرنے کا طریقہ انوکھا تھا منہ سے کچھ نہیں کہتی تھی پر اپنے عمل سے سب کچھ بتا دیتی تھی کہ وہ کتنا چاہتی تھی اُسے

I love you too.

اُس کا ماتھا اپنے ماتھے سے جوڑ کر اس بار بھی میثم بولا تو وہ بے اختیار ہنس پڑی "مجھے کچھ اور بھی کہنا ہے آپ سے۔۔" میثم نے بتایا "کیا؟" اپنی ناک اُس کی ناک سے مس کیے مشک نے پوچھا "مجھے بے بی گرل چاہیے۔۔" میثم نے بھی جواباً اپنی ناک اُس کی ناک سے "مس کرنے کے بعد اُس کی پیشانی میں موجود نشان پر لب رکھتا بولا تو مشک کو سمجھ نہیں آیا کہ اس بار جواب میں کیا بولے اُس کے کانوں سے جیسے دھواں

نکلنے لگا تھا

میری خواہش آپ پوری کرو گی نہ؟ "سالوں پہلے امی سے بہن کی خواہش " کی تھی اُنہوں نے تو پوری نہیں لیکن آپ تو کرے گی مجھے بیٹی سے نواز کر؟ " میثم اُس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑھ کر پوچھنے لگا

یہ میرے ہاتھ میں تو نہیں۔۔ "مشک مدھم آواز میں بولی " آپ ہاں کر دے بس۔۔ " میثم نے ہلکی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس سے کہا

آپ کو بیٹی چاہیے؟ "مشک نے نظریں اٹھائے اُس کو دیکھا " جی مجھے آپ سے ہماری بیٹی چاہیے۔۔ "مجھے پتا ہے آپ مجھے ناامید نہیں کرو گی۔۔ " میثم پر یقین لہجے میں بولا " میں پھر اللہ سے دعا کروں گی کہ مجھے بیٹی سے نوازے۔۔ "صرف یہ نہیں " میں آپ کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔ "مشک محبت بھرے لہجے میں بولی تو میثم خوشی سے نہال ہوتا بے ساختہ اُس کا ماتھا چوم گیا

I love you three.

میثم نے اُس کو اپنے سینے سے لگائے معصومیت سے کہا تو مشک کھلکھلا اُٹھی " اُس کو خوش دیکھ کر میثم بھی دل سے خوش ہوا تھا ایک سکون تھا جو اُس کو اپنے پورے وجود میں سرائت کرتا محسوس ہونے لگا تھا



تین ماہ بعد "

حسن لغاری کے ہاں ایک بار پھر رونق کا سماں تھا۔ "اُن کے پانچوں بیٹے" گھر میں موجود تھے ہنسی خوشی ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے میں مصروف تھے۔ "پورے گھر میں اُن کی آوازیں گونج رہی تھیں جہاں اُن کی آواز نہیں جاسکتی تھی وہاں بچوں نے تہلکا مچا دیا تھا۔ "مشک کی حالت بھی اب قدرے بہتر تھی اُنہوں نے منہا کا ہاتھ ریان کے لیے پھر سے مانگا تھا جو بنا کسی تماشے کے اس بار بخوشی وہ راضی ہو گئے تھے۔ "جس پر منہا اور ریان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ "نیہا جبکہ پاکستان چھوڑ کر ہمیشہ کیلئے چلی گئی

تھی ایک بار وہ میثم اور مشک سے مل کر معافی مانگنا چاہتی تھی پر عین وقت پر
جانے کیوں اُس کی ہمت جواب دے گی تھی تبھی بنا کسی کا سامنا کیے وہ امریکا
روانہ ہو گی تھی جس سے کسی کو کچھ خاص فرق نہیں پڑا تھا مشک بھی مطمئن
تھی کہ اب اُس کے اور میثم کے درمیان کبھی کوئی تیسرا نہیں آئے
گا۔ "محسن لغاری نے بہت بار اُس سے معافی مانگی تھی لیکن نجانے کیوں
اُس کے اندر کوئی احساس نہیں جاگتا تھا وہ "محسن لغاری کو معاف کرنے کا
حوصلہ خود میں نہیں پاتی تھی۔ "لیکن محسن لغاری نے ابھی ہمت ہاری
نہیں تھی وہ اکثر اُس سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگا کرتے تھے اس اُمید کے
ساتھ کہ ایک دن "مشک کا دل موم ضرور ہوگا

اب جب تم سب ساتھ بیٹھے ہو تو میرا سوال ہے میثم اور شہزاد "
سے۔ "حسن لغاری کی سنجیدہ آواز پر وہ سب الرٹ ہوئے تھے

کیسا سوال؟ "شہزاد نے پوچھا میثم بھی سوالیہ نظروں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا

مشک کے ساتھ جو ہوا وہ تمہیں بھی پتا چل گیا تھا۔ "حسن لغاری کی بات" پر وہ سنجیدہ ہوا

جی ایک ماہ بعد پتا چلا ورنہ کسی نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا" تھا۔ "شہزاد سر جھٹک کر بولا

تم اپنا ڈریم پراجیکٹ چھوڑ چھاڑ کر آ جاتے اس لیے کسی نے بھی نہیں" بتایا۔ "یوسف نے وجہ بتائی

آپ کیا پوچھنا چاہ رہے ہیں؟ "میثم نے حسن لغاری سے پوچھا" تمہاری جاب کیا ہے؟ "حسن لغاری کا سوال میثم کو عجیب لگا" کیا مطلب؟ "میثم الجھسا گیا"

شیزی۔۔ "حسن لغاری نے شہزاد کو دیکھا"

جی ڈیڈ۔۔ "شہزاد اُن کو دیکھنے لگا"

مجھے تمہاری آمد کا انتظار تھا"

میری آمد کا سب کو انتظار تھا۔ "حسن لغاری کی بات ابھی پوری بھی نہیں"
ہوئی تھی جب شہزاد اول بول پڑا لیکن "حسن لغاری کی ایک گھوری پر وہ
چُپ سا ہو گیا

کیوں انتظار تھا؟ 'شہزاد نے پوچھا"

کچھ باتیں جانی تھیں تم سے۔۔ "حسن لغاری نے بتایا"

کال کر کے پوچھ سکتے تھے تین ماہ انتظار کرنے کی خاص وجہ؟ "شہزاد اُلجھا"

روبروبات کرنا چاہتا تھا۔۔ "حسن لغاری نے وجہ بتائی"

اسکائپ پر ویڈیو کال لگا دیتے۔۔ "شہزاد نے شانے اُچکا کر کہا تو حسن لغاری"

نے تپ کر اُس کو دیکھا

سوری بکٹینیو پلیز۔۔ "سب کی گھوریاں خود پر محسوس کرتا شہزاد تھوڑا"

سیریس ہوا

کیا میثم کے بارے میں ایسا کچھ ہے جو مجھے نہیں پتا اور بس تمہیں پتا " ہے۔۔ "حسن لغاری کی بات پر میثم اور شہزاد دونوں چونکے تھے جی ہے تو بہت کچھ۔۔ "خود کو کمپوز کیے شہزاد نے اعتراف کیا " بھائی۔۔ "میثم نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا " ہمارے بھائی کو ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟ "ایسی بھی کیا بات ہے؟" اُس " کے سامنے چائے کا کپ رکھتی مشک حیران ہوئی جو بھی بات ہے سچ سچ بتاؤ۔۔ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے پوچھا " ڈیڈ سے اپنی ناراضگی چھوڑ کر اُنہیں آج سب سچ سچ بتادو۔۔ "میثم کو دیکھ کر " شہزاد نے نرمی سے کہا تو اُس نے اپنی نظروں کا زاویہ بدل دیا ہر کوئی تجسس کا شکار تھا کہ آخر شہزاد بتانے کیا والا ہے؟ "مشک خود حیرت زدہ تھی کہ ایسا کیا تھا میثم کی زندگی میں جس سے وہ انجان تھی تم مجھ سے ناراض تھے؟ "حسن لغاری تعجب سے بولے "

جیسے یہ آپ سے مخاطب ہوتا تھا کیا آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا؟ "شہزاد"
کی بات پر اُنہوں نے گہرا سانس بھرا

مجھے لگا تھا وقتی غصہ ہے۔۔ "حسن لغاری نے بتایا"

دراصل آپ میثم کو ہمیشہ ناکار اور نالائق سمجھتے تھے کیونکہ نو سال پہلے اُس
نے اپنی منگنی توڑی تھی اُس کے بعد آپ میثم کے خلاف ہو گئے تھے وہ جو
بھی کرتا آپ اُن چیزوں سے نقص نکالتے۔۔ "آپ کو شاید یاد نہ ہو یونہی دو
سال گزرنے کے بعد میثم نے اپنا الگ بزنس کھولنے کی بات کی تھی اُس کے
ساتھ اُس کے کچھ دوست بھی تھے لیکن آپ نے مدد کرنے کے لیے انکار کیا
تھا کیونکہ آپ کو لگتا تھا میثم آپ کی جمع پونجی ضائع کر دے گا۔۔ "اتنا کہہ
دینے کے بعد شہزاد سانس لینے کے لیے رُکا باقی سب دم سادھے اُس کے
بولنے کا انتظار کرنے لگے

پانی۔۔ "میثم نے "سمعیہ کو دیکھ کر کہا تو سب کو اُس پر تاؤ آیا"

ایسے کیا دیکھ رہے ہو لمبی کہانی ہے ظاہر ہے سناؤں گا تو گلا خشک تو ہو جائے"
گانہ؟" سمعیہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑتا شہزاد منہ بنا کر بولا
جلدی سے پانی پی کر یہ سارا سسپینس ختم کرو۔۔" یوسف نے کہا"
تمہیں بڑی بے چینی ہے۔۔" شہزاد نے طنزیہ کیا"
ہاں ہے تو۔۔" یوسف نے اُس کو گھورا"

اچھا سُنو۔۔" آگے بولنے کے لیے شہزاد نے خود کو تیار کیا تو مشک نے"
گردن موڑ کر" میثم کو دیکھا جس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا ہاتھوں کی مٹھیاں
بھی اُس نے سختی سے بھینچ لی تھیں

میثم نے اپنے دوستوں کے ساتھ الگ بزنس کے لیے انویسٹ کیے تھے"
پیسے۔۔" اب سوال یہ ہے کہ وہ پیسے کہاں سے آئے تو پیسے میں نے میثم کو
دیئے تھے۔۔" اب ایک بھائی اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتا ہے تو میں اُس کو
چھوڑ تو نہیں سکتا اس لیے جتنی مجھ سے ہو سکی میں نے فنا نشلی میثم کی مدد کی
تھی۔۔" جب میثم تیس سال کا ہوا اُس اتج میں ان کی ایجنسی کمپلیٹ ہو گئی

تھی۔۔ "بزنس کے ساتھ میثم نے ایک گینگ کو جوائن کیا تھا جن کا بہت بڑا نام ہے دبی میں رہتا ہے اُن کا سربراہ میثم کچھ غلط نہیں کرتا اور نہ اُس سے کچھ غلط کروایا جاتا ہے وہ بس میثم انفارمیشن لیتے ہیں کچھ اُس کی پیمنٹ بھی دیتے ہیں اور ایک بات کہ الگ بزنس بھی آج ہے میثم کا اور کسی کے انڈر بھی کام کرتا ہے میثم۔۔" جو میثم کو فل سپورٹ کرتے ہیں اگر میثم کسی کا قتل بھی کر دے گا تو نام میثم کا نام نہیں آئے گا وہ سب اپنے حساب سے کورا پ گے۔۔ "شہزاد کی بات پر وہاں موجود ہر شخص کو سکتہ طاری ہو گیا کر دے تھا مشک خود حیران سی میثم کا چہرہ دیکھنے لگی جو تھوڑا مطمئن تھا کہ چلو قتل کی بات تو اُس نے کسی کو نہیں بتائی

کیا یہ جھوٹ ہے؟ "حسن لغاری کو یقین نہ آیا"

یہ وہ سچ ہے جس کا بس مجھے پتا ہے اور میں نے میثم کے کہنے پر کسی اور کو پتا نہ "چلنے دیا۔۔" کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ ہمیشہ آپ کی نظروں میں نالائق اور ناکارہ رہے جو مسچیور ہے زندگی کو سیریلی نہیں لیتا۔۔ "شہزاد نے مزید کہا

اپنی ماں کو بھی نہیں دیا کچھ۔۔۔ "صنم لغاری نے افسوس اور دُکھ سے میٹھم کو"
دیکھا

یہ مہنگی شرٹس کلاسس عینک۔۔۔ "ایکسپینسو گھڑیاں ہر ماہ بدلتا کرے کا"
فرنیچر مہنگے جوتے سب اس کی بدولت ہے۔۔۔ "ریان کو سب سے زیادہ
شاکڈ لگا تھا

باہر جو گاڑی کھڑی ہے وہ اٹھارہ کڑور کی ہے۔۔۔ "شہزاد نے مسکراہٹ"
دبائے کہا تو ابراہیم اور یوسف نے دونوں میٹھم کو گھورنے کے بجائے اُس کو
گھورنے لگے

آئے نوکینیڈا کا پانی مجھ پر اثر نذا ہوا ہے اور میں پہلے سے زیادہ چارمنگ"
ہو گیا ہوں لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ لوگ مجھے یوں
تاڑیں۔۔۔ "شہزاد اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا دلکشی سے بولا

ہم سے کہا کرتے تھے میثم پر بینک کالون ہے اُس کے لیے کچھ کرو ہر ماہ ہم " سے پھر ایک لاکھ تم کس خوشی میں لیتے تھے یہ بول کر کہ میثم کا ہاتھ بٹانا ہے۔۔ "یوسف نے بھی سب کے سامنے اُس کی پول کھولی تو شہزاد گڑ بڑا ہٹ کا شکار ہوا

کب لیئے مجھے تو کچھ یاد نہیں اور کیا غریبوں کی طرح لاکھ کار و نارویا ہوا ہے " کڑور پتی بھائی سامنے بیٹھا ہے نہ اُس سے اپنے اکاؤنٹس کلیئر کرو۔۔ "شہزاد سنبھل کر بولا

اپنی ایجنسی اور کمپنی کو وقت کب دیتے تھے؟ "حسن لغاری نے سنجیدگی سے میثم کو دیکھا اُن کو ایک بات پر اٹکتا دیکھ کر شہزاد نے میثم کو دیکھا میں بتاتا ہوں۔۔ "شہزاد جلدی سے بولا "

آپ نے نوٹ کیا ہو گا میثم نے کہیں بھی تین ماہ سے زیادہ وقت جاب نہیں " کی۔۔ "تین ماہ جاب کے بعد وہ پھر فارغ بیٹھتا تھا بقول ہم سب کے کہ وہ کسی اور نوکری کی تلاش کرتا ہے تو ایسا کچھ نہیں ہوتا تھا وہ اپنی گینگ کے لیے

کام کرتا تھا وہاں سے دیا گیا جب مشن کمپلیٹ ہو جاتا تھا تو اُس کے بعد تین ماہ کا گیپ لیکر وہ کوئی نوکری کرتا تھا تا کہ کسی کو اُس پر شک نہ ہو۔۔ "شہزاد نے سنجیدگی سے بتایا

کمپنی اور جس کے انڈر کام کرتا تھا اُس کا نام؟ "اِس بار سوال پوچھنے والا" ابراہیم تھا اُس کو اب سمجھ آیا تھا کہ ہو اسپتال میں اُس دن آہل کی بات کا مطلب

زاویار خانزادہ ہے نام جس کے انڈر میٹم کام کرتا ہے اور اِس کی اپنی کمپنی کا " نام ہے "ایف کے جی گروپ۔۔" مطلب فرینڈ کی گٹھیا۔۔ "شہزاد بتاتے ہوئے ہنس پڑا تھا

زاویار خانزادہ وہ نہیں جو بیدردی سے لوگوں کو مارتا ہے؟ "حسن لغاری" نے پوچھا

جی وہ آپ کے بیٹے کے مستقبل کا سہی۔۔ "اُس کا بیٹا زاویان میٹم کی بیٹی" سے شادی کرنا چاہتا ہے خود بولتا ہے وہ یہ بھی کہ ریٹرن میں وہ وٹاسٹا کے

لیے اپنی بہن دوں گا جو ابھی دُنیا میں آئی نہیں خیر آئی تو ہماری لٹل گڑیا بھی نہیں۔۔ "شہزاد شریر نظروں سے اُن دونوں کو دیکھ کر بولا تو مشک کا چہرہ سُرخ ہوا تھا البتہ میثم نے تند نگاہوں سے اُس کو دیکھا

وہ پانچ فٹ کا ابھی زمین سے ٹھیک سے اُگھا بھی نہیں کہ اپنی جتنی بچیوں " کے ساتھ تو چھوڑ و خود سے بڑی عمر کی لڑکیوں کو بھی شادی کے لیے پرپوز کرتا ہے ابھی آٹھ سال کا ہوا نہیں تب بھی انتہا کا فلرٹ باز ہے اُس کو میں اپنی بیٹی تو میں ہر گز نہیں دوں گا۔ " اپنا سر نفی میں ہلا کر میثم اٹل لہجے میں بولا تو سب لوگ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگے

دبی کے ڈون کا بیٹا ہے عام ہستی نہیں ہے ویسے بھی وہ کونسا ابھی بارات لیکر " باہر کھڑا ہے۔۔ " جو تم اتنا اور سینسٹو ہو رہے ہو۔۔ " شہزاد اُس کو چھیڑنے سے باز نہیں آیا لیکن اس بار میثم کچھ نہیں بولا تھا اُس کو خاموش بیٹھا دیکھ کر حسن لغاری اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کے پاس آئے

میں جانتا نہیں تھا کہ میرا یہ بیٹا ہونہار اور بہت محنتی ہے۔۔ "حسن لغاری"
اُس کا کندھا تھپتھپا کر بولے تو ہر کوئی مسکرایا تھا جبکہ احترام میثم بھی اُٹھ
کھڑا ہوا تھا کیونکہ حسن لغاری کھڑے ہوئے تھے

I'm proud of you.

اُس کو اپنے گلے لگائے حسن لغاری نے فخریہ لہجے میں کہا تو میثم کو حیرانی ہوئی
تھی اُس کو یاد نہیں آیا کہ آخری بار کب حسن لغاری نے اُس کو یوں محبت
سے گلے لگایا تھا؟

ماشاء اللہ۔۔ "صنم لغاری خوشی سے نہال ہوئیں تھیں باقی سب بھی ایک"
دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے تھے ریان کے فون پر "منہا کی کال آئی تو
ایکسیوز کرتا وہ وہاں سے اُٹھ گیا۔۔"، عبداللہ علینہ علی درمیان لڑائی ہوئی تو
ابراہیم اور یوسف اُن تینوں کے پاس آئے تھے رباب باورچی خانے میں سوہا
اور سمعیہ کی مدد کرنے کے غرض سے چلی گئی تھی۔۔ "میثم نے جب مشک کو
اکیلے لان میں جاتا دیکھا تو وہ اُس کے پاس آیا

ناراض ہیں؟" میثم نے اُس کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا جہاں اطمینان تھا"
بلکل بھی نہیں۔۔" مشک نے مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلایا"

خیریت میں؟" میثم نے اُس کو چھیڑا"

جی بلکل خیریت آج ہم بہت خوش ہیں تبھی آپ سے ناراض نہیں ہو گے"
بندے کی زندگی میں اتنی پروائیو سی تو ہونی چاہیے نہ۔۔" مشک کی بات پر
میثم نے گہری نظروں سے اُس کو دیکھا

آپ کی سالگرہ والے دن میں آپ کو یہ سر پر اُڑ دینا چاہتا تھا۔۔" اپنے"
بارے میں سب کچھ بتا دینا چاہتا تھا۔۔" میثم نے اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں
میں لیکر بتایا

اس حقیقت کو ایسے کھلنا تھا سب کے سامنے۔۔" مشک نے بتایا"

آپ سے ایک اور بات بھی کرنی ہے۔۔" میثم نے بتایا"

کیا بات؟" مشک نے جاننا چاہا"

جب آپ آئے سی یو میں تھیں تب میں آپ کی آرٹ گیلری گیا۔"

تھا۔ "میٹم کے بتانے پر اُس کا دل زور سے دھڑکا تھا

تو تو؟ "مشک بے ساختہ اپنی نظریں چرانے لگی۔"

تو وہاں مجھے ایک خزانہ مل گیا تھا۔ "میٹم کی بات پر وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

خزانہ؟ "مشک نے اُلجھ کر پوچھا۔"

جی خزانہ ایک منٹ ویٹ۔ "میٹم یہ بول کر اندر کی طرف بڑھ گیا تھا پیچھے۔"

مشک پریشان سی سوچ میں پڑ گئی کہ ایسا بھی وہاں کیا مل گیا تھا میٹم کو؟ "یہی

سوچنے میں لگی ہوئی تھی وہ جب میٹم واپس اُس کے پاس آتا گھٹنوں کے بل

اُس کے پاس بیٹھ گیا

یہ کیا ہے؟ "مشک نے اُس کے ہاتھ میں کور میں لپیٹی چیز کو دیکھ کر سوال

کیا

کھول کر دیکھ لے۔۔ "میثم نے وہ اُس کی گود میں رکھی تو ایک نظر اُس پر"
ڈالتی مشک آہستہ آہستہ کو رہٹانے لگی تو جو چیز اُس کو نظر آئی اُس پر مشک کے
چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا کیونکہ وہ چیز کچھ اور نہیں بلکہ اُس کی بنائی
ہوئی پینٹنگ تھی

اگلے دن بھی وہاں میں گیا تھا وہاں مجھے کچھ ریپر ز ٹوٹی ہوئی پینسلز کے "
ساتھ اپنی پرانی شرٹس بھی ملی کتیں کاپیاں "رجسٹر کورس کی کتابیں اور
جانے کیا کچھ نہیں تھا جو میرا تھا اور میں نے ردی کا سامان سمجھا تھا پر آپ کے
آرٹ گیلری میں تو کسی قیمتی چیز کی طرح سنبھالی پڑیں ہوئیں
تھیں۔۔ "وہاں مجھے ایسا لگا جیسے میں کسی اور دُنیا میں آگیا ہوں۔۔ "میثم ایک
پل کو رُکا پھر نظریں اٹھا کر مشک کو دیکھا جو دم سادھے اُس کو سُن رہی تھی
وہاں مجھے وہ سب پتا چلا جو کبھی آپ مجھے کبھی نہ بتاتی۔۔ "میثم کی بات پر "
خاموشی سے مشک نے اپنا سر جھکالیا

خود کے لیے آپ کی محبت دیکھ کر مجھے اپنے آپ سے محبت ہونے "

لگی۔۔ "اپنا آپ ہواؤں میں اڑتا محسوس ہوا میرے بس میں ہوتا تو آسمان میں
اڑ کر پوری کائنات میں رہنے والے لوگوں کو بتاتا کہ مجھے آپ سے کتنی محبت
ہے اور میری محبت کو مجھ سے کتنی محبت ہے۔۔ "میثم سر جھکا کر ہنس بولا تو وہ
بھی نم نظروں سے مسکرائی تھی

ہمیں آپ سے محبت نہیں۔۔ "ہم آپ سے عشق کرتے ہیں ہمارا معصوم "

سا عشق ہے آپ کے ساتھ۔۔ "معصوم اس لیے کیونکہ کچی عمر میں ہوا

تھا۔۔ "آئے ریٹلی عشق یو۔۔ "مشک نے سرخ پڑتی رنگت کے ساتھ آج

بلا آخر اعتراف کیا تو میثم کو اپنا آپ خوشی کی انتہاؤں پر محسوس ہوا

میرے لیے آپ کی محبت کسی خزانے سے کم نہیں۔۔ "جس دن مجھے پتا چلا "

آپ کی محبت کا میں بتانا چاہوں بھی تو بتا نہیں سکتا کہ کتنا خوش اور مسرور ہوا

تھا میں اُس وقت۔۔ "میثم نے اُس کے ہاتھوں کی پشت پر اپنا عقیدت بھرا

لمس چھوڑ کر بتایا

جس جس وقت آپ مجھ سے "آئے لو یو بولتے ہیں تب تب ہماری خوشی کا"
اندازہ لگانا بھی آپ کے لیے مشکل ہے۔۔ "اپنی پیشانی اُس کی پیشانی سے
جوڑ کر مشک گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر بولی

مجھے پہلے اپنی محبت کا کیوں نہیں بتایا تھا؟" تھوڑا سا دور ہو کر میثم نے شکوہ "
بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

محبت ہے بتانے سے ڈر لگتا تھا ہمیں لگتا تھا آپ کو شاید ہم سے پھر نفرت "
محسوس ہو۔۔ "مشک نے، چلچاہٹ سے بتایا

میثم لغاری کبھی اپنی مش سے نفرت نہیں کر سکتا اُسے بھی اپنی مش سے "
انتہا کا عشق ہے جہاں نفرت کی کوئی گنجائش نہیں۔۔ "آئے عشق یو موردین
یو۔۔ "میثم جذب کے عالم میں بولا تھا

آپ کی چیزوں سے ہمیں اتنا عشق ہے تو سوچے آپ سے کتنا "
ہوگا۔۔ "مشک اُس کی آنکھوں سے عینک اتار کر بولی تو اُس کی ناک کی ٹپ پر
بوسہ دیتا میثم نے اُس کو اپنے حصار میں لیا تھا

سوچنے سے اچھا ایک بیٹی کے ذریعے بتادے۔۔ "میثم لب کا کوناد باکر بولا تو"
شرم سے سُرخ پڑتے مشک نے ہلکا سا تھپڑ اُس کے بازوؤں پر رسید کیا تو میثم کا
جاندار قمقمہ فضا میں گونجاتھا

پروائیو سی کا مطلب پتا ہے؟ "ٹیرس پر کھڑے شہزاد کو دیکھ کر رباب نے"
میٹھا سا طنزیہ کیا جو ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے مشک اور میثم کو دیکھ
رہا تھا

، دور کیوں کھڑی ہو پاس آکر بتاؤ نہ۔۔ "شہزاد نے اُس کو چھیڑا"
کوئی دینے آئی تھی۔۔ "رباب نے آنکھیں دکھائی دی"
یہ دونوں ایک ساتھ پیارے لگتے ہیں نہ؟ "اُس کی پشت اپنے ساتھ لگائے"
اُس کے کندھے پر اپنی ٹھوڑی ٹکائے شہزاد نے اُس سے سوال کیا
ماشا اللہ بہت۔۔ "رباب جواباً مسکرا کر بولی"

بیٹا ہونا چاہیے تمہارے پاس ان کی بیٹی سے ٹانگہ کٹ کر دے۔"
گے۔۔ "شہزاد مسکراہٹ ضبط کیے بولا

اچھا تو اُس زاویان خانزادہ کا کیا ہو گا جو ابھی سے سوچے بیٹھا ہے۔۔ "رباب"
نے رُخ پلٹ کر اُس کو دیکھا

دور کے رشتہ دار ہیں ہمارے سنا ہے اُن کے ہاں بیٹی ہوئی ہے وہاں زاویان"
کا آنکھ مٹکا کر وادے گے۔۔ "شہزاد فوراً سے بولا

کو نسے رشتہ دار؟ "رباب نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا"
ہے ایک سر پھر اے باک پولیٹیشن اُس کے ہاں بیٹی کی پیدائش ہوئی ہے"
نام اُس کا آتش لغاری ہے۔۔ "شہزاد نے بتایا تو رباب کے دماغ میں کچھ کلک
ہوا

یہ وہ نہیں جو ہر بار الیکشن جیت جایا کرتا ہے استغفر اللہ اُس کے بے باکی کے"
جملے تو پورے پاکستان میں مشہور ہیں۔۔ "رباب نے بے ساختہ کانوں کو

ہاتھ لگایا

جیسے کوتیسا۔۔ "سسر کو داماد بھی ویسا ملنا چاہیے اُس کا سسر تو کم گو تھا پر"
داماد ٹکڑ کا ہو گا۔۔ "شہزاد مزے سے بولا تو رباب بھی اُس کی چالاکی پر ہنس

پڑی



ختم شد